بعون صانع بیچون و بکمال فضل خلاق زمین و آسمان

طب یوسفی

در مطبع نامی منشی نولکشور مطبوع طبع جهانیان شد

اطلاع — اس فہرست میں [illegible] کتب طب فارسی و اردو کی مع [illegible] درج کی گئی ہیں [illegible] ایک کتاب ہے [illegible]

کتب طب فارسی

اکسیر اعظم — چار جلدوں میں جامع کلیات و معالجات طب ہے مولفہ حکیم محمد اعظم خان الخاطب بہ حکیم ناظم جہان۔

ملخص فصول بقراطی — مشہور کتاب بقراط کی جسکی تلخیص مولوی غلام حسین نے فرمائی۔

خلاصۃ التجارب — مجربات طبیہ حکیم علوی خان مدونہ حکیم بہاء الدولہ بہادر۔

الحاوی — مطبوعہ جدید۔

مجربات اکبری — محشی تصنیف حکیم محمد اکبر خان معروف بہ حکیم ارزانی۔

تکشیف الحکمت — مصنفہ حکیم سلیم الدین خان۔

کفایہ منصوری — مع رسالہ چوب چینی مشہور کتاب معالجہ و تشریح میں مصنفہ حکیم منصور بن حکیم محمد یوسف۔

ضیاء الابصار — مصنفہ حکیم محمود خان۔

مجربات رضائی — معالجہ امراض ضعف باہ وغیرہ میں مولفہ حکیم سید رضا حسین۔

دستور العلاج — مصنفہ حکیم سلطان علی خراسانی۔

میزان الطب — محشی مشہور کتاب طب کی ہے مع رسائل ذیل تصانیف مختلف —

۱۔ میزان الطب محشی — مصنفہ حکیم محمد اکبر ارزانی۔
۲۔ رسالہ دلائل النبض۔
۳۔ رسالہ دلائل البول۔
۴۔ رسالہ بحران — مع جدول ایام البحران۔

انیس الاطبا — مصنفہ مولوی محمد صادق علی۔

طب اکبر — بڑی سندی کتاب طب میں تصنیف حکیم محمد اکبر ارزانی۔

مطب علوی خان — نسخے نادر و ممتحن کا مجموعہ از حکیم علوی خان۔

مفرح القلوب — مصنفہ حکیم محمد اکبر ارزانی۔

عجالہ نافعہ — مصنفہ حکیم محمد شریف خان۔

اہم العلاج — غریب رسالہ ہے حاوی تراکیب معالجات چیدہ عہد دولت نور الدین محمد جہانگیر بادشاہ غازی میں تصنیف حکیم امان اللہ فیروز جنگ کی۔

طب یوسفی — مع مجموعہ چند رسائل ذیل —

۱۔ رسالہ نبض۔
۲۔ رسالہ قارورہ۔
۳۔ رسالہ ستہ ضروریہ۔
۴۔ رسالہ مقطعات یوسفی۔
۵۔ رسالہ ماکول و مشروب۔
۶۔ قصیدہ — در حفظ الصحت۔
۷۔ رسالہ بحران۔

زاد غریب — غربا اور مسافرین کے لیے نادر تحفہ ہے ہر معالجہ ہر موسم کی رعایت سے کر رہی کی دوا لکھوں کا فائدہ بخشتی ہے مصنفہ حکیم صادق علیخان خلف حکیم شریف خان۔

قرابادین قادری — تصنیف حکیم محمد اکبر ارزانی۔

علاج الابدان — رسالہ غریب المفاد — جسمیں علاج امراض انسانی کا خود انسان میں موجود بسند نقل کتب طبیہ ثابت کیا ہے مولفہ حکیم عبد الحق۔

کنز الاسرار — معالجات اسرار طب کا سبد اسلوب ہے تصنیف حکیم ہادی حسن مرادآبادی۔

بہجۃ الحذاقت — تصنیف حکیم قدرت احمد۔

رسالہ جنۃ الواقیہ لسہام الامراض الوبائیہ خاص امراض وبائی کا علاج اور اسکے اسباب و علامات کا بیان تصنیف حکیم سید افضل علی المخاطب بہ شفاء الدولہ۔

رموز الحکمت — مصنفہ مولوی رجب علی مدرس اول فارسی۔

علاج الامراض — مولفہ حکیم محمد شریف خان مع رسائل ستہ ضروریہ وغیرہ۔

رسالہ ارائۃ سواء الطریق لطلاب مناہج التحقیق تحقیقات طب کا بطور مباحثہ ڈاکٹری و یونانی لکھا ہے۔

رسالہ دافع المینہ و نافع البریہ فی احکام التقدم لاصحاب التخمۃ والہیضۃ تشخیصات تخمہ بدہضمی ہیضہ کا بیان ہے اور اوسکا علاج ہے۔

کتب طب اردو
مختص بعلاج انسان

تشریح الاسباب — معروف بہ مظہر العلوم مع نقشہ برج فلکی مصنفہ حکیم قاضی الٰہی بخش۔

رسالہ الکرابادین مفردات — [illegible] حکیم سید علی حسین مجلس بلیغ۔

ذخیرۃ الحکمت — [illegible] جن میں روزمرہ چیزوں کی استعمال کا بیان مولفہ حکیم سید محمد علی رئیس سہسرام۔

مفید الاجسام — مع فوائد عجیبہ مجرب امراض کے نسخے مولفہ سید فضل علی ہیڈ ڈاکٹر۔

علاج الغربا — اسکی کوڑیوں کی دوا قیمتی کام کرتی ہے مترجمہ حکیم غلام امام۔

قانون عشرت — مجموعہ تشخیص تپ کا علاج و مقدمہ تپ دق و تپ مزمن کا مصنفہ حکیم عشرت حسین۔

تحفۃ الاطبا — اسم بامسمی ہے مولفہ حکیم سید محمد حسین نصیر آبادی۔

قرابادین شفائی — اردو مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی۔

قرابادین ذکائی — فارسی مصنفہ حکیم ذکاء اللہ خان اردو مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی۔

انیس الاطبا — تالیف حکیم مولوی محمد صادق علی۔

مجربات اکبری — اردو ہر مرض کے نسخے اردو مترجمہ حکیم واجد علی سوہانی۔

طب نبوی — جسکا ہر نسخہ مقصون کے لیے اکسیر اعظم ہے انتخاب احادیث نبوی ہے مولفہ حافظ اکرام الدین۔

رموز الحکمت — اون علامتون کا بیان جن کی ابتدائے مرض سے آل نیک یا بد کی معلوم ہوتا ہے اور اوسکے دفع کی تدبیر مولفہ حکیم رجب علی۔

معالجات احسانی — دلائل تشخیص امراض اور اسکا علاج مولفہ حکیم احسان علی۔

علاج الامراض — اردو طب کی مستند کتاب مترجمہ حکیم ہادی حسین خان۔

مرکبات احسانی — بطور قرابادین ہر مرض کی تشخیص بترتیب حروف تہجی از حکیم احسان علی۔

اکسیر القلوب — ترجمہ اردو مفرح القلوب جو تصنیف حکیم محمد اکبر ہے مترجمہ حکیم محمد نور کریم۔

عجالہ مسیحی — معالجہ امراض وبائی وغیرہ مولفہ حکیم سید محمد علی۔

کیمیائے خواص حیری - ترجمہ قرابادین قادری
[illegible] حکیم [illegible] کریم

تشریح الاسباب - علاج اقسام [illegible]
مولفہ میر افضل علی ڈاکٹر

مجمع البحرین - یہ کتاب طب یونانی اور ڈاکٹری میں [illegible] ہے اس عنوان کی کتاب ایک تالیف نہیں ہوئی ہوگی

کمالات حکیم محمد [illegible] خان - رئیس جالندھر
علاوہ سرکار [illegible] بھوپال نے یادگار بنائی -

ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی - مطبع اودھ اخبار کی ہمیشہ خواہش دلی اسی بات کی متقاضی رہی کہ علوم و فنون کی کتب تصنیفات قدیمہ سے جہانتک ممکن ہو با اصلہا یا اختصاراً ترجمہ ہو کر جس سے افادہ عالم و تشیع عام ہو چھپکر شائع ہوں چنانچہ منجملہ دیگر علوم و فنون کے اکثر کتب طبیہ یونانی مثل [illegible] و قرابادین قادری و مخزن الادویہ و خلاصۃ التجارب و دستور العلاج و شرح القلوب و معدن الشفاء سکندر شاہی و اقسرائی وغیرہ وغیرہ کہ [illegible] بعد اولے و دیگرہ بعد اخرے یہ اصل منقول و اکثر اردو ترجمہ ہو کر طبع ہوئیں اور ذوالاہمت علم دوست اصحاب کی قدردانی سے جلد تر فروخت ہو کر بدفعات اشاعت پذیر ہوئیں چنانچہ اسی سلسلہ سے ترجمہ اردو قانون شیخ الرئیس کا ایک نایاب اور جامع کتاب علم طب میں ہے زیر طبع ہے علی ہذا القیاس بلحاظ نفع عام و فائدہ انام ہمیشہ یہ خیال مرکوز خاطر رہا ہے کہ فن طب کی کوئی نامور جامع کتاب کا ترجمہ اردو زبان میں عام نفع کے واسطے کیا جائے اور اوس سے شائقین کو استفادہ و سیری ہو جائے لہذا باتفاق آرائے اطبائے حاذق اور حکمائے کامل کتاب ذخیرہ خوارزم شاہی جو باعتبار جامعیت مسائل طبیہ کے بے نظیر ہے اور جسکو حکیم لاثانی محمد اسماعیل بن الحسن محمد احمد الحسنی الجرجانی نے زبان فارسی میں ۵۰۴ ہجری میں جسکو سات سو برس گذرے تصنیف فرمایا چنانچہ بصرف زر کثیر اور مبالغ خطیر فضل الملک حکیم ہادی حسن خانصاحب مرادآبادی سے فرمایش ترجمہ عام فہم اردو میں ہوئی - حکیم صاحب ممدوح نے جو اعلیٰ درجہ کے مترجم ہیں نہایت عمدگی سے شستہ اور سلیس زبان اردو میں تمام و کمال بترتیب تصنیف اسکا ترجمہ فرمایا اور بعض مقامات پر حاشیہ [illegible] اضافہ فرمائے - اصل [illegible] کتاب [illegible] مطالب [illegible] کو نہایت [illegible] سے لکھا ہے اور کوئی [illegible] فروگذاشت نہیں کیا گیا - مصنف نے اکثر [illegible] کتب متقدمین سے حوالے [illegible] اور اقوال علمائے متقدمین اور متاخرین کو نہایت وضاحت سے لکھا ہے اور تشریح کو اس توضیح و تصریح کے ساتھ تحریر کیا ہے کہ گویا جملہ اعضا اور احشا اور [illegible] اور مفاصل اور عروق اور اعصاب وغیرہ کا ایک مرقع بنا دیا ہے اور جسکو کچھ بھی مہارت اور مناسبت اس علم سے ہے وہ بخوبی مطالب کتاب ہذا سمجھ سکتا ہے یہ کتاب مبسوط و کثیر الضخامت نایاب اور کمیاب تھی بعد بہت سی تلاش اور کوشش کے بمشکل ایک ہی نسخہ قدیمی دستیاب ہوا اور اس زمانہ میں جبکہ اردو زبان کو روز بروز ترقی ہے مناسب معلوم ہوا کہ ایسی مفید اور نایاب اور مبسوط کتاب اردو میں ترجمہ ہو کر سرمہ چشم شائقین ہو چنانچہ یہ عالی ایڈیشن نادر الوجود کتاب مع حواشی کے چھپکر تیار ہے اور قیمت اسکی صرف باین حجم و اہتمام [illegible] بارہ روپیہ علاوہ محصول ڈاک کے قرار پائی ہے - امید ہے کہ اس کتاب کو قدردان اور علم دوست خرید فرماویں اور اس سے ملک کو فائدہ پہونچاویں - اور خود متمتع ہوں -

ایک منتخب فہرست ذیل میں درج ہوتی ہے جس سے واقفان اور ماہران فن طب کو معلوم ہوگا کہ کیسی عمدہ یہ کتاب ہے اور کسقدر مسائل طب سے مملو اور مشحون ہے -

جلد اول میں تعریف اور مقصود علم طب کا بیان ہے اور ارکان اور اخلاط چہارگانہ اور قوی اور امزجہ اور احوال عادات اور تشریح اعضا کا ذکر ہے اور اس کتاب کی چھ گفتار ہیں -

جلد دوم - اسمین احوال جسم انسانی کا ہے اور تندرستی اور بیماری اور انواع اعراض اور اسباب کا بیان ہے اور حالات نبض اور قارورہ اور جو کچھ انسان کے جسم سے نکلتا ہے مثل پسینہ اور تھوک اور پیشاب وغیرہ کا ذکر نو گفتار میں ہے -

جلد تیسری - نگاہداشت و حفاظت و تندرستی اور تدبیر ہوا اور مکان سکونت اور دریافت کرنے میں کیفیت پانیوں کی اور تدبیر کھانے اور پینے اور سونے اور جاگنے اور [illegible] حرکت و سکون اور [illegible] میں احوال لباس اور خوشبوؤں کے [illegible] اور تدبیر [illegible] کرنے اور دوا [illegible] اور فصد اور حجامت اور حقنہ اور [illegible] اور تدبیر امراض نفسانی مانند خوشی اور رنج اور افکار اور تدبیر اون حالات کے جو بدن انسان میں ظاہر ہوتی ہیں اور اونکے سبب سے بیماریاں ہوتی ہیں - آیندہ مذکور ہونگی اور تدبیر بچوں اور بڈھوں اور ہر ایک عمر اور سن و سال کے آدمیوں اور مسافروں کی سب اس کتاب میں ہیں اور اس کتاب کے دو حصے ہیں اور ہر حصہ کی سات گفتار ہیں -

جلد چوتھی - استخراج مرض میں ہے یعنی تشخیص میں مرض کے کہ کونسی بیماری ہے اور شناخت میں تقسیم و بحران اور احوال بیمار کے کہ کس طریق پر کس ساتھ طرح کی دلیلوں سے - طبیب اونکو مقدمۃ المعرفہ کہتے ہیں اور اس کتاب کی چار گفتار ہیں -

جلد پانچویں - ذکر تپوں اور احوال و علاج اونکا اور یہ کتاب چھ گفتار پر شامل ہے -

جلد چھٹی - علاج جملہ امراض کا ذکر ہے جو اعضائے انسانی میں سر سے پاؤں تک پیدا ہوتے ہیں - یہ کتاب اکیس گفتار پر حاوی ہے -

جلد ساتویں - علاج ورموں اور زخموں اور تدبیر [illegible] کرنے اور داغ دینے اور علاج اون اعضا کے جو خراب ہوتے ہیں - اور تدبیر میں توڑنے اور اوکھڑنے اور اصلاح سب طرح سے زخموں کے ذکر ہیں اور اس کتاب کی سات گفتار ہیں -

جلد آٹھویں - تدبیر میں پاکیزگی اور آراستگی ظاہر جسم کی خارجاً و داخلاً اور اس کتاب کا نام کتاب الترتیب ہے تین گفتار پر شامل ہے -

جلد نویں - سب قسم کی سمیات کا ذکر ہے خواہ خارجی ہو یا داخلی - اور ذکر میں [illegible] زہروں کے اور بیانات میں منافع اعضائے حیوانات کے اور اس کتاب کی چھ گفتار ہیں -

جلد دسویں - ادویہ مرکب اور مفرد کی ترتیب کا ذکر ہے - اور اسمین دو مقالے ہیں اول میں مفردات کا ذکر ہے اور دوسرے میں مرکبات کا -

۱ - حصہ اول و دوم و سوم و چہارم - یکجائی -
۲ - جلد پنجم و ششم و ہفتم - یکجائی -
۳ - جلد ہفتم و ہشتم و نہم و دہم - یکجائی -

تریاق مسموم — مشتمل بر تشخیص اقسام سانپون
کے علاج مین اور انکی شکلین اور اعضا پر
اور مقامات کی بید الخبیث کے مولفہ حکیم محمد [illegible]
ترجمہ اردو قانون شیخ الرئیس بوعلی سینا
کا جلد اول کلیات فن طب مین مترجمہ
مولوی غلام حسنین —
شفاء الامراض — مخصوص ہر ہر عضو کے امراض
کا علاج مولفہ حکیم محمد نور کریم —
ترجمہ اردو امرت ساگر — بیدک مین انتخاب
کتاب ہے جس شخص نے اسکی جس نسخہ کو آزمایا
مجرب پایا مترجمہ پنڈت پیارے لال ملازم مطبع —
مجموعہ میزان الطب — اردو رسالہ بحران وغیرہ
مفصلہ ذیل
۱ — میزان الطب اردو
۲ — رسالہ بحران اردو —
۳ — طب غریبی —
۴ — رسالہ دلائل النبض
۵ — رسالہ دلائل البول مترجمہ
حکیم مولوی صادق علی

مخصوص بہ علاج بہائم وطیور

علاج المواشی — عمدہ معالجات بہائم وطیور
کے رسالہ ڈاکٹری ایچ پی ہیلن صاحب کا ترجمہ
مترجمہ مولوی ابو الحسن —
علاج احسانی — موسومہ بہ دوار البہائم والطیور
اسمین علاج بہائم وطیور کے مجرب نسخے اور انکی تشخیص
مرض کی ہے مولفہ حکیم احسان علی وکیل —
زینت الخیل — مع تصاویر اشکال اقسام اسپ
اور اونکے امراض کا علاج وشناخت [illegible]
تحریر سید منشی محمد مہدی —
ایضاً — رنگین تصاویر
فرسنامہ — معالجہ اسپ مین مولفہ سعادت یار خان
رنگین دہلوی —

لغت
مخزن مفردات طب

مخزن الادویہ — اردو جسمین ہر ایک دوا کی
ماہیت طبیعت مضر مصلح بدل — مقدار شربت —
افعال وخواص کمال البسط وتشریح سے لکھے ہین یہ رسالہ
تعداد ادویہ مترجمہ حکیم محمد نور کریم — دو جلد مین
۱ — جلد
۲ — جلد
مجموعہ میزان الادویہ — الفاظ الادویہ
فرہنگ فصیحیہ —
مخزن الادویہ — یہ مجموعہ عمدہ کتاب کا علی الخصوص
تصنیف حکیم نور الدین شیرازی وحکیم طالع محمد
وحکیم احمد علی عظیم آبادی ہے —
ضروری المطلب — مولفہ حکیم مہتاب رائے
جلد اول مین نام دوا اور اسکے مضر ومصلح کا بیان ہے
مقالات احسانی — مفردات کا بیان مصنفہ
حکیم احسان علی وکیل —
نفیسی شرح موجز —
یہ علم طب عربی کی کتاب خاص عام مین مشہور ومعروف ہے
اسکو مستعد طالب علم کسی بڑے استاد مسلم الثبوت
سے پڑھتے ہین — اسکے بعد قانون شیخ بوعلی سینا
کے پڑھنے کا مرتبہ ہے —
اس کتاب مین کلیات طب سے بحث کی گئی ہے —
اول عناصر اربعہ یعنی آگ — ہوا — مٹی — پانی — اور
اونکے اقسام حار اور رطب وغیرہ سے بحث کی ہے
اور ثابت کیا ہے کہ کوئی جسم بغیر ان چار عنصر کے
عقلاً موجود نہین ہوسکتا اور نہ کیفیت امتزاجی
پیدا ہوسکتی ہے —
پھر مزاج کے اقسام معتدل اور غیر معتدل اور
کمی وبیشی کے درجے باعتبار حرارت اور برودت
کے بتائے ہین جسکی ازروے عقلی اعتدال کی [illegible]
پھر ثابت کیا گیا ہے کہ کل حیوانات اور اشیا مین
جسم انسان ازروئے اعتدال کے بڑھا ہوا ہے
جسکو معدل الامزجہ کہنا چاہیے —
پھر جسم انسانی کے اون اعضا کا بیان ہے
جو سب مین ابتدا ہین اسی طرح جو عضو حرارت اور
برودت اور یبوست اور رطوبت مین ہر عضو
جملہ اعضا سے بڑھا ہوا ہے دلائل عقلی سے
اسکو ثابت کیا ہے — پھر اخلاط اربعہ کا ذکر اور اونکے
منقسم ہونے [illegible] کا بیان ہے —
پھر ارواح کی تفصیل باعتبار حیوانی — طبعی — نفسانی
ہونے کے درج ہے —
پھر قوائے طبعی کا ذکر ہے جو تین قسم کے ہین — نامیہ
غاذیہ — مولدہ — مصورہ —
[illegible]
کا خرد وہی [illegible] طرح کل قوی کی تفصیل ہے
پھر امراض مرکبہ اور مفردہ کا بیان نہایت خوبی کے
ساتھ ہے جنمین سے بعض خلقی ہین اور بعض غیر خلقی
اور ہر ایک کی تقسیم باعتبار مقدار اور عدد کی گئی ہے
پھر اسباب ستہ ضروریہ پر بحث ہے جو انسان کی حفظ
صحت کے لیے ضروری ہین بلکہ جنسے انسان زندہ
ہے اگر ان مین فرق آجائے تو انسان قطعاً بیمار ہوجائیگا
پھر اون اسباب کا ذکر ہے جو غیر ضروری ہین مگر
طبیعت کے مخالف نہین ہین —
پھر اون غیر ضروری اسباب کا ذکر ہے جو طبیعت
کے مخالف اور متضاد ہین پھر مزاج کی علامتین
گوشت چربی لمس — بال — بدن کی رنگت — ہیئت
کیفیت الانفعال — افعال طبیعت و فضلات [illegible]
وغیرہ اور اون سب کی عمدہ تشریح بہ عمدہ مضمون [illegible]
بیان کی گئی ہے — پھر تشخیص نبض باعتبار طویل
قصیر — معتدل — عریض — عمیق — حرکت وسکون
بطے اور سریع ہونے کی نہایت خوبی سے بیان
کی گئی ہے پھر نبض کی حرکت کے اقسام ہین —
یعنی منشاری — موجی — دودی — نملی — ذنب الفار
مطرقی — ذو القرع — الواقع فی الوسط —
پھر قارورہ کی شناخت — اونکے مختلف رنگ —
سرخ — زرد — سیاہ — صاف — مکدر — گدلا
ہوا وغیرہ اور بتایا گیا ہے کہ فلان فلان صورت
اس رنگ کا پیشاب آئیگا — علے ہذا القیاس
پاخانہ کی کیفیت کو بھی سمجھ لینا چاہیے اسکو بھی مختلف
رنگون ہی پر تقسیم کیا ہے پھر استفراغ کا ذکر ہے
جس سے پانچ چیزون کا خارج کرنا مقصود ہوتا ہے —
پھر حجامت اور جونکون کا بیان ہے کہ کس صورت سے
خون نکلوانا چاہیے اور کس حالت مین جونک
لگانا چاہیے اسمین شک نہین کہ اگر یہ کتاب کوئی مستند [illegible]
طالب علم کسی کامل استاد سے پڑھے تو اسکو دوسری کتاب کی ضرورت
نہ ہو — بجز کلیات طب اس کتاب مین مدون کیے گئے ہین اور
[illegible] ہین جو قانون شیخ بوعلی سینا مین بھی [illegible]
صرف تصحیح وتشریح اور دلائل عقلی اسمین زیادہ ہین
یہ کتاب مطبع نظامی کی چھپی ہوئی ہے اور حاشیے
[illegible] موجود ہے نہایت صحیح اور کتاب اور
[illegible] کے ساتھ طبع ہوئی ہے —

بعون صانع حکیم و منان کا فضل خلاق زمین و آسمان

در مطبع منشی نولکشور مطبوع شد

بسم الله الرحمن الرحیم

صحیح ترین کلامیکه مشام ناطقه دانش آیین را که آیینه ادراک محسوسات و معقولاتست از شمیم گذارش آن تقویت تام دست دهد و سالم ترین مرامیکه دماغ خرد خرده بین را که مرکز دائره بدیهیات و نظریاتست از نسیم ادای آن فرحت دوام حاصل آید سپاس و ستایش حکیم علی الاطلاق است که حرکات سریعه نبض افلاک از حرارت نگاپوی شوق رویت اوست و مدبر الوهیت استحقاق که از اجزای اجرام علوی و اجسام سفلی معجون انسانی از اختیارات بدیعه و جلت حکمته و علت کلمته و عالی ترین جواهر صلوات صحت آیات و والاترین لالی تحیات مسرت سمات نثار جناب فرادیس انتساب سزاوار درگاه نبوت ایاب سیدی که قانون شفای علیلان صورت و معنی راحب او دارو جانست و وجودیکه سعادت نام نامی او سامع می حظ ظاهر و باطن باعث امن و امان علیه من الصلوة افضلها و من التحیات اکملها آنکه در ترکیب کلمه طیبه که معجون حیاتست خاصیتی نهاده که اگر مبتلای مرض ضلالت بخلوص ارادت یکبارش بر زبان نهد مواد فاسده شرک خفی و اخلاط ردیه کفر جلی بنعته بیرون جهد ذلک فضل الله یوتیه من یشاء بارگاه رسالتش من ازل الآزال الی ابد الآباد مورد اشعه شموس رحمت بیکران و مطلع انوار بدور برکت بی پایان باد و من الله الملک و علی آله و اصحابه کذلک و بعد ادای مراسم عبودیت یگانه ذو الجلال و پس از مراتب فدویت سید عالم فروزهم نواله طراز نده این مقاصد ژرف نگارنده این مطالب شگرف ذره اصغر محمد اکبر عرف محمد ارزانی ابن میر حاجی محمد مقیم چنین تسوید می نماید که این منزوی زاویه خمول بعد از تصحیح عقاید دینیه و اکتساب علوم متداوله یقینیه چون از علم ابدان نیز بهره یافت و بر علو شان این فن عالی که علمیست شریف و فنیست لطیف درکدام شرافت به از این نباشد که موضوعش بدن انسانست که مصداق مصدوقه و لقد کرمنا بنی آدم اوست آگاهی حاصل نموده شد نخست طبیعت مساحت این هنر جولان فرموده خواست که درین هنر نیست هست نما نسخه جامع الفوائد ترتیب دهد بعد ملاحظه کتب طبیه و صحف حکمیه ظهور آمد که هر چند در رسائل معتبره هذا الفن اسباب و علامات امراض مع الکلیات مذکورست لیکن چنانچه در کتاب فیض انتساب شرح اسباب و علامات معالجات مستوفی مسطور گردیده در غیر آن نیست بنا بر علیه در خاطر حقیر ریخت که اگر آن مجموعه کثیر النفع که در کمال متانت و اعتبارست جهت عموم افاده و استفاده

قوله صحیح پاک از عیب یه از صحیح مرادف سالم ست ۱۲ قوله ناطقه قوتیست معروف و بنطق موصوف ۱۲ قوله ادراک بالکسر دریافتن ۱۲ قوله سالم که رهنده از آفت و عیب ست ۱۲ قوله حکیم علی الاطلاق کنایه از خدای رزاق ۱۲ قوله اجرام علوی کنایه از ستارگان ست و اجسام سفلی کنایه از عناصر باشند ۱۲ قوله اختیارات بدیع نام کتاب و تصنیفش وسیع ۱۲ قوله علیه من الصلوة افضلها و من التحیات اکملها ترجمه آن ... ۱۲ ... ۱۲ قوله الی ابد الآباد ... ۱۲ قوله من الله الملک ... و علی آله و اصحابه ... ۱۲

بلسان فارسی از زبان عربی مترجم ساخته شود و ترک بعضی دلائل زوائد اولی و انسب ست و فوائد دیگر که ایراد آنها را در بعضی مواضع از قبیل لوازم باشد از قانون و حاوی و اقسرائی و سدیدی و موجز و ذخیره و کفایه مجاهدیه و غیر آن مندرج نموده آید احسن و الیق ست بتوفیق ایزد مطلق همچنان از کتم عدم بمنصه ظهور جلوه گر شد و بی علت از آن ست که اگر از اعداد حروف شرح اسباب و علامات اعداد حروف علت که الف و الف قیاست جدا سازند تاریخ ختم این نسخه میشود و انجام این مختصر صحت فرجام هنگامیکه بادشاه دین پناه بعد از فتح بهجت آباد دکن یعنی قلمرو دکن رماح خون آلوده بیار دولت عالیه خود را که معجون کش مغز سر خلاف گزینان بی دین و بی دینان کفر آیین توان گفت و تیغ خمیده نصرت آمود احبار حشمت قاهره خویش که برای رگ کفره فجره جام حیات آشام اجل توان خواند در آب دریای کشته فرو شسته داد هو الراجی الی شفاعة النبی الحجازی ابو المظفر محی الدین محمد عالمگیر بهادر بادشاه غازی و این نسخه بسبب مناسبت نام احقر به طب اکبر موسوم گشت و سهو از مطالعه نمایان و معمول از ملاحظه فرمایان آنکه اگر در بعض معنی یا بر چهره الفاظ سقمی از حدس ایشان ظاهر شود تا صحیح نیابند سقم بر صحت روا ندارند و از آنکه معرفت مرض هر عضو موقوف بر معرفت تشریح آن عضو ست و بحث هر عضو و تشریح نیز ضبط یافته علی سبیل الاختصار و در بعضی امکنه حل لغت هم گردیده لجهر الخفی و الاظهار الآن نشرع فی بیان العلل من الراس و نستعین فی اتمامها و صیانتها عن الخطاء من رب الناس باب در امراض سر و آن مرکبست از پوست و گوشت و غشا رو جو هر دماغ و شبکه که محیط جوهر دماغ ست و عظم و شرایین و اعصاب آما موی از اجزای ذاتیه نیست اکنون بدانکه عظم سر جمله هفت قطعه است چهار مانند دیوار قائم ست از هر چهار طرف هر واحد از یکطرف و یکی بمنزله سطح است که آنرا قاعده دماغ گویند و دو بمثابه سقف ست که آنرا قحف خوانند و دماغ بکسر دال مغز سر ست و آن جوهر نرم متخلخل سپید رنگ و مبدا اعصاب و روح نفسانی ست و از اعضای رئیسه ست مرکبست از مخ و اورده و شرایین و اغشیه اما اعصاب که از وی رسته است مانند شاخها منشعب گشته است و از اجزا خاص ذاتیه جوهر دماغ نیست و شکل وی مثلث مخروطی ست که قاعده او مقدم سر ست و راس وی موخر سر و مقدم دماغ نرم ست از بهر آنکه منبت اعصاب حس ست و موخر دماغ سخت ست نسبت بمقدم زیرا که منبت اعصاب حرکت ست و دماغ از طرف پیشانی تا پس سر من جهت العرض سه قسم میشود و هر واحد را بطن دماغ گویند و اوسع بطون بطن مقدم ست و زیر بطن اوسط تجویف ست که آنرا معصره گویند فضلات دماغ آنجا جمع میشوند و بحنک فرو می آید و مجموع دماغ من حیث الطول از اول بطن تا آخر بطن آخر دو بخش ست و غشا ها و تجویفها هر بخشی جداست و مراد از بطون شریفه همین سه بطون ست چنانچه در سکته گفته آید و نخاع جسمی ست مشابه جوهر دماغ و خلیفه اوست و دنباله مانند در فقرات منحدر شده است تا عصعص که استخوان نشستگاه است فرود آمده است و او نیز همچون بطون دماغ دو بخش ست لکن جدائی این بخشها از یکدیگر محسوس نیست زیرا که امتیازی ندارد و از غایت مماس و نخاع را سه غشا رست بباید دانست که آفریدگار تعالی از نخاع مقابل هر اندامی از میان هر دو مهره دو عصب رویانیده است یکی از راست و یکی از چپ تا از مهره فروترین عصعص عصب فرد مانند بیخ بر آمده است و هر احد از این اعصاب باندامی پیوسته است چنانچه گفته آید عصب دو نوع ست نوعی از دماغ رسته است و آن هفت زوج ست که حواس ظاهر و باطن حرکت همه اعضای عالی که سر و گردن ست از وی حاصل می شود مگر جلد روی که در وی تصرف اعصاب نخاعی ست و نوعی از نخاع رسته است و آن سی و یک زوج است و قوی و حس و حرکت اعضا که تحت عنق ست بدینها حاصلست مگر روی که عصب حس وی ازین قسم ست عصبانی جمعیت منتسج عصبانی از لیفها و نفع وی حفظ شکل اعضاست و استواری و اشتراک آن با دیگر و افاضت حس در اعضای عدیمة الحس چون جگر و سپرز اما غشا که در سر ست پنج ست یکی خارج قحف و دوم باطن وی و این غشا نسبت بغشا رسوی که ماتحت این غشاست و

۳

یا در گوشت آن را از قصاع گفتندی بل اعضای آن ست که مصنف در متن یاد کرده است ۱۲ حکیم محمد

قوله القحف بکسر اول و سکون ثانی کاسه سر جمع وی اقحاف و قحوف ۱۲

قوله متخلخل و آن بمعنی مجازی عام مستعمل میشود و آن عبارت از مقدار جسم بسبب در آمدن جسم رقیق یعنی هوای اندرون میگردد و همچون پنبه منفوش بخلاف تکاثف مجازی که مقدار جسم مذکور وقت جمع ساختن ناقص شود و اجزای هوائی از وی بیرون گردد ۱۲ هکذا شنیدم از استاد علام جناب حکیم محمد حسین رعایت حسین علی

قوله مخ بالضم مغز هر چیز جمع آن امخاخ ۱۲ کذا فی بحر الجواهر

قوله و از اجزای خاص ذاتیه جوهر دماغ نیست جهت آنکه اعصاب از دماغ و نخاع رسته اند پس باید که اعصاب از اجزای فروع دماغ باشند نه از اجزای ذاتیه او ۱۲ حکیم محمد ...

۱۲

حاوی و مماس جوهر دماغ ست سخت ست و صلب و غشای سومی مذکوره مانند زرد و غضون بر هم افتاده است و دو غشار دیگر تحت دماغ مفروش ست و شرایین در باب قلب آورده در باب کبد و روح نفسانی در حمیات مذکوراست **فائده** اعضا عبارت ست از اجسام غلیظه معدوده که حاصل میشود از امتزاج اختلاط و آن مفرد ست و مرکب مفرد بسیط را گویند یعنی متشابه الاجزا روان آنست که هر جزوی در اسم و حد کل خود را شریک باشد و عضو مفرد ده قسم ست عظم غضروف عصب وتر عضله رباط شریان ورید غشا این نه قسم از منی متکون شود و قسم دهم لحم ست اما شحم و سمین قسمی از لحم ست و این هر سه از خون متکون گردد اما شعر و ظفر از فضلات ست کما صرح به المحققون و جلد مرکبست نه مفرد و اگرچه عضله نیز مولف از لیفات عصب و وتر و شظایای رباطست و خلل آن از گوشت پرست لیکن عادت اطبا چنین اجرا یافته که از اعضا مفرده می شمرند و مرکب ضد مفرد ست و اعضا مرکبه را آلیه نیز گویند و هر یک از مفرد و مرکب بحسب تقریب ذکر خواهد یافت و در خاتمه هر لفظ مغلق و ترکیبی متعارف چون معاجین و حبوب مانند آن که در موضع واقع ست اشاره داده شوند تا عند الاحتیاج بزودی یافته گردد

فصل صداع درد سر را گویند که متعارف و مشهور ست و سبب صداع وقوع سوء مزاج مختلف یا تفرق اتصال است در اعضا حساسه سر و اعضا سر همه ذی حس ست مگر جوهر دماغ و عظم و این مرض بحسب اختلاف ست و خصوصیت علاج منقسم میشود بساذج و مادی و مشارکی و ضعف دماغی و قوت حس دماغی و عرضی و بیضی و ورمی و جماعی و حمامی و سرابی و سقطی و ضربی و بیضی و بحرانی و شمسی و سددی و دودی و نزعی و عقب نومی و شقیقه و امارتی در مادی داخل ست زیرا که ماده هم بر اخلاط اطلاق می کنند و هم بر ریح و معنی سوء مزاج مختلف و مستوی در درد از مذکور ست و اگرچه ورم نوعی از سوء مزاج مادی ست اما از آنکه من وجه فرقی ست میان هر دو و آن آنست که ماده اماس در خلل اجزا عضو پراگنده و جامی یافته باشد و اجزا عضو در هم کشیده علیحده ذکر یافته **قسم اول** در صداع ساذج یعنی آنکه از مجرد تغیر مزاج عارض شود بی توسط ماده و این بر دو نوع ست یکی آنکه حار بود موجبش یا اسباب خارجیه است یا داخلیه اما آنچه اسباب خارجیه بود چون ملاقات حرارت آفتاب و آتش علامت وی تقدم سبب ست و حرارت لمس سر و اعتدال بول و براز و خشکی چشم و عطش در وی و عدم ثقل و تمدد در سر و بخیرهای سرد منتفع شدن علاج آنست که تعدیل و تبرید هوا کنند و در مساکن بارد رطب سکونت ورزند و بطیوبات بارده چون صندل و بنفشه و گلاب و کافور جایگاه را بیارایند و بنفشه و کافور و سیب ببویند و اگر از ین تدبیر تسکین نیابد چیزیکه بالفعل و بالقوه سرد باشد چون روغن گل با آب سرد آمیخته و روغن بنفشه و نیلوفر و کدو در برف سرد ساخته بر سر ریزند و هر چه از اشیا مائعه بر ظاهر عضو ریزند بادرار آنرا نطول گویند و این ریختن را تنطیل و اگر ریختن بادرار نباشد بلکه اندک اندک ریزند آن را سکوب گویند و آنجا که سبب قوی بود سرکه و گلاب و روغن گل بر یافوخ یعنی تارک سر استعمال کنند بطریقیکه گفته شود و در عمل آوردن ادویه موضعیه شدید البرد آنگاه رخصت ست که بخارات کمتر باشند زیرا که اگر بخارات بسیار باشند لازم ست که در نطول روغن بابونه مقدار ثلث بیفزایند تا از مضرت حبس اشیا بارده که باعث احتقان ابخره و عدم تحلیل ست ایمن باشد و کذلک در تسار و خصی و عصبی که شدید تبرید ممتنع ست همین رعایت مرعی دارند و تا حاجتی قوی نیفتد سرکه را کار نفرمایند خاصةً بر موخر سر که اجتناب آن از استعمال مبردات خصوصاً از سرکه من الواجبات ست قال جالینوس لا ینبغی آن یبرد موخر الراس فانه یضر بمنشا ء العصب و طریق استعمال سرکه و غیره بر یافوخ آنست که موی آنجا تراشند دار قحی ده یعنی بلندی پس سر تا حاجبین احاطه کنند از خمیر یا مانند آن و ادویه در احاطه پر سازند و زمانی شایسته بدارند و تفریق سر همین ست و تقدیر ترکیبش بحسب احتیاج ست مثلاً اگر تبرید با حدّ الی

مطلوب باشد سرکه چهارم حصه روغن گیرند والا موافق مائیت مساوی روغن یا زیاده بران بکار برند واین صنعتها موقوف برای طبیب حاذق ست و باید که سرکه بسیار کهنه بود و روغن گل در آفتاب ترتیب داده باشند نه بر آتش و یک سال بروی نگذشته باشد و گلاب که خوشبوترین اقسام بود مقدارش آنست که بر مقدار سرکه و روغن غالب باشد و تخصیص وضع دوا بر تارک از انست که استخوان این محل نرم ست و رقیق و ایضاً درین موضع درز اکلیل ست باین دو سبب اثر دوا بسرعت نافذ میشود و صنعت روغن گل سرخ برگ گل در شیشه کنند و در آفتاب اویزند یک روز و روز دیگر روغن کنجد بران اندازند تا که بوی گل در روغن اثر کند در آفتاب آویخته دارند و از یاسمین و نرگس و سداب و بابونه و جز آن همین سان سازند و باشد که بجوشند بیان اغذیه مناسبه این مرض چه بارد و رطب بود نافع ست چون مزوره که ترتیب داده باشند از شعیر و ماش مقشر و کدو و اسفاناخ و کشنیز تر و شیره مغز بادام و مزوره که ساخته باشند از عدس مقشر و سرکه و شکر و شیره بادام و مزوره عبارتست از شوربا جات بی گوشت و انچه از اسباب و اخلیه بود چون تناول اشیاء حاره مانند حلبه و فلفل و ضماره دماغ مثل خمر و تمر و سیر و پیاز علامتش تقدم سبب ست و تغیر حواس و سوء فکر و کمی خواب و قلق و یبس خیشوم یعنی اقصی اصل بینی و قلق عبارتست از شکلی بشکلی از انتقال علیل ساعة بعد ساعة علاج نیلوفر و صندل و خشخاش و مامیثا و قدری کافور در آب خیار و کدو و کاهو و کشنیز تر و گلاب و روغن گل آمیخته بر سر طلا کنند و قرص انزروت طلا کردن در تبرید دماغ اثری تمام دارد و شراب نیلوفر و بنفشه و عناب و تمرهندی و قرص که از مغز تخم خیارین و مغز کدوی شیرین و کشنیز خشک و طباشیر و تخم کاهو و تخم خرفه و ترنجبین ساخته باشند بنوشند و عصارات بارده چون شیره کاهو و خرفه و بید بر سر ریزند و روغنهای سرد که قابض نباشد بمالند و روغن را دهن گویند و روغن مالیدن را تدهین و از استعمال مخدرات چون بروج و بیخ تفاح و افیون احتراز ورزند مگر عند الضرورت زیرا که اشیاء مخدره بر سر بکار بستن مورث ظلمت بصر و دیگر آفاتست و باشد که هلاک سازد و کما قال الطبری انی رایت طبیباً یبرد هذا الصداع بالخل والافیون والکافور وکان بامرءة حاملة فاسقطت الجنین و اسکت و هلکت بعد اثنین وسبعین ساعة صنعت قرص انزروت انزروت و اقاقیا و خشخاش و ورد و نیلوفر و مامیثا و تخم کاهو بلعاب اسبغول اقراص سازند و بآب کشنیز طلا نمایند بیان اغذیه موافقه این علت ماء الشعیر و مزوره که ساخته باشند از ماش و کدو و خیار و اسفاناخ و کشنیز تر و اگر مانعی نباشد مزوره را از تمرهندی یا انار ترش یا ریباس یا سماق ترش کنند که بغایت مفیدست و باید دانست که در امراض حاره ماء الشعیر موافقتی تمام دارد و بهر آنکه سرد ست و منضج اخلاط و مستفرغ اخلاط محترقه و منقی معده و سهل النفوذ در بدن و لذیذ و معتدل الغذا و مسکن عطش و با وجود این همه خصائل هیچ اخلاط فاسده نیست و در معده زیادتی و نفخ نمی آرد خاصةً اگر شعیر جید بود و علامت جیدی وی آنست که بهنگام پختن منتفخ شود و متعفن نگردد و آب آن سرخ رنگ برآید و فربهی شعیر نیز از نشان جودت ست و در اکثر طریق پختن آنست که شعیر جید مقشر در آب شیرین و صاف بآتش ملائم بپزند و کف برگیرند تا که نضیج شود پس آب آن صاف ساخته بکار برند و در موازنه حکما را اختلافست بعضی گفته اند ده چند شعیر باید و عند البعض بیست و چهار چندست قال الشیخ اجود ماء الشعیر ان یکون الماء قدر عشرین سکرجة والشعیر سکرجة واحدة واما اتفاق جمهور بر چهارده چندست دوم آنکه بارد بود و سببش نیز خارجی ست یا داخلی اما انچه خارجیست ملاقات هوای سرد ست و مصادفت برف و در آب سرد غوطه خوردن و باشد که نزول در میاه

حمات موجب این صداع گردد و حمات جمع حمه است و حمه بالفتح والتشدید عیون حاره را گویند چون چشمهٔ کبریتی و نطرونی و بورقی
و طلی و مانند آن اما وجه حدوث صداع بارد از اغتسال در آبهار مذکوره آنست که میاه مذکوره بواسطهٔ حرارت ذاتی متخلخل میکند
مسام بدن را و از جهت تناسب جذب می نماید حرارت باطن را و بسبب تخلخل و انجذاب بالضرور تحلیل می پذیرد و حرارت بدن
سرد میشود پس دماغ که مزاج سرد دارد و مقابل عضو مشارکة الاعضا یعنی معده است متاذی میگردد باینکه مسمی است بصداع
و علامت این صداع وجود ما تقدم سبب ست و میل وجع آن پس سر استلذاذ بهوار حار و دیدن آفتاب و نار و خبطه که حالتیست
مانند حیرت و بهمان و تبلد حواس نیز از نشان این مرض ست و لذلک این را صداع خبطه گویند علاج بهر تسخین سر تکمید و انکباب
و استحمام بکار برند و روغنهای گرم چون روغن سوسن و یاسمین و مرزنجوش نیمگرم بمالند و اگر اسفنج یا صوف بروغنهای مذکوره
ترکرده بر تارک گذارند بهتر باشد و بطبیخ بنفشه و سپستان و تخم خطمی و تخم کتان و انجیر و ترنجبین آمیخته طبع را ملائم کنند و تقلیل غذا نمایند
و نخود آب یا کبک یا تیهو و زیره و دارچینی تناول فرمایند و تکمید رسانیدن گرمیست بر عضو بطریقیکه معروف ست و آن رطب ست
و یابس تکمید رطب آنست که مثانهٔ حیوانی بآب گرم یا بطبیخ پر کنند پس آن مثانه را بر عضو معلول نهند تا که گرم باشد یا خرقه یا اسفنج
در آب یا در طبیخ ترکرده بر عضو گذارند و این عمل اول اقوی ست و تکمید یابس آنست که خرقهٔ کثیر المقدار یا چیزهای دیگر چون بنگ و
مانند آن در دست گیرند و بر آتش گرم همی کنند و بر عضو همی نهند یا ادویهٔ خشک گرم کرده و در خرقه گرم گرفته عضو را گرم نمایند و انچه
بهر تکمید بکار می برند درین مرض و در هر علتی بارد نمک ست و نخاله یعنی سبوس و گاورس و ریگ و انکباب آنست که بر بخار آب
و مانند آن و تنها یا با دیگر ادویه سبخته جوش داده باشند سر نگون وا رند و انچه داخلی ست نوشیدن آب شدید البرودت و مانند آن
هر چه برودت قوی داشته باشد بالفعل والقوه علامت این مقارنت سبب ست و برد ملمس و از رسیدن گرمی و پوشیدن
سر نفع یافتن علاج طبیخ بابونه و اکلیل و نمام و مرزنجوش و صعتر و فوتنج و شیح ارمنی بر سر ریزند گرما گرم بحسب برداشت طبیعت
و ایضا برین طبیخ انکباب کنند و نسرین و سوسن و مشک و عنبر و عود و نرگس و یاسمین و زهر نارنگ و ریحان و مانند آن از
طیوبات حاره ببویند و جند بیدستر و حب الغار و قسط و کبابه در آب سداب و گلاب آمیخته ضماد نمایند و از مندیلی کثیف سر پیچیده
دارند هنگام انکباب اما سوء المزاج رطب ساذج و یابس ساذج باعث الم نمی تواند شد بالذات علی مذهب الاصح قسم دوم
در صداع مادی یعنی خلطی و ریحی و خلط جسمی ست رطب سیال که حاصل میشود از اول استحاله غذا و غذا آنست که جزو
بدن تواند شد اکنون بدانکه غذائی که وارد بدن میشود تا آنوقت که جزو تمام اعضا گردد او را چهار استحالات لاحقه میشود هر استحاله
را نضج گویند و در هر یک خلاصه و فضله از یکدیگر متمیز شود و خلاصه جهت تغذیه محفوظ ماند و فضله بطریق اسهال یا ادرار
بول یا عرق یا وسخ و چرک مندفع شود و هضم اول نزد جمهور از ان زمان ست که در مضغ می آید که در معده قرار گیرد و مشابه
کشک غلیظ شود و این را کیلوس گویند و درین استحاله از صورت نوعیه نمی بر آید زیرا که طعم غذا باقی میباشد و بعد الهضم المعی و
هضم دوم در کبد ست و آن عبارتست از استحاله کیلوس و اخلاط و هضم سوم در عروق ست و آن کنایه است از استحاله
اخلاط با عضا بحسب مزاج فقط و هضم چهارم در اعضا ست و آن مراد ست از استحاله رطوبت و ماده که مشابه اعضا
شود باعتبار هیات و صورت و این هر سه هضم را کیموس گویند و درین مختصر همین قدر پسند افتاد و خلط چهار است

قوله خبطه حالتیست که عارض میشود مانند حیرت و گاهی بمعنی زکام می آید یقال اصابته خبطة [illegible]
قوله تسخین [illegible] بنمک [illegible] و سبوس گندم [illegible] نمایند و از اکلیل الملک و گل بابونه و مرزنجوش و بنفشه و صعتر و شیح ارمنی انکباب نمایند و اگر در سر [illegible] ماده باشد این ضماد بکار برند [illegible] ضماد سازند [illegible] الصداع [illegible]

شرح اسباب جلد اول

قوله انکباب [illegible] داشتن عضو ست [illegible] سر گرده باشند

قوله مفردات [illegible] سوء المزاج رطب ساذج و یابس [illegible] ساذج [illegible] کیفیات انفعالیه [illegible] بالذات [illegible] و این مذهب قرشی ست [illegible] مصنف رحمه الله تعالی [illegible] اختیار نموده [illegible] اختلاف مذاهب [illegible]

دم و صفرا و بلغم و سودا دم یعنی خون گرم و تر است و صفرا یعنی تلخه گرم و خشک ست و بلغم سرد و تر ست و سودا گرم و خشک
است و مراد از خشکی صفرا و سودا خشکی بالقوة است نه بالفعل علامت صداع دموی سرخی چشم و روی است و تهیج
اجفان و عظم نبض و غلظ بول و حدوث ثقل عظیم و ضربان در سر و کثرت نعاس یعنی پینکی علاج رگ قیفال زنند و
بر ساق حجامت مع الشرط کنند و شرط پاکی زدن را گویند و مطبوخ عناب و آلو و مشوق و سپستان و تمرهندی و بنفشه و
شاهتره که ترنجبین در آن آمیخته باشد طبع را ملائم سازند و شربتهای مطفیه خون چون شراب عناب و نیلوفر و آلو بنوشند و پس از
تنقیه آرد جو و طحلب بعصاره بید و اندکی سرکه آمیخته طلا کنند و عصاره کاهو و خرفه و کدو با روغن گل و شیر زنان یار نموده در
بینی کشند استنشاق همین ست و اگر این را تسعیط کنند یعنی در بینی چکانند اقوی باشد و آب خیار و کاهو و کشنیز تر و روغن
گل و اندکی سرکه در شیشه تنگ گلو کشاده ریزند و بجنبانند و هر ساعت ببویند لخلخه اینست بیان اغذیه مزورات حامضه که از آلو و
زردآلو سازند یا از تمرهندی و اندکی شکر یا عدس مقشر و آب انار ترش یا آب غوره یا از ماش مقشر و اسفاناخ و کدو و آب
نارنج همه مفید ست اما آنجا که سعال بود بر ماء الشعیر اقتصار ورزند و گرد ترشی نگردند و علامت صداع صفراوی شدت
حرارت ملمس و خشکی خیاشیم یعنی منخرین و تلخی دهان و بیخوابی و تشنگی و سرعت نبض و صفرت و صفائی بول و صفرت رو
بود علاج بهر تنقیه صفرا هلیله زرد و کابلی و آلو و زبیب و عناب و اصل السوس و تمرهندی و بنفشه و سپستان بجوشانند
و ترنجبین و فلوس خیار شنبر در آن حل کرده بپالایند و بنوشند و اگر بجای ترنجبین شیرخشت کنند بهتر باشد و پس از تنقیه
بهر تبدیل مزاج اطلیه و سعوط و لخلخه و جز آن از تدابیر مبرده که در دموی ذکر یافته بکار برند و سبوس گندم و خطمی و بنفشه
آب جوشانند و پاشویه کنند و هر چه در دموی گفته شد از اغذیه تناول کنند و باید دانست که در صفراوی در تبرید بیشتر کوشند
و در دموی در تحلیل علامت صداع بلغمی گرانی سر ست و کدورت حواس و بسیاری خواب و برودت ملمس و رطوبت
منخرین و دهن و دیر ماندن مرض و بطوء نبض و بیاض و غلظ بول اما غلظ بول را دو سبب ست یکی آنکه ماده کثرت پذیرد و خود بخود
مندفع گردد دوم آنکه از دفع طبیعت باشد آنچه از کثرت بود نشان وی آنست که بول مشابه منی بود و برنگ رصاص باشد
و آنچه از دفع طبیعت بود نشان وی آنست که در روزهای بحران افتد و پس از آن خفت و راحت روی دهد علاج
بهر نضج ماده ماء الاصول و منضجات بلغم چون بادیان و اصل السوس و گلقند و مانند آن بنوشند و پس از ظهور
نضج ایارج یا سفرجل مسهل بسقمونیا و شحم حنظل تقویت بدهند تا بدن پاک شود و بعده ایارجات و شبیارات که مخصوص
در تنقیه سر اند بکار برند صنعت حبی که در تنقیه سر مخصوص است صبر تربد افتیمون مصطگی سقمونیا نمک هندی از هر یک
بحسب احتیاج بگیرند و کوفته بیخته با عسل آمیخته نخود مقدار حبها سازند و موافق در کار برند صنعت حب شبیار صبر مصطگی
تربد غاریقون ملح هندی افتیمون با عسل یا آب برگ اترج یا آب فقط حب سازند و وقت خسپیدن بخورند و لهذا شبیار
نامیده است و ایضا برای تنقیه سر از ایارج و سکنجبین یا از خردل و عاقرقرحا و مرزنجوش و صعتر که بعسل و مری
آمیخته باشند غرغره کنند و پس از تنقیه سر تبدیل مزاج نمایند با ضمده و نطولات و شمومات و کمادات که در بارده ذکر
یافته و بابونه و شبت و اکلیل الملک بجوشانند و سر بپوشند و طبیخ سداب و بابونه و مرزنجوش و پودینه و روغنهای گرم

گوش چکانند واین را تقطیر گویند وادویهٔ تقطیر را قطور و تدبیر عطسهٔ آوردن کنند وادویهٔ عطسه آورنده را عطوس گویند واین را دو طریق ست یکی آنکه جندبیدستر و فرفیون در آب چقندر یا آب مرزنجوش حل ساخته در بینی چکانند دوم آنکه کندش و تربد و جندبیدستر باریک سائیده در خریطه کنند و هرگاه عطسه آوردن خواهند ببویند و غذا همانست که در باره سافج گفته شد و نخوداب و شیرهٔ قرطم که بپارسی خسکدانه گویند اولی تر علامات صداع سوداوی ثقل سر است و خشکی آن و کدورت و تیرگی رنگ و بیخوابی و دقت و بطوء نبض و بیاض و رقت بول و این تا آنگاه است که ماده خام باشد زیرا که بعد از نضج تام بول سیاه و غلیظ اتفاق می بود و جفاف تمام بدن نیز از علامات این قسم است اگر سودا در بدن منتشر باشد باید دانست که ثقل سر در صداع سوداوی نسبت بلغمی کمتر میباشد علاج بهر نضج ماده طبیخ بسفائج و اسطوخودوس و زبیب و گاوزبان و بادرنجبویه و آلو و افتیمون و ترنجبین آمیخته بنوشند و لایخفی علیک ان السودا بطی النضج و بعضی نضج صفرا در سه روز و نضج بلغم در ده روز و نضج سودا در پانزده روز مقرر کرده اند لیکن در همه حال و تعیین محال راست نمی آید کما هو ظاهر بهر تقدیر هرگاه ماده پخته شود و ظهور آن از سیاهی و غلیظی بول پدید آید تنقیه کنند با ایارجات و مطبوخ افتیمون و با این حب بگیرند افتیمون و اسفائج و غاریقون و اسطوخودوس و ایارج و تربد در آب بادیان حب سازند و بقدر احتیاج بدهند پس از تنقیهٔ تام بهر تبدیل مزاج بابونه و اکلیل الملک و مرزنجوش با روغن گل و یاسمین آمیخته ضماد کنند و بطبیخ بابونه و اکلیل الملک و صعتر و شیح و گاوزبان و برگ چقندر و نخاله بر سر ریزند و نرگس و عنبر و مشک و مانند آن ببویند و روغنهای گرم و تر چون روغن بابونه و نرگس و مرزنجوش با روغنهای سرد چون روغن بنفشه و نیلوفر مرکب ساخته بمالند و اگر سودا طبعی باشد بهر تبدیل هرچه قلیل الحرارة و میل برودت داشته باشد بکار برند و اگر سودا احتراقی بود دست از تسخین کوتاه دارند و به بار در طب در تبدیل کوشند بیان اغذیه بیض نیمبرشت و ماکیان و تیهو و دراج که همراه نخود پخته باشند موافق باشد و پس از اکل غذا چون یکساعت بگذرد جوارشات معتدل مفرح خورند بهر تجوید هضم و بعد از خوردن طعام اصطجاع بر پهلوی چپ لازم دارند زیرا که این عمل بواسطهٔ اشتمال جگر بر معده معاون هضم ست و ترک ریاضات واجب شمارند که سودا احتراقی باشد غذا نیز بحسب آن باید علامت صداع ریحی آنست که درد منتقل بود و در سر تمدد محسوس شود بی ثقل و در گوش دوی عارض گردد علاج بهر تحلیل ریاح غلیظ که در سر محتقن ست طبیخ شیح و برنجاسف و صعتر و مرزنجوش و رازیانه بر سر ریزند نیم گرم و سداب تر و مرزنجوش و رازیانه ببویند و بقلفل و جندبیدستر عطسه آرند قال البقراط العطاس یشفی الصداع الکائن من ریح غلیظة و صبر و کندش و زعفران و فلفل ابیض و سک بآب مرزنجوش حل کرده در بینی چکانند و بمسهلات بلغم طبیع را ملائم سازند تا ماده که مولد ریح باشد مستفرغ شود و گوشت ماکیان همراه نخود و کمون و دارچینی و آب مغز قرطم پخته تناول کنند و از چیزهای بادانگیز پرهیز ند قسم سوم در صداع شرکی و آن مشتمل ست بر آنچه از معده بود یا از رحم یا از کلیه یا از ساق یا از قدم و یا از عضد و یا از ساعد و یا از عقب و کف و یا ساعد و کف یا از کبد یا از طحال یا از حجاب حاجز یا از مراق یا از صلب نوع اول در صداع که بسبب معده عارض شود باید دانست که هرگاه سوء مزاج سافج در معده لاحق شود یا مجتمع گردد اخلاط در وے باشد که صداع حادث شود بسبب مشارکت که فیما بین معده و سر است اما آنچه از سوء مزاج سافج بود علامتش غلبهٔ صداع ست در شکم سیری و خفت آن در گرسنگی لیکن

قوله بسفائج با لفتح و بفتح حاء ... تخمینی ست گره دار و باریک و چون بشکنند از درونش فستقی بود و گرم ست در اول و معتدل در تری و خشکی و گویند گرم ست در دوم و خشک ست در سوم محلل و مسهل سودا و بلغم ست و شربت از آن تا دو درم و یا چهار درم ... ١٢ ازمفردات هندی

قوله ولایخفی الخ ترجمه اش پوشیده نیست بر تو این سخن که سودا دیر پخته میشود ١٢

قوله با ایارجات مثل ایارج فیقرا اجزاء سنبل الطیب دارچینی عود بلسان حب بلسان سلیخه مصطکی اسارون زعفران هریک جزوی صبر سقوطری دو وزن ادویه شرتی دو درم و بعضی صبر بموزن ادویه میکنند ١٢ این نسخه از علاج الامراض ست ...

صفراً تقیه یک تولہ ... پوست ... هلیله زرد و هلیله سیاه ... پوست هلیله کابلی ... سقوطری ... سازند ١٢ ... یک شش ماشه حب ... آب بادیان ... نوشته در ... افتیمون ... ست

قوله و مطبوخ افتیمون ... ده مثقال بسفائج ... مثقال ... مثقال بادیان ... مثقال گاوزبان ... مثقال ... رومی ... گل ... در آب ... حل کرده ... مثقال ... ١٢

در سوء مزاج ساذج حار گاه باشد که در حالت گرسنگی و شکم تهی هم مشتد شود بواسطهٔ استیلاء حرارت و دیگر علامات سوء مزاج حار در امراض معده مفصل ذکر یافته اند مطالعه نمایند علاج اصلاح حال و تبدیل مزاج معده کنند بحسب حرارت و برودت بچیزهائیکه درباب معده مضبوط ست و آنچه از اجتماع ماده بود علامتش نیز از نشان آن ماده پوشیده نیست مثلاً اگر صفرا در معده گرد آید علامتش غثیان ست و زردی چشم و تلخی دهن و پیچش معده و تشنگی و پس از قی صفراوی تسکین یافتن علاج قی کنند سکنجبین و آب گرم نوشند و پس از ان در تطفیه و به تسکین حرارت سر و معده کوشند و ایضاً هر دو عضو را بمقویات قوت دهند مقویات سر در صداع صفراوی بالا مذکور شده و مقویات معده ربوب قابضه است چون رب به و غوره و انار و زعرور و اگر تبرید و قبض بیشتر مطلوب باشد طباشیر و گل سرخ و گل ارمنی باریک ساخته در ربوب آمیزند و رب آنست که از چیزی مائیه کشند فقط و بجوشانند بے امتزاج چیزے دیگر تا بر بلغ آید و گاه باشد که چون منصف آید یا بر بلغ همچندان قند آمیزند و باز جوش دهند تا غلیظ شود و اگر بلغم در معده مجتمع گردد علامتش نفخ معده است و تقدم تخمه و کثرت لعاب و تهوع و پس از قی بلغمی راحت یافتن و آروغ ترش آمدن و آروغ را تبازی جشار گویند علاج قی کنند بطبیخ شبت و فجل و اصل السوس و سکنجبین عسلی و بهر اسهال حب ایارج تناول نمایند و پس از تنقیه قوت دهند معده را به تلطیف تدبیر و خوردن جوارشات گرم و اگر سودا در معده جمع آید علامتش حرقت معده است و کثرت اشتها و بعد قی سوداوی خفت یافتن علاج نضج ماده کنند بطبیخ افتیمون و مانند آن پس از نضج تنقیه ماده نمایند بمنقیات سودا رصفت حبیکه در اخراج سودا مخصوص ست و کثیر النفع هلیله سیاه بسفایج اسطوخودوس افتیمون غاریقون حجر لاجورد مغسول سقمونیا از هر یک مقدار مناسبه بگیرند و با آب بادرنجبویه حبها سازند و بحسب حال بدهند و سقمونیا که بپارسی محموده گویند بی اصلاح بکار نبرند اصلا و اصلاحش آنست که بگیرند سیب یا بهی و اندرون آن کاواک کنند و سقمونیا را در لتهٔ کتان بسته در وی گذارند و باقی کاواکی از اجزا سنتخرجه پر سازند پس آن را در خمیر گیرند و در تنور نهند تا که خمیر سرخ شود بعده برآورده بکار برند و این سیب و این به نیز مسهلی ست قوی و به آب بهی صلایه کردن و با ایارج فیقرا یار کردن نیز از اصلاح ست و اگر محموده را بنفشه صلایه کنند کار مشوی کند و از دیگر اصلاح مستغنی سازد و طریق اصلاحش بسیارست درین مختصر بهمین قدر کفایت رفت و اگر ریاح در معده متولد شود علامتش تقدم وجع معده است و سکون صداع که بسکون وجع معده و باطلعهٔ نفاخ ضرر یافتن و درد منتقل بودن و از تارک سر ابتدا نمودن و این علامت اخیره در سائر اقسام صداع که بشرکت معده باشد یافته میشود و لمحاذات الیافوخ بالمعدة علاج تحلیل نفخ کنند و ماده آنرا که بلغم ست مستفرغ سازند و معده را تقویت دهند بهر استفراغ آنچه در بلغم گفته شد استعمال فرمایند و بهر تحلیل و تقویت کمونی و فوتنجی و مانند آن تناول نمایند و بسیار باشد که تحلیل و تقویت از استفراغ بی نیاز سازد و اگر ضعف فم معده سبب صداع شود علامتش آنست که در شکم تهی و پس از بیدار شدن از خواب شب صداع ازدیاد پذیرد علاج هر صباح نان در آب غوره یا ریباس یا سماق یا انار دانه تر کنند و لقمه چند بخورند و لایخفی ان القوابضات المذکورة تقوی المعدة و تسکن الابخرة و تقمع الصفراء و هرگاه مزاج معده با وجود ضعف سرد باشد نان را پس از تر کردن در حموضات به انیسون و کمون

ونانخواه وزعفران وعود وقرفه بیالایند وتناول کنند حتی یحصل القبض مع التسخین وآنجاکه در استعمال حموضات مانعی باشد چون سعال
وجز آن لقمه را در جلاب که از قند وآب شیرین وگلاب ساخته باشند تر کرده خورند نوع دوم در صداع که بمشارکت رحم وکلیتین
وساقین وقدمین ویدین وکبد وطحال وحجاب حاجز ومراق وصلب حادث شود سبب این وقوع آفتیست در عضوی ازین
اعضا بسبب مشارکت یا بواسطهٔ ارتفاع بخارات صداع لاحق گشتن وهریک را علاماتست مثلاً انچه از رحم بود علامتش لزوم
وجع ست در مقدم سر بلکه در وسط یا فوخ وانچه از کلیتین بود علامتش لزوم وجع ست در موخر سر وانچه از طحال بود علامتش وجود وجع
ست در یسار سر وانچه از کبد بود علامتش ظهور وجع است در یمین سر وانچه از حجاب حاجز بود علامتش آنست که وجع در وسط سر بود
مائل بقدم او وبیان حجاب حاجز در امراض سینه خواهد آمد وانچه از مراق بود بیباشد وجع در اقدام نزدیک بناصیه ومراق در امراض
صفاق گفته شود وانچه از صلب بود بیباشد وجع در موخر ترین اجزاء سر وبهمین فرق میکنند در صلبی ودر کلبی وانچه از ساقین وقدمین
ویدین بود علامتش آنست که محسوس شود دبیبیل که چیزی سورچه مانند ازین مواضع متحرک شود وبجانب بالا متصاعد میگردد وعلامات
که در جمیع اقسام شرکی مذکوره عام باشد آنست که نخستین ظاهر شود آفت در عضوی ازین اعضا وبعد آن لاحق شود صداع علاج
انچه که از قدمین وساقین بود فصد سافن کنند وبر ساق محاجم نهند وحب اصطمخیقون بدن را پاک نمایند وهنگام صداع پایها را ازین
ران تا کف پا بربندند وکف پا را بروغن خیری بمالند وپاشویه که در صداع صفراوی مذکور یافته استعمال نمایند وانچه از بدن بود بهر تنقیه
بدن حب اصطمخیقون دهند وبهر تنقیه نفس عضو بر جائیکه مبدا حرکت بخار باشد حجامت نمایند وهنگام هیجان صداع بازو بربندند
وانچه از دیگر اعضا بود علاج هریک تقویت وتنقیه آن عضوست چنانچه در جایگاه خویش ضبط یافته واین مبحث در صرع شرکی نیز
ذکر یافته است مع فوائد زائد قسم چهارم در صداع ضعف دماغی علامتش کدورت حواس ست وظهور آفت در افعال
دماغیه وحرکات ارادیه ودرین قسم ادنی سبب چون تصاعد انجره عند هضم غذا واستماع اصوات وشنیدن روایحات
غیر قویه موجب صداع میگردد وافعال دماغیه فکرست وتخیل وتذکر علاج بهر تقویت دماغ ماکیان وتیهو با نخود پخته
وزعفران وگلاب ودارچینی خوشبو ساخته تناول کنند وقرنفل وگلاب طلا سازند وروغن گل بمالند وسیب و
عنبر وگلاب ببویند واگر سوء مزاج ساذج نیز یار بود تبدیل مزاج کنند بدانچه بالا مفصل گفته آید واگر سوء مزاج مادی مع ضعف
مرکب باشد تنقیه را بر تقویت مقدم دارند قسم پنجم در صداع قوت حس دماغی علامتش سرعت انفعال ست از ادنی سبب محسوس با وجود ذکا
حس وسلامت افعال دماغیه ودرین قسم بجهت پاک بودن از فضول رمص ووسخ ومخاط ومانند آن هیچ نباشد علاج در مکدر ساختن حس
کوشند وانچنان باشد که اکارع وروس باشعیر پخته تناول کنند وهریسه خصوصاً از گوشت گاو بغایت مفیدست اما اگر هاضمه ضعیف باشد
بر خوردن بقول بارده چون برگ کاهو وخرفه وکشنیز تر قناعت ورزند وگاه باشد که ازین تدابیر مقصود حاصل نشود وباستعمال مخدرات
حاجت آید برای تکاثف حس وبهر این کار نوشیدن شراب خشخاش ومانند آن هرچه مخدر بود ومالوف طبع باشد نافع ست وباشد که به فلونیا
احتیاج افتد وطلا ساختن کاهو وقشر خشخاش وافیون وبزر بنج وبرگ قنب در آب تفاح سودمندست اما ادویهٔ مخدره طلا کردن
گاه باشد که بآفت عظیم انجامد چنانچه بالا در حکایت طبری ذکر رفت بهر تقدیر اگر ضرورت قوی افتد قدری ازین استعمال نمایند
وافراط نکنند وآنجاکه پس از استعمال مخدرات احوال متغیر شود وحواس نقصان پذیرد تدبیرش آنست که بزودی آب

بیگرم کثیر المقدار بر سر ریزند و دست از استعمال مخدرات باز دارند **قسم ششم** در صداع یبسی یعنی خواهی و این را صداع خفه

گویند تسمیة له باسم عرضه علامتش آنست که پس از استفراغ کثیر یا پس از بیداری مفرط یا پس از غم عارض شود و استفراغ خواه

از سر باشد فقط چون نزله و رعاف و تحلب رطوبات بغرغره و مانند آن و خواه از سائر بدن باشد چون قی و جماع و اسهال و فصد و

ادرار و کذلک بر آمدن خون از دیگر محل و باشد که جوع مفرط و انقطاع ماده غذا بواسطهٔ تحلیل رطوبات بدن موجب این صداع

گردد بی آنکه استفراغی کرده شود و رازی گفته که این صداع بزنان بیشتر عارض گردد و گفته اند که وجهش کثرت اخراج خون

نفاس و حیض است **علاج** اغذیه مرطبه جید الکیموس چون کشک شعیر و ماکیان فربه و حریره که ساخته باشند از نشاسته و روغن

بادام و ماء اللحم که ترتیب داده باشند از گوشت بزغالهٔ شیرخواره تناول کنند و روغنهای رطب مثل روغن بادام و کنجد بر سر و

بدن مالند و روغن بنفشه و کدو و نیلوفر در بینی چکانند و مغز ساق گاو و پیه ماکیان و تیهو استعمال نمایند **قسم هفتم** در صداع

حمّی که تابع حمیات ست و علامتش آنست که چون تپ آید صداع عارض شود و چون تپ زائل گردد آن نیز زوال پذیرد

علاج این علاج تپ است و عند الشدت بحسب سبب در تسکین کوشند بدانچه ذکر یافته **قسم هشتم** در صداع ورمی بدانکه

آنچه از متورم شدن دماغ و اغشیه داخلی عارض شود آن را سرسام گویند و سرسام بتفصیل علیحده گفته خواهد شد انشاء الله تعالی

و آنچه از ورم غشاء مجلل قحف و پوست سر واقع شود علاجش زوال سبب ست چنانچه بارها ذکر یافته و خواهد یافت **قسم نهم**

در صداع جماعی یعنی صداعیکه عقب جماع عارض شود و این بر سه نوع ست یکی آنکه از کثرت استفراغ منی لاحق گردد

و استفراغ منی بدترین استفراغ ست و قوی ترست از استفراغ دیگر رطوبات و این نوع صنفی ست از یبسی که مسمی ست

بخفه و علامتش تقدم افراط جماع ست خاصةً اگر بدن لاغر و ضعیف بود زیرا که مضرت جماع در تن آسوده کمتر پدید می آید علاج

این نوع همان ست که در یبسی گفته شد و ایضاً با آب شیرین اندک گرم غسل کردن و روغن بنفشه در بینی کشیدن و شیر گاو نوشیدن

مفید ست دوم آنکه از ارتفاع بخارات عارض شود زیرا که حرکات جماع مهیج بخارات ست و علامتش امتلاء بدن ست و

سائر علامات غلبهٔ اخلاط **علاج** تنقیهٔ بدن کنند بحسب خلط و پس از تنقیه تقویت دهند سر را تا قبول نکند بخارات را سوم

آنکه اعصاب متاذی گردند از حرکات جماع و بدان سبب دماغ متالم شود و درد سر پدید آید و سببش ضعف اعصاب ست

و این بجوانان قوی الاعصاب عارض نمیگردد و علامتش آنست که بعد از جماع بدن بلرزد و ظاهر شود و ضعف در حرکات

و در پایهٔ علیل که دماغ وی منقبض میگردد و کشیده میشود و اما اگر ضعف در مقدم دماغ بود کشیده میگردد دماغ بخلف

و اگر ضعف بخلف باشد کشیده شود بقدام و باشد که اذیت دماغ و انقباض وی بسکته و موت انجامد **علاج** بهر تقویت

سر که مبدا اعصاب ست جند بیدستر در روغن قسط آمیخته بمالند و گوشت برهٔ بمصالحهٔ خوشبو ساخته و مانند آن اغذیهٔ مطیبه

تناول کنند و روائح طیبه ببویند **قسم دهم** در صداع شرابی و بدانکه شراب صرف بسیار نوشیدن خاصةً اگر

کهنه و غلیظ و کدر بود بواسطهٔ بخار موجب درد سر میگردد و فائده فضلهٔ شراب بشرو به که منهضم نشود و در معده بماند و

بخار وی مرتقی شود و بسوی دماغ و صداع آرد بخار این باشد و علامتش آنست که بعد از نوشیدن شراب پدید آید

پس اگر رطوبت با فضله مختلط بود عارض میگردد درد سر گرانی عظیم خاصةً آنجا که مزاج سر بارد رطب بود و اگر صفرا

[حاشیه:] قوله بر آمدن خون از دیگر محل مثل خون بواسیر و خون از بینی یا بعضی سبب دماغ شود و از آن سبب درد سر گردد و علاج آن سر کنند مثل تمر... ۱۱

ورکه ریخ جو و بابونه پخته بر سر طلا کنند اگر هوای سرد باشد یا زمستان بود و شیر گرم کرده گذارند و یا بیار ایا الند ۱۲

نوع دیگر صندل و گلاب و آب خرفه و آب بادرنگبویه گذارند ۱۲ نوع دیگر پخته کشک جو و اسفاناخ و تخم کاهو نیم کوفته و چهار تاره و در آب جوشانیده صاف نموده بر سر ریزند ۱۲ ایضاً مجربست

بادی ممتزج باشد لاحق میگردد قی و تهوع ورد۵ی مخمور وقع علیه التهوع ثم قدف خلطا وبال مثله ثم میبثر لسانه وفمه ومات و
آخر ما زال تهوع حتی بدیع لسانه وتورم ثم رعف ومات علاج تا که بقایای شراب از معده دور شود سکنجبین و طبیخ شبت نبود
وقی کنند مرة بعد مرة و بهر اسهال چیزی که جامع بود در استفراغ بلغم و صفرا تناول نمایند مثلاً محروری مزاج آب انارین قدری
سقمونیا یار کرده بکار برند و سرد مزاج ایارج فیقرا بسقمونیا تقویت داده استعمال نمایند و انجا که از قی و اسهال نفعی مترتب نشود
بواسطهٔ ثوران فضله و تا برآمدن آن بتمامه تهوع و غثیان مشتد گردد قدری طعام ملائم بخورند پس از ساعتی قی کنند
تا مادهٔ ردیه با طعام مختلط گشته بیرون آید و تقویت دهند معده را باشربه که مطفیهٔ حرارت و مقویهٔ معده و مقطعهٔ بخارات
باشند چون شراب انار و سیب و بهی و غوره بآب سرد ممزوج ساخته و بهر این کار غذائی که از کشک شعیر و قدری سنبل الطیب
سازند بهترین چیزهاست خاصةً اگر اندکی آب غوره یا لیمو و قدری نمک درین فقاعی آمیزند و بهر تقویت سر در ابتدا سرکه
و روغن گل و گلاب طلا نمایند و در انتها روغن بابونه و سوسن نیم گرم طلا نمایند و بواسطهٔ جذب بخارات از سر در همه حال
بابونه و بنفشه و قدری نمک بجوشانند و پاشویه سازند و هر دو قدم را بمالند قال الرازی کان رجل به صداع فدلک رجلا
یوما و لیلة دائما فبرء قسم یازدهم در صداع ضربی و سقطی و موجب الم از ضربه و سقطه یا مجرد اذیت و نکایت ست که
لاحق شود بحجابیکه بر قحف موضوع ست یا ورم که عارض گردد در جوهر دماغ یا در اغشیه یا انشقاق که حادث شود در دماغ
یا در حجب داخلی یا در غشائیکه مجلل ست از خارج یا کسر که عارض گردد در عظم سر و بدان سبب اغشیه متمدد گردند یا تزعزع
که لاحق شود دماغ را و سقطه و ضربه که موجب تزعزع دماغ گردد و مهلک ست فی الاکثر علاج هرگاه ضربه یا سقطه به سر
رسد و کسر و انشقاق نه انجامیده باشد و بترسند که از شدت وجع ورم حادث خواهد شد بزودی رگ قیفال یا اکحل
کشایند اگر مانعی نبود و بهر تسکین وجع و تبرید و تقویت سر اطراف آش و آرد جو و گل ارمنی و مامیثا و آرد عدس و
اقاقیا و صندل در آب لسان الحمل و روغن گل آمیخته ضماد نمایند و روغن گل درین حالت بغایت مفید ست مالیدن
و در ضماد آمیختن زیرا که مسکن وجع ست و مقوی سر و اگر قدری سرکه با روغن گل امیزند بهتر باشد زیرا که لطیف ست تا
داخل قحف سرایت می نماید اما در استعمال سرکه انگاه رخصت ست که وجع شدید نبود و ایضاً به طبیخ عناب و خیار شنبر
طبع ملائم کنند تا ماده را از دماغ باز دارد و حقنهٔ لینه درین باب بغایت مفید ست و هرگاه تپ ظاهر شود و اختلاط عقل پدید
آید نشان تورم دماغ باشد و درین حالت لازم ست که اشیاء شدید القبض ضماد نمایند چون طرفه پوست انار و جوز السرو
و عفص و کندر و گل سرخ تا مانع از دیاد ورم گردد و بعلاج سرسام توجه نمایند و هرگاه ضربه یا سقطه بانشقاق انجامد اگر
انشقاق در ان غشاء بود که مجلل قحف ست علاج جراحت بر اهم کنند پس از تبدیل سوء مزاج و اگر انشقاق در اغشیه
داخلی بود علاجش متعسر ست خاصةً اگر در حجابی باشد که ماحی نام دارد و اگر انشقاق در جوهر دماغ افتد علاج اعسر
است و علت اصعب و خطر عظیم و بالجمله طریق علاج همان ست که ذکر یافته و علاج کسر عظم در آخر کتاب یاد کرده شود
قسم دوازدهم در صداع بیضی و این صداعی ست عسر الانقلاع شدید الصعوبت که مانند بیضه یعنی خود و سلاح
هر تمام اجزاء سر محیط باشد و لهذا بیضی و خوده گویند و در ماهیت و حد این صداع حکما را اختلاف ست و انچه

شیخ بو علی سینا مقرر کرده اینست وهو صداع مشتمل لابث ثابت مزمن یهیج صعوبته کل ساعة لا دنی شی حتی ان صاحبه یبغض

الصوت والضوء والمخالطة مع الناس ویحب الوحدة والظلمة والراحة والاستلقاء ویحس کل ساعة کان راسه یطرق بمطرقة او یجذب

جذبا بوثیق شقا واین صداع را اسباب سبب ست یکی بخارات غلیظه که از اخلاط جدا شده بر دماغ بر آیند و زیر غشاء که مجلل قحف

ست یا زیر آن دو غشاء که داخل قحف اند ومحیط جوهر دماغ محتبس شوند و اخلاط که بخارات از وی جدا شود یا در سر باشد فقط

یا در دیگر اعضا دوم اخلاط ردیه که محتبس شوند در امکنه مذکوره سوم فلغمونی که در نفس دماغ عارض گردد چهارم حمره دماغ پنجم

ورم بارد که در اجزاء اندرونی سر پدید آید ششم ریح غلیظ که در اغشیه مذکوره بند گردد و این صداع را عموماً وخصوصاً پنج علامت

ست یکی انکه بادنی سبب چون از حرکت خفیف وشرب خمر وتناول مبخرات وملاقات مسخنات واستماع اصوات اشتداد پذیرد

صداع دوم انکه بیمار از روشنائی متنفر باشد وتاریکی وتنهائی وراحت وسکون دوست دارد و هنگام شدت وجع چشم نتواند

کشود سوم انکه در اصول چشم وجع وتمدد محسوس شود واین وقتی ست که سبب در حجاب داخلی بود چهارم انکه وجه متمدد

بود ورنگ روی متغیر وچون دست بر سر نهند متاذی شود واین انگاه است که ماده در حجاب مجلل قحف باشد واز تغیر رنگ

روی استدلال توان کرد بر نوعیت خلط پنجم انکه ضربان نباشد در سر واین بر تقدیری ست که سبب صداع احتقان ابخره

تحت الغشاء بود فقط علاج بعد تفقد سبب ومعرفت غلبه خلط مستفرغ سازند خلط غالب را وپس از تنقیه تقویت

دهند سر را بحسب واجب نشان غلبه هر خلط مکرر ذکر یافته واین صداع مقدمه نزول الماء ست قسم سیزدهم

در صداع بحرانی یعنی صداعیکه در روز بحران واقع شود واین در امراض حاره عفنه بیشتر باشد وعلامتش

وقوع آنست که در ایام باحوری وباشد که بول سفید ورقیق بود علاج یاری دهند طبیعت را بر دفع ماده بحسب

میل ماده وتوجه طبیعت مثلاً اگر صداع مع الغثیان وتقلب النفس ودوار بود قی کنند بسکنجبین وآب گرم یا طبیخ

اصل السوس واصل الخیار وچغندر واگر در شکم قراقر ونفخ بود وپشت شکم سوزان ومضطرب باشد طبیع را اطلاق نمایند

بنقوع آلو وعناب وسپستان وزبیب دانه بیرون کرده وتمر هندی وشیر خشت یا شراب آلو یا تمر هندی یا شراب [illegible]

[illegible] سپستان [illegible] چغندر وکشک شعیر [illegible] سکنجبین [illegible]

مرکب ساخته حقنه کنند بهتر باشد واگر علامات پیش چشم [illegible] وخیالات سرخ یا زردی بینند بر عاف آورد

کوشند وتدبیرش آنست که باطن بینی را بچیزی درشت بخراشند و سر که بر سنگ گرم یا خشت گرم بریزند وبخار که از و

متصاعد شود در بینی کشند واشیاء سرخ پیوسته در نظر دارند اگر مقصود حاصل شود فبها والا فصد تیز رگی در قفا

وکنند [illegible] باریک باید ودر اره [illegible] زهره گاو [illegible] آلوده در بینی دارند واگر علامات

در کلیه وزیر اضلاع پشت ثقل محسوس کنند تدبیر ادرار بول کنند وآن اینست که شیره تخم خربزه وخیار با سکنجبین یا

با شراب بنفشه ممزوج ساخته بنوشند قسم چهاردهم در صداع شمسی یعنی آنچه از تابش آفتاب ومستعملات

واز بوئیدن اشیاء گرم عارض شود خواه آن چیز خوشبو بود چون مشک ومانند آن خواه بدبو باشد چون سیر وپیاز

ومانند آن علاج انچه از طیبات حاره عارض شود اگر موجب ضرر حرارت مجرد بود فقط کافور وطیوبات

سر چون بنفشه و نیلوفر بویند و اگر حرارت مع الیبوست باشد روغن بنفشه و نیلوفر و مانند آن استنشاق نمایند و انچه
از منتنیات حاره حادث گردد و طیوبات که مضاد مزاج آن نتن باشد استعمال نمایند مثلاً اگر شی منتن یعنی بدبو یابس بود
نیلوفر و بنفشه ببویند و اگر رطب باشد کافور و صندل و کذلک در استنشاق ادهان هرچه مضاد سبب بود و در تنطیل انچه
صلاحیت داشته باشد بکار برند و تقویت دهند سر را بچیزهای موافقه که بارها ذکر یافته و انچه از روائح مزابل و مستنقعات
حادث گردد و علاجش آنست که استحمام نمایند و آب نیم گرم بسیار بر سر ریزند و سرکه ببویند و فتیله بسرکه تر کرده در بینی در آرند
و دیگر روائح طیب حار و بارد بوئیدن بحسب حال مناسب ست خصوصاً اگر بیمار پیر بود به شنیدن اشیا گرم نفع یابد و جوان
بر عکس آن فائده ضرر بوئیدن ادویه حاره طیبه بود یا منتن بجز کیفیت ست و ضرر رائحه مزابل و مستنقعات و حیوانات
متعفنه بعفونت و غلظت و ثقل مزاحمه زیرا که انچه که ازین اشیا منفصل میگردند در غایت غلظت و ثقل میباشند و چون در
دماغ حاصل میشوند به ثقل خویش ثقل پیسازند دماغ را و گاه باشد که از شدت مزاحمت مودی گردند به تشنج دماغ و تقلص
حجابیکه موضوع ست بر دماغ و مستنقعات عبارتست از جلو و رطبه منتنه و باغان قسم پانزدهم در صداع سدے
بایدوانست گاه باشد که در اوردهٔ جوهر دماغ یا در شرائین آن یا در اوردهٔ حجب که داخل بطون اند یا در شرائین آن اخلاط
غلیظه محتبس شود و باعث صداع گردد و علامتش امتلا و ثقل و تمدد وجه و سرست و تقدم راحت و سکون و کثرت اکل
و ترک ریاضت و استحمام شاهد بودن علاج طبیخ زوفا و حاشا و بسفائج و افتیمون و جلنجبین آمیخته بنوشند تا که خلط
غلیظ لطیف شود و تقطیع پذیرد و بعده ایارجات و شبیارات خورند تا خلط مذکور مستفرغ گردد قسم شانزدهم در صداع
دودی و تولد دود در دماغ نادر الوقوع ست و محل تولدش مقدم دماغ ست و بعضی اطبا هند میگویند که در نواحی
سر قریب بحجب دماغ بیشتر متولد میشوند و شیخ الرئیس این قول را جائز داشته و سبب تولد کرمان درین محل کثرت اجتماع
مواد غلیظه متعفنه است درین جا گاه علامتش آنست که در دماغ خارش شدید پدید آید و از بینی بوی بد آید و چون مریض
متحرک شود یا سر را فقط حرکت دهد صداع زیاده شود زیرا که حرکت بحرکت می آرد کرمان را و حرکت کرمان موجب اشتداد وجع
میگردد علاجش حبوب تنقیه دماغ تناول کنند تا ماده متعفنه که مبدء دیدان است مستفرغ شود و پس ازان ایارج فیقرا
و دیگر ادویه که در قتل دیدان مخصوص اند چون عصارهٔ برگ شفتالو و عصارهٔ بیخ توت و طبیخ افسنتین و تخم ارمنی در بینی
چکانند و بعد منقیات دماغ استعمال نمایند و بعد ازان اگر بدبوی بینی باقی باشد در اصلاح کوشند بدانچه در منتن الانف
گفته آید قسم هفتدهم در صداع تزعزعی یعنی انچه تزعزع دماغ حادث شود و تزعزع بزا را لمعجمتین
حرکت را گویند و تزعزع را دو سبب ست یکی هز لذت عظیم که از ملاعبه حاصل شود زیرا که هز شدید دماغ را بحرکت
می آرد دوم انکه چیزی بر سر رسد که دماغ متحرک سازد چون ضربه و سقطه و صدمه و تزعزع دماغ آنست که در
اتصال اجزایش تفرق افتد و وضع بعض اجزا متغیر شود و از جای متحد گردد و دماغ از جانب دیگر مسترخی و گاه باشد
که بسبب شدت تزعزع اغشیه گسسته شوند و بعض اجزاے دماغ متصدع گردند و درین صورت لا یرجی ان یعیش
العلیل علامت تزعزع دماغ تقدم سبب ست چون ملاعبه و سقطه و در اعصاب و عروق که در دماغ متصل اند

پدید آمدن و حالتی مانند سدر لاحق شدن و باشد که سکته افتد و گاه باشد که همه بویها بیک رائحه مشموم گردند علاج بهر امالهٔ ماده رگ باسلیق یا اکحل زنند و طبع را ملائم کنند عند الحمی بخیار شنبر و شیرهٔ کاسنی و بحقنهٔ لینه و عند عدم الحمی بحقنهٔ حاده و حب قوقایا و پس ازان بهر تعدیل و تقویت اگر تپ و ورم باشد صندل و فوفل و گل ارمنی و راوند و محلب و آرد جو و آرد باقلی ضماد کنند و اگر تپ نبود و در سر ورم نباشد گلنار و عدس و پوست انار و گل سرخ و آس و قصب الذریره و شبت بیابانی ضماد سازند و بویها و خوشبو بوئیدن و روغن گل و بنفشه با شیر زنان آمیخته و قدری حضض دران حل کرده در بینی و گوش چکانیدن مفید است و کثیر النفع قسم هیجدهم در صداع که پس از خواب پدید آید و علاجش تنقیهٔ خلط غالب ست و خاکستر بسرکه تر کرده بر پیشانی و هر دو صدغ نهادن سودمند و خاکستر چوب انجیر با سرکه و بی سرکه طلا کردن مفید قسم نوزدهم در صداع که آنرا شقیقه گویند تسمیه له باسم محله و این وجعیست که بیک شق سر عارض میشود در طول و این را دو سبب ست یکی آنکه بخارات از جمیع بدن یا از عضوی مرتفع شوند و در شق سر بسبب ضعف آن شق جمع شوند دوم آنکه اخلاط باریح حاصل شود دران شق و اخلاط عام است حاره بوند یا بارده و مادهٔ این مرض اکثر در شرائین بود علامتش ظاهر ست لزوم وی در یک شق و ضربان شرائین از خواص علامات انیست و آنکه اگر شرائین را از دست منضغط سازند بوعیکه از جهیدن بایستد وجع ساکن شود علاج هر چه در صداع مطلق گفته شد از تنقیه و تعدیل بحسب خلط استعمال نمایند و آنجا که ماده حار بود نیلوفر و بنفشه و برگ خطمی و کاهو و گل سرخ بجوشانند و بر شق علیل ریزند و تخم کاهو و بیخ و پوست بیخ تفاح و افیون و مانند آن طلا کنند و آنجا که ماده بارد باشد طبیخ بابونه و شیح و صعتر و شبت بر سر ریزند و حنا با آب نمک آمیخته و ثانیا یعنی صمغ سداب بری و پوست بیخ کبر و عنصل و فرفیون بشراب ریحانی یار کرده طلا سازند و عند شدة الحاجت بر شرائین جهنده لازق افیون بچسپانند تا آنرا از ضربان که موجب وجع ست باز دارد صفت آن دم الاخوین زعفران صمغ عربی افیون در سفیدی بیضه سرشته و بر کاغذ نهاده بر شرائین جهنده صدغین بچسپانند نوع دیگر تخم کاهو و تخم بنج و مر و افیون و کتیرا با سرکه آمیخته بطریق مذکور بچسپانند و نسخهٔ دیگر در شقیقهٔ عین گفته خواهد شد و در استعمال مخدرات مهما امکن دلیری نشاید کرد چنانچه بالا گفته شده است و هرگاه در تسکین وجع هیچ تدبیر سود ندهد بنگرند آن دو رگ را که بر صدغین و خلف اذنین واقع اند هر کدام از انها که سخت جهنده بود و منتفخ باشد آنرا قطع نمایند که مسالک بخار همانست و پس از قطع داغ دهند تا خون بایستد زیرا که جراحت شرائین عسر الالتحام ست و باید دانست که قطع رگهای پس گوش منع تناسل میکند چنانچه درباره در کیفیت تولید منی گفته آید فصل در سرسام و آن عبارت ست از تورم نفس دماغ یا آن دو حجاب که داخل قحف اند ششم است بجملهٔ و لیکن خواه ورم در یک غشا بود یا در هر دو و خواه در بعض هر واحد باشد یا در بعض هر دو لیکن در اکثر حجب مذکور اینجا متورم گردند که مقدم دماغ متصل ست یا از انجا که میل توسط دارد و عام ست که ورم گرم بود یا سرد اما بعضی سرسام را بورم گرم حجب مخصوص ساخته اند و قومی بر انند که جرم دماغ قبول ورم نمیکند و حجت این قوم سست جواب آن شیخ در ردّ اینها گفته در مطولات مذکور ست و سرسام اسمیست مرکب از لفظ فارسی که سر ست و از کلمهٔ یونانی که سام ست یعنی

ورم اکنون بدانکه سرسام دموی را علی الاطلاق قرانیطس[1] گویند اگرچه در لغت یونان بجز سرسام نیز اطلاق میکنند و صفراوی
را قرانیطس خالص بلغمی را لیثرغس سوداوی نامی ندارد و اما ورم نفس دماغ را اگر سببش خون صرف بود فلغمونی گویند و این
بیشتر از خون متعفن عارض شود و اگر سببش خون صفراوی محض باشد حمره نامند و ورمیکه خاص در تجویف شرائین دماغ افتد
از خون غلیظ غانغرایا و سفاقلوس خوانند و پوشیده نیست تا ماده لطیف نبود در اغشیه نافذ نمیگردد زیراکه مادهٔ غلیظ در جرم صلب
سرایت نمیکند پس معلوم شد که اغشیهٔ دماغ متورم نمیشود مگر از صفرا یا از خون صفراوی بخلاف جوهر دماغ که متورم میگردد از
هر ماده اگر مخالف مزاج یا دی باشد فی الفور و اگر مشاکل مزاج وی بود چون بلغم بتدریج زیراکه مادهٔ نرم غلیظ در جسم نرم
و لزج فی الفور گذر نتواند کرد و اما علامات ورم نفس دماغ عظم و موجیت نبض ست و قوت حرارت اگر مادهٔ حار بود و در
چشم ثقل و وجع محسوس شدن و گاه باشد که آماس اندر همه اجزای دماغ افتد درین حالت جمیع افعال وی باطل میگردد و
نجات کمتر متوقع ست اگرچه ورم بعض آن نیز خالی از دارت نیست در چار روز قتیل میرساند و اگر چهارم روز بخیر گذشت امید نجات
بیشتر ست و علامات ورم غشا صلب که عماس باطن قحف ست آنست که نبض صلب و منشاری بود و وجع در نفس جمجمه محسوس
شود و علامت ورم غشا لین که عماس جوهر دماغ ست آنست که نبض صلب موجی بود و درد و اورام اغشیه بغایت صعب میباشد
خصوصاً در ورم غشا لین و هرگاه ورم مشتمل شود در اغشیه و دماغ لایعیش العلیل و علامت آماس تقدم دماغ آنست که بیمار چشم
کشاده دارد و دست پیش چشم همی جنباند گویا مگس میراند یا میگیرد و جامه و دیوار از دست بمالد و علامت آماس میانه دماغ آنست که
بیمار سخن بی معنی بسیار گوید و گاه باشد که بی مراد اندک اندک بول جدا شود و تمیز باطل گردد و علامت آماس موخر دماغ آنست که
هرچه بگوید فراموش کند چنانچه گاه باشد که بسوله طلب کند تا بول کند چون پیش آرند فراموش کرده باشد هرگاه آماس اندر همه اجزای
دماغ باشد این نشانها یکجا ظاهر شود و از آنکه سرسام بحسب ماده و خصوصیت موضع باسمی مخصوص ست هر یکی بقسمی علیحده
بیان کرده شود قسم اول در قرانیطس و هو بالقاف و معناش در لغت یونان هذیان ست و چونکه هذیان از لوازم این
قسم است تسمیه باسم العرض مسمی گشت و علامت سرسام دموی تپ دائمی ست و گرانی سر و دوران و شدت سرخی چشم
و روی و هذیان مع الضحک و خشونت زبان و عظم نبض و سیلان اشک و از روشنائی متنفر بودن و از بینی خون برآمدن و
سیلان دموع علامت ردیست خصوصاً اگر از یک چشم برآید علاج در ابتدا یعنی دو سه روز از شروع فصد قیفال و
دیگر رگها کنند بحسب تقاضا و حاجت و خون موافق قوت علیل بگیرند و بر ساق حجامت نهند مع الشرط و طبیخ فواکه و شراب
آلو و تمرهندی طبع بکشایند و اگر درین طبیخ یا اشربه ترنجبین آمیزند بهتر باشد و همچنین کار حقنهٔ لینه که فلوس خیارشنبر در وی
حل کرده باشند مفید ست و بهر تبرید دماغ سرکه و روغن گل و گلاب بر سر گذارند کما و صندل و بنفشه و نیلوفر ببویند و آب
کدو و خیار و کشنیز تر و سرکه و روغن گل لخلخه سازند و پاشویه استعمال نمایند و آنجا که بخوابی باشد قدری شراب خشخاش تواند داد
و میانهاسے روز شربتی از نبات و گلاب و عرق بید مناسب بود و بعد فصد و تلیین اسهال جائز ندارند و در خون برآوردن
افراط نکنند خاصةً اگر بیماری بهتری از غذا نتواند خورد تا طبیعت بسبب قوت خون با وجود عدم اغتذا امر
بر دفع مرض قادر باشد بیان اغذیه بماء الشعیر اکتفا کنند بشرطیکه قوت قوی بود و منتهی مرض نزدیک

[1] قوله قرانیطس بفتح قاف و بعضی بفتح فا گفته و فتح را مهمله و الف و کسر نون و سکون یای مثناة تحتانیه و ضم طای مولفه و سین مهمله یونانی بمعنی هذیان ست و تسمیه آن باسم لازم که هذیان باشد کرده شده ۱۲

قوله قرانیطس محمد بن زکریا رازی در کتاب حاوی و صاحب کامل و صاحب مختار قرانیطس را ترجمه ورم حار حجاب ۱۲

وآنجا که قوت ضعیف بود و منتهی بعید باشد مزوره از شیره ماش مقشر و کدو و اسفاناخ تناول فرمایند با شیره بادام پاک کرده

قسم دوم در قرانیطس خالص و این آنست که سببش صفرا خالص بود و علامتش شدت حرارت تب ست و سبکی سر و بیداری و خشکی منخرین و چشم و صفرت وجه و زبان و سرعت نبض و کثرت هذیان و غضب و بدخلقی و فساد عقل و اضطراب علاج منقوع تمرهندی و عناب و آلو و شیشوق و سپستان و ترنجبین و شیرخشت طبع را ملایم کنند و حقنه لینه مفید است و بهر تبرید و ترطیب آب انار شیرین یا آب انار میخوش و گلاب و آب کدو و آب تربز بنوشند و سرکه و روغن گل و پوست کدو و خیار و عنب الثعلب و بید بر سر ریزند و اگر بیداری مفرط بود تخم کاهو و پوست خشخاش و اندک بابونه در ادویه نطول بیفزایند و شراب خشخاش میل نمایند و همگی در تدبیر و ترطیب کوشند بدانچه بارها ذکر یافته و خواهد یافت و عند السعال و عدم آن و عند شدت العطش مراعات مرعی دارند شرباً و اکلاً و درین قسم از افراط تبرید و ترطیب نترسند بخلاف دموی که دران چندان دلیری نشاید فائده بابونه در نطول برای مقاومت خشخاش ست نه بهر نفع دیگر از ان ست که قلیل المقدار می اندازند تا مضرت نکند و مصلح خشخاش باشد طریقه گرفتن آب میوه ها دانه هاے انار بمالند و آب بستانند و خیار را بکوبند و بیفشرند و تربز را نیز بیرند بنوک کارد و یا مانند آن اندرونش همی زنند و آبیکه حاصل شود بستانند و کیفیت برآوردن آب کدو که ماء القرع گویند آنست که کدو نرم و شیرین را در خمیر آرد جو بگیرند و در تنور نهند تا که پخته شود پس برآورند و صاف کرده آب وی بستانند و بعضی بالای خمیر که بهری یک انگشت ضماد کرده باشند گل نیز ضماد میسازند و آرد جو بهتر ست الا به هر آرد منا کار آن بست و نقوع آنست که ادویه را در آب تر کنند و آن آب را بنوشند بی آنکه جوش دهند قسم سوم در سرسام سودا و علامتش هذیان ست و فزع و خوف و گریستن و بیدار بودن و دماغ و زبان و لهاة خشک شدن و زوال عقل و کثرت تنفس بنوعیکه گویا گلوی وی خفا میکند و ایضاً چشمها کشاده باشند و بلکه برهم زنند و برد و در ربع تغیر شدید پدید آید و صداع خفیف و تب نرم لازم بود و نبض صغیر و صلب و مختلف باشد علاج گاوزبان و بسفایج و برگ بادرنجبویه و سپستان بجوشانند و ترنجبین آمیخته بدهند تا که ماده پخته شود و بعد از تمام نضج مجبوب و حقنه منقیه سودا از بدن را پاک نمایند و بهر تبرید و ترطیب ماء الشعیر و جهت تقطیع و تلطیف سکنجبین که بسیار ترش نبود بکار برند بشرطیکه سرفه نباشد و بعد از تنقیه تام مغز تخم کدو و تخم بطیخ و نیلوفر و بنفشه با شیر دختران آمیخته بر سر ضماد سازند و طبیخ بابونه و نمام و گل سرخ و اکلیل و برگ خشخاش و برگ چغندر بر سر ریزند روغن بنفشه و کدو و نیلوفر و بابونه بر سر بمالند و شیر دختران بر سر دوشند صفت حب منقی سودا افتیمون بسفایج غاریقون شحم حنظل سقمونیا حجر لاجورد مغسول حب بلسان از هر یک بحسب تقاضا بگیرند و بآب کاسنی حب کنند و حب دیگر در صداع شرکی ذکر یافته و طریق شستن حجر لاجورد آنست که بآب صلایه کنند تا که باریک شود پس رها کنند تا فرو نشیند بعده آب از وی دور کنند و بکار برند و باشد که دو بار یا سه بار بشویند بآب جدید و سائر ادویه حجریه و اقلیمیا و خبث الحدید همین سان مغسول نمایند صفت حقنه افتیمون هلیله سیاه و بلیله کابلی و سنا و شاهتره و بادرنجبویه و گاوزبان و زبیب دانه بیرون کرده و بسفایج و شعیر مقشر جمله را بجوشانند و بپالایند و شکر سرخ و آب خیار شنبر و روغن بادام شیرین آمیخته حقنه کنند قسم چهارم در سرسام بلغمی که لیثرغس گویند و نسیان را نیز

زیرا که ترجمه لیثرغس نسیان ست و نسیان لازم ست درین سرسام و مادهٔ این علت اکثر در گذرگاه دماغ باشد و گاه باشد که

بر سبیل تشرب در جرم دماغ سرایت کند اما در اغشیه هرگز نرود چنانچه بالا مذکور شد و علامتش تپ نرم دائمی ست و ثقل حس

و بیاض زبان و کثرت تثاؤب و اختلاط عقل و عسر حرکت خصوصاً حرکت اجفان و زبان و کسلمند شدن بسخن گفتن و بتکلف

جواب دادن و سبات از قبیل مبتلا بودن و این حالت مابین خواب و بیداری که جهت خواب غالب باشد علاج جهت نضج

بیخ رازیانه و تخم کرفس و انیسون و زبیب و بیخ اذخر اسطوخودوس بجوشانند و جلنجبین عسلی و سکنجبین عنصلی در وی

آمیخته بدهند پس از نضج تنقیهٔ بدن کنند بحبوب حقنه موافقه و شیافات و در ابتدای مرض یعنی قبل از آنکه دو روز

بگذرد و سرکه و گلاب و روغن گل بر سر طلا سازند و پس از دو روز اندکی جندبیدستر در طلاء مذکور بیفزایند و چون مرض بانتها رسد محللات

صرف ضماد نمایند بی امتزاج رواذع مثل جندبیدستر و عاقرقرحا و فوتنج و حاشا و نظیر آن بآب تمام یا آب زنجوش یا بخوده و قدری سرکه

عنصل و زیت افزوده و هرگاه مرض بانحطاط افتد بهر تحریک و تسکین دماغ و تحلیل مادهٔ مابقی عطسه آورند بکندش و جندبیدستر صفت

حب منقی بلغم صبر تربد شحم حنظل سقمونیا غاریقون مصطکی بآب رازیانه حب سازند صفت حقنه مخرج بلغم بیخ کرفس بیخ کبر بیخ رازیانه فوتنج

قنطوریون بیخ اذخر جمله بجوشانند و بپالایند و شیرهٔ مغز قرطم و مری و شکر سرخ و شحم حنظل و سقمونیا و ملح هندی و بورهٔ ارمنی افزوده

حقنه کنند نوع ثالث از سرسام که آنرا سقاقلوس گویند بالسین المهملة والقافین و این درینجا عبارتست از ورم گرم که مادهٔ آن

خون غلیظ باشد و در تجویف شرایین دماغ حادث گردد خاصةً و این صعب ترین اقسام سرسام ست در سه روز کار با تمام رساند

اما اگر بحسب تقدیر قدیر از سه روز تجاوز نماید امید ست که به صحت گراید و معنی سقاقلوس فی الحقیقة در لغت یونان موت عضو

و بطلان حس عضو ست چنانچه در آخر کتاب خواهد آمد لیکن درینجا بر سبیل مجاز اطلاق کنند و مقدمهٔ سقاقلوس را غانغرایا

گویند یعنی در ابتدا غانغرایا گویند و پس از آنکه عوارض مشتد شوند و حس بالکل باطل شود سقاقلوس خوانند و جالینوس

میگوید که این هر دو لفظ مترادف اند و علامت و علاج این ورم که درین محل واقع شود چون علامت و علاج سرسام

دموی ست مگر آنکه عوارض سقاقلوس بغایت شدید میباشد و گفته اند که تا سه روز نگذرد دست بعلاج نکنند و علامت و علاج

سقاقلوس که در اعضاء دیگر افتد در فصل اورام گفته شود نوع ثالث ست از سرسام که آنرا حمره گویند و علامتش آنست که بیمار چنان

پندارد که در سر دی آتش افروخته است و بیقرار بود و ملمس و چه سرد باشد و رنگ زرد شود و وجه سردی ملمس و چه آنست که طبیعت

برای مقاومت موذی بباطن رجوع میکند و تبع وی خون نیز از ظاهر بباطن میگراید و حرارت پوشیده میشود پس ملمس

سردی نماید و باشد که قوبا در دماغ پیدا آید و علامتش قریب بحمره است و وجود حکه و خارش در دماغ علاج

رگ قیفال و رگ پیشانی و رگ ارنبه یعنی سر بینی و رگ زبان که دو بالای زبان واقع اند و دو زیر زبان بگشایند

بحسب قوت و حاجت یک یک یا دو دو یا یکی بعد دیگری بی توقف یا مع التوقف و پس از فصد طبع را ملائم کنند

بدانچه در سرسام دموی و صفراوی گفته شد و اطلیه و نطولات و شمومات و همه آنچه در سرسام صفراوی ست استعمال

نمایند و از اغذیه بر ماء الشعیر اقتصار فرمایند فائده کودکان را این علت بسیار افتد و علامتش آن باشد که تارک سر که جای گاه

مغز ست فرو نشیند و چشمها فرو روند و کوچک تر گردند و بشرهٔ او خشک نماید و درین حالت علاج وی آن هست

که سپیده بیضه مرغ با روغن گل بهم برزنند و سر کرده بر تارک سر گذارند و هر ساعت که گرم شود بردارند و دیگر نهند و آب برگ
خرفه و کشنیز تر و آب کدو فشارده و آب کاهو با روغن گل همچنین برنهند نوع علت از سرسام که آنرا فلغمونی گویند و این آماس
بیشتر از خون سیاه واقع شود و بسیار باشد که از صعوبت اماس درزهای سر از هم باز شود و شبکه دماغ اندر کشیده گردد و علامتش
آنست که چشم و روی بغایت سرخ بود و درد صعب باشد به نهجیکه گویا می شگافد و باشد که کزاز تولد کند یا غشیان پدید آید
علاج این همان ست که در حمره گفته شد و هر یک از فلغمونی و حمره و سقاقلوس در باب اورام بمقابله مستقبله گفته آید سرسام
حقیقی همانست که درد و ورم در دماغ یا در اغشیه عارض شود و غیر حقیقی آنست که درد و ورم نباشد در دماغ لیکن اعراض
همچون اعراض ورم پدید آیند چنانچه در برسام و حمیات و جز آن میشود لهذا برسام را در امراض جنب ضبط نمودیم **فصل**
در ماشرا لفظ سریانیست و فی الحقیقة قسمی ست از فلغمونی که هرگاه در اجزا خارجیه سر و در جبهه و انف و حوالی عیون حادث گردد
بدین نام خوانند و باشد که ورم بزرگ شود و در اعضا داخلیه سر چون دماغ و حجب داخلیه قحف متعدی گردد و باشد که فرو آید ورم
تا سینه و بازو مشتمل شود و بسبب عموم ورم در اعضاء داخلیه سر اعراض نیز اشتداد می پذیرد و از غایت تمدد کار بدانجا میرسد که سر
بشگافد و علاجش چون علاج سرسام دمویست و بهر جذب خون از باطن بسوی ظاهر نگریستن بر اشیاء سرخ مفید و باقی علامات
و علاج مع فوائد دیگر در باب اورام گفته شود و ماده ماشرا خون حادست که با صفرا مختلط باشد لهذا گفته اند که قریبست بحمرهٔ غیر خالص
فصل در سدر و دوار سدر بفتح سین مهمله و سکون دال مهمله ظلمت و تاریکیست که عارض شود بصارت را هنگام برخاستن
و باشد که مهیا شود علیل بر سقوط و نادر باشد که ساقط شود و احساس ثقل عظیم در سر و حدوث طنین در هر دو گوش
نیز از نشان اینست و گاه باشد که بزوال عقل انجامد و معنی سدر تحیر ست لهذا باسم لازم مسمی گشته لان التحیر لازم
فیه و هو مقدمة الدوار و دوار آنست که آدمی خود را و دماغ خود را و جمله اشیا را تخیل کند که در دور و گشت ست پس
نتواند ثابت ماند استاده یا نشسته بلکه ساقط شود و بشدت و قلت و کثرت و لزوم و سرعت و مفارقت انحالت بحسب
کمی و بیشی سبب ست از انست که بعد ضعف ماده دوار نیز خفیف میباشد و تا حرکت قوی نیفتد عارض میگردد و کما هو ظاهر
من احوالهم اکنون بدانکه جالینوس در دوار و سدر فرق نمیکند و رازی میگوید که چون دوار شدید شود بنوعیکه بسقوط انجامد
سدر گویند و باید دانست که سدر و دوار چون مزمن شود خاصه در سر خوف است که صرع یا سکته آرد و گاه باشد که چون
صداع زائل شود دوار افتد و بالعکس و از انکه سدر علی الاصح مقدمه دوار است ذکر وی قبل از دوار باین فقیر الیق
نموده و این فصل را بدو قسم نهاد قسم اول در سدر و سبب کلی سدر آنست که روح نفسانی در اوعیه دماغ و
رگهای وی بر مجری طبعی نافذ نتواند شد پس بالضرور دماغ سرد شود و مخدر گردد و سبب امتناع نفوذ روح در دماغ از
مسلک طبیعی آن به نهجیکه سدر آرد دو است یکی آنکه خلط بارد غلیظ محتبس شود و در بعض منافذ روح پس هرگاه از اسباب
سخنه چون ملاقات آفتاب و آتش و پوشیدن سر بجامه های پنبه دار و مانند آن سر گرم شود خلط مذکور نیز سخونت میگیرد
و بعضی اجزا مستعده وی مستحیل میشود به بخار و باعث این مرض میگردد و هذا النوع مسمی است بسدر خدری لما
یتبعه من الخدر و علامت اجتماع خلط بارد در دماغ در مبحث صداع و غیره آن مفصل مذکور ست و هیچ فرق نیست

١٩

در اخلاط غلیظ و رقیقه من حیث العلامات مگر آنکه کثرت ثقل از لوازم خلط غلیظ است **علاج** نخستین تنقیه تمام بدن کنند علی سبیل التدریج بحقنهای قویه و مطبوخهای منقیه بلغم و حکم تدریج بهر آنست که تا غشی نیفتد و قوت نرود و پس از تنقیه عام بهر تنقیه عضو خاص که دماغ است ایارجات و حبوب و غرغره و عطوسات و شمومات و سعوطات و نطولات که در اکثر غشی مذکور است استعمال نمایند **دوم** آنکه ضربه یا سقطه بر سر رسد و حدوث سدر از ضربه و سقطه که باعث امتناع نفوذ روح تواند شد نیز بر دو وجه است یکی آنکه حجابهای دماغ متألم شوند و بدان سبب قوی دماغیه منقبض گردند و از تصرف باز مانند پس آدمی مبهوت شود و تا بقای آن کیفیت حس و حرکت از وی معدوم گردد دوم آنکه در آن جایگاه سده افتد و وقوع سده از سقطه و ضربه بهمچنانکه سدر از او نیز بر دو قسم است یکی آنکه دماغ از خوف ایذاء الم فراهم چیده و در ذات خود منقبض شود دوم آنکه طبیعت بهر دفع الم متوجه آنجانب شود و اخلاط نیز بتبع وی بدانصوب میل کند خواه بورم انجامد یا نه و هرچونکه باشد بواسطه انسداد بعض مسالک روح نفسانی سدر می افتد و هذا النوع مسمی است بسدر معلم و علامت هر سبب بارها ذکر یافته و در دوار نیز بتفصیل گفته شود **علاج** منجذب سازنده ماده را از دماغ بجانب مخالف بفصد و حجامت و اسهال بحسب احتیاج و بهر تقویت عضو و روع و تحلیل ماده روغن گل گرم کنند و بر سر نهند بنوعیکه در صداع گفته شد و اگر صمغ را در روغن گل بگدازند و بر سر نهند روا باشد و باید که سر را از آفتاب و غبار و مانند آن محفوظ دارند تا عطسه نیفتد زیرا که عطسه دماغ را بحرکت می آرد و حرکت دماغ با این کیفیت درین حالت موجب غشی است از شدت الم **فائده** سدر که از صداع بارد یا حار افتد سببش نیز ایلام حجب دماغ است و این سدر نمی افتد مگر ضعیف الدماغ را علاجش همانست که بنوع صداع مناسب بود و باید دانست که سدر از جهت سقوط و از جهت سکون افعال ارادیه دماغیه مشابه میشود بصرع اما فرق آنست که در سدر تشنج نمیباشد و ایضاً حرکات مضطربه چنانچه در صرع میباشد معرا می بود **قسم دوم** در دوار و سبب کلی دوار آنست که روح اندر تجاویف و گذرهای رگهای و شریانهای دماغ به سببی از اسباب بجنبد و بگردد و موج کند و هرگاه روح باصره اندر معدن خود بگردد چنان نماید که عالم گرد او میگردد اما اسباب جزئیه بسیار است یکی آنکه از اخلاط رقیقه بارده یا حاره در بطون دماغ یا در رگهای وی حاصل شود علی سبیل الاستقرار پس هرگاه بسببی خلط مذکور متحرک شود بحرکت غیر طبیعیه روح نفسانی نیز در مقابل وی بهر مقاومت متحرک میگردد و بحرکت طبیعیه که مضاد حرکت خلطیه است پس بواسطه وقوع مداومت فیما بین الحرکتین المتمانعتین لاحق میشود حرکت دوریه در روح فقط لان الروح للطافته یرتفع مستدیراً کانه یلتوی علی نفسه و باشد که اگرچه خلط بر جاے خود متمکن بود اما بموجب بخار ازو جدا شود و بهمچنانکه در ریح گفته آید دوار آرد دوم آنکه ریاح غلیظه یا کثیره علی سبیل الرسوخ در بطون یا عروق دماغ گرد آید و هنگام حرکتش چنانچه گفته شد بالا در روح و ریح مدافعت افتد پس هر دو متحرک شوند بحرکت دوریه لان الریح ایضاً للطافتها یرتفع ملتویاً علی نفسها مثل الروح بخلاف الخلط سوم آنکه اخلاط غلیظه علی سبیل الاستقرار حاصل شود در عروق مستدیره که گرداگرد دماغ است و بدان سبب روح بر مسلک طبیعی نافذ نشود و بدانجا رسیده بازگردد و دور زند و مثال این آنست که باد را کوه یا دیوار یا جای دیگر پیش آید و در وی حرکت دوریه افتد و باشد که باعث بخار ازین اخلاط شود و دوار آرد و ظاهر است که هرگاه چیزی در دماغ دور کند روح فقط بود یا مع الریح بسبب دور روح نسبتی که فیما بین جرم و

عربیات ست تشنیع بیگرد و پس همه چیز گردنده می نماید و چشم تاریک میشود چهارم آنکه اخلاط با ریاح در دماغ راسخ نباشد بلکه مستقر ایشان
عضوی دیگر باشد چون معده و رحم و کلیه و جز آن پس بسببی از اسباب بخارات ازین اخلاط یا ریح و اخلاط منفصل شوند و بسوی
دماغ و دوار آرد و از آنکه ماده دوار یا در نفس دماغ راسخ میباشد یا در عضوی دیگر و این دوار را بدو نوع بیان کنم **نوع اول**
آنکه ماده در نفس دماغ باشد و این نوع بحسب سبب بر شش وجه است یکی آنکه آن ماده بلغم باشد و علامتش آنست که چون سر اگرمی
رسد دوار ساکن شود و باقی علامات از صداع بلغمی جویند دوم آنکه سودا باشد و علامتش کثرت فکر است و خاموشی مفرط و ضعف
نبض و دیگر علامات از صداع سوداوی توان یافت باید دانست که کثرت فکر و طول خاموشی آنگاه است که سودای صفراوی
نبود و ضعف نبض او بسبب پیدا شد یا ضعف قوت یا فرط صلابت شرائین اما درین مرض فرط صلابت سبب ست سوم آنکه
خون بود و علامتش آنست که بسرعت دوار بگشاید نسبت بدوار بلغمی و سوداوی و دیگر علامات صداع دموی پیدا باشد چهارم آنکه
صفرا باشد و علامتش بمبردات نفع یافتن ست و دوار بسرعت گشادن و آنچه در صداع صفراوی گفته شده ظاهر بودن پنجم آنکه ریاح
بارده باشد و پوشیده نیست که از اخلاط بارده ریاح بارده خیزد و از اخلاط حاره ریاح حاره منبعث گردد و علامت ریح از هر خلطیکه باشد
همان ست که در آن خلط بیان یافته سوای ثقل که در ریحی نمیباشد ششم آنکه ریح حار بود و علامتش همانست که در اخلاط ذکر یافته و ایضاً
عطش بسیار و خشکی بینی و هنگام دوار عرق خفیف بر سر آمدن و مانند مصروعیان بر زمین افتادن از نشان اینست و این نوع
دوار اگرچه بواسطه لطافت سبب دیرتر نماند و از همه اقسام زودتر میگشاید لیکن بشدت تمام میشود و کدام شدت زیاده برین
خواهد بود که بسقوط انجامد علاج در دوار بلغمی و سوداوی و ریحی بارد نخستین در نضج ماده کوشند بحسب سبب پس بهر تنقیه بدن
و دماغ کنند و حبوب و غراغر منقیه که در صداع بلغمی و سوداوی مذکور ست استعمال نمایند و ایضاً بواسطه تحلیل ریاح
مشک و غالیه و نمام و یاسمین بویند و کندش و جندبیدستر عطسه آرند و فلفل ابیض و صبر و زعفران و جندبیدستر
در آب مرزنجوش و روغن بنفشه آمیخته در بینی چکانند و عاقرقرحا و خردل و قرنفل با آب نمام و سرکه عنصل یار کرده طلا کنند
و نیز بخار طبیخ بابونه و برنجاسف و ورق غار و اکلیل و شبت سرنگون دارند و در دموی رگ قیفال و بر ساق حجامت
کنند و بهر تطفیه لعاب اسپغول و شراب عناب و آش جو و طفیشل و مزورات ترش و هرچه مانند آن در صداع ذکر
یافته تناول نمایند و در صفراوی بطبیخ هلیله و شاهتره که فلوس خیار شنبر و ترنجبین یا شیرخشت آمیخته باشند طبع را ملائم کنند
و هرچه در صداع صفراوی گفته شد استعمال نمایند و در ریحی حار بحسب ماده آن ریح در تنقیه کوشند مثلاً اگر آثار خون ظاهر
شود رگ قیفال زنند پس به تطفیه و تلیین متوجه شوند و اگر نشان صفرا پیدا باشد بمطبوخ مذکور طبع بگشایند و کذلک
از مشمومات و مطلیات و اطلیه و غیر ذلک و هرچه در صداع حار مذکور است استعمال نمایند **نوع دوم** در دوار که ماده
وی در معده و یا رشم یا مثانه یا کلیتین یا رحلین یا ساقین یا فخذین یا مراق یا شرائین یا وداجین باشد و بخار
که از دل یا از جگر یا از سپرز خیزد و مسالک وی رگها و شریانها باشد که پس گوش و گردن ست و این نوع دوم مشتمل
بر چهار صنف **صنف اول** در آنکه مستقر ماده معده باشد و این صنف بحسب اختلاف مواد بر چهار وجه است
یکی آنکه اخلاط بارده جمع شوند در معده و علامتش آنست که ابتدا کند صداع هنگام دوار از مقدم سر تا

[illegible]

یا فوخ رسد و باشد که اگر ماده کثیر بود و تا موخر سر متجاوز گردد و باقی علامات نوعا نوعا از آنچه در سوء مزاج معده ذکر خواهد یافت

و بالا نیز ذکر یافته پوشیده نیست علاج هلیله کابلی و انیسون و بیخ بادیان و بیخ کرفس و تربد و قنطوریون دقیق و سنا

و جشیش و غافث هر هشت دوا را گیرند و هر چه کوفتنی است بکوبند و جمله را بجوشانند و صاف نمایند و مغز حب قرطم و شکر سرخ

و روغن بید انجیر و صبر سقوطری در این طبیخ بیفزایند و حقنه کنند و کذلک بحسب احتیاج ورقی و شربت مطبوخات مسهله

بکوشند و پس از تنقیه تقویت دهند معده را با یارجات و بعد تجوید هضم بکار برند اطریفلات و جوارشات حاره دوم آنکه ریاح بارده

متولد شوند در معده از اخلاط بارده و علامتش علامات آن اخلاط است و باشد که تهوع آید و لیکن از فضول هیچ بر نمی آید زیرا که مواد بسبب

مقعر بودن در معده مستخرج نیشود بالقذف و باشد که وجع تمددی عارض شود اما این آنگاه است که مقدار ریح نسبت از فضای

جوف معده افزون بود علاج این علاج اخلاط بارده است لیکن از آنکه اخلاط ریحی ست و منقیات و مقویات این دوا

که چیزهایی باد شکن یار کنند و نافع ترین اشیا در کسر ریح شراب ست که در وی کمون و صعتر جوشیده باشند سوم آنکه اخلاط حاره

مرئیه جمع آیند در معده و علامتش هیجان و وارست در شکم تهی و سکون آن در سیری و سائر علامات صفراوی که در معده گفته شود

پیدا بودن علاج سکنجبین و آب گرم بنوشند و قی کنند بطبیخ هلیله یا ماء الجبن یا نقیع آلو و آب انارین که با شحم وی فشرده باشند

طبع را ملائم نمایند صفت طبیخ هلیله بلیله زرد آلو شوق سپستان تمر هندی تخم کاسنی هر شش دارو بپزند و صاف نمایند

و ترنجبین آمیخته ... و اگر سقمونیا بهر تقویت مطبوخ سرد دارو سازند بهتر عمل کند و سرد دارو آنست که چیزهای بالا

مطبوخ یا نقوع یا جلاب بیامیزند و بنوشند و صفت ماء الجبن بر قول رازی آنست که شیر بز سرخ جوان صحیح که چهل روز

از زائیدن گذشته باشد و بعید العهد از ولادت نیز باشد داو را روزی چند خیار و کشنیز تر و برگ کاهو و برگ اسپغول بخورانند

و وقت شام شیر او بدوشند و در دیگ سنگین یا گلین سبک بجوشند پس از آتش فرو گیرند و بر سر دو رطل شیر ثلث رطل

سکنجبین صادق الحموضت یا آب غوره انگور بریزند و بچوب تر درخت انجیر که پوستش کنده باشند و سرش کوفته باشند

تا که بهم زنند و پس در کرباس سفت اندازند و بیاویزند تا آب صاف از آن چکد پس آنگاه این آب را بجوشند تا کف آرد و

کف بگیرند پس چون کف منقطع شود صاف سازند و با سکنجبین یا بی سکنجبین بیاشامند و بر قول امین الدوله ابن التلمیذ

صفتش آنست که هر روز پنج رطل شیر بز موصوف بگیرند تازه پس گرم کنند و یک درم پنیر مایه در آن حل نمایند

و بگذارند تا که بسته شود پس از کارد مخلوط کنند طولا و عرضا و دو درم نمک اندرانی باریک ساخته بر آن بپاشند

چون بگذارند در کرباس آویزند تا آب از آن روان شود پس در کتان باز بیالایند برگ خرما صاف سازند و یک رطل و نیم

از آن بیاشامند و بکوبند سکنجبین هر آن اندازند و با آتش نرم بپزند و کف بگیرند تا که آب فقط لی جبنیه بماند پس صاف

ساخته بنوشند و طریق نوشیدن آنست که سه کرت بنوشند و در هر یک مرتبه یک ساعت فاصله دهند و بعد

هر خوردن صد قدم بگردند و بعضی گویند که در یک و نیم ساعت سه کرت کرده بنوشند و بعضی تحریک بچوب انجیر

لازم دانند و باید دانست که اگر بز هم نرسد گاو بدل آن باشد از شیر گاو ماء الجبن توان ساخت و از دیگر شیر ها نیز

لیکن بهتر شیر بز است لان لبن الماعز اکثر مائیة و اقل رطوبة و دهنیة و هو المقصود و التحریک بخشب التین یعین سفی

انثیین چهارم آنکه ریاح اخلاط حاره متولد شوند در معده و علامتش علامات اخلاط حاره است و ظهور خلش در معده و وجع در ثنایا
بحرقت پیچ خواه با آروغ بود خواه با انقلاب راحت یا فتن علاج تنقیه معده کنند با مطبوخ هلیله مذکوره بی آنکه سقونیا در وی آمیزند
صنف دوم در آنکه فضله در شرایین که بر صدغین اند یا در شرایین که پس گوش اند یا دران دو شریان که مسمی بسبات
جمع شود و از انجا صعود نماید بود و دوار آرد و علامتش تمدد و امتلا و انتفاخ و ضربان عروق مذکوره است چون عروق مذکوره
از دست منضغط سازند یا دواء قابض بر آنها طلا نمایند دوار ساکن شود پس اگر منبع آن فضله دل یا جگر یا سپرز بود و با وجود
هذا العلامات آفت عضوی ازین اعضا شاهد حال وی ست و هر یک در جایگاه خود مذکورست بدان رجوع نماید علاج
نخست بدانند که ماده بخار کدام خلط ست پس باستفراغ آن خلط مشغول شوند و آنجا که ماده در جگر بود نقصان افعال وی و
الم و آفت حوالی وی و آنچه در باب وی گفته شود گواهی دهد اگر ماده بجانب مقعر بود باستفراغ کوشند اگر ماده بطرف محدب شود
با درار توجه نمایند و علامت میل ماده بجانبی ازین دو جانب در باب جگر بتفصیل مذکورست و آنجا که ماده در دل بود پس از استفراغ
شراب سیب و مفرحات دهند و آنجا که ماده در سپرز بود رگ اسیلم زنند از دست چپ و اضمده محلله بر سپرز نهند و بمعالجه هر عضو
ماؤف متوجه گردند و پس از تنقیه خواه ماده درین اعضا بوده باشد خواه در عروق فقط و اگر دوار زائل شد فهو المقصود و اگر باقی باشد
تفحص کنند تا مسلک فضله کدام رگ ست و آن از انتفاخ و شدت ضربان وی توان دانست پس اگر مسلکیت در عروق صدغین
یا عروق خلف اذنین متحقق شود قطع کنند این رگها را هر کدام که منتفخ شود و بعد از قطع داغ دهند چنانچه در صداع مکرر ذکر یافته
مع علت داغ و بیان قطع عروق خلف اذنین که مودی میشود بقطع تناسل و اگر مسلکیت در عروق سباتیه تحقیق یابد دست
از قطع و داغ کوتاه دارند و عروق سباتیه آن دو شریان غائر اند که مانند دو داجین یکی ازین حلق و دیگری از یسار نش صاعد شده است
سباتیه ازان گویند که هرگاه رطوبت غریبه بتوسط رگهای مذکوره متصاعد میشود سوی دماغ سبات یعنی خواب می آید صنف
سوم در آنکه حاصل شود فضله در دو داجین و موجب دوار شود و علامتش آنست که نخستین دو داجین منتفخ شوند و ممتد گردند
پس دوار حادث گردد و دو داجین آن دو رگ وریدیه اند که هر دو طرف حلق اند متصل بگردن علاج رگهای مذکوره را
فصد کنند و پس ازان اگر زایل نشود و ماده وی در جگر باشد بتنقیه جگر کوشند بنهجیکه بالا ذکر یافته صنف چهارم
از آنکه مستقر ماده رحم یا مثانه یا کلیتین یا رجلین یا ساقین یا فخذین یا مراق باشد علامتش آنست که نخستین در عضوی
از اعضاء مذکوره آفت پدید آید و پس ازان دوار عارض گردد و ایضاً در یابد بیمار که از موضعی ازین مواضع چیزی متحرک
شده صاعد میگردد و پس دوار افتد و علامات آفات هر عضو در جایگاه خویش مذکورست و احتباس طمث و اختناق
رحم باعث بیشتر میشود بر دوار و باید دانست که ماده رحم و مثانه و کلیتین و مراق گرم میباشد در اکثر احوال و ماده رجلین سرد
لبعدهما عن منبع الحرارة علاج بمعالجه عضو ماؤف توجه کنند و از عضو مذکور جذب مواد نمایند بطرف مخالف
مثل فصد و اسهال و حقنه و ذلک و غیر آن بر حسب واجب و تقویت دهند سر و دماغ را تا قبول نکند فضله را و گاه
باشد که ضربه و سقطه بسر رسد و بدان سبب روح نفسانی متحرک شود و دوار افتد و حرکت روح نفسانی از وقوع سقطه
یا ضربه بحرکت آب می ماند که هرگاه چیزی گران در آب می افتد یا چیزی محقق در آب زنند آن آب متحرک میشود و

گرد می آید و متموج میگردد و گذلک روح مذکور متموج میگردد و بحرکت دوری و علامتش ظاهرست علاج بمعالجه صرع و سقطه توجه نمایند و هرگاه بعد زوال الم دوار باقی باشد توان دانست که سوء مزاج در دماغ لاحق گشته پس نخست آن سوء مزاج که آثار وی ظاهر باشد معالجه کنند و گاه باشد که سوء مزاج مختلف ساذج عارض شود در دماغ بیکبارگی بدان سبب روح نفسانی مخالف شود و مضطرب گردد روح و متحرک شود بحرکت دوریه بی توسط محرک جسمانی که بخار یا ریح باشد و معنی سوء مزاج مختلف عنقریب می آید علامتش سبکی دماغ ست و حدوث دوار بغتة بعد ملاقات برودت یا حرارت و عام ست که حرارت و برودت خارجی باشد یا داخلی چنانچه در صداع ساذج گفته شد علاج بعد تحقیق سبب معالجه کنند بدانچه ضد سبب باشد و آن بتفصیل در صداع ساذج مذکورست و گاه باشد که چون آدمی بگرداند یا رقص کند روح وی متحرک شود و این بدان ماند که بنجان پر آب را حرکت دهند و اگرچه بنجان ساکن شود اما آبی که در وی است تا دیر متحرک باشد و گاه باشد که چون آدمی چیزی که سریع الدور باشد بسیار بنگرد پس روح باصره از نظاره آن بهیأت گردانی پذیرد و هیأت دوار مدتی اندر وی بماند و هرچند محسوس قوی تر و قوتهای بدنی ضعیف تر اثر محسوس اندر آلت حس قوی تر باشد و بیشتر علاج اگر دوار باقی ماند بازاله سوء المزاج متوجه گردند کما ذکرناه و گاه باشد که ضعف قلب محدث سدر و دوار گردد کما یظهر فی الناقهین علاج بهر تقویت دل شراب تفاح و لیمو و صندل ... مناسب مزاج و اغذیه لطیفه موافق تناول کنند فائده و راسباب دوار سوء مزاج مختلف ذکر یافته است عنقریب پس بیان آن لازم آمد باید دانست که اطبا سوء مزاج را دو قسم ساخته اند یکی مختلف و مستوی و در تفسیر آن اختلاف است جالینوس میگوید که مستوی آنست که در جمیع بدن عام باشد و آنست که بعضوی مخصوص بود و شیخ گفته است که مزاجیکه در جوهر عضو مستقر شود و در حکم مزاج اصلی گردد مستوی باشد و مختلف ما لا یکون کذلک از آن است که مستوی معالجه نباشد لانه یبطل القاومة ... مخالف مختلف که مولم و موجع است بوجود المقاومة و تحقیق این کلام آنست که مزاج عرضی که عارض شود در عضو و آن عضو را استعداد رجوع بسوء مزاج طبیعی بسهولت میسر نباشد وی را مستوی و متفق گویند و مثال آن برص است و مزاج عرضی که مادی در اعضا استعداد رجوع بمزاج اصلی بسهولت باقی باشد آنرا مختلف خوانند و مثال وی حمی عفنه است فصل در سبات و آن خوابیست طویل غیر طبیعی غرق مفرط که بدشواری بیدار شود صاحبش و این مرض را ده سبب است یکی آنکه سوء مزاج بارد مفرط ساذج عارض شود در دماغ و علامتش آنست که نبض صلب و متفاوت بود و رنگ روی و چهره بسبزی گراید و تقدم ملاقات سردی سر یا تقدم تناول یا استعمال ادویه مخدرات شاهد باشد و در وجه تهییج پدید نیاید علاج بهر تبدیل مزاج طبیخ ریاحین حاره و شراب سر ریزند و روغن بان و قسط و جندبیدستر یا کروه بالند و جندبیدستر و عنصل و مویزج و عاقرقرحا با سرکه ممزوج ساخته ضماد کنند و دوا المسک و مثرودیطوس بلع نمایند و بجهت آب نخود و روغن چوزه خروس پخته باشد تناول فرمایند و اگر از ادویه مخدره موجب بود تدارک وی گوشت بفاد زهر مناسبه هریکی که در آخر کتاب خواهد آمد دوم آنکه جمع شود رطوبت خام در مقدم دماغ و علامتش آنست که بیمار در مقدم سر ثقل و در حرکت اجفان و عیون گرانی محسوس کند و آب غلیظ در اکثر اوقات از منخرین سائل شود و زبان برطوبت لزجه آلوده بود علاج نخستین تنقیه دماغ کنند و حقنه که در لیثرغس ذکر یافته و پس از تنقیه تبدیل مزاج نمایند بدانچه در قسم اول که بارد ساذج ست گفته شد سوم آنکه بخارات رطبه ردیه مرتفع شوند جانب دماغ و این قسم بیشتر دیگر در حمیات خاصه در حمی بلغمیه و علامتش تقدم وجود حمی ست علاج در معالجه حمی ... تقویت دماغ روغن گل سرخ و گلاب و سرکه بر تارک سر گذارند و برای جذب مواد یا شوربه بکار دارند و کف پاهای را بمالند از چیزی درشت و اطراف یعنی دست و پا بربندند و تحریک عطاس نیز مفید ست چهارم آنکه واقع شود ضربه یا سقطه بدان سبب حس کم شود

پنجم آنکه قحف شکسته شود بسقطه یا ضربه و بدان سبب دماغ منضغط و فشارده گردد و علامتش هر واحد تقدم سببست و علاجش علاج ضربه و کسر چنانچه در فصل
وضربی گفته شد و در آخر کتاب گفته خواهد شد ششم آنکه متصاعد شوند بخارات از معده بجانب دماغ و سبات آرند مثالش خواب مستی و خواب تخمه است
و علامتش تقدم سدر و دوار و دوی خیالات پیش چشم ست و در حالت خلو معده از سبات خفت یافتن هفتم آنکه مرتفع شوند انجره از ریه یا
و علامتش وجود علامات ذات ریه و ذات صدر است چون ضیق نفس و حمی و سیال و مشارکت نبض هشتم آنکه متولد شوند دیدان در امعا یا
محتبس شود منی یا خون حیض یا نفاس در رحم پس از امعا یا رحم متصاعد گردند انجره و سبات آرند علامتش وجود سبب با وقت آن عضو
بودن و باید دانست که گاه باشد که حادث گردد سبات بمجرد اذیت که لاحق شود بدماغ از مشارکت و غذا اعضا را وقتی که متصاعد شوند
بخارات آن اعضا، علاج در معالجه عضو معلول کوشند چنانچه هر یکی در محل خود مذکور است و پس از زوال سبب تنقیه سر را بدانچه بارها
ذکر یافته نهم آنکه خون در بدن بسیار شود و سبات انجامد و علامت امتلاء خون بارها ذکر یافته علاج رگ اکحل و قیفال زنند و بعد از فصد ساق
حجامت کنند تا ماده از دماغ فرود آید و فصد صافن نیز سودمند است و تدبیری که در سرسام دموی مذکور است همه در اینجا بکار آید لیکن طبیب واجبست
که بحسب مشاهده در زیادت و نقصان تصرف کند دهم آنکه بسبب رنجی و ریاضتی و حرکتی عنیف یا بسبب استفراغی مفرط که جوهر روح تحلیل پذیرد
و بواسطه بسیاری تحلیل از منبسط شدن در همه تن عاجز آید پس بالضرورة طبیعت آسایش جوید و روح نفسانی از کار فرو دارد بودن التماس حرکت باز
ایستد چند آنکه روح حیوانی مدد یابد و آنچه از وی تحلیل رفته باشد باز آید و علامتش تقدم اسباب محلله است بتدریج و سبات افتادن علاج
محروری مزاج را ماء اللحم در گلاب و آب سیب آمیخته بدهند و شرودیطوس با اچند طباشیر یا رکرده در شراب سیب یا انار و مساخته مفید است
و بوییدن صندل و گلاب سودمند و بالجمله بعلاج غشی رجوع نمایند و مبرودی و مرطوبی مزاج را شرودیطوس اندریا با العسل یا اندرینیه با اندر
شراب انگوری دهند و ماء اللحم در شراب نیز توان داد فائده در سبات و غشی فرق آنست که نبض خداوند سبات قوی باشد و در اکثر نبض
ماند و نبض صاحب غشی ضعیف باشد و بقیاس با نبض مسبوت مضطرب بود و در غشی رنگ بصفرت میگراید و رنگ مسبوت بحال باشد و گاه با
بسبتیری گراید چنانچه در قسم اول گفته شد فرق در سبات و سکته آنست که خداوند سبات را بجهد بیدار توان کرد و حرکت او چون حرکت
باشد و حواس او اگرچه کند باشد لیکن چیزی بر جای بود بخلاف مسکوت که حس و حرکت وی بکلی رفته باشد فائده جلیله هرگاه که اندر
دماغ آفتی باشد آب سرد خوردن و بدان مضمضه کردن زیان دارد فصل در سهر و آن بیداری و بیخوابی مفرط را گویند و این مرض با سهر
مسمی است و اسباب وی بسیار ست یکی سوء مزاج یابس ساذج که عارض شود در دماغ و خشک سازد آنرا و علامتش آنست که سر و حواس
سبک شود و چشم و زبان و بینی خشک گردد و لمس سر گرم نماید و شدت و طول سهر بحسب تمکن خشکی در دماغ ست علاج در ترطیب
دماغ کوشند مثلا طبیخ بنفشه و نیلوفر و برگ کاهو و کشنیز تر و بیخ و پوست خشخاش و شعیر بر سر ریزند طبیخ کاه و باتچه واستعمال
دارد و در بطیله ابریق نطول بیشتر از یک شب فصل باید نهاد و بنفشه و نیلوفر جوشید و از آب برگ کاهو و کشنیز تر و شیره خشخاش
و روغن نیلوفر نطول سازند و روغن تخم کدو و شیر دختران بر سر دوشند و در بینی و گوش چکانند و گوشت چوزه مرغ یا بچه کبوتر یا بزغاله که سرد
با کدو و اسفاناخ و برگ کاهو و شیره تخم خشخاش پخته باشند تناول کنند و بعد هضم غذا غسل با آب شیرین نیم گرم و دعت و سکون
و در موضع رطب نشسته ماندن لازم شمارند و از چیزهای خشکی افزا احتراز ورزیدن واجب انگارند دوم سوء مزاج حار یابس ساذج
که عارض شود در دماغ و این نوع بغایت شدید می باشد و علامتش سبکی و خشکی دماغ و سوزش و رقت و شدت تشنگی

علاج تدابیر مرطبه که در یابس ساذج ذکر یافته یا مبردات امتزاج نموده استعمال نمایند سوم سوء مزاج یابس سوداوی که عارض

شود در دماغ چهارم سوء مزاج حار یابس صفراوی که لاحق گردد بدماغ و علامت علاج هر واحد بار با ذکر یافته پس از تنقیه سودا یا صفرا و تدبیر

ترطیب کوشند به نهجیکه گذشت پنجم رطوبت بورقیه که حاصل شود در دماغ و این رطوبتیست که حرارت دران اثر کرده باشد اثری نا طبیعی

بر سبیل نضج پس پیدا شدن از ان رطوبت نوعی از احتراق در ماویت و عفونت علامتش آنست که در منخرین و عینین رطوبت شبیهی بصمغ

ظاهر باشد و در سر اندکی ثقل محسوس شود و علیل از خواب بسرعت بیدار گردد و جهنده برخیزد علاج هر صباح در طبیخ تخم بادیان و بیخ

و گاوزبان گلقند یار کرده بنوشند تا که نضج پیدا آید و پس از ظهور نضج تمام مستفرغ سازند خلط را با یارج و حب شبیار و بعد از تنقیه روغن بابونه

و اقحوان بر سر مالند و سکنجبین و اسفاناخ و کدو و گوشت بزغاله که شوربا طریق پخته باشند تناول کنند و از چیزهای

تیز و تلخ و شور اجتناب واجب شمارند ششم حمی یا امتلای تن از اخلاط یا سوء هضم یا غمها و المها و فکرهای مشوشه که بسهر انجامد و علامت

هر یک وجود سببست و علاجش ازاله سبب و تدارک ما بقی ست بمبدلات مناسبه هفتم اماس واوجاع حاره مانند آن که اندر حوالی دماغ

پدید آید هشتم طعامهای بادانگیز که بخار بر سر برد و بدان سبب خوابهای ترسیده بیند و اندر خواب ترسد پس بیدار شود و از انکه در طبیخ خوف لاحق گشته باشد

میل بخواب نکند و علامت علاج هر یک بحسب سبب ست مثلاً در انچه سببش اطعمه نفاخه بود تبدیل غذا کنند و ایارج فیقرا و حب شبیار بکار

برند و در انچه سببش سرطان و کار مشکلت و تدبیر سرطان سایر اورام ذکر یافته است از انجا جویند و گاه باشد که پیری سبب سهر بود

و این را دو وجه است یکی شوری رطوبت پیران دوم انکه گوهر دماغ پیران بقیاس گوهر دماغ جوانان خشک باشد و علامتش انتفا علامات

دیگر اقسام ست و علاجش متعسر ست فی الجمله هر شبانگاه طبیخ بابونه و کشکاب بر سر ریزند و روغن بابونه و روغن اقحوان در بینی کشند

و اندر طعامهای وی قدری کاهو یا تخم او داخل کنند فایده در بیان حیلها که همه مسهوریان را مفیدست وقت شب اطراف بیمار ببندند

و بی تکیه بنشانند و چراغ مقابل وی دارند و جماعه بسیار حاضر آیند و حکایتها و افسانها در میان آرند و علیل را پینکی زدن ندهند تا که

عاجز آید پس بیکبارگی چراغ سرد کنند و مردم کناره گیرند و کف دست و پای وی را بروغن مناسبه بمالند و هرچه مانع خواب باشد چون آواز

و حرکت دور دارند و اگر در مکان بعید آسیا بگردانند مفید آید درین هنگام فصل در سبات سهری سهر سباتی و این مرض مسمی باسم مرضین لازمین

زیراکه معنی سبات خوابست و معنی سهر بیداری و بیداری ارق نیز گویند و مرض مذکور از ترکیب صفرا و بلغم حادث میگردد و انجا که بلغم غالب باشد سبات سهری

گویند و آنجا که صفرا غالب بود سهر سباتی خوانند قال القرشی هو اسم لورم دماغی من بلغم و صفرا بهر تقدیر علامت سبات سهری آنست که گاهی خواب مفرط

باشد و گاهی بیداری طویل اما زمان خواب غالب و اطول بود بر زمان بیداری و وجود ثقل و کسل و سایر اعراض لیثرغس ازین نشان هست و علامت

سهر سباتی آنست که گاهی بیداری مفرط باشد و گاهی خواب طویل اما زمان بیداری غالب و اطول بود بر زمان خواب و وجود هذیان و بیخوابی و سایر

اعراض قرانیطس از نشان هست و بدانکه بعضی مردم باشند که در تن ایشان خلطی بد باشد لیکن تا بیدار و نشسته ماند آن خلط آرمیده بود و

هرگاه بغنوند و قصد خواب کنند حرارت غریزی از اندرون تن به هضم و پراندن اخلاط متوجه شود و لیکن قوت حرارت بدان کار وفا نماید خلط را آنگه

خطر را بجنباند و بخارها برانگیزد و آن بخره مذکوره بر دماغ برآیند و آدمی زود بیدار شود و هرچند قصد خواب کند در خواب نشود و از غنودن باز ماند

و این هم نوعیست از سهر سباتی و کیفیت مذکوره خشکنا جان را بیشتر افتد بیان علامات ردیه این مرض پشت افتاده ماندن و خوردن آب و

طعام و فراموش کردن و هنگام شرب آب نفس زدن به نهجیکه قدری آب در قصبه شش درآید سرفه آید بانکه در قضای حلق مانده باشد از آن

واین علامت سخت بد باشد و باید دانست گاه باشد که دل و بر از گرفته شود و نفس تنگی کند در احوال و با حوال اختناق رحم ماند و فیما فرق آنست
که درین علت بیمار بتکلیف سخن گفتن و جواب دادن تواند کرد و در حال اختناق رحم این تکلیف نتواند کرد و ایضاً چهره بیمار بر حال خود باشد بخلاف
اینمرض که رنگ چهره متغیر میشود و بحسب غلبه خلط و مرض که در وجود علامات صفراوی مفارقست لیثرغس را بوجود علامات بلغم قرانیطس را فائده
گاه باشد که بطریق ندرت مقدار بلغم و صفرا مساوی باشد و درینصورت زمان حرارت نا طبیعی مساوی بلیو و بحران بیداری نا طبیعی مرکب که دیگر اعراض
علاج تدبیر مشترک آنست که اگر ممکن باشد نخست فصد کنند و بر ساق حجامت نمایند تا ماده از دماغ فرود آید زیرا که اخراج خون استفراغ کلی است
پس بنگرند اگر بلغم غالب باشد استفراغ بایارجات و غاریقون و تدبیر و ماننده آن کنند و اگر صفرا غالب بود بمطبوخ هلیله و معجون خیار شنبر و نقوع ها
مستفرغ سازند بالجمله معالجه لیثرغس و قرانیطس مرکب ساخته و بحسب اولویت قلت و کثرت خلط کاهیده و افزوده بکار باید بست و پس از تنقیه تبدیل
مزاج نمایند باطلیه و مشمومات و نطولات و غیر ذلک بحسب واجب و تقاضای مشاهده حسب و آنجا که سبب علت امتلاء طعام باشد و معلوم شود
که طعامهای غلیظ بسیار خورده است اول قی کنند و معده را پاک سازند و غذا باز گیرند و آنجا که سبب مرض امتلاء شراب و مستی متواتر باشد هیچ علاج نباید کرد
تا مستی زایل شود و پس بعلاج خمار مشغول شوند و این مقدمه در سبات نیز بخاطر باید داشت فصل در جمود که بشخوص و اخذه و مدرکه و قاطوخس مسمی است و آنرا یونانیان
بدانکه جمود آنست که حس و حرکت آدمی یکبارگی فرو گرفته شود چنانکه اگر استاده باشد یا نشسته یا خفته یا اندر صنعتی اینمرض واقع شود آدمی همان حالت
بماند چشمها باز کرده اگر مفتوح باشد و چشمها فراز کرده اگر پوشیده باشد و شخوص جمود همی است که در وی چشمها کشاده باشند و معنی شخوص همین است
و از آنکه جمود دفعة می افتد اخذه و مدرکه نامند و جمود را یونانیان قاطوخس خوانند و معنا قاطوخس استمساکست و ماده اینمرض خلط سوداویست که در
بطن موخر دماغ مسدود شود و در جوهر دماغ لیکن بسبب مشارکت آفت بهمه اجزاء دماغ میرسد از انجا که حس و حرکات جمله باطل میشود و علاج این علت آنست
که نفسه واقع شود و علیل از عدم تنفس و عدم حرکات بموتی ماند و فرق در جمود و سبات آنست که سبات هرگز بدان حد نرسد که منع تنفس کند و ایضاً مسبوت
مغموض العین میباشد بخلاف مجمود که در اکثر مفتوح العین میشود و ایضاً تقدم نوم ثقیل که بتدریج باستغراق انجامد از نشان سبات بست بخلاف جمود که فجئة می افتد
و ایضاً در سبات نبض لین میباشد و در جمود بطی و صلب و مسبوت از تکلیف سخن کردن و جواب دادن تواند و مگر بندرت چنانچه در سکته اشعار خواهم کرد
بخلاف جمود که هرگز این تکلیفات نتواند کرد و فرق در جمود و سکته آنست که در حلق مجمود هیچ چیز داخل نتواند کرد بخلاف مسکوت و ایضاً مسکوت برپشت
افتاده میباشد بخلاف مجمود که مخصوص بوضعی نیست چنانچه بالا ضبط یافته است و جمود اشد اشتباها بالسکته و فرق در جمود و سرسام بارد آنست
که در جمود تپ نمیباشد بخلاف سرسام که در وی تپ لازم است و فرق فیما بین سست زیرا که سرسام در هیچ حال بدان حد نرسد که بموتی ماند و حرکات باطل
سازد علاج بعد تنقیه دماغ حقنه کنند با دویه مخرج سودا و در حقنه رعایت مزاج بیمار مرعی دارند مثلاً اگر قوی مزاج بوده باشد حقنه از افتیمون
و بسفایج و هلیله کابلی و غاریقون و مانند آن سازند والا از سبوس گندم و برگ چقندر و آب بستانند و طبیخها او بدو نها پس روغن کنجد و قدری بوره و شحم
حنظل یار کرده استعمال نمایند و پس از افاقت اگر قوت مساعدت کند مستفرغ سازند ماده را بحبها و ایارجها و مطبوخها مخرج سودا و اگر علیل
ضعیف باشد بعد از افاقت بحقنه لینه اقتصار ورزند و در نیم ضربابونه و زوفا خشک و اکلیل و شبت با سرکه عنصل یار کرده بر موخر سر ضماد کردن مفید است
قبل از افاقت بعد از ان و کذالک روغنهای گرم چون روغن خیری و سداب و مرزنجوش قدری جندبیدستر آمیخته بمالیدن منع دمند و چون علت اندر انحطاط افتد
کلنگبین عسلی بدهند و بجای آب ماء العسل اقتصار ورزند و آنچه بدین لایق باشد و اگر بسبب استفراغ یا بسبب تپ حقنه بجا بی بدید آید پس از افاقت
روغن بنفشه نیلوفر بر سر بمالند و از بابونه و شبت و اکلیل الملک و گل سرخ و تخم کاهو و پوست خشخاش نطول سازند فصل در نسیان آن بسیار است

۲۷

فساد در ذکر یا فکر یا تخیل آن بر چند قسم است قسم اول در فساد ذکر و آن چنین باشد که همه حسها بسلامت باشند هر چه بیند درست بیند و هر چه
بشنود درست شنود ولیکن هر چه دید و شنید زود تر فراموش کند و این بر دو وجه است یکی آنکه حفظ باطل شود و معدوم گردد دوم آنکه حفظ
نقصان پذیرد و فساد ذکر را دو سبب است یکی برد و رطوبت مستولی شود بر موخر دماغ که محل حفظ است پس هیچ چیز در وی منطبع شود و محفوظ نگردد زیرا که حفظ
و امساک کار یبوست معتدلست و آن خود از استیلای رطوبت بر حال نماند و بطلان و نقصان حفظ بحسب قوت و ضعف سبب است و علامتش بسیاری خواب
گرانی سر خصوصا در موخر و انبعاث و سیلان رطوبت است اما علاج از بهر تنقیه دماغ استعمال کنند حقنه حاده که در وی قنطوریون دقیق و مقل و شحم
حنظل و جاوشیر و بوره باشد و اگر حقنه کفایت نکند ایارج فیقرا و مطبوخات منقیه دماغ دهند و مطبوخ خردل و شونیز و عاقرقرحا عسل آمیخته غرغره
کردن و تربد و جند بیدستر با یکدیگر ساخته و در بینی دمیدن عطسه آرد و نهایت مفید است در تنقیه دماغ لیکن بعد از حقنه و شربات مسهله بکار باید بست و
پس از تنقیه تام برای تبدیل مزاج بوره و خردل و جند بیدستر و سداب و کندر یا خردل با سرکه عنصل و روغن سوسن یار کرده بر موخر سر طلا کنند و روغن
سوسن و قدری جند بیدستر سائیده و بالند و معاجین حاره که در آن بلادر و وج باشد تناول نمایند و این معجون ... بغایت مفید است صفت آن
بلادر یکوقیه صبر بست مثقال غاریقون بست چهار مثقال سلیخه و وج و زراوند مدحرج و زعفران و دارچینی و مصطکی از هر یک شش مثقال فلفل
یکوقیه عسل بقدر احتیاج معجون سازند چنانچه رسمست فائده سرکه عنصل و سکنجبین که از سرکه عنصل و عسل ساخته باشند در نسیان خیلی سود مند است
دوم آنکه برد و یبس مفرط مستولی بود بر موخر دماغ بحیثیتی که از شدت صلابت شمع مانند گرداند از این سبب هیچ چیز منطبع نشود در وی و این نوع نسبت
بنوع اول قلیل الوقوع است و علامتش بیخوابی دوام است و احتباس جفاف و خشکی در موخر دماغ و آنکه مریض بصعوبت سخن گوید و انهم سریع و
پی در پی و باشد که حالتی عارض شود که گویا گلوی وی خفه میکند یا مردی بطرف عقب اهم کشد علاج برای ترطیب دماغ اسفید باج
که از گوشت ماکیان و چوزهای طیهو و بره ساخته باشند تناول کنند و مغز ساق ماده گاو و روغن بادام شیرین و روغن بابونه بر موخر سر بمالند و
بطبیخ رؤس و طبیخ بابونه و تخم کتان و بنفشه نطول سازند و باشد که برد و سافج باعث شود بر فساد ذکر و علامتش بیان هر دو نوع مذکوره باشد
و کذا علاجش قسم دوم در فساد فکر و آن آنست که هر چه بفکر آید فاسد باشد یا بر تفکر اشیا قدرت نبود یعنی هر چه از مقدمات جزئیه که از
معلومات در ذکر حاصل میشود و کلیه که در عقل فعال متحصل میگردد و از آن معلومات جزئیه قوت مفکره این مقدمه را ترتیب نتیجه اند و اد
و فساد فکر را چهار سبب است یکی آنکه برد و رطوبت مستولی شود بر اوسط دماغ که محل فکر است پس سرد شود و کثیف و غلیظ گردد در و حیله
در آن ست و فکر فاسد شود زیرا که روح که از اوسط دماغ بموخر حرکت میکند و باز از موخر با وسط راجع میشود و همین حرکت بتفکر مسمی است خلاف
ست که حرکت طبیعی بحرارت طبیعی مهیا شده انه انست که مزاج این بطن نسبت بطن مقدم و موخر مائل بحرارت است پس گاه بعوارضی حرارت ساکن گردد
ازین بطن بالضرورة در فکر آفت می افتد و بطلان و نقصان فکر بحسب کثرت و خفت سبب است دوم آنکه برد و یبس مستولی میگردد بر بطن اوسط
سوم آنکه برد و سافج غالب آید بر بطن مذکور چهارم آنکه استیلای حرارت مفرط بر دماغ منجر شود و بفساد فکر زیرا که حرکت روح نفسانی در
تشویش میگردد و علامات و علاجش بحسب سبب است در فساد فکر چه در دیگر امراض دماغیه بتصحیح ذکر یافته است موافق آن بکار برند و پوشیده نیست که درین
وضع اطلیه و مروخات مناسبه بموضع علت که وسط دماغ است باید نمود و احساس بعضی آثار ازین موضع توان نمود مثلا اگر سبب علت برد و رطوبت باشد
ثقل در وسط سر محسوس شود و کذلک یبس و حرارت حال کو بها سبباً و مراعات مزاج و رعایت مناسبت با ما ذکر یافته بحسب آثار آن هر جا
بکار برند فائده فساد فکر اگر چه فی الحقیقة نسیان نیست زیرا که نسیان که آن را فراموشی گویند درینجا دخلی ندارد ولیکن از آنکه استنباط

نتایج از مقدمات غامضه و امتیاز مسائل از وی بفکر فاسد نتوان نمود بطریق مجاز و از اقسام نسیان شمرده شده و جمهور فساد فکر را

که در تدبیر منزل و اهل اخلاق و ما نیا سیها باشد حمق گویند و آنچه در علوم و مسائل دقیقه بود بلادة نامند قسم سوم در فساد تخیل

و آن بر دو وجه است یکی آنکه حادث شود نقصان و ضعف در امور تخیلیه دوم آنکه باطل شود خیال بالکلیه و امور تخیلیه یعنی فعل

خیال آنست که ضبط و نگاه دارد صورتهای محسوسه را که حس مشترک درک کرده باشد و آن صورت در حس مذکور جمع گشته باشد و

ایضاً چون محسوسات از حواس غایب شوند استحضار صورتها بهمان کیفیت تواند نمود اما علامت نقصان فعل خیال آنست که

آدمی خواب که بتازی رویا گویند کمتر بیند و اگر بیند چون بیدار شود کمتر یاد ماند و کذلک در ضبط صور محسوسات قاصر باشد و علامت

بطلان آنست که خواب هرگز دیده نشود و احیاناً اگر دیده شود هرگز یاد نماند و صور محسوسات را بمجرد غیبوبت فراموش کند مثلاً سخن

میکند و همین که از ذهن برآید فراموش میکند که چه گفتم و کذلک چیزهای می بیند و همین که از نظر غایب شد فراموش میکند که چه دیدم فائده

در ابتدای نظر فرق در حافظه و خیال کمتر مشهود میگردد و بنا بر علیه تصریح می نماید که کار حافظه آنست که حفظ کند معنی جزئیه محسوسات را

که متأذی شده است بسوی آواز و هم یا از متخیله بخلاف صور آن محسوسات و معانی کلیه آن زیرا که خزینه معانی کلیه عقل فعال ست

و نفس ناطقه مدرک آن معانی ست و کار خیال ضبط صور محسوسات است کما مضی و اسباب و علامات و علاج این قسم همان ست که در

نقصان ذکر گفته شد مگر آنکه فساد تخیل اکثر از یبوست واقع میشود و فساد ذکر اکثر از رطوبت می افتد و وضع اطلیه و استعمال مروخات

و نطولات وغیره آن بر موضع علت باید کرد که مقدم سر ست و نوعیست از فساد تخیل که خیال کند انسان چیزیرا که موجود نباشد

یا ببیند چیزیرا که وجود ندارد در خارج مثلاً تصور کند صورتیکه نصفش انسان ست و نیمه باقی فرس یا اثبات کند آدمی را که بی سر ست

یا دو سر دارد و قس علی هذا و این فساد از بطلان و نقصان نیست بلکه از قبیل تشویش ست و سببش آنست که سوء مزاج حار ساذج

یا صفراوی مستولی شود بر مقدم دماغ از آنست که مقدم سر گرم می ماند و منخرین خشک میشوند و الوان و نیران تخیل میکند و در وقت

در ساذج و مادی بار با ذکر یافته علاج در ساذج هر صباح برای تبدیل مزاج شربت بنفشه و نیلوفر و گلاب و عرق بید انجیر و آب برگ

یا کرده بنوشند و اطلیه وادهان و نطولات که در سرسام صفراوی گفته شد بکار برند بر مقدم سر و در مادی نخست تنقیه امتلاء کنند بتنقیه لطیف و مطبوخ

هلیله و مانند آن و پس از تنقیه بتبدیل کوشند فائده قوت نفسانی از دماغ منبعث میشود بواسطه اعصاب در جمیع بدن منتشر میگردد و واقع

حس و حرکت میکند باذن الله تعالی و این قوت بر دو قسم است مدرکه و محرکه قسم اول مدرکه و آن نیز بر دو قسم ست یکی آنکه مدرک امور

ظاهری باشد و آنرا حواس ظاهره گویند و وی پنج ست باصره شامه ذائقه سامعه لامسه دوم مدرک امور باطنی ست و آنرا حواس

باطنیه گویند و وی هم پنج ست و در بیان مقصود بیان همین پنج حواس ست لهذا در تفصیل حواس ظاهری که چندان احتیاج ندارد

نیز واجب بدانکه قوت اول از حواس باطنه حس مشترک ست و آن قوتی ست که هر چه در حواس خمس ظاهره [illegible] شود و جمع

میگردد و آنرا بنطاسیا نیز گویند و محل او مقدم بطن اول دماغ ست دوم قوت خیال [illegible] حس مشترک [illegible]

در یابد و سپارد و محل او مؤخر بطن اول [illegible] آنکه [illegible] و قوت در بطن مقدم ست و فعل خیال [illegible]

متخیله است و آنرا متصرفه گویند [illegible] در صور [illegible] که در خیال موجود ست [illegible]

[illegible]

[illegible] ۲۵ [illegible]

مردمی را در صور و معانی جزئیه متخیله زیرا که اگر تصرف این قوت باطاعت عقل باشد باستخدام نفس ناطقه و این قوت را آنرا مفکره گویند
و استخدام نفس ناطقه قوت مذکوره را تصور نمیشود مگر در انسان پس مفکره نباشد مگر در انسان و معنی فکر در فساد فکر گفته شد و موضع این
قوت ما بین موضع وهم و خیال ست قوت چهارم وهم است و آن قوتیست که ادراک معانی جزئیه کند که بمحسوسات متعلق ست مثل صداقت
صدیق و عداوت عدو و از آنست که بمجرد دیدن گرگ میگریزد و بموانسات می آمیزد و محل او آخر بطن اوسط ست قوت پنجم حافظه است
و آن قوتیست که معانی متوهمه یا متفکره آنرا ادراک کرده باشد نگهدارد و آنرا متذکره نیز گویند باعتبار آنکه چیزهای فراموش شده یاد آرد و او خزانه
متخیله و متوهمه است و محل او بطن موخر دماغ ست و مذکور بطون دماغ در ابتدا باب تشریح نیز گفته شد و قسم دوم محرکه و آن نیز دو
قسم ست باعثه و فاعله باعثه شهوانیست و غضبی شهوانی آنست که باعث شود بتحریک جهة نافعی و غضبی آنست که باعث شود
بر تحریک جهة دفع مضرتی و این منفعت و مضرت اعم ست که فی الواقع بود یا بحسب ظن باشد اما فاعله قوتیست که در عصب نفوذ کند تا بواسطه
او عضل متشنج و مسترخی شود بقبض و بسط آن اعضا متحرک گردد و فاعله مطیع و تابعه باعثه است **فصل** در مالیخولیا و آن آنست
که ظنون و افکار بر مجری طبیعی نماند و این علت نمیشود مگر در سوداوی مزاج و باید دانست که بعضی طبیبان نام این مرض مالیخولیا میگویند باثبات
نون بعد لام اول ما اشهر بیاست و یونانیان خداوند این علت را مالیخولیا میگویند و بدانکه سبب کلی این مرض آنست که آفت در دماغ لاحق شود
و بدان سبب افعال قوتهای دماغی باطل شود یا ناقص گردد یا مضطرب بحسب ضعف و قوت سبب اسباب جزئیه سوداست یا مره
سوداء و آن سودا امر یا طبیعیست که از احتراق هر خلط پیدا شود و اکنون بدانکه مالیخولیا بحسب محل سبب منقسم میشود به قسمت کلی به سه قسم
اول آنکه از مره سودا یا سودای طبیعی تمام بدن ممتلی باشد مگر سرش بخارات مظلمه از بدن بسوی دماغ متصاعد شوند و باعث مرض گردند
و مراد از طبیعی آنست که محترق نباشد و الا باعتبار آنکه زائد بر آنست که میباید بودن ناطبیعی گفت و ظاهر آنست که نازائد بر مقدار طبیعی نباشد
هر خلطیکه بود موجب مرض نمیگردد و علامت این قسم کلیه هزال و نحافت بدنست و تقدم ادمان اغذیه مولد سودا چون نمک شور و سمک
مالح و بادنجان و مانند آن و ایضا صلابت و اختلاف نبض و تقدم کدورت بیاض از نشانهای اینست و باشد که لون بدن نیز مائل بسیاهی کند
و قاروره صاف برآید و صفائی قاروره قبل از نضج ست اما پس از نضج لا تخلو عن السواد و این قسم اسلم ترین اقسام ست لعدم خصوصیة
المادة بعضو واحد اما علامات جزئیه بحسب سبب ست مثلا اختلاط ذهن و خنده و فرح و سرخی چشمها و امتلاء رگها و عظم و سرعت نبض
و بودن رنگ بدن که مائل بحمرت از نشان سوداء دمویست و با وجود این اگر علیل جوان باشد و در استفراغات خون معتاد و نقطا افتد
و تقدم تدابیر مسخنه مرتبه گواهی دهد تاکید میکند باحتراق خون و وهم و فکر و ترس و فزع و گریه و تخیلات ردیه و حب وحده از نشان سودا
که از احتراق سودا طبیعی حاصل شود و هرگاه احتراق به سودا طبیعی از آن نمود که احتراق سودا طبیعی بجنون می انجامد و حدة شدید و سوء
خلق و هذیان و غیره با اضطرابات و بیداری و قلت سکون و کثرت غضب و حرارت لمس [illegible] و صفرت لون نگریستن مانند درندگان
و وقوع جنون از نشان سوداست که از احتراق صفرا حاصل شود و تقدم تدابیر حاره یا بسیار تشنگی این ست فائده جنون که درین محل اول
عبارتست از اختلاط [illegible] اگویند و کسل و سکون و قلت حرارت لمس از نشان سوداست که از احتراق
بلغم حاصل شود و مراد از احتراق [illegible] آنست که در ذات آن خلط سخونت افتد پس آنچه لطیف ست تحلیل رود و آنچه کثیف ست باقی ماند و سودا
از غیر طبیعی این ست اگرچه خلط محترق سودا باشد کما قالوا کل خلط یحترق یصیر سوداء غیر طبیعی [illegible]

احتباس طمث سبب مالنخولیا و مومی باشد رگ صافن نیز زنند و هر روز جلابی از بنفشه و نیلوفر و گاوزبان هر یک سه درم عناب
هفت دانه سپستان بست دانه نبات ده درم تناول کنند و پس از نضج و تلطیف خلط مستفرغ سازند ماده را بطبیخ افتیمون و پس
از تنقیهٔ تام توسع نمایند در اغذیه و اشربه و فواکه مرطبه و تعاهد بر حمام مرطب و شیر بر سر دوشیدن و بطبیخ بنفشه و نیلوفر و برگ کاهو و شیر کدو قشر
و پوست خشخاش و ورد و بابونه آبزن ساختن و روغن بنفشه و نیلوفر و کدو و مانند آن در بینی کشیدن و بر بدن مالیدن سودمندست اغذیه بدانکه
از اغذیه گوشت فیراریخ و ماکیان فربه و بزغاله و اسفاناخ و روغن بادام و مغز وی و مانند آن همه مفیدست بحسب احتیاج بکار برند و بالجمله
در تناول طعامهای چرب و شیرین یا نقه و لذیذ راغب باشند و نان میده که تبازی خبز سمید گویند مفیداست و از اشربه فالوذجات رقیقه با روغن
بادام و شکر آمیخته موافق ست و کذالک دوغ گاو و از فواکهات بطیخ هندی خیار دراز و انگور شیرین و سیب شیرین و خربزه مناسب ست و نیکو
ترین تدابیر ترک ریاضاتست و دعه و سکون و رزیدن صفت مطبوخ افتیمون هلیلهٔ کابلی اسطوخودوس منقی یعنی از دانه پاک کرده از هر یک
ده درم شاهتره بسفایج سنا از هر یک پنج درم انچه کوفتنی ست بکوبند پس در سه آب بجوشانند چون نیم رطل آید فرود آرند و بعد از ان ساعت
که فرود آرند ده درم افتیمون بیندازند و بگذارند تا سرد شود پس بپالایند و یکدرم غاریقون و دو درم صبر باریک ساخته در وی آمیزند
و بشکر شیرین ساخته بنوشند و در صفراوی نخستین بهر ترطیب العبه و اشربهٔ مرطبه دهند و پس از حصول ترطیب مستفرغ سازند ماده موجبه را
بماءالجبن و باین مطبوخ که ذکر می یابد و سائر تدابیر مرطبه که بارها ذکر یافته از اغذیه و نطول و استحمام و مریخ بکار برند و بعد از تنقیهٔ تام تبدیل
مزاج نمایند بچیزهای مبرد و مرطب و ترک ریاضت گیرند و راحت و سکون و استماع غنا لازم دارند صفت مطبوخ مذکور هلیلهٔ زرد و تمر هندی شاهتره
از هر یک ده درم آلو بست عدد سپستان پنجاه عدد گل سرخ تخم کاسنی از هر یک پنجدرم انچه کوفتنی ست بکوبند و در سه رطل آب بجوشانند
تا یک رطل بماند پس فرود آرند و فی الفور ده درم افتیمون در وی آمیزند و بگذارند تا سرد شود پس بپالایند و یکدانگ سقمونیا و یکدرم صبر مغسول
و یکدرم تربد تقویت داده و هشت درم ترنجبین یا شیرخشت یا نبات شیرین ساخته بنوشند طریق شستن صبر گیرند صبر سقوطری یک رطل
بکوبند و از غربال بیبیزند پس افسنتین رومی سنبل الطیب و قصب الذریره و دارچینی و سلیخه و عود بلسان و حب بلسان و اذخر و اسارون
و مصطکی از هر یک سه درم بستانند و در دو رطل آب بجوشانند تا یک رطل آید پس بپالایند و صبر را در هاون سنگین با طبیخ مذکور صلایه کنند
تا باریک شود و در ظرفی نهند که آب صاف شود و اجزاء درشت جدا سازند و بار دیگر بطبیخ مذکور صلایه کنند و هر چند صلایه بیشتر کنند بهتر باشد
زیرا که قوت طبیخ خوب ترکیب خواهد کرد پس باز در ظرف نهند که راسب شود صبر یعنی ته نشین گردد و آب وی آهسته آهسته بیرون اندازند
تا صبر بماند پس صبر را خشک سازند و سه درم زعفران سائیده با وی آمیزند و نگهدارند و عند الحاجت بقدر احتیاج در ادویه آمیزند
و مغسول نسبت بغیر مغسول انفع است و الا اگر غیر مغسول بکار برند اسهال بیشتر کند و در سوداوی هر روز ماءالاصول و هندبا جلاب یکه
از گاوزبان و نیلوفر و بنفشه هر یک سه درم با انگور ده درم گلقند دو مثقال ساخته باشند بنوشند تا که نضج پدید آید و اگر
در خوردن زیادتی باشد [illegible] نمایند و پس از نضج مستفرغ سازند ماده را بمطبوخ افتیمون و ایارجات و بالجمله بحسب
که را استفراغ سودا بخصوص ست و در صداع شرکی ضبط یافته ایارج فیقرا و اسطوخودوس آمیزند تا بکار استفراغ [illegible]
و [illegible] کنند تا هم ماده مستاصل شود و هم قوت ضعیف نگردد زیرا که ماده سوداوی [illegible] و مکرر [illegible]
[illegible] مثلا نخستین ایارج فیقرا بکار برند و پس از ان بحسب احتیاج ایارج جالینوس و ایارج [illegible]

بکار آید پنج رازیانه پنج کاسنی پنج هر یک بسفایج گاوزبان بادرنجبویه هلیله کابلی از هر یک بقدر احتیاج بگیرند و بجوشانند چنانچه گفته شد پس فرود آرند و بطریق مذکور افتیمون آمیزند و به ترنجبین شیرین ساخته بنوشند و بعد از تنقیه در ترطیب کوشند با غذیه مرطبه و باستحمام و تمریخ و تطلیل و اشربه موافقه و ما الجبن بغایت مفیدست و باید که پس از تنقیه تقویت دهند دل و دماغ را بمفرحات موافقه تقویت دماغ بهر آنست که قبول نکند بخارات مظلمه را اگر بخارات از عروق مالیقی متصاعد شوند و تقویت دل بهر آنست که مالیخولیا بشرکت قلب نیز شود و قال الشیخ لا یجب ان یکون مبدء

المالیخولیا من القلب و ان کان استحکامه فی الدماغ فانه یمکن ان یفسد مزاج القلب اولا فیتبعه الدماغ او یفسد مزاج الدماغ اولا فیتبعه القلب و یفسد مزاج روحه فیفسد بانفذ منه الی الدماغ و یعین علی فساده لان الروح الدماغی متصل بالروح القلبی و من جوهره پس لازم ست که در سایر اصناف خصوصا درین در تقویت قلب و دماغ کوشند تا خوف و فزع و غم زائل شود پس اگر مزاج گرم بود بهر تقویت هرچه در خفقان گرم گفته شود بکار برند و اگر مزاج سرد باشد انوش دارو و دوا المسک هندی صفت انوش دارو که رازی وضع کرده و بمفرح مسمی ست گل سرخ شش درم سعد پنج درم قرنفل مصطکی سنبل الطیب اسارون از هر یک سه درم قرفه زرنب زعفران از هر یک دو درم قاقله کبابه جوزبوا از هر یک یک درم آمله یک رطل آمله را در هفت رطل آب جوشانند تا به سه رطل آید پس بپالایند و نصف رطل عسل در وی آمیزند و باز بجوشانند تا غلیظ شود پس فرود آرند و ادویه باریک ساخته دران ریزند و بچوب بید بعرض کفچه زنند تا مختلط شود و بعد از دو ماه استعمال نمایند و هذا

دواء یفرح و یحسن اللون و یجود الهضم و یبطی بالشیب باید دانست که عسل درین ترکیب همین نیم رطلست پس اما بعض الاطبا قند و عسل بالمناصفه یا قند صرف یا عسل صرف بحسب تقاضا دو رطل می آمیزند بهر از دیاد لذت لکن سمرقندی و رقرابادین خود هم نصف رطل فرموده است صفت دوا المسک هندی زرنباد درونج عقربی مروارید ناسفته کهربا بسد از هر یک ده درم ابریشم خام بهمنین سنبل سادج قاقله از هر یک پنج درم اشنه دارفلفل زنجبیل از هر یک چهار درم مشک دو درم کوفته بیخته در شهد معجون کنند صفت ما الجبن شیر بز رطلی بجوشانند و در حالت جوشانیدن فرو گیرند و یکوقیه سکنجبین ساده یا افتیمونی بروی بریزند و برهم زنند پس صاف کنند و بنوشند و در دوا مفصل مذکور شده طریقه ما الجبن ... بلغمی پس از شربت منضجات و طبوخ تنقیه مستفرغ سازند ماده را باین مطبوخ هلیله کابلی شاهتره از هر یک ده درم سنا هفت درم بسفایج و بالنگو از هر یک سه درم همه را بجوشانند بطریق معهود ده درم افتیمون در وی آمیزند و پس از سرد شدن بپالایند و یک درم ترید و یک درم غاریقون باریک ساخته در وی آمیزند و بشکر شیرین سازند و بقدر احتیاج بحسب مشاهده حب اصطمخیقون بلع کنند و بالای وی مطبوخ مذکور بنوشند و بر استحمام مداومت نمایند و روغن ناردین و روغن زنبق بر بدن بمالند و گوشت چوزه مرغ و تیهو و بچه میش کباب و نخود آب با شیره لب القرطم تناول فرمایند و پس از تنقیه تام این مفرح نافع بود مفرح نافع للمالیخولیا البلغمی صفت آن بالنگو پوست ترنج قرنفل مصطکی قرفه دارچینی جوزبوا قاقله دارمشک بهمن سرخ بهمن سفید زرنباد درونج زعفران تخم بادروج فرنجمشک از هر یک دو درم مشک خالص دانگی مجموع سحق کنند و هلیله کابلی چهل عدد و آمله ستی عدد نیم کوفته در سه رطل آب جوشانند تا رطلی ماند پس صاف کنند و بیک رطل عسل بقوام آرند و از آتش فرود آرند و ادویه مسحوقه آمیزند و گاه گاه مقدار یک مثقال تناول نمایند و بعضی پوست هلیله چهار درم و قاقله زعفران درونج درم گفته اند و بجای عسل ترنجبین ... درم ... مکرر ... [illegible] ... دماغ ... [illegible] ... مسائل ... عارض ... [illegible]

من الفلاسفة کالافلاطون وتطیرانه وقال الطبری قد رایت جماعة من الافضل تفردوا بانفسهم وترکوا الاشتغال بغیر العلوم ولزموا خبایه

الناس فاحرقت اخلاطهم وحدث بهم المالیخولیا منهم الفارابی وغیره کثیر من الناس علامت این قسم آنست که آدمی مفرط الفکر ودائم الوسواس بود وپیوسته بطرف زمین وبرشی واحدی نگریسته باشد وسر وروی لاغر بود وباقی جسد معتدل اللحم باشد وچشمها فرو اندر شده باشد ونبض بطی وصغیر وصلب ومختلف بود وقاروره رقیق وصاف وقبل از حدوث مرض بیداری وافراط فکر ودر آفتاب گشتن خصوصاً سر برهنه واغذیه حاره ضاره دماغ چون سیر وپیاز وگندنا بسیار خوردن اتفاق باشد علاج اگر در خوردن امتلا یابند نخستین رگ قیفال زنند پس بنگرند که خون سیاه صرف ست یا مائل بسرخی یا سرخ صرف آنجا که سیاه باشد بند نکنند تا که رنگ خون متغیر بگردد ویا برسند که ضعف خواهد افتاد وخون مذکور دلالت میکند بر انکه ماده محرقه با وجود متمکن بودن در دماغ منبسط شده است در بدن هم وآنجا که سیاه مائل بسرخی بود بقدر اعتدال بیرون آرند وافراط نکنند وآنجا که خون سرخ وصاف برآید توان دانست که ماده در عروق دماغ محصور ست وچیزی از ان در بدن منبسط نگشته پس عوض قیفال رگ پیشانی زنند تا ماده از نفس عضو بطریق اسهل مندفع گردد وفصد صافن اولی از فصد قیفال ست در انجا که استفراغ مع الاماله مطلوب بود خاصةً در نسا اگر احتباس طمث سبب باشد وباید که بعد از فصد مستفرغ کنند خلط غالب بمطبوخات وجها که در خوران خلطابو ودر قسم اول مفصل ذکر یافته لیکن تا ترطیب دماغ وخلط نکرده باشند مسهل ندهند زیرا که ماده بسهولت نخواهد برآمد اما تدبیر ترطیب آنست که اسفیدباجات که از گوشت ماکیان فربه وبزغاله وبره وسمک رضراضی ساخته باشند وفالودجات که از نشاسته وشکر وخشخاش وروغن بادام ترتیب داده باشند تناول کنند وتنغریق سر نمایند بروغنهای مرطبه نیم گرم وطریق در صداع گفته شد وغایت اثر ترطیب آنست که در سوراخ بینی تری ظاهر شود وایضاً طبیخ شعیر مقشر وبنفشه ونیلوفر وبرگ کاهو بر سر ریزند ومغز تخم کدو وشعیر وتخم بطبیخ هندی وزهر نیلوفر وبنفشه باشیر دختران یار کرده بر سر ضماد کنند واشربه مرطبه که بارها ذکر یافته بنوشند وآب شیرین در حمام معتدل غسل کنند ودر مواضع سرد وتر بنشینند ودر ریاحین بارد رطب وگلاب بسیار ببویند وخواب بیشتر نمایند وبهر حیله نیک که میسر آید وهر چه مضر باشد چون ریاضت وفکر وجماع ومانند آن ترک فرمایند وپس از تنقیه باز در ترطیب کوشند تا زایل شود از دماغ یبوست که از استفراغ لاحق گشته باشد قسم سوم در مالیخولیای مراقی وآن آنست که خلط حاد سوداوی جمع شود در معده یا در ماساریقا یا در مراق یا در طحال پس متصاعد شوند بخارات مظلمه از هر عضو که محل ماده باشد وبدماغ رسند ومحدث این مرض گردند واز انکه ماده مذکور در هر عضوی از اعضاء مذکوره تمکن میگیرد ونفخ در مراق واجب میکند بلفظ مراق منسوب ساختند وبجهة لزوم نفخ مالیخولیا را نافخه ونفخیه ومراقیه نیز گویند ومراق بتشدید القاف غشاء مستبطن را گویند که از خارج بروی احشا کشیده شده است وگاهی لفظ مراق بر پوست شکم اطلاق کنند چنانچه در امراض صفاق گفته آید واحشاء اعضاء اندرون شکم را گویند چون معده وکبد وماساریقا وطحال وامعاء واین قسم بحسب تعلق ماده با عضاء متنوع میشود بچهار نوع یکی آنکه ماده در معده باشد وماده مذکور در اکثر پیدا میکند ورم در قعر معده خصوصاً ورم بارد وامتلا فیکه در سبب اجتماع این ماده واقع ست ... نکرد ودوم آنکه ماده در ماساریقا حاصل شود وموجب سده گردد سوم آنکه در طحال حاصل شود وپیدا کند در طحال ورم ... چهارم آنکه در مراق جمع شود وبواسطه حرارت باطن محترق گردد وبسوزد خواه متورم سازد مراق را یا نه پس متصاعد شوند از وی بخارات سیاه وبدماغ رسیده وتاریک سازند روح نفسانی را وبدین سبب فزع وغم بیفزاید وبالا گفته شد که ماده در هر عضوی که متمکن باشد بخارات مظلم از انجا بسوی دماغ مرتفع میگردد ومحدث مرض میشوند اکنون بدانکه علامت این قسم آنست که آروغ ترش وسوخته بسیار آید وباشد که بسبب غلیظی باد آروغ نیاید وبا وجود کثرت اکل بدن را بهره کمتر رسد ودر معده ومراق وجع وحرقت

تمام ظاهر شود و سینه تنگی کند و از دهن لعاب بسیار بر آید و شکم نفخ نماید و غالباً ورم شود و میان هر دو شانه درد کند و گرسنگی کاذب و شهوت کاذب مفرط بود
و تصاعد بخارات احساس کند بیمار و ایضاً در هنگام احساس تصاعد آنچه در باید که شک و اوهام عند ملاقات بخارات سوخته بیشتر شود پس آنچه بیمار
او تخیل کند با وجود علامتهای مذکوره گواهی میدهد عظم تحال بر مبدائیت وی و آنچه از ورم معده باشد بحسب نوع ورم دلائل حرارت و برودت
از حمی و عطش و قی مرار با انقطاع آنها شاهد حال وی است و کذالک سدة ماساریقا از آنچه در ذرب گفته شود پوشیده نمی ماند و بودن علامات
مشترکه دلیل اشتراک است و خصوصیت علامات کلیه مذکوره و نابودن علامات مبدئیت عضو دیگر گواه صادق است بر آنکه ماده در نفس مراق است
خاصة اگر ورم فاحش شود و افعال معده سالم بود علاج در جلد سر چهل روز یا کم و بیش بحسب تقاضای مزاج رگ باسلیق زنند بشرطیکه خون غالب
باشد مانعی قوی نبود و بقدر حاجت وقت بر آرند و باید که نشتر فراخ زنند تا خون غلیظ مستخرج شود و این قاعده در سائر امراض سوداوی که واجب الفصد
بود یاد دارند و اگر با سقم حرارتی باشد جلابی از نیلوفر و تخم کاسنی و عنب الثعلب و ترنجبین و نبات بنوشند و شراب بنفشه و شراب خشخاش مفید است
و غذا ماء الشعیر یا آش مقشر با مغز بادام و اگر حرارت نباشد بهر تقویت احشا جلنجبین فقط خورند و اگر در جلاب بالنگو و گاوزبان و رازیانه یار کرده
دهند بهتر باشد و چوزه مرغ و زرده بیضه مرغ و مانند آن که سریع الهضم و قلیل الفضول و جید الکیموس بود غذا سازند بشرطیکه در عضوی ورم
نباشد و باید دانست که در اینجا که ماده در معده یا در ماساریقا یا در مراق بود عند الاحتیاج مستهل سازند ماده را بچیزهای ملائم که با حشا نافع بود و چون
فلوس خیار شنبر در طبیخ بادرنجبویه و گاوزبان و افتیمون و افسنتین یار کرده و گفته اند که افسنتین بغایت مفید است در مالیخولیا مراقی و کذالک شراب وی
در اینجا که ماده در طحال بود فقط بهر اسهال ادویه قویه دهند زیرا که از مسهل ضعیف ماده طحال منتقل شده در معده یا دیگر اعضای آویزد و مستخرج
نمیگردد پس واجب است که تنقیه طحال با دویه قویه کنند تا ماده را ماندن ندهد در عضو دیگر که موجب آفت دیگر است اما بدانکه ماده در معده و مراق و
ماساریقا باشد بقصد صرف مستخرج باید کرد و بمسهل نباید پرداخت مگر عند الاحتیاج و آن آنست که مشاهده واجب کند که ماده متعفن خواهد شد
یا در تمام بدن منتشر خواهد گشت پس درین صورت تنقیه با سهال واجب میگردد اما قی در سائر اصناف ممتنع است و ضررش از نفع بیشتر کما هو لا یخفی
مگر کسی را که قی با آسانی شود و ماده در فضای معده باشد فائده اگر ماده بلا ورم در مراق بود در روغن گل و سنبل و مصطکی نیم گرم بر جایگاه معده
خصوصاً بر فم معده مالیدن و همچنانکه گرم تکمید کردن و بطبیخ بابونه و اکلیل الملک و برگ اترج نطول ساختن در تحلیل ریاح سودمند است و تکمید رطب
نسبت به تکمید یابس مفید تر است بحصول الترطیب و التحلیل و کذالک در هر عضویکه ماده باشد در تنقیه و تقویت آن عضو بعینه در جایگاه خویش
ضبط یافته است توجه نمایند و باید دانست که اختلاف احوال مالیخولیا یا بحسب محال ماده بود یا بحسب امتزاج خلط دیگر یا خلط سودا مثلاً
اگر ماده در اجزاء میانه دماغ باشد که محل تمیز و تفکر است خرد و تمیز باطل شود و قول و فعل او در همه اوقات با آفت باشد و اگر ماده در اجزاء
پیشین دماغ بود که محل خیالست خیالهای باطل نماید و اگر ماده وی در همه اجزای دماغ باشد خیال و اندیشها و قول و فعل همه تباه شد
اما اختلاف بحسب امتزاج خلط دیگر چنان باشد که اگر صفرا با سودا مرکب شود خداوند علت خشمناک و تند شود و اگر بلغم بیامیزد با سودا خداوند
کسلان و آرمیده باشد و بارها گفته شد که سودا از احتراق هر خلطیکه حاصل شود کیفیت آن خلط تنکیف پیدا شد و آثار و علامات آن بدان
شاهد است **فصل** در انواع دیوانگیها و انهمه از قبیل مالیخولیاست و این فصل را بحسب اقسام دیوانگی که چهار است بچهار قسم بیان نمایم
قسم اول در قطرب و علامتش آنست که بیمار بغایت ترش روی باشد و در یکجا بیش از یکساعت قرار نگیرد و دائم متردد و بیهوده گرد
باشد و از مردم گمان برد که در قصد کشتن من اند و بدان سبب روزانه در مقابر و مواضع ویران پوشیده ماند و شبانگاه بیرون آید و بعضی

خداوندان قطرب نمی ترسند لیکن بغایت ترش رو و متاسف و زرد رنگ و زبان خشک و شدید الحرارة پیدا شده باشد که بر مردم حمله کنند
و در صحرا مانند چهارپایان بهر چهار دست و پا بگردند و گاهی بر هر دو ساق اینمرض بسبب کثرت مشی قرحه پیدا شده که اندمال نمیگردد و
و پایها بواسطه شب گردی تمام خراشیده میشوند از ملاقات خار و سنگ اکنون بدانکه در وجه تسمیه اینمرض اطبا را اختلافست شیخ میفرماید که
قطرب جانوریست خورد همچون پشه که بر سر آب میرود و حرکتها زود زود میکند راستا و چپا و پس و پیش بی ترتیب بی معنی و هر ساعت نحو
میبرند پس ظاهر میشود و چونکه مبتلا باین علت بهمین سان حرکات متحرک میباشد مرض مذکور بقطرب مسمی شده و گفته اند قطرب ذیب امعط
را گویند یعنی گرگ ریزنده موی را و ازانکه صاحب این علت بر مردم حمله میکند و بهیئت چهارپایان میگردد و چون گرگان آواز میدهد بدین
نام مسمی گشت ازانست که ذیبیه علة الذئب نیز مرض گویند و در وجه تسمیه چیزی دیگر هم گفته اند و درینجا بهمین قدر بسند افتاد علاج
خون برآرند اگر واجب باشد و بعد از تمام نضج مستفرغ سازند ماده را بمطبوخ افتیمون و مانند آن و پس از تنقیه تعدیل مزاج نمایند
بنطولات ادهان مبرد و مرطب و دیگر تدابیر برد و رطوبت را فراگرفته و باید که در ترطیب مبالغه کنند و از اغذیه هر چه لطیف و مناسب باشد
تناول نمایند و بهر انقطاع فکر تکلف خوابیدن و حیلها رافع الفکر بکار بستن واجب ست و شیخ رحمة الله میگوید هرگاه هیچ علاج سود ندهد
باید که بر سر و روی وی بزنند و در تارک سر داغ دهند که این عمل تنبیه میسازد قوت نفسانی و بهوش می آرد علیل را قسم دوم در مانیا
و مانیا در لغت یونانیان جنون سبعی را گویند و راوی میگوید که بعضی متاخرین ترجمه مانیا بجنون بلیغ(?) کرده اند و علامتش آنست که مانند ددگان
باشد هر چه یابد بشکند و بدرد و همیشه قصد آن کند که اندر مردم افتد نظر او بنظر آدمیان نماند بلکه مشابه بنظر ددگان باشد قسم سوم در داء
الکلب و این نوعیست از مانیا که چون خداوند مانیا گاهی بدخوئی کند و گاهی مهربانی نماید و چاپلوسی کند مانند سگان بدین نام خوانند
و وجه تسمیه بداء الکلب بهر آنست که چون مریض مذکور کسی را بگزد و بقتل میرساند مانند سگ دیوانه و باید دانست که ماده علت مانیا یا بخار
صفراء سوخته باشد که اندر دماغ گرد آید یا بخار سودا سوخته آنچه از احتراق سودا بود نشان وی آنست که صاحبش متفکر و خاموش باشد
و احیانا اگر بسخن آید چندان بگوید که سامع را از وی خلاصی ممکن نبود و چون بغضب آید دیر فرو نشیند و بدن لاغر شود و رنگ آن بسیاهی
گراید و آنچه از احتراق صفرا بود نشان وی آنست که مفرط الاضطراب باشد و بسرعت بشرارت آید و همچنان باز بسرعت شرارت زائل
میگردد و غم و وهم از نشان اینست و ضجر و قلق را گویند که از غم واقع میشود و فرق درین مرض و در ورم دماغ آنست که در ورم دماغ لزوم حمی
شرط ست بخلاف اینکه بی تپ میباشد علاج بعد از نضج و ترطیب تنقیه بدن کنند بحسب سبب و بعد از تنقیه نیز دست از مرطبات باز ندارند
و دوا و غذا را و پس از تنقیه لازم ست که تقویت دهند دل را بمفرحات مناسبه و اغذیه موافقه قسم چهارم در صبارا(?) و این لفظ
سریانیست بمعنی جنون مفرط و بدان می نماید که گویا مانیا با قرانیطس مرکبست و علامتش آنست که ابتدا کند به بیداری مفرط و علیل
مضطرب الحال و سراسیمه باشد و از خواب ترسیده بیدار شود و نفس متواتر بود و جواب مطابق سوال نگوید و فراموشکار باشد و در
چشم سرخی و گرانی محسوس شود و چنان نماید که گویا چیزی در چشم افتاده است و اشک بی اراده بیرون آید و قاروره سپید و رقیق باشد
و گاه باشد که بول باز گرفته شود و دست اندر زنند و بالا اما از بیعقلی نتواند گفت که چه میباشد و گاه باشد که بر اندامها لرزه افتد علاج
بهر جذب ماده از سر و بواسطه منع تصاعد ابخره هر چه در سرسام صفراوی مذکور ست بکار برند لکن در ترطیب بیشتر کوشند و بستن اطراف
و انند(?) و نفع بستن اطراف بسیار ست یکی آنکه از اضطراب که باعث ازدیاد سبب محفوظ ماند دوم آنکه ماده از دماغ منجذب شود سوم آنکه خود را

یا دیگری را ہلاک نسازد و قال الطبری رایت رجلین ذبحا انفسهما و جباً لا و نسا را لطبرستان والدیلم یعلقون انفسهم من الاشجار **فصل**

اختلاط العقل و الہذیان قسمی از مالیخولیاست و آن آفتیست که حادث شود در افعال مگر بسبب تغیر و تشویش نه بر سبیل بطلان و نقصان و ہذا لا یکون الامن الحرارة و این فصل موافق مبدء علت منقسم میشود بسه قسم اول آنکه مبدء علت دماغ باشد و این بر شش نوع است یکی آنکه اجزاء دماغ خاصةً بطن اوسطش که محل فکرست ممتلی شود از مرهٔ سودا و علامتش آنست که علیل مغموم بود و فاسد الظن چنانچه در مالیخولیا ذکر یافته دوم آنکه ممتلی شود از سودا از صفراوی و علامتش سبعیت و اقدام تہور را گویند یعنی شجاعت مفرط سوم آنکه ممتلی شود دماغ از سودا از دموی و علامتش طرب و ضحک ست و انتفاخ رگها چهارم آنکه ممتلی شود دماغ از مرهٔ صفرا و علامتش التهاب ست و اضطراب و درد سر و حنجره و حرارت ظاهر شدن و رنگ بدن زرد بودن پنجم آنکه ممتلی شود از بلغم عفن حاد و علامتش اختلاط مع الرزانة است و آنکه علیل هر لحظه ابروی خود را از دست بالا کند و سرگران باشد ششم آنکه حرارت و یبوست ساذج در دماغ افتد و محدث اختلاط و ہذیان شود و علامتش سبکی و خشکی دماغست و لزوم بیداری و علامات مواد نابودن قسم دوم آنکه مبدء علت دماغ نبود بلکه معده یا مراق یا رحم یا اوعیهٔ منی یا غیر آن باشد علی سبیل الخصوصیة پس متاذی شود ضرر از عضوی ازین اعضا بسوی دماغ و موجب اختلاط گردد و باعثش مضرت یا مجرد ایصال کیفیت ردیه است از عضو ماؤف بدماغ یا تصاعد ابخرهٔ حاره و علامت این قسم تقدم آفتیست در عضو پس اختلاط عارض گشتن و علاجش علاج آن عضو است سوم آنکه بخارات حاده از تمام بدن منبعث شوند و در دماغ حادث گشته اختلاط آرند چنانچه در حمیات لازمه پدید می آید و علامتش تقدم حمی و علاجش علاج حمی **فصل** در رعونت و حمق که نوعی از مالیخولیاست و آن آنست که افعال فکریه در اشیاء عملیه چون تدبیر منزل و اختلاط مردم و مانند آن باطل باشد یا ناقص از انست که خداوند این علت کارها میکند بیحاصل مانند کودکان و تخیلش در اشیاء متعارف و آسان سلیم میباشد و در غایات بیهوده و این مرض را دو سبب ست یکی آنکه برودت تنها یا مع الیبس عارض شود در بطن اوسط دماغ که محل فکرست دوم آنکه مادهٔ بلغم حاصل شود در تجاویف اوعیه بطن مذکور آنچه از برد یا برد مع الیبس باشد علامتش خشکی بینی ست و بیخوابی و باستحمام و بر ریختن آب گرم بر سر نفع یافتن و تقدم اسباب برودت شاهد بودن علاج به تسخین و ترطیب گوشت ماکیان فربه و اسفیدباجات بدارچینی و خولنجان خوشبو ساخته تناول کنند و حلویات معتدله و فالودجات بروغن بادام آمیخته بغایت مفیدست و روغن خیری و بابونه بر وسط سر مالیدن و طبیخ خشخاش طریا حار ریختن سود مند و آنچه از بلغم بود علامت و علاجش چون علامت و علاج نسیان است که سببش فساد فکر باشد و موجب فساد فکر برد و بلغم بود **فصل** در عشق و آن مشتق ست از عشقه که نوعیست از لبلاب و از شان ویست که چون بر درخت پیچد آنرا خشک گرداند و از آنکه این مرض نیز خداوند خود را خشک میکند باین نام میخوانند و این مرضیست که مردم آنرا خود بر خویشتن میکشند و پس از استحکام مشابه میشود به مالیخولیا از لزوم غم و حب وحدت و سکوت و قلت مباشرت اعمال و معنی خود بر خویشتن کشیدن آنست که آدمی بر استحسان بعض صور فکر بسیار کند و خود را بر دیدن وی مائل سازد و خواه معشوق نفس الامر زیبا بود یا نه و گاه باشد که از دیاد شهوت باعث کثرت فکر جماع و دیدن صاحب جمال شود و هر چونکه باشد هرگاه که دائم الفکر ماند خون میسوزد و سودا میگردد و سبب استحکام میگیرد و علامت عشق آنست که آدمی خاموش و سرنگون ماند و هر چه بشنود یا بیند فراموش کند و چشمها غائر بود و حرکت بسیار کند و خشک باشد مگر هنگام گریستن و جفان باید گرگو یا پیوسته بجانب چیزی لذیذی نگرد از غایت حب و از صحبت مردم متنفر بود و تنهائی دوست دارد و اختلاف نبض و تنفس صعداء نیز از نشان آنست خاصةً اگر محبوب را بیند یا نام وی شنود و کمی و بیشی آثار بحسب قوت و ضعف سببست و تنفس صعداء نفس ممدود را گویند علاج در ترطیب مزاج و بدن کوشند

تدبیر یا که در مالیخولیا مذکور ست دوا گرد و غذا گرد و همگی دران توجه کنند که آن اندیشه زائل شود و آنچنان باشد که باستماع مزامیر و اغانی و
احادیث و اشعار و حکایات زهاد و مانند آن هرچه مناسب طبع و موجب اشتغال وی داند مشغول دارند و بر اعمالی که هیچ خصومت
بود گمارند و از معشوق سخنهای نفرت افزا نقل کنند بهیچگونه غرض مند نداند و اگر مجرد بود و مقید با هل سازند که جماع در ازاله عشق خاصةً اگر
با محبوب بود اثری تمام دارد و مهما امکن که وصال بر سبیل شرعی میسر آید غایت و کوشش دران دریغ ندارند که به ازین علاجی نیست و جماعه عشاق
را بیکار نباید داشت که بیکاری فکر می افزاید و آنجا که قوت کفایت کند اگر خلط سوخته را بچیزی موافق مستفرغ نمایند صواب باشد و از آنکه این مرض
هرچند از عوارض نفسانی ست لیکن بدن را نیز از وی مضرتی میرسد واجبست که با معالجه نفسانی ترطیب بدن و دماغ نیز بار باشد فائده
هرچه گفته شد در ماده عشق باطلست که از معاد باز میدارد و العشق حقیقی که دافع الامراض ست و وصل بر اد کیست که نصیحوا هد اللهم ارزقنا چنانچه
مولوی روم علیه الرحمة میفرماید بیت شاد باش ای عشق خوش سودای ما ای طبیب جمله علتهای ما ای دوای نخوت و ناموس ما ای
تو افلاطون و جالینوس ما عاشق صنع خدا با فر بود عاشق مصنوع او کافر بود فصل در کابوس آنرا بیدلان و جاثوم نیز گویند و آن
انست که آدمی در خواب خیال کند که چیزی گران بر سینه او افتاده و او را می فشارد و پس نفس تنگی کند و طاقت جنبش نماند و آواز نتوان داد گویا
انکه گلوی پی اخفه کرده باشند و بیم باشد که خفه باشد و هرگاه این خیال از وی بگذرد در حال بیدار شود و سبب اکثریه اینعلت انست که بخارات
اخلاط ردیه غلیظه که در حالت بیداری بتحلیل میرفتند در حالت نوم بواسطه فقدان اسباب تحلیل یکبارگی متصاعد شوند و در مقدم دماغ گرد آیند و
بنفشارند از انست که کابوس ضاغوط و خانق می نامند و گاه باشد که وقفةً سردی بر سر رسد هنگام خواب بدانسبب دماغ منقبض شود و مسالک روح
مسدود گردند و باصر و اخلاط محصور شوند و روح کثیف گردد و پس انخیال که موجب کابوس ست متخیل شود و اکنون باید دانست که بسبب منقسم میشود
بدو قسم قسم اول انکه سببش تصاعد بخارات بود و این قسم بحسب ماده بر چهار نوع ست یکی آنکه ماده بخار خون باشد و علامتش سرخی بدن و چشم ست و
غلبه خواب عمیق و دران حالت چیزی متخیل نمودن علاج فصد کنند و بر ساق حجامت نهند و تقلیل غذا نمایند و هرچه خون را تنقیه کند بکار دارند دوم
انکه ماده بخار بلغم بود علامتش بلاده و کندی حواس ست و کثرت آب دهن و بینی و کسل و استرخاء بدن در انحالت سپیدی و سفیدی متخیل نمودن علاج
نخستین قی کنند و مسهل بلغم خورند پس تنقیه تعدیل النفس غلوسات و سعوطات و غراغر الطبیعه بکار برند و طلی بدن پای نیز ... اقسام ... ماده
صفت مقی بلغم ... و ... ترب ... شده باشد و عسل ... نوشند و ... باقی شود ... مسهل بلغم ... باید ... حب ... و ...
تنقیه سر و بدن بغایت نیکست سوم آنکه ماده بخار سودا باشد و علامتش کثرت فکر ست و بیخوابی و آنکه چیزهای درگورند و در انحالت تاریکی و سیاهی
متخیل شود و پوشیده نیست که لون بخار بحسب ماده خود میباشد از انست که در آن وقت هر خلطیکه غالب بود در خیال هم لون همان خلط
می آید علاج پس از نضج مستفرغ سازند ماده را بطبیخ افتیمون و ماء الجبن و باید دانست که بخارات صفرا از جهت قلت و رقت و لطافت
سبب کابوس نمیتواند شد قسم دوم آنکه سبب کابوس رسیدن سردی باشد بر سر و این قسم نمیشود مگر ضعیف الدماغ را
و کذلک قسم اول نیز بی ضعف دماغ نمیتواند شد و علامت این قسم از رسیدن سردی بر سر نزدیک نوم و نابودن اعراض قسم اول
ظاهر ست علاج روغن سداب و روغن مصطکی و روغن اذخر بر سر بمالند نیمگرم و چیزها که عضو را سرخ کند چون خردل و جند بیدستر و نطول با مرزه
غسل آمیخته ضماد کنند فائده بعضی بر انند که کابوس فی ذاته مرض نیست لیکن از آنکه مقدمه سکته یا صرع یا مانیاست این را نیز در امراض شمرده اند
فصل در صرع و آن علتیست که افعال النفس حس و حرکت بی نظام و ناتمام شود و اندر انحالت ... منتصب ... و اعضا ...

[illegible]

مسمی است زیرا که صرع در لغت سقوط را گویند و سبب کلی وی سدهٔ غیر تامه باشد که در بطون دماغ و مجاری اعصاب حادث گردد پس مرور نفسانی
بر مجری طبعی نافذ نشود و در اعضا و اعصاب تشنج گردد و پوشیده نیست که اگر سده نبودی در افعال النهار حس و حرکت آفت نیامدی و تشنج نگردیدی و
سدهٔ تام بودی حس و حرکت جملگی باطل شدی کما یشاهد فی السکتة و ایضا تشنج نیفتادی اکنون بدانکه اگرچه آفت صرع مخصوص بمقدم دماغ
است ولیکن بسبب مجاورت اجزاء دیگر نیز سالم نمی ماند و ظاهر است که اگر با اجزاء دیگر آفت متجاوز نگشتی در افعال قوت تمیز و حفظ و غیر ذلک باطل نگشت
و شدت و خفت صرع بحسب سبب است لهذا اصحاب ذخیره می نویسند که بسیار باشد که شخصی را صرع افتد و از آن بیرون آید و تشنجی محسوس نباشد برای قلت
و عدم برودت و قوت و سبب باید دانست که اسباب تشنج مطلقا سه است یکی امتلاء دوم خشکی سوم انقباض اما تشنج صرع از خشکی نیست زیرا که
تشنج خشک دفعةً نمی افتد بلکه بتدریج واقع میشود و آنجا که خشکی بدان حد رسد که دماغ را تشنج سازد مرگ زود تر از تشنج باشد پس متحقق شد که سبب
تشنج صرعی یا امتلاء است یا انقباض دماغ بسبب قوت حس یا گریختن از بخاری یا کیفیتی سمیت ناپسندیده و از آنکه گاه باشد که ماده در نفس دماغ
متمکن باشد و بسببی از اسباب بعض آن متحرک و منبسط شود یا بخارات از وی منبعث گردد و موجب امتلاء مجاری شود پس بواسطه حدوث سدهٔ
غیر تامه صرع پدید آید و گاه باشد که تمکن ماده در عضوی دیگر باشد پس بخارات متصاعد شوند سوی دماغ و بواسطه کیفیت ردیه خویش
باعث سده گردند علی سبیل الانقباض یا بواسطه کثرت کمیت خود محدث سده شوند علی سبیل الامتلاء و گاه باشد که ماده هیچ نبود ولیکن بواسطه
آنکه حیوانی زهرناک چون کژدم و زنبور و مانند آن زخمی زنند بعضوی چنانکه زهر او اندر عصب آن عضو اثر کند و تاثیر زهر بمشارکت عصب
بدماغ رسد و دماغ متنفر شود و خویشتن را فراهم آرد تا اثر سم کمتر رسد بالضرور بسبب انقباض دماغ تشنج و صرع پدید آید یا آنکه ماده ضعیف بود
اما حس دماغ قوی باشد از کیفیات ردیه زود منفعل شود و منقبض گردد و لازم که این فصل را به قسم بیان کنم قسم اول در آنکه
مبدأ علت دماغ باشد فقط و این بر چهار نوع است یکی آنکه خلط فاعل بلغم بود و علامتش کدورت و کندی حواس است و ثقل
راس و هنگام صرع کف در دهن بسیار آمدن و کثرت بزاق و مخاطه و ترهل بدن و بیاض لون و برودت مزاج و عسر حرکت
نیز از موجبات وجود بلغم است علاج بعد از نضج تنقیه بدن کنند بمسهلات قویه که در اخراج بلغم مخصوص اند چون حب ایارج و غاریقون
و اسطوخودوس و صبر و معجون سیسالیوس و این حب در تنقیه دماغ بغایت مفید است صبر و تربد و غاریقون و حب النیل و شحم حنظل و
سقمونیا بقدر حاجت بگیرند و در عسل حب سازند و بدهند و پس از استعمال مسهلات و حقنجات و فلفل و جند بیدستر باریک سائیده در
بینی دمند تا مادهٔ باقی مستاصل شود و هر صباح ریاضت معتدل فرمایند و بدن را بمالند چنانکه در مالیدن دست از اعلی باسفل آرند
و ابتدا از اطراف کنند پس سر را نیز همچنین بمالند و از امتلاء تخمه و لبنیات و لحمیات و منجرات و فواکهات بطی الانحدار چون سیب و
هرچه بطور الانحدار بود و چون شلغم و ترب و مانند آن احتراز ورزند و سرما و گرما و جماع بسیار و نظر در آب روان و نشستن در ماهتاب و در
جایگاه بلند و مکث در حمام و کشتی و سواری خصوصا اسپ دوانیدن و در چیزهای براق و در دولاب نگریستن سایر مصروعان را
مضرات است و نیکوترین غذا در بلغمی نخود آب است که با گوشت دراج و تیهو و ماکیان و آهو بچه پخته باشد و در وقت صرع حلتیت و ماء العسل
جوشانیده در حلق بچکانند سود مند است صفت معجون سیسالیوس عاقرقرحا اسطوخودوس سیسالیوس از هر یک دو درم غاریقون پنج درم
قرنفل حلتیت را بکوبند مرج عود بلسان و حب بلسان از هر یک دو نیم درم جمله را بکوبند و بسکنجبین عنصلی بسرشند شربت یک مثقال و باید که قرنفل
تازه و تر باشد و حلتیت طیب بود و در صرع بلغمی ایارج هرمس بلادری صغیر کثیر النفع است دوم آنکه سوداوی بود و علامتش خفقان و اختلاج قلب است و ترشی

قوله یا کیفیتی سمیت گروهی
پنداشته اند که وجود صرع منحصر
باجتماع ماده در دماغ نیست
بلکه بی آنکه ماده اندر دماغ
فرود آید صرع نیز تواند بود و
شیخ الرئیس میگوید گروهی
که قائل این معنی هستند بخار
یا کیفیتی بد را که بدماغ میرسد
و از آن تشنج حاصل میگردد
بی ماده پنداشته باشند و چون
ضعیف دارند و آنکه از مزاج
ساده بی ماده پنداشته باشند
این محال است زیرا که اگر
سبب مزاج بودی واجب گشتی
که صرع دائم و لازم بودی از
بهر آنکه هر مزاجی که بسبب سوء مزاج

طعم کف دهن که آنرا زبد گویند و باشد که اگر کف بر زمین افتد از غایت حدة و ترشی آن زمین بجوشد چنانچه از سرکه میجوشد و تقدم ظنون کاذبه
و تخیلات و افکار فاسده و کثرت وسواس نیز از نشان اینست و کذلک تحلل ولاغری بدن و بسیاری اشتها اگر ماده منتشر شود در بدن با وجود
تمکنش در دماغ و این نوع نسبت بلغمی بدتر است زیرا که بلغم مناسب مزاج دماغ است و هرچه مناسب بود قلیل المضرة باشد علاج پس از نضج مستفرغ
سازند ماده را بطبیخ افتیمون و حبهای مخرج سودا و پس از تنقیه بهر تقویت سر عنبر و گلاب ببویند و بهر تجوید غذا اسفیدباجات و سمه که از گوشت فراریج
و ماکیان فربه و گوشت بره ساخته باشند تناول کنند و اسفیدباج شوربا است که گوشت و پیاز اصل اوست و صفت آن بر وجوه است سوم آنکه خون بود
اما باید دانست که خون ساده نادر باشد که بصرع انجامد مانند صفرا اما خون سوداوی و بلغمی مانند سودا و بلغم اکثر است که محدث صرع شود و علامات
غلبه خون در سر بارها ذکر یافته شد مثلاً دو داجین ممتلی شوند و روی سرخ شود و ممتلی گردد خاصة هنگام شروع صرع و گاه باشد که هم در آنوقت خون از بینی
برآید اما تقدم اوجاع مختلفه در سر و دوام ثقل در سر و لزوم سدر و دوار اگرچه معده خالی و سبک شود و طبع بر عادت اجابت کند از علامات صرع
دماغی است و کذلک از نشان اینقسم است که اگرچه صرع بگشاید اما اگر در سر آفت لازم بود و عقل ناقص شود و امراض بحسب ماده پیدا باشند علاج
فصد صافن کنند و بر ساق حجامت نهند و تقلیل غذا نمایند اما اگر ماده در تمام بدن باشد با وجود تمکنش در دماغ توان انست از اعراض امتلاء بدن
پس درین هنگام اگر مشاهده واجب کنند نخست از هر دو دست قیفال بگشایند یکبار یا از یکدست بحسب تقاضای حال بیمار و باندازه قوت خون برآرند
و اگر فصد مصروع در فصل بهار اتفاق افتد نیکو باشد و آنجا که دماغ ضعیف نباشد و ایمن باشند از وقوع سردی در دماغ میتوان اگر عندالاحتیاج پس
از چند روز رگ زیر زبان زنند و بر قفا حجامت کنند و آنجا که فصد واجب بود و کرده باشند یک هفته آسایش دهند پس تدبیر اسهال کنند و بعد از آن اگر حاجت
آید رگ صافن زنند یا بر هر دو ساق حجامت نهند پس نگاه کنند اگر هنوز اندرین علامتهای امتلاء خون باشد از پی آن استفراغی یک هفته آسایش
دهند و قوت دل و دماغ را مراعات کنند باز باستفراغ مشغول شوند تا که ماده که متولد بخارات است مستاصل شود چهارم آنکه صفراوی بود و صرع دماغی
از صفرا نادر افتد و علامتش آنست که اختلاط عقل و کرب و بیقراری و التهاب در آنوقت بیشتر باشد و قی آید و روی و چشم زرد شود و صرع زود بگشاید
و تشنج کمتر بود و باشد که تشنج محسوس نشود از غایت لطافت ماده چنانچه بالا گفته شد علاج بهر استفراغ صفرا شراب آلو و تمر هندی با آب سرد
آمیخته بنوشند و بهر تبدیل مزاج سعوطات و نطولات و اطلیه سرد و مرطبه استعمال نمایند و شیر دختران بر سر دوشند و آنجا که در اعضا تشنج پدید
آید روغن آب گرم بر بدن بمالند هم وقت نوبت و هم بعد از آن و این عمل بهر ازاله تشنج در سایر اصناف صرع بکار برند فائده روفس میگوید هرگاه
در صرع دماغی بسر و پیشانی برص پدید آید نشان تحلیل ماده صرع باشد قسم دوم در آنکه ماده در عضوی دیگر بود چون معده و طحال و مراق و رحم
و رحم و امعاء و رجلین و [illegible] مانند آن که در صداع شرکی ضبط یافته است پس بخارات یا ریح از ماده مذکور مرتفع شود و بدماغ برآید و صرع آرد و این قسم
مشتمل است بر چند نوع نوع اول در صرع معدی یعنی آنچه مبدا علت معده باشد و باید دانست که هرگاه معده از اخلاط فاسده سوداویه یا بلغمیه یا صفراویه
ممتلی باشد بخارات ازان اخلاط متصاعد شوند بسوی دماغ پس گاه باشد که دماغ بجوهر و کیفیت ردیه ابخره متاذی و متشنج شود و بدان سبب مجاری روح
بند گردد و پوشیده نماند که تا بخارات قویه نباشد تشنج دماغ نمیگردد مگر آنجا که حس دماغ قوی تر بود که ادنی بخارات کفایت میکند فالحق که بخارات
بحسب بخارات ماده است گاه باشد که بکثرت کمیت ابخره غلیظه که سده واجب میکند متاذی و متشنج گردد دماغ و هرچند که [illegible] صرع می افتد و باید دانست که
ابخره غلیظه بهر آنست که بخارات لطیفه موجب سده نمیتواند شد خصوصاً در مبدا حرکات ارادیه که تا سبب قوی نبود هرگز مانع نفوذ روح از مسلک [illegible]
نمی تواند شد و عام است که ابخره مرتفعه فی حد ذاته غلیظ بوده باشند یا پس از تصاعد از برودت مفرطه دماغ غلظت کسب کنند و آنجا که بخارات [illegible]

بکیت ازین قبیل خواهد بود زیراکه در وی غلظ ذاتی وخلی ندارد کما هو ظاهر بن لطافته مادتها از انست که صرع صفراوی تادر افتد اکنون بدانکه علامتها که اندر همه انواع صرع لازم باشد نه است یکی آنکه زبان مصروع زرد بود و گاهی زیر زبان سبز دوم آنکه هر وقت که دل تنگ شود واندک خشمی پدید آید سر گران گردد سوم آنکه هنگام قریب نوبت زبان گران تر شود چهارم آنکه خوابهای شوریده بسیار نماید پنجم آنکه فراموشی و بددلی و از هر چیز ترسیدن عارض گردد ششم آنکه کف در دهن آید هفتم اندیشهای فاسد همچون خداوند مالیخولیا هشتم تنگی دل و بیصبری نهم از کارهای حقیر خشم صعب گرفتن و بناحق خشم آمدن پس آنچه مخصوص بصرع دماغیست گفته شد وانچه بحسب تعلق ماده در عضو دیگر مخصوص ست گفته شود واما علامات که بصرع معدی مخصوص است شش ست یکی اختلاج وخفقان معده دوم لزوم لذع در فم معده خاصة هنگام گرسنگی سوم هنگام نوبت دوار چنین متمدد گردند و منخرین منتفخ شوند و چنان نماید که گویا گلوی وی خبه میشود و باشد که نعره زند و باشد که براز یا بول یا منی بیرون آید چهارم آنکه پس از قی صرع سبک شود پنجم آنکه امتلا و تخمه باعث ازدیاد صرع شود مثلا بشدت آرد یا پیش از نوبت آرد تادیر دارد اما این علامات وقتی متحقق میشود که خلطی در معده است محدث صرع بر دارت نبود بلکه بکثرت کمیت باشد زیراکه در انجا خلط ردی محدث صرع برودت بود اکثر ست که در خواه گرسنگی صرع می افزاید و ظاهر ست که در حالت معده تهی کیفیت ردیه بطریق اسهل بدماغ میرسد بواسطه فقدان مانعی از انست که اگر با امتلا اکل بهم اتفاق افتد کمتر مضرت کند ششم آنکه بسیار باشد که بمجرد استعمال اغذیه موافقه مناسبه در استیصال صرع مستغنی سازد از دیگر دوا و این خواص علامات آنست که خلط فاعل محدث صرع برودت ست نه کمیت و دیگر علامات که بر نوعیت خلط فاعل مشاهد بود بارها ذکر یافته علاج اگر مشاهده واجب کند نخستین فصد اکحل و باسلیق زنند که فصد استفراغ کلی ست و بحسب نوع ماده دیگر قی و حقنه کنند و اسهال باقی در صرع معدی بغایت موثر ست اکنون بدانکه حبها و مطبوخها و مسهلها مرات مذکور شده بحسب آن هر چه مناسب نوع خلط بود بکار برند اما بهر قی اگر خلط بلغمی بود آب ترب و شبت و سکنجبین عسلی آمیخته بنوشند و قی کنند و اگر سوداوی بود ترب را بشگافته خربق سیاه در وی پر کنند پس آن ترب محشو الخربق را در سکنجبین تر نمایند بعده آن ترب بخورند و سکنجبین عسلی با آب لوبیا یار کرده عقب وی بنوشند و مدد کنند که قی شود و اگر صفراوی بود آب تخم شبت و آب خربزه و تخم خیارزه بستانند و اندکی نمک در وی آمیزند و با سکنجبین آمیخته بنوشند و قی کنند و اگر آب گرم نیز داخل نمایند بهتر باشد و بعد از حصول تنقیه تقویت دهند معده را تا باز قبول نکند ماده را و تقویت بحسب هر خلط ست مثلا در بلغمی گل سرخ و مصطکی و قشار کندر یعنی اجزاء صغار کندر و عود هندی و سنبل الطیب هر پنج دارو را بار یک ساخته در گلاب آمیخته بر معده ضماد کنند و تریاق اربعه و جوارشهای گرم و گلقند بخورند و مطبخات گوشت طیور مناسبه با دارچینی خوشبو ساخته تناول نمایند و در سوداوی صندل و گلاب ضماد کنند و انچه برای بلغمی گفته شد نیز مفید ست و گوشت بره شیرخواره و چوزهای مرغ با ماش و مغز بادام و اسفاناخ پخته تناول کنند و در صفراوی برگ کاهو و خرفه و اطراف بید در سرکه پخته ضماد نمایند و رب بهی و طباشیر و کشنیز خشک یار کرده بنوشند و نان در آب انار کرده و گوشت بزغاله به تمر هندی ترش ساخته و بکشنیز خشک خوشبو کرده تناول کنند و صرع معدی که سببش رداءت کیفیت اخلاط بود گفته شد که در شکم تهی اشتداد میکند علاجش همان ست که در صداع خواتی یعنی بیسی ذکر یافته نوع دوم در صرع طحال و علامتش نفخ و صلابت و وجع طحال ست نوع سوم در صرع مراقی و علاجش آروغ ترش است و نفخ شکم و قوع سوزش و اضطراب در مراق و بر آمدن طعام غیر منهضم در قی نوع چهارم در صرع که ماده اش در اوعیه منی یا رحم بود و سببش احتباس طمث و احتباس منی ست زیراکه هرگاه فضول طمثیه یا منویه در رحم یا در اوعیه منی جمع شود بکیفیت ردیه مستحیل گردد و بخارات از وی متصاعد شوند سوی دماغ و صرع می آرند و علامتش احتباس حیض ست و مدتی جماع و استفراغ اتفاق نیفتاده و نیز زیاده پیغولهای ان اندر گرده و وجع و ثقل احساس نمود و صرع رحمی زنان حامله را بسیار افتد بیرا از وضع حمل باشد علاج هر چه در فصل امراض طحال و در مالیخولیا مراقی و در اختناق الرحم

واحتباس طمث مذکورست علاج این هر سه نوع بحسب سبب همچنان ست موافق آن در تنقیه وتقویه عضو ماوف بکوشند وانچه از
احتباس منی بود علاجش جماع ست مرد بود یا زن پنجم در صرع کبدی و علامتش از احوال جگر طلب کنند پس اگر آثار حرارت جگر محسوس شود علاجش
آنست که به تسکین حرارت وگشاده ساختن سدها هرچه در باب وی مذکورست استعمال نمایند وکذلک اگر اعراض بلغم پیدا بود و سردی جگر ظاهر شود وسده
بما الاصول باید گشود و بهر تبدیل هرچه در محل خود گفته شود استعمال باید نمود نوع ششم در صرع سعالی باید دانست که گاه باشد که در روده کرمها متولد گردد
وبخارات ردیه خبیثه خفیه از آن جایگاه بدماغ برآید وصرع آرد و علامت علاجش همانست که در فصل دیدان آید نوع هفتم در صرع اطرافی یعنی آنکه
ماده وی در پای یا دست باشد پس بخار ردی از آنجا بسوی دماغ متصاعد گردد وصرع آرد با حداث انقباض وتشنج در دماغ وسبب تولد ریح درین عضو
آنست که ماده صاف در بعضی رگهای این اعضا بچسپد پس روح حیوانی در آن جایگاه نافذ نتواند شد وبواسطه نافذ ناشدن روح ماده مذکوره وچونکه در آن
جایگاه است پس ریح بارد متولد شود و باشد که بر دوران سردی ماده بدان حد رسد که بالفعل بارد شود ومانند بدان موتی پس ردی آن ماده تجاوز کند از
عضو ماوفه وبتوسط اعصاب بدماغ رسد ورطوبت را که در بطون دماغ ست غلیظ سازد بدان سبب مجاری روح نفسانی ضیق افتد وصرع واقع شود
میتواند که موجب وی فقط شومی ماده نبود چنانچه گفته شد بلکه بسبب استکراه وتنفر از کیفیت سمیت ماده منقبض ومتعسر شود دماغ وبدان سبب مجاری روح سده
افتد وصرع حادث گردد پس آدمی در صرع میماند تاکه از حرارت وجودی وتوجه طبیعت برودت وغلظت از رطوبت زایل شود وآن کیفیت ردیه منقضی گردد و باید دانست
که اطالت وسبکی زمان صرع بحسب سبب ست مثلا عند کثرت ماده وقوت سبب گاه باشد که در اندک مدت صرع افتد وبیش از نیم ساعت یا یکساعت فرصت از
انحلال نباشد همچنانکه گفته شد باید بظهور نماید و هر عضوی که بدین نوع اطرافی باشد بجای شانزدهی محال است و عند خفت ماده وضعف سبب باشد که بهجاور صحت
باشد وعلامت صرع اطرافی آنست که نزد او در علت را خبر باشد که چیزی چون باد سرد از آن موضع حرکت کرده بجانب دماغ برمی آید آهسته آهسته عضواً
بعد عضو وهنگام نوبت چشمها گشاده باشد و پشک کف بینه و رنگ روی سیاه شود وانگشتان دست و پا منقلب گردد [illegible] اعضا تمدد پیدا آید و [illegible]
نزدیک به نوبت فاره وتنیبا زده بسیار آید و بول زود زود آید قال جالینوس ان صبیا اعتاه هذه العلة من مرج ساقه فاخبرانه یحس [illegible] بسهام
بارده یتصاعد الی دماغه وایضا قال رایت من المصروعین من یحس باتقاع شی بارد من بهام رجله [illegible] روی ان هذا کانت به هذه العلة من
منطبیده وکان یقول کان یدی مدفون فی الثلج باجمله درین مان هم بسیار مشاهده افتاد علاج هنگام نوبت بر تر از آن موضع عضوها بربندند تا
مستحکم تاریح وکیفیت ردیه از ترقی شدن نماید چون بستن عضو ملسوع العقرب بهراز الیه بر فعلی گرمی رسانند عضو ماوف را یا آتش یا ادویه که بالقوه مسخن
باشند چون عاقرقرحا وشیطرج وحلتیت وفربیون در روغن بلسان ضماد کنند بران جایگاه واگر گرم کرده ضماد کنند بهتر باشد زیرا که اثر حرارت فعلی
قوی‌ترست از آنچه تسخین بالقوه کند وایضا باید که در آب گرم روغن بابونه آمیزند وآن عضو را در وی غرق دارند وآن آب را سرد شدن ندهند یا آنکه آتش
در زیر وی دارند یا تجدید آب گرم کنند هرگاه به برودت مایل شود اما در وقت غیر نوبت تدبیر آنست که تنقیه بلغم کنند بدفعات وبه تسخین وتقویت دماغ
سکنجبین عنصلی وشراب اسطوخودوس بنوشند وسداب ومشک وعنبر ببویند وروغن قسط و مانند آن بمالند بر سر و پس از تنقیه بدن تقویت
دماغ بهر تسخین عضو مذکور خردل و جندبیدستر و فلفل با عسل یار کرده طلا کنند بران وروغن زیت وروغن بیدانجیر و سداب وغیره [illegible] و
قسط بمالند پس اگر مقصود حاصل شود فهو المراد وگرنه داغ دهند بران عضو با عسل بلادر وخرء حمام وشیر انجیر وکیکنج ضماد کنند تا که قرحه افتد و داغ
یا قرحه را تا زود بستن ندهند مدتی تا ماده فاسده علی سبیل الترشح از نفس عضو مستفرغ میشده باشد وایضا قبل از آنکه داغ یا وضع ادویه مقرحه
کرده باشند بر عضو مستقر الماده حجامت کردن مع الشرط بود یا بلا شرط نفع تمام دارد خصوصا هنگام نوبت وتدبیر آنکه قرحه یا داغ بند مل نشود

۴۱

انسب که قطعه سرب بروی بسته دارند و حیلهای دیگر نیز بسیارست و صرعیکه مادهٔ وی عضو دیگر باشد چون ندین وصلب و مانند آن علاجش ازانکه گفته شد پوشیده نیست قسم سوم در صرع که سببش لسع عقرب و زنبور بود یا قوت حس دماغ باشد و انقسم بر دو نوع است نوع اول در صرع لسعی و علامتش حدوث صرع است عقب وقوع لسع علاج هرچه دفع مضرت حیوانات لاسعه گفته شود بکار برند و ایضاً اگر دو درم تخم بادیان و ده درم گلقند بجوشانند و صافی نمایند و یکمثقال تریاق اربعه در وی حل کرده بدهند سود دهد صفت تریاق اربعه جنطیانه رومی حب الغار مرمکی زراوند طویل هر چهار مساوی بستانند و کوفته بیخته بعسل بسرشند نوع دوم در صرع قوت حس دماغی باید دانست بسیار باشد که شخصی را حس دماغی قوی و تیز باشد و بدان سبب کیفتهای بد و دور باید و سخت رنجور شود و خویشتن را منقبض سازد پس تشنج و صرع پدید آید و علامتش از صداع قوه حس دماغی توان یافت علاج شراب خشخاش و طعامهای لزج کنند چون کله پاچه و گوشت گوساله و ماهی تازه تناول کنند و اندر طعامهای او تخم خشخاش و تخم کاهو در افگنند اکنون بدانکه نوعیست از صرع که آنرا یونانیان ابلیمیا گویند و ترجمهٔ وی تشنج مانع حس و حرکت و این بدترین و قاتلترین اصناف و علامتش آنست که حادث میشود از تشنج جمیع اعضا بدن بخلاف باقی اقسام که در انها تشنج تابع صرع ست علاج خلط فاعل این مرض یا بلغم بود یا سودا بحسب وی در ازاله آن کوشند و بازاله تشنج بنوعیکه در باب وی آید توجه نمایند و نوعیست از صرع که آنرا صبیانی و ام الصبیان و ریح الصبیان و ام الشیاطین و فزع الصبیان گویند و بدانکه اطبا را در تحقیق لفظ و تعریف ام الصبیان اختلافست رازی میگوید صرع ست که با تب گرم محرقه یا بتب تشنجیه عارض شود و در وی بول سپید میباشد و بعضی برانند که نوعیست از صرع که چون بکودکان لاحق شود و بدین اسامی خوانند و حکیم ابوالفرج در مفتاح مینویسد که ام الصبیان مطلق صرع را گویند و از آنکه وقوع وی در صبیان بیشتر ست بدین نام مسمی گشته و سبب کثرت وقوع صرع بصبیان نابالغ آنست که در دماغ ایشان رطوبات میباشد در اصل خلقت پس گاه باشد که هم اندر رحم پاک شود و گاه باشد که از ولادت بقروح رأس و اورام پاک گردد پس اگر تنقیهٔ آن رطوبات فضلیه خلقیه نه در رحم اتفاق افتد و نه بعد از ولادت بخروج اورام و قروح در سر ضرورست که صرع واقع شود و اینچنین صرع بسیار باشد که بی علاج برسیدن وقت بلوغ خود بخود زائل شود بشرطیکه سوء تدبیر نرفته باشد از آنست که بعضی گفته اند که صرع شیرخواره را علاج نکنند اما اگر حاذقی در تنقیهٔ آن رطوبت جهد کند میشاید بشرطیکه در خور وی بود و طاهر ست که انتظار هنگام بلوغ کودک را در مرض داشتن خلاف درایت ست لیکن چندین توقف ضروری ست زیراکه بسیار باشد که آن رطوبت واجب التنقیه در رحم یا بعد از ولادت بسبب قروح و اورام قلت پذیرفته باشد و اندکی ازانکه باقی مانده باشد صرع آرد و در اندک مدت بحسب رطوبت مابقی خود بخود منقضی شود و باید دانست که صاحب اسباب و علامات نوشته ست که ام الصبیان کودکان را عارض نمیشود مگر با حمی و حرارت مزاج و زائل میشود باستعمال مبردات و لهذا آنرا در صرع صفراوی شمرده و علاج واحد بیان کرده اکنون بدانکه هر صرعیکه بکودکان افتد بدین نام خوانند و لازم نیست که کودکان را بجز صرع صفراوی دیگر نیفتد زیراکه بعضی جهال همین ظن که صرع کودک خورد بام الصبیان مسمی است و علاج ان منحصرست بعلاج صفرا سوای تبرید چیزی دیگر استعمال نمیکنند و هلاک میسازند و این معنی خطا محض ست بلکه باید که استدلال باعراض کنند و بحسب هر سبب در معالجهٔ وی کوشند مثلاً اگر آثار صفرا پیدا بود آنچه در قسم اول در صرع صفراوی مذکورست بکار برند و ایضاً چیزهای سرد و تر در بینی چکانند و شیر بز دوشند و شیر بادر نجابت نیکست و در جای گاه سرد بدارند و اگر علامات بلغم ظاهر شود و این بسیار افتد آنچه در صرع بلغمی ست استعمال نمایند و هر چونکه باشد دایه را نیز در معالجه شریک سازند و از مباشرت با شوهر بازدارند و هر چه مضر بود چون آواز رعد و تفنگ باشد آن کودک را از استماع آن محفوظ دارند و کذلک چیزهای دیگر که موجب غلیان صرع بوده باشد فایده قسیا و ایرا خلسا و مرض کاهنی نیز

۴۲

ازبهار صرع ست و صرع صبیانی اقاذون نیز گویند معنی قیبا بطلان حس و حرکتست وایرافلسا مشتق ست از اسم برفلس ومعنا ش ام الصبیان

ست و در وجه تسمیه صرع بکاهنی اطبا را اختلافست قال الطبری وابو الفرج لان من المصروعین من یتکهن ویخبر بالکائنات کالکهان وقال

الفاضل العلامة انما سمی به لان الکهنة کانوا یعالجونه بالکهیانا وهو الذکر من عود الصلیب ومعنی قاذون حبلی نبت بیان تدبیر جامع النفع که

در سائر اصناف بکار برند هنگام نوبت باید دانست که مصروع زبان بیخاید پس باید که گروهه دوخته باشند از کرباس نرم و پنبه اندران نهاده هرگاه

صرع پدید آید آن گروهه را اندر دهان او نهند تا زبان او خاییده نشود و دهانش گشاده ماند وایضاً انگوزه و چند بیدستر نرم بسایند و بسکنجبین عسلی

بسرشند و در حلق او چکانند وایضاً کندش و خربق سپید و شحم حنظل و عصارهٔ قثاء الحمار و پلپل و شونیز و زنجبیل و مرزنجوش و فربیون و چند بیدستر

هر چه ازین ادویه بهم رسد بیامیزند و بسایند و در بینی مالند و عود فاوانیا در بینی دود کنند و اگر بسایند و در بینی دمند روا باشد و اینهمه بهر آنست که

زودتر با فاقت آید و عود فاوانیا که عود الصلیب را گویند بر بازو بستن مفیدست سائر مصروعان را خاصهٔ اگر بهم رسد و بوییدن سداب

اندر حالت صرع و بیرون آن مفیدست و کذلک چیزهای عطسه آورنده که در صداع بارد ذکر یافته است تکمید سر کردن موجب افاقتست **فائده**

بعضی طبیبان گفته اند که اگر عاقرقرحا بویند و در بینی مصروع دمند اگر عطسه کند امید به شدن توان داشت بعضی گفته اند که صرعیکه پس از رسیدن

آدمی به بست و پنج سال پدید آید دشخوار زائل شود خاصهٔ اگر مزاج دماغ بد باشد بالجمله صرع مرضیست مزمن او سبحانه جمیع مسلمانان را در حفظ

خود دارد از جمیع آفات بیان چیزها که در همه انواع صرع مضرست اندچیزها سریع الحرکة و براق وگردان نگریستن و بر جای بلند بر آمدن و

اندر گرمابه و مهب باد مقام کردن و سرما و سرد و گرمای گرم و جماع بسیار و خواندن بسیار و دویدن و اسپ تاختن و شیرینیهای سخت شیرین و

طعامهای سخت چرب و شراب کهن و نو و مستی و آواز برق و رعد و طعامهای غلیظ و گوشت جانوران بزرگ و شلغم و کرنب و گندنا و ترب

و سیر و پیاز و باقلی و عدس و جمله تره‌ها زیان دارد و جز او وهیه اما کرفس را خاصیتیست که صرع را بجنباند و غسل کردن باب گرم دماغ را سست کند

و ماده را بجنباند و آب سرد اخلاط بفشارد و همه میوه‌های تر و شیر همه جانوران و هر چه از شیر سازند ناموافق ست و هر چه بخار انگیزد چون پلپل و خردل

زیان کارست و اخلاط بدماغ بر آرد اما دارچینی و انیسون و کرویا مفیدست اخلاط را از دماغ فرو آرد و از رگها باد را بیرون آرد و بوی گوگرد و قیر

و قطران و بوی سوخته نامناسب ست و خفتن بر و در سخت بد باشد خاصه اگر بسیار خسپد و بر امتلاء خسپیدن و بیخوابی مفرط نیز مضرست و اگر باید رد

پیش مصروع دود کنند صرع بجنباند و اگر گوشت بز بسیار خورند بیم آن باشد که صرع تولد کند و اگر پوست بز بخویشتن اندر کشند و در آب شود صرع

بجنباند و چیزها خشم آورد و غم آورد خصوصاً اگر تجربه باشد بغایت ضرر دارد و بعضی اطبا در کاهو و کشنیز رخصت داده اند اما شیخ میگوید والله اعلم بالصواب

فصل در سکته و آن علتیست که ناگاه افتد و یکبار راه قوت حس و حرکت که از دماغ باندامها آید بسته شود و سائر بدن بیکبار شود و اندامها

جملگی باطل گردد و از حرکات جز حرکت دم زدن دیگر نماند و بیمار پشت باز افتاده بوده باشد که حرکت دم زدن نیز محسوس نشود و مسکوت مشتبه

شود بمرده و فرق در مسکوت و موتی باخر این فصل بتفصیل گفته آید و از آنکه سکوت لازم این جنس ست بسکته مسمی گشته و باید دانست که سبب کلی

این علت آنست که یکبارگی و بهمگی بطون شریفه دماغ سده افتد تام و کامل و مراد از بطون شریفه فضاهاییست که داخل مخ ست و پوشیده نماند

داخل مجوف ست و فضاهاییکه داخل ام جافی ست بر بهر واحد ازین فضاها لفظاً بطون اطلاق میکنند ... [illegible]

بطون شریفه و موجب سده دو آلی آنکه دماغ ... [illegible]

هرگز ... [illegible]

نوعی از سکته ... [illegible]

علتیست که ناگاه یکبار افتد و سور وزنج

سرد و یا گرم اندک اندک باشد صاحب ذخیره

میگوید که قول جالینوس درست ست که

سو آزاج اندک اندک باشد لاکن شیخ که در

قانون یاد کرده است ... [illegible]

حال آن ... [illegible]

اما انقباض دماغ که مودی بسکته شود انقباض کاملست که از سده فراهم شدن دماغ مجاری روح تمامه مسدود شود وکذلک امتلا زیرا که اگر سده
ناقص بودی بسکته نیفتادی و سهولت و صعبی علت بحسب ضعف و قوت سبب بقراط میگوید السکتة اذا کانت قویة لم تبرأ واذا کانت ضعیفة لم یسهل
برؤها و نشان صعبی و سهولت آن دشخواری و آسانی دم زدنیست اما پدید آمدن کف در دهن علامت عاجزی قوت باشد و از آنرا که علت صعبه بود
نه کف آرد نه خرخر کند و نه دم زند و شریانی که بحلق اوست بزند از بینی بیرون شود زود هلاک گردد و جالینوس گفته هر که بیفتد و حس و حرکت او باطل
شود اندر سکته باشد بلکه ممکن ست که اندر سبات بود و فرق در سکته و سبات در سبات و سکته و جمود و در جمود مربوط است و ایضا تقدم آثار سکته که
دوار و طنین ست و جز آن شاهد حال ویست و هر کرا در تمام بدن اختلاج افتد پس از سکته زود هلاک شود اکنون سکته را بحسب سبب جنسیه که دوا ست
بدو قسم بیان کنم امتلائی و انقباضی قسم اول در سکته امتلائی و این بر سه نوع ست نوع اول آنکه آماس دماغ بسکته انجامد بارد بود یا حار و علامت
و علاج این از فصل سرسام باید جست و باید دانست که در سکته ورمی ناگاه نمی افتد نخستین اعراض سرسام بظهور می آید بعده سکته می افتد مثلا
قرانیطس و لیثرغس مودی شود بسکته و باشد که بسبب ورمی سکته یا ضربه باشد و بالجمله سقطه ورمی بی تپ نباشد و تقدم سرسام یا سقطه و ضربه
مورمه شاهد حال اینست نوع دوم آنکه ماده بسیار غلیظ اندر تجویفها و منفذهای دماغ افتد و اگرچه آماس نکند اما راه فرو آمدن قوت حس و حرکت
نه بندد و این از بلغم اکثرست و از سودا اقل نوع سوم آنکه خون در بدن غالب باشد و رگها و شریانهای همه تن پر شوند و تجاویف و شرائین
دماغ ممتلی گردند بحیثیکه راه بر آمدن قوت روح حیوانی از دل بسوی دماغ و راه فرو آمدن قوت روح نفسانی از دماغ بهمه اندامها بسته شود و حرکت
شریانها فرو ایستد و دم زدن باطل گردد و همه اندام سرد شود و سکته افتد و بعضی این اختناق قلبی گویند بدانکه اگرچه علامات و علاج بحسب
هر سبب بارها ذکر یافته اما درینجا نیز گفته می آید مثلا اگر ماده بلغم شود علامتش ترهل بدنست و بیاض لون و کثرت بزاق اما بودن غطیط یعنی خرخر نشان
صعبی مرضست و علاج این بر دو وجه است یکی آنکه در آنوقت کنند دوم آنکه بعد از افاقت بکار برند اما آنچه در آنوقت کنند آنست که نخستین ماده
را بشیافات و حقنه منجذب سازند پس دماغ را گرمی رسانند و گاه باشد که قبل از حقنه بهر تلطیف خلط نیز مطلوب شود و تسخین دماغ آنست که
مشک و سداب و فلفل بو بیند و کندش و فلفل و جند بیدستر باریک سائیده در بینی دمند و نطول مناسب استعمال نمایند و تکمید یابسه یا رطب بکار برند
و اگر موی سر بسترند و جند بیدستر و خردل هردو بسایند و با سرکه گرم کرده طلا کنند دماغ را گرم کند و نیکوترین تدابیر آنست که قطعه نمد گرم کرده یا خشت
گرم کرده بر سر نهند یا کلاه نمد بپوشانند و تخته آهن خوب گرم کرده بالای کلاه گذارند و در تسخین موخر سر بیشتر کوشند و مهیجات قی استعمال نمایند یعنی
پر مرغ بروغن چرب کنند و در ایارج فیقرا آلوده بحلق اندر کنند تا قی آید اگرچه قی نیاید نیز خالی از نفع نخواهد بود و تا که روغن سوسن میسر آید پر مرغ بروغن
دیگر چرب نکنند که بغایت مفیدست و قی در سکته بلغمی سودمندترین اشیاست خاصة اگر در فم معده امتلا بود و روغنهای حاره چون روغن بدا
و سوسن و مانند آن که با موم مرکب ساخته باشند گرما گرم بر مهره های گردن و مهره های پشت بمالند و تریاق کبیر و مثرودیطوس در حلق ریزند
یا ماء العسل ممزوج ساخته بهر حیله که توانند و اگر تریاق و مثرودیطوس حاضر نباشد در طبیخ رازیانه و انیسون و کمون جلنجبین حل کنند و در حلق
ریزند صفت حقنه حاشا و شبت و برنجاسف و قنطوریون و سداب یابس و بید انجیر نیکوفته و تخم کرفس جمله را بجوشانند و صافی نمایند پس شکر
سرخ و مری و روغن زیت بیامیزند و نقل و تربد و بوره ارمنی و شحم حنظل و سقمونیا سروار و نموده حقنه کنند اما تدبیر پس از افاقت آنست که تا روز چهارم
یا هفتم یا چهاردهم بگذرد بحسب ضعف و قوت ماده هرگز در تنقیه توجه نکنند لیکن بهر نضج هر روز جلابی از انیسون و رازیانه و گاوزبان هریک درم و گلنگبین درم
و غذا نخود آب یا کبک یا تیهو باید ساخت زیره و دارچینی و مانند آن بکار کرده محمد زکریا میگوید جلنجبین را اندر سکته و فالج و لقوه سخت سودمند یافتم با اداو

شبانگاه مقدار یک باقلی اندر شراب حل کرده بدهند و آنچه بدان تنقیه ماده کنند پس از گذشتن روز چهارم یا هفتم یا چهاردهم ایارجات و حبهاست
که ملایم باشد و آن مکرر ذکر یافته و باید که در هفته یکبار یا دوبار تنقیه ماده نمایند موافق قوت و مزاج علیل پس از افاقت تا بیست و چهار روز همین تدبیر باید نمود
و بعده هر بامداد روغن بید انجیر یا ایارج الاصول و هند و بعلاج فالج رجوع نمایند و پوشیده نیست که در اغلب امر سکته اگر بگشاید بالقوه و فالج منتقل میگردد
و کذلک بسیار باشد که ماده فالج بسکته انجامد و هر گاه السبب تباهی خون بفصد بسیار حاجت آید و بفصد راحت یا بد بیم باشد که اگر در فصد تاخیری رود
و فالج یا سکته پدید آید لهذا گفته اند که اگر با سکته بلغمی نشان غلبه خون نیز ظاهر باشد فصد را مقدم باید داشت بر همه تدابیر و اگر ماده خون بود که در بدن
غالب آمده باشد چنانکه گفته شد علامتش آنست که رنگ روی سرخ مایل بکبودت بود مشابه بآنکه گلوی کسی را خفه کرده باشند و در پیشانی عرق آید
و ودا جین و رگها ممتلی نمایند و نفس بغرغره باشد و باید دانست که سکته دموی چون بگشاید بفالج منتقل نمیگردد لانه لا یخلص المسکوت منه الا با خراج الدم
علاج اگر نجات متوقع باشد در حال از هر دو دست رگ قیفال زنند و خون بسیار بگیرند و اگر مشاهده واجب کند رگهای گردن که آنرا ودا جین گویند نیز بگشایند پس ساق حجامت کنند یا کلی زده و پس از فصد و حجامت بستن و مالیدن اطراف صواب باشد و بسکنجبین و آب گرم غرغره کردن
سودمند و حقنه معتدل استعمال نمودن مفید و بعد ازین تدابیر بهر تقویت سر روغن گل و بابونه و سرکه بر سر نهند پس اگر باز حقنه معتدله استعمال
نمایند تا ماده ما بقی مستفرغ شود بهتر باشد و چون سکته بگشاید در تلطیف تدبیر کوشند و بر جلاب و کشکاب اقتصار دارند و بتدریج بگوشت تیهو و دراج و مرغ
متوجه گردانند طبیعت را و اگر ماده سودا بود علامت و علاج آن از باب صرع و من دونها بجویند و کذلک نشان ترکیب هر خلط از نشان هر واحد
ظاهرست و کذا علاجه **قسم دوم** در سکته انقباضی و علامت و علاج آن بحسب سبب ست و در اول تفصیل تعداد اسباب نموده شد و در فصل
صرع و کابوس بیان اسباب که مودی شد بانقباض دماغ بتفصیل ذکر یافته فایده از آنکه گاه باشد که مسکوت مشابه شود بمرده جالینوس میگوید که
صاحب سکته را تا هفتاد و دو ساعت دفن نشاید کرد اکنون بیان میکنم علاماتیکه فارق باشد در موت و حیوة مسکوت کالموتی و آن اقسام ست
یکی آنکه پشم ندف زده که در نهایت ملایمت باشد یا پر باریک از پرهای کبوتر هر چه ازین هر دو میسر آید بستانند و مقابل سوراخ بینی گذارند اگر متحرک شود
پشم یا پر علامت حیات باشد زیرا که بر تنفس مسکوت دلالت میکند اما انعم بنهجی باید کرد که شایبه حرکت اینها از تنفس مردم دیگر یا از باد نباشد دوم
آنکه در ظرف که بغایت رقیق الجرم باشد آب انداز ند پس آن ظرف را بر سینه نهند و بتعمق نظر بنگرند اگر نفس باقیست در آب حرکت محسوس خواهد شد سوم آنکه
بر خصیتین و مابین جالب و احلیل و زیر زبان و اندرون و بر مایل بجانب خلف شریانی واقع ست که تا ابقای حیات متحرک ست پس نباض را سر
انگشت برین شراین نهد و تفحص کند که متحرکست یا نه چهارم آنکه اگر حدقه روشن و براق نماید دلیل زندگی باشد پنجم آنکه در جایگاه روشن چشم
وی کشاده و نظر کنند که اگر در سیاهی چشم صورت ناظر منعکس شود زنده است و کذلک در جایگاه تاریک چراغ روشن کنند و مقابل چشم آرند اگر
عکس آن در چشم ظاهر شود زنده است اما هر گاه که جسد تعفن پذیرد محتاج باستدلال نیست لانه قدرات فصل در استرخا و فالج استرخا آنست
که عضلها و عصبها سست شوند و عضویکه حرکت آن بدان عضلها باشد بیکار گردد و یعنی حرکت و حس آن عضو برود و حس آن نیز زایل شود و یا بطلان
یا نقصان حرکت و حس بحسب قلت و کثرت سبب و ممکن ست که حس بر جا می باشد و حرکت باطل گردد بهر آنکه آفت اندر آلت حرکت افتاده باشد نه اندر
آلت حس و بدانکه گاه باشد که سبب در شعبه از شعبهای عصب افتد و عضویکه بآن شعبه تعلق داشته باشد مسترخی گردد و باقی اندام بسلامت باشد مثلاً حنجره یا مر
یا زبان یا مثانه یا معا مستقیم یا انگشتی از انگشتهای یا جزوی از اجزای اعضای مسترخی شود و حال آنکه باقی بدن صحیح و سالم بود و گاه باشد که سبب در جانب
نخاعی و دماغی یک شق بدن باشد و درینحالت نیمه بدن از سر تا پا مسترخی میگردد و این نوع استرخا را اکثر متاخرین ثقات فالج گویند و فالج لفظ تازی ست

[illegible] اگر [illegible] فالج [illegible] بعضی وگاه باشد که سبب اعصاب نخاعی یک شق باشد در نخالت نیمه بدن در طول [illegible]

[illegible] اعضا سر [illegible] باشد و باشد که پوست روی خدر شود از بهر آنکه عصب حس وی از نخاع رسته است و از مهره گردن بیرون

آمده کما قال صاحب الذخیره و نزدیک بعضی فالج آنست که استرخای در نصف بدن افتد طولاً مع سلامتی اعضا و جهه کما ذکر و آنرا که در وی

نیمه سر نیز شریک باشد فالج مع لقوه می نامند و خلع مینمایند کما قال صاحب الکامل وگاه باشد که سبب اعصاب نخاعی هر دو شق باشد و در [illegible]

تمام بدن مفلوج میشود بجز اعضا سر و این نوع استرخا را یونانیان ابولقیا گویند و در این استرخا ایضاً میتواند که پوست وی بحیثیت کما ذکر [illegible]

[illegible] که هرگاه استرخا عام باشد سبب منابت همه اعصاب دماغی و همه منابت اعصاب نخاعی باشد سکته بود و ایضاً باید دانست که قدما

در فالج و استرخا هیچ فرق نکرده اند و علی سبیل الترادف استعمال نموده اند و سبب کلی اندر علت دو است یکی آنکه قوت روح حساسه و محرکه اندر عصب

و عضلات [illegible] گذر [illegible] سبب سده که در وی افتاده باشد یا بسبب قطع عصب دوم آنکه اگرچه سده مانع النفوذ نباشد یا مطلق سده نبوده باشد

در قوتهای مذکور گذر همی کند لیکن [illegible] اعضا از اثر آن قوتها منفعل نگردد بسبب وقوع فساد در مزاج آن اعضا و موجب فساد مزاج یا گرمی یا سردی یا تری

[illegible] لیکن [illegible] حرکت [illegible] توق گواهی میدهد که با وجود استیلای حرارت [illegible] اعضا حس و

حرکت [illegible] باشد که مانع حس و حرکت تواند شد [illegible] مزاج روح است [illegible] روح را [illegible] کثیف کند استرخا

[illegible] و [illegible] در روغنهای گرم زائل شود و [illegible] اعصاب [illegible]

[illegible] مزاج روح است

[illegible] استرخا [illegible] یک شق بدن [illegible] شدن عصب [illegible] علی العموم هفت است یکی آنکه عضو

[illegible] حساسه و محرکه است بسته شود و آن عضو [illegible] بی حس و بی حرکت گردد و این [illegible] چون بند

[illegible] زائل شود دوم آنکه رطوبتی غلیظ [illegible] اندر عصبها [illegible] قوتها بسته شود و باید دانست که غلظ قوام این رطوبت بدان حد نباشد که در جرم

عصب [illegible] استرخا [illegible] چنانچه در فصل تشنج بتفصیل گفته آید لیکن میتواند که آنجا ماده مختلف القوام بود و هم استرخا

[illegible] و هم تشنج [illegible] در طول [illegible] در عرض [illegible]

سوم آنکه اندر نخاع یا اندر اعضا [illegible] ماده آماس [illegible] بسبب انضغاط منفذ قوتها بگیرد چهارم آنکه بر اصل عصبی سقطه یا ضربه

[illegible] بسبب [illegible] منفذ قوتها بسته گردد پنجم آنکه مهره از مهره های گردن یا از مهره های پشت از جای بلغزد و بدان سبب منفذ قوتها بسته شود

[illegible] باید دانست که اگر مهره [illegible] میل کند بسبب انضغاط عصب زیرا که [illegible] بر پهلوی مهره است و چون مهره

[illegible] زائل شود [illegible] از نخاع [illegible] سبب انسداد منفذ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بحس و لمس تواند انست و پیش از ان دردی بوده باشد و اگر ورم نرم بود نرمی تب و وجع شاهد وی است و خدر نیز یار میباشد و در هنگام حرکت زیاده میشود
و استرخا که سببش ورم گرم بود علاج پذیر نیست و علامت استرخاء سقطی و ضربی و زوال فقراتی و خلعی و قطع عصبی وجود سبب و ایضا خروج زائد و حفره
مفصل احساس کردن نشان انخلاع مفصل ست و تقصع ظهر و رقبه و خروج صدر اگر زوال بسوی داخل بود و تحدب ظهر و رقبه اگر زوال بسوی خارج بود
از نشان زوال فقرات ست و علامت غلیظی عصب و غلبه خشکی که با استرخا انجامد آنست که حرکت انبساط و انقباض هر دو بدشواری تواند کرد و علامت آنکه
سببش مکثف شدن عصب باشد بواسطه رسیدن سردی تقدم سبب و علامت آنکه سببش سوء مزاج سرد ساذج یا تر ساذج باشد آنست که علت بتدریج
افتد و حس لمس باقی است یا قوتی از درد که عصب را گرم کند بدان گواهی دهد و کذلک آنچه که از ترکیب و سبب افتد احوال وی پوشیده نیست مثلا نوشیدن
آب شدید البرد و سیر کردن در برف و ایستادن در آب از نشان سوء مزاج بارد رطب ساذج ست جالینوس میگوید که مردی شکار ماهی میکرد پس بسبب آن
مواضع که بر زهار و مثانه است سرد شد و اعضاء مثانه مسترخی گشت و بول و براز او بی اراده بیرون می آید و علامت استرخاء رطوبی که سببش بلغم بود آنست که
حرکت و حس هر دو باطل شده و یکبارگی افتد بی وقوع سقطه و ضربه و قطع و قاروره سپید مائل بکدورت و غلیظ القوام بود و استرخاء رطوبی بیشتر افتد و
بفالج میکشد [illegible] استرخاء [illegible] که هر طول [illegible] بدن افتد و علامت استرخاء دموی آنست که اکثر ممتلی باشد و نبض و رنگ چشم و روی بران گواهی دهد
و استرخا که از پی قولنج و صرع و سکته و اختناق الرحم افتد علامتش وقوع استرخاست عقیب این امراض و این را استرخاء بحرانی گویند و علت قولنج بسیار با شدت
[illegible] شود و باسترخا و تشنج منکبین و رکبتین قال صاحب الکامل قد رایت قوما کان بهم قولنج شدید الالم فانخلع منهم المنکبان و منهم من خلع منکبیا و رکبتا
و منهم من [illegible] جالینوس میگوید که در زمان [illegible] بسیار علت قولنج افتاد و هر کدام که خلاص یافت اطراف وی مسترخی شده بود و علامت استرخاء
هر عضو پوشیده نیست و استرخاء زبان [illegible] مثانه و معاء مستقیم هر یکی در جایگاه خود گفته شود اما نشان استرخاء مثانه و معاء مستقیم آنست که بول
و براز بی اراده بیرون آید [illegible] و دفع نتواند کرد و باید دانست که هرگاه عضو مسترخی برنگ خویش بود و لاغرتر و کوچکتر
نبود [illegible] امید داری باشد کذا قال الرازی اذا کان العضو المفلوج شدید الهزال اصغر فلا علاج له و ان کان خصبا علی لون البدن [illegible] علاج
اگر فالج بلغمی بود در ابتدا [illegible] علاج [illegible] مشغول نباید شد [illegible] تا روز چهارم یا هفتم یا چهاردهم [illegible] کما قال [illegible] لا یسقی
المفلوج شیئا من الادویة القویة الی الرابع او السابع او الرابع عشر لانی رایت سقی الادویة المسهلة فی اول الامر کثیرا ما یزید فیها لکن [illegible] ست
و حقنه نیز اندر ابتدا بعمل آرند و لازم آنست که چیزی ماده را لطیف کند چون انیسون و تخم شبت و نانخواه و فودنج و تخم کرفس و بیخ بادیان و بیخ کرفس و بیخ
اذخر و بیخ [illegible] و بیخ کبر در آب بجوشانند و طبیخ وی صاف نموده و سکنجبین در وی حل کنند و [illegible] بنوشند و پس از نضج و تلطیف و مرور روز چهارم
یا هفتم یا چهاردهم [illegible] بادویه مسهله اقدام نمایند و آنچه [illegible] حب [illegible] ست و حب [illegible] و مانند آن [illegible] کردن نیز مفید ست و بعد از تنقیه [illegible]
و اعضاء را بروغنهای گرم [illegible] و مانند آن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مزاج نبود زیرا که اگر فصل و سال و عمر و قوت مساعد باشد خاصةً آنجا که بیمار حامی البدن و احمر اللون و جوان بود باید که آغاز علاج بفصد کند بهر آنکه
خون مرکب از همه اخلاطست در حال کمتر شود و سبکی حاصل آید بهر تقلیل لکن آنجا که ماده بلغم صرف بود و احمر اللون و حرارت و گرمی در بدن نباشد اما بهر تقلیل
رطوبت فصد خواهند کرد سزاوار آنست که پیش از فصد بیک ساعت یک شربت تریاق یا مثرودیطوس یا سنجرینیا یا انقرویا اندر شراب کهن یا اندر ماء العسل حل کرده
بدهند پس فصد کنند و آنجا که گرمی در مزاج بود فصد کنند یا نکنند لیکن واجبست که نخستین در تسکین حرارت کوشند مثلاً سکنجبین بنوشند و زیرباج تناول کنند و
روغن گل و سرکه آمیخته بر سر نهند و پس از آنکه حرارت زائل شود بعلاج فالج توجه نمایند کما قال الشیخ اذا اجتمع الفالج والحمی فاخر الفالج و السکنجبین نعم
نعم الدواء فی هذا الوقت قال جالینوس اذا سالت الرطوبات من الدماغ الی الاعصاب فی الفالج و اللقوة اعقب حرارة فی المواضع وقد یحمی مزاج
الجانب السلیم فقط و قال الشیخ قد یعرض لشق السلیم ان یکون مشتعلاً کانه فی نار و الآخر المفلوج کانه فی ثلج و آنکه یک شق مفلوج سرد بود و شق سلیم
گرم باشد دو وجه دارد یکی روح نفسانی بواسطه انسداد از یک شق بدن که مفلوجست آنچه درین شق نافذ میشد نیز بجانب شق سلیم مندفع گردد و بدین سبب
شق سلیم گرم شود دوم آنکه باشد که شق مفلوج بسبب وقوع ضعف در وی نتواند جذب خون نمودن پس بالضرورة بقیه وی نیز بجانب شق سلیم متوزع شود
و روح نیز تبعیت کند لانه حامله و حال آنکه بعید نیست که استعمال ادویه سخنه که بدان علاج میکنند در بعضی حمی شود و پوشیده نیست که اثر دوا در جانب صحیح
بالضرور بیشتر است فائده تا گرسنگی صادق نشود غذا نخورند و تا تشنگی سخت پدید نیاید آب ننوشند و اگر بجای آب بر ماء العسل اقتصار ورزند بهتر
باشد و از اغذیه هر چه لطیف و مناسب بود تناول کنند مثلاً قدری نان با ماء العسل یا نکرده و آنجا که قوت ضعیف بود نخود آب بیان کرده و تیهو و دراج
و تدرو و مرغ بچه و مانند آن تواند داد و شراب بغایت مضرست زیرا که ماده را بعصبها فرود آرد و نیز در معده وی ترش و سرکه گردد و سرکه بدترین اشیاء است
اعصاب را اما در ابتدا مهما امکن در تقلیل غذا کوشند و باندکی آب گوشت با زیره و دارچینی بسازند و آنجا که حرارت در بدن باشد بهتر از زیرباج هیچ نیست
زیرا که هم حرارت را فرو مینشاند و هم بلغم را قطع میکند صفت زیرباج که درینجا و در آنجا که حرارت بود بکار آید بگیرند پیاز سفید یک عدد و با زیره مناسب قدری
پس قطع کنند و بکوبند و در روغن بادام شیرین بریان کنند تا پخته شود پس قدری آب که توان خورد بالای وی آمیزند و دو جوش دهند و بعد از آن اندکی
سرکه و شکر و قدری انگامه بیفزایند و به فلفلی زیره و کشنیز خشک خوشبو ساخته تناول کنند و مغز خرگوش بریان کرده خداوند رعشه و فالج را سود دارد
و چلغوزه با عسل بخاصیت مفید است صفت حبی که در پاک کردن اعصاب هیچ دارو برابر این نیست بگیرند صبر و شحم حنظل از هر یک ده درم
فربیون پنج درم مقل ده درم حب کنند چنانچه رسمست و نخستین مرتبه دوازده قیراط دهند و یکهفته دیگر بگذارند و هفته دوم هیجده قیراط باز یکهفته
دیگر مهلت دهند و هفته سوم بیست و چهار قیراط دهند و همچنین یکهفته فرو میگذارند و برین اندازه می افزایند تا به سی و شش قیراط رسد صفت
حبی که محمد زکریا میگوید منفعت این بزرگست و زود اثر کند بگیرند انگوزه و جند بیدستر و شحم حنظل و قنطوریون باریک از هر یک نیم درم مقل چندانکه
داروها بدان حب کنند و این جمله یک شربت باشد و از پس استفراغ محجمه آتش بر سرها و عضلها نهادن و اندر گرمابه خشک و ریگ گرم و اندر آبهای
گوگرد و آب دریا نشستن و ریاضت کردن و گرسنه بودن و صیحه زدن و بآواز بلند قرآن خواندن و بانگامه خردل غرغره کردن همه مفید است صفت حقنه که
قبل از استفراغ و بعد آن بعمل توان آورد بگیرند شبت و مرزنجوش و اکلیل الملک و جند بیدستر و حاشا و بیداانجیر [illegible] و انجیر و بیخ [illegible] و قنطوریون یک یک [illegible]
و جمله را در آب بجوشانند و صاف نمایند پس اصل انگامه و زیت کهنه و شحم حنظل افزوده حقنه کنند و باید دانست که هیچ آب گرم بر عضو مفلوج نشاید ریخت
جز آب دریا و آب معدن گوگرد بهر آنکه آب شیرین چون گرم بود ماده را منتشر کند و عصبها را نرم نماید و بسیار باشد که آب سرد عضو مسترخی را قوی تر کند
بهر آنکه ماده رقیق باشد چون سردی آب بدو رسد فراهم آید و ابن ماسویه گوید بسیار دیدم که مفلوج را اسهال افتاد و فالج زائل شده و اگر استفراغ بسبب خون باشد فصد کنند

قوله کما قال الشیخ الی آخره [illegible]

۴۸

ودیگر تدابیر بحسب احتیاج بکار برند و قال شارح الاسباب هذا مورد الابحاث ای وقوع الاسترخاء عن الدم واگر استرخا بسبب قطع عصب افتد
لا علاج له واگر استرخا بسبب ورم گرم واقع شود فصد کنند واگر مانعی نبود و در ابتدا فوفل و صندل و اقاقیا و مامیثا و مانند آن هر چه رادع بود با آب عنب الثعلب
یا برگ کدو ضماد نمایند و در تزاید چیزیکه رادع و محلل هر دو داشته باشد چون آرد جو و آب کشنیز تر و روغن گل آمیخته و در انتها تا انحطاط مرخیات محلله چون بابونه
و برگ چغندر با روغن آس و شمع مصفی آمیخته استعمال نمایند و محل استعمال این ضماده موضع ورم است نه عضو مسترخی واگر ورم سرد سبب استرخا باشد باید
که بر عضو متورم حب الغار و میعه یابسه و مر و جوز السرو و زعفران و جند بیدستر و شبکالی و روغن قسط که شمع در وی گداخته باشند بمالند و نیز مدر دوا استعمال نمایند
اگر سبب استرخا سقطه و ضربه بود و بتشنج و قطع عصب انجامیده باشد باید که بهر تنقیه بدن فصد کنند و مسهل دهند و ادویه محلله مقویه چون وج و جاوشیر و
جند بیدستر و فرفیون با شمع و روغن گل آمیخته بر جائیکه سقطه یا ضربه رسیده باشد بچسپانند و حکم باستعمال ادویه محلله بهر آن کرده اند که اطلاع بر ورم حاصل
نمیشود مگر در انتها جالینوس حکایت میکند که مردی از مرکبی افتاد و صلب وی بر زمین رسید و هر دو پای وی مسترخی گشت پس اطبا خواستند که دوا بر پای
وی نهند و من منع نمودم و بر موضع وقوع سقطه استعمال دوا فرمودیم ورم ساکن گشت و درد خلاصی یافت واگر زوال فقار سبب استرخا شود علاجش
رد فقار است و کذلک بعلاج خلع متوجه شدن آنجا که خلع مفصل باسترخا انجامد واگر سوء مزاج ساذج باعث این مرض بود علاج تبدیل مزاج عضو است
بهر وجهیکه مناسب آید محمد زکریا میگوید مفلوج را دیدم که بسبب فالج او روزه داشتن حرارت بسیار بود و دوا ایارج فیقرا داد رنجی عظیم بدو رسید پس بگرمابه
بردند و تدبیر ماهی طلب پیش گرفتند شفا یافت علاج استرخا و زبان و حنجره و مری و جز آن هر یک در فصل خود گفته شود و علاج استرخا بحرانی آنست که روغنهای
معتدل الحرارت چون روغن نرگس و سوسن و بیدانجیر و ناردین بمالند و کذلک چیزیکه مقوی عضو و مانع انصباب باشد چون بابونه و اکلیل الملک و مرزنجوش و آب
کاسنی و مانند آن که قدری تبرید داشته باشد آمیخته بمالند مفید است و روغن نارجیل خوردن و بالیدن مجرب است صفت حب منتن کبیر که فالج و لقوه و تشنج
و وجع مفاصل بارد و بلغمی را مفید است ایارج ده درم شحم حنظل و شیرم و قنطوریون دقیق و ماهی هره از هر یک پنجدرم فرفیون دو درم و نصف جند بیدستر و زنجبیل
و حلتیت و سکبینج و جاوشیر و شیطرج و خردل و فلفل از هر یک یکدرم با آب یا هر چه مناسب داند حب سازند و بقدر احتیاج بدهند صفت حب منتن صغیر بارد
که در ایام گرما و بگرم مزاجان توان داد شحم حنظل ربع درم کثیرا ثلث درم سورنجان و بوزیدان و ماهی هرج از هر یک نصف درم آن جمله یک شربت صفت
حب شیطرج تربد ده درم صبر سقوطری بیست درم زنجبیل و خردل سفید و ملح هندی و وج و شیطرج از هر یک دو درم دار فلفل و عاقرقرحا از هر یک یکدرم فانید
چهار درم کوفته و بیخته با آب کرفس یا چیزی دیگر حب سازند شربت سه درم فصل در تشنج اسمی است باسم لازم و آن آنست که در عصب آفتی میرسد
و بدان سبب عضلات بسوی مبادی خود متحرک شوند پس عضو بجای کشیده گردد و بسرعت فراهم نیاید بشرطیکه سبب قوی بوده باشد و آنجا که سبب ضعیف
میباشد عضو بلا علاج بهیئت خود راجع میشود بسرعت چنانچه در تثاوب مشهود میگردد و کذلک در صرع و از آنکه گاه باشد که ابخره ریاحیه تشنج آرد و گاه امتلا
عصب از خلط و گاه خالی شدن عصبها و عضلها از رطوبت بسبب غلبه یبوست و گاه رسیدن بیخی بعصب حاسه یا بدماغ بی آنکه امتلا و خشکی را
در وی دخلی باشد موجب تشنج باشد لازم آمد که تشنج را بچهار قسم بیان کنم قسم اول در ریحی که مسمی است بعقال و علامتش آنست که ناگهان وقفه
واقع شود و باز بسرعت مفارقت کند و تثاوب از این قبیل است کما قال التثاوب تشنج یحدث فی عضلات الفک من ابخرة ریاحیه سریعة التحلیل علاج
اگر بسبب غلظ ابخره تشنج بسرعت مفارقت نکند بهر تحلیل ابخره ریاحیه روغنهای محلل مرطب بمالند قسم دوم در امتلائی که تشنج رطب نیز گویند و این از ماده غلیظ
بیشتر افتد و طریق حدوثش از بلغم یا سودا چنان است که مواد مذکوره در فرج اعصاب آید و عصب را ممتلی و منتفخ سازد و در عرض بیفزاید و عصب در طول نقصان گیرد
و در عرض بیفزاید و تقلص عبارت از همین است و ظاهر است که هر گاه عصب متشنج شود عضویکه حرکت او بدان عصب منوط است منبسط نتواند شد فاما ماده بلغمی که عصب

۴۶

و تشنج آرد و استرخا از لزوم وی نیست زیرا که تا ماده در جرم عصب و جوهر لیفها و عضلها نفوذ نمیشود و عضو مسترخی نمیشود بخلاف تشنج که در حدوث وی وقوع
ماده در خلال عصب کفایت کند لیکن اگر ماده مختلف القوام بود ممکن است که هم تشنج افتد و هم استرخا اما طریق حدوث تشنج از خون چنانست که عضله بیاماسد
و ماده اندر میان لیفهای عصب درآید و خود را جای کند و بدان سبب پهنای عصب زیاده شود و طولش ناقص گردد و میتواند که بطریق ندرت صفرا نیز تشنج خون
تشنج امتلائی آرد و تشنجیکه از پس تپ گرم پدید آید بواسطهٔ آنکه ماده که از حرارت تپ گداخته شده باشد به عصبها و عضلها فرود آید نیز از انواع امتلائیست
بخلاف آنکه عقب تپ گرم بواسطهٔ افنای رطوبت اصلی افتد که او از انواع تشنج یابس است علامت آنچه از بلغم افتد نشان وی آنست که بیکبارگی عارض
شود تشنج و ثقل و کسل و خصوصا عند الحرکة و تمدد جلد و عریضی نبض و غلیظی قاروره و سپیدی رنگ بدن و ترهل گوشت و نرمی و سردی ملمس و فربه بودن
و تشنگی و بسیاری خواب و سستی اعصاب پیدا باشد و ایضا تقدم تدابیر مولد بلغم از نشانها اینست و آنچه از سودا افتد نشان سودا که بارها ذکر یافته گواه وی است
و آنچه از ورم دموی افتد یا احیانا از ورم صفراوی آثار اورام مذکور از وجود ثقل و وجع در دموی و ضربان و حرقت در صفراوی و من وجوه نهاکه از لوازم صاحب ورم
است پوشیده نیست و آنچه از پس تپ گرم افتد بواسطهٔ سیلان ماده تپ به عصبها نشان وی تقدم تپ گرم است و از آثار دیگر اسباب مخطی هر دو و در
فرق در میان آنچه از پس تپ بواسطهٔ فنای رطوبت افتد آنست که تشنج خشک بتدریج می افتد خاصه آنچه سببش فنای رطوبت بود و حال بشره بران گواهی دهد که روز
بروز در ذوبان است علاج در بلغمی نخستین بهر نضج ماده هر صباح ماء الاصول و هندبا و گلنگبین یار کرده و بعد از نضج تنقیه بلغم کنند با ایارج فیقرا و مانند
آن که در امراض فالج ذکر یافته اما باید که استفراغ بتدریج و بدفعات کنند با دویه که سخت قوی نباشد و حکم تدریج استفراغ در سائر امراض اعصابی آنست که
اعصاب اعروق نیست تا ماده بعنف جذب و دفعةً بیرون آید بلکه ماده عصبی بسبیل ترشح مستفرغ میشود پس واجب است که استفراغ نیز بتدریج
کنند تا هم ماده بر سبیل ترشح دفعةً بعد دفعة بیرون همی آید و قوت نیز بحال باشد و پس از تنقیه روغنهای گرم چون روغن قسط و سداب و یاسمین طلا کنند و
گاه گاه جندبیدستر و فرفیون و عاقرقرحا اگر در این روغنها بسایند بهتر عمل کند و غذا بحسب تقاضای قوت بنحویکه بالا ذکر یافته است تواند بود و در سوداوی نیز بعد از
نضج تنقیه کنند و بعد از تنقیه ترطیب و منضجات و منقیات سودا بارها ذکر یافته و در آنچه سببش ورم عصب بود آنچه در استرخا رومی گفته شد و هر چه در اورام اعصاب
گفته آید بکار برند و مراعات هر خلط در استفراغ و تطلیه مرعی دارند و در آنچه از پس تپ گرم بسببیکه گفته شد واقع شود قی و اسهال کفایت کند و این نوع اسلم
باشد قسم سوم در تشنج یابس که استفراغی نیز گویند و علامات این قسم لاغری و یابرکی عضو متشنج است و اسباب مجففه چون استفراغات عنیفه و تعب و بیداری
و گرسنگی مفرط و تپ حاد محرق نخستین اتفاق افتادن وی ایضا از نشانهای این قسم است که بتدریج افتد و چون عضو متشنج را روغن مالند بزودی خشک شود بخلاف
امتلائی که دفعةً واقع میشود و عضو بسرعت روغن جذب نمیکند و از آنکه تا که ماده رطوبت اصلی نیست نشود و دماغ و اعصاب سوخته نگردد تشنج یابس نیفتد گفته اند
که لا یبرا الا فی الصبیان و الشبان بطریق الندرة و بطول الزمان علاج در ترطیب بدن کوشند و بیشتر عنایت بسوی عضو متشنج تا و دماغ مصروف دارند و آنچه از آن باشد شیر خر
و شیر بز تازه با ماء الشعیر و لعاب بهدانه با شراب بنفشه و شراب نیلوفر انداخته و روغن تخم کدو و روغن بادام شیرین یار کرده بنوشند هر چه از اینها میسر آید و یا بچه مرده و مرغ
با اسفاناخ که بروغن بادام پخته باشند تناول کنند و سمک رضراضی و حسوا که از لعاب گندم و شکر سپید و روغن بادام ساخته باشند همه مفید است و در آبزن نشستن
و قیروطی مرطب بدن خصوصا بر عضو متشنج و الیه ... نطولات و ضمادات از ادویه الطبیخ و نطول سازند بنفشه است و برگ کاهو و تخم خطمی و برگ
و برگ بید و کدو و نیلوفر و او ... ضماد سازند بنفشه خشک خطمی ... با لعاب اسپغول و روغن کدو یار کرده صفه قیروطی بکنند ... گاو ...
سپید و روغن بنفشه بگدازند پس شیر زنان ... خورد ... باشد ... شیر خوردن ... استعمال ادویه ...
میباید و بالجمله آنچه در دق گفته آید مناسب این نوع است در ترطیب ... مطلوب است و اگر ... شیر ... روغنها و ضمادها بر اندام

تا باید که بعد تنقیه این دوا ... دست ... ذکر ده مقدار ... بضم اول و سکون نون ... الادویه و مشهور ... گرم و خشک ... آنست ... زان زرد و آشامیدن ... افیون خورده باشد ... رعشه و خدر و فالج ... هندی ۱۲ ... فی الصبیان الی آخره ... این علت ... جوانان مخصوص

۵۰

بکار برند چه ورا امتلائی و چه در تشنجی قسم چهارم در تشنجی که سببش رسیدن ایذا بود به عصب یا بدماغ بی آنکه امتلا و یبوست و ریح را در وی مدخل باشد

و آنچنان باشد که بر جرم عصب ازین داخل یا خارج المی رسد و بدان سبب عصب انقباض کند و بگریزد بمبدا خود و مجتمع شود در ذات خود برای دفع موذی پس

تشنج افتد و عام است که رسیدن ایذا بر عصب بیواسطه و بمشارکت عضو دیگر بود و چون رسیدن نیش موذی عصب و قطع عصب و لذع خلط و مانند آن

و یا بمشارکت عضو دیگر و از تاذی دماغ بود و این همه مفصل گفته آید اکنون بدانکه این قسم مشتمل است بر دو نوع یکی آنکه عضله یا عصب بریده شود بنحویکه

علاقه باقی باشد زیرا که انقطاع تام موجب استرخاست نه تشنج دوم آنکه خلط حاد لاذع یا اکال بر عصب افتد و بدان سبب عصب فرار کند بمبدا خود

سوم آنکه بر عصب گزند رسد از نیش کژدم و رتیلا و زنبور و مانند آن و از کیفیت سمیه اش مبدا اعصاب که دماغ است متضرر شود و بالضرور عصب

تبعیت کند و رجوع بمبدا نماید و تشنج پیدا آید چهارم آنکه ادویه سمیه چون افیون و شوکران و مانند آن خوردن اتفاق افتد و حدوث تشنج از شرب اینها

یا بسبب منجمد و کثیف شدن رطوبت یا بسبب کیفیت سمیه که متضرر سازد دماغ و اعصاب را قال الشارح و هما ای الافیون و الشوکران مع اسهامها یحدثان

التشنج باجماد الرطوبة و تکثیفها اما بکیفیة سمیة مضادة للبدن فیتاذی منها العصب او باشد یا ینقبض فی ذاته و یفر نحو مبداء پنجم آنکه سردی شدید بر اعضای داخلی

یا خارجی بعصب رسد و بدان سبب عصب مجتمع و منقبض شود و تشنج افتد ششم آنکه فی خلط رنجاری اتفاق افتد و بسبب شدت لذع و سمیت ماده عضو

متاذی شود و منقبض گردد بر سبیل تشنج پس در عضویکه متصل و مجاور عصب است تشنج پیدا آید بسبب مشارکت هفتم آنکه خلط مراری منصب شود بر فم معده

که قوی الحس است و پس از شدت لذع وی در عضو بمشارکت تشنج پدید آید بطریقیکه در فی خلط زنجاری گفته شد هشتم آنکه علت معده شود و تشنج اعضا

که فیما بین آن اعضا و معده مناسبتی باشد از آنست که در بسیاری گاه باشد که عضلات ساق و ساعد تشنج شود زیرا که مابین اطراف و معده مناسبت

و مشارکت کما صرح بها جالینوس فی اغلوقن و لهذا سرد میشوند اطراف بسردی معده و گرم میگردد معده بگرم کردن اطراف نهم آنکه عارض

شود علتی در رحم یا مثانه یا اوعیه منی و بسبب مشارکت دماغ متضرر شود و تشنج پدید آید و وجه تضرر دماغ از علت این اعضا بار با ذکر یافته دهم آنکه کرمها

شکم موجب تشنج شود و وجه حدوثش یا اینست که روده با واسطه لذع و ایذا رسیدن کرمان منقبض و متشنج گردد پس عصبیکه مشارک ویست نیز تشنج شود و بعضو

آن عصب بدو پیوسته است ضرر پدید آید یا آنکه ابخره منبعثه متعفنه از کرمان مرتفع شوند بسوی معده و دماغ پس معده و دماغ متاذی گردند و متشنج

شوند و خود را درهم کشند علامتهای نشان قطع تقدم وقوع ویست و نشان خلط لذع و اکال وجود وجع لاذع و حکاک است و نشان لسعه

و شرب افیون و شوکران که هیچ جبلی گویند و برو شدید و فی زنگاری تقدم سبب است و نشان ریختن صفرا بر معده ظهور صفراست در قی و بودن غثیان

و حرقه در معده و نشان امراض معده و رحم و اعضا عصبیه وجود آفتست در آن عضو و نشان کرمان برآمدن وی از امعا احیانا و دیگر آثار هر یک

در محل خود ذکر یافته علاج در ازاله و منع سبب موذی کوشند مثلا در آنچه از قطع عصب بود هر چه در اورام و تفرق اتصال عصب گفته خواهد شد بکار برند

و در آنچه از خلط حاد لاذع بود استفراغ خلط کنند و تبرید عضو با ضمده و نطولات و ادهان جز آن و آنچه از لسع و شرب ادویه سمیه بود هر چه در فصل

دافع السموم گفته آید بعمل آرند و برخی در فصل صرع نیز گفته شده و در آنچه از برودت شدید بود روغنها و نطولها و ضمادهای گرم بعمل آرند و هر چه بهر دفع ضرر سرما آخر

کتاب گفته آید استعمال نمایند و در آنچه از فی زنجاری افتد [illegible] معده بود [illegible] کنند اگر باقی باشد [illegible] معده و تقویت [illegible]

هر چه در باب فی گفته شود بکار برند و فی زنگاری تنها مهلک است [illegible] و تشنج و در آنچه از [illegible] معده تشنج گردد [illegible] معده برند

و بسیار باشد که انحدار غذا و سکون لذع منقطع شود [illegible] التشنج [illegible] بمشارکت باعث تشنج

بوده باشد تنبیه آن عضو که محل خود مضبوط است توجه نماید و [illegible] و در آنچه از کرمان [illegible]

فائده در صرع گفته شد که تشنج صرعی یا از امتلا افتد یا از انقباض اما یبوست را در وی مدخلی نیست لیکن باید دانست که در تشنج صرعی ماده در نفس عصب
نمیباشد تا عصب در عرض بیفزاید و بدان سبب تشنج افتد زیرا که اگر چنین بودی تشنج بزودی نمیکشود بلکه امتلا یا انقباض در دماغ که منبت اعصابست موجب
تشنج میگردد و تشنجیکه بسبب ترس عظیم یا غم عظیم واقع شود وجهش آنست که عند خوف و غم روح بباطن راجع میشود و بتبعیت وی عضلها متقلص
میگردد و تشنج پدید می آید و این تشنج کمتر اتفاق می افتد **فصل** در تمدد و کزاز باید دانست که تمدد عبارتست از تشنج شدن عصب از هر دو جانب
از انست که عضو متمدد راست می ماند و بجانبی نمیگردد و پس گوی یا تمدد مرکبست از دو تشنج کما قال ابقراط التمدد مرکب من التشنج الخلفی و القدامی و لهذا تمدد
از تشنج بسیط بدترست زیرا که طبیعت احتمال اینهمه تعب نمیتواند کرد و بروز چهارم بحران میشود و تا شدن بحران خطر هم دارد کما قال ابقراط من اصابه
تمدد فانه یهلک فی اربعة ایام فان جاوزها یبراء و باید دانست که تمدد باین حیثیت که منع میکند انقباض را چنانچه تشنج منع میکند انبساط را ضد
تشنج ست و باین جهت که چنانچه تشنج از امتلا و استفراغ و اذیت می افتد این نیز واقع میشود بهمان اسباب مشارک ویست اگرچه من حیث
بعض الاسباب نیز مباینت وارد اما اسباب تمدد و کزاز بسیارست یکی آنکه رطوبت بارده در میان لیفهای عصب در آید و منجمد شود و بدان سبب عضو
منقبض و منعطف نتواند شد و حال آنکه در طول نقصانی راه نیافته باشد و انجماد رطوبة در لیف عصب عام ست که بنفسها باشد یا بمعاونت مبرد داخلی
یا خارجی داخلی چون شرب افیون و آب شدید البرد و مانند آن و خارجی چون ملاقات برف و هوا سرد و آب سرد و وضع مخدرات و گاه باشد که رطوبة
اندر میان لیفها عصب و عضله گذر یابد چنانکه هم بر شکل لیفها بدراز گذرد و اندر پهنا جای کمتر گیرد و هیچ ماده استرخا لیس بدان سبب در درازی عضله نقصانی
پدید نیاید اما فرق درین تمدد و استرخا آنست که ماده استرخا ترو رقیق باشد و عصب را آغشته کند و هیچگاه از رقت نمی بر آید و ماده تمدد پس از نافذ شدن
در میان لیفها بسببی لازم ست که صلابت و فشردگی پذیرد و بسبب صلبی و فشردگی حرکتهای عضو و بطلان گیرد و گاه باشد که ماده تمدد هنوز اندر عضله
جای نگرفته باشد لیکن تنج و یک عضله رسیده باشد که بهانجا بیفشرد و صلب شود و حرکت انقباض را باطل کند دوم آنکه ماده در اصل و مبدا عصب افتد
پس عصب آن ماده را از خلف خود بجانب خلاف مبدا که اقتضا طول ست دفع کند و بدان سبب بهمان حالت بماند و نتواند منقبض گشت سوم
آنکه بسبب رنجی و المی رسد و بدان سبب عصب تنفرا عن موضع الالم در طول فرار کند بر سبیل تقلص و هم باز آمدن و این نوع عارض نشود مگر از قی مفرط
یا از گزیدن حیوانات زیانکار یا از زخمیکه بر عصب رسد اما در قی بهر آنکه هرگاه ماده لذاع بحرکت قی بسوی معده رسد و فم معده از وی متاذی شود و عصب که
مشارک ویست بجانب مخالف گریز کند و کذلک هر سببی که باعث ایلام عصب گردد و عصب از آن موضع بجانب دیگر فرار می کند چهارم آنکه یبوست و خشکی غلبه
کند پس رطوبتهای اصلی که اندر میان لیفها اعصاب و عضلاتست بتحلیل خرج شود و بالضرور پهنای عصب و عضله فراهم آید و در طول بیفزاید و بدان
راه فرود آمدن قوت محرکه بسته شود و فرق در تشنج یابس و تمدد یابس آنست که اندر تشنج یابس درازی و پهنا عضله هر دو کمتر میشود و اندر تمدد یابس پهنا کمتر شود
نه درازی از انست که تشنج خشک خطرناک تر از تمدد خشک ست و بدانکه از انواع تمدد بعضی باشد که سببش عظیم و ماده وی قوی باشد و آن عسر بود و بعضی از اسباب ضعیف
افتد مثلاً بسیار باشد که شخصی چیزی گران بر دارد و یا بر زمین سخت خسپد و بدان سبب عضلها وی کشیده گردد یا کوفته شود و یکساعت یا بیشتر بران شکل بماند و هر چند از ین
اقسام افتد از جمله تمدد بشمرند لیکن سهل باشد پنجم آنکه ماده غلیظ ممد و موجب این مرض گردد و التمدد الریحی یکون صعبا عسر العلاج بخلاف التشنج الریحی ششم آنکه عضو کوفته بود
یا مجروح شود و بدان سبب عضله از خوف ایذا که عند الانبساط و الانقباض لاحق میشود نتواند متحرک گشت و همبران شکل بماند فائده اندر بیشتر حالها تمدد و کزاز و تشنج از
ورم حادث باشد و سبب ورم درین آنست که ماده اندر میان لیفها افتد و حرکت انقباض آنرا بیفشارد و بدان سبب وی تولد کند و بدانکه لفظ کزاز گاهی اطلاق میکند بر تشنجیکه ابتدا
کند از عضلات ترقوه یعنی چنبر گردن و پس سازد آنرا اطولاً القدام یا بالخلف یا هر دو جهت و گاهی اطلاق میکند بر هر تمدد بهر عضویکه باشد و برین تقدیر کزاز مترادف تمدد

وگاهی اطلاق میکنند بر هر تمددی که سببش بخار و رطوبات در عصب بود و بر این تقدیر تمدد عام ست و گاه خاص و علامتها یکی دو گاه از جهت
هر سببی از رطوبت بود یا یبوست یا ورم یا اذیتی تمام در تشنج مذکور ست به همه علاج مگر آنکه در علاج این مرض نسبت بعلاج تشنج مبادرت کنند کما قال
الشیخ اولی بان یبادر الی علاجه من التشنج لان اکثره یموت خانق قاتل الا این قدر قیمت که سبب قوی می باشد اکنون بیان میکنم علامات متقدمه که مخصوص
بتمدد ست و آن بسیارست یکی آنکه عضلها و قفا و پشت همه سخت شوند دوم آنکه اختلاج در همه اندام پدید آید و زبان گرانی کند سوم آنکه آب دهان و نفس
بدشواری فرو برده شود و اندر همه تن خارش پدید آید و هر چه بخارند از خاریدن لذت نیابد و اینهمه مقدمه گاه باشد تا نشانها که پس از وقوع عارض
شود اینست که روی و چشم خداوند گاه از بروی خداوند خناق مانند روی سرخ و چشمها برخاسته و باشد که چشمها زود زود بر هم زند و اینهمه وقت
که گاه از تقدم بوده باشد که رنگ روی سیاه یا سبز نماید و این آنگاه است که امتلاء دماغ و عروق سر و تراکم مواد فیها بدان حد رسد که منافس را ببندد
زیرا که درین صورت بواسطه انعدام حرارت غریزی و ترویح مستولی میشود سردی و رطوبات و عارض میشود تکاثف و انقباض در جلد پس اگر اجزاء مستغفر
که موجب بیاض و حمرت ست تمامه از خلل مستخرج شود و عارض میشود کدورت سواد در لون و اگر اکثر مستخرج شود و بعضی باقی باشد لاحق میگردد خضرت و گاه باشد
که تمدد در عضلهای روی افتد و بیمار خنده ان نماید و گاه باشد که تمدد در عضلهای مثانه افتد و بول محتبس شود و گاه باشد که عضلها مثانه بر وجهی متمدد گردند که قوت
ماسکه باطل شود و بول باز نتواند داشت و گاه باشد که عضلهای مثانه چنان کشیده شود که بعضی رگها بگسلد یا سر رگی گشاده گردد و بول خون شود و گاه باشد که
سعار مستقیم و عضله مقعده بر شکلی کشیده شود که ثقل باز نتواند داشت و گاه باشد که بعضی از اسباب سردی فسردگی قولنج افتد و درین مرض اندر بیشتر حالها بی
بول همچون آب و آنک باشد و گاه باشد که عصبها و عضلهای پای کشیده گردد چنانکه از جامه خواب بیرون افتد و بالا گفته شد که علامتها
تمدد امتلائی بعینه همچون علامتهای تشنج امتلائی و ورمی باشد و هیچ انواع گاه از بیخوابی و درد خاصه از بوان و میان و کتف خالی نباشد و سائر
اعراض که گفته شد ظهور بهم رساند از آن بحسب قوت تمدد ست کما لایخفی بر انکه تمدد و اکثر امراض سردی فسردگی افتد حمادها و روغنها که اندرین
نوع بکار دارند باید که میل به نرمی و گرمی داشته باشد و اگر عرق کنند نشف همی کند و بر بدن هیچ سرد شدن ندهند و باقی تدابیر از باب تشنج بجویند که
مستوفی ذکر یافته فصل در رعشه و آن در لغت رعده و اهتزاز ست یعنی لرزه و علت مذکور مسمی است باسم لازم و واقع نمیشود مگر در اعضاء مرکبه
که آلت حرکت اند رعشه در دست بیشتر افتد یا در سر و در دیگر اعضاء آلیه کمتر افتد و وجه کثرت وقوع رعشه در بدن مطولات مذکور ست فرق در رعشه
و اختلاج آنست که حرکت در اختلاج ظاهر میشود در هر حالت یعنی خواه عضو ساکن بود خواه متحرک بخلاف رعشه که در حالت سکون ظاهر نمیشود
مراد از سکون ساکن بودن عضو ست بر مستقر نه سکون بی اعتماد که در وی رعشه نیز می افتد اکنون بدانکه سبب کلی اندرین مرض سه نوع ست یکی ضعیفی قوت محرکه
دوم ضعیفی آلت حرکت سوم ضعیفی هر دو یکجا و این علت را بحسب سبب بسه نوع بیان کنم نوع اول آنکه از ضعف قوت محرکه افتد و این دو گونه است
یکی آنکه بیماران را از پس بیماریها افتد و کسانیکه جماع بسیار کنند خاصه بر امتلاء معده دوم آنکه از اعراض نفسیه افتد چون از هیبت پادشاه و از ترس عظیم که از جای
بلند فرد نگریستن یا بر سر دیواری رفتن یا مثل اینها افتد و از شادی عظیم و خشم صعب و خجالت مفرط واقع شود و اینهمه بسبب عاجزی یا تشویش قوت محرکه رعشه
می آرند اما باید دانست که مضعف قوت فی حالت غضب و فرح مشوش نظام حرکات قوت حیوانیه ظاهر ست که قوت نفسانیه مانع قوت حیوانیه است لیکن غضب
از زمان حبس تشویش حرکت قوت میتواند شد که از نوع مختلط باشد و الا غضب تنها رعشه نمی آرد زیرا که ضعف را در غضب دخلی نیست بلکه مشعر بر قوت قلب ست
ازانست که در غضب که با فزع مرکب نباشد رنگ روی سرخ میباشد و در آنچه با فزع مرکب بود زرد میباشد فائده غضب و فزع گاه باشد که بی مرکب بودن با عارضی
دیگر رعشه آرد و این قیمت که اضطراب قوی می در روح افتد و بدان سبب حرکات وی مختلف شود و نظام حرکات قوت مشوش گردد و گاه باشد که غضب و فرح مطلق اگرچه

ن ع

تمدد قال الشیخ اولی بان یبادر الی علاجه من التشنج
بان یبادر الی آخره شود و در
اینجا نسبت که تسهیل گرده شود
بتدارک این مرض از علاج تشنج ...
علاج این مرض و خناق متقدمه و قابل
گاه از بایند و بعده قانون که درین مقام
است و این عبارت قانون که برای تعالج
است و مقدمه تمیز و نیز علاجها
نیست این تقسیم از قانون
یافته شده ... و مرد ۱۳۱۲
این عبارت از ... تشنج ...

ع قوله ازانها بیشتر علاج ...
امتلائی باشد علاج ...
... عضلها ... سردی
... روغن ... بسیار
روغن ... تمام ...
البدن فائده تمام ...

باب الرعشه ۵۳

که موافق این علت است صفت
آرد تخم کتان و آرد کنجد از
هر یک دو جزو و آرد حلبه یک جزو
همه را در روغن کنجد و شیر خر
بپزند و بر عضلها ضماد کنند
قسم دیگر گاه از کا از یبوست باشد
علاج آن تلیین طبیعت و ترطیب بدن باید کرد و نوع دیگر
شیر خر بر عضلها و دوشیدن
و در آب گرم در آمدن فائده داد
۱۲ کذا فی منتخب الطب

همراه بود و در روح اضطرابی نیفتد و با عارضی دیگر مرکب نشود اما رعشه آرد و این آنگاه است که زیر پوست رطوبة فضلیه بود زیرا که هرگاه از حرارت غضب و
فرح آن رطوبة بگدازد و از آن جایگاه بیرون آید و بر عضلها ریزد و رعشه پدید آید و رعشه که بعضی جوانان را در هنگام قرب جماع افتد ازین قبیل ست علاج
آنچه از پس بیماریها افتد پس از ازاله سبب تقویت دل و دماغ مشغول شوند و آنچه از پس جماع افتد تدبیرش ترک جماع ست خاصة بر امتلا پس از آن به
تقویت هرچه در باب قوت باه در تدارک ضعف گفته شود بکار برند آنچه از اعراض نفسیه افتد تدبیرش آنست که بهرچه تسکین از آن حاصل آید بعمل آرند
بدلجوئی و امیدواری و تحقیر و مانند آن هرچه شایسته آن سبب باشد و آنچه هنگام قرب جماع افتد تدبیرش تنقیه خلط فزونیست نوع دوم آنکه
از ضعف آلة حرکت افتد و این بر سه گونه است یکی آنکه سوء مزاج بارد عارض شود به عصب بدان سبب عصب از روح متاثر نشود و چنانچه باید مسترخی
گردد و عصب باسترخاء غیر تام زیرا که درین صورت قوت محرکه اعضا را جذب بتواند کرد باعلی اما به سبب ضعف آنگاه نتواند داشت پس العضو منجذبه بثقل
طبیعی تسفل میگردد و بالضرور در حرکت جاذبه قوت محرکه و در حرکت تسفله عضو واقع میشود حرکت متضاده مرتعشه بخلاف فالج که استرخاء تام ست
و قوت محرکه بر جذب اعضا قدرت ندارد و رعشه پدید نمی آید تا که قوت بر جذب اعضا قادر نباشد مع ضعفها عن الامساک و از قبیل سوء مزاج بارد ست
رعشه که پیران و مشائخان را افتد و رعشه که از افراط نوشیدن آب بغایت سرد و از نوشیدن در غیر وقت واقع شود نوشیدن آب در غیر وقت
آنست که در حالت ناشتا یا بر ریاضت یا بعد حمام خاصة اگر شکم تهی باشد اتفاق افتد و رعشه که از بسیاری شرب شراب حادث گردد قال شارح الاسباب والعلامات
الاکثار منه بل من جمیع الاغذیة حارة کانت او باردة یبرد المزاج باطفاء الحرارة الغریزیة و اخمادها و غمرها کالحطب الکثیر علی النار القلیلة فی ضعف العصب والروح
والقوة عن تحریک الاعضاء علی المجری الطبیعی فیحدث الرعشة والاسترخاء و غیرهما من العلل الباردة و در حدوث این امراض از شرب شراب کثیر وجوه
دیگر نیز بیان کرده خوفا عن التطویل ضبط آن نمود دوم آنکه از امتلا و ناگواریدن طعام و ریاضت ناکردن اندر عصب سده افتد غیر تام از اخلاط غلیظه
لزجه و بدان سبب قوت محرکه تمامه نافذ نشود و قدریکه نفوذ کند عضو را بالا کشد و از آنکه قلیل المقدار باشد نتواند حفظ نمود و بالضرور عضو به ثقل طبیعی خود
و ثقل خلط غلیظه که در آنجا متمکن ست پیوسته مائل بسفل بود و ازین دو حرکت متضاده رعشه پدید آید و علامات سوء مزاج بارد و سده اعصاب در
فالج ذکر یافته است علاج آنچه بسبب خلط بود مستفرغ سازند ماده را بتدریج و رفق مثلا نخستین بماء الاصول دهند بعده حب شبیطرج و بعده ایارجات
و تدبیر رفق استفراغ در امراض ماسبق بنهج مستقیم گفته شده است بهر تقدیر احتراز از ادویه قویه و استفراغ قویه ضروریست کما قالوا یجب الاحتراز فی
الرعشة عن الادویة القویة والاستفراغ القوی لان کل هذه تحلیل القوة و یضعفها و یزید فی الرعشة و این حکم در سائر امراض عصبیه است چنانکه بالا باز
ذکر یافته و مالیدن روغن قسط و روغن زنبق و در طبیخ صباع یعنی کفتاران و ارانب یعنی خرگوشها نشستن و رطبه که بپارسی سپست نیز گویند ضماد کردن
و بمیاه حمات غسل نمودن و عضو را جنبش کردن و مالیدن همه مفید ست فان هذه کلها تجلب الی الموضع و باکثیرا و ینبغه فیعود الیه الحرکة و یعنی میاه حمات
در صداع سادج گفته شد و آنچه از سوء مزاج بارد بود بر تبدیل مزاج هرچه در مادیست بکار برند مگر تنقیه که این نوع محتاج بآن نیست لخلوه عن المادة اما آنچه
از شراب بود تدبیرش آنست که یکبارگی دست از خوردن باز دارند و روغن گل یا مورد یا اندکی سرکه آمیخته بر سر نهند و از اغذیه هرچه خون غلیظ کند تناول
کنند چون کباب و عدس و مانند آن و مغز خرگوش بریان کرده اندر منفعت دوارد سوم آنکه خشکی غلبه کند بر عصب بدان سبب در حرکت فرمانبرداری نکند چنانچه باید و علامت
این تقدم اسباب مجففه است و لاغری عضو مرتعش و عضله وی شاهد بودن ایضا از نشان انقسم ست بزودی خشک شود و با وجود آن العضو گرمی بخشند
اما توان دانست که تا خشکی نهایت درجه نبود موجب رعشه نمیگردد بدلیل ان المدقوق مع غلبة الجفاف علیه لا یرتعش الا فی الانتهاء علاج در ترطیب کوشند
بدانچه در تشنج یابس مذکور ست نوع سوم آنکه از ضعف قوت و از ضعف آلت افتد و اینچنان باشد که عصب متاذی شود از اسباب خارجیه یا داخلیه خارجیه

چون برودت شدید و افتادن زخم یا گزیدن حیوان زهردار و سوختن عضو و انحلیه چون خلطی بغایت گرم یا بغایت سرد در موضعی گرد آید و عصب را متأذی
سازد و ازین اسباب هم اندر قوه و هم اندر آلت ضعف تولد کند و علامت این وجود آفتست و ظهور اعراض اسباب موذیه علاج پس از ازاله سبب
تدارک اثر مابقی وی کنند بچیزهای مناسبه مثلاً آنچه سببش رسیدن سرما بود در روغن زیت عاقرقرحا حلتیت و جندبیدستر یار کرده بر عضو بمالند و آنچه
از احتراق و سوختن افتد لعاب اسبغول و سپیدی بیضه و روغنهای سرد بدان جا نهند و باقی در فصل احتراق گفته آید و آنچه از لسع حیوانات افتد تدبیرش
در آخر کتاب گفته آید و آنچه از حصول خلط بود و از بدن پاک کنند و کذلک بحسب هر سببی چه بایست بوده باشد بعمل آرند و بدانکه رعشه که بجانب چپ افتد
باشد و کذلک رعشه پیران که از پیری افتد فائده آنچه از جهت لرزیدن سر آزموده اند آنست که یکدرم اسطوخودوس با یکدرم ایارج فیقرا حب کرده
بدهند و اگر دو درم اسطوخودوس تنها اندر ماء العسل دهند موافق باشد و پس از پنجده روز یکدرم و یا یک و نیم درم بحسب قوت حب قوقایا دادن مفید است
و در آنچه مزمن باشد جندبیدستر اندر ماء العسل سودمند است فائده مضرترین آبها در رعشه آب باران است و از موجبات این مرض بسیار رگ زدنست
و موجبات دیگر بالا ذکر شد و محمد زکریا گفته که هرگاه خداوند مصروع را سر بلرزیدن آید باید دانست که در دماغ وی آماس است والله اعلم فصل در خدر و این لفظ
تازیست بمعنی فتور و از آنکه فتور لازم این مرض است باسم لازم مسمی گشته و جمهور اطباء متأخرین چنین تعریف کرده اند که علتی است که حادث میشود و حس لمس یا
اگر سبب قوی می باشد حس بالکل باطل میشود و الا ناقص میگردد بحسب نقصان سبب و در اکثر اندر بعلت حرکت عضو مخدر بر حال طبیعی نمیماند لیکن آنجا که سبب ضعیف
بوده باشد که حرکت از حال خویش نگردد زیرا که عصبها که آلت حس است دیگر است و عصبها که آلات حرکت دیگر و ایضاً آنجا که سبب قوی بود بسبب انسداد منفذ
قوت حس منفذ قوت حرکت نیز مسدود میگردد تا استحکام نگرفته است خدر یار رعشه میباشد و پس از استحکام مع الاسترخا میشود و بسیاری از متقدمین خدر
را فقط بنقصان حس مخصوص داشته اند و گاه باشد که از خدر رعشه مراد دارند علی سبیل الترادف لهذا قال الشیخ لفظ الخدر یستعمل فی الکتب استعمالاً مختلفاً
وایضاً قال الخدر اذا دام فی عضو ولم یزله الاستفراغ واعقب ... واذا فاندر بسکته اما احساس حرکت شبیه بحرکت مورچه و مانند آن خلش سوزن در عضو
مخدر نمیشود مگر در آنجا که سببش سوء مزاج بارد و مکثف یا امتلاء عصب بود و از خون چنانکه گفته آید در علامات آن اکنون بدانکه سببی کلی خدر آنست که قوت حساسه
از نافذ شدن در اعضا باز ماند تمامه یا بعضه و اسباب جزئیه وی هشت است یکی آنکه عصبی منضغط و فشارده شود یا پیچیده گردد چنانکه کسی پا نشسته ماند
بزمانی طویل و چون خواهد که برخیزد پای او خفته باشد و آنچه از کسر و خلع و ربط عضو بود و ازین قبیل است علاج در ازاله سبب کوشند مثلاً در جلوس یک
هیئت تغییر کنند و عضو را با آهستگی مائل ببالا نمایند و در کسر و خلع تدبیر و بدانچه گفته خواهد شد در باب وی مشغول شوند و در ربط رابط را بگشایند پس
با آهستگی بمالند دوم آنکه در عصب سده افتد از خلط غلیظ خام بارد یا عصب از فضل رطوبی مائی متشربه شود و مسترخی گردد و منطبق شود و درین دو صورت
قوت حسیه از سلوک طبیعی باز میماند و علامت این همانست که در فالج بلغمی گفته شد سوم آنکه بسببی خون کثیر المقدار بر عضو ریزد و بدان سبب سده افتد و خدر عارض
شود و علامتش آنست که رنگ عضو سرخ مائل بسیاهی بود و علاج فصد کنند و تقلیل غذا نمایند و آنجا که موجب انصباب خون وضع عضو بود بر هیئتی واحد
تا زمان طویل در اکثر حال تغییر هیئت کفایت کند و باید دانست که سده مخدره از سودا کمتر افتد و از صفرا نادر چهارم آنکه از خارج سرما مفرط بعضو رسد و مزاج او را
تباه کند و جرم وی را غلیظ سازد و بدان سبب روح کما ینبغی نافذ نشود و پوشیده نیست که سوء مزاج بارد و مکثف مخدر داخلی بود یا خارجی جوهر عصب را درشت میکند
بجهت آنکه اجتماع اجزاء لیفی از آنست که لمس پای نسبت بدست و جلد پاشنه نسبت بجلد ساق مخدر زیاده است و علامات سوء مزاج بارد تقدم سبب ظهور رنگ ... و کن ...
صلابت عصب و گاهی منتفع شدن در عضو حرکتی شبیه بدبیب نمل احساس کردن علاج بتحلیل و نرم عصب روغنهای گرم بمالند و آب نیم گرم بریزند و بر تحلیل
عصب ضماد و نطولات مسخنه استعمال کنند و عضو را بمالند تا آنکه سرخ شود پنجم آنکه خشکی غلبه کند و بدان سبب اجزاء عصب مجتمع شود و لیفها باهم پیوندد زیرا که هرگاه ...

که ازان میان لیفها ملو و پرست بسبب خشکی معدوم گردد و بجهت ضرورت خلا لیفها با هم می پیوندند پس بالضرور مسالک مسدود میشوند و باقی
تفو و روح میگردند علامات و علاجش چون علامات و علاج تشنج یابس ست و بدانکه جالینوس میگوید گاه باشد که خداوند مزاج خشک داروی گرم خورد
پس خشکی زیاده شود و بدانسبب اندر سر انگشتان او خدر پدید آید و بر تری آید و بتدریج اندامهای دیگر متعدی گردد و ازین قبیل ست خدر که اندر تبهای محرقه
و حاده بسبب تحلیل رطوبتهای اصلی و غلبهٔ خشکی اندر دست و پا پدید آید ششم آنکه زهر سرد چون افیون یا گرم چون بیش خورده شود و بدانسبب خدر را فتد
و ظاهرست که مزاج روح از سم متغیر میگردد و بدانسبب مناسبتی که فیما بین اعضا و روح ست مفقود میگردد پس اعضا از اثر روح متاثر نمیگردند و باوجود
این هر سه از جملهٔ مغلظات روح ست لهذا هفتم آنکه زخم حیوانی زهردار بر عصب رسد خواه سرد بود چون لسع عقرب خواه گرم چون لسع حیه حدوث خدر از
وقوع لسع بهمان سببست که در انچه از شراب سم افتد گفته شد علاج تریاق فاروق و مثل آن دهند که جامع النفع ست در هر سم و در آخر کتاب حسب سم مذکورست بدان
رجوع نمایند فائده سمکی ست که آنرا ماهی رعاده گویند از خواص او آنست که هر که او را بدست گیرد حس دست او باطل گردد بلکه میگویند که اگر در دام ماهی گیر افتد
در حال دست و پا خدر شود و رشتهٔ دام نگاه نتواند داشت هشتم آنکه قوت حیوانی ضعیف شود و بدانسبب حس اطراف ناقص گردد و این در حال غشی و در حال نزع اتفاق افتد
فائده هرگاه سبب خدر امتلا باشد و ماده اندر دماغ بود حس و حرکت همه تن باطل میشود و بهمان نزدیک بهلاک میسازد و باشد که آفت اندر نخاع بود پس نقصان
حس و حرکت باندازه سبب اندر همه تن یا اندر یک نیمه پدید آید و حس اندامهای روی بسلامت باشد گاه باشد که سبب اندر یک شاخ بود از عصبی از هر یک مهره بیرون آید
از مهرهای گردن یا از مهرهای پشت پس آفت اندر یک عضو که بدو پیوسته باشد پدید آید و بدانکه خدر لاعجبی چون مستحکم شود و فالج می انجامد چنانکه بالا گفته شد و
گاه باشد که ذات الجنب و ذات الریه و سرسام سرد بخدر انجامد اکر آید و بسیاری خدر مقدمهٔ فالج یا مقدمهٔ صرع یا مقدمهٔ سکته یا مقدمهٔ تشنج باشد اللهم احفظنا
و سائر المؤمنین من جمیع آفاتک فصل در لقوه و آن علتی ست که اندر عضلهای روی افتد و چشم و ابرو و پوست پیشانی و لبها کوژ شود و از هیئت طبیعی
بگردد پس لبها تمام طبیعی با هم نپیوندد و آدمی از کشیدن مص عاجز باشد و ایضا اگر نفخه زند نفخه از یکجانب آید نه مستوی چنانچه نتواند اطفا سراج نمود و پلکهای
چشم نیز علی ما ینبغی منطبق نشود و اینچه گفته شد وقتیست که علت در یک شق و جهه بود و این بیشتر افتد اما گاه باشد که علت در هر دو شق وجه بود بنحویکه
جمیع شعبها هر دو جانب اندر گیرد و این هنگام هیچ کجی در روی ظاهر نشود و لیکن در انطباق جفان فتور می افتد و دیگر اعراض متقدمه وجود پذیر
ازان نمیباشد که در یکجانب وحکی الرازی ان جلا الحجم و اطال الجوع فیحدث بلقوه لم تعوج منها و لکن عسر علیه اطباق احد عینیه و لم یمکنه اطباق الثانیة منقطعا
بدانکه لقوه بر دو قسمست تشنجی و استرخائی و انفصل این دو قسم بیان کنم قسم اول در لقوهٔ تشنجی و این سه وجه است یکی آنکه عضلها که حرکت این عضو بدانست
از رطوبتی غلیظ بارد که از دماغ بسوی وی آید ممتلی گردد پس پهنا روی زیاده شود و درازی کم و بدین سبب اندامها کشیده شود و از نهاد خویش بگردد دوم آنکه
عضلهٔ گردن پاره سر خناق آرد و بدانسبب آن دو عضلها که روی کشیده شود و لقوه پدید آید بهر آنکه بعضی اوتاد و عضلها ر روانه گردن رسته باشند و این نوع
لقوه اندر لبها پدید آید و بسبب آنکه تنها در لبها آید از تشریح معلوم گردد و گاه باشد که آماس عضلهٔ گردن بفالج انجامد بسبب فشاردن منفذ اعصابی که مجری قوت حس و
حرکتست و از آنکه آماس عضلهٔ گردن گاه بلقوه انجامد و گاه بفالج از اسباب مشترکه شمرده اند سوم آنکه یبوست و خشکی غلبه کند و بدانسبب رطوبات نیست شود و دماغ و نخاع
و اعصاب بسوزد و بریان گردد و لقوه پدید آید و این نوع اندر آخر بیماریها گرم و تبهای محرقه و نزدیک بمرگ افتد و باشد که استفراغهای مفرط نیز لقوهٔ تشنجی آرد باحداث
یبوست و افنا رطوبت علامت لقوهٔ تشنجی آنست که پوست پیشانی آن شق که علیل باشد صلب و ترنجیده شود و بالا کشیده گردد بنوعیکه چین و شکنج پیشانی
آن شق ناپیدا شود و در پوست سر یا در ناحیهٔ گردن شکنج پدید آید و آب دهان کمتر برآید و پوشیدن چشم که بجانب شق سلیم ست متعذر شود و اندرین نوع صداع بیشتر
باشد و با وجود این حسها بر حال خویش میماند و در حواس کندی ظاهر نشود و آنچه از آماس عضلهٔ گردن افتد تقدم آماس آن شاهد حال وی ست فائده در تشنج یابس قلت

رقیق و براق ظاهر ست اما در امتلا بهر آنکه ماده غلیظ و خام ست هیچ چیز منجذب نمی تواند شد براق بخلاف مادهٔ استرخا که رقیق ست بانصباب سیولت
می برآید براق علاج آنچه در تشنج امتلائی است تدبیر این نوع لقوه بحسب آنچنانست و ایضاً در لقوه تشنجی خواه سببش یبوست بود خواه امتلا
تکمید بکمادات حرخیه چون خرقه به آب گرم تر کرده و مثانات بروغنها پر کرده و تدهین و غمز ها بحکم بغایت مفیدست و باقی علاج لقوه تشنجی که سببش
امتلا بود بعینه همان ست که در لقوه استرخائی گفته شود و لذا قیل لا باس ان لم تمیز بینهما فان العلاج واحد تنبیه احتیاط آنست که تا چهار روز یا هفت
روز نگذرد بیمار را بعلاج نجنبانند لیکن اگر طبع خشک بود روز دوم بحقنه نرم طبع را تواند کشود و اگر بالقوه علامتها که مقدمه سکته بود ظاهر شود باید
شتافت و بحقنه تیز یا مسهل قوی استفراغ باید کرد و بی تمهل و این ضابطه در استرخا نیز بیاد باید داشت فواید دیگر که در قسم استرخا گفته آید در لقوه تشنجی
و امتلائی نیز ملحوظ دارند و امر بتوقف علاج بالقوه تا چهار روز در انجاست که علت ضعیف بود و توقف تا هفت روز در انموضع که علت قوی باشد
بالقوه ثقل سر و بدان که کدورت حواس یار بود و امر بتوقف استفراغ بهر آنست که مادهٔ لقوه مادی تشنجی بود یا استرخائی حدود اته هایج و سایرست لهذا دفعةً دفع
نمیشود و با وجود آن در هنگام ابتدا بواسطه عدم نضج که غیر مستعد میباشد تا ثیر دوا را اگر ماده را حرکت دهند نتواند که ماده برآید و بسوی ال برود و فجة بالاکشا زود
یا بسوی شقی از نخاع ریزد و بفالج انجامد یا بسوی بطون شریفه دماغ توجه کند و سکته آرد یا موت لهذا حجة اسباب علامتها گفته است اللقوه کثیر اما ینذر مندر
الامراض الی السکته والفالج فینبغی ان یبادر بتلطیف الخلط و اعداد الاستفراغ چنانچه گفته آید در انجا که آماس عضله گردن سبب لقوه شود هرچه مناسب حال
آماس بود بکار برند قسم دوم در لقوه استرخائی و این چنان باشد که عصبها و عضلها یکجانب بسبب رطوبتی رقیق که از دماغ فرود آید تر و آغشته و سست شود و یا
روح مسدود گردد و بدان سبب حرکت آن اندامها ست شود و اندامها فرو آویخته گردد لکن لقوه تشنجی بیشتر باشد از استرخائی کمتر و علامت این آنست که گوشه دهان مسترخی
و ضعیف الحرکات گردد و پوست جبهه و روی و عضلها آن طرف ترنجیده نباشد بلکه نرم بود بلکه زیر چشم آن سمت فرود آمده تر باشد چنانکه پلکها بالا بوی سد و اشک
از ان چشم سائل بود و حواس کند و مکدر باشد خصوصاً ذائقه و اگرچه فرق در تشنجی و استرخائی اظهر من الشمس ست لکن بهر زیادتی تحقیق فرق دیگر نوشته می آید و آن
آنست که جالینوس میگوید در زبی ست که بر میان کام گذرد و جدائی هر جهه استخوانهای روی بدانست و از اندرون بان غشا تنک پوشیده است و این
در زبدان غشا بیکدیگر پیوسته است پس هرگاه لقوه استرخائی پدید آید در هر شقیکه استرخا بود غشا کام همان طرف مسترخی و آویخته و متغیر اللون و دیگر رطوبت پیدا
و دیگر بسلامت بر حال خویش میباشد و طریقه دیدنش آنست که طبیب انگشت بر زبان مریض نهد تا زبان فرو نشیند پس در کام او نظر کند اگر در غشا جانبی
استرخا و انچه گفته شد پیدا باشد حکم کند که لقوه استرخائیست اگر غشا بر حال خویش بود و دیگر اعراض که در تشنجی گفته شد از ترنجیدگی پوست پیشانی و مثل اینها
ظاهر باشد حکم نماید که لقوه تشنجی ست و ایضاً در استرخائی پلک قطعاً حرکت نمیکند و در تشنجی حرکت میکند اگر عملیل جهد کند لکن پلکها و می منطبق نمیتواند شد
علاج تا روز چهارم یا هفتم در گذرد از ادویه بجز ماء الاصول که با سکنجبین عنصلی یا جلنجبین آمیخته باشند هیچ ندهند و از اغذیه هرچه لطیف
و معتدل در تری و خشکی بود چون نخود آب بروغن زیت و مانند آن اختیار کنند و هرچه که از آب و طعام خود را بازدارد بهتر باشد و ایضاً انکه
رطوبت را گرم کند چون انگبین و کبوتر بچه و مانند آن دست کشیده دارند خصوصاً در تشنجی اما ماء العسل باک نیست هم از اول روز می توان داد لان حرارته تکسر
بالماء لیکن ماء العسل که تا چهار روز میدهند ساده باشد یعنی با دویه حار ممزوج نباید کرد و از غرغره و عطسه آوردن نیز تا انقضای آن ایام و قبل از تنقیه جثه
واجب دانند زیرا که غرغره و عطسه ماده دیگر را بموضع علت کشند و ماده را که آنجا باشد و خام بود و دفع نتواند کرد و کذا که دواء نیز از ابتدا سخت نبایدکه
بهر آنکه هرچه لطیف تر باشد از ماده تحلیل کند و باقی را غلیظ و عسر تر سازد پس اولی تر آنست که صبر کنند تا ماده که بموضع علت میل کرده است تمکن پذیرد و در ان اثنا
جز بدان مشغول نباید بود که ماده مدد نیابد و قوت سر حاصل آید و بعد از آنکه ماده ...

حبوب و ایارجات که در فالج ذکر یافته است و این همه تیز برفق کنند چنانچه در ابواب گذشته بکرات ذکر یافته و پس از آنکه از تنقیهٔ بدن خاطر جمع شود به تنقیه

نفس عضو که مرست غرغره و سعوط و نطول و کماد و تشمیم را کار فرمایند که بغایت اثرست اما تا جمله و تیز گذرد اوط آنست که سوط را لعبل نیاورند صفت غرغره

مرزنجوش و صعتر و عاقرقرحا و خردل و بیخ کبر و حب الغار ترش و زنجبیل جمله را کوفته بجوشانند و با سکنجبین عنصلی ممزوج ساخته غرغره کنند و ایارج فیقرا با ماء العسل

آمیخته غرغره کردن همین حکم دارد صفت سعوط مرارهٔ گرگی و بازی با عصارهٔ اصل السوسن آمیخته در بینی چکانند و زهرهٔ گرگی یعنی کلنگ با شیر زنان همین حکم

دارد و کذلک زهرهٔ باشق و گرگ صفت نشوق عصارهٔ مرزنجوش چندان گفته اند اگر دو درم آب مرزنجوش و دانگی سکبینج در وی سوده با نیم درم روغن زیت

آمیخته اندر بینی چکانند در مدت پنج روز لقوه زائل شود صفت نطول و تکمید صعتر و سداب و عاقرقرحا و شیح و ورق غار و حب الغار و بابونه و اکلیل الملک و مرزنجوش

و مانند آن بجوشانند و استعمال نمایند نطولاً و کوداً و آنچه بوییدنش نفع دارد جند بیدستر است و سکبینج و جاوشیر و مقل بوییدن و این چیزها در تلطیف مواد

آوردن بلغم از دماغ اهتمام دارد و کذلک مصطکی و علک البطم و بیخ خائیدن خاصه اگر بر ریق و نهار باشد و صاحب ذخیره میفرماید که ترتیب صواب است

که چون چهار روز بگذرد یک مثقال ایارج فیقرا بسبیل شبیار بخورد و پس از یک هفته حقنه نیز استعمال نمایند و خداوند علت اندر خانه نشیند که بسیار روشن نباشد بلکه

بتاریکی باشد و اندر آئینهٔ چینی نگاه همی کند فائده اندرین آنست که آئینهٔ چینی سخت روشن نبود و اندر خانهٔ تاریک تکلیف باید کرد تا صورت اندر وی

دیده شود و دیدن به تکلیف هیئت اندامهای روی را راست کند و پیوسته جوز بوا اندر دهن باید داشت که خیلی مفید است و علاجهائیکه طبیبان تجربه کرده اند و آزموده اند و منفعت آن بسیار است آنست که گوشت حیوان چون روباه و گورخر و گاو کوهی بپزند و از استخوان جدا کرده بکوبند و با روغن زیت آمیخته بر سر کرده

و کلاه او نهند و گوشت آهو اندر این باب نفعی تمام دارد و باید که پیوسته روی را بسرکه بشویند و بمالند خاصه ابرو و پیشانی را و اگر در سرکه چیزها ملطف چون حاشا

و زوفا و صعتر و پودینهٔ دشتی بپزند بهتر باشد و همچنین سرکه در بینی کشیدن نیز مفید است زیرا که رطوبتها از راه بینی خواهد برآورد و خردل در سرکه سائیدن

و طلا کردن نیز سودمند است و کذلک اگر مرزنجوش و هزار اسفند و قیصوم و سداب در سرکه بپزند با آتش تیز و سر به بخار آن دارند و بدانکه در لقوه و تشنج

نخست عضلها را نرم باید کرد و پس بتحلیل ماده مشغول باید شد و محمد زکریا میگوید که اندر قرابادین قدیم همی آید که خداوند لقوه را اندر خانهٔ تاریک نشانند چنانچه

روشنائی نبیند و هیچگاه از آن جایگاه برآمدن ندهند و احتیاط کنند تا باد نرسد و هیچ حیوان و میوهٔ تر نخورانند و هر بامداد لقوه فرمایند تا ناشتا غرغره کنند و پس طعام خورد

و هر هفت روزی یک بامداد ناشتا اندر بینی او از آن جانب که چشم بهم نتوان نهاد و بست یک قطره روغن چنبلی یا روغن حبة الخضرا نیم گرم کرده اندر چکانند و بتفاریق

و اندر جانب دیگرش قطره بیرون بابونه و صعتر و پودینهٔ دشتی اندر آفتابه سر بسته بپزند و آب آن اندر طشتی اندازند و سر بیمار بر بخار روی دارند و گلیمی اندر سر کشند

تا عرق کند و صبر کنند تا عرق بسیار بیرون آید پس عرق از روی پاک کنند و سر و روی بخرقهٔ درشت بخارند تا سرخ شود پس بروغن جوز یا روغن حبة الخضرا

گرم کرده اندر سر و روی و صدغ و پس گردن بمالند و یکساعت آسایش دهند و باز آفتابه گرم کنند و سر بخار روی دارند چنانکه گفته شد و عرق خشک کنند

و روغن بمالند و باز یکساعت رها کنند و باز بعمل آرند چنانچه اندر یک روز ده بار این عمل کرده شود پس هفت روز دیگر همچنین بکنند و هر چه از پس یکی به علاج نیک

نشود و بتواند آنست که علاج پذیر نیست و ایضاً محمد زکریا میگوید که طعام از وی باز گیرند تا تن گرم شود و در گرمابه گرم کرده و سر و روی بخار آفتابه دارد که یاد کرده شد

و روغن قسط یا روغن سداب یا روغن حبة الخضرا اندر سر و گردن بمالند گرم کرده و اگر تب باک ندارند و بالینوس میگوید اگر فلفل را بسایند تا چون غبار شود

پس با روغن طلا کنند هیچ دارو اندرین باب برابر وی نیست و اعتماد اندر علاج استرخا و لقوه بر غرغره و سعوط است و آنچه که از استعمال او به سعوط دماغ الی سدر روغن

و شیر تازه و شیر زنان با اندک شکر اندر بینی چکانند و بر مقدم سر نهند و اندرین صورت گرم کردن مهرهٔ گردن عضلها را نافع است و حجامت بر پس گردن نهادن تا مواد را از دماغ

آرد و بیمار را اگر سعال آید بیمار العسل دهند بهتر باشد و خائیدن قرنفل نیز نافع است فائده اطبا اختلاف کرده اند از آنکه در جانب آفت علت است یا در شق صحیح مایل و هر یکی برای خود

دلیل می آرد ولیکن حق آنست که در لقوه تشنجی مورد ماده شق غیر مائل ست و شق مائل صحیح اما در استرخائی گاه باشد که جانب مائل صحیح بود و جانب غیر مائل
مورد علت وگاه بالعکس بود و کذا قال شارح الاسباب از نشانها که بدان معلوم شود که آفت در کدام جانبست یکی آنست که بطلان یا نقصان حس
اینجانب و حدوث اختلاج دران شق گواهی دهد دوم آنکه اگر شق علیل را بدست راست کنند و بشکل طبیعی آرند شق دومی به تکلیف راست شود و شکل
و هیئت او طبیعی گردد بدانکه لقوه که بجانب چپ افتد عسر تر باشد و نشان پدید آمدن لقوه آنست که نخست در استخوان رخ درد پدید آید و حس [illegible] ست روی
نقصان گیرد و اختلاج در یک نیمه روی بسیار افتد و قال الرازی فی الحاوی الکبیر ان اللقوة اذا اشتدت ستة اشهر لا یرجی برءها و باید دانست که گاه باشد که
ماده لقوه مختلف القوام بود پس انچه رقیقست استرخا آرد و انچه غلیظ ست تشنج دو عضو رستی بجانب روی مسترخی میگردد و جانب دومی تشنج پس در یک شق علامات
استرخا پیدا میباشد و در شق دیگر نشانهای تشنج فائده محمد زکریا میگوید هر که مستعد لقوه باشد از حجامت اندر علت لقوه افتد و میگوید که دو مرد را دیدم اندر یکروز
حجامت کردند و هر دو پیش از حجامت تخم مرغ خورده بودند هر دو را همان روز لقوه پدید آمد و هم او میگوید که مردی حجامت کرد پس از ان گرسنگی کشید وی را علت لقوه پدید آید
و دهان وی را او کوز نشد و جز آن نبود که چشم بهم تمام نتوانست نهاد و دیگر چشم بر هم نهادن بدشواری هرگاه آب خوردی از دهان وی بریختی سبب آنکه روی
او کوز نشد آن بود که علت اندر هر دو جانب بود [illegible] و هم او گفته بسیار دیدم که نخست لقوه پدید آمد پس سکته فرو گرفت و گیر میگوید بسیار باشد که خداوند لقوه از چهار روز
هلاک شود و اگر از چهارم بگذرد از خطر سلامت بیرون آید هر لقوه که اندر دو ماه زائل نشود و از ان گذشته هر چه شش ماه بگذرد زوال آن عسر باشد فصل در اختلاج
یعنی پریدن عضو و آن حرکتیست غیر اختیاری که حادث شود در عضوی از بدن چون قلب و معده و عضلات که بالای اعضا و عروق و رحم و مانند آن عضو
منبسط و منقبض شود بخلاف رعشه که مانند تشنج واقع نشود و گاه باشد اعضا را لیه که متحرک نشوند بارادت چون [illegible] پوست سر [illegible] اختلاجی ست که [illegible]
[illegible] باشد و سرعت سکون [illegible] و لیکن اگر سبب قوی بود [illegible] اختلاج گردد با اختلاج میکوبد [illegible] طویل [illegible] باشد حرکت عضو مختلج
[illegible] نیست هر چند متحرک میگردد [illegible] بخلاف رعشه که دران [illegible] عضو مائل [illegible] باشد و سرعت [illegible] و سکون [illegible] ندارد و ایضا
[illegible] سکون [illegible] بخلاف اختلاج که در حرکت سکون [illegible] الوقوع ست سبب [illegible] باد غلیظ بخاریست که از استحاله رطوبت غلیظ
حاصل شود پس سبب غلظت [illegible] بودن [illegible] مستولی بود [illegible] قوت دافع در دفع وی
[illegible] اضطراب [illegible] عضو مختلج شود تا که بحرارت حادثه حرکت باد غلیظ لطیف و تحلیل پذیرد و دلیل بر آنکه از باد است
[illegible] تحلیل پذیرد و دلیل بر آنکه غلیظ ست آنست که [illegible] سرد [illegible] ابدان و از اسباب سردی افزا چون آب سرد نوشیدن [illegible]
افتد و باید دانست که هر چه [illegible] ست [illegible] چون استخوان اختلاج در وی نیفتد زیرا که باد اندر [illegible] عضو باز داشته نگردد
تموج کند و اختلاج آرد و بسیار باشد که اعراض نفسیه چون خشم و شادی و غم سبب اختلاج شود بسبب آنکه روح متحرک گردد و حرکت روح ماده را تحلیل کند و از تحلیل
ماده باد متولد شود غلیظ القوام و باد غلیظ بادی باشد که اندر تجاویف [illegible] مانده باشد و کثیف گشته چون هوا که در جای بند ماند [illegible] آنکه اختلاج دائم
لازم [illegible] مقدمه لقوه باشد و [illegible] سکته یا تمدد یا تشنج [illegible] مقدمه مالیخولیا و صرع [illegible] مقدمه [illegible] باشد
[illegible] مقدمه [illegible] باشد و در ابتدای لقوه و صرع [illegible] علاج [illegible] ماده [illegible]
[illegible] شراب [illegible] باشد [illegible]
[illegible]
[illegible] گلنگبین عسلی با تخم بادیان [illegible]

وازاغذیه بچه شود آب شوربای کنجشک کبوتربچه وماننده آن که با صعتر ودارچینی وزیره وکرویا پخته باشند تناول کنند وآب پیاگرم کرده درشبانه انداخته تکمید کردن مفید است واگرآب دریا نباشد نمک آب بجای او باشد واگراین تدابیر زائل نشود مسهلهای سبکتر که درباب فالج مذکورست علاج کنند ونخود کرپا میگویند موضع رابخره ورشت بمالند پس روغن بچه زنبور طلا کنند اختلاج زائل شود وباید دانست که اگر سبب ضعف باشد بعلاج دورمیگردد وباشد که منتظر ادنی تسخین بود فصل در فیجج که بتازی اللوی نیز گویند واین حالی باشد که آدمی خودراهمی پیچد وهمی بازد وتمطی وتثاوب کند ورنگ روی وچشم سرخ گردد وسبب آن نسبت که شخصی چندروز شراب وطعام زیاده خورد وریاضت کمتر کند وبدانسبب تن او ممتلی شود وبادها وبخارها اندر رگها وعضلها او جمع آید پس اندر خویشتن اعیا وماندگی یابد وفیجج لفظ تازیست معرب گرده یعنی بادی گرد آمده علاج بزودی ماده خونی وصفراوی رامستفرغ سازند واندر بیشتر حالها محرور مزاج راآب سرد وآسایش وهاین امتلا اکثرنافع بود یا غسل لابه آنکه آب سرد اخلاط را ازجوشیدن فرو نشاند وکشنیز خشک کوفته باشکر سفوف کردن همین فعل کند وآنجا که ماده بخارها وبادها بیشتر وغلیظ تر باشد ومزاج سرد بود معجون پرورده وبا پرورده خوردن سود دارد وبادها راتحلیل کند وگرفتن رگها رساقی بنوعیکه سبات وغشی آرد مزیل نیز صفت بهر آنکه ازین رگها گذر روح ست هرگاه آنرا بگیرند روح جمع شود وچون بکشایند روح بیکبارگی حمله آرد وبادها وبخارها را بدماغ نهاده باشند تحلیل کند وطریق گرفتن این رگها حجامیان ومزینان میدانند لیکن استعمال خالی ازخطر نیست لهذا گفته اند اگر بگیرند دست برگردن نشاید داشت وزودتر ازانکه مردم طاقت حبس نفس داشته باشد فروگذارند والا خطر بزرگ باشد فصل در زکام ونزله بدانکه عند الجمهور ماده که از دو بطن مقدم دماغ بسوی بینی فرود آید مسمی است بزکام وآنچه بسوی حلق افتد موسوم ست بنزله وبعضی اطبا نزله را مخصوص داشته اند بماده که بسوی صدر وریه ریزد وبعضی آنرا که بجانب بینی فرود آید ورقیق بود ومنفذ بینی را بگیرد زکام گویند وباقی همه را نزله خوانند وازانکه مبدا هر علت واحد است منصب اگرچه مختلف بود هردو باهم مشترک اند ونسبت این علت با دماغ همچون نسبت ذرب ست با معده زیراکه همچنانکه در ذرب بسبب ضعف معده غذا نیک نگوارد وبدانسبب رطوبتها که در معده گرد آید پس قوت دافعه معده آنرا دفع کند همان نهج هرگاه رطوبت بسیار بجانب دماغ برآید ودماغ آنرا نتواند گوارید قوت دافعه دماغ آنرا ناگواریده دفع کند واسباب این مرض پنج ست یکی ازخارج حرارتی فرونی بدماغ رسد ورطوبتها را که اندروی باشد بگدازد بجنباند وبه بینی یا حلق فرو افکند واین چنان باشد که در آفتاب یا در گرمابه یا نزدیک آتش توقفی افتد یا در فصل تابستان در خانه گرم که هوای بیرونی درروی گذر ندارد اندر شود یا چیزی گرم چون مشک وجندبیدستر وزعفران ومانند آن بویند وروغنهای گرم برسر مالند تا بدین اسباب رطوبتها بجنبند وبه بینی یا حلق فرود آیند وطلا آن ست که هرگاه سرگرم شود رطوبات که دروی ست تحلیل یابد ومستفرغ گردد وبجهة ضرورت خلا دربدل آن فضله دیگر از بدن بسوی وی منجذب میشود کما ینجذب الدهن الی النار وعلامت این قسم تقدم سبب وحدوث سرخی درهردو چشم وخارش وسوزش در بینی وهر زکامیکه از گرمی باشد چون تب آید افزون تر گردد علاج فصد کنند ومسهل دهند اگر بدن ممتلی بود تا ماده بدن بجانب سر از متصاعد شدن باز ماند وبجهت تسکین خارش ولذع وبجهة آنکه تحلیل رطوبات جلد را کثیف نکند ومسام را بند نسازد ودر ابتدای زکام بیفزاید استحمام نمایند بآب نیمگرم وایضاً بهر تسکین حکاک وتبرید دماغ روغنهای سرد چون روغن بنفشه ونیلوفر وکدو استنشاق فرمایند وآنجا که مرض دیر کشد در منع سیلان کوشند به تبخیر کافور وبه تبخیر نخاله که در سرکه ترکرده باشند وطریق تبخیر کافور آنست که آبگینه بر اخگر نهند وکافور بر آبگینه پاشند وبخار وی بر بینی کشند وازانکه کافور مفرط التبرید ست تبخیر او رطوبات حار را خشک میکند وافسرده میسازد وبدانسبب از سیلان باز میماند وکذلک نخاله منقوع فی الخل که بر اخگر نهند وبخار وی در بینی کشند همین عمل کند فائده جلیله که در جمیع اقسام زکام بیاید یاد داشت باید دانست که اصل اندر علاج زکام گرم بود یا سرد آنست که ماده را بپزانند وپختن ماده آنست که قوام او اعتدال گیرد یعنی آنچه گرم ورقیق بود غلیظ تر شود تا بحد اعتدال رسد وآنچه سرد وغلیظ بود رقیق تر شود تا باعتدال باز آید مثلاً در زکام گرم ورقیق آش جو وعناب وسپستان وبنفشه وتخم خشخاش دروی پخته وشراب خشخاش بغایت مفید ست وازروی تخست تا مدت سه روز هیچ طعام وشراب ندهند بجز کشکاب

[illegible]

قوله این رگها حجامیان [illegible] ای خادم حمام سیاقی رابگیرد یعنی رگی [illegible] شده که در گردن ست واین نسخ بدان زائل گردد

قوله زکام بضم زا وفتح کاف والف ومیم بمعنی فضول رطوبی ست ازهردو بطن مقدم دماغ بینی وازبینی دفع شدن وگاه زکام را بر نزله نیز اطلاق سے نمایند ۱۲ قرابادین کبیر

قوله نزله بفتح نون وسکون زای معجمه وفتح لام وبها بمعنی فضول رطبه است از دو بطن مقدم دماغ بحلق وبعضی مخصوص بریه وبا سینه وبعضی عام دانسته اند بهر عضوی که بریزد واین حق ست ۱۲ قرابادین کبیر

قوله ذرب اسهال [illegible] ست که سبب آن ضعف معده باشد وعاجز گردد از هضم طعام چنانچه هر طعامیکه بخورد غیر منهضم در معده بماند پس در معده رطوبتها گرد آیند وطعام را تباه کنند وناگواریده بلغزد وقوت دافعه دفع کند ۱۲

[illegible]

ونشاسته وکتیرا وروغن بادام وشکر ساخته باشند اقتصار باید نمود ومغز خیار وبادرنگ ومغز بادام وروغن بادام ومسکه خصوص اگر از گاو باشد
مناسب زکام گرم ست واگر ماده سخت بسیار گرم باشد فصد بزودی باید کرد واگر بدان بسیاری وگرمی نبود بعد از سه روز فصد کنند تا ماده نضج یافته باشد
در زکام گرم بود یا سرد به پشت باز نخسپند تا ماده بسینه فرو نریزد وصواب آنست که بالین پست کنند وروی بر بالش نهاده خسپند تا ماده براه بینی
میل کند وبسینه نریزد واز اول زکام عطسه زیان دارد واگر عطسه آید باز باید داشت چنانچه در فصل وی گفته آید واگر چه زکام گرم بود سر پوشیده باید داشت
واز هوای خنک وباد شمالی پرهیز کردن واگر چه تشنگی باشد آب سرد کرده به برف ویخ بسیار نشاید خورد وکمتر باید خفت ودر روز هیچ وجه رخصت نیست که
بخسپد خاصه از پس طعام وگرمابه اندر اول زکام مضرت کند اگر آنجا که ماده رقیق واندک باشد سود دارد بهر آنکه انچه رقیق بود تحلیل پذیرد وباقی غلیظ وعسر گردد اما اندر آخر
زکام بغایت مفید است زیرا که ماده پخته را زود تر بگدازد ودفع کند وآنرا که زکام بسیار افتد اندر حالت تندرستی گرمابه وعرق آوردن سود مند بهر آنکه طوبات وا
بخارها که سبب زکام ونزله است بعرق خارج شود وبدین سبب گرمابه در حال تندرستی سبب است از اسباب منع زکام لیکن بشرط آنکه طعام ناخورده اندر شود وتدریج وپوشیده
بیرون آید وموی سر را نیز در زود وشتر بدین وشانه کردن مسام را بگشاید وماده نزله را باز دارد ودر زکام حار اگر به مسهل حاجت آید از بنفشه وعناب وسپستان
وتخم خطمی وخیار شنبر وبیخ خطمی وشیرخشت جلابی سازند وبدهند واز انجا که ماده زکام بحلق فرو ریزد وخواهند که باز دارند غرغره نمایند بآب عدس وآب انار واگر بچیزی
قوی تر حاجت آید تخم خشخاش وپوست وی اندر آب سپید کنند وبدان غرغره کنند صفت شراب خشخاش تخم خشخاش نیم من اندر چهار من آب یک شبانروز تر دارند پس
نیکو فته اندران آب بپزند تا بنیمه آید بعده بدست بمالند وبپالایند وشکر کفیده بپزند واگر ماده سخت تیز وگرم باشد قدری بیست خشخاش با تخم پاره کنند واگر
خشخاش تر بدست آید صد عدد بگیرند با پوست نیکو فته کنند واندر هفت من آب از ان تر کنند یک شبانروز پس بپزند تا بنیمه آید وبدست بمالند وبپالایند وکمین شکر
وبکمین سپغول نیز افگنند به قوام آرند وشربت هفت درم یا کشکاب واین شراب دیاقوزا گویند ومنضج را بپارسی پخته کوش ودو شاگرد بیند دوم انکه حرارت مزاج دماغ
بنفسه بی آنکه از خارج مددی یابد موجب آن زکام شود بهر دو سبب یکی آنکه هرگاه دماغ گرم شود رطوبات را بجوشش کشد فرو ان از آنکه بگوار دد دوم آنکه هر اندامیکه
در وی نوعی از سوء مزاج پدید آید ضعف در وی درست شود وبدان سبب از هضم وتحلیل مقاد عاجز آید هر چونکه باشد هرگاه رطوبات فزونی در دماغ گرد آید قوت دافعه
بجهد خود در دفع وی میکوشد از جمیع میباید که در جمیع بدن حرارت بود وانجره متصاعد شود ودر حرارت مزاج دماغ اعانت کند علاتش همانست که در قسم اول گفته شده
عظم وسرعت وتواتر نبض وزردی قاروره شاهد بود علاج هر چه در اول گفته شد از تنقیه وتبدیل مزاج در اینجا نیز همچنان است سوم آنکه از خارج سردی بر سر رسد وتخمان با
کسر ماقی طویل در هوای سرد یا آب سرد سر را برهنه بدار دیا از پس آنکه گرمابه شراب سرد نگرم آید از پس آنکه کاری کرده باشد که وجود گرم شده باشد ومسام گشاده سر برهنه کند یا از گرمابه
سر نا پوشیده بهوای سرد بیرون آید تا بدین اسباب مسام بسته شود وطاهر است هرگاه پوست سر شخیم دو مسام بسته گردد وانجره منحبسه که بتحلیل میرفت بواسطه راه نیافتن
وتحلیل ناشدن متراکم میگردد ودر رطوبات گشته بسوی منخرین یا حلق وسر میریزد چنانچه انجره که از زروع بسوی انبیق متصاعد شود در رطوبت شده ودر ریزد وایضا چون
بسبب مزاج بارد در دماغ سرد شود وضعیف میگردد غذای که بوی میرسد از هضم جیدی اندام نبود پس بالضرور دافعه آن فزونی را دفع میکند علی سبیل الفضله وعلامتش فقدان
اسباب مذکوره است وباید دانست که در زکام سرد از اسباب خارج یا داخلی چشم وروی نم گر خ دم میباشد لیکن گرانی بیشتر کند وانچه به بینی یا حلق فرو آید سطبر بود وستیقه که
واگر سبب آید از بیخ زکام زود رهائی یابد وعدم تغیر رنگ وکثرت احساس ثقل تحت سبب که سادج بود یا مادی یکتر وبیشتر میباشد چنانچه بارها ذکر یافته علاج تکمید سر کنند
بکاورس گرم ونمک گرم وبهر نضج مسام ونضج فضول بکام در آیند ونحیر که مسام بگشاید وماده را بپزاند سر را بشویند وبهر قطع سیلان چنین که دماغ را گرم کند وشمک
بگشاید چون لادن وعود وقسط وشونیز در سرکه تر کرده بر آتش بسوزند وبخار وی به بینی کشند چهارم آنکه برودت مزاج دماغ بذاته سبب انصباب شود یعنی بی توسط اسباب
خارجیه ووجه وقوع زکام از برودت در قسم ثالث گفته شد علامتش کلال حواس وثقل سر وکسل بدن ونحیر گرم نفع یافتن وهر چه مخفف ذهن ورودت وطاهر

علاج تسخین سر کنند بکمادات و نطولات و شمومات مناسبه و باقی تدبیر همانست که در قسم ثالث ذکر یافت و باید دانست که در اکثر امر دو سبب از اسباب داخلی و خارجی
جمع باشند تا زکام و نزله تولد کنند و زکام که از جمیع دو سبب قوی تر باشد و خداوند زکام سرد را از اغذیه سبوس آب با شهد و تخم کتان بیان کرده و کوفته و انگبین مشته
و قدری فلفل با وی آمیخته و حریرهٔ گندم و مانند آن بدهند و کبوتر بچه و گنجشک بریان نیز رخصت است پنجم آنکه تمام بدن و سر ممتلی بود و با وجود آن از بدن بخارات
متصاعد شود و امتلاء دماغ بیفزاید پس زکام و نزله بیفتد و اگرچه در ضمن اقسام اربعه سوابق تقریباً با و منضج ذکر یافته است و این قسم خامس را باز بیان کردن اطالت
محض می پندارد لیکن چون تبعیت صنفا اسباب و علامات عدول ازین پسندیده نیفتاد و ایضاً خالی از بعض فوائد هم نیست چنانچه مشهود شود و این قسم احسب اقسام ماده
نوع نهاده شد نوع اول در صفراوی و علامتش آنست که صداع و سوزش سر و چشم و سیلان اشک و تلخی لهاة و عطش پیدا شود و رطوبتی که از بینی بیرون می آید رقیق
و زرد رنگ و سوزان باشد گویا آتش است که سوراخ بینی را میسوزد علاج بهر استفراغ ماده در مارالفواکه خیار شنبر و ترنجبین حل کرده بنوشند بهر نضج خلط انجبا
کنند بر طبیخ بابونه و بنفشه و خطمی و برگ کاهو و پوست خشخاش و آنجا که ماده رقیق بود شراب خشخاش منضج و بسبب تغلیظ آنرا از انحدار باز میدارد لیکن گاه
باشد که احتیاج سیلان باقی بود و شراب خشخاش داده شود و بدان سبب در مصفات سده افتد و خلط واجب الدفع محتبس بماند و مضرت رساند و درین صورت تدبیری کنند که
سده بگشاید و دماغ را قوت دهد و بخارات دفع کند و با وجود آن دماغ گرمی بسیار نیارد و آن اینست که شکر طبرزد و قرطاس و جلجلان و عنبر تبخیر کنند و بدانکه در بیرحص
ماءالشعیر موافق ترین اغذیه است آنچه در قسم اول گفته شد هم مفید نوع دوم در دموی علامتش سرخی چشم است و ثقل راس و کدورت حواس و خواب غرق و نیامدن
دوران لهاة و بجهور و گوش و سرخی روی و غدغه و خارش عارض شدن و مزه دهن شیرین و مائل بدبوی بودن و آنچه از بینی فرود آید برنگ گل سرخ نمودن علاج فصد قیفال
کنند و تجربهای مثل طبیخ را بگشایند و ماءالشعیر نوشند و هرگاه تغلیظ مطلوب شود شراب عناب و شراب خشخاش توان داد و هرگاه از استعمال مغلظات یا بی استعمال آن
بسببی دیگر ماده از سیلان باز ماند با وجود احتیاج سیلان تبخیر کنند بدانچه در صفراوی گفته شد و از آنکه ماده خون نسبت بصفرا غلیظ تر است باشد که بهر تفتیح کثیر سنبل و
سندروس و عود و تبخیر بیفزایند و انکباب طبیخ بابونه و اکلیل و مرزنجوش از جمله منضجات و مفتحات است نوع سوم در بلغمی و این سالم ترین انواع است زیرا که مزاج
خلط ملائم مزاج دماغ است و هر مرضیکه مناسب مزاج عضو ماؤف بود خطرش کمتر است بهر آنکه دلالت میکند بر ضعف سبب و علامتش گرانی سر است و کدورت حواس و
رطوبت دهن و هرچه خورد و نوشد مزهٔ آن نیابد و در خواب و هنگام تناول غذا زبان بگزد و درین نوع تغیر شدید در کلام می افتد زیرا که خیشوم برای تصفیه و تحسین
آواز مخصوص است بشرطیکه پاک بود و پس گاه گاه در وی بلغم غلیظ لزج بند شود و تکلم بفصاحت متعذر میگردد علاج بهر تلیین طبیخ زوفا و اصل السوس و انجیر خشک
بجوشانند و ترنجبین آمیخته بنوشند و از اغذیه بر حریره که از سبوس گندم و مغز بادام و عسل ساخته باشند اقتصار ورزند و عوض آب جلاب نوشند لان الماء یمنع النضج
و یبطی النضج و یزید البلغم و اگر احتیاج منضج افتد بر طبیخ شبت و بابونه و قیصوم و صعتر و اکلیل الملک انکباب کنند و در قسم سابق بارد بتفصیل ذکر یافته است
بحسب آن بکار برند و اگر سده افتد و ماده فرو ریزد شکر سرخ و کاغذ و سنبل و حرمل و سندروس و حراق تبخیر کنند حرمل تخم اسپند است و حراق بتخفیف را
مهمله است و عامه بتشدید میگویند و قال شارح الاسباب الحراق ای حراق الحلق او الصوف او الثوب الذی یسمی صبغ ارجنه و هو الثوب الاحمر الذی
یکون بالعراق و الخراسان نوع چهارم در سوداوی حدوثش کمتر است و اگر حادث شود از سائر انواع بدتر و علامات وی احساس خشکی است در هر دو چشم و ثقل و
صداع در سر و دهن مزه ترشی سخت یافتن و هنگام بوئیدن اشیا بوی دود و عفونت آمدن علاج بر طبیخ بنفشه و خطمی و برگ کاهو و برگ کدو انکباب کنند و ایضاً
طبیخ مذکور بر مقدم سر ریزند و ماءالشعیر که در وی خشخاش پخته باشند و حریره که از نشاسته و شکر و روغن بادام ساخته باشند تناول کنند و اگر سده افتد شکر و میعه و سندروس
تبخیر کنند و باقی تدابیر هرچه مناسب حال بود از آنچه بار ها مذکور گشته بعمل آید تنبیه بدانکه ماده زکام و نزله بعضی گرم و رقیق بود و بعضی سرد و غلیظ اما بعضی رقیق و شور
و تلخ بود و بعضی ترش اما غلیظ بعضی شور بود و بعضی ناخوش طعم و بعضی بی مزه و باید دانست که در علاج اینها هیچ غفلت و مهلت روا ندارند بهر آنکه اگر زود پخته نشود و زائل نگردد

[illegible marginal notes]

سبب بخارهای بسیار گردد چون امراض گوش و چشم و بینی و خناق و درد معده و وجع کلب و ذرب و سحج و ذات الجنب و شوصه و اسهال ماغی و قولنج

و مانند آن زیرا که بهر اندامیکه فرود آید در آنموضع بود و ماده نازله تقاضا کند متولد میگردد و باشد که قوت دافعه دماغ ضعیف بود

یا منفذها که مدفع ماده باشد گرفته باشد و خلطی غلیظ اندر ماند پس بخارها و رطوبتها که اندر دماغ محصور شود اگر اندر تجویف و منفذ دماغ بوده باشد و بسیار باشد میتواند که سکته

آرد و اگر کمتر باشد صرع و اگر اندر رگهای دماغ بوده باشد و قلیل المقدار بود صداع و شقیقه آرد و اگر بسیار باشد و محترق گشته مالیخولیا و اگر بگوهر دماغ با نغشار دماغ

اندر باشد سرسام و سبات و مانیا آرد و اگر اندر رگها سرد دماغ بود سدر و دوار آرد لهذا گفته اند که تا ماده در دماغ بود نزله را بند نکنند و اگر بند شود بکشایند چنانچه گفته آمدیم

فصل در عصابه و آن وجعیست که در محل بر و عارض شود و مائل بعضله جبهه و بعظم ماق و عامست که در هر دو ابرو واقع گردد یا در یک ابرو و از انکه اینمحل بستن عصابه

است درد مذکور را بجهت مشتمل بودن درینموضع نیز بعصابه مسمی ساختند و اینعلت بر دو قسم ست یکی آنکه اخلاط بخاریه گرم از بدن متصاعد شوند و بواسطه کثافت جلد

و انسداد مسام درینجا بگاه محتقن گردد لهذا عقب سیدن باد شمالی سرد و عقب غسل کردن بآب سرد اکثر افتد و علامتش ظهور وجع ست درینموضع و آنکه

علیل پلک نتواند برداشت و همیشه بر رو افتاده بود و چشم نتواند گردانید و پندارد که همین بان پیشانی طی قد از شدت تمدد علاج بخیر ها خشن اندرون بینی بخارند

تا رعاف کند و ماده از اقرب موضع بر آید و اگر رعاف نیاید رگ قیفال زنند و سرکه و کافور بویند و ساق پا و کف پا بمالند و از اغذیه مزورات از سرکه و شکر ساخته باشند بنیشتر

تناول کنند و کذلک ماء الشعیر باقی تدابیر موقوف برای طبیب هرچه مناسب داند بکند دوم آنکه سوء مزاج گرم ساذج در صدغ و چشم افتد پس بنجاگاه درد پدید آید و

اینچنان بود که شخصی در آفتاب گرم بسیار گردد و سر و نا شده در هوای سرد سر برهنه کند یا آب سرد اندازد و بدانسبب مسام سر مسدود شود و حرارت محتقن بماند چنانچه

در باب صداع ذکر کام نیز ذکر یافته است و علامت اینقسم عصابه آنست که وجع بمجرد شروع طلوع ظاهر شود و هنگامیکه آفتاب گرم شود بیفزاید و چون آفتاب نزول آید این

نیز کمی پذیرد تا که شب افتد پس تمام شب آسایش ازان بود علاج در تبرید و ترطیب کوشند و کافور و روغن گل حل کرده در بینی بچکانند فصل در مرض دماغی کثیر الوقوع که مسمی است

بحس و آن اینست که آدمی در دماغ خارشی یابد بی صداع و بی الم چون کسی را بفشارند یا چیزی گران بر سر وی نهند یا آب گرم بریزند لذت یابد و سببش آنست که بخار

لطیف رقیق متحلل حریف لذع قلیل المقدار متصاعد شود بسوی دماغ و بسبب ضعف خود نتواند صداع آورد پس بطون دماغ گردآید و لذع کند مانند بخارات

جرب که در مسام لذع آرد و باید دانست که همین بخره چون منعکس شود و بعرق مندفع گردد حکه آرد یا جرب یا بثور بسبب رقت و غلظت خویش علاج از انکه ماده اینچنین بخار

نمیباشد مگر خلط حاده لذاع حریف پس مدار آنست که نخستین بتبدیل مزاج اخلاط در تبرید و ترطیب کوشند مثلاً ماء الجبن با ماء الشعیر و لعاب اسبغول و لعاب تخم مرو با شراب

خشخاش و شراب بنفشه آمیخته بنوشند و آب ترب کرده و مفید ست و شیر بر باشکر آمیخته و آش جو که کاهو و اسفاناخ در وی پخته باشند همه سودمند ست و اگر از ینقدر مقصود

نه بر آید بطبیخ هلیله و تمر هندی و افسنتین و افتیمون یا بعصیره شاهتره که بشکر شیرین ساخته باشند طبع را ملائم کنند و هرچه ماده را با درار دفع کند قوی باشد تواند تا اخلاط

با درار دفع گردد و اگر احتیاج بفصد باشد و حال علیل و مشاهده طبیب تقاضا کند بکنند و پس از استفراغ بهر تبدیل مزاج بازباطلیه و نطولات و روغنها بسر توجه نمایند

باب در امراض چشم باید دانست که چشم از اعضای رئیسه در کل اعضا و شرائین اورده مستغرق شده است و آن کیست بهفت طبقه و سه رطوبت چنانچه هر دو را

بحسب ترتیب مع التشریح بفصل علیحده بیان کرده شود فائده مزاج خاصه چشم گرم و تر ست و آنچه نه چنین بود مزاج خاصه نباشد اما نشان گرمی چشم آنست که سریع

الحرکه بود و رگهای وی ظاهر باشد و رنگ وی بسرخی گراید و ملمس گرم نماید و نشان سردی همه خلاف این باشد و نشان تری آنست که رمص بسیار کند و اشک بسیار آید و بزرگ

باشد و نشان خشکی چشم آنست که کوچک باشد و اشک و رمص نبود و دور فرورفته باشد و ملمس صلب نماید و باید دانست که گرمی و تری چشم ازرق کمتر از گرمی و تری دیگر رنگها

و گرمی و تری چشم سیاه فزون از همه رنگها و لهذا نزول الماء در چشم سیاه بیشتر افتد و کذلک دیگر علتها که سببش بسیار رطوبی بخار باشد و چشم شهلا معتدل باشد اکنون بدانکه اگرچه

باعتبار اسباب جزئیه سائر اقسام امراض چشم بعلاجی مخصوص منحصر است لیکن باعتبار اصول منحصر ست در چهار جنس چنانچه نخستین اجمالاً گفته شود و بعد از ان بهر طبقه و هر رطوبت را

ط
تولد کافور بفتح کاف و سکون واو و دال مهمله والف و فتح فا و سکون واو و راء مهمله نام درختی است که در زمین هند و چین پیدا میشود و ماهیت آن صمغ درختی است ...

اشتهار یافته و این را بهم بسی نامند و آن چوب شبیه به مصطکی باشد که خود بخود یا بعد از ان درخت جوشش نموده و بظاهر بر روز میکند صمغ دیگر و اعلا همه اقسام ست و چون گرمی بدان رسد و یا در آفتاب گذارند نرم و گداز میگردد و قلیل الوجود تر از سائر اقسام و بعضی گفته اند که بعضی مواضع تنه درخت از آنها می خراشند و قبیح تر شد رطوبتی بر می آید و منجمد میگردد کافور و بعضی گفته اند که شیئی ست که بر درخت کافور می نشینند و منعقد می گردد و مانند ترنجبین و شیر خشت و رنگهای بیابانیه سفید بنالی بیباشد و باقی اقسام دیگر ست بنابر طول بیان نکردم در مخزن بنگر ۱۲ مخزن ۱۲

بفصل دیگر بیان نماید اما از چهار جنس یکی سوء مزاج ساذج ست دوم با ماده سوم تفرق الاتصال چون جراحتها و ریشها و آماسها چهارم بیماریها که در ترکیب

اجزا چشم افتد چون احولی و بیرون جستن چشم و مانند آن و علاج نیز بر چهار جنس ست یکی تبدیل مزاج ساده دوم تنقیه سوم تدبیر تفرق الاتصال چهارم

اصلاح هیئت چشم و زائل کردن آفت که در ترکیب اجزا چشم افتد اما تبدیل مزاج ساذج بداروها کنند که ضد مزاج غریب بود و مثلاً اگر گرم بود آب عنب الثعلب

و آب کاسنی و آب کاهو و گلاب و سپیده تخم مرغ و مانند آن استعمال نمایند و اگر سرد بود مشک و مامیران و وج و فلفل و مانند آن بکار برند و اگر تر بود علاج

بتوتیا و اقلیمیا و مانند آن کنند و اگر خشک بود تدبیر وی بشیر و مغز بادام سوده و سپیده تخم مرغ و لعاب اسبغول و مانند آن نمایند و در اغذیه و اشربه

نیز بحسب سبب همین رعایت مرعی دارند فائده بدانکه استفراغ ماده چشم بر هفت وجه توان کرد یکی آنکه طعام و شراب کمتر و سبکتر و ستوده تر دهند و از

اشیاء بدگوار و بخار انگیز به پرهیزند دوم آنکه اگر تن ممتلی باشد نخست تن را از خلط بد پاک کنند سوم آنکه دماغ را بادویه منقیه دماغ پاک نمایند و حجامت کردن

و رگ قیفال و رگها که اندر سر ست کشادن اندرین باب مفید ست چهارم آنکه ماده را از راه بینی فرو کشند بعطسه آوردن تا از چشم باز گردد و بهر آنکه نزدیکترین

راه اینست و بدانکه اگرچه استعمال عطوسات در تنقیه چشم اثر تمام دارد اما تا نخست تن پاک نکنند و تا ماده قرار نگیرد بدین علاج مشغول نباید شد که مضرست پنجم آنکه رگ

گوشه چشم بکشایند ششم آنکه بچیزهای مدمع یعنی اشک آور ماده را از چشم فرو بپالایند و در استعمال مدمعات و فصد رگ چشم نیز تقدم تنقیه مشروط ست تا از ضرر ایمن

باشد اما آنجا که بدن پاک باشد هیچ ضرر ندارد هفتم آنکه اگر ماده از عضو دیگر بچشم همی آید آن عضو را از آن ماده پاک کنند و تدبیر آن عضو مشغول گردند علاج تفرق الاتصال

بداروها کنند که تری کمتر و خشکی صعب نیفزاید و سوزاننده نباشد چون مرو زعفران و توتیا و اسفیداج و شادنج عدسی و صبر و مانند آن و بهر آنکه هر داروئیکه مزاج

او بمزاج چشم سخت مانندست چشم را زیان ارد و هر چه اندکی مخالف وست از ین نوع ست که یاد کرده آید سود دارد زیرا که مزاج چشم گرم و ترست بدین سبب

در بیشتر حالها داروهای افزا چشم را زیان دارد و هر داروئی که بختی تری کمتر کند و سوزاننده نباشد چشم را قوت دهد و هر عضو یکه قوت یابد بماده بیماری را

قبول نکند و مبتلا نماند و این اصلی بزرگ ست و اکثر علاجهای چشم بکار باید داشت و تدابیر اصلاح آوردن هیئات چشم و زائل کردن آفت که اندر ترکیب

اجزا چشم افتد بعضی بفصد و استفراغ بود و بعضی بانواع حیلها که هر یک در جایگاه خویش یاد کرده آید فائده قانون علاج چشم آنست که نخستین نظر کنند تا در

چشم هیچ آماسی یا صداعی هست یا نه اگر آماس یا صداع باشد نگاه کنند تا ماده وی کدام خلط ست و علامتهای کدام خلط ظاهر ترست و ایضاً بنگرند تا ماده اندر

تمام بدن ست یا در سر ست فقط پس اگر اندر همه تن باشد نخست استفراغ عام کنند بحسب خلط پس باستفراغ خاص که تنقیه دماغ ست متوجه شوند بعده در تنقیه عضو

خاص الخاص که چشم ست مشغول شوند و هیچ وجه پیش از استفراغ کلی دست بچشم نه برند و دوا محلل بر چشم استعمال نکنند و آنجا که آماس یا صداع صعب بود یا

درد چشم و اگر چنین نکنند رنج زیادت شود و جنایتی بزرگ حاصل آید و تدبیر بحسب سبب اگرچه به تفصیل گفته خواهد شد لیکن درینجا نیز اجمالاً گفته می آید مثلاً آنجا که ماده

درد چشم رطوبتی غلیظ یا ماده بادناک باشد نخستین تنقیه عام کنند بمسهلات مناسبه پس از آن بحب ایارج و حب صبر و حب قوقایا دماغ را پاک سازند بعده ما بقی از بالا

فرو کشند و چشم را بآب حلبه و شیر تازه بشویند و چون بینند که تن پاک شد و ماده بختن آغاز نهاد داروی افقه در چشم کنند و گرمابه بکار برند و آنجا که ماده رطوبتی رقیق یا خون

یا بصفرا آمیخته بود نخست فصد کنند هر رگی را که مشاهده واجب کنند بعده مسهل دهند پس از آن ماده را از سر فرو کشند و آنجا که ماده ریحی بود گرمابه و چیزهای محلل سود دارد

و آنجا که ماده خونی بود فصد کفایت کند و باشد که خون غلیظ تر بود و رگهای چشم از وی ممتلی گردند و اگرچه فصد کرده شود اما پری رگها بر حال خود باشد و درینچنین محل

استحمام نمودن و عقب آن طعام لطیف خوردن مفید ست و ایارج فیقرا و حب قوقایا بلع نمودن سعوط دمند و شیاف احمر کشیدن و ضماد محلل نهادن خون غلیظ را رقیق کند و کسی را که

بر شرب خمر ماموم غیبت باشد بداند که اگر مقداری شراب صرف بنوشد خاصة عقب حمام دماغ را گرم کند و سده ها بگشاید و خون را لطیف کند اما روح را غلیظ سازد و

وی بظلمانیه مبدل گرداند باید دانست گاه باشد که در چشم آماس ظاهر نباشد لیکن ماده پیوسته در چشم می آید و منفعت علاج ظاهر نشود و درینصورت واجبست که تفحص کنند تا ماده از

بدانکه چشم عضوی ست مرکب از طبقها و رطوبتها و عضلها و عشاها و رگها و شریانها و ترتیب یک چنانست که اول سه طبقه در کاسه چشم آفریده اول که کاسه استخوان ست از آن صلبیه گویند و دوم را مشیمیه و سوم را شبکیه نامند و درمیان این سه طبقه سه رطوبت نهاده اول زجاجیه دوم جلدیه سوم بیضیه باید دانست که زجاجیه از بهر آن گویند که مثل آبگینه گداخته رنگ او سرخ تیره است انکه از گوهر خون ست و دوم را جلدیه از بهر آن گویند که روشن و صاف ست همچون یخ و شکل او گردست مثل ژاله و بردیه نیز نامند سوم را بیضیه از بهر آن گویند که رطوبت و قوام در وی چون سپیده تخم مرغ ست جلدیه درمیان زجاجیه و بیضیه ست زجاجیه غذا می رساند و بیضیه قوت آفتاب و چیزهای درخشان از وی باز میدارد

جلد اول

۶۴

قحف دماغ می آید یا از درون قحف پس بحسب آن تدبیر کنند مثلاً آنچه از بیرون قحف آید علاماتش سرخی چشم و روی و گرمی پیشانی و پری رگهاست علاج رگهاء نزدیک بگشایند و شمر ایشیں صدغ ببرند و داغ نهند و اضمدهٔ مقویه نیز مفید ست و آنچه از درون قحف آید علامتش غدغه بینی و خارش چشم و تنگی و عطسه بسیار آمدن علاج دماغ را پاک کنند بقیفه یا اسهال و بدیگر تدابیر منقیه دماغ و هر چه در فصل سبل گفته شود در اینجا مفید ست تنبیه جلیله اینجا که در رمد علاجهای صواب کرده شود و مدبر حال خویش بود و از طریق صواب نباید گشت بهر آنکه ممکن باشد که ماده سخت و غلیظ و عسر باشد و مدتی دراز باید تا آن ماده لطیف شود و تحلیل پذیرد فائده اندر تدبیر محافظت چشم تا درست باشد و درد سند نگردد و آن آنست که از هر چه مضر بود احتراز کنند و آنچه نافع ست استعمال نمایند اما اشیا زیانکار چشم اینست ملاقات گرد و دود و باد و هوای گرم و سرد مفرط و بسیار گریستن و اندر چیزهای روشن و درخشان نگریستن و به پشت بازخفتن و مشی بسیار و اطعمه و اشربه غلیظ و بدگوار و هر چه بر دارد بسوی دماغ بخار و تیز بود چون گندنا و سیر و پیاز و مانند آن و قبض طبیعت و گرمابه بسیار و رگ زدن و حجامت کردن و بسیار خفتن یا بیدار بودن بسیار و پیوسته نظر بیکجا داشتن بنوعیکه چشم بر هم نزند و نمک بسیار خوردن و بر امتلا خفتن و شبانگاه طعام خوردن و جماع مفرط کردن و شراب تیره و غلیظ و هر چه فم معده را بنجا چشم را و تیزی بصر را سخت زیان دارد و کذلک نگاه در زرد و سبز و زیتونی سیده ناموافق ست و دیدن نقشهای خرد و خواندن خط باریک مضر ست الاگاه گاه بسبیل ریاضت باشد مفید ست اما آنچه چشم را مفید ست آنست که سر را در آب شیرین صاف فرو برند پس چشم و روی بآب بادیان و آب مرزنجوش پرورده کشیدن بصر را تیز کند و چشم را قوت دهد و بروردن آب بادیان ساده باشکر کشیدن دمند ست فصل در امراض طبقهٔ صلبیه طبقهٔ مذکور از اطراف غشا صلب دماغ که بعصبهٔ مجوفه متصل ست ناشی شده است و بعضی اطبا این را از طبقه نمی شمارند و از غشا می نگارند و برین تقدیر عدد طبقات شش باشد و از آنکه طبقهٔ مذکور مورد ورم و یبوست و التوا و استرخا ست انفصال بچهار قسم بیان کنم قسم اول در ورم طبقهٔ صلبیه علامت ورم خاص این طبقه بود یا با غشا دیگر طبقات افتد در جایهٔ علامات ورم این طبقه آنست که چشم بیرون آمده نماید و الم در عمق چشم محسوس شود پس اگر ماده ورم خون بود دمد و حکه شاهد بیست و ایضا معلوم شود که حکه در کدام موضع چشم ست و اگر ماده ورم صفرا بود احراق و لهیب شاهد وی ست و اگر ماده بلغم بود ثقل و استرخا باکت شاهد وی ست ماده ورم هر خلطیکه باشد مجوز و الم از ورم طبقهٔ صلبیه است علاج در دموی رگ قیفال زنند و بتر لیین طبع بمطبوخ اشیاء خفیفه چون بنفشه و نیلوفر و خطمی و عناب و سپستان و شعیر نیکوفته و در دهن کنند و شکر سرخ یار کرده حقنه کنند و مطبوخ عناب و سپستان و آلو و نیلوفر و خطمی و کشنیز خشک و ترنجبین آمیخته بنوشند بعده از آنکه ماده از ریزش باز ایستد و سر از فضول پاک شود شیاف ابیض در طبخ صافی کشنیز خشک و عنب الثعلب حل کرده در چشم چکانند صفت شیاف مذکور که در اینجا بکار آید بگیرند نشاسته و صمغ عربی و کتیرا از هر یک دو درم اسفیداج شش درم افیون ثلث درم کوفته بیخته با سپیدی بیضه بسرشند و شیاف سازند فائده تا که ماده از ریزش نایستد شیاف مذکور بکار نبرند زیرا که درین هنگام استعمال مغریات موجب افادت ست و در صفراوی نخستین طبع را بمطبوخ که در دموی گرفته ملائم کنند پس آن شیر مقشر و حب حل شیرین غیر مقشر و حشیش نیکوفته و قدری انزروت بنوعیکه گفته آید بجوشانند و آب صافی آن در چشم ریزند و طریق پختن ادویهٔ مذکور چنانست که در ظرفی خرد ادویه را نهند و آب شیرین بر آن اندازند پس بپارند و یک زرگ و آن دیگ را پر آب کنند و آن ظرف خرد را درین دیگ نهند میان آب بنحویکه الیق بود پس در زیر آتش افروزند تا که نیک پخته شود و قوت ادویه تمامه منفصل گردد و لعاب باید دانست که انزروت قلیل المقدار باشد زیرا که بسیاری انزروت گاه باشد که بسبب جلا عرق چشم را سوراخ کند و از نافعترین چیزها در ورم صلبیه صفراوی آنست که شحم انار و اطراف کاسنی بکوبند و روغن گل آمیخته بر چشم ضماد کنند و در بلغمی بعد نضج و تنقیه ماده مصطکی و مشک و آب و فادبینی چکانند و مرو شونیز بریان و زعفران باریک ساخته بپوشند تا عطسه آید و تنگی تدابیر مذکوره بهر آنست که رطوبات زائل شوند و دماغ پاک گردد و باید دانست که گاه باشد که ماده علتی که معروف بصداع بیضه در حجاب داخلی دماغ که مسمی است به باتخیس جمع آید و بسبب اتصال که فیما بین صلبیه و باتخیس ست در صلبیه آفت پدید آید و نشان وی آنست با وجود احساس الم در عمق چشم و نحو آن نمی چشم ظاهر باشد و بار دان نی بهر آنست که ماده در چشم نیست تدبیر این از صداع بیضه باید جست

قسم دوم در یبوست طبقهٔ صلبیه که عارض شود و علامتش آنست که یاده در عمق چشم درد محسوس شود و چنان نماید که چشم به پیش کشیده میشود و علاج به ترطیب این

و دماغ و چشم از اغذیه و اشربه هرچه مرطب بود اختیار کنند و شیر بر سر دوشند و در بینی چکانند و روغن بنفشه در بینی چکانیدن نهایت مفید است و باید که چشم بسته دارند تا که خشکی

زیاده نگردد و به آنکه حرکت و ملاقات هوا موجب سخونت و تحلیل است قسم سوم در ملتوی شدن طبقهٔ صلبیه و التوا پیچیدن این طبقه را دو سبب است یکی آنکه بواسطهٔ مصادفت ملاقات

سائر چشم خشک شود و رطوبت جاجیه یا بین رطوبت جلیدیه و طبقهٔ شبکیه است و به ضرورت خلا آنکه کند جلیدیه به شبکیه و شبکیه به صلبیه و از آنکه صلبیه نیز خود فضائی ندارد تا که بدانجا

راجع شود و ملتوی نگردد بلکه بلاقی استخوانست ناچار تامل میگردد و بحرکت التوا دوم آنکه چشم را سخت بسته باشند و از شدت سختی بستن سائر طبقات و رطوبات بهم [illegible]

بدیگری که زیر وی است تکیه کنند تا که نوبت بصلبیه رسد پس صلبیه ملتوی گشته شود و در هم پیچیده [illegible] که باید انسان [illegible] چشم خود حالتی [illegible]

عین إلی حد الجوانب [illegible] جهتی که مایل شده است چشم از آن جهت الم تمددی حس کند علاج [illegible] سبب [illegible] بود [illegible]

اکلا و شربا و نطولا و استحماما و تمریخا و طلاء و سعوطا و قطورا فایده تر طیب نوع اول ظاهر است [illegible]

بود امر ترطیب از آنست که بواسطهٔ [illegible] طبقات و رطوبات بر حالت طبیعی [illegible] [illegible]

و عام که سوء مزاج [illegible] واقع گردد [illegible] بود [illegible] علامتش آنست که [illegible]

[illegible] چشم [illegible] سوء مزاج ساذج باشد [illegible] الم [illegible] اگر [illegible]

[illegible]

[illegible]

تنقیه [illegible] فصد [illegible] فصد ظاهر است اما در طبقی اگر مزاج و قوت و سن و فصل و سال [illegible] فصد [illegible]

زیرا که خون مرکب اخلاط است [illegible] بیرون [illegible] شود و فصد را استفراغ کلی گویند و حال آنکه مطلوب تخفیف [illegible] است از آن سبب [illegible] اسباب [illegible]

[illegible] العلماء من الاطباء یأمرون بالفصد فی ابتداء الفالج و امر بتقدیم فصد در اینچنین امراض بهر آنست که سبب آمدن خون [illegible] و سعت [illegible] آنکه [illegible]

کند بسبب وسعت رگها تحریک مواد و استخراج آن بآسانی باشد فصل در اعلال طبقهٔ مشیمیه آنکه بافتگی این طبقه از اطراف غشاء رقیق دماغی وارد [illegible]

و شرایین و اقسامیه مشیمیه از آن گویند که اشتمال وی بر شبکیه چون اشتمال مشیمه است بر جنین [illegible] که تسمیه از جهت تشبیهی است که با مشیمه دارد و از کثرت

عروق و شرایین چون طبقه مذکور کثیر الاوعیه است و منفذ غذای دیگر طبقات و رطوبات امراض عمومی درین بیشتر افتد و باشد که در وی فسادی [illegible]

و بدان سبب مزاج جلیدیه فاسد گردد زیرا که شبکیه غذا از مشیمه اخذ میکند و نصیب خویش گرفته و باقی را صافی کرده به زجاجیه میرساند و زجاجیه غذای خود گرفته

و باقی را صافی نموده بجلیدیه میرساند پس اگر در مشیمیه فسادی باشد غذا که از آنجا می آید نیز فاسد میباشد و بسیار باشد که مشیمیه متورم شود و بدان سبب عصبه مجوفه منضغط

گردد و پس بصارت ضعیف پدید آید علامت بودن علت در مشیمیه آنست که در موخر چشم یعنی در اقطار وی سرخی پدید آید و در عمق چشم در جایگاه مشیمیه الم محسوس گردد علاج فصد

کند و بر بنا [illegible] مناسب [illegible] ملازم طبع [illegible] و از برگ لسان الحمل و برگ اسغول و برگ عنب الثعلب آب [illegible] باهم کرده [illegible]

[illegible] و قلیل از شیاف ابیض در چشم چکانند و طلاء [illegible] اشتغال [illegible] روغن [illegible] چشم [illegible]

[illegible] از آنست [illegible]

[illegible] فصل در اعلال طبقهٔ شبکیه طبقه مذکور از اطراف عصبه مجوفه ناشی شده است و بر زجاجیه و جلیدیه [illegible]

[illegible] که رگهای بسیار از غشاء رقیق

[illegible]

در طبقه نافذ شده است و مانند انتساج شبکیه منتسج گردیده و بعضی اطبا وبرا از طبقات نمی‌شمارند زیرا که نزد ایشان طبقه آنست که در پناه دارد چیزی را که بران منطبق

شده است و شبکیه لیس کذلک لکن این طبقات نزد ایشان نیز شش باشند و در امراض چشم علی صعبتر از اعلال این طبقه نیست بهر دو سبب یکی آنکه قوت دوا باین موضع رسیدن مستعسر

است خواه از داخل استعمال کنند خواه از خارج دوم آنکه طبقه مذکوره فی الحس و رگها و شریانها بسیار دارد و بدین سبب مواد بسیار [illegible] ریزد و هم درد بیشتر می‌آرد حال

آنکه به جلیدیه قریب است و بعصبه مجوفه که مجری روح و نور است متصل و واقع شده [illegible] که مضرت آن تا بطبقه جلیدیه عصبیه مجوفه متعدی شود و امراضیکه باین طبقه

مخصوص است پنج است یکی یرقان که در چشم ظاهر شود دوم سیلان اشک [illegible] شود و قیه سیلان اشک [illegible] آنست که [illegible] سیلان اشک و سببش تلون طبقه ملتحمه است

فقط [illegible] آنکه با سیلان اشک [illegible] که ماده [illegible] باشد و وجه سیلان [illegible] طبقه شبکیه [illegible] بغایت متأذی می‌شود

[illegible] جلیدیه [illegible] طبقات [illegible] گردانند [illegible] علاج

فصد قیفال کنند اگر احتیاج باشد [illegible] سپیده بیضه مرغ و روغن گل

بر چشم [illegible] چون [illegible] واقع شوند بنا

از [illegible] غذا [illegible] از رطوبات مذکوره غذا منقطع گردد بالضرور [illegible]

[illegible] و تنقیح [illegible]

و مانند آن [illegible] چشم [illegible] بحالت اصلی باز آید اما

از [illegible] سوم شبکیه آنست که [illegible]

[illegible] متصل [illegible] شود و جلیدیه سپیدی

[illegible] یک پلک یا هر دو

[illegible] از آنکه [illegible]

[illegible] انفجار عرق

رقیق [illegible] متصل است [illegible] مذکور اگر [illegible]

[illegible] خارج [illegible] نشان [illegible] ماده

است [illegible] بسیار [illegible]

[illegible] پیدا آید آنجا که ماده گرم بود علاج فصد قیفال کنند اگر لازم بود [illegible] اخراج خون اگر باقی [illegible] مطبوخ

مطبوخ هلیله [illegible] سازند و استفراغ بدفعات باید کرد جهت حفظ قوت [illegible] روز [illegible] سوم [illegible] چهارم

و قطران در چشم چکانند و پوست بیرون پسته [illegible] ضماد [illegible] انار یا پوست انار و برگ کاسنی یا تخم [illegible] گل [illegible] بر چشم گذارند

[illegible]

[illegible] استعمال کنند [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

احمر صغیر مساوی هم آمیزند و نوعیست از درد چشم که نادر افتد و وی آنست که آدمی در چشم خشکی یابد و ضربان شدید که بی طاقت کند و درد چشم و سرخی و آماس هیچ
نباشد لیکن پوست سر او چنان نماید که سوخته است علاج در ترطیب مزاج بدن و چشم کوشند و انچه را از دماغ باز دارند علت چهارم که مسمی است بصداع حدقه و
شقیقه عین و این مرضیست که در عمق چشم ضربان شود و درد مسلی یا ضاغط باشد و ضربان گاه لازم باشد و گاه نه چون شقیقه سر و این درد را سه سبب یکی آنکه در
رگها که به شبکیه متصل است سده افتد پس خون در آنجا بند شود و بخار ردی حادث از وی جدا شود و طبع جهت دفع آن بخار و تنقیه روح از آن شریان ها را بحرکت آورد عنیف
و هذا هو الضربان علاج برای تنقیه حب ایاره دهند و بر صدغین زلو چسپانند تا خون بمکد دوم آنکه خون گرم شود و بخار گرم از وی جدا گردد و ضربان آرد کما ذکرناه
علاج جهت تسکین حرارت خون مبردات استعمال کنند و اگر ممکن باشد خون نیز گشایند سوم آنکه فضله در شرائین گرد آید پس آنکه یکی از آن فضله باطراف شرائین
گراید تا که به شبکیه سد و صداع حدقه آرد و بعضی گویند هرگاه این فضله به شبکیه رسد شقیقه سر و ضربان عینین آرد و ظاهر است که اگر ماده مذکور بسیار باشد شقیقه سر را
چشم لازم میباشد فایده فضله که در شرائین گرد آید از دو وجه بیرون نیست یکی آنکه فضله غذا اول بود که در شرائین آید دوم آنکه از اورده ماده فضلی بطریق ترشح که میان
اورده و شرائین است در شرائین آید علاج انچه در شقیقه سر گفته شد بعینه علاج اینست یعنی رگ زنند و اگر حاجت شود مسهل دهند و بیرون شریان ها بندند و طریق تبرید بیان
که اشراء بر باید کرد در شقیقه سر مذکور است باید که در علاج این مرض اهمال نکنند و در تدبیر مبادرت نمایند تا سودی نکرد با فات عظیم کما قال الشارح و ربما ادی فی الک
الی نزول الماء او الانتشار و الی تکدر البیضیة فیجب المبادرة فی التدبیر و ترک الاهمال فی العلاج صفت قطور که درد را ساکن کند و حرارت را دفع نماید و ماده را ردع سازد بگیرند
آب عصی الراعی و شیاف مامیثا و حضض و بیاض بیض و شیر دختر با هم آمیخته بجوشانند و روغن گل بر روی آمیخته در چشم چکانند و انجا که ضربان بغایت رنج آرد لزاق الصدغین
بر صدغین طلا کنند صفت آن تخم کاهو و تخم کاسنی از هر یک دو درم و ریکدرم حضض سه درم افیون نیم درم جمله را بسایند و بلعاب اسبغول بسرشند و بر دو
خرقه که هر یک بمقدار درم بود طلا نمایند و بر صدغین چسپانند و بگذارند تا خشک شود علت پنجم آنست که در این طبقه تفرق الاتصال افتد پس هر رگه در وی مستور است
در جمیع اجزای چشم منتشر گردد و رطوبات مختلط شود و بینایی بیکبارگی معدوم گردد و این مرض را انتشار النور فی جمیع اجزاء العین نامند و لا علاج له فصل در
اعلال رطوبه زجاجیه رطوبت زجاجیه رطوبتیست صاف غلیظ القوام سفید رنگ باندک سرخی مایل مانند آبگینه گداخته و لهذا زجاجیه مسمی است و این رطوبه به نصف
مؤخر جلیدیه تا آنجا که اعظم دایره جلیدیه است مشتمل گشته است تا ابلاغ غذا بجلیدیه بتوسط وی باشد و بیماریهای این رطوبه اصعب ترین بیماریهای چشم است
از روی علاج بهر بعد وصول اثر دوای داخلی بود یا خارجی و بهر تعذر اطلاع بر مرض این رطوبه و با آنکه رطوبه مذکور مختص است به دو مرض یکی آنکه غذا نتواند رسید بعینها
رطوبه را و اسباب نارسیدن غذا دو سبب است یکی آنکه در رگها که مجاری غذاست سده افتد دوم آنکه در رگهای مذکور خشکی واقع شود و بواسطه کثرت استفراغ یا کثرت
صوم یا ترک طعام و مانند آن هر چه موجب افنای رطوبات بود و علامت این مرض آنست که مریض نتواند حدقه گردانیدن و پندارد که در حدقه خار یا سنگریزه افتاده
است و بر چشمه آفتاب چشم گشادن نتواند و هر دو چشم در غور روند و اشک در چشم نماید مگر انچه از سده بود که در آنجا بواسطه امتلاء عروق گاه که در چشم اشک هم آید
بغیر ترطیب و گاه باشد که منفجر شود و در هر دو گوش وی چیزی شبیه بدوی و طعام و دهن تلخ گردد و موج و انفجار چیزی در گوش و تغیر طعم دهن از خواص عدم غذا است
که سببش سده بود بخلاف آنکه سببش یبوست باشد که با جفاف و غور عیون میباشد و از آثار سده هیچ ظاهر نمیباشد علاج اگر سبب عدم غذا سده بود بحسب ماده مسدد
و اسهال و تنقیه کوشند مثلا انجا که ماده بارد بود مطبوخ بادیان بیخ اذخر و افسنتین و تخم کشوث همراه شراب زوفا بدهند و آنجا که ماده حار بود مطبوخ تخم کاسنی بیخ کاسنی و عنب الثعلب
و بوزیدان و شاهتره همراه سکنجبین ساده دهند و بودن سده از ماده حار از نوادر است باید که بهر حصول تلیین رگ جبار و برگ خطمی با سپیده بیضه و روغن بنفشه یار کرده بر چشم ضماد
کنند و شیاف ابیض و شیر دختر حل کرده در چشم کشند و روغن بنفشه در بینی چکانیدن و اگر سبب عدم غذا یبوست باشد و خلاء عروق هم بغایت ترطیب [illegible] مثلا شیر زنان هم دوشیده
[illegible] و دوم مرضیست که چشم بغیر ورم بزرگ شود و مریض در حرکت چشم بطور احساس کند

قوله و درد چشم و سرخی ... [illegible] بیماری حادثه اگر بزرگان را عارض گردد ... مذکور است ... [illegible]

٦٨

[illegible]

و چنانکه پنداری که چشم مندفع میگردد و از داخل بسوی خارج و برآمدن و بزرگ شدن چشم که بدینوجه باشد مسمی است بجحوظ العین و جحوظ را دو سبب است یکی آنکه گاهی
مجاری غذا باین رطوبت وسیع و فراخ گردد و بدان سبب غذا بیشتر از مقدار رسد و رطوبت مذکور سیل شده از جای خود بالضرورة بخارج مندفع میشود و از قبیل
جحوظ اتساعی است جحوظیکه هنگام اختناق و غضب و صیحه و قی و طلق و جز آن که حصر نفس کند عارض شود و علامت وی آمدن اشک غلیظ است که اندک
لزوجت داشته باشد دوم آنکه طبقاتیکه حوالی این رطوبت است بواسطه کثرت غذا فربه گردند چنانچه در زنان پدید می آید عند احتباس حیض که بسبب حمل باشد یا
بدون آن و این قسم آخر از امراض شدیده نیست و تعداد این نوع از امراض زجاجیه مورد بحث است لانه عام لجمیع طبقات العین علاج جهت تنقیه سر فصد و
حجامت فرمایند بمشروبات و حقنهات مسهله طبع را بگشایند و بعد تنقیه عام برای تنقیه خاص چشم چیزی مکنند و سوزنده ماده چشم فرو آرنده اشک باشند
در چشم کشند چون هلیله و دار فلفل و آب پیاز و آب بادیان و آب کرفس و شیاف سماق و بدانند که تقلیل غذا انفع المعالجات است لقطع المدد المادة و ایضا جحوظ
را در آخر امراض چشم بفصل جداگانه خواهم گفت خواهد شد انشاء الله تعالی فصل در اعلال رطوبت جلیدیه و این رطوبت اشرف اجزاء چشم است زیرا که تعلق حقیقی
بصارت بدو است و باقی اجزاء همه خادم او هستند لهذا در وسط واقع شده است تا در پناه باشد و از آنکه او جامد و صافی است چون تگرگ و شکل جلیدیه نامند و چون
بردیه خوانند جلیدیه برفست و برودت او باید دانست که مقدم جلیدیه پهنا و مقطح است و موخر او طویل و در از نفع تقطح قدامش آنکه وقوع اشباح در عصبه مجوفه موقع
بزرگ باشد و مرئی خورد را نیز نصیبی دادن بود و فایده طول موخرش آنست که اشباح در عصبه مجوفه بهنگام اندر بود و پوشیده نماند امراضیکه درین رطوبه بمشارکت افتد بسیار
لیکن مخصوص بدان یک صنعت پس اشفصیل نیز بدو قسم تحریر نمایم قسم اول بیماریهائیکه در جلیدیه افتد بمشارکت و این چهار نوع است قسم اول آنکه تغیر در وضع
رطوبه افتد و وی شش صنف است بحسب میلان رطوبه بجهتی از جهات سته صنف اول آنکه رطوبه بخلف میل کند یعنی در غور رود و سبب او یا انتقاص رطوبه زجاجیه
یا نرسیدن غذا بجلیدیه بواسطه وقوع سده در شبکیه و هر واحد از اینها بمحل خود مذکور شد صنف دوم آنکه رطوبه بقدام مایل شود و بیرون گراید و این جحوظ و برآمدن از دو وجه
خارج نیست یا آنکه زجاجیه ممتلی شود و بیرون میل کند چنانچه در اعلال زجاجیه ذکر یافت یا آنکه عضلات که حافظ علایق و بند مسترخی شوند و بالضرور چشم برون نماید
و خاصه وی آنست که عظم و بزرگی هیچ ندارد و بخلاف جحوظ که از ابتلال زجاجیه افتد که عظم لازم وی است علاج جحوظ استرخائی از آنچه در استرخا مطلق است
توانکرد و اصناف اربعه باقیه که اول آن زوال جلیدیه است بیمین و ثانی آن بیسار و ثالث او بفوق و رابع وی باسفل و دو طریق است آنچه مایل بیمین و یسار است
هر چیز عریض تر نماید از آن که هست و آنچه باعلی و اسفل میل کند یعنی رطوبت یکچشم بفوق گراید و از آن ثانی بتحت یا یکی بجای خود باشد و دیگر بفوق یا تحت میل کند
درینصورت هر چیز را بدو چشم بنگرد و دو نماید و آنرا احول گویند و صاحبش را احول و این جمله را بیان جداگانه یافت نوع دوم واقع بود تغیر در کیفیت این رطوبه و این نوع
بر سه صنف است یکی آنکه لون رطوبه جلیدیه متغیر شود و بسبب لون خلط غالب متلون گردد بسرخی یا بزردی یا بسپیدی یا بسیاهی و درین مرض هر چیز بهمان رنگ که رطوبه
بدان رنگین گشته دوم آنکه مستولی شود رطوبه یا یبوست برین رطوبه بمشارکت زجاجیه و این ذکر کرده شد سوم آنکه حادث شود خشونت در جلیدیه و باید دانست که این
رطوبت خشن نمیگردد تا که نخستین در عصبه مجوفه خشونت نیفتد زیرا که عصبه مذکوره محتوی است بر جلیدیه متصله علی النصف منها و سبب خشونت عصبه آنست که خلط
لذاع قباحض حریف یا یابس از بطون دماغ بسوی عصبه مترشح شود و به لذع و حرقت نخستین اشک آورد و بعد بواسطه نقصان رطوبت عصبه خشونت پدید آید و خشونت عصبه
بخشونت جلدیه گراید بدانکه این عصبه در اصل خلقت نرم و صاف مخلوق شده است بهر دو سبب یکی آنکه اشکال و اضواء و الوان بسهولت منطبع شوند دوم آنکه
کاز این عصبه بسوی جلیدیه می آید بی تغیر و تعسر همی بر آید متصلاً و مستقیماً و علامت خشونت جلیدیه آنست که در بصارت ضعف پدید آید و چون علاج و تدارکش دانند مر بعض
در حدقه خشونت و درشتی همی یابد بواسطه اصطکاک وی به عنکبوتیه گفته اند گاه باشد که عنکبوتیه متفرق شود و نشگافد بسبب حدت ماده و این را تدارک نتوان کرد
علاج تنقیه سر کنند بچیزهای متوسط الحرارت چون فتیلین دو درد و مصطکی و صبر و بهر تعدیل مزاج و ازاله خشونت اغذیه موافقه اختیار کنند و روغن بنفشه

٦٩

و شیر دختر و سپیده بیضه مرغ در بینی ریزند در فایده بروغن گل نار و رد تر کرده بر چشم نهند و بعد تنقیه ادویه متوسط الحرارت بهر آن گزیده اند که شدید الحرارت حدت ماده
می افزاید و اشیاء بارده اجزاء چشم را منقبض میسازد و روح باصره را کثیف و غلیظ میگرداند و هر چه متوسط الحرارت است چون مرض دمیده بلا ضرر فایده دهد ضعف باصره و در
آنست که جلیدیه منبسط و مستقل و مستوی و صاف مخلوق شده است تا که اشباح مرئیات کما ینبغی منطبع گردد و لیکن گاه این رطوبت از اوصاف مذکوره بگردد و بسبب خشونت بعضی
اجزاء روی منخفض گردد و بعض دیگر مرتفع در انطباع بالضرور آفت می افتد و باصره ضعیف میشود نوع سوم آنکه واقع شود تغیر در هیئت و شکل این رطوبه بسبب اعضاء مجاوره
مثلا تحتین و سحالیق یا در طبقات چشم ورم پدید آید و بسبب ضیق مکان که ورم واجب میکند جلیدیه بتمامه یا بعض اجزاء وی بسبب ورم مجاوره منضغط گردد و بعض اجزائش
بر بعض منتظم شود بنوعیکه بیمار ازین ضغطه آگاهی یابد لهذا مرض مذکور را ضغط گویند و علامتش آنست که بیمار در جلیدیه وجع شدید ضاغط محسوس کند و نتواند چشم را حرکت داد
و چشم سرخ گردد و پر اشک بود و علاجش چون علاج ورم چشم است چنانچه در ما بعد گفته آید انشاء الله تعالی و گاه باشد که جلیدیه متفرق شود بواسطه تفرق الاتصال که در زجاجیه
افتد از ماده حادثه که بروی ریزش کند نوع چهارم آنکه واقع میشود تغیر در کمیت این رطوبه و این دو وجه است یکی آنکه جلیدیه از مقدار خود بزرگتر شود و سببش امتلاء زجاجیه است
و علامت وی آنست که سائر مرئیات خوردتر از آنچه هستند منظور آیند و وجهش آنست که هرگاه جلیدیه بزرگ شود روح باصره متفرق میگردد و در وی پوشیده میشود بواسطه عظم
اجزاء این رطوبه پس بالضرور محسوسات خورد مینماید زیرا که روح بر مجری طبیعی نمیتواند برآید و علاجش تقلیل غذا و تنقیه وجود است دوم آنکه جلیدیه خورد گردد از مقدار خود
و علامتش آنست که مرئیات بزرگتر از مقادیر نمایند و وجهش آنکه عند تصغیر این رطوبت روح مجتمع میگردد و بقوت بیرون میشود و بدانسبب چیز را بیشتر از مقدار وی می بیند
لیکن هرگاه رطوبه بسطور بغایت خورد شود واجب میکند ضعف در بصر قسم دوم در مرضیکه مخصوص بجلیدیه است و این آنست که در این رطوبت جفاف و یبوست
واقع شود فقط بواسطه کدورت که یبوست واجب میکند اشباح منطبع نمیشود چنانکه باید و باید دانست که این یبوست بدان درجه نیست که موجب خشونت گردد لهذا از
آثار خشونت درین مرض هیچ نمیباشد مگر همین مقدار که در انطباع اشباح فتوری افتد و این را دو سبب است یکی آنکه در همه بدن خشکی واقع شود بواسطه کثرت صوم یا
کثرت استفراغ و علاج وی ترطیب مزاج و بدن است بتوسیع اغذیه و استعمال اشربه و مروخات و حمام و ترک ریاضت و جوع و جماع و هر چه محلل بود دوم آنکه حاصل شود
خشکی در چشم فقط بواسطه سفر کردن گرما و ملاقات غبار دائما و علاج وی ترطیب دماغ و چشم است خاصة مثلا اللعبیه و البان در بینی و چشم بچکانند و بنفشه و نیلوفر بویند
و بر سر و پیشانی روغنهای مرطب بمالند و دیگر تدابیر مرطبه بکار برند فصل در اعلال طبقه عنکبوتیه و این طبقه از کناره شبکیه شده است و شاخهای باریک این طبقه مشبهه
با این طبقه آمیخته است و طبقه مذکور میان رطوبت جلیدیه و بیضیه حاجز است و عنکبوتیه بهر آن گویند که از فرط رقت بنسیج عنکبوت می ماند و فایده رقتش آنکه مانع ابصار
نشود زیرا که عنکبوتیه نصف ظاهر جلیدیه را در پوشیده است اگر کثیف الجرم می بود ابصار را منع مینمود و بدانکه بعضی اطبا این طبقه را از اجزاء شبکیه می شمارند و طبقه
علیحده بحساب نمیدارند و شبکیه را نیز و برین تقدیر طبقات پنج باشند و بیماریهای این طبقه بر دو قسم است یکی آنکه بمشارکت دیگر طبقات بود دوم آنکه مخصوص
بهمین طبقه باشد قسم اول در بیان مرضیکه عارض شود درین طبقه و در سائر طبقات بمشارکت و آن ورم است که درین طبقه افتد و دیگر طبقات را نیز متورم سازد
و علامت تورم این طبقه غایت رقت بصر است و ضعف آن و نشان آنکه طبقات دیگر در ورم مشارک اند آنست که بصارت منضغط شود و مریض
راست و چپ نسبت به پیش روی بیشتر بیند و چنان پندارد که پلکهای چشم با ثقل کشیده میگردد و علاج استفراغ ماده کنند و تحلیل ورم نمایند بدانچه در
فصل رمد گفته آید قسم دوم در بیماریکه مخصوص در همین طبقه افتد بی مشارکت طبقه دیگر و آن تشنج و تقلص است که درین طبقه افتد و علامتش آنست که بصارت
ضعیف شود و چشم اختلاج کند و بیمار در چشم که گویا خار میخلد یا چیزی در چشم ریگ کند و بصارت در حالت گرسنگی و در روشنائی آفتاب در وقت نیم روز نقصان
گیرد و عقب خوردن غذا در موضع سایه دار و هنگام شب قوت پذیرد علاج اگر تشنج از یبس بود بهر ترطیب مزاج شیر دختر و روغن بنفشه و روغن کدو در بینی چکانند و بر سر و پیشانی بطبیخ
چون آب بنفشه و برگ خطمی و برگ کدو و برگ کنجد انکباب کنند و سائر تدابیر مرطبه که بارها ذکر یافته بعمل آرند و اگر تشنج از امتلاء بود ایارجات دهند و غرغره و عطوسات محققه استعمال کنند

بتوسیع اغذیه ... اغذیه مرطبه ... بپرهیزند تا رطوبت در چشم پیدا آید ۱۲ ... استعمال اشربه ... مثل ... عناب و شراب بنفشه و شراب نیلوفر ۱۲ ... مروخات مانند روغن بنفشه و روغن بادام و روغن کدو و روغن کاهو ... سازند ۱۲ ... و دیگر تدابیر مرطبه بکار برند مثل حمام رطب و ضماد و طلا

۷۰

وپس از تنقیه کحل ملمعه یعنی اشک آورنده در چشم کشند **فصل** در اعلال رطوبت بیضیه این رطوبت مشابه سپیدی بیضه است لوناً وصفاءً وقواماً لهذا به بیضیه مسمّی گشته
ومنفعت خلقت این رطوبت پیش روی جلیدیه آنست که روشنائیهای قویه بتدریج واقع شوند بر جلیدیه از اذیت و یبوست اضواء قویه و هوای گرم محفوظ ماند واین
رطوبت را سه مرض می افتد یکی زیادتی حجم دوم نقصان آن سوم کدورت و غلظت واین هر سه را بر سه قسم بیان کنم **قسم اول** در ازدیاد حجم ومضرت افزونی این
ظاهر است که اگرچه فزونی اندک بود اما بواسطهٔ فقدان شفافیته که عظم اجزا واجب کند در انطباع اشباح بر جلیدیه قصوری می افتد و در برآمدن شعاع بر مجری طبیعی
فتوری راه می یابد چه جای آنکه از دیاد حجم بیشتر باشد که درینصورت بصارت باطل میشود و ظلمت عارض میگردد و حیلوله این رطوبت فیما بین اشباح و جلیدیه مشابه
آب عمیق است که مانع بصارت میشود و علامت افزونی این رطوبت آنست که مریض چون سر بجنباند در پیش روی خود خیال کند که دریا ایستاده است و در حالت
پری معده و عقب خواب ضعف در بصارت غالب بود و هنگام گرسنگی و در نیمه روز آنقدر ضعف نباشد و ایضاً مبتلا باین مرض چیزهای بعید را نسبت باشیار قریبه خوبتر
می بیند و وجهش آنست که روح بسبب گشتن این رطوبت کثیف میگردد و بدان سبب که دور تر حرکت کند غلظت وی تلطیف و قوام وی اعتدال میگیرد و وجه آنست که
مرئیات قریبه را بالاستقصا نمیتواند دید زیرا که در ابصار محسوسات قریبه روح را چندان حرکت نیست که غلظت وی لطیف گردد **علاج** نخستین تنقیه بدن کنند بطبیخ
سنا و بعده بحب قوقایا تنقیه سر و حب لاایاره دهند و آبکامه جوشانیده و عسل در وی آمیخته بفرمایند تا غرغره کنند و دیگر غرغره که مناسب حال بود نیز استعمال نمایند و
از اغذیه و اشربه هر چه ملطف بود بکار برند **قسم دوم** در نقصان رطوبت بیضیه و مضرت نقصانش عند غایة النقصان بصارت رفتن است و عند نقصان خفیف
وقوع ضعف در بصارت **فائده** نوریکه از دماغ بسوی حدقه می آید درین رطوبت جمع میگردد تا که انطباع اشباح بر جلیدیه و فعل باصره باتمام رسد و هرگاه که درین رطوبت
نقصان افتد نوریکه بسوی این می آید جمع نمیتواند شد و از ثقبه زود تر متفرق میگردد و پس اگر نقصان بدرجه کمال است بواسطهٔ سرعت نفوذ فعل بصارت بالکل باطل میشود
واگر نقصان کمتر است در فعل باصره ضعف راه می یابد و علامت نقصان این رطوبت آنست که هرگاه صاحب این مرض سر خود بجنباند در پیش چشم خیال کند که گویا چاه و مغاک
واقع است و وجهش آنست که هرگاه این رطوبت ناقص واقع میگردد ما بین وی و عنکبوتیه فضای حاصل میشود و آن فضا در بصارت مانند چاه و حفره می نماید و این دلیل
مورد بحث است از چند وجه چنانچه در شرح اسباب ذکر یافته است و ایضاً شارح اسباب مینویسد که حق آنست که هرگاه بیضیه ناقص میشود عارض میگردد و دیر اجتماع از پیش
واین از دو حال بیرون نیست یکی آنکه اجتماع در جمیع اجزاء رطوبه مذکوره واقع شود و درینصورت بصارت بالکل زائل میگردد و هیچ چیز دیده نمیشود اصلاً دوم آنکه اجتماع
عام نبود بلکه در بعضی اجزاء روی افتد و این نیز بر دو وجه است یکی آنکه در یک موضع وی باشد دوم آنکه در مواضع مختلفه افتد پس اگر اجتماع اجزاء رطوبه بموضع مخصوص
مریض در آن چیز کوه یعنی قطع تاریکی همی بیند و اگر اجتماع در اجزاء رطوبه بمواضع مختلفه باشد بحسب اختلاف اجتماع در هر چیز کوهها مشاهده میکند و این کیفیات چند
کدورت این رطوبه نیز عارض شود چنانچه در نزول الماء گفته آید اما اجتماع اجزاء چیزی دیگر است و حدوث کدورت چیزی دیگر اما از آنکه اجتماع اجزاء بی یبوست نمیشود
کوچکی چشم و در خواب شدن آفت افتادن از لوازم اجتماع اجزاء این رطوبت است باین نیز فرق میتوان کرد و میان اگرچه فرق دیگر هم بسیار است **علاج** در خصب و بهی بدن
و هر چیز که مزیل یبوست باعث رطوبت بود بکار برند و آنچنان باشد که اغذیه جیده تناول کنند و ریاضت و تعب بگذارند و بر حمام مرطب مداومت نمایند و شیر دختران
و سپیدی بیضه در چشم چکانند و بنفشه و نیلوفر ببویند و سر را بر روغنهای طیب چرب دارند بالجمله هر چیز که ترطیب دماغ کند بکار برند **قسم سوم** در کدورت و غلظت
رطوبت بیضیه و مضرتش وقوع آفت در فعل بصارت پس اگر کدورت اندک مایه باشد اشیاء بعیده هرگز بنظر نمی درآیند و چیزهای قریبه نیز کماهی و بالاستقصا
محسوس نمیگردد واگر کدورت و غلظت بشدت بود از دو وجه بیرون نیست یکی آنکه کدورت تمام باشد در جمیع اجزاء رطوبت و درین حالت بصارت بتمامه زائل
میشود دوم آنکه کدورت در بعضی اجزاء این رطوبه افتد و این رطوبه بر چهار وجه است یکی آنکه وسط رطوبه که محاذی و مقابل ثقبه عنبیه است مکدر شود و زیاده
از قدر ثقبه یا آن مقدار ثقبه و درینصورت نیز بصارت بالکل باطل میگردد و بعضی اطبا همین را نزول الماء گویند دوم آنکه وسط رطوبت که محاذی ثقبه است کمتر از

مقدار ثقبه غلیظ گردد چنانچه حوالی ثقبه دائره مانند بحالت خود باشد و در بحالت هر چیز مظلم الوسط می نماید سوم آنکه اجزاء رطوبتیکه محاذی ثقبه است مکدر
شود و تهیگی وسط حقیقی بحالت خود بود و از کدورت معرا باشد و در بنصورت اجسام کثیره یکبارگی دیده نمیشود بلکه علیحده علیحده یکی بعد دیگری محسوس میگردد چهارم
آنکه کدورت را اجزاء رطوبت متفرق بود و در بنصورت بعض اشیاء مثل حتی متخیل میکند که پشه و موی مگس و غیر آن هم میگردد چنانچه در نزول الماء متخیل میگردد و فرق در
کدورت بیضیه و در نزول الماء آنست که الوان ما مختلف بود و همیشه بتدریج در بصارت کدورت می افزاید تا آب تمامه فرود آید بخلاف کدورت که دائما بیک رنگ
میباشد و اگرچه مدت آن اطالت میکند آفت عظیم واجب نمیکند و کدورت همراه آن یکحال ثابت میباشد و این مرض مندرست به نزول الماء و فیه بحث و علاج کدورت بیان
است علاج تلطیف و تدبیر کنند و همه آنچه در ابتداء نزول مفید است درین بکار برند بحسب احتیاج و بیان کدورت این رطوبه در باب ضعف نیز گفته خواهد شد فصل در اعلال
طبقه عنبیه و این طبقه غلیظ الجرم است و برای نفوذ نور در وسط این طبقه مقابل جلیدیه ثقبه واقع است مانند ثقبه که در انگور پدید می آید چون آن را از خوشه جدا کنند و وجه
تسمیه وی بعنبیه همین تشبیه است و رنگ طبیعی آن نزد جالینوس آسمان گون است و نزد ارسطو سیاه و بعضے اطبا این طبقه را از اجزاء مشیمیه میشمرند و طبقه برأسه محسوب نمیدارند
و شبکیه و عنکبوتیه و ملتحمه را نیز و بدین تقدیر جملگی طبقات سه عدد در شمار می آرند و باید دانست که ظاهر عنبیه صلب است بهر آنکه مماس قرنیه است از بیطرف و باطنش
نرم و ملایم و ذو خمل و خشونت واقع است مانند اسفنج و از بیطرف به بیضیه متصل است منفعت خمل وی سه است یکی آنکه چون آب نازل شود قادح آن آب را بدستکاری
در زیر خمل پنهان کند و خمل آن آب را ابدارد و محاذی ثقبه آمدن ندهد بشرطیکه مانع نباشد دوم آنکه فضله که بچشم ریزد در خمل بایستد و بر ثقبه نتواند رسید سوم آنکه رطوبت
بیضیه که مماس اینطرفست بسبب خمل جا بجا متوقف باشد و سائل نگردد و این طبقه مختص است به پنج مرض یکی قرحه دوم امتلاء سوم زوال چهارم اتساع پنجم ضیق و هر یک
تقسیم علیحده بیان کرده شود قسم اول در قرحه که در طبقه پدید آید و علامتش آنست که نخستین مقابل سیاهی چشم تیره نمایان شود و سرخ رنگ فرق در بثره طبقه و بثره
قرنیه آنست که بثره قرنیه سفید میباشد زیرا که قرنیه در اصل سپید است و نمودن او متلون بسبب عنبیه است که تحت قرنیه است لیکن گاه در قرنیه بثره افتد و سبب کثافت
که بثره واجب میکند در قرنیه رنگ عنبیه پوشیده میگردد و قرنیه برنگ خود سفید است نمایان میشود و از آنکه حد عنبیه از سیاهی چشم در گذشته است لهذا قرحه عنبیه نیز فارقست باید دانست
که بثره در عنبیه افتد گاه باشد که همچنان تحلیل پذیرد یا آنکه قرحه شود و گاه باشد که آن بثره بزرگ شود و ممتد گردد و بدان حد رسد که قرنیه لنگا فد و عنبیه بیرون آید
و بیان قرحه علیحده کرده شود و گاه باشد که آن بثره منفجر گردد و عنبیه متخرق شود و بیضیه سائل شود و سیلان واجب میکند سه علت یکی آنکه نور حدقه مجتمع نشود
و ببصر [illegible] دوم در روح تفرق می افتد سوم آنکه در جلیدیه خشکی واقع شود چنانچه در نقصان بیضیه گفته شد قسم دوم در امتلاء عنبیه باید دانست
گاه باشد که طبقه مذکوره به سبب استیلاء رطوبه ممتلی شود بحدیکه قریب باشد که حدقه متسع و فراخ گردد و گاه باشد که فراخ شود کما صرح الشیخ و گاه باشد که بسبب زیادت
حجم متورم نماید و فرق در علت و ورم آنست که در بیمرض الم و حمرت نمیباشد زیرا که این امتلاء بسبب سمن و فربهی است و بدانکه این مرض غیر نزول الماء است زیرا که فی الحقیقة
اتساع نیست کما ذهب الیه الجمهور و بالفرض اگر اتساع مسلم داریم کما جوزه البعض پس گوئیم که این اتساع در ثقبه است در عصبیه نیست و اتساع که به نزول الماء مخصوص است
اتساع عصبه مجوفه است چنانچه بیانش خواهد یافت و علامت امتلاء این طبقه آنست که بصر ضعیف شود و یکچشم کلان تر از دیگر نماید و حالتی شبیه تمدد در چشم یافته شود
اما بودن یکچشم زیاده تر از دومی آنگاه است که امتلاء در یکچشم بود یا در هر دو باشد اما در یکی بیشتر از دیگر بود علاج استفراغ کنند بحبوب ایارجات و غراغر و تنقیه آن از
اطعمه غلیظ رطبه چون گوشت گاو میش و فربه و مانند آن پرهیز دارند و پس از تنقیه و حصول تقلیل در امتلاء چیزیکه رطوبه چشم بکاهد و تحلیل کند در چشم کشند تا ماده باقی از نفس
عضو پاک شود و آنچه بدینکار آید آب بادیان است و عسل و حلتیت و فلفل و سکبینج و اشق و مانند آن قسم سوم در زوال عنبیه و این را دو سبب است یکی آنکه درین طبقه
یا در طبقات مجاورت ورم پدید آید و بدان سبب طبقه مذکور از موضع خود زائل شود و علامتش آنست که چشم گران شود و درد کند و اشک آرد و بواسطه زوال ثقبه از
[illegible] عظم مقدار چشم که ورم واجب میکند ملک با هم نپیوندد و ایضا در چشم خیال نماید که گویا قرنیه

ف ۱ قوله و فیه بحث چرا که نزول الماء مرض سدی است که توقف کند رطوبت در میان ثقبه عنبیه و تکدر و ضعف از تغیرات رطوبت بیضیه طرفه غلظ و کدورت پس چگونه تکدر رطوبت مندرج شود به نزول الماء کما هو الظاهر والله اعلم بالصواب ۱۲ مولوی عبد الحسین

ف ۲ قوله ایارجات مثل ایارج فیقرا صفت آن حنظل ماه سنبل الطیب زراوند مدحرج دارچینی سلیخه از هر یک یکدرم قطراساليون کمافیطوس اسطوخودوس بلغمونیا مصطکی از هر یک یکدرم ... پنجم صبر ... حنظل ... غسل ... بقدر ... استعمال ... ۱۲

... ۲۱ ... سرد ... شود ... ایارج فیقرا ... استفراغ ... علاج الامراض ... ۱۲

ف ۳ قوله و غراغر و غیره ... خردل ... اصل السوس ... اصل ... ۱۲

ف ۴ ... قرابادین قادری ...

دو وجه هست یکی آنکه بر حالت خود صاف و شفاف ست حصه دوم مکدر گشته پس اگر زوال بجانب پایین بود ظاهر نشود کدورت و نقصان بسیار قرنیه و اگر
بالعکس دو سببش این باشد علاج مسهل مناسب دهند و اگر واجب دانند فصد کنند و پس از تنقیه بدن ادویه قامع ماده از نفس عضو نیز که در معرض سبع باشد و بیان
آنچه بالا در امتلاء این طبقه کرده شد در چشم کشند و از خارج نیز در زوال چیزها و ازاله زوال کوشند تدبیرش آنست که قطع اسرب گیرند و مانند خاتم چشم از روی خود با نند بسیار اند
و در وسط حقیقی آن ثقبی و سوراخ کنند پس آن خود را رفاده پیچند بنحیکه سوراخ آن خود همچنان کشاده ماند و در زیر رفاده نهند نشود پس آن ثقب در مقصوب الاوسط بر چشم نهند و منفعت
این ثقب و آنست که چشم بر شکل طبیعی بماند و زوال نیاوردی چشم باصلاح آید و ایضا چشم از دیدن مختلف حرکات که موجب انجذاب ماده است محفوظ ماند و حکمت در سوراخ
که بیماران سوراخ نگریستن خواهد و این خالی از تکلف نیست چون مدتی بتکلف نگریستن عادت شود چشم بالضرور باصلاح می آید و بر شکل طبیعی خویش میگراید و سبب دوم
در زوال طبقه مذکور آنست که قرنیه نتو پذیرد و بدانسبب عنبیه زوال گیرد و نتو القرنیه در فصل آینده گفته می آید قسم چهارم و پنجم که آن اتساع و ضیق ست برای آنکه اندر زوائد
بفصول مستقله ذکر خواهد یافت بعد از ذکر اعلال طبقات فصل در اعلال طبقه قرنیه و این طبقه ایست صلب و شفاف مانند شاخ سفید که بغایت باریک و تنگ باشد
اندرا قرنیه گویند و طبقه مذکور از اطراف صلبیه ناشی شده است و بر طبقات و رطوبات که تحت اوست وقایه گشته بهر محافظت و از آنست که او سبحانه تعالی او را چهار توافید
همچون طبقات شاخ بهر آنکه اگر یک تو را آفت رسد بسلامتی توهای دیگر اجزای چشم که تحت اوست محفوظ مانند و میتواند که تسمیه وی بقرنیه بدین تشبیه باشد یعنی چنانچه شاخ
طبقات تو بادارد این طبقه نیز ذی طبقات ست و اجزاء قرنیه که محاذی حدقه است سخت ترین اجزای وی ست بهر اتمام محافظت زیرا که از اینجا نگاه و قرنیه بالملتحمه پیوسته است بالا
خود چیزی دیگر ندارد که در رسیدن آفات خارجی پناه وی باشد و مثال این طبقه با رطوبه جلیدیه همچون حال آبگینه قندیل ست به نسبت روشنائی چراغ یعنی با وجود آنکه آفات
خارجی را باز میدارد دانا در بروز نور هیچ منع نمیکند از شفافیت خود و بعضی این طبقه را نیز علیحده نمیشمرند چون عنبیه و شبکیه و عنکبوتیه و ملتحمه و از اجزاء صلبیه محسوب میدارند و بیماری
طبقات چشم بتعداد و عدد در شمار می آرند و امراضیکه مختص باین طبقه است بر هشت قسم ست خشونت و نتو و شقاق و قرحه و بیاض و سرطان و بثره و کمون مده و شقاق
نیز دو قسمت و این هر هشت را بالقسم علیحده بیان کنم قسم اول در خشونت و درشتی که بقرنیه عارض شود و این را سببهاست یکی آنکه یبوست و خشکی عارض گردد و چون
و بدانسبب رطوبتیکه تخلل عضو را مملو و پر میدارد و سطح وی را صاف منعدم شود و پس در سطح اختلاف افتد بواسطه مرتفع و منخفض شدن اجزای وی مضرتش ظاهر
که بهر رقتن صفا و صقالت در قبول اضوا و اشباح فتور راه می یابد دوم آنکه خلط تیز یا شور بدین طبقه ریزد و بسبب حرافت و ملوحت سطح طبقه را بخراشد چنانچه در جرب
روی جلد را میخراشد سوم آنکه مزاج این طبقه متغیر شود باستعمال ادویه حاده اکاله و علامت خشونت این طبقه آنست که هنگام پوشیدن و کشادن چشم پندارد که پلکها بالای
وی بر چیزی درشت می گذرد و بسبب اینکه حرکت پلک واجب کند اشک دمیدن می آید و خشکی جفاف که سبب واصله خشونت ست بدیگران نیز ناپدید و از
سبب باشد تقدم تدابیر موجده شاهد و لیست علاج از هر سبب که باشد بهر تبدیل مزاج مرطبات استعمال کنند تا که خشونت زائل شود و لذاع تسکین یابد پس اگر
خلط مالح یا حریف سبب بوده باشد بنفشه بجوشانند و در طبخ آن فلوس خیار شنبر و ترنجبین حل کرده بدهند تا ماده مستفرغ شود و شیاف الاسرب در چشم کشند که در استلا
و پیر کردن حفرهای قرنیه خاصیتی عجیب دارد خاصه اگر بروغن بنفشه ممزوج باشد و طریق گرفتن شیاف الاسرب آنست که قطعه اسرب بکف دست و یا برقی بجا
تا سیاهی بیرون آید پس آن سیاهی که چرک اسرب ست ازو بهین در چشم کشند و اندکی روغن بنفشه ممزوج ساخته و ایضا بهر املای قروح قرنیه لعاب بهدانه بهر
کثیرا با روغن بنفشه در چشم کشیدن سود مند ست و خون کبوتر بچه بچکانیدن مفید و طریق خون کبوتر بچه گرفتن آنست که پر بازوی وی بکنند و خونیکه ازو بر آید در چشم بچکانند
یا رگی از رگهای پر بازوی آن بکشایند و خون آن را بکار برند قسم دوم در نتو القرینه و نتو بلند آمدن ست باید دانست که گاه باشد که قرنیه از ملتحمه بلندتر شود و نوعیکه علوان تجاوز
چنانچه ملتحمه قرنیه علوی پیدا و ... و فرق در نتو و شیوع این طبقه در شیوع گفته آید و سبب این مرض آنست که خلط ... زیر این طبقه آید و یا بواسطه انضغاط و انزعاج طبقه نتو پدید آید
علاج تسکین تنقیه بدن کنند از خلط غالب و پس از تنقیه بهر تخفیف تنفس اشیاء محلله چون ... و شیاف ... در چشم کشند و آبهای ... بر روی شوند و بر بخار روی ... زده.

قسم سوم در شقاق که در قرنیه افتد بنوعیکه هر چهار توی شکافته شوند و از تحت وی عنبیه سر بیرون آرد و این علت مسمّی ست بمورسرج و بیان این بفصل علیحده خواهد آمد

قسم چهارم در شقاق که در قرنیه افتد بنهجیکه قشر ظاهری آن شگافد پس باقی توهای وی بیرون آید و عنبیه بحال خود باشد و علامتش ظاهر ست و تدبیرش همانکه در مورسرج

گفته اند قسم پنجم و ششم که آن قوبع و جه و بیاض ست در بطبقه و فصل گفته آید قسم هفتم در سرطان قرنیه یعنی ورم صلب که بسبب سودا دی وی در قرنیه افتد و علامت

آن اینست که وجع بشدت بود و در رگهای چشم تمدد پدید آید و رنگ ورم سرخ مائل بسیاهی و کمودت نماید و نخس شدید که بحد غین منتهی شود پیدا باشد خاصه هنگام حرکت

شدید متعبه و ایضا در سر رنجه دارد و از آن روی طعام نشود و اگر چه اینمرض علاج پذیر نیست اما از تدبیر یکه مسکن الم و موقف حفظ و دوست باز ندارند تا آفات عظیم پیدا نشود و

تدبیر آنست که فصد کنند و تقدر رقوت خون برآرند و طبع را بماء الجبن و سکنجبین افتیمونی نرم دارند و هرگاه ماده سوزش کند و درد غلبه نماید شیاف ابیض یا سپیده بیضه در

چشم ریزند و برگ خطمی و خبازی و عنب الثعلب کوفته با روغن بنفشه ممزوج ساخته ضماد کنند و هیچگاه ادویه حاده بکار نبرند کما قال الشارح فی هذا البحث و ایاک و استعمال

الادویة الحارة فانها تهیج وجعا لا یطاق قسم هشتم در بثور قرنیه بدانکه گاه باشد که در قشور اربعه این طبقه ماده مثبره گرد آید پس سطح ظاهری مثبر نماید و احوال این بثور

بحسب بزرگی و کمیه ماده و موضع حصول آن مختلف میباشد از روی کمی و وجع و قوام و سایر اعراض مثلا اگر ماده اندک بود و نیز وجع کمتر باشد و اگر ماده بیشتر و حاد بود

وجع بشدت میباشد و خطر بیشتر اما اختلاف در موضع حصول چنانست که بثره که در زیر قشر ظاهری باشد صافی و سیاه می نماید بخلاف بثرات که در قشر ثانی و ثالث

پدید آید که بواسطه منع ادراک عنبیه آنچه تحت قشر ثالث ست سپید می نماید و آنچه تحت قشر ثانی ست در بیاض و سواد متوسط میباشد و قال صاحب التذکرة البثرة التی

تکون فی القشرة الاولی تکون سوداء بسبب بعد النور الخارج منها و التی فی الثالثة تکون بیضاء لقرب النور الخارج منها و التی فی الثانیة تکون متوسطا لتوسط النور

عندها و باید دانست بثره که در ظاهر قرنیه بود و محاذی ثقبه نباشد اسلم ترست بهر آنکه اگر بواسطه کثرت یا حدت ماده منجر بخرق بود از آنکه قشر ظاهر قرنیه نسبت بقشور

دیگر وی سخت ترست قبول خرق نمیکند مگر در جزو یسیر و بعد از نغز شدن اگر محاذی ثقبه نبوده باشد اثر وی مانع ابصار نمیشود بخلاف آنکه در قشور دیگر بود که اجزای آنها

قبول خرق بیشتر می کند بواسطه آنکه جرم اینها بدان سختی نیست و بثره که محاذی ثقبه باشد در هر قشر یکه بود در دلیست زیراکه چون اندمال پذیرد و اثر وی منع ابصار میکند

و ایضا بثرات که در غیر قشر ظاهری افتد چون بانخراق انجامد واجب میکند نتو عنبیه علاج تدبیر اینمرض از باب اورام و قروح بحسب حال بجویند از تقلیل و جذب ماده باسفل

فصدا و اسهالا و در ابتدای ادعات بکار برند و در انتها شیاف ابیض که در دی کندر باشد در چشم کشند و در انحطاط شیاف احمر لین استعمال کنند فائده فرق در

قرنیه و در بثرات وی آنست که نتو سخت و مستحکم میباشد و در زیر میل فرو نمی نشیند بخلاف بثره که در زیر میل فرو می نشیند و از مده و ضربان خالی نمیباشد قسم نهم

آنکه ریم در زیر قرنیه حاصل شود و این را الکون المدة تحت القرنیة گویند و علت مذکور را سبب یکی آنکه در بطبقه قرحه افتد و منفجر شود تا ریم بیرون آید پس آن ریم همانجا

ماند دوم آنکه رمد شدید واقع شود و فضله وی تحلیل ناپذیرفته مستحیل گردد بریم و در ینجا بایستد سوم آنکه صداع شدید حادث گردد و طبیعت فضله بدینجا دفع کند

و آن در ینجا گاه ساکن شود و بریم گردد و شکل این ریم بمشابه شکل ظفره مینماید و حال وی مختلفست بعضی چنان باشد که موضع قلیل از قرنیه در گیرد و بعضی چنان

باشد که موضع کثیر از قرنیه در گیرد و بحدی باشد که همه سیاهی چشم را مشتمل گردد و بهی آرد علاج هر چه نضج و تحلیل باعتدال کند بکار برند مثلا ذرور اصفر و شیر دختر

یا در آب حلبه یا در آب تخم کتان مخلوط کرده در چشم کشند و با آب حلبه و اکلیل ساعة بعد ساعة بآب نیمگرم تکمید چشم کنند و در نشف و تحلیل مده مار قشیشا و اقلیمیا فضه

باریک ساخته در چشم پر کنند تقطیر ندارد و بدانکه هرگاه ازین تدابیر ریم تحلیل نیابد بدستکاری حاجت گردد و طریقش آنست که قرنیه را از طرف اکلیل بشفیکه با نیکار مخصوص

بشگافد باید که شق عمیق نکنند تا سیب نسد پس ازین شق مهت در آورده مده را بیرون آرند و بعده بعلاج قروح چشم رجوع نمایند اما حاجتی نباشد و آن ریم منع

ابصار نکند دست از دستکاری کشیده دارند صفت ذرور اصفر بگیرند انزروت بی ده درم صبر و زعفران حضض از هر یک دو درم مرکیدرم کوفته و بحریر بیخته در لبن یا در آن کرده گفته

استعمال کنند فصل در اعلال طبقه ملتحمه و این حجابیست غضروفی صلب مشف غلیظ الجرم مختلط بعضلات که مقله را متحرک میدارند و طبقه مذکور بگوشت سفید چرب ممتلی ست

عنب الثعلب بهندی مکو گویند صاحب تحفه گوید که دو نوع میباشد و هر یک از آن بری و بستانی و هر یک از آن نر و ماده میباشد و قسم بستانی او کاکنج ست و قسم ماده بستانی عنب الثعلب سودوست و از مطلق او همین نوع مراد است

وازشاخهای غشاء صلب که بالای قحف وزیر پوست سر واقع ست ناشی شده است واندر پیش چشم سطبر گشته وهمه اجزاء چشم را پوشیده مگر قرنیه را که گرداگرد وی استوار شده است والتحام پذیرفته لهذا ملتحمه گویند فائده آنچه از مشابهت این طبقه از غشاء صلب فوق القحف گفته شد بر طبق قول بقراط ست ورازی گفته لهذا چون ورم ملتحمه نشبت باشد متجاوز میگردد گرداگرد چشم حتی که بر خساره میرسد اما رجیحانس و دفن برانند که از غشاء صلب که داخل قحف است ناشی شده است باستدلال آنکه رمد شدید متادی میگردد بتغیر ذهن هذا لیس بشی لان الم الغشاء الخارجی ایضا یغیر الذهن و سائر الحواس لمجاورة الدماغ کما تشاهد فی الصداع الحادث عن الضربة وبعضی این را از طبقات چشم ندانند مع شبکیه و عنکبوتیه و طبقات نزد اینها چهار ست و بسیاریها که در هر طبقه افتد چهارده است بعضی مختص و اکثر غیر مختص قسم در همین فصل بیان کرده می آید چون رمد و طرفه و ظفره و سبل و انتفاخ و حسات و حکه و دوده و قوبا و ما بقی در جایگاه خویش بفصول علیحده ذکر خواهد یافت و درین مبحث بجهة سهولت حصول مطالب تبعیت مصنف نپسندیده تا آنکه سهوی از مقصود فروگذاشت نیافته قسم اول در رمد و آن عبارتست از ورم ملتحمه و رمد حقیقی همین ست زیرا که گاه باشد که لفظ رمد از روی مجاز اطلاق کنند بر سرخی بلا ورم که عارض شود چشم را بسبب غبار و دود دخان و گرمی آفتاب و مانند آن باید دانست که شیخ رحمة الله علیه و تابعین او بر آنند که ورم ملتحمه گرم بود یا سرد از رمد گویند بخلاف قدما که این لفظ را بورم گرم این طبقه مخصوص میداشتند و بر ورم سرد این طبقه لفظ تکدر را اطلاق میکردند و این مصطلح اطباست اما باعتبار لغت هر ریشه که بچشم رسد اطلاق رمد بر آن کرده اند و ابن عرض باسم لازم مسمی ست کما یقال رمد الرجل اذا هاجت عینه و رمد را بحسب که از خون باشد یا از صفرا یا از بلغم یا از سودا یا از ریح به پنج نوع بیان کنیم نوع اول در رمد دموی علامتش آنست که چشم بغایت سرخ و منتفخ و متمدد بود و چرک بسیار آید و رگها ممتلی باشد و در صدغین ضربان پدید آید و سائر علامات خون بر آن گواهی دهد علاج نخستین فصد کنند از هر جانبی که رمد بود و اگر فصد مانع بود بر نقره حجامت نمایند و پس از اخراج خون بطبیخ هلیله و آلو و شاهتره و تمر هندی طبع را ملائم سازند و بعد از تنقیه شیاف ابیض در سپیدی بیضه یا در لعاب حلبه یا در شیر دختر حل کرده در چشم کشند و اما شیاف را آب بکار نبرند بهر آنکه همچنانکه استعمال شیاف مذکور و سائر مغریات قبل از تنقیه بدن منهی ست زیرا که گاه باشد که مودی شود از شدت امتداد بتمدد و انشقاق قلاکل کما قال صاحب الذخیرة طبیبیکه در رمد قبل از استفراغ ادویه موضعیه استعمال کند جنایتی عظیم کرده باشد و همچنان ابتدای رمد آب بچشم رسانیدن نیز ممنوع است زیرا که ماده را خام میدارد و حجب چشم را کثیف میسازد و مضر عصب ست و دیگر ضرر بسیار دارد و اقتضا بعد از تنقیه برای تقویت چشم و ردع مواد صندل و حضض و اقاقیا و ماميثا با آب کشنیز تر ضماد سازند و از اغذیه هر چه شیرین و ترش بود احتیاط نمایند چون انار که او نیز با [illegible] با شکر آمیخته و مانند آن زیرا که این غذا قامع و مطفی خون نیست اما ترشی فقط نباید داد بهر آنکه طبقه ملتحمه عصبانیست و عصب را هیچ چیز مضر از ترشی نیست نوع دوم در رمد صفراوی علامت وی آنست که ورم و انتفاخ و تمدد و حمره و رمص و سیلان اشک نسبت بدموی کمتر باشد اما وجع و التهاب و نخس بیشتر بود و باید دانست که اشک و رمص گرم میباشد زیرا که منهضم ست و در رمد سرد میباشد بهر آنکه غیر منهضم ست علاج رمد صفراوی طبع را بطبیخ هلیله که در رمد دموی ذکر یافت ملائم کنند و عصارات بارده چون شیره کاسنی و بقله و برگ عنب الثعلب و کشنیز تر بر چشم ضماد کنند و لعاب بهدانه و اسبغول با شیر دختر و سپیدی بیضه در چشم چکانند و عند اشتداد وجع شیاف کافوری و شیاف افیونی در چشم کشند فائده هر ضیکه با درد صعب بود نخستین بر تسکین وجع توجه کنند زیرا که وجع موجب ضعف و قوت عضو باعث اشتغال طبیعت و جذب مواد است و اینهم صور بسیار از دیاد مرض ست اما مداومت کردن استعمال مخدرات بهر تسکین وجع رخصت نیست زیرا که ادمان تخدیر آفت می انجامد کما قال جالینوس فی حیلة البرء اعرف

قوم ممن عالج علیهم الاطباء بالمخدرات لم یرجع ابصارهم بعدها الی الحالة الطبیعیة لکنهم منذ ذلک الوقت بدت بهم ظلمة فی ابصارهم فلما طال بهم الزمان نزل فی اعین بعضهم الماء واصاب بعضهم ضعف البصر و بعضهم سبل العین نوع سوم در رمد بلغمی و علامتش آنست که انتفاخ و ثقل بشدت باشد و چرک و اشک بسیار آید و در حالت خواب دو پلک بهم ملتزق و پیوسته گردد و سرخی کمتر باشد علاج بعد از نضج بهر تنقیه دماغ حبوب و ایارجات دهند و بهر ردع و تحلیل صبر و حضض و اقاقیه و زعفران با گلاب آمیخته بر پیشانی و بر پشت پلک ضماد کنند قال جالینوس الصبر نافع من اورام العین لانه یمنع ما ینجلب و یحلل ما حصل بهر تضیج و تحلیل لعاب حلبه مغسول و لعاب تخم کتان در چشم ریزند و بعد از آن چون رمد در دوم یا سوم انتهای مرض رسد بجنب و ابیض در چشم کشند و امر بتوقف استعمال برودات آنست که این مرض قوی التحلیل ست و استعمال محللات خاصة اگر قوی باشد جائز نیست ورا و رم مگر بعد انتها

و طریق غسل حلبه آنست که حلبه را در آب شیرین اندازند و تا دو سه روز باس بدارند پس آن آب بیرون اندازند و آب دیگر که بسبب چند روز حلبه باشد آمیزند و بجوشانند تا که نصف بماند پس آن بقعه را بستانند و بکار برند صفت ذرور ابیض انزروت پرورده بستانند و بسایند و بشیر خر یا بشیر دختر بسرشند و بر چوب تخت طرفها نهاده در تنور که بسرد شدن قریب باشد بگذارند تا که انزروت بر آن چوب خشک شود پس آن را دو جزو دانزروت و ربع جزو انشاسته با هم آمیزند و سحق کنند باریک باشد که برای التصاق اجفان و کثرت چرک قدری طبرزد یعنی نبات مصری بیفزایند و بعضی انزروت را چنان تربیت کنند که با شیر بسایند و در آفتاب خشک میکنند تا سه کرت پس داخل ترکیب می نمایند و هنگام خشک ساختن احتیاط نمایند چیزی که در وی انزروت باشد در پوشند تا غبار نیفتد نوع چهارم در رمد سوداوی و کلالان این نوع را رمد یابس میگویند و علامت وی آنست که چشم خشک و گران و کمود اللون بود و خلش کند و زمان مرض اطالت کند و پلک سرخ گردد و باشد که بطریق ندرت در ملتحمه نیز حمرت پدید آید ورمد مذکور در اکثر با صداع یار میباشد خاصه اگر مزاج علیل سوداوی بود و دماغش خشک باشد علاج بهتر طیب دماغ و اغذیه مرطبه جید الکیموس که در مالیخولیا ذکر یافته تناول فرمایند و ماء الشعیر بنوشند و طبیخ بنفشه و نیلوفر و برگ خطمی و کدو و کشک جو بر مقدم سر ریزند و همین طبیخ انکباب نمایند و استحمام دارند و روغن بنفشه و شیر تازه در بینی کنند و لعاب بهدانه و مانند آن در چشم چکانند و بابونه و بنفشه و تخم کتان با روغن بنفشه و نیلوفر پارچه آلوده بر چشم ضماد کنند و شیاف دینار چون تکحل فرمایند و بیش از ترطیب خلط اجتناب از استفراغات و محللات لازم دانند که تنقیه قبل از ترطیب موجب مزید خشکی و غلظت ماده است صفت شیاف دینار چون اسفیداج و اقلیمیا هر یک دو درم افیون یکدرم کثیرا یکدرم و نیم نشاسته یکدرم جمله را بکوبند و شیاف سازند نوع پنجم در رمد ریحی و علامتش آنست که چشم متمدد بود و گرانی داشته باشد و گاه باشد که بسبب وجع سرخی پدید آید علاج طبیخ بابونه و اکلیل و فرنجمشک بر چشم ریزند و بسبوس و جاورس تکمید سازند و استحمامات متعادله بکار برند مایه و افت گاه باشد که ملتحمه از اسباب بادیه چون ملاقات دخان و گرمی آفتاب و نگریستن بسوی چیزهای سخت روشن و با آن حرارت کسب کند و متورم گردد و بعضی از اطبا تخاری و تکدر نیز گویند و از شیوه او اینست که در اکثر امر بی آنکه دست بعلاج کنند خود بخود تا سه چهار روز زائل گردد و چون منقطع شده باشد آنکه گفته اند که در علاج وی سرعت نه ورزند تا که خود زائل شود و مشغول بدو آنگردند که تدبیر وی قطع سبب است و پس چون قطع سبب کفایت نکند رو بعلاج آرند و علامت این مرض وجود یا تقدم اسباب است و سرخی اندک و حرقت قلیل در چشم ظاهر بودن و اشک آمدن علاج اگر در سه چهار روز زائل نشود و حال سبب منقطع شده باشد باید که فصد کنند و بهر اسهال اهلیله و آلو بجوشانند و طبیخ وی بستانند و خیارشنبر و ترنجبین در آن حل کرده بنوشند و شیاف ابیض در چشم اندازند فائده رمد که بواسطه ادمت نظر کردن در ثلج یعنی برف واقع شود مع اسباب و علاج در فصل قمور خواهم گفت و بدانکه در رمد که در وی خوف التصاق اجفان باشد پس از تنقیه بتبدیل و شیاف ابیض و بارود و ذرور ابیض که انزروت وی که در شیر دختر آن تربیت کرده باشند در چشم استعمال نمایند و بعد نضج دوا در چشم و پاک شدن آن از وی باید که میل در روغن گل آلوده در چشم کشند و بر چشم رفاده مورب بندند تا از التصاق محفوظ ماند ولیس فی انواع الرمد شی یستعمل فیه الدهن الا هذا النوع و در التصاق نیز گفته خواهد شد که چون چشم بغایت سرخ شود و پلک متشقق و متسلخ نماید ایمن نتواند بود که پلک ملتصق شود و چون چنین باشد بزودی تدارک کنند قسم دوم در طرفه و آن نقطه باشد سرخ یا سیاه یا کبود که در ملتحمه پدید آید و این را چهار سبب است یکی آنکه لطمه یا ضربه بر چشم رسد و بدان سبب بعضی رگهای باریک بشکافد و خون از آنها برآمده در زیر ملتحمه بایستد و گاه باشد که با وی جوهر ملتحمه نیز بشکافد دوم آنکه رگها از غایت امتلا و تمدید بشکافته شوند سوم آنکه خون جوشش زند و بسبب حدت و زیادت حجم خود بجانب چشم میل نماید و در اجزاء ملتحمه درآید چهارم آنکه صیحه قویه و حرکت عنیفه و تهوع شدید و حصر نفس اتفاق افتد و بسبب امتلاء دماغ و غلیان خون طرفه پیدا آید و هر چه سببش ضعیف بود در اندک زمان خود بخود زائل میشود و بی آنکه در پی علاج شوند و آنچه قوی السبب باشد محتاج بعلاج است علاج برامالة و تنقیه رگ قیفال زنند و بطبیخ اهلیله طبع را نرم کنند و اگر سعوط نمایند بر این طبیخ سردار و سازند و بعدا ادرارها هرگز بکار نبرند و حقنه بغایت مفید است و بهر تسکین وجع و نضج ماده در چشم ولعابهای مناسبه بیک بیکم در چشم چکانند و پنبه در سپیده زرده تخم مرغ آلوده بر چشم نهند و ببندند و لغو نمایند تا مستلقی نخسپد و نهیق بیرون لازم باشند تا که وجع ساکن شود و بس تا که

ای انزروت ای تربیت ۱۵ قوله اغذیه مرطبه جید الکیموس مثل کشک جو که با لاگوشت فرج و ماکیان و بره گوسفند و اسفاناخ و جز آن و ماهی تناول کنند و غذای چرب بغایت مفید است ۱۲ ۱۵ قوله روغن بنفشه و شیر تازه در بینی کشند و روغن بادام و روغن کدو در اطراف بمالند و بر سر طلا کنند ۱۲ ۱۵ قوله تنقیه قبل از ترطیب موجب مزید خشکی آه اگر حاجت تنقیه افتد اسهال بطبیخ افتیمون نمایند و این دوا مفید است

در ابتداست خون بازوی کبوتر که گرم بود در چشم اندازند واگر بهر ردع گل ارمنی وطین احمر وطین اقلیمیا در آب گرم حل کرده در خون مذکور آمیزند بهتر باشد اما چون
مرض در انحطاط افتد بهر تحلیل کندر و مر و اشق و زعفران در خون مذکور آمیزند بلکه اگر غایت تحلیل مطلوب باشد زرنیخ اصفر و احمر در خون بازوی کبوتر مخلوط نموده در چشم
ریزند و مویز دانه بیرون کرده و برگ عنب الثعلب و پنیر تازه و قدری نمک طبرزد بهم کوفته بر چشم ضماد کنند و بطبیخ صعتر و زوفا یابس تکمید نمایند و در معالجه آنکه محتاج معالجه باشد
تهاون نورزند و باشد که آن خون متحجر شود و هرگز به تحلیل نرود و قبیح منظر باقی ماند و گاه باشد که اجزای مجاورت آن متعفن شود و قرحه گردد و متعدی گردد در سایر اجزای چشم و عظم

ظفره بفتح ظاء معجمه و فتح فاء و بضم ظاء و سکون فاء نیز آمده و مشهور همین است نزد اطبا زیرا که بظفره مشابه کرده اند در بیاض و صلابت و از انست که بفارسی ناخنه میگویند و آن زیادتی
عصبانیه بر ملتحمه پدید آید و در اکثر از موق اکبر که جانب بینی ست ابتدا میکند و باشد که از موق اصغر یا از هر دو جانب یا از هر جانبی مانند گیرد و احوال وی مختلفست گاهی اندکی
فزونی پذیرفته متوقف میگردد و گاهی پیوسته بر ملتحمه همی افزاید حتی که بر قرنیه متجاوز میگردد و ناظره و رمی پوشد و بدانکه ظفره بر چهار نوع ست یکی آنکه رقیق بود همچون غشا و از جانب
بینی یا هر دو یا از فوق یا از تحت ملتحمه ناشی شود بدون آنکه بدایت او مخصوص بموق بود و از آنکه این نوع بجانبی معین خصوصیتی ندارد لهذا مشابه سبل ست فرق بیان کردن بینهما
لازم آمد و آن آنست که سبل از جمیع اطراف چشم ناشی میشود و علی سبیل الاستدارت حوالی قرنیه مشتمل میگردد بخلاف ظفره که بیش از یکجانب متعدی نمیگردد و هرگز باستدارت
نمی انجامد و ایضا جرم ظفره از آنجا که ناشی میشود آگنده میباشد مانند بیخ و طرف ثانی وی متسع و منبسط میبود مانند فروع بخلاف سبل که در اصل و فروع وی همچنین امتیاز
نمیباشد علاج وی فصد قیفال کنند و بهر اسهال ایارج دهند بعد از تنقیه بهر تحلیل وی شیاف بزج و دینار و چون باسلیقون اکبر در چشم کشند و تکمیل بدین اشیا بعد استحکام
و تلیین ظفره باید کرد تا به سبب وی از اثر دوا کماینبغی منفعل گردد صفت شیاف بزج که آنرا شیاف اسود نیز گویند کحل و زنجار و شادنج از هر یک یکدرم و
نصف اقلیمیا دو درم اشق و سکبینج و دارفلفل از هر یک نیم درم و اشق و سکبینج را در شراب کهنه بگدازند و باقی اجزا کوفته و بیخته با وی بسرشند و شیاف سازند
صفت شیاف دینار چون که در بیجا بکار آید شنجرف و روسختج زرنیخ احمر کندر شکر طبرزد و اشق از هر یک یکجزو و مرو زعفران و وق که بفارسی زرد چوب گویند از هر یک
ربع جزو جمله را کوفته بیخته با آب بسرشند و از آنکه رنگ این شیاف برنگ دینار یعنی زر میباشد بدین نام مسمی گشته نوع دوم آنکه ظفره آنست که از ملتحمه ماق اکبر که معروف
بگوشه است مبتدی شود و بکناره قرنیه که حد سواد ست رسیده غلیظ گردد و بایستد و این نوع در اکثر همین جا واقف میباشد و بر سواد متجاوز نمیگردد و لهذا گفته اند تا
خوف تعدی وی بر حدقه متیقن نشود دست بعلاج نکنند و بر ادنی اذیتی که دارد صابر باشد بهر آنکه استعمال ادویه قوی التحلیل قوت باصره را ضعیف میسازد
و دوا چه قدر محلل باید که اینقدر جرم غلیظ را بگدازد و حال آنکه وجود وی مانع ابصار نیست لیکن اگر دانند که بر حدقه متعدی میشود کحل که در نوع اول گفته شد بکار
بردن رخصت ست تا به سبب تجاوز بر حدقه منع ابصار ننماید نوع سوم آنست که حدقه را در پوشد و باصره را متضرر سازد البته علاج وی کشط یعنی تراشیدن
برداشتن و سلخ بمعنی کشط ست و طریق کشط و سلخ آنست که ظفره را بصنارات از ملتحمه جدا کنند پس در تحت وی مهت باصل بیشه در اندازند و مستاصل نمایند
تا همگی برخاسته آید و جزوی باقی نماند ملتصق بملتحمه پس آنرا بریده بردارند و هنگام قطع احتیاط ورزند تا لحمه موق یعنی گوشه چشم بریده نشود زیرا که اگر لحمه منقطع گردد دمعه
لازمی حادث شود و باشد که رطوبه بیضیه سائل گردد و چشم کور شود پس بکمال واجبست که ظفره را از لحمه بشناسد تا از قطع وی باز تواند ماند و فرق آنست که ظفره سپید
و عصبانی و صلب باشد و لحمه سرخ و ملایم و باشد که ظفره نیز سرخ بود اما سرخی وی بسرخی لحمه نماند و حکم باستیصال یعنی بمبالغه در آنکه جزوی از ظفره باقی نماند بهر آنست که اگر
قدری باقی ماند خوفست که باز عود کند و باید دانست که این نوع ظفره بر دو وجه است یکی آنکه بملتحمه پیوسته نباشد بلکه ممتاز و جدا بود دوم آنکه ملزق و چسپان باشد حاصل آنکه آنچه
ممتاز بود به سهولت و آسانی برداشته میگردد از صنارات اما بتکلیف اما آنچه ملزق باشد تدبیر جدا کردنش آنست که نخستین موضعی از جانب ظفره قطع کنند تا در آوردن آلت زیرا که ظفره
را از ملتحمه جدا نماید سهل شود پس مهت در اندازند و آهنی که سخت تیز نباشد ببرند و اینهمه تو این فرق برداشتن جدا کردن ظفره بر کحال اتق پوشیده نیست فائده بعد از کشط نمک و زیره بخایند
و آب وی در چشم چکانند تا داغ شود پس زرده بیضه مرغ بروغن گل آمیخته بر پشت چشم نهند تا سوزش بنشاند و بفرمایند تا هر وقت حدقه را بجنبانند تا بالکل بملتحمه ملتصق نگردد و دیگر روز بحشیشه

[illegible]

کشند تا نافع آید ۱۲ حکیم محمد امان علی
قوله بموق مبتدی شود الموق
گوشه چشم مبتدی که از درون گوش و بینی
۱۲ بحر الجواهر قوله مهت بکسر میم
و فتح الهاء و تشدید التاء آلتی ست که بدان
قرح نمایند ۱۲ کذا فی بحر الجواهر فائده
دیگر شیاف عجیب نافع ظفره صفت
آن نوشادر نصف مثقال بورق
ماهی واحد یکدرم اشق مثقالی زرنیخ احمر
دو درم زنگار سه درم قلقطار محرق درم
اشق را با آب سداب حل کنند و دیگر دوا
مثل غبار سائیده شیاف سازند و در سایه
خشک کنند و وقت حاجت استعمال
نمایند ۱۲ علاج الامراض

واب تره و نمک خاییده اندر چکانند و از پس پنج روز با سلیقون و روشنائی و غیر آن میکشند تا بیخ ناخنه را پاک کند و بسیار باشد که ناخنه را از ملتحمه تمام کشط نتوان کرد
در این صورت صواب آنست که هر چه کشط توان کرد کشط کنند و بهر نوع باقی را که بماند بیا سلیقون و غیر آن بر آرند تا بیند و هر چه بچشم اندر کنند از پس عمله باید کشید اما چون خواهند که کشط
کنند نخستین تن و دماغ را پاک کنند باستفراغ با نمیصتر باشد نوع چهارم ظفره آنست که نادر الوقوع ذی طباره و بطانه که طباره وی از طرف طبقه ملتحمه میرود و بطانه مستمسک
میباشد ملتحمه را و بطانه وی حجاب که محیط چشم ست یعنی طبقه صلبیه مربوط میباشد زیرا که اطراف طبقه صلبانیه در وی منقلب گشته بیرون شده است و در موضع که مبدا این
ظفره است ظاهر شده و لهذا گفته اند که درین نوع متعرض بجهد نشوند زیرا که صلبیه منقطع خواهد شد و قطع صلبیه پیدا میکند کزاز و لا یخفی ان الکزاز من الامراض الحادة التی منقضیه
فی الرابع بالبراء و بالهلاک قسم چهارم در سبل و این علتیست که رگهای چشم سرخ و ممتلی گردد از خون غلیظ و بخارات کثیفه و اندر چشم خارش پدید آید و این مرض باعتبار
محل وقوع بر دو گونه است یکی آنکه ماده در رگها باطن ملتحمه گرد آید و بدان سبب رگهای مذکوره منتفخ و ممتلی سرخ گردند و بر ظاهر قرنیه غشاء همچون ابر سرخ فام پدید آید و از انکه
رگهای مذکور از داخل قحف روییده است درین نوع در دماغ ثقل و ضربان پیدا می آید و عطاس رنجه میدارد و قعر چشم درد میکند دوم آنکه ماده در رگهای ظاهر ملتحمه که از خارج قحف
ناشی شده است حاصل شود و بدان سبب این رگها سرخ و ممتلی و برجاسته نماید و باشد که بر ظاهر طبقه قرنیه نیز غشا چون دود پدید آید و درین نوع از انکه رگها مذکوره از خارج قحف
روییده است هر دو رخساره سرخ میشود و مانند هر دو ابرو حرارت و درد لازم میباشد و صداع ضربان میکشند بشدت و هرگاه پلک را بسوی قحف پیش کشند چنان نماید که رگها سبل از روی
ملتحمه برمیخیزد و در هر دو گونه خداوند علت بسوی آفتاب و چراغ نتواند دید و باید دانست که از انکه سبل بحسب اختلاف سبب و اختلاف علامات بر سه وجه است در قسمت تا نوعی
نوع بیان کرده می آید نوع اول در سبل رطب و نشان وی آنست که اشک بسیار آید و پلک بغایت مرطوب باشد و از انکه ماده این نوع بیشتر در رگهای باطنه میبود چنانچه در قسم
نخستین گفته آمدیم ضربان قعر عیون و تواتر عطسه از لوازم نیست و درین نوع علاج بلقط نتوانکرد بهر آنکه رگهای مذکوره که در باطن ملتحمه اند تعلق آنها بصناره غیر ممکن است
نوع دوم در سبل یابس و علامت وی آنست که بجز غشاء سبل چیزی دیگر از سیلان دموع و ترطیب اجفان ظاهر نباشد و وجه یبوست درین نوع غلظت ماده است
نه غلبه رطوبت علاج بهر تنقیه دماغ که منبع این علت است رگ قیفال زنند و بایارج و مانند آن طبع ملایم کنند و پس از تنقیه بهر تلطیف ماده و استحکام بر تسکین نهی لازم دارند
اکحال حاد و جلا چون باسلیقون و مانند آن در چشم کشند بشرطیکه مانع نباشد و در استعمال کحل رقت و غلظت ملاحظه باید داشت مثلا اگر سبل رقیق بود شیاف دینار گون
انرا بردارد و قوی تر بکار نبرند و قس علی هذا و چون سبل یابس بود قبل از اکتحال و بعد وی نیز حجامت روند و دیگر تدابیر که بهر تلیین ظفره گفته شد بکار برند تا غلظت ماده
برخوت مبدل شود و قبول اثر دوا بسرعت نماید و آنجا که با سبل رمد گرم پدید آید هیچ دارویی سرد استعمال ننمایند بر چشم و با استفراغ و جذب ماده قناعت ورزند و زرده
بیضه مرغ بر پشت چشم نهند و ذرور اغبر بکشند و اگر چه رمد بغایت شدید الحرارت بود شیاف ابیض و ملکایا از نهار نشاید کشید و اقتصار بر شیاف نه عدسی مغسول
باید کرد تا که رمد زایل نشود ادویه حاد نیز دور باید داشت و چیزیکه بسبل و رمد حار هر دو مفید بوده باشد بکار باید داشت چون شیاف سماق فائده طعامهای بخار انگیز
چون باقلی و پیاز و سیر و عدس گندنا و غذاهای سرد و غلیظ چون ماهی و گوشت گاو در سایر اقسام سبل ممنوع ست و کذلک خمر و شیر و هر چه از وی سازند و شیرینی
زنگار ست و گرد و دود و بسیار گفتن و بانگ زدن و بفروغ آتش نگریستن نا سودمند و صواب آنست که بالین خداوند علت بلند دارند و از بر قفا خفتن و سرنگون کردن
منع نمایند نوع سوم در سبل که مستحکم و غلیظ باشد و بر قرنیه گرد و حدقه را در گیرد و باصره را از فعل طبیعی وی مانع آید و این از دو حال بیرون نیست یکی آنکه بغایت غلیظ
و مستحکم باشد و منع بصارت بیشتر کند و انتفاخ در رگها چشم بشدت تمام باشد دوم آنکه بدین حد نرسیده باشد اما حدقه چشم مسبل نماید گویا نسج عنکبوت ست از انکه ماده قلیل
ست رگهای سرخ و خرد میباشد و هیچ نکه باشد نسبت بانواع ماسبق این کثیف تر میشود علاج انچه غلظت و استحکام وی بمرتبه کمال رسیده باشد تدبیرش همانست که ذکر یافته اما
انچه بمرتبه اشتداد باشد و از تدبیرهای مذکوره منقطع نشود دستکاری کنند و آنرا ببرند و بریدن سبل را بتازی لقط گویند صفت باسلیقون بدایجز اقلیمیا نقره از هر یک ده درم
مامیران [illegible] و ورق هر واحد اربع درم نحاس محرق ملح اندرانی ساذج سفیده رصاص فلفل دار فلفل سنبل توتیا هر واحد ازین دو درم قشر اهلیلج عجین عصاره مامیثا هر واحد ازین نیم درم

مشک نیم درم کوفته و بیخته بکحل سازند و غنی باسلیقون ملوکیست یعنی و دار ملوکانه صفت شیاف دینار چون سبل رقیق را بردارد و عروق یعنی زرد چوبه

و شادنج مغسول و صبر شیاف مامیثا هر چهار مساوی الوزن بستانند و شیاف کنند صفت شیاف سماق که سبل و رمد اسود دارد و بگیرند سماق چند انکه خواهند و

اندر آب صافی ترکنند و ترشی او بستانند و صافی کنند و در آفتاب گذارند بهیچگونه گرد و غبار نرسد تا که غلیظ شود و شیاف قوام ان ساخت پیش شیاف سازند و بکار دارند قطر لیتی

نفط آنست که کحال و اتق رگهای سبل را کشط کند یعنی سطح چشم بلند ترکشد پس بمقراض قطع کند و حیله برداشتن و جدا کردن گهای مذکور بر دو وجه است یکی آنکه رشته های ابریشم

کثیر المقدار بسوزن باریک برابرین گهای در آرد و پس دو کناره رشته ها گرفته بالامی کشند تا همگی رگها برخاسته شوند دوم آنکه بصنانیر رگها را بردارد بهر نوع هر چه مناسب حال

باشد بکنند و چون فارغ شود نگاه کند اگر رگی باقی مانده است آنرا نیز بردارد تا شعبه از وی باقی نماند و پس از نفط نمک و زیره خاییده آب وی بچشم بچکانند و بفرمایند تا هر ساعت چشم

را اندک پلک همیگردانند تا پلک ملتصق نشود و زرده تخم مرغ و روغن گل بنفشه یا کبیره آلوده بر پشت چشم نهند و بر فاده ببعصابه بربندند و روز دیگر گل سرخ در آب بجوشانند و چشم را

بگشایند و بدان آب بشویند و میل را بروغن گل چرب نموده اندر چشم بگردانند تا اگر بدانند که پلک ملتحم رسته است بشگافند و دیگر باره آن زیره و نمک خاییده اندر چکانند و باید که

تا سه روز آن زیره و نمک ممضوغ همی چکانند خواه پلک ملتحم رسته باشد یا نه و بعد از سه روز باسلیقون و مانند آن استعمال کنند تا بیخ سبل پاک شود و اگر رمدی یا ماسی پدید آید

بعلاج آن مشغول شوند پس بعلاج سبل باز آیند فایده صنانیر جمع صناره است و صناره بضم و تشدید آلتی آهنی است بر شکل مغزل که سرش معوج باشد مانند آلتی که از وی ماهی صید

میکنند مغزل بکسر میم یا بضم آن دوک ریسمان سیده را گویند و نوعیست از سبل که در اکثر امر عقب رمد گرم لاحق میشود بواسطه آنکه در معالجه رمد افراط کنند با ستعمال مبردات

و بدان سبب خون غلیظ گردد و جلد کثیف شود و مسام بسته شوند و ماده از تحلیل باز ماند و با بصر و رجم و ی تحلیل میفزاید و رگها منتفخ گردند و علامتش آنست که ملتحمه

سرخ باشد بغیر ورم و بر سطح وی رگهای سرخ ممتلی گردند و الم دائم باشد و اشک نیابد علاج فصد کنند و ملح را ملائم سازند پس اگر حدت بیشتر از غلظت بود شیاف

ابیض بکار برند و الا ناچار است استعمال چیزیکه غلیظ را لطیف کند و ماده را مستفرغ سازد چون احمر لین و روشنائی و در وریا دی صفت ذرور یادی بگیرند مامیران

چینی یکدرم توتیای کرمانی پرورده شیخ سوخته پرورده توتیا مشسته سرمه اصفهانی پرورده هر یک ازین چهار دو درم همه را کوفته بیخته بکار برند سبل چرب و دمعه را نافع و

کسی که باد سبل بیخته دهد شیاف اسود که شیاف فریح گویند سود مند است و رگ پیشانی و رگ گوشه چشم زدن بغایت مفید صفت شیاف اسود که باد سبل اسود دهد بگیرند

اقاقیا مغسول و صمغ عربی هر یک ازین دو درم مس سوخته پنج درم و افیون هر یک ازین دو درم و نیم کوفته بیخته با آب بسرشند و شیاف سازند قسم پنجم در انتفاخ ملتحمه و انتفاخ

لفظ تازی ست فارسی دمیده شدن و آماسیدن و ماهیت اسباب و علامات درین مبحث مینویسد که الانتفاخ ورم بارد یعرض للعین مع حكة في الاكثر و تحقیق آنست

که اطلاق ورم بر انتفاخ بر سبیل مجاز است و الا نه در ورم و انتفاخ فرق معین کرده اند و اگر چه ابو وی آنرا انتفاخ ملتحمه از رمد و متاخرین جهت آنست و انیعلت

بحسب سبب بر چهار نوع بیان کرده شود یکی آنکه سببش ریح بود و علامت وی آنست که ناگاه پدید آید و هیچ گرانی نکند و نخست اندر گوشه چشم که جانب بینی است سوزش باشد آنکه

از گزیدن پشه یا مگس شود و ظاهر گردد و خالی از حرقت قلیل و خارش اندک نباشد و رنگ آن همچون آماس بلغمی باشد و بیشتر می اندر تابستان بجوانان

افتد علاج تا روز دوم و سوم نگذرد مقصود آنست که دست بعلاج نبرند بهر آنکه ماده ریح زود تحلیل پذیرد خود بخود و اگر درین مدت تحلیل نیابد بتلطیف سیر کنند و با آب گرم چشم را

بشویند و آنجا که تسکین لذع و حکه مطلوب باشد و هنوز ابتدا باشد شیاف ابیض که در وی افیون نباشد و ذرور اصفر استعمال باید کرد و بهر نوع ماده صبر شیاف مامیثا و

اکلیل الملک و صندل و فوفل و مانند آن بر پشت چشم طلا کنند و در آخر امر ذرور اصفر صغیر یا احمر لین که ساخته در چشم استعمال نمایند و صبر حضض و زعفران و آب عنب الثعلب

حلکرده طلا سازند و اغذیه مجفف تناول نمایند و منفخات بگذارند و هر شب اگر احتیاج افتد اطریفل کشنیزی بکار برند دوم آنکه سببش بلغم بود و علامت وی آنست که گرانی کند

و نسبت بحی سه دتر باشد و چون بدان ثمر کنند اثر غمز زمانی طویل بماند و بسرعت زایل نشود علاج بتنقیه بلغم ایارج دهند و سکنجبین و آب گرم غرغره کنند یا منفخ

فلوس خیار شنبر یا طبیخ بادیان و پس از تنقیه تحسین لین چشم کشند و بعد از آن ذرور اصفر و شیاف احمر حاد بهم مرکب ساخته استعمال نمایند صفت شیاف احمر حاد شادنج

زاج سوخته هر یک ازین دو یک درم زرد سنج زعفران فلفل هر یک ازین نیم درم داروی نیم درم کوفته بیخته بآب سداب شیاف سازند سوم آنکه سببش رطوبت مائی بود و علامت وی

آنست که درد و ضربان و خارش هیچ نباشد و رنگ انتفاخ همرنگ تن بود و چون آن را غمز کنند بمجرد مفارقت غامز بر وضع خود باز آید و باثر غمز منفعل نماند علاج بهر استفراغ

ماء مطبوخ که با ایارج تقویت داده باشند بدهند و پس از تنقیه در چشم کشند اکحل مذکور تسریب کمّوره و دینار چون بر موضع اثر تمام دارد و باید که بطبیخ بابونه و اکلیل و صعتر و مرزنجوش

تنطیل نمایند و بآرد کرسنه و آرد جو و صبر و بابونه و اکلیل در آب بادیان سرشته ضماد سازند چهارم آنکه سببش سودا بود و علامت وی آنست که انتفاخ سخت بود و بجای خود

منغمز نشود و تمدد بشدت باشد اما درد بیش ازین نباشد که تمدد واجب میکند آنرا زیرا که ماده بارد و الم شدید واجب نمیکند خاصه که سرطانی بود و از نشان ضعف بسبب ابطال حس و تخدیر و

رنگ این انتفاخ کمد شود بسبب تنگی سودا و در اکثر امر علت مذکوره هم اندر ملتحمه میباشد و هم اندر پلک می افتد و گاه باشد که بر و پیدگی تا بر دور خساره متعدی گردد و این مرض بعد

رمد مزمن و عقب جدری بیشتر افتد علاج بعد از نضج و ترطیب ماده منقیات سودا دهند و پس از تنقیه احمر لین و اصغر در چشم کشند و از اطلیه و ضمادها هرچه اندر سرطان و

اماسهای سوداوی مخصوص است استعمال نمایند و بهر تحلیل و تلیین خلط سوداوی استحمام نفع تمام دارد قبل از تنقیه و یا بعد آن قسم ششم از امراض ملتحمه آنست که ملتحمه

سخت شود بی تورم و بدون انتفاخ و چشم بسبب صلابت به در خانه نمیتواند گردید و به حرکتها نا ممکن شود و طبقه مذکوره ترنجیده و سرخ و خشک و باور باشد و چون از خواب خیزد چشم و اشوا

تواند کشاد و گاه باشد که اندر گوشه چشم اندکی رمص خشک گرد آید و آنرا بتازی جسا را الملتحمه گویند علاج نخست طبع را ملائم کنند و پیوسته در گرمابه روند و سر بخار گرم دار یا دراج

با آب گرم تر کرده بر چشم گذارند و آب گرم در چشم بچکانند و هر شب سپیده و زرده تخم مرغ با روغن گل یا سپیده آمیخته بر پشت چشم گذارند و از طعامهای سرد به پرهیزند و بروغن شیر سخت

چرب دارند و پس از تنقیه و حصول تلیین داروهای اشک آورند چون شیاف احمر لین و احمر حاد و کحل روشنائی در چشم کشند قسم هفتم در حکة الملتحمه

خاریدن فضله باشد شور که بطبع بوره بود از ان شدت اشک سخت شور آید و رنگ طبقه بسرخی گراید و باشد که پلک نیز سرخ شود بلکه از صعبی خارش پلک ریش گردد علاج

طبع را نرم کنند و هر بامداد در گرمابه روند و طعامهای نرم خورند و از تیز و شور پرهیز بدو داروهای اشک آرد در چشم کشند قسم هشتم در دو دو ثه و آن ماس و بوریست صلب که بر ملتحمه

پدید آید از نواحی ماق اکبر یا اصغر و گاه باشد که گرد اگرد اکلیل و انها حمی و کثیر العدد میباشد و انها می ازید ظاهر شود و گاه باشد که انبعاث در زیر پلک حادث شود و رنگ این ماس

ماده مختلف میباشد مثلاً اگر ماده دموی بود دو دو ثه سرخ رنگ میباشد و اگر بلغمی بود سپید رنگ میباشد و انبعاث اندر انتهای رمد بیشتر افتد و فرق در دو دو ثه و در موسرج آنست که

موسرج در قرنیه میباشد و دو دو ثه در ملتحمه می افتد و با نحراق ملتحمه نمی انجامد مگر بندرت علاج در دموی رگ قیفال زنند و در بلغمی بهر نقض بلغم طبیخ افتیمون و حب ایارج

دهند و پس از تنقیه اگر باقی باشد مرض بنگرند یا سرخ است یا سپید اگر سرخ باشد شیاف ابیض در چشم کشند و اگر سپید بود شیاف احمر لین بکار برند و چون مدت دراز گردد

داروهای قوی استعمال نمایند چون باسلیقون و شیاف احمر حاد و مانند آن و هرگاه ماده ردی بجهت آن نخستین بهر امداد جمع و نضج شیاف ابیض بکار باید بست و پس از آنکه منفجر شود

و بشگافد شیاف ایار و شیاف کندر استعمال فرمایند صفت شیاف احمر لین شادنج شسته درم صمغ عربی کثیرا از هر یک پنج درم مس سوخته سه درم بسد مروارید کهربا سفیده

رصاص محرق از هر یک یک درم دم الاخوین زعفران از هر یک نیم درم جمله یازده دارو کوفته بیخته بآب شیاف سازند صفت شیاف کندر اشق انزروت از هر یک پنج درم کندر

دو درم زعفران نیم درم بلعاب حلبه شیاف سازند و باید دانست که بسیار باشد که ماده دو دو ثه سبک باشد چون رفاده بگلاب کرده بر چشم نهند و ببندند ورم زائل شود بی آنکه

مختفی و منتفی دیگر کشیده شود قسم نهم در توثه که بر ملتحمه پدید آید توثه گوشتی باشد نرم نه بس سرخ و بیشتر بر نزدیک گوشه چشم افتد که از سوی بینی ست و رگهای سرخ از گوشه

بدو پیوسته باشد بر شکل ناخنه علاج نخست بفصد قیفال و باسهال تن پاک کنند و مسهل و منضجات باید داد تا ماده پاک شود بهر آنکه انبعاث بسیار معاودت کند پس توثه

را بصناره برگیرد باهستگی و چربدستی بهر آنکه وی سست باشد از صناره بجهد پس مهارت اندر زیر گرما که از گوشه بدو پیوسته است در آرد و کشط کند همچون ناخنه و بنا حن

بردارند و آب زیره و نمک خائیده اندر چکانند چند بار و زرده بیضه مرغ بر پشت چشم نهند بی روغن پس باسلیقون و مانند آن بکار برند فصل در دمعه و این علتیست

که پیوسته بی مراد چشم تر باشد با شک و حال آنکه آفتی دیگر چون ظلمه یا جرب یا درشتی پلک یا انقلاب شعر هیچ پدید نشود و گاه باشد که دمعه بدان حد رسد که اشک سائل شود دائم و

زاج بفتح زا و سکون الف ... صاحب مخزن گوید ... فارسی است ... سوخته ... و سیاه ... طبیعت آن در سوم گرم و خشک است انتهی صاحب علاج الامراض طریق سوختن آن چنین نوشته ... در ظرف مسی کرده بر روی آتش نرم گذارند ... در مرتبه یک بار ... استعمال

۸۰

طب اکبر جلد اول

... ناخنه ... ملتحمه ... سرخ و سیاه ...

گاه باشد که انفعالات مفرطه شود و پیدا کند بیاض و رجعه و دیگر امراض نیز چون سلاق و مانند آن و گاه باشد که محدث آن کل انتشار اهداب گردد و مرض مذکور بر دو قسمت
یکی آنکه مادرزاد بود دوم آنکه عارضی باشد مادرزاد را علاج نیست اما عارضی علاج پذیرست مگر آنکه سببش قطع گوشت گوشه چشم بود و بغایت که از بن لاد و است و دمعه
بحسب سبب باقسام متنوعه بیان کنم قسم اول در دمعه که به سبب استقصات کاری پدید آید که اندر بریدن ظفره کرده باشد و از گوشت گوشه چشم لختی با ظفره نیز
بریده باشد و این وقتی علاج پذیرد که گوشت گوشه چشم اندک بریده باشد و بیشتر باقی ماند اما گوشت گوشه تمامه بریده شود یا بیشتر هرگز دوا نمی پذیرد علاج در چشم کشند
ذرور احصفر و شیاف زعفران همین حکم است صبر و کندر و مامیثا و جز آن هر چه برویاند گوشت را و منقبض سازد عضو را و خشک گرداند رطوبت را صفت شیاف
زعفران زعفران سنبل الطیب از هر یک دو درم دار فلفل یکدرم فلفل ابیض دانگی و نیم نوشادر نیم درم مازو سه درم کافور نیم دانگ جمله هفت دارو است کوفته بیخته
با گلاب شیاف سازند قسم دوم در دمعه که سببش امتلاء سر و چشم بود از ماده و حال آنکه قوت ماسکه و هاضمه و منضجه ضعیف باشد علاج به تنقیه دماغ مسهل
دهند و اگر حدس واجب کند فصد نمایند و پس از تنقیه توتیای هندی مغسول و دیگر کحلها که صالح این کار بود در چشم کشند صفت کحلیکه دمعه امتلائی را سود دهد
و حافظ صحت چشم است توتیای هندی و حکاکه بلیله هر دو مساوی بستانند و به آب غوره یا با آب سماق بسایند و خشک نمایند قسم سوم در دمعه که سببش گرمی چشم و دماغ
باشد و علامت وی آنست که حرکتهای چشم سبک و زود زود باشد و اشک گرم و رقیق بود و پس اگر مادی بود آثار امتلا که غلظت پری و سرخی رگهای چشم است ظاهر باشد
قسم چهارم در دمعه که سببش سردی مزاج چشم و دماغ باشد و این بر دو وجه است یکی آنکه مادی بود و این از قبیل امتلائی است دوم آنکه ساذج بود و طریق حدوث دمعه
سردی بی ماده چنان است که سردی از خارج به سر رسد و بدان سبب طبقات چشم افشرده شوند و رطوبات منقبض گردند و اشک بیرون آید چنانچه در ایام سرما شدید خاصه
وقت صبح مشاهده میشود و نقل الطبری عن ابی ماهر انه قال سیلان الدمع فی الهواء البارد انما هو بحرارة مزاج العین لا ان الهواء البارد الغلیظ اذا اصاب العیون
الحارة یستحیل دمعا فینبغی ان یکون علاجه تسکین الحرارة و فیه نظر و ایضا از قبیل دمعه اعصاریست آنچه از خنده مفرط افتد زیرا که عند ضحک کثیر افضیه سر و سینه
تمدد(?) میشوند و اعصاب ایشان ممدد میگردند پس بالضرور طبقات چشم منضغط میشوند و رطوبات افشرده میگردند و فزونی آن با اشک بیرون می آید علاج
آنچه از قبیل امتلائی است حار بود یا بارد تنقیه باید نمود و ما بقی را زوال سبب کافیست صفت سرمه که دمعه گرم را سود دهد بگیرند شادنه مغسول و توتیای مغسول
و مارقشیشا از هر یک یکدرم مروارید و بسد از هر یک نیم درم شیاف مامیثا و صبر از هر یک دانگی و نیم جمله هفت دارو است کوفته و بیخته استعمال نمایند صفت سرمه
که دمعه سرد را که با تری مزاج بود مفید است پیپل یکدرم ملح هندی یکدرم فلفل دو درم کف دریا نیم درم سرمه سه چند همه داروها جمله پنج دارو است کوفته بیخته
استعمال نمایند و باسلیقون و روشنائی [illegible] و نیز مزاج سرد را سودمند است صفت دوائیکه ضعیف عضلهای چشم را سود دهد بگیرند استخوان هلیله زرد سوخته و نمک
هندی و مازو هر سه مساوی الوزن بکوبند و بیزند و بکار برند فصل در بولتین(?) و این علتیست که در هر اندک زمانی قطرات اشک متقاطر شوند و منقطع گردد و قال الطبری(?)
لاجل ذلک یسمی بالبولتین(?) سببش آنست که پلک بالا قدری غلظت پذیرد و در باطن پلک مذکور نتو و فزونی پدید آید پس گاه آن نتو به ملتحمه یا به پلک
زیرین رسد بواسطه اصطکاک که نتو واجب میکند اشک بیرون آید و حال این مرض بحسب تغیرات بدنی مختلف میباشد مثلا عند امتلاء بدن از مواد و پری
معده از طعام و شراب عند بیداری کشیدن غلظت ازدیاد می پذیرد و کثافت او افزون میگردد و هنگام شکم تهی و اعتدال نوم خفتی در آن حاصل میشود
اما هرگاه غلظت جفن بغایت خفیف بود و نتو باطن بنهایت اندک باشد چنانچه موجب اصطکاک نتواند شد درینحالت هیچ اشک نمی آید و هر چند مرض
مذکور باعتبار سبب موجبه از امراض اجفان است اما ذکر وی بعد دمعه بمناسبتی که دمعه را با البولتین است در بروز اشک انسب نمود علاج تنقیه
بدن کنند و از اغذیه غلیظ بخار انگیز پرهیز دهند و در قلت غذا و تجوید هضم کوشند و ادویه محلله چون مامیثا و مر و زعفران بر پلک ضماد کنند و تکمید نمایند و پس
از تنقیه مدمعات و محللات رطوبات چون باسلیقون و شیاف احمر در چشم کشند فصل و بکنه باید دانست که این لفظ در سه موضع مختلف المعانی باشتراک

لفظی اطلاق یافته است یکی آنکه در پلک گرانی پدید آید بسبب باد غلیظ و صاحبش چون بیدار شود پندارد که در چشم وی ریگ یا خاک افتاده است و این امراض
پلک است و همانجا گفته آید دوم آنکه ریم پس طبقه قرنیه جمع آید و این در امراض قرنیه گفته شد اما معنی سوم که درینجا مراد است و از امراض ملتحمه میشمارند آنست که لاحق شود
چشم را حالتی شبیه برمد خشک بواسطه ارتفاع بخارات سوداویه باصره ضعیف گردد و بصارت چنان نماید که گویا در میان ابر و دود واند و از لوازم این مرض است
که رنگ طبقات تغیر پذیرد و بحرت و کدورت و در حرکات چشم ثقل و بطوء پدید آید و مریض چنان دریابد که گویا چشمهای وی از موضع اصلی بزرگتر شده است
و عظیم الحجم گشته و خارش چشم لازم باشد و هرگاه با آب گرم بشویند خارش تسکین یابد و خفت حاصل آید و سبب علت مذکور آنست که بخارات سوداوی فاسد الکیفیة
که شدید الحرارت نباشد متراکم شوند و زیر طبقات چشم گرد آیند و بند نمایند علاج بهر استفراغ ماده ایارجات و طبیخ افتیمون دهند و غرغره کنند و ذرور کهنه در چشم اندازند
و طبیخ حلبه و اکلیل و بابونه و مانند آن هرچه ملطف بود چشم را تکمید نمایند صفت ذرور کهنه دار فلفل و مامیران از هر یک دو دانگ صبر سقوطری دانگی و نیم هلیله زرد
زبد البحر حضض از هر یک یک درم جمله هفت ادویه است کوفته و بحریر بیخته استعمال نمایند و گاه باشد که با آب بادیان بسرشند و عند الحاجت بکار برند فصل در قذی
یعنی افتادن چیزی چون خاک و خاشاک در چشم و بیان افتادن حیوان در چشم و این فصل بر دو قسم گفته آید قسم اول در قذی و طریق شناختن وی آنست که
هرگاه بعد از ملاقات غبار و باد خدشه در چشم افتد و اشک بیرون همی آید و حال آنکه پیش ازین هیچ آشوبی در چشم نبوده باشد توان دانست که جسمی بیگانه در چشم افتاده
علاج چشم را با آب گرم بشویند و از مالیدن چشم را احتراز واجب دانند و شیر زنان نیز بچکانند پس اگر دود و غبارست به همین تدبیر زائل شود و الا پلک بگردانند
و در عمق چشم و در بیخ هر دو پلک تفحص کنند و اگر محسوس شود بسر میل بردارند یا قطعه از پنبه بروی گذارند و ساعتی همچنان بدارند تا قذی بدین پنبه بچسپد و بردارند پس
بیکبارگی بیرون آرند و آنچه بالاتر بود و در ملتحمه یا در باطن پلک پنهان نکرده باشد بپارچه کتان یا از هر پارچه که موجود باشد بسهولت می برآید اما آنچه بتدابیر
و تدابیر مذکوره نه برآید باید که نشاسته را باریک بسایند و در چشم ریزند و زمانی بدارند تا که قذی در نشاسته آویزد و از موضع خود جدا گردد پس به پنبه بردارند و اگر
باشد که قذی نامعلوم بود و چون پارچه کتان بر انگشت بپیچند و اندرون پلک بگردانند بیرون آید و اینجا که چیزی درشت چون پاره از سر خوشه گندم و یا چوب پاره
از شیشه و مانند آن در افتد و تشبث کند آنرا بآلتی که مخصوص باین کار است برگیرند و هر حیله که برآمدن ممکن باشد باید برآورد و بر اثر آن شیر زنان یا سپیده بیضه
تخم مرغ باید چکانید تا از مضرت ایمن باشد قسم دوم در افتادن جانور در چشم باید دانست که حیوانیست پشه مانند بلکه خردتر از آن که دو بازوی باریک دارد
و هرگاه در چشم افتد بر حدقه می آویزد و تشبث میکند و میکند و بدان سبب عارض میگردد الم شدید لذع و چشم سرخ میگردد و طریق برآوردن وی بر دو وجه است
یکی آنکه طین فارسی باریک ساخته در چشم پر کنند و تا یک ساعت بسته دارند تا که آن حیوان با طین بیاویزد پس آنرا بخرقه یا پنبه بیرون آرند دوم آنکه نخستین
چشم را با آب گرم تکمید کنند تا مسترخی شود پس بگیرند میل سوراخدار که ذوی الاضلاع بود و بتوسط آن در چشم بدمند بقوت تا که آن جانور از آن مکان زائل
شود پس بنفس سواد با ضلاع میل بسهولت ملائم بخارند تا که آن جانور بیرون آید فائده طین فارسی گلیست که بدان سر شویند و بفارسی گل سرشوی گویند
و این سه نوع میباشد سپید مائل بسبزی و مائل بسرخی و آنچه مائل بسرخی است بهترین اقسام است فصل در ضربه که بر چشم افتد و بسبب آن حمرت یا ورم
پدید آید علاج ضربه فصد کنند و بنقوعات خفیفه و ماء الفواکه طبع را ملائم کنند و اگر احتیاج باشد حجامت را نیز بکار فرمایند و [illegible] سپیده
بیضه مع زردی وی و روغن گل آمیخته بر چشم نهند و بعد از آن که ماده رادع یابد و درد ساکن شود و سرخی زائل گردد اما کبودی در چشم باقی ماند باید که کشنیز
و فودنج و سنگ پلپل و زرنیخ طلا سازند تا که کبودی دور شود و سنگ فلفل عبارتست از سنگی که در فلفل یابند و باید دانست که تفرق الاتصال که بر ملتحمه
افتد از تیغ یا از سنگ یا غیر آن تدبیر آن نیز فصد است و اسهال تا ماده باز نه پیوندد و آنرا که چون آمده باشد چون از وی پاک کنند [illegible] مغسول اندکی ذرور برو
پر کنند و سخت ببندند و آنرا که خون برآمده نباشد توتیا پرورده پر کنند و زرده تخم مرغ بر پشت چشم نهند و در هر اندک مدت فصد و مسهل کنند تا که مده گسسته شود

و گوشت زاید و ناسور رطوبتهای چشم از وی نه آلا ید العلاج قروح و دبیله چشم رجوع باید کرد فصل در قروح العین باید دانست که قرح در سائر طبقات ممکن الوقوع
ست اما آنچه در ملتحمه و قرنیه و عنبیه افتد بنظر می آید و علامات مخصوصه دارد بخلاف آنکه در دیگر طبقات افتد که در حس نمی آید مگر آنوقت که مده جوش زند و طبقات بالا را
شگافد و از رطوبات نافذ گشته بظاهر آید لیکن در ابتدا قبل از آنکه مده جوش زند و بظاهر گراید هیچ آثار یافته نمیشود مگر اینقدر که درد مفرط و فساد منکر پیچ میدهد و طبیب
میداند که در دست و از آنکه سبب قرحه اخلاط حاده محرقه لذاعه است و طبقات در آمده تفرق الاتصال آرد شدت تمخس و خلش و ضربان و وجع مفرط و کثرت دموع از لوازم قرحه
سائر طبقات ست اکنون علامات که در قرحه ملتحمه و عنبیه و قرنیه مخصوص است بیان کرده شود اما علامات قرحه ملتحمه آنست که در سپیدی چشم نقطه سرخ پدید آید و اگر سرخی در همه
سپیدی عام بود موضعی مخصوص سرخ تر از دیگر اجزا در وی نماید و با وجود این آثار دیگر که از لوازم قروح بیان یافته شاهد باشد و قرحه ملتحمه که غائر بود مسمی بدبیله است و علامات قرحه
عنبیه آنست که مقابل سیاهی چشم نقطه سرخ که بر گرد او سرخ منتسج باشد پدید آید پس اگر این ماده کثیر الکمیه و ردی الکیفیه بوده باشد قرنیه را بشگافد و اگر از کثرت و رداءت
خالی بود بتحلیل می پذیرد بلا خرق و علامات قرحه قرنیه آنست که در سیاهی چشم نقطه سپید پدید آید و وجه نمودن قرحه قرنیه سپید بواسطه مانع آمدن لیست ابصار را از دیدن
کرده نیست و قرنیه بلون آن متلون نمی آید و قرحه های این طبقه هفت نوع است و از این هفت چهار آنست که بر سطح ظاهر قرنیه پدید آید و سه آنکه در باطن وی افتد یعنی در
عمق قرنیه و این هر دو قسم بیان کنم قسم اول قرحه قرنیه که بر سطح ظاهری حادث شود و اطلاق قرحه بر آنها که در سطح ظاهری باشد بر رای جالینوس مسامحه است الا بعضی از
متقدمین چون کمافیون بر سطح قرنیه لفظ خشونت و جرب اطلاق کرده اند و حنین بن اسحاق میگوید که میان آنها اختلاف در معنی نیست بلکه در اسم است زیرا که خشونت و جرب از
جنس انحلال فرد و تفرق الاتصال که در عضو است مشابه افتد و معنی ... پس اطلاق قرحه جایز داشته است خلاصه عند جمهور فیما العین متحقق نتوان گفت
و باید دانست که این قسم مشتمل است بر چهار صنف یکی آنکه بر ظاهر سیاهی نقطه وسیع پدید آید مانند دخان و این را بتازی قتام گویند و بیونانی اخلوس یعنی قتام غبار و معنی
ظلمت و تاریکی دوم آنکه نسبت به صنف نخستین عمیق تر و سپید تر بود و اما در وسعت اکثر باشد یعنی موضع بسیار فرا گیرد و این را بتازی سحاب و غمام و بیونانی قافالیون گویند و ترجمه وی
سوم آنکه بر کناره سیاهی پدید آید و قدری از ملتحمه فرا گیرد و این را بتازی اکلیل و بیونانی ارجمون گویند یعنی ... و رنگ وی زیرا که بیشتری از این قرحه بر سیاهی باشد و اندکی بر سپیدی و آنچه بر سیاهی
ست سفید می نماید لکن نه ... آنچه بر سپیدی است سرخ می باشد و بدانکه طوق سیاهی چشم را بتازی اکلیل السواد گویند و بیونانی ارخاموس چهارم آنکه بر سیاهی چشم
مانند شعر و صوف سپید پدید آید گویا که قطع خرد صوفست و این را بتازی صوفی گویند و اخراقی نیز خوانند و در یونانی ابی قوما و هیقاوما نامند ترجمه ابیقوما شعبه است و ترجمه هیقاوما
احراقی قسم دوم در قرحه که باطن قرنیه افتد و این سه گونه است یکی آنکه عمیق و صافی اللون بود و در خردی بجای رسد ... و خشکریشه کمتر آرد و این را یونانیان بوتیون گویند
و ترجمه وی جب است بضم الجیم یعنی مغاکی عظیم و عمیق دوم آنکه به نسبت بوتیون فراخ تر بود و در عمق کمتر و این را حافره گویند و بیونانی لولوما یعنی عمیق و در ذخیره مینویسد که این
را علقمه گویند یعنی مولم و دردناک سوم آنکه چرک بسیار کند و خشکریشه بیشتر آرد و اگر مدت او دراز گردد رطوبتهای چشم از وی بیالایند و بعضی دبیله همین است و این قسم نیز بهمان
اسم مسمی است که در صنف چهارم از قسم اول ذکر یافته یعنی احراقی واو قوما و هیقاوما و انواعیست از قرحه ساده غریبه که از این اقسام خارج است و آنرا ذات العروق گویند
معرفت او آنست که رگهاء بسیار دارد و در هر موضع که چشم بهم بر آید شعبهای رگها منتسج پدید می آید مثال شبکه و این قرحه فراهم میگیرد اکثر طبقات را و منتقل میشود
بدبیله لا یصلح العین منها و مبداء انبعاث شبکیه است فائده سالمترین قروح آنست که در ملتحمه بود و الم و قلق و دمعه کمتر داشته باشد و بجای ... چشم قادر بود و آنچه چنین
نبود بدتر است خاصه اگر در حدقه مقابل مردمک باشد علاج هرگاه از این علامتها که یاد کرده آمد اثری پدید آید در حال بشتابند و فصد قیفال کنند و باندازه قوت
خون بر آرند و در هر هفته یا نزدیکتر از آن ... خون بر آوردن لازم دارند و مطبوخ هلیله و ترنجبین و خیار شنبر و مانند آن طبیعت را ملائم کنند
و اگر مطبوخ هلیله را ایارج فیقرا تقویت دهند صواب باشد و اسهال نیز بر دفعات باید کرد و در آنجا که قرحه بجانب گوشه که سوی بینی است نزدیکتر
باشد و وقت خواب چنان باید خوابید که آن طرف بلند ماند تا ریم در گوشه چشم جمع نشود و آنرا نسوزاند و اگر بگوشه که سوی گوش است نزدیکتر بود

چنان باید خوابید که این گوشه بر بالین باشد تا ریم بهی بیالاید و آواز بلند و قی و عطسه و بالین پست داشتن و اغذیهٔ غلیظ خوردن و بانکار رست از پنها محترز باشند و اگر
قرحه قوی و ماده گرم و سوزان بود یا درد باشد به شیاف ابیض و سپیدهٔ بیضه یا در شیر زنان حلکرده در چشم بهی کشند و شیر تنها چکانیدن نیز مفید است و اگر قرحه زود
پخته نشود لعاب حلبه مغسول و لعاب تخم کتان مغسول با آب اکلیل الملک در چشم چکانند تا که بریزد و ریم کند و پس از آنکه ریم ظاهر شود بهر جلا و پاک شدن قرحه شیاف
ابار و ذرور انزروت استعمال نمایند و اگر ماده غلیظ بوده باشد و بدان سبب مستفرغ نشود باید که آب حلبه مغسول و عسل بکار برند تا ریم که رقیق و تنک بود بآسانی
تواند بر آمد و بعد از آنکه قرحه پاک شد شیاف کندر و مانند آن که مغاک قرحه را پر کند و گوشت بر رویاند استعمال نمایند پس از آنکه قرحه پر شود شیاف احمر لین باید کشید و از پس او
شیاف اغبر و اگر حاجت آید پس از همه شیاف فضد و سرمها شیاف اخضر کشیدن اصوب باشد و اگر از قرحه اثری بماند بعد از تلف شدن آنچه بهر رفع آثار قروح و جدری مخصوص است بعمل آید
و اگر قرحه بلند شود و بسیار گردد علاج بدارو باید کرد که قابض و قوت دهنده باشد و درشتی نیفزاید صفت ذرور انزروت نشاسته شش درم انزروت مربی سفید بیضا
از هر یک دو درم افیون سه باریک ساخته و بحریر بیخته استعمال نمایند **فصل در بیاض** یعنی سپیدی که بر سیاهی چشم افتد این دو گونه است یکی آنکه بظاهر قرنیه بود و رقیق
باشد و این قسم را ابر گویند و عوام خوانند و سحاب نامند دوم آنکه در قعر قرنیه افتد و غلیظ باشد این قسم اسمی ندارد بجز بیاض و باید دانست که این مرض را اسباب یکی آنکه
نخستین قرحه افتد و بواسطهٔ بسوت ماندن چشم زمانی طویل در بخشیدن فضول دیده بر وجهی به تحلیل نارفتن آن بسبب عجز و ضعف اگرچه قرحه نغز شود اما بیاض باقی باشد و این نوع

از علاج زوال تمام نمی پذیرد و مقدار اثر قرحه متمکن مع وجود لان القرنیة اذا تفرقت فی اتصالها لم تندمل اندمالا حقیقیا بل یبقی اثر الالتحام فیها کما فی الجلد و الاطلع فی ازالة ذلک
الاثر دوم آنکه ریم موجب بیاض شود و آنچنان باشد که در علاج خطا افتد و به سبب تغلیظ ماده و عدم تحلیل بواسطهٔ ایلام طبقات کثرت انطباق فضول بسیار حاصل شود و بیاض
انجامد سوم آنکه شقیقه و صداع و سولم محدث بیاض شود و سبب اجتماع فضول درین نوع نیز پوشیده ماندن چشم است زیرا که در صداع و سولم پوشیده داشتن چشم خوش می آید
هرگاه چنین باشد فضول که بحرکت انطباقی و انقباضی تحلیل می یافت از تحلیل باز می ماند و مجتمع میگردد علاج اگر سبب باقی باشد نخستین در ازالهٔ سبب کوشند آنچه مناسب
حال و بود و الا این مرض فی حد ذاته نه بفصد حاجت دارد نه باسهال مگر آنجا که ترسند که سبب استعمال داروهای تیز زدانیده حرارتی افزاید و ماده جذب کند که درینحال بسبیل
استظهار فصد و اسهال صواب باشد اما بعد زوال سبب اگر بیاض خفیف است عصارهٔ شقایق النعمان تنها و عصارهٔ قنطوریون با عسل که دارند و بسیار باشد که بیاض
رقیق بزبان خیزد و آنچنان باشد که شکر یا نمک بر زبان نهند تا زبان درشت شود پس دیده را بزبان بمالند هر بامداد و اینکش نیز کند و اگر بیاض غلیظ بود داروها قوی تر بکار برند
چون مس سوخته و بوره و نوشادر و نمک اندرانی و کف دریا و ذرور مسک و تخم صفیه و کبیره و زهره و عسل بهر تلطیف و تلیین فضول قبل از استعمال ذرور بحمام روند و بر بخار آب گرم
انکباب کنند و چشم گشاده دارند تا که روی سرخ شود و عرق کند و عقب آن دارو بکار برند تا نفع بیشتر دهد اما آنجا که خوف جذب مواد بود قبل از تنقیهٔ بدن بعلاج زنهار نپردازند
ذرور مسک یعنی آنکه در وی مشک می افتد و این را بپارسی ورشکین نیز گویند سرطان بحری سوخته بزبان اهل هند کف دریا و سرگین سسمار و سنگدان جز که بپارسی
جباری گویند و توتیای بصری و پوست بیضهٔ شترمرغ و سپیدهٔ ارزیر و توبال مس و آبگینهٔ شامی مروارید ناسفته و عقیق سوخته و سنگ سنبادج که کاردگران تیز کنند و آوار
و سفال زنگین و اقلیمیای زر و توتیای هندی و بن حجان و طین قیمولیا و مس سوخته و توتیای کرمانی و محموده از هر یک دو درم و اندر نسخهٔ دیگر یکدرم نوشادر و ملح اندرانی و بوره از
از هر یک چهار دانگ و قیشنا و شیرزق یعنی تیخ پس افگنده بشیره از هر یک نیم درم کف آبگینه دو درم مشک دو دانگ همه را نرم کنند چون غبار و بکار برند عمده داروها است و
است نسخهٔ دیگر سرگین سوسمار سه درم قنطوریون پنجدرم مروارید سه درم زنگار یک درم بسد نیم درم نطرون دو درم اشنه نیم درم پوست بیضهٔ شترمرغ سوخته سه درم
توتیای هندی دو درم و نیم مشک یکدانگ عمده دارو و سوده است و از جمله داروهای آزموده سرگین خطاف با سکنجبین شبه بچشم اندر کشند و پوست خایهٔ مرغ مکلس و شکر طبرزد هر دو در هاون
بسایند ذرور آزموده صفت تخم صفیه پوست بیضه هر قدر که دانند بشانند در آب شیرین کنند و ظرف را در آفتاب نهند تا که آن آب بدبو شود پس آنرا
باهستگی بشویند و بیرون آن آرند و آب تازه اندازند و همچنان در آفتاب دارند تا که باز بدبو شود و باز این را بشویند و بیرون آرند و آب دیگر بر روی بریزند و همین سان تا که سفید

دراب بد بو پدید نیاید پس آن قشور برآورده خشک کنند و باز یک بسایند و با شکر یار کرده استعمال نمایند صفت ذرور کبیر قشیر بعینه ترتیب کرده بعینه که ذکر یافت
عقد فی کهنه صدف سوخته مروارید ناسفته شبج کف دریا و هلیلج سرگین سوسمار قلیمیا نقره شادنه خاکستر بازوی گرگس لبسد از هر یک یکجزو سنگ سرخ که بران کارد تیز
میکنند ربع جزو شیر دق یعنی لبن افگنده شپره نصف جزو جمله پانزده ادویه است کوفته بیخته استعمال نمایند صفت ذرور مسهل سرگین سوسمار پوست بیضه
شتر مرغ صدف سوخته شبج بسد سرگین خطاف بوره ارمنی جمله هفت ادویه است مساوی بستانند و با زهره کرگس گلگانگ کنند پس خشک سازند و باریک ساخته
بدارند و عند الحاجت در عسل رقیق آمیخته استعمال نمایند و این دواها در بیاض غلیظ و ابدان قحبیه بکار باید بست فصل در مورسرج باید دانست که چون قرنیه بسبب قرحه
یا بثره یا جراحت بشگافد و عنبیه از تحت وی بیرون آید این نتو را نام عام مورسرج ست یعنی مورسره لکن نزدیک اهل صنعت نام این نتو بحسب مقدار وی مختلف میباشد
مثلاً اگر برآمدن عنبیه بمقدار سر مور بود نتو مذکور را راس النمل گویند و اگر از ینمقدار قدری بیشتر باشد مانند سر مگس راس الذبابی گویند و اگر در کلانی نتو با نگور ماند عنبی نامند
و اگر از ینمقدار زیاده باشد بحدیکه تا پلک رسد و منع انطباق کند تفاحی خوانند برای مشابه بودن وی بکلانی به سیب و گاه تفاحی منشق و دو بر و اجزا مخرقه قرنیه ملتحم گردد مسماری
نامند بجهت مشابه بودن وی بفلس مسمار یعنی سر میخ بجهت که بسوی آن جمع و هموار کرده باشند و مسماری را بعضی کحالان لولی گویند و بعضی فلکی نیز خوانند بجهت مشابهت آن با فلک مغزل
و مغزل را گویند که بر چرخی نصب میکنند و از وی ریسمان رسند و فلکت هیئت ورکه در مغزل می اندازند تا حایل بود و نپیچد و ریسمان و آنکه راس النمل به بثور قرنیه می ماند
و فرق میانها آنست که مورسرج همرنگ عنبیه میباشد و حوالی نتو چیزی سفید طوق مانند محسوس میگردد زیرا که چون قرنیه بشگافد و عنبیه بیرون آید اجزاء قرنیه گرداگرد عنبیه تنگ خویش
که سپید ظاهر نماید و ایضاً از نشان مورسرج است که سیاهی چشم خرد شود و کج گردد و بران استدلال کنند قبل از نتو ست مانند بخلاف این شعر که از همین علامات است باید دانست که گاهی
که از قشور اربعه قرنیه بعضی قشور میانه بشگافد و قشر که تحت وی است برون نماید زیر قشر فوقانی و به سبب مانع آمدن ادراک عنبیه رنگ این قشور که سپید است بر سپیدی خود نماید و بدان نسبت
گردد به بثور و فرق میانها آنست که با نتو نفس قرنیه در سپیدی چشم سرخی و ضربان نباشد و ایضاً نتو مذکور بواسطه میل بسبب قرنیه تحت المیل منکبس و منخفض نشود و بخلاف بثور که ضربان
و سرخی سپیدی چشم از لوازم اوست علاج در مورسرج بیش از آنکه کناره های شگافتگی قرنیه غلیظ گردد علاج پذیرد و بستانند در معالجت نتو کوشند و چیزیکه قابض بود و خشونت
نداشته باشد در چشم کشند تا بسبب قبض و تکثیف بجمع و تشدید اجزاء چشم از دیاد خرق امتناع کند و عنبیه را برآمدن ندهد چون شیاف مغسول و اقلیمیا نقره شبج سوخته و صدف سوخته
و مانند آن نافع ترین اشیا درین باب کحل الکسیری ست و معنی الکسیر شیاف ست و قیل النافع صفت آن بگیرند سرمه و شادنج مساوی الوزن هر دو را باریک بسایند
طریق باز گردانیدن نتو آنست که رفاده غلیظ بر چشم نهند و بربندند و رفاده مدور سازند بمقدار خانه چشم و اگر احتیاج افتد قطعه سرب که مواز پنج درم یا ده درم بود
بر پشت رفاده نهاده بربندند و اگر بعوض آن خریطه از سرمه باریک پر کنند و بنهند بهتر باشد زیرا که ملائم ست ایضاً سرمه را در تقویت چشم خاصیتی ست معین اما گاه
بجهت شگافتگی قرنیه غلیظ و درشت شود ممکن نیست صلاح و توقع نیست فلاح لیکن چون مسماری عنبی از زمان پذیرد و افزونی را قطع میکنند تا چشم قبیح ننماید و هذا لا یخلو عن الخوف
فصل در حول و امر ضعیف که آدمی چیزی واحد را که بدو چشم بنگرد و پندارد که دو چیز است و علت مذکور از مختصات امراض جلیدیه است چنانچه در اینجا گفته آمدیم که هرگاه
مابین جلیدیه هر دو چشم مخالف تمام هر چیز دو می نماید و مخالفت تام آنست که یکی با سفل میل کند و دوم بفوق یا یکی باسفل یا بفوق مایل شود و دوم بحالت خود باشد
از زوال جلیدیه که براست و چپ باشد حول پیدا میکند بهر آنکه عصبه مجوفه هر دو چشم را از مجمع النور تخالف نمی افتد و اینمقدمه را نیک واضح بیان کنیم تا علت حدوث حول بطریق کلی
خاطرنشین بود باید دانست که از پیش دماغ دو عصب رسته است از پیش دماغ او فزونی بیرون آمده است چون دو سر پستان لهذا این دو فزونی را بتازی حلمتی الثدی گویند و چشش بدین دو
فزونی ست و از همسایگی هر یک عصبی بر آورده تا بمیان تهی از انست که این عصب را مجوف گویند و جوف این عصب بمقدارست که سوزنی باریک دران توان اندر گذشت و منبت این
سوی ست رسته است بجانب چپ فرود آمده است و عصب چپ بجانب راست هر دو بیکدیگر رسیده اند بهم پیوسته چنانکه جوف هر دو اندر هم گشاده است و یکی گشته و واتنی پذیرفته و
ظاهر ست که چون دو تجویف یکی شود فراخ پدید می آید و این تجویف را مجمع النور گویند و اعصاب مذکور ازینجا باز جدا شده اند و از هم دو شاخ گشته بنوعیکه اینجا از راست آمده بود

٨٥

یا پوشیده و امیزنا عباری در داخل نشود و نشین گردد پس نشین را خشک کرده استعمال نمایند ۱۲ علاج الامراض
ق وزرا کسیر بالکسر و سکون معروف ست در ادویه چشم ۱۲
ق حول بفتح حاء مهمله و واو و لام کج شدن چشم ست چون رطوبت جلیدیه از موضع خویش زایل شود و بسوی راست و چپ میل نماید و یا بسوی بالا و پایین کشیده شود
ق عصبا مجوف باشد که در اعصاب دماغ حادث شود و طبقه صلیبه را جذب کنند ۱۲

هم بسوی راست بازگشته و بچشم راست فرو دآمده وانچه از جانب چپ آمده بود بطرف چپ گشته و در چشم چپ اندر آمده ولیکن هر دو در اینجا فراخ شده است واگر در رطوبه جلیدیه که موضع بصر است اندر آمده وانچه از اماله عصبیه راست بجانب راست و چپ بجانب چپ گفته شد قول جالینوس است و درست همین و انچه دیگران گفته اند که عصب راست بچشم چپ آمده است و عصب چپ بچشم راست نزد جمهور علما اعتبار ندارد و بدانکه از جمله منافع مجمع النور یکی آنست که هر دو چشم را یک مجمع بود که چیز آنچه دیده باشد آنجا باز رساند تا یک صورت دو ننماید و این محل که چیز آنجا باز میرسد از هر دو چشم مجمع النور است ببینی هر گاه که حدقه یک چشم برتر آید و دیگری فروتر رود یا یکی برتر یا فروتر شود دو دو می بحال خود باشد یک دو می نماید و این بهر آنست که هر دو عصب مجمع النور اندر گذشته است از راست و چپ و یکدیگر بگذشته باشد و بدان سبب شکل تجویف که مجمع النور است فتور افتد و بسبب اماله اعصاب که بهم پیوسته است و همچنان باشد که چیز مجمع النور از دو جا میرسد گویا یک عصب از جای بلندتر چیز می آرد و عصب دیگر از جای فروتر بدین سبب یک چیز دو می نماید اکنون بمطلب آییم بدانکه احول بر دو قسمت یکی آنکه مولودی بود و لا علاج له دوم آنکه حادث بود و حول حادثی باعتبار آنکه بکودکان افتد در اکثر و گاه باشد که بزرگان را نیز واقع گردد و آن بر دو نوع است نوع اول در آنچه حول بکودکان افتد و این را سبب است یکی آنکه صرع افتد و بدان سبب غشاء دماغ ممتد و منقبض شود و طبقات چشم و عصبه مجوفه نیز منجذب گردند و چشم بالا یا فرو میل کند و هر چند صرع زائل شود و این هیئت بر چشم باقی ماند دوم آنکه دایه در خواب یا بیدار شیر دادن تدبیری ناملائم بکار برد مثلا پیوسته بر یکجانب خوابانده و هم بر آن نهج شیر دهد و به سبب نگریستن طفل بسوی دایه از جانب حدقه با مالی طویل بهمین هیئت در چشم و می تمکن گیرد سوم آنکه آواز بلند و یا مانند آن که بیکبارگی در حرکت آرد طفل را اتفاق افتد و بدان سبب بآنجانب بنگرد و به سبب طول نظر چشم بهمان جهت منقلب شود تا بدانجانب بنگرد و درا باید و چون بخلاف آن نگریستن خواهد بواسطه تمدد اعضا و اغشیه که موجب الم است دشوار یش نماید و بالضرور بر همان شکل بماند علاج تدبیر یکه چشم را باصلاح آرد بکار برند و مهلت در علاج روا ندارند زیرا که اعضاء طفل بسبب نرمی زود تر علاج پذیرد تدبیر آنست که بر آن گوشه که طفل بتکلف خلاف جهتیکه بدان جهت چشم مائل شده بنگرد مثلا چیزی خرنگ بر بندند بطرفیکه چشم را بدان طرف مائل خواهند کرد زیرا که چیزی سرخ کودکان را خوش می آید پس اگر چشم بجانب ماق اصغر که طرف گوش است مائل شود بر شقیقه نزد ماق اکبر پارچه سرخ بچسپانند تا کودک پیوسته بسوی وی نگریستن عادت کند بخواهش تمام و علی هذا القیاس طرف که مائل شود بجانب مخالف وی چیزی سرخ باید و بحیث و طریق دیگر آنست که بر وجه برقعه در پوشند و در مقابل حدقه برقعه را شکاف سازند پس بروی آن طفل چراغ بر فروزند تا بسبب تکلف نگریستن چشم اصلاح پذیرد چنانچه وجه شد تقوه بواسطه نگریستن در آینه چینی بر جای اصلی راجع میشود و باید که دایه را اغذیه لطیفه دهند تا حرارت غریزی طبیعت قوت گیرد و عضو را اصلاح کند و آنجا که صرع سبب آن بوده باغذیه بخار انگیز از دایه دور دارند و از جماع باز داشتن لازم شمارند نوع دوم در حول که بزرگان افتد و این را سبب است یکی آنکه عضله از عضلات محرکه مقله متشنج شود پس مقله منقلب گردد و بدانجهت میل کند و سبب این تشنج اگر یبوست بود علامتش آنست که عقب امراض حاره و قرانیطس افتد و علاجش ترطیب بنطولات و روغنها که در تشنج یابس گفته شد و شیر دختر و شیر خر در چشم چکانیدن و دمیدن و اگر سبب این تشنج رطوبت بود که عضلات را ممتلی سازد و در عرض بکشد و علامتش علامت تشنج امتلائیست و این عقب صرع بیشتر افتد علاج آنچه در تشنج امتلائی گفته شد از استفراغ با یارجات و غرغره و تلطیف تدبیر بکار برند دوم آنکه عضله از عضلات مذکوره مسترخی شود پس مقله مائل شود بسمت مخالف عضله مسترخیه و علامات و علاج استرخا ذکر یافته در امراض سر سوم آنکه طبقات و رطوبات از جایگاه خود زائل شود به سبب ریاح غلیظ عسر التحلیل که بکثرت حرکات مختلفه طبقات و رطوبات را جنبانیده از جایگاه وی بلغزاند و بجهتی مائل سازد و علامت آنست که چشم متحرک شود بحرکت اختلاجیه و باشد که اشک سائل شود علاج نخستین ایارجات و حبوب دهند تا رطوبات مولد ریاح را از دماغ پاک سازد و بهر تحلیل ریاح آب گرم تکمید کنند و میان آب و بابونه ضماد نمایند و اگر ماده در معده بود و از انجا باد بجانب دماغ بر آید موجب مرض گردد در تنقیه معده کوشند بقی و اسهال و بجوارشات گرم باد را بشکنند و گاه باشد که موجب زوال طبقات و رطوبات از موضعش فضول غلیظه بخاریه باشد که در عروق حاصل شود و مشیمیه متمدد گردد پس مشیمیه از جای خود بدر آید و زجاجیه را مزاحمت رساند و زجاجیه جلیدیه را مزاحمت کند و از جا بلغزاند فصل در عشا یعنی شبکوری و آن آنست که هنگام شب باصره معطل شود بحدیکه ستارها نتواند دید و در روز بحال آید و چون آفتاب غروب کند بضعف بصارت پدید شود و بعضی اند که چون شبکوره بدان حد باشند که روزانه در هوای ابر نیز نتواند دید

مسمی است بعشا و این مرض را سه سبب یکی آنکه روح باصره غلیظ شود به سبب بخارات غلیظ خواه بخارات در دماغ متولد شوند خواه از معده بسوی دماغ مرتقی

گردند و فرق بینهما آنست که آنچه از دماغ بود بر یک حالت قائم میباشد و تغیر نمی پذیرد بخلاف آنچه از معده بود که در سبکی معده خفت می پذیرد و در امتلا افزونی دوم آنکه بسببی از

اسباب در اجزای چشم رطوبت افزونی حاصل گردد و در رطوبت بیضیه غلظتی پدید آید و علت در این دو آنکه هوای روز نسبت بهوای شب گرم و لطیف است بسبب نور آفتاب بدینجهت

غلیظی روح و بیضیه و رطوبت چشم بلطیف بهی پذیرد و در روز باصره بحال خود میباشد و از آنکه هوای شب سرد و غلیظ است ابعانت هر سه سبب و بدینجهت باصره از فعل

باز میماند سوم آنکه پیوسته در آفتاب بودن اتفاق افتد و نور آفتاب لطافت روح باصره را تحلیل کند پس آنچه غلیظ باشد بماند و چون شب بود کثافت هوای شب در غلیظی روح افزاید

و هیچ چیز نه بیند و تقدم سبب و آثار موجوده بر هر سبب دلالت میکند و بایدانست که شبکوری بیشتر در آن رگ چشم و سیاه چشم را افتد علاج آنجا که تنقیه ماده مطلوب بود و استفراغ بایارج

و غرغره کنند و بهر تلطیف بخارات و رطوبات فلفل و کندش و جند بیدستر و صبر عطسه آورند و بر طبیخ بادیان و شبت و بابونه و قیصوم و مرزنجوش و نمام سداب انکباب نمایند

و اگر جگر بز بیابند که تحم بادیان و دار فلفل بار کرده در دیگ بپزند همراه آب بر بخاره وی نگون دارند نهایت سود دهد و اگر جگر را بر آتش بریان سازند و بر بخار وی انکباب

نمایند همین عمل کنند و در طعام مریض جگر بز و خردل و صعتر داخل سازند و جگر بز صحرائی که بتازی تیس گویند یا جگر گاو بر آتش گذارند و فلفل و قسط

با دیان بر وی نهند تا رطوبت جگر با ادویه مذکوره آمیخته شود پس آن را آب و ابزار روی جگر برآرند و باریک ساخته بدارند و در چشم کشند سرمه مانند قال شارح الاسباب اغرز الدار فلفل و الکون

فی کبد التیس و شوی فی النحل بالصدید الذی یخرج منها ابروالفشار و هذا علاج عجیب فوق الوصف و آنرا که خون غلبه کند رگ قیفال و رگ گوشه چشم زدن سود دارد و آنرا که غلظت

روح باصره به سبب بودن در آفتاب موجب شده باشد تدبیرش تطیب مع التسخین و دست از اغذیه مغلظه پرهیز بدن هر چه از نافعات بود گزیدن فصل در

جهر که بپارسی روزکوری را گویند و این ضد شبکوری است یعنی در روز روشن هیچ دیده نشود و در شب و روز ابر بتوانند دید و سبب آنست که روح باصره را اتفاقاً رقیق بود

قلیل گردد و بدان سبب از آنکه گرمی آفتاب وی را تحلیل میکند در روز قوت ابصارت باطل شود و هرگاه شب آید یا ابر بواسطه سردی روح جمع شود و باصره بحال آید و بعضی حکما گویند

که سبب خلط تیز است که در دماغ حاصل شود و به تیزی خود روح نفسانی را فاسد گرداند لیکن در روز گرمی می افزاید و فعل باصره باطل میسازد علاج وی ترطیب دماغ باری

دهند خارجاً و باطناً مثلاً شیر دختران و روغن بنفشه و روغن کدو در بینی چکانند و آب بیاس شراب نیلوفر و شراب بنفشه و مانند آن بنوشند و در آب دغوطه زنند و اندرون

چشم بگشایند و بهر تغلیظ روح اغذیه مغلظه که از وی خون غلیظ پیدا شود تناول فرمایند چون هریسه و کله پاچه و گوشت گاو و نان که بر تابه پخته باشند و مانند آنها فصل در اتساع

و انتشار حکما را در اطلاق این هر دو لفظ اختلاف است بعضی اتساع را گشاده شدن عصبه مجوفه مخصوص دارند و انتشار را باتساع ثقبه عنبیه و بعضی بر عکس اطلاق کنند و از کلام

قدما مابین هر دو لفظ ترادف مستفاد میگردد اما آنچه نزد جمهور محدثین قرار یافته و مطابق لغت است آنست که اتساع صفت و انتشار عرض و بعید نیست که ترادف این دو

نزد قدما بجهت لزوم انتشار باشد مر اتساع را زیرا که هرگاه دهنه عصبه مجوفه از نهاد اصلی خود که آن در حق وی ست بمقدار یکه سوزن باریک در آن تعمق اندر آید گشاده شود

یا ثقبه عنبیه از مقدار طبیعی خود فراخ تر گردد لازم است که در نور محصوره پراگندگی افتد و پوشیده نیست که گشادن را اتساع گویند و پراگنده شدن را انتشار خوانند و

باید دانست که اگر عصبه از آفت اتساع محفوظ باشد و ثقبه فقط متسع بود اما اتساع ثقبه که تا اکلیل که حد فاصل ست مابین ملتحمه و قرنیه نرسیده بود ابصار بالکل باطل

نشود ولیکن هرگاه اتساع در عصبه باشد یا فراخی ثقبه عنبیه تا اکلیل رسد ابصار باطل میگردد تمامه و فرق میان اتساع عصبه و اتساع ثقبه که تا اکلیل رسد آنست

که در اتساع عصبه پراگندگی نور اندر اجزای چشم پیدا میباشد و در فراخ شدن ثقبه پراگندگی نور در اجزای چشم ظاهر نشود و بلکه اگر شخصی مقابل رایت نباشد و بسوی او

اینچنین چشم نظر کند پندارد که تمام چشم سیاه گشته است و نا نمودن نور در اجزای چشم عند اتساع ثقبه بهر آنست که نور تمامه بالاستقامت از ثقبه بیرون می آید و بعد از آن

منتشر میگردد و ظاهر است که چون نور از ثقبه بیرون آید در اجزای چشم پراگندگی ظاهر نشود بخلاف عصبه که عند اتساع وی نور راهم اندر اجزای چشم پراگندگی می افتد بدو آنکه

از ثقبه بیرون آید لهذا انتشار نور در اجزای چشم ظاهر شود و این علامت اتساع عصبه و انتشار که به سبب ضعف تفرق اتصال بینکه قدری نیز ابصار بالکل میرود

امراض شبکیه گذشت و فرق در میان انتشار شبکیه و میان انتشار عصبیه آنست که انتشار شبکیه دفعة می افتد و در عصبیه بتدریج و انفصل الیه قسم بیان کنیم قسم اول
در اتساع عصبیه علامات وی بیان کرده شد و ایضاً در بیشتر حالها انتشار عصبی عقب صداع صعب امتلائی شدید یا عقب سرسام یا ماشرا حادث شود و سببش آنست که خلط غلیظ
یا بخارات حاده غلیظ در عصبیه بیاید و آنرا در عرض بکشد و متسع سازد و نیز باشد که باتساع عصبیه ثقبه اتساع نیفتد و از آنکه وصول اثر دوا بالعصبه متعذر است ایضاً اصلاح پذیر
غیر ممکن است [illegible] در باده وی لاحیلة فی برءه گفته و بالجمله آنچه در ابتداء نزول الماء بکار آید درین سود دارد قسم دوم در اتساع ثقبه و این را پنج سبب است یکی آنکه از خارج باشد چون
ضربه یا لطمه که بر چشم افتد و بدان سبب طبقه عنبیه بسوی اطراف کشیده بود و ثقبه متسع شود و این نوع باسانی تدارک پذیرد علاج رگ قیفال زنند و بر ساقین حجامت کنند و بحقنه
لینه طبع را بگشایند و احتراز از قی واجب شمارند و از اطعمه غلیظ و جماع و بر پشت خفتن و بر روشنائی نگریستن پرهیز نمایند و شیر زنیکه پسر را شیر میدهد در چشم بچکانند و آرد باقلی و بنفشه و
با آرد جو بهم آمیخته ضماد سازند و پس از آنکه الم ساکن شود و ورم در انحطاط افتد در ادویه ضماد بابونه و قیصوم و حلبه بیفزایند تا تحلیل بیشتر کند و بعد از آنکه ورم زائل شود بجهت تلطیف
و تحلیل باقی روشنائی باسلیقون در چشم کشند دوم آنکه از باطن باشد چون خلط غلیظ یا بخارات حاده غلیظ در رگهای عنبیه که منتسج است از شبکیه در آید پس احداث فسخ و تمدد
در ان نماید و ثقبه را متسع سازد و این نوع عقب صداع شدید یا سرسام یا ماشرا بیشتر افتد و درین ابن مندویه ذکر کرده که باتساع عصبه انجامد لهذا اصحاب اسباب و علامات گفته ولا یرجی
اصلاحه لان ما یحدث من الانتشار بسبب هذه العلل یکون مع الاتساع ای اتساع العصبة فی اکثر الامر ولا حیلة فی برء اتساع العصبة حیث لا یمکن علاجها بالید ولا یصل
الیها اثر الادویة علاج نخستین ازاله امراض سابقه کنند و مسهلات قویه دماغ را پاک سازند پس اگر عصبه صحیح بوده باشد و اتساع ثقبه تا اکلیل نبود شیاف مرارات در چشم کشند تا
ابصار باقی را محفوظ دارد و بالا گفته شد که چون عصبه متسع گردد یا ثقبه تا اکلیل بکشاید باصره بالکل باطل میگردد و چون چنین باشد تدارک نتوان کرد صفت شیاف مرارات
زهره کلنگ و زهره ماهی که بتازی شبوط گویند زهره بز صحرائی که تیس خوانند زهره باز زهره کبک زهره عقاب هر شش زهره مساوی بستانند و خشک سازند و از مجموع ده درم بستانند
و تخم حنظل و سکبینج و فرفیون که هر یک یکدرم باشد با وی آمیزند و کوفته بیخته با آب بادیان بسرشند و شیاف سازند سوم آنکه رطوبت بیضیه بکمیت افزاید و عنبیه را مزاحمت رساند
و متحرک گرداند بسوی اتساع و این نوع بزنان و صبیان بیشتر افتد چهارم آنکه عنبیه متورم شود و بسبب ورم اجزاء وی بسوی اطراف آن کشیده گردند و کثرت بیضیه و ورم
عنبیه در امراض طبقات مع علاج و علامات ذکر یافته بدانچه رجوع باید کرد پنجم آنکه در عنبیه خشکی واقع شود و بدان سبب بسوی اطراف کشیده شود و بعضی اجزاء وی با بعض مجتمع گردد
و ما حول ثقبه از مرکز خویش متباعد شود و این نوع اکثر اوقات افتد که بر اطراف طبقه مذکور یبوست قوی مستولی گردد و علامتش همان است که در ضعف بصر که سببش یبوست
باشد گفته آید یعنی چشم لاغر شود و هنگام گرسنگی و ریاضت محلله و استفراغات اشتداد کند و علاجش همان است که در ضعف بصر یبسی گفته آید و باید دانست که این قسم نسبت باقسام
دیگر متعسر البرء است قال جالینوس جمیع ما یعرض فی العنبیه من الاورام و غیرها اسهل برءا مما یعرض فیها من الیبس و ظاهر است که یبس عضو آسان تر است از [illegible]
قسم سوم در انتشار که بسبب تفرق اتصال شبکیه عارض شود و نشانش همی آنست که دفعة ابصار باطل شود و از اعراض دیگر علامات مبطله بصر مبرا باشد و لا علاج له
فصل در ضیق آن یعنی تنگ شدن ثقبه عنبیه است و حکما در تعیین اسباب ضیق در حمد و ذم آن مخالفات و مناظرات بسیار دارند اما آنچه جمهور متاخرین بدان متفق اند آنست
که ضیق بر دو گونه است یکی آنکه در اصل آفرینش تنگ آمده باشد و این را طبیعی و جبلی گویند و وی پسندیده است زیرا که نور بصر جمع باشد و بدان سبب در بینائی بیفزاید دوم آنکه
عارضی بود و وی ناپسندیده است بهر آنکه [illegible] ضعف در ابصار و موجب ضعف نه باعتبار ضیق ثقبه است بلکه بواسطه اسباب محدثه ضیق است والا ظاهر است که ضیق فی حد ذاته
مذموم نیست اگر به رتبه انضمام نرسیده باشد و این عرض را چهار سبب است یکی آنکه بسبب استیلاء رطوبت طبقه عنبیه مسترخی شود و بدان سبب ثقبه تنگ گردد و این چنان می نماید
که غربال خشک را تر کنند [illegible] مسترخی شوند و سوراخهای وی فراهم آیند و تنگ گردند و تدبیر مقدم و آثار رطوبت شاهد وی است علاج استفراغ بحب ایارج
فیقرا و حب قوقایا کنند و افادیه در آب پخته بر سر ریزند و شیاف زعفران در چشم ریزند صفت آن بگیرند اشق و زعفران و زنگار از هر یک یکدرم اخلاط زعفران چهار درم
هر چهار را بهم آمیزند و شیاف سازند و در دیگر نسخه یکدرم جاوشیر هم افزوده اند صفت اخلاط زعفران بگیرند زعفران و شیاف مامیثا و گل سرخ

وصبر و مرو [illegible] ناسته و صمغ عربی از هر یک یک جزو و هر هفت کوفته بیخته بهم آمیخته بکار دارند دوم آنکه بسبب غلبهٔ خشکی طبقهٔ عنبیه تشنج و پژمرده شود و بدان سبب ثقبه تنگ
گردد و باشد که ثقبه بیکبارگی بسته شود و تدبیر متقدم و علامتهای خشکی گواه ویست علاج بهر ترطیب شیر زنان بر سر دوشند و روغنهای طرب در بینی و گوش چکانند و آب
خرفه و آب بید و آب کوک و لعاب اسبغول بر سر نهند و غذا چرب نرم خورند و بهر جذب ماده سر او زمان کوتاه مالیدن گاه گاه چیزهای گرم خوردن و طلا کردن و گرمابه رفتن
و در آب خوش صاف نیم گرم نشستن و در آب خوش صافی چشم باز کردن سخت موافق باشد سوم آنکه رطوبت بیضیه کمتر شود و مدد عنبیه از وی باز افتد و بدین سبب پژمرده
و کوچک گردد و این نوع بمشایخ و از پس سام گرم بسیار افتد و علامتش آنست که چشم کوچک شود و نشانهای خشکی پیدا بود و تدبیرهای متقدم بران دلالت کند
و خداوند علت اشخاص و اشباح ببیند یعنی از شخص هیچ شی شکل و رنگ نتواند دید بلکه سایه مانند تصور کند علاج وی همان است که در ضیق که سببش یبوست عنبیه
بود گفته آمدیم از استعمال مرطبات چهارم آنکه کیموس صلب غلیظ اندر ثقبه گرد آید و آنجا به بندد و لفشرد و علامتش آنست که طبیب ثقبه نتواند دید و علاج وی استفراغ و تنقیه
و باستعمال مرعات [illegible] کیموس صلب قابل [illegible] آوردن [illegible] فائده بدانکه اطبا را اختلاف است در آنکه رطوبت و یبوست عنبیه سبب ضیق باشد بعضی بر آنند که
در هر صورت سبب ضعف بصارت که از لوازم ضیق طبعی است تحقیق میر سید چنانچه شارح اسباب بعد این بحث پس از بیان اختلاف و مناظرات نوشته که والشیخ عدل عن ذلک
و قال اسبابه اما یبس من القرنیة و تجعلها فینقبض الثقبة و یحدث الضیق و السدة و اما رطوبة ممددة للقرنیة من الجوانب الی الوسط فیضایق الثقبة و اما یبس یدیم من [illegible]
فیقبل [illegible] الطبقة الی العضو و اجتماع المخالف لحال [illegible] و ظاهر است که هرگاه قرنیه بسبب رطوبت یا یبوست منقبض و مجتمع شود بحیثیتی که تجمع و تمدد سازد عنبیه را
ثقبه وی فراهم می آید و چون اجتماع اجزاء قرنیه بمرتبه باشد که طبقهٔ عنبیه که زیر اوست بتبعیت او مجتمع گرداند لازم است که در قرنیه تکاثف و غضون یعنی تشنج پدید آید که
بعرض [illegible] فی او اجزاء [illegible] و پوشیده نیست که عدم شفافیت قرنیه منع میکند نفوذ نور را و اشباح را از منطبع شدن بر جلیدیه چنانچه باید باز میدارد و در ینحال که چشم
را که مریض می بیند می پندارد که در ابر دود و دود است و هذا هو الضعف اما یبوست و قلت بیضیه بالاتفاق سبب ضیق و ضعف است کما لا یخفی و نزد این حقیر اجتماع قرنیه
سبب پنجم است ضیق را [illegible] خوارزم شاهی را مقدم داشته رطوبت و یبوست عنبیه را نیز از اسباب ضیق شمرده و تغییر قوام روح را که از رطوبت یا یبوست
حادث عارض شود سبب ضعف باصره میدانند چنانچه بعضی اطبا نیز برین رفته اند و هرکه درین مقوله نظر دارد مراد از نظر وی نظر است و آنجا که سبب ضیق اجتماع قرنیه بوده باشد
انتفاء شفافیه و اجتماع اجزاء آن شاهد ویست و ادرا بدانچه در باب اعلال طبقات ذکر یافته تدارک تواند کرد و بحسب سبب [illegible] در ان مجمل مشهور و گاه ضبط یافته و آنچه
مانع اسباب و علامات بیان اسباب ضیق نموده و همگی مورد ابحاث است بیان آن سزاوار ندید بدانچه اتفاق اطبا بوده در نگارش آورد **فصل در تخیلات**
و از آنکه بعضی از خیالات منذر است به نزول الماء ذکر آن قبل از نزول الماء الیق بود و خیالات آنست که در هوا شکلهای متلونه دیده شود و تلون اشکال بحسب الوان امور جسمیه
است چنانچه بیان می یابد اکنون بدانکه سبب کلی این علت چهار است یکی آنکه باصره بغایت قوی شود و پیش وی اجزاء دخانی و غبار خفیف که در هوا موجود است و بدیگران نمی نماید وی آنها
را حس کند و کذلک بخارهای غذائیه که بدن از وی خالی نیست بسبب قوت حس تواند دید و علامت وی آنکه در فعل حس از هیچ وجه قصوری نباشد و باصره و سائر حواس قوی بود
چون اغذیه غلیظ مکدر تناول کنند خیال کمتر شود و این قسم فی الحقیقة مرض نیست و انما یدفع لتشوش الحس دوم آنکه در طبقات آفتی افتد مثلاً حادث شود در قرنیه آثار از
جدری یا ریح یا برد و مکثف اگرچه آثار مذکور از غایت صغیر در چشم نماید اما بسبب ابطال شفافیت از باطن طبقه مر نور را بسبب مقابل از خواص [illegible] شود پس [illegible] بقدر آن سیاهیت
اشکال آثار که ثابت بود یا مربع یا مسدس [illegible] تخیل کند و علامتش تقدم اسباب مذکوره است و آنکه مدتی ثابت باشد و آفتی دیگر نه انجامد و بحسب اغذیه ازدیاد و نقصان
نپذیرد سوم آنکه عارضه در رطوبه لاحق شود و این بر چهار گونه است یکی آنکه جوهر رطوبه بیضیه بذاته سبب تخیلات شود دوم آنکه سوء مزاج بارد رطب عارض شود در اجزاء جسمیه
رطوبه و شفافیه آنها متغیر سازد سوم آنکه حرارت قوی در رطوبه افتد بنوعیکه رطوبت را بجوش آرد پس بسبب غلیان متولد شود هوائیت و با رطوبت آمیزد و در عدم شفافیه قوام
زید مانند گردد چهارم آنکه برودت و یبوست و جماع مکثف و مزیل شفافیه رطوبه شود و علامت این قسم آنست که تقدم اسباب گواهی دهد مثلاً نخستین گرم یابس دوم رطب [illegible] مخفف

[illegible]

۸۹

اتفاق افتاده باشد چنانچه در امراض رطوبات مفصل بیان کردیم و ایضاً این قسم بجد رسیده یافته میشود خاصه اگر قرنیه صیقل و صافی بوده باشد و اثری خشونت بر قرنیه پیدا
نبود و با وجود این هیچ دو خیالی ثابت بی آنکه ازدیاد و نقصان پذیرد یا بضرری عظیم سود میشود و از جمله علامات این نوع ست و سبب چهارم آنست که امر خارجی باعث تخیلات شود و این
بر دو گونه است یکی آنکه متمکن نباشد و چون حاصل گردد به سرعت تحلیل یابد خاصه اگر سبب کوری لطیف و سریع الزوال باشد و این از جنس بخارات است که متصاعد شود از تمام بدن
یا از معده یا از دماغ و باعث تصاعد آنچه یا تناول اغذیه مبخره است یا بحران یا قی یا غضب و مانند آن هرچه مساعد تصاعد بود و علامات این قسم آنست که اسباب موجبه گواهی دهد
و خیال مخصوص بیک چشم نباشد و بر یک حال ثابت نبود و بلکه بتقلب سبب گاهی پیدا شود و گاهی ناقص گردد دوم آنکه متمکن بود و این مقدمه نزول الماء است و علامتش آنست که سببی دیگر
پیدا نباشد و کدورت و ضعف بصارت بتدریج می افزاید تا که اگر تدارک کرده نشود آب فرود آید دیگر علامات فرق که خیالات مقدمه نزول الماء را از آن فرق توانکرد در فصل
نزول الماء بتفصیل گفته آید مع فوائد جدیده انشاء الله تعالی پوشیده نماند اگرچه معالجه این مرض بحسب اسباب در اعلال طبقات و رطوبات گفته شده اما آنکه مقدمه نزول است در
نزول گفته خواهد شد اما بجهت آسانی در تفصیل نیز اسباب داده جزئیه و برای مع علاج در مرض بیان آوردن مستحسن افتاد اسباب جزئیه بسیار است یکی آنکه خلط سوداوی در شرایین حاصل شود
پس منقطع گردد از وی بخار بسوی دماغ و با روح آمیزد و در شکل گسترده منتشر گردد و علامتش آنست که آدمی تخیل کند که سطوح نهاهی و آنشیب می آید و چون بلند تر شود
منشعب میگردد و علاج تحتیه بدن از خلط مذکور بدانچه مناسب است پاک کنند به تنقیحی قانونی که در امراض سوداویه ضبط یافته پس اگر به بود نشود شریان صدغین
باشد یا پس گوش ببرند پس داغ کنند و داغ دادن بدون آنکه ببرند نیز مقصود میرساند چنانچه در مقدمه نزول گفته آید و لیکن از قطع و داغ نیز از تنقیه سوداوی غافل
نباشند زیرا که بعضی شرایین بسی خفی واقع اند که قطع و داغ آنها ممکن نیست پس اگر احیاناً ماده بوده باشد میتواند که ازین شرایین تنقیه متصاعد شود و علایق دماغ
شرایین مع منافع و مضار تنقیه مذکور ست دوم آنکه شرایین از خون گرم ممتلی شوند پس هم متصعد گردند و بخارات سرخ از وی برخیزد و با روح آمیزد و علامتش
آنست که سر ضعیف بود و گاه گاه چون زبانه های آتش متخیل شود و علاج فصد کنند و خون کثیر المقدار بر آرند پس از فصد طبعی را چیزها مطفی خون نرم سازند
و از آنچه خون افزاید چون گوشت و شیرینی و بسیار خوردن بپرهیزند و در علاج این قسم مهلت روا ندارند بهر آنکه گاه باشد که خون مذکور در هر دو تجویف قلب افتد
و غشی آرد پس خناق و موت و گاه باشد که خون مکدر در تجویف دماغ افتد و سکته آرد پس واجب آمد که در معالجه عجلت کنند و ایضاً قبل از فصد مسهل ندهند و خون کم
نه بر آرند تا تحریک ماده و یا مستفرغ شدن وی چنانچه باید بدین آفات نه انجامد سوم آنکه رطوبت بلغمی که شیر مانند صافی باشد در معده حاصل شود پس در مقدم دماغ
یا در حوالی چشم گرد آید و هرگاه آدمی عطسه زند یا چشم بمالد در ماده بارده مذکور حرکت افتد و بخارات بحسب لون ماده از وی جدا گردد پس متخیل شود که چیزها سفید دیده
تفایح فرو می آید و بالا میروند تا که اثر حبس عطسه و فرک عین در وی نیست انخیال بهم نماید علاج قی کنند و معده و دماغ را با یارجات و غرغره پاک سازند بهر اصلاح
غذا گوشت ماکیان یا نخود پخته و دارچینی خوشبو ساخته تناول کنند چهارم آنکه بسببی از اسباب که در اسباب کلیه خیالات در همین فصل ضبط یافته بعض اجزاء رطوبت بیضیه
مکدر شود اما از جانب پهلو نه از وسط و علامتش آنست که بخار بجانب راست یا چپ بحسب مکدر اجزاء رطوبت تخیل کند آدمی که شخصی ایستاده است او باشد که بگمان آنکه نفس الامر است
ملتفت آنجانب شود و پوشیده نیست که این خیال لازم میباشد تا که کدورت رطوبت زائل شود علاج استفراغ ماده کنند و اصلاح غذا نمایند و چیزها بکه رطوبت را
جلا دهد چون کحلهای مذکوره و شیاف مرارات در چشم کشند و آنچه مادی نبود محتاج باستفراغ نیست تعدیل کفایت میکند پنجم آنکه خلطی از اخلاط در دماغ حاصل شود
و بسببی چیزی از جرم آن خلط یا بخار او در طبقات ریزد و وقتاً بعد وقت پس در وقت ریزش آن خلط یا بخار تخیل کند انسان آنرا که چیزی در خارج از محل بلند
پیش روی وی همی افتد و باشد که ازین خیال ناگهانی بترسد و استدلال بر خلط موجب از رنگ خیال توانکرد علاج نخست تنقیه ماده کنند و از فصد و اسهال
و قی بدانچه مناسب حال مریض بود و بعد تنقیه شربت خشخاش دهند تا ماده را غلیظ کند و از ریختن بر چشم باز دارد و آنجا که در تغلیظ و قبض ماده دماغ ترسند که آفتی دیگر خواهد شد
باید که ماده را از طریق بینی فرود آرند بتدابیر مناسبه و مدتی همین سان ماده از طریق بینی بر آمدن دهند تا که ماده از راه چشم باز ایستد بی مضرت و نوعی ست از خیالات

۹۰

شی واحد از مسافت بعید اشیاء کثیر نماید و وجهش که شظایا یا رطوبت مابین بصر و مبصر حائل شود و هر شظیه بحسب قدر خویش از جرم مبصر در پوشد بسبب فرج و تخلل که فیمابین

شظایا یا بخور بسیار نماید و فیه بحث لان شظایا یا الرطوبة کل تستر ما حاذاها من المبصرات اذا کان المرئی بعیدا کذلک تستر اذا کان المرئی قریبا **علاج** تنقیه سر و معده کنند و از

همه مغلظات پرهیز کنند و جماع و شبگیری ترک نمایند **فائده** در اقسام دیگر از خیالات که بعینه تعلق دارد چنانچه نمودن اشیاء خرد و عکس آن و نمودن از قریب نسبت بعید

و عکس آن چونکه از اقسام ضعف بصارت است در فصل ضعف بصارت گفته آید **فصل در نزول الماء** باید دانست که اطبا را در تعریف اقوال است لیکن مختار شیخ

و تابعان او آنست که رطوبتی غریبه است که از سر فرود می آید و در ثقبه عنبیه و البیضیه مابین طبقه قرنیه و رطوبت بیضیه از انکه این ثقبه منفذ است که خروج شعاع و دخول اشباح

بدوست هرگاه که رطوبت مذکور آن منفذ را ببندد و بحسب انسداد اجزای منفذ افساد ابصار می نماید مثلا اگر تمام ثقبه را در گیرد ابصار بتمامه زائل شود و اگر در بعض اجزا بود و بعضی

از ان خالی باشد از جهت مکشوف تواند دید و احوال این مختلف است گاه هاله مانند گرد اگرد ثقبه در گیرد و وسط او خالی باشد پس چیزی که بتعمق و مواجهه بنگرد و وسط آنچیز دیده شود

بدوان دیدار آن و گاه در وسط او در گیرد و حوالی آن مکشوف باشد و در یحالت بالمواجهه سطح مرئیات دیده شود لیکن بانقلاب حدقه نمایان گردد و ملاوات جهت مکشوف الثقبه

بالمرئیات و گاه این رطوبات رقیق بود و در یصورت اگرچه تمام ثقبه را بپوشد لیکن بسبب رقت مانع ابصار ضوء آفتاب و چراغ و دیگر اجسام ذی انوار نتواند شد اما هم

مع ضعف و انقسیم را رقیق منتشر گویند و آنچه جالینوس گفته که سبب غلیظ شدن بیضیه است مرادش آنست که بیضیه از رطوبت غلیظ و غریبه پر شد پس آن رطوبت بسبیل ترشیح

اندک اندک از ثقبه عنبیه بیرون آید و هر عنبیه بر قرنیه بایستد انکه گوهر ثقبه بتدریج غلیظ شود و از برودت که بدو رسد منعقد گردد کما زعمه البعض لا الاطبا را اشتباه احمر فرخ گفته که نزول

سه گونه است یکی انکه فرود آید و بایستد آب میان عنبیه و عنکبوتیه این باطل کند بصارت را و ظاهر شود در حدقه کدورت و لون کهبا کالغمام و لا علاج له دوم انکه متوقف شود بین

قرنیه و عنبیه هو المقصود و هذا سوم انکه در عصبه مجوفه فرود آید و درین نوع در حدقه هیچ کدورت نماند و اگر باشد بغایت اندک باشد و نشان او همان است که در سده عصبه گفته آید

و سمی فی کتاب الاسود و الماء الحلو و بدانکه نزول آب را شش سبب است یکی انکه سقطه یا ضربه بسر رسد و دماغ را بجنبش آرد و بحیله پاره از رطوبات که در بطون دماغ مختص اند جدا شود و در

اران عصبه مجوفه بند شده گردد و بحوالی چشم فرود آید پس گاه باشد که در عصبتان ماند و این قسم سده عصبه است نزولی که مصطلح ما ست و گاه باشد که از عصبه آمده در ثقبه عنبیه بطریقی که

ضبط آن دشوار است متوقف بود و هذا هو الماء و گاه باشد که هم اندر عصبه ماند و هم در ثقبه بیاید و سده عصبه با نزول مرکب شود و فرق فیمابین سده عصبه و نزول الماء گفته آید و سده

و نزول که سببش سقطه یا ضربه باشد بیشتر یکی واقع شود دوم انکه بدن از کیموسات غلیظ ممتلی شود و بخارات از ان رطوبات کیموسیه جدا شده در ثقبه حاصل آید بتدریج و چون

اجزا ناریه ازین بخار مفارقت کند و برودت غالب شود و صورت بخاریه جمود رطوبت غلیظ مستحیل گردد و منع ابصار کند سوم انکه صداع صعب مزمن لاحق میشود و از شدت الم

اختلاط را در جوش آرد و اعضا را ضعیف سازد پس قدری از رطوبات فاسده بسوی چشم فرود آید از شرایین و عصبه مجوفه چهارم انکه قی مفرط اتفاق افتد و بجهت اتساع و مجاری

و حرکات مضطربه اخلاط قدری از رطوبات بسوی چشم مائل شود و هذا ایضا یحدث بغتة پنجم انکه سرما بصعوبت سر و مزاج اعتنا عارض شود چنانکه کسی در برف و سرما گرفتار شود

عارض گردد ششم انکه روح باصره ضعیف شود و این بیشتر اطفال و کسانیکه بیماریهای دراز کشیده باشند عارض گردد بدانکه تحقیق هر سبب از تقدم و تقوی اندانست آنچه و فقه

افتد از علامات فاقه تفضیل ست اما انکه بتدریج افتد بیان آن از ابتدائیت آن واجبست تا قبل از انکه استحکام گیرد و تدارک کرده شود علامات ابتدای نزول الماء نیست که خیالات

چون پشه و مگس و دود و شعاع و مانند آن بحسب انقلاب اسباب پیش نظر همی آید و از انکه گاه باشد که این خیالات مقدمه نزول الماء و الانتشار دیگر که در فصل تخیلات اسبابش مذکور است بسیار

افتد لازم آمد که برای کمال توضیح درین مبحث نیز فرق فیمابین خیالات منذره نزول و غیر آن نموده آید فرق فیمابینهم از پنج وجه است یکی انکه خیالات منذره در اکثر امر در یک چشم می افتد اما تصدق

برین علامت وقتی تواند کرد که با وجود آن در طبقات و رطوبات از آفات دیگر تمام سالم باشد چنانچه در خیالات گفته آمدیم دوم انکه از نشان خیالات منذره آنست که اگر در هر دو چشم واقع شود لازم باشد

که در ابتدائیت و قلت و کثرت تفاوتی داشته باشد یعنی در هر دو معا افتد بلکه در یکی چون عارض شود پس از زمانی در چشم دوم واقع گردد و در یک چشم خیال بیشتر بود و در دوم کمتر سوم انکه خیال

در هیچ و پریدگی هیچ تفاوتی نکند و کدورت چشم پیوسته بتدریج در ترقی باشد و چیزیکه از نشان وقتی سود ندهد و استعمال ادویه جاذبه مسهلات که ماده موجبه را استیصال نسازد نفعی نبخشد

حاشیه: ... ۹۱ [illegible]

چهارم آنکه رنگ حدقه خالی از تغیر ازسود و پیش از شش یا چهار ماه تغیر فاحش ظاهر نباید پس طبیب را ضرورت که خیال نزولی از خیال کالحسی و بخار البدنی و اندمال قروح القرنی بشناسد

و کدورت وی را از کدورت کنند و سایر کدورت که آفات طبقات و رطوبات واجب میکنند و بهر یک اعلال طبقات و رطوبات مضبوط ست امتیاز نمایند تا رنگ زجاجیه مقصود چنانچه شاید

بنماید و پوشیده نیست که خیالات که از اندمال قروح قرنیه افتد برنگ شکل راسخ میباشد یکی و زیاد فی پنجم آنکه خیالات تخته ولیش از شش ماه نمیگذرد که ابطال بصارت می نماید

اما چون از شش ماه درگذشت از آفت ماء محفوظ ماند قال صاحب الاقسرائی التوقیت ستة اشهر فی نزول الماء ان الخیالات لیست بنزول الماء الا اکثری عرف بالتجربة المطاولة علاج

تا که در ابتداست بیستاند و بهر تنقیه نیز ایارجات و حبها دهند بر سبیل شیاف و درین اثنا مراعات نضج نیز لازم دارند یعنی تنقیه بی نضج نکنند و در استعمال منضجات و مسهلات رعایت

مزاج علیل و قوت او واجب شمارند تا به سبب افراط ادویه حاره مضرتی دیگر پیدا نشود و آنجا که قوت قوی بود اسهال متواتر کنند و الا در تنقیه یکبار ایارج فیقرا با مطبوخ قنطوریون

دهند و از اغذیه طعامهای خشک چون گوشت و کباب تدرو و قلیه خشک و نان خشک و مانند آن اختیار نمایند و اندر طعامها دارچینی و صعتر و حلتیت و زنجبیل و سداب و بادیان

تر و امثال آن بکار برند و پس از تنقیه کامل چیزیکه مجلی و ملطف و مبید آب بود در چشم کشند چون شیاف الرسل یا سلیقون و مانند آن و گفته اند که مرارة الکلب اگر در چشم مانند سرمه بکشند از آب

محفوظ دارد و تغیر گرداند و کتم را بپارسی وسمه گویند یعنی برگ نیل و آنچه از حبوب بکار برند باید که کثیر المقدار سازند تا به سبب عظم مقدار در معده لبث کنند و به سبب تنگی در معده ماده را از

دماغ بوجه احسن تنقیه فرود آورد و آنجا که از اقراص تنجین چون فی بود اطریفل با ایارج تقویت داده باشد سود و هر دو باید ... لیکن خالی از خطر هم نیست

حرکت عنیف دارو بدانسبب بعید نیست که آب فرود آمدن چشم مدد دهد اما آنجا که ثوران اخلاط سبب بوده باشد و تنقیه بحسب خواهش بوقوع پیوسته مضایقه ندارد و شیخ در قانون مینویسد که

رگ پس گوش کشادن مفید ست تا اکنون آنکه هرچه نوشته شد تدبیر است که در ابتدا بکار میبرند و بفضل الهی اکثری از ورطه نزول میرهند اما از آنکه استعمال مسهلات و اغذیه از مضرت خالی از حرج

نیست بلکه گاه باشد که مجنب سود ندهد و با وجود آنکه تدابیر میکنند آب فرو و آید صواب نیست درانکه اهل شهرها را آهنی گرم کرده که بهر این کار رست مخصوص و وصل داغ دهند بی آنکه

تیر کنند و این عمل خاصه جراحان هندوستان است و درین دیار مشهور و متعارف ست و تجربه رسیده اما لازم ست که سر و شقیقه پیشتر از دست تکرار ... لازم باشند تا ماده ... شریانی

دیگر را که خفی و اقع اند و داغ آنها متعذر ست مسلک خود ساخته متوجه چشم نگردد و واجب ست که مریض نزول از فصد و حجامت و جماع و هرچه ضعف دماغ و بخار انگیز بود پرهیز ... اگر جوان گرم مزاج

و کثیر الدم باشد احتیاج بفصد لازم دانند میتوانند که بر فصد اجازت دهند کذا قال الشیخ فی القانون اما هرگاه نزول تام شود و جمله بصارت را باطل سازد علاج وی قدح ست

لیکن نخست بنگرند که قابلیت قدح دارد یا نه و با وجود قابلیت با سده عصبیه مجوفه مرکبست یا نه اگر قابلیت دارد و بی سده بود در قدح رخصت ست و اگر قابلیت دارد و با سده باشد

اول تفتیح سده کنند و پس از انفتاح سده قدح نمایند و بیان سده عصبیه مع علامات و علاج و فرق فیما بین آن و الماء که با سده بود و بی سده باشد در آخر این فصل خواهیم گفت اما آنچه

قابل قدح نباشد به جستن تیر قابل قدح سازند پس قدح کنند و قال صاحب الاسباب و العلامات کلها یمکن ان یصیر من جنس ما یقدح بحسن التدبیر و آنچه قابلیت قدح دارد آنست که سپید صافی

و معتدل الرقة بود و چون بیمار عطسه زند روشنائی مستطیل شعاع مانند حس کند که از چشم بر می آید و هرگاه چشم ماؤف را بالید پراگندگی و انتشار در اجزای آب کورش محسوس

گردد و آنچه چنین باشد قابل قدح نبود و اقسام غیر قابله قدح بسیارست و هر یکی باعتبار انعقاد و لون و قوام باسمی مسمی است چنانچه یکی غمامی آن طوبی ست شبیه با بر سیاه که متحرک

نشود دوم زیبقی و آن رطوبة مستدیره مشابه به سیماب است چون منقسم منتشر و مسترجع و متحرک میشود سوم حصیی و آن آنست که مانند قطعه گچ نماید و ثقبه را متمدد سازد و حرکت نکند و چون

چشم و ومی را بپوشند و بکشایند در ذات آب کور هیچ تغیری پدید نیاید چهارم آنکه آسمان جونی و وی آنست که رنگ آن مشابه بود برنگی که آنرا آسمانگون گویند و این آب در اکثر

متحرک شود و از آنکه بجدت حرقت خویش رطوبة بیضیه را نیز فاسد میسازد اصلاح آن متعذرست لهذا قال الشارح و لا ینجع فیه القدح پنجم منتشر رقیق که اشکال نگیرد و استحکام نپذیرد و

متمدد میل نکند و در تقسیم صاحب رضی منتشر اندر دیدمی ضعیف گاه باشد که ضعف قوت باصره کم شود و گاه باشد که زیاده گردد و این نوع تا که اعتدال نگیرد قدح نمی پذیرد ششم زجاجی هفتم ابیض

برد هشتم اخضر نهم اصفر دهم احمر ذهبی یازدهم ازرق دوازدهم اسود تدبیر کلیه غیر قابله را قدح کنند آنست که تلطیف غذا کنند و کمتر خورند و از اطعمه غلیظه چون گوشت گاو و پنیر و

عدس و مانند آن از خوردن دوشب و جماع و شراب و استحمام و از پیاز و گندنا و بادروج و ماهی پرهیز نمایند خصوصا ماهی خاصیتی ست که برحدوث آب و غلظت آن یاری میدهد لهذا هرگاه طبیبا

... کند دیگر دوشیم شود و بعضی اما بیچ باشد و ایضا باید که کحلها ... چون شیاف مبارات و مانند آن در چشم می کشند و این تدبیر که گفته شد برای ساختن ...

آنکه قوتها منتشر گردد اصلاح وی بر خلاف این تدبیر باشد مثلا در رقیق منتشر لازم است که مغلظات دهند و ماهی خورند تا که آب بقوام معتدل آید و پوشیده نیست که انواع ...

بعضی زود تر اصلاح پذیرد و بعضی دیر تر اصلاح پذیرد ... نظر سقا ... مسطا و لعصابه بر مریض آسان نماید و باشد که بعضی هرگز اصلاح نیابد ...

... قدح چنان باشد که بعضی که آگاه کنند تا هیچ مانع نیست که از آن باز دارد چون صداع و زکام و سعال و غیر آن که از هیچ مانع چیزی باشد

... علاج آن باید کرد و تن و دماغ را به فصد و اسهال پاک کردن ... که قدح کنند روزی باید کرد که ابر و باد نبود و هوا معتدل ... باشد پس مریض را در موضع

روشن که سایه دار بود بر بالشی ... بنشانند و ... زانو ... بسته ... بر ساق ... گذارند و خویشتن را ... گردد و کحال مقابل وی ... نشیند ...

بلند تر باشد و اگر چشم دوم صحیح و سالم بود ... عصابه ببندند ... فائده است ... بیمار را ... طبیب ... فائده ... اگر دیگر چشم بسته

نباشد حرکت کند ... چشم دوم ... حرکت آرد ... قدح دشوار شود و فائده طبیب آنست که چون ... گردد و خواهد که از ... چیزی ضرر رسد ...

... آن جا شد که چشم دیگر ... آنکه ... مذکور ... شود و سر بیمار ... گرفته نگاه دارد و کحال ...

... و بردارد و چشم ... بیمار را گویند که ... طبیب ... میل ... چشم باشد که جانب بینی ... اگر ...

... برموضع که قدح خواهد کرد ... نشان کند ... بر دو باید و دوم آنکه ... برآید ...

... چشم باید که ... سوم آنکه اگر از دنبال ... نشان نکند ... چون ...

... نشان ... مقصود ... و اگر چشم راست بود ... در دست

چپ گیرد و اگر چشم چپ بود ... دست راست گیرد ... نشان کرده ... تمام ...

... چشم ... بیمار ... نماید ... نگاه ...

... و باید که ... آن مقدار ... نگاه کند ... بینی ...

... اگر ... موضع قدح ... سر ... دنبال ...

... آنکه ... بیمار ... قوی دل ... بیمار ... آب ...

... شود ... چشم ... گرم و اگر ...

چشم ... آسایش چشم است ... چشم ... سبک شود و غثیان اگر آید ...

... آهسته ... بینی ... راست ...

آهسته آهسته ... اگر ...

... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ...

۹۳

و تحلیل و تسحو از بر پذیرد و باید که آب فرو نشاند و بجای نشیند از راه حلق و از راه بینی و آب دهان بحلق فرو برد تا بدین حرکت آب فرو سو میل کند و فایده ظاهر شود و پس انسان فرو نشاند

آب جهت را با هستگی بپیچد و بیرون آید و زرده بیضه مرغ با روغن گل بیامیزند و بر پشت چشم نهند و نمک زیره خائیده آب خالص و ... چشم ریزند و هر دو چشم را سخت ببندند

اگر بر ظاهر گوشه چشم خون ببینند نمک کوفته بروی گذارند و رفاده سخت بر بندند و بیمار را در خانه تاریک آرند و بگویند تا به قفا باز خسپد و چون خفتگان افتاده باشد و

هیچ حرکت نکند سخن نگوید برای احتیاج برانسد زاک کفایت کند و از عطسه و سرفه خود را نگاهدارد و بر صدغین و جبهه [illegible] که مخدر بود ضماد باید کرد تا صداع تولد نکند و اگر عطسه

خواهد آمد بینی را بدست بمالد تا عطسه ساکن شود و اگر سرفه خواهد آمد اندکی جلاب در روغن بادام تجرع کند و طعام او سخت اندک باید و چیزیکه آشامیدنی بود تناول کند و آنچه خاییدنی

باشد نخورد زیرا که خاییدن آن را بحرکت آرد و روز دوم اگر خواهد که چشم بگشاید روا باشد و رفاده را برفق بردارد و پنبه بگلاب کنند و چشم بدان بشویند چنانچه هیچ آسیب

از پنبه بچشم نرسد و هیچ اعتماد از دست بر چشم نکند و چشم نگشاید و باز پنبه سپیده بیضه مرغ پر کنند و بر پشت چشم نهند و برفاده و عصابه بر بندند اما اگر روز سوم نگشاید

بهتر است و آخر روز سوم بگشاید و موده باشند تا گل سرخ اندر آب جوشیده چشم بدان آب بشویند و بیمار را بنشانند و پشت بیالش باز نهاده گرداگرد او بالشها نهند چنانکه

همه جانب او بالش باشد که بر آن اعتماد کند و آسوده باشد و هیچ حرکت نکند و مقنعه سیاه بر روی او آویخته دارند و اگر خواهد که شیاف مغسول با سرمه سیاه اندر چشم کشند روا باشد

و اگر پس از دو سه روز آب معاودت کند بنگرند تا آماس گرم تولد کرده است یا نه اگر نباشد باز به جهت بجای آرد زیرا که در بیخ رگی بنور ملتحمه پیوسته باشد و شکاف در ملتحم نگشته و آنجا

که بر موضع قدح گوشت فزونی برآید آنرا به سر ناخن تیز یا بمقراض بردارند و خوف نکنند و جهت آنکه نیست از مس سرخ که یکطرف قدح تیزتر است و سه پهلو دارد اکنون آنکه حقیقت

فرو شدن آب در قدح ظاهر باشد که چون عنبیه از جهت فرو کند ثقبه وی اندر سو میرود و از آنکه باطن عنبیه ذی خمول است آب کور در خمل از خمول می آویزد و چون بر میدارند و عنبیه

بر حال اصلی می آید ثقبه بر سالم می نماید لیکن گاه باشد که بعضی طبیبان این آب را از چشم بیرون آورند طریقش آنست که زو سو و ثقبه [illegible] مخصوص است بیرون کشند

اما اندرین طریق خطر عظیم است و آن آنست که اگر آب غلیظ باشد رطوبت بیضیه را با خویشتن بیرون کشد و لهذا [illegible] بیان این طریق نشدیم صفت حب الذهب صبر دو درم

تربد مجوف هفت درم مصطکی گل سرخ از هر یک دو درم و نصف زعفران چهار درم هلیله زرد پنج درم سقمونیا سه درم و نیم شربتی مثقال جمله هفت ادویه و اطباء حب الحبه

اندر [illegible] و اخراج و ادخال ادویه مختار اند و حبوب منقیه نسخهای متعلقه بلا ضبط یافته چنانچه در خاتمه کتاب موضع هر نسخه و هر فائده اشاره خواهد رفت هر کدام که خواهد

جا بجا آورد از خاتمه تفحص نموده بر آورد صفت مطبوخ قنطوریون باریک که بتازی قنطوریون دقیق گویند و تربد سفید نیکوفته از هر یک سه درم بسفایج نیکوفته هفت درم

مویز دانه بیرون کرده بیست درم جمله چهار در آب بیک دو در صد و پنجاه درم آب بپزند تا پنجاه درم باز آید و بپالایند و بر ایارج دهند و اگر ایارج اندر مطبوخ حل کرده دهند

صواب باشد صفت معجونی که سود دارد و مجرب است و نیکره و زنجبیل تخم بادیان هر چهار مساوی بستانند و کوفته بیخته اندر عسل مصفی بسرشند شربت هر بامداد یک مثقال

بیست و مرزنجوش و یاسمین و شونیز بوییدن سود دارد و کذلک روغن مرزنگوش بر سر مالیدن و آنچه از ادویه بیان یافته مخصوص باید و رعایت حرارت و برودت مزاج علیل باید

و قبل از تنقیه استعمال دوا در چشم ممنوع و آب پیاز تنها با عسل کشیدن جلا کند و آب سرد و انگور خوردن یا عسل اندر چشم کشیدن سود دارد و قال الشیخ مما جرب فی الابتداء الماء

راس الخطاف المحرق بالعسل کحلا بیان سده عصبیه مجوفه و این دو قسمت یکی آنکه با وی نزول الماء نباشد دوم آنکه مع نزول الماء بود آنچه مجرد باشد علامتش آنست

که از آثار آب پاک شود و چشم سالم نماید و با وجود این بصارت بالکل معطل باشد زیرا که تعطل بصارت از لوازم سده است و فرق در سده عصبیه و ورم وی آنست که

از گرانی و الم قعر چشم خالی نباشد بخلاف سده که در وی این نباشد و ایضا آماس بینائی جمله باطل نکند بخلاف سده و ضغطه که بالکل باطل سازد و ورم و ضغطه عصبیه

در ضمن امراض طبقات در طبقات مشیمیه مذکور است و تدبیر سده در بیجا گفته آید و آنچه مع النزول بود لازم است که ذکر وی مفصل کرده آید تا نزول را که با سده بود از نزول الماء

بی سده امتیاز توانکرد چنانچه بالا گفته آمدیم که سده عصبیه با نزول الماء هیچ اشتباه نیست مقصود آنست که در نزول سده و غیر سدی فرق توان کرد تا اگر مع سده بود

نخستین تنقیح سده کنند پس آب اقدح نمایند و فرق چنین کنند که اگر بیمار هر دو چشم داشته باشد خواه نزول در یک چشم بود و خواه در هر دو بفرمایند تا یک چشم را فرا هم پوشد

ودر چشم آدم نظر کنند تا ثقبه عنبیه فراخ تر میشود یا نه اگر فراخ تر میشود باید دانست که عصب سلامت است و سده ندارد و بلا تامل قدح کنند و اگر فراخ تر نشود نشان سده عصبیه باشد
اما این فرق کلی نیست بهر آنکه گاه باشد که سده نباشد اما از آنکه آب شدید الغلظت بود از رویت اتساع حدقه مانع آید و باشد که منتهی غلیظ بود که روح را بدینجانب حل نماید و ظاهر است
که موجب اتساع ثقبه عند تغمیض چشم دوم اندفاع روح چشم منقبضه است بجانب چشم مفتوحه و چون غلظت آب مانع اندفاع روح شود که سببش ثقبه فراخی میباشد استدلال وجود سده
عصبیه از عدم اتساع ثقبه قطعی نباشد لهذا صواب باید دانست که چون خواهند که قدح کنند نخستین دماغ را پاک سازند و مفتحات سده بکار برند تا اگر بالعرض سده باشد زائل شود
و قدح سود دهد و احیانا اگر کحال جاهل نزول الماء را که با سده بود بی آنکه سده زائل کند قدح کرد و آب از ثقبه دور نمود و با وجود آن ابصار نگشود تواند است که در عصبیه سده واقع
است خاطر جمع باید داشت و پس از مدتیکه علیل با تنقیه توان کرد و آنچه در ماده سده عصبیه میگوییم با فتتاح سده رجوع باید کرد تا ابصار بگشاید علاج نخست بجهت تنقیه قایاو
ایارج فیقرا و مانند آن استفراغ کنند و رگ گوشه چشم زنند و زلوچه بر صدغ چسپانند و ماده سوی قدم فرو کشند فصل در زرقه و آن دو نوع است یکی اصلی دوم حادث
و زرقه اصلیه را هفت سبب است یکی کثرت روح باصره دوم صفا و نورانیت آن سوم عظم جلیدیه چهارم نتو جلیدیه پنجم قلت رطوبت بیضیه ششم صفاء رطوبت بیضیه هفتم قلت
سواد عنبیه اما زرقه حادثه را سه سبب است یکی نتو رطوبت جلیدیه خواه از سبب نتو جلیدیه یا افزونی زجاجیه بود یا ورم طبقه صلبیه و مشیمیه و شبکیه و ظاهر است که چون زجاجیه زیاده شود یا
طبقات مذکوره ورم افتد جلیدیه منضغط میگردد و بیرون میگراید و بدان سبب رنگ حدقه ازرق مینماید و لا یخفی ان قرب الجلیدیة الی الخارج لیفعل بفعله عظمها و فعل عظم
بندگی و هی آنست که رنگ عنبیه را مخفی میسازد و علامات و علاج مذکور در اعلال طبقات و رطوبات ذکر کرده ایم بحسب احتیاج از آنجا تفحص کنند و نیکوترین تدابیر آن زرقتی که سببش
نتو جلیدیه بود و سببش دقی نتو زجاجیه باشد آنست که اگر مزاج سرد بود روغن بادام تلخ و روغن بیدانجیر و روغن غار در بینی چکانند و ایضا چیزهای مناسبه چون شادنج و
دار فلفل و زنجبیل و زبد البحر و هلیله زرد در چشم کشند و اگر مزاج گرم بود چیزهای سرد در بینی چکانند چون صمغ عربی و سائر روغنهای بارد و ایضا سرمه سیاه و توتیا و طباشیر
در چشم کشند لان هذه الاشیاء تجفف الرطوبات و تنشفها اما بدانکه روغن گل در بینی چکانیدن خواه سبب حس و حرارت بود خواه حرارت سود مند است دوم آنکه مزاج طبقه عنبیه متغیر
شود از رطوبت غلیظ و بدان سبب سیاهی مختفی گردد چنانچه هست نه دلالت میکند بر این حال صبیان را که می بینیم که اکثر کودکان قبل از نهوض و رسیدن بلوغ به سبب غلبه رطوبات و
آن ازرق چشم میباشند و هرگاه بالغ میشوند و حرارت قوی میگردد و بعض رطوبات مذکوره تحلیل می یابند و باقی پخته میگردند و به سبب صلاحیت غذا رنگ حدقه سیاه میشود و
این نوع علی ما ذکره الاسکندر فی کتابه مسمی است به برص العین و فرق میان زرقه و زرقتیکه از ماء ازرق میباشد آنست که زرقه نزول الماء ذهاب البصر و زوال و نفی لقدح
در ابتدا نمودن خیالات شاهد میباشد اکنون بدانکه علامت زرقه مذکوره آنست که از اسباب قسم اول چیزی پیدا نبود علاج با ایارجات قویه چون ایارج جالینوس
و ایارج لوغاذیا استفراغ کنند و غرغره ها ئیکه دماغ را پاک سازد استعمال نمایند و سعوطات عطسه آورند و بهر تبدیل مزاج معجونهای گرم دهند و زعفران باریک سائیده
در چشم کشند و باید دانست که روغن زعفران تسوید حدقه مخصوص است زرقت و هی از هر سبب که باشد کذلک اگر میل را در خطله تر درآورند پس در چشم کشند و در صفت این گفته اند
که حدقه ازرق را سیاه میسازد سوم آنکه رطوبات منضجه و مسخنه که باعث صبغ نست رود و بدان سبب زرقه رو نماید دلالت میکند بر این حال نهایتکه چون رطوبت آن تحلیل
می یابد بخشکی میگراید سپیدی در وی غالب میشود و بهمین وجه است که چشمهای پیران و بیماران که بعارضه خشکی مبتلا باشند بواسطه تحلیل رطوبت اصلیه در انها ازرق
میشود و از آنکه این نوع رنگ حدقه متغیر میسازد و ابطال ابصار میکند این را هم در اقسام نزول الماء می شمرند اگرچه فی الحقیقة جفاف است چنانچه انتفاخ بطن را در
استسقاء طبلی تعداد میکنند هرچند انتفاخ بطن از آب شائبه ندارد و فرق میان این نوع زرقه و زرقتیکه از نزول الماء بود آنست که درین نوع خیالات نمی باشد و قدح
سود ندهد و ایضا لاغری چشم از لوازم پیش خشکیست علاج در ترطیب کوشند بهر وجه که ممکن باشد فصل در ضعف بصر و آن عبارت است از آنکه در فعل ابصار خللی
راه یابد مثلا هر چیز را چنانچه که هست بالاستقصا نتواند دید یا از مسافت دور که باصره سالم تا آنجا کار میکند نتواند دریافت اگرچه از قرب کما هو به مرئی مطلع شود یا در ابصار
کند چنانچه چیزی بزرگ را خرد بیند و خرد را بزرگ و سیاه را سبز و سبز را سیاه و دراز را کوتاه و کوتاه را دراز و راست را معوج و معوج را راست و قس علیه [illegible] ضعف باصره گویند [illegible]

[illegible]

و خشکی ست و در سموم ابن زکریا گفته هرگاه
در علاج کرد روغن بیدانجیر بهتر باید که برگ
سرا و روغن بنفشه مالند تا سر را تر دارد
و مانع بخار گردد و طریق گرفتن روغن
و سه اینست که بیدانجیر بریان کرده نرم
بکوبند و در آب بجوشانند و در ظرف
کف بگیرند تا آب زرد بماند پس این کفها
را بجوشانند که روغن صاف برآید و طریق
دیگر گرفتن روغن بیدانجیر اینست که بطور
روغن کنجد مستخرج نمایند ۱۲ قرابادین قادری
قوله لان هذه الاشیاء الی آخره هر آینه
این اشیا خشک می کنند رطوبات را و نشف
می سازند آن را ۱۲

دوازدهم قسمت یکی آنکه سوء مزاج بارد رطب مادی روح باصره را غلیظ سازد و اخلاط را کثیف گرداند پس بسبب فساد مزاج روح در آلات بصر تغیر پدید آید و ضعف روی دهد

و علامتش آنست که اشک غلیظ قلیل المقدار از چشم بپالاید و در گوشه چشم چرک اندک گرد آید و حجم چشم نسبت بحالت صحت بزرگتر نماید اما درد و سرخی هیچ نباشد و عقب اکل

و نوم خاصه در حال پیری و تخمه ضعف بیفزاید و از آنکه در تقسیم سبب ضعف کدورت روح باصره و تغیر آلات باصره است حقیقة مبصر بالاستقصا درک نشود و از خارج

نیز که در قرنیه و در بیضیه کدورت ظاهری نماید آنکه سبب کدورت نزدیک چشم منظر نماید پس اگر کدورت در مقابل ثقبه باشد فقط باید دانست که در بیضیه است و اگر در سایر اجزاء قرنیه

نماید باید دانست که در قرنیه است یا هم در قرنیه و هم در بیضیه علاج بعد تنقیه دماغ بحبوب مسهله دهند و با شیار و اقسام غرغره کنند و حج و مصطگی بخایند و پس از تنقیه با سلیقون

مسک و روشنائی کبیر در چشم کشند دوم آنکه سوء مزاج بارد ساذج سبب ضعف باشد و علامتش آنست که در حجم چشم نقصانی پدید آید نسبت بحالت صحت لان البرودة

یجمع الرطوبات و تقبض الاجزاء و ایضا دیری حرکت چشم و سوء بصر از نقصان انقسمت علاج بعد تبدیل مزاج دماغ گوشت تیهو و کبک و ماکیان خورند و مطبوخه ساخته یا بهمراه

نخود و دارچینی پخته و روغن بان یا یاسمین در بینی بچکانند و بمطبوخ شانیش گرم انکباب کنند و شیاف اصفر و اخضر در چشم کشند صفت شیاف اصفر هلیله زرد

توتیا هندی از هر یک پنج درم فلفل سپید صمغ عربی از هر یک ده درم زعفران یک درم هلیله پنج ادویه است کوفته بیخته شیاف سازند با آب باران صفت شیاف اخضر

زنگار سه درم قلقطار سوخته شش درم بوره ارمنی زبد البحر زنجبیل سرخ از هر یک یک درم نوشادر نیم درم اشق یک مثقال جمله هفت ادویه است اشق را در آب سداب حل کرده باقی اجزا را

بیخته در وی بسرشند و شیاف سازند سوم آنکه سوء مزاج حار مادی موجب ضعف شود و پوشیده نیست که حرارت رطوبات را در جوش می آرد و در حجم آنها میفزاید پس با بصر و در آلات بصر

منتشر می شود و بزرگ میگردد و در بصارت خلل می افتد و علامتش آنست که چشم منتفخ و سرخ و گرم نماید علاج فصد کنند اگر خون غالب بود و مطبوخ هلیله را نرم سازند و از چیزها

شور و تیره و از پیاز و گندنا و بادروج و سائر مبخرات پرهیز کنند و پس از تنقیه تمام بعد تنقیه نفس عصفور … در چشم کشند چون … مانند آن صفت … حصرم …

بسا بشند و با یک ساخته در آفتاب … بپرورند و در سایه خشک کرده دیگر بار بصلابه نمایند و بعد بیخته استعمال نمایند و بعضی بیخته بار دیگر … همراه توتیا بپرورند …

چهارم آنکه سوء مزاج گرم شدید الحرارت اعضاء بصر را گرم کند و رطوبات را خشک سازد پس روح کم شود و آدمی از دور نتواند دیدن و علامتش آنست که چشم … شود

و در گور رود و در طبقات چشم … و بینی کمتر … و در حالت گرسنگی و در وقت گرمی و عقب اسهال ضعف باصره غالب آید و بعد از اکل و نوم ضعف بصارت خفت … نماید علاج

در تدبیر و مرطب … شود … باید … روغنها … چون روغن بنفشه و نیلوفر و … در بینی بچکانند و روغن بادام شیرین در چشم … شیر …

در چشم … اگر … آب بسیار … بنوشد … مزاج آب بسیار آنست که … کند و … آنکه در چشم علتی نبود … معده باشد و بخارات

غلیظ از وی متصاعد شود و موجب ضعف گردد و علامتش آنست که ضعف لازم نبود بلکه در حالت تخمه روی نماید و در گرسنگی باطل شود و ابتدا علاج تنقیه معده کنند اگر …

و بجوارشات ملائمه تقویت دهند ششم آنکه حرارت غریزی ضعیف شود و بسبب آن نضج و اصلاح رطوبات … نقصان افتد و فساد روی نماید و بخار در وی … گردد و در مزاج

دماغ و قوت باصره ضعف واقع شود و این قسم مخصوص مشایخ است و از آنکه اعاده معدوم ممکن نیست این نوع را الا علاج … آنکه زیاده … علاج باز دارند و علامتش

آنست که تنقیه دماغ کنند و پس از تنقیه گاهی … هلیله زرد در چشم کشند … [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

٩٦

ویرتب خواری مداومت کند وبدین سبب بواسطهٔ سوء هضم وقصور نضج رطوبات در بدن پیدا گردد و بیضیه را مکدر سازد وعلامتش آنست که بیمار پیش چشمهای
خود غشاء سیاه بیند و نظر او بسوی آسمان نسبت بگیستن سیحین صاف و روشن نبود ولان تکدرها فی الاکثر انما یکون باختلاط الاجزاء الغلیظة الارضیة وهی بالطبع یمیل الی اسفل
فیکون باسفل العین اشد کدورة عن اعلاها اما آنچه سببش فرط مجامعت باشد تقدم وی بران شاهدست علاج آنجا که امتلا سبب باشد استفراغ به مطبوخ افتیمون و غاریقون
کنند و هرچه مضر بود بگذارند و آنجا که جماع سبب بود در ترطیب کوشند و ترک جماع کنند و از سایر مستفرغات پرهیزند حاصل آنکه علاج بحسب سبب باید کرد ترطیب بود یا تجفیف هشتم
آنکه تکدر جلیدیه با ضعف عشا بود و سبب تکدر این رطوبه رطوبات عفنه سوداویه است که در دماغ سیلان کنند و قدری ازان در جلیدیه فرو ریزد و علامتش آنست که جلیدیه مکدر می شود
تا یکبارگی چشم سیاه گردد و بحیثیتی که شبیه محسوسات در وی منطبع شود لیکن با وجود این کیفیت اثر نزول الماء و انتشار هیچ نبود و چون تنقیه سودا کرده شود رطوبه روشن گردد و ظلمت کم شود
علاج استفراغ سودا کنند و تلطیف آن نیز نمایند و بیان کدورت بیضیه و جلیدیه در جایگاه خود بتفصیل گفته آمدیم نهم آنکه هر شی نسبت بهیئت خود در چشم خرد نماید از مسافت
قریبه و قید قرب مسافت بهر آن کردیم که بعد از مسافت چیزی بزرگ خرد نمودن از طبیعی است و سببش آنست که عصبه مجوفه منضغط شود و تنگ گردد و ضیق و انضغاط عصبه را
سبب یکی ورم دوم سده سوم جفاف و ظاهرست که چون عصبه تنگ گردد نور بر مقدار طبیعی بر نیاید بلکه بحسب ضیق منفذ دقیق تر میشود و بالضرور هر شی از مقدار خود خرد تر
مینماید و فرق آنکه رقت بصر از ضیق ثقبه عنبیه است یا از ضیق عصبه نسبت آنست که دقت بصر که بسبب ضیق ثقبه باشد در وی هر چیز بمقدار خود مینماید زیرا که روح باصره در ثقبه بسبب
ضیق مکان هر چند کثیف و قلیل الحجم است لیکن پس از منتقل شدن بموضع التقاء العصبتین که مجمع نور است بر مقدار طبیعی باز می آید بسبب امتلاء العصبه و هر چیز بحسب مقدار خود مینماید علاج اگر
ضغطه عصبه بسبب یبوست باشد که متشنج و منضغط سازد عصبه را و تجویف آن مسدود شود بسده یا قصه در ترطیب کوشند و اگر سبب ضغطه رطوبه بود در تجویف آن تنقیه متوجه گردند و علامت
که رطوبه مذکوره محدث ورم شود دیانه و هم چونکه باشد اگر ماده رطوبی بلا ورم است و میکند استحجار عصب و بدان نسبت بعضی اجزاء وی بعضی منطبق میگردد بحیثیتی که مجری عصب بالکل مسدود
نشود زیرا که اگر بتمامه مسدود شود واجب میسازد عمی چنانچه در آخر نزول الماء گفته شد و اگر رطوبه مورمه بود تورم اجزاء عصب بالانحصار مجاوره احداث ضیق مجری عصب نماید و هم آنکه بزرگ خرد
نماید از مسافتیکه بغایت قریب بود و نه بغایت بعید باشد زیرا که مبصر اگر بغایت قریب بصر بود همه کس را بزرگ مینماید چنانچه انگشتری که نزدیک بچشم آرند چنان وسیع معلوم میشود که دو
برنجن است و سبب نمودن چیزی صغیر کبیر از مسافت متوسطه آنست که جسمی رطب غلیظ شفاف چون آب بلور و زجاج صاف حائل شود ما بین بصر و مبصرات و بدین سبب نور چشم منعطف شود و در جسم
آن جسم و بواسطه انعطاف نور و قوت پذیرفتن آن از اجتماع انعطافی هر شئ بزرگ نماید و ازین سبب که ستاره ها در ایام سرما برای غلظت هوا بزرگ مینماید و دران هم در قعر آب منحط
زیر بلور صاف کلان محسوس میشوند لهذا در ضعف بصر توسل به عینک گرفته اند علاج بهر تنقیه سر معده ایارج دهند تا رطوبات که باعث عشا ضعف است زائل شود و بعد ازان ایضا یکی طبقات
چشم اکتحال بدمع چون باسلیقون و مانند آن در چشم کشند تا جسم حائل بجاریه بتمامه تحلیل یابد یازدهم آنکه از مکان بعید که در ایام صحت از آن مسافت باصره کما ینبغی میدید
اکنون بوجه احسن احساس نتواند کرد و ضعف وارد شود اما هیچ از نزدیک قصوری پدید نیاید و سببش آنست که روح باصره قلیل و رقیق باشد زیرا که بسبب قلت یا امکان بعید حرکت نتواند
باستقلال و اشتمال متفرق میشود پس در فعل وی ضعف و نقصان می افتد و هذا المرض عسر البرء علاج بهر ترطیب بدن گوشت بره و بزغاله و ماکیان و بیضه نیمبرشت
تناول کنند و بآب شیرین نیم گرم بدن بشویند و استحمام نمایند و روغنهای مرطبه چون روغن بنفشه و نیلوفر و کدو بر سر مالند و بالجمله در تغلیظ کوشند بهیچگونه شیافات فراخ بود دوازدهم
آنکه از مکان بعید بهتر از موضع قریب بیند و سببش آنست که روح باصره با بخارات آمیخته باشد پس چونکه دورتر حرکت کند بخارات همراه وی آمیخته است تحلیل یابد و بدین سبب باصره بالاستقصا
تواند دید علاج بهر استفراغ ایارج دهند و چیزهای که رطوبه افزا ترک نمایند و کحل روشنائی در چشم کشند و این اقسام اربعه اخیره ما تن اسباب در خیال ضبط نموده است و از آنکه با ضعف
مبصره منافات داشت فقیر احقر در فصل ضعف شمرده چنانچه در خیال الاثیر اینا برین رفته فصل در باب بصر در مطالعه و جنبوش مطلعه در باب فتن ست و مطالعه سفر ها که طعام
در یک پنهان کنند و ابنعلات بر دو قسمت یکی آنکه در موضع تاریک مانی چند آدمی بنشیند و بروشنائی بنگرد و بدان سبب بخارات غلیظه و رطوبات که در روشنائی متفرق میشدند و تحلیل
می یافتند تحلیل نروند و بالضرور بواسطه انتفاء سبب تلطف محلل بصر کثیف شود و نور غلیظ گردد دوم ایضا برای اجتماع رطوبه غلیظه و غلظ رطوبات اصلیه و تکاثف طبقات نور

۹۷

اسد دو شود وگاه باشد که باجتماع فضول رطوبت بیضیه غلیظ ومکدر و سیاه گردد و منع بصر نماید دوم آنکه شخصی زمانی طویل در جاهی تاریک بنشیند واز آنجا در روشنائی یکبارگی بیرون آید و دید السبب نور چشم که جوهر روشنائی ست بقوت مندفع شود تا بنور خارج بیامیزد و بین واسطه قوت اندفاع نور لقبه متسع گردد وچون ثقبه اتساع افتد نور منتشر شود و ایضا روشنائی آفتاب صلب میکند نور بصر را که ضعیف باشد چنانچه صلب نماید نور چراغ را بواسطه قلت وضعف وی علاج آنجا که تکدر نور باشد مجاری سودا سبب باشد اکتحال ملطفه چون باسلیقون و شیاف ارات و مانند آن در چشم کشند واز اغذیه و معاجین هر چه ملطف باشد استعمال نماید و آنجا که برآمدن از تاریکی نعته سبب باشد تدبیرش آنست که بر ضوئی آفتاب بنگرد و برقع رنگین که آسمانگون بود بر وجه خود بسته دارد و اسرب سوهان زده بر برادة و نظر هی کند و تجوید غذا نماید و شبانگاه طعام نخورد واز صوم وجماع بپرهیزد **فصل در خفش** اطبا را در اطلاق این لفظ اختلافست بعضی بر آنند که چون طبقه قرنیه و عنبیه در اصل خلقت رقیق باشد یا رطوبت بیضیه در اصل خلقت کمتر بود و دید السبب شعاع آفتاب و ضوء دررکی نافذ شود و این مرض را خفش خوانند لهذا گفته اند لایکون الا مولودة مع الانسان علامتش آنست که در روز روشن باصره ضعیف شود و هنگام غروب در روز ابر هیچ فتور نبود و باصره قوی شود وگاه باشد که سبب ضعیف بود پس اگر چه روز روشن باشد اما در سایه بتواند دید لیکن در شعاع ضعیف گردد بجهت ضیق و جمع چشم و کذلک بدین نام مسمی ست و هم بدین علت شب پره را خفاش گویند و معنی خفش در لغت صغر چشم ست و لا علاج لهذا الخفش ولیکن بهر تسوید اجفان طبقات تا قوت در چشم را بر نگریستن بر روشنائی اگر دخان دهن بنفشه در چشم کشند شاید و اختصاص اتخاذ دخان از روغن بنفشه برای لطافت قلیل النار یه است و اکثر اطبا میگویند که خفش آنست که با ضعف باصره نداوة و ترهل اجفان پدید آید و این ادارک تو انکرد بعلاج موافق و علاج آنست که نخستین تنقیه بدن کنند و پس از ان تنقیه سر نماید و پس از تنقیه بهر تقویت چشم و تجفیف رطوبات و پاکی طبقات و ذهاب اوة توتیا هندی و سرمه اصفهانی و خاکستر گلنار و خاکستر برگ آس در چشم کشند **فصل در قمور** و آن عبارتست از کلال و ضعف که عارض شود باصره را السبب بسیار نگریستن بسوی برف و بهر روشنائی غالب در بیمرض گاه باشد که باصره بالکل باطل شود و هیچ چیز دیده نشود وگاه باشد که بدین حد نرسد لیکن اشیاء بعیده را نتواند دریافت بواسطه ضعف نور اما از نزدیک تواند دید و بهر رنگی که بیند تخیل کند که بروی سپیدی هست و این بهر آنکه بسبب دوام نظر بر سپیدی در تخیله وی بیاض مستقر و راسخ شده باشد پس هر چه بیند پندارد که بروی بیاض ست و در جه حدوث و قمور و آنچه شیخ گفته که بیت صیوب می نماید آنست که چیزهای سپید و اضوای ساطعه بشدت لطافت خویش روح باصره را متبدد متفرق میسازد چنانچه نور آفتاب نور چراغ را معطل میگرداند واز آنکه بتمادی ایام در روح این کیفیت راسخ میشود و ایضا در خیال تمکن میگیرد اگر چه از نگریستن آن اشیا باز میاند اما مضرت وی در بصارت باقیست تا که تدارک وی نمی ده آید علاج خرقه سیاه بر وجه خود بندند و جامه سیاه پوشند و عصابه سیاه زیر چشم بندند بنحیکه نظر پیوسته بران افتد و نیکو ترین تدبیر آنست که چیزیکه از موی سیاه میبافند واز آن در سفرها استعمال میکنند بر چشم بندند تا بسبب سواد نور را جمع دارد و بسبب ثقبه ها که در وی میباشند از دیدن اشیا مانع نیاید و ایضا بهر غلظت روح و ازالة طبقات واز الکثافت برودت شیر در چشم دوشند اگر سبب مرض نگریستن بسوی برف باشد بر قوت بصر و غلظت روح ازاله کثافت بستانند بادام خاصة اگر تلخ بود و کوفته در چشم ضماد کنند و بجهة ترطیب چشم و روح و تلیین طبقات و ازاله کثافت و انفتاح مسامات از آب گرم تکمید نمایند فایده گاه باشد که از نظر بر برف کردن مد حادث شود و سببش آنست که بواسطه کثافت طبقات و انسداد مسامات وی بخارات در چشم محتقن شود و اندر انجا مستحیل گردد بسوی مواد ردیه موربه و علامت وی تقدم سبب ست واز دیگر آثار که در فصل رمد بحسب سبب مشبع و جا ذکر یافته معرا بودن علاج بهر تفتیح مسام و تلطیف ابخره و مواد حادثه آن تدابیر محلله بکار برند مثلا شلغم برگ سیر یا قشر خشک آن و زوفا خشک و اکلیل و بابونه در آب بجوشانند و بر بخار آن انکباب کنند و ایضا سنگ آسیا گرم نمایند و خمر مقطور بالای وی اندازند و بر بخار آن سر نگون دارند اگر نحاس یعنی مس گرم کرده و خمیر بران پاشیده بخار وی به چشم رسانند بهتر باشد و در تفتیح مسام و تحلیل مواد و تقویت چشم اسرع بود **فصل در سل العین** و سل در لغت هزال و لاغری را گویند و در بیمرض گاه باشد که مقله بتمامه لاغر شود و قریب باشد که بکلها بران منضم شود وگاه باشد که به سبب غلبه یبس و زوال صفا و صفالت رطوبات باصره بالکل معطل گردد اما بدانکه ضعف بصر از لوازم این علت ست و اصلا تخلف نمیکند واز آنکه این مرض چون بمشایخان اختص اسباب علاج دیگر دارد و چون بجوانان واقع شود احکام آخر بود و قسم بیان کنیم قسم اول در سل العین که بمشایخ افتد و هو کثیر الوقوع ست و سببش آنست که رطوبات اصلیه که در جواهر اعضای اینها مستقر ست ناقص شود علاج اگر چه تدارک این قسم بواسطه تعذر استحلال رطوبة اصلیه متوقع

اما انکه از دیاد نگیرد بهر حال توجه بتر طیب اجب انند و احتراز از مجففات لازم انکار ندقسم دوم در سل العین که بجوانان افتد و هو قلیل الوقوع اما بدانکه علت مذکور چون

بجوانان افتد و اکثر امر در یکچشم باشد و نادر افتد که در هر دو چشم افتد زیرا که سبب این نقصان رطوبات اصلی نیست بلکه امری ضعیف و لا یخفی ان الطبیعة باذن خالقها کما یحامی

عن الاشرف بالاخس یحامی باحد المساوین عن کلیهما فیما یقدر و بهمین سبب ست که در اکثر نزول الماء در یکچشم می افتد و نادر بود که در هر دو چشم معا حادث گردد کما صرحنا فی

موضعه اکنون بدانکه سبب این قسم آفت که در زجاجیه یا جلیدیه یا بیضیه یبوست افتد و سبب حدوث یبوست بسیار است یکی انکه استفراغ بوقوع رسیده باشد دوم انکه زمانی طویل

غذا نیابد چنانچه در بعضی ناقهین مشاهده میشود سوم انکه در عروق مشیمیه یا شبکیه سده افتد و بدان سبب غذا برطوبات نتواند رسید چهارم انکه قوت چشم ضعیف و عاجز شود از اجتذاب غذا پنجم

عارض میشود از استعمال مخدرات زیرا که شی مخدر بسبب تجمد و تبرید قوت غاذیه را کذا قال جالینوس فی حیلة البرء ان کثیرا من الناس عالجهم الاطباء فی اوجاع العین بالافیون و غیره

من المخدرات فلما طال لهم الزمان اصاب بعضهم ضعف البصر و بعضهم سل العین اگرچه این قال هم ذکر کرده ایم اما برای کثرت فوائد اعاده نمودیم علاج آنجا که سبب مرض سده باشد

استفراغ و تنقیح سده کوشند و بعده ترطیب مزاج جمیع بدن سر کنند و آنجا که سده نبود در ترطیب مجد مبالغه نمایند و از استفراغ و تنقیح احتراز فرمایند فصل در جحوظ اگرچه بیان این اعلال

زجاجیه و جلیدیه بمقدار این بیان کرده ایم اکنون در اینجا بجهة تکثیر فوائد ذکر می کنیم بدانکه این مرض را سه سبب است یکی آنکه ماده ریحی یا خلطی در اجزای چشم درآید و بدان سبب مقله ممتلی و منتفخ شده

برون گراید و علامتش آنست که مع جحوز و نتو مقله عظم در حجم چشم پیدا باشد و اگر خلطی بود ثقل نیز محسوس بود علاج بحسب ماده مسببه در تنقیه کوشند بحقنه و مسهلات و فصد و حجامت و

پس از تنقیه چیزی که اشک آرد و قابض مسدد باشد در چشم کشند تا چشم را قوت دهد از نتو و قبول ماده باز دارد و آنچه بدین کار آید شیاف سماق ست بدین نسخه صنعته آن سماق در آب بجوشانند

و صاف نمایند و آب صاف را بپزند تا که بقوام آید پس بستانند سفیده از بیریکجزو و کافور ربع جزو و کتیرا سدس جزو در آب مقوم بسرشند و شیاف سازند دوم آنکه سببی از اسباب ضاغطه منضغط

شود مقله بسوی خارج و اسباب مذکور خناق ست و صداع شدید و قی و صیاح و لعوه و طلق شدید و زور و خرد و هر چه موجب حصر نفس باشد علامتش وجود ما تقدم سبب و تمدد که چشم را

از خلف بسوی خارج دفع کند احساس کردن بانکه اگر ماده تیز و راند فاع معاون بود عظم در چشم پدید می آید علاج اگر ازاله سبب کفایت نکند و هر چند سبب زائل شده باشد و جحوظ

باقی بود باید که قطع اسرب یا خرقه پر از سحیق سرمه در رفاده نهند و بر چشم استوار ببندند و بفرمایند تا مریض بر قفا بخسپد و اطلیه قابضه چون قشور انار و اقاقیا و طین مختوم و

عصارة لحیة التیس بر چشم نهند و برای تقویت و جمع و قبض اجزای چشم با آب صادق البرودت روی بشویند و اگر اشیاء قابضه چون جلنار و برگ زیتون و برگ خشخاش در آب

بجوشانند پس آن آب را سرد نموده روی بدان شویند قبض بیشتر کنند و نفع اسرع میرساند سوم آنکه علاقه مقله و عضلاتی که حافظ آن علائق ست مسترخی شود و علامتش

آنست که عظم در چشم نباشد زیرا که از امتلا خالیست و در باطن درد شدید نبود زیرا که از منضغطه داخلی که معاون وجع باشد معراست لیکن باید که حدقه باقاق بود یعنی

بحرکات مضطربه غیر اختیاریه متحرک شود زیرا که از ربطه که مقله را از قلق و حرکات مضطربه محفوظ میدارد مسترخی گشته است علاج بهر استفراغ رطوبات مرخیه یارجات و حبها و شیافات

و غراغر و شمومات و بخورات که در امراض سر گفته شد بکار برند پس از تنقیه جسته مرهندی سوخته و ورد و جلنار و کندر و سنبل بر چشم استعمال نمایند تا به سبب قبض اجزای مسترخیه را

به بندد و استوار کند فصل در بعض العین عن الشعاع یعنی نگریستن بر شعاع خورشید نیاید و انیعلت را دو سبب است یکی آنکه روح باصره گرم شود و مشتعل گردد پس از

حرارت و روشنائی شعاع و اشتعال قوت وی بیفزاید و بدان سبب باصره از دیدن تنفر نماید و این مرض رست بقرابیطس و علامتش آنست که از آثار قسم دوم هیچ نباشد علاج در تبرید

و تبرید کوشند و مهلت نکنند تا مودی نگردد بآفت عظیم دوم آنکه در چشم عارضه حادث شود چون مدویل غلیظ یا در پلک آفتی واقع گردد چون جرب پس سبب این علت ندیدن

شعاع خورشید بود علامات آن وجود سبب و علاجش ازاله آن فصل در مسکنه که منسوب باجفانست و تحقیق این لفظ که مشترک است در سه معنی بالا گفته شد اما آنچه درینجا مراد است آنست که

چون آدمی از خواب بیدار شود پندارد که در هر دو چشم وی ریگ است و خاک و سبب این آفت که از ریح غلیظ ثقل در پلک پدید آید و بخارات غلیظ در طبقات چشم محتبس شوند و عدم لزوم این آفت بجهة

لست که در حالت بیداری بعلت واسطه کشادن و بستن پلک و نگریستن بجهات روشنائی روز بخارات تحلیل می پذیرد و چون در خواب بواسطه فقدان اسباب محلله بخارات جمع میشوند لاجرم پس از انتباه حساس

میشود گویا که ریگ افتاده است و بعد از زمانی بسبب حرارت یقظه و بیداری تحلیل می یابد آنچه مجتمع شده علاج بهر چه موافق مزاج مریض بود مواد منجره را استفراغ سازند و پس تنقیه علاج

تنقیه اجفان فی طبقات مدمعات در چشم کشند چون احمر لین احمر حاد و باسلیقون و شیاف تنخاطیقون و بر ظاهر پلک شیاف خلوقی یا شیاف اسود بمالند و هر صباح بحمام روند و
بارها گفته شد تا اگر چیزی غیر قویه مطلب حاصل شود دست بقویه نکنند یعنی تا کار از احمر لین بر آید احمر حاد و باسلیقون توقف دارند حاجت اگر اصل آن گرم بود فصد و اسهال احتقان
باید داشت گاه باشد که چون مدعارض شود و در پلک بالا استرخا پدید آید و باشد که استرخا بدان حد رسد که پلک داشته نشود و سبب خاص وقوع استرخا در صفت او پیش علاج نخستین تنقیه بدن
کنند اگر احتیاج بینند در علاج رمد کوشند بجهت بهتری هر گاه رمد زائل شود و استرخا باقی باشد باید که رگهای اخل یعنی کشایند و بر پلک ابرو و پیشانی صبر و اقاقیا و مامیثا و زعفران
و مر در آب آس سرشته ضماد کنند تا ماده را خشک کند و عضو را قوت دهد و ایضاً بعد تنقیه پلک بحلیله انشاک آورده بر پلک کشند و اگر بعد این علاج پلک موضع بصر منطبق شود و تشمیر
کنند یعنی پلک را قطع نمایند و طریق تشمیر آنست که پلک بالا را از ماق اکبر تا ماق اصغر ببرند و بحسب قلت و کثرت استرخا هر قدر که مطلوب باشد جز پلک را از مقراض گیرند یعنی در موضعیکه
استرخا بیشتر بود از آن جا آنگاه پلک را بیشتر ببرند و از آنجا که کمتر بود کمتر و پس از قطع سه چهار جا بدوزند و در روز اصغر بر آن افشانند و نمک و زیره خاییده آب و در چشم چکانند
روز سوم یا چهارم رشته ها را بمقراض ببرند و بر آورند و مرهم استعمال نمایند و از این تدبیر پلک داشته گردد و نا اطراف پیدا شود فائده اندرون هر دو سوراخ بینی دو رگ باریک است
که آنرا عرقا المنخرین گویند و طریق فصد این رگها آنست که بیمار دم حبس کرده در آفتاب بایستد و سوراخ بینی مقابل آفتاب دارد تا بسبب تابش آفتاب رگها ظاهر شوند و
نشتر فصاد در آید پس آن نهار القفار موضع یا بالتیکه برای اینکار مخصوص باشد و مانند مهب بود بکشایند و منفعت فصد این رگها آنست که رطوبت را مع الدم مستفرغ سازد
از چشم و گاه باشد که استرخاء جفن بطریق فالج و لقوه بود و بیانش ذکر یافته و گاه باشد که و تر که بر داشته سیدارد پلک را از طرفی بریده شود هنگام فصد رگ پیشانی به سبب خطای
فصاد و بدان سبب پلک مسترخی گردد کما وقع لاندروماخس حین فصد نبت الملک و قطع طرف الوتر فبقیت منطبقة فامر الملک بقطع یده و هذا کان حکمه علی الطبیب اذا اخطی

فصل در التصاق الجفنین یعنی بهم رستن و بهم پیوستن هر دو پلک باید دانست که گاه باشد التصاق در یک گوشه بود و گاه باشد که در هر دو گوشه و گاه باشد که در هر دو
پلک از کنار تا کنار ملتصق شود و گاه باشد که پلک بطبقه ملتحمه یا قرنیه ملتصق گردد و یا هر دو و این مرض را سه سبب است یکی آنکه رمد عارض شود و چشم بغایت سرخ گردد و پلک چنان
که گویا متشقق و منسلخ است پس چون مندمل شود بسبب طول انطباق پلک بر پلک هم ملزق گردد دوم آنکه اندر چشم یا بر پلک قرحه افتد و مدتی چشم پوشیده ماند و بدین سبب
موضع جراحت ملتصق شود سوم آنکه سبل یا ناخنه برداشته باشند و آن جای را چنانکه واجب بود بزیره و نمک داغ نکرده و مراعات پس از لفظ و کشط لازم است بجا نیاورده
تا بدین اسباب التصاق لاحق گردد و علاج تدبیر بغایت دشوار است آنجا که پلک کشاده بود میل اندر کنند و پلک دارند و موضع بر هم رسته را به مهب یا بصناره بردارند
و از هم باز کنند و پلک را بردارند و اگر پلک ملتحمه یا بر حدقه رسته باشد دست آهسته و نسبت باید داشت تا پلک بسیار کشیده نشود بهر آنکه هم باشد که طبقه قرنیه تا پلک بر آید و چشم از جا
برخاسته گردد و آنجا که هر دو پلک همه بر هم ملتصق شده باشد و میل اندر نتوانند شد پلک ابرو صناره اندکی بردارند باهستگی و بالتیکه آنرا انحل مسور گویند بکشایند یا از جانب
ماق اصغر پلک را از آنجا که با پلک دوم ملتزق شده باشد بشگافند آنمقدار که میل اندر آید پس میل در آورده پلک را ببالا بردارند و بمقراض جدا سازند و هر چونکه باشد پس از انفتاح از التصاق
زیره و نمک خاییده آب وی در چشم بچکانند تا داغ شود و پنبه بروغن گل چرب کرده میان دو پلک گذارند تا باز بهم نروید و بر پشت چشم زرده بیضه مرغ و روغن گل بهم سرشته نهند با التیام
و دو روز افزون نهاده عضو را تقویت دهد و چشم را العصابه بسته بنهند و روز دوم بکشایند و باز آب و نمک و زیره خاییده چکانند و زرده بیضه و روغن گل استعمال نمایند بر پشت چشم و روز سوم اگر
ممکن باشد شیافها که جراحت ابر و باندر کشند و نگاهدارند تا بار دیگر التصاق نیفتد و اگر هنوز شیاف کشیدن صعب افتد همچنین هم بروغن گل و زرده بیضه علاج کنند تا وقت شیاف رسیدن فائده
ریدیکه منذر التصاق ست پیش از آنکه بالتصاق انجامد تدارک وی کرده شد و از آنکه ذکر رمد در مبحث وی شده وارد بود در همانجا ذکر یافته و تبعیت حبا اسباب نموده فصل در شتره سمی بها لنقص
زیرا که شتره کوتاهی پلک چشم است و در اکثر پلک با انقلاص مشود و پلک اسفل منقلب میگردد بخارج چنانچه پلک بالا با اسفل نرسد و بحسب تقلص تمام بیاض یا بعض پیدا میتواند پوشید و چشم را که چشم
خرگوش نامزد کنند و خداوند این چشم را خواب خرگوش گویند و مضرت این حالت ظاهر است که بواسطه آن کم غبار بر چشم و عدم انطباق اجفان و اجتناب ضعف بصارت و این مرض دو قسمت یکی آنکه در اصل
خلقت ماده که از وی پلک متکون میشود ناقص باشد و بدان سبب پلک ناقص مخلوق گردد و لا برله دوم آنکه عارض شود بسبب حادث و اسباب حادثه آن شش است یکی آنکه پلک بریده شود

کما فی علة الشعر الزائد دوم آنکه غده در پلک پدید آید یا گوشت زائد بروید خواه گوشت فزونی از اثر قرحه بود که در آنجا باشد خواه بخود بخود بدون جرحه روئیده شود سوم آنکه بسبب
ازالتیام پلک بریده باشند و دوختن آن بنوعیکه باید اتفاق نیفتد و بواسطه سوء خیاطه شتره پدید آید چهارم آنکه سبل عارض شود و هنگام لقط وی پلک را بخارج گردانیده
باشند بقدری از آنها بریده شود و همبران هیئت بگذارند پس بسبب تشنج که از اندمال جراحت لاحق گردد یا بسبب روئیدن گوشت زائد پلک همچنان منقلب بخارج ماند لهذا گفته اند
که بعد از لقط سبل پلکها را که منقلب ساخته باشند باید که باندرون بازگردانند که تا ازین آفت محفوظ ماند بالجمله تا که کحال دانا نباشد و از سائر جزئیات این فن مطلع نبود و بر او
بعلاج نشاید کرد علاج در همه این اقسام رستگاری مشکل است اما آنجا که قطع پلک یا سوء خیاطه وی یا برداشتن پلک بیشتر از آنکه باید سبب باشد لازم که پلک را از موضع
ملتحم بشگافند و بگذارند تا مسبل شود و چشم را بپوشد فیما بین شق مرهم منبت اللحم بفتیله آلوده نهند تا که هر دو کناره قطع به پیوندد و میان گوشت بروید و آنجا که غده یا لحم
زائد سبب باشد باید که آن را بدوا یا بصناره برگیرند و بردارند پس بمقراض ببرند و بعد از آن دوای حاد بر موضع قطع گذارند تا باز گوشت زائد نروید و هرچند که باشد تدبیرهای مذکوره
خالی از عذر نیست و آنجا که منقلب شدن پلک بسوی خارج بعد از لقط سبل سبب باشد باید که بنگرند اگر ملتحمه با پلک ملتصق شده است پس از اندمال بدان سبب در پلک تشنج و انقلاب
باقیست باید که بعلاجیکه در التصاق ذکر یافت تدارک کنند و پلک را از روی ملتحمه جدا سازند بنحویکه مذکور شد و اگر چیزی عقده مانند حادث شده باشد تحلیل وی بلعاب حلبه
و تخم کتان و داخلیون بروی استعمال نمایند اگر به تحلیل رفت فبها و گرنه بآهن قطع سازند پنجم آنکه غشائیکه محلل تجویف است بعلتی باطنی یا بسبب سقطه یا ضربه یا قرحه که بر
یا بر جبهه رسد متاذی شود و متشنج گردد و بواسطه اتصال در پلک با اثر تشنج پدید آید ششم آنکه عضله که مسبل و بردارنده پلک است متشنج شود و محدث شتره گردد و باید دانست
که تشنج غشا که سببش سقطه یا ضربه یا قرحه بود علامتش وجود آفت است و علاج وی بحسب مشاهده و تدارک اسباب جهت کوشش نمودن و تشنجیکه از امور باطنی افتد خواه در غشا
محلل تجویف خواه در عضله پلک از آثاریکه بحسب سبب تشنج یبسی یا امتلائی مخصوص است توان دریافت و بر طبق وی معالجه توانکرد مثلا اگر شتره دفعة افتد و پلک گران و ممتد بود و هم
علامات امتلا پیدا باشد باید دانست که تشنج امتلائی است و اگر شتره اندک اندک حادث شود و پلک ضامر و دقیق بود و تقدم اسباب مجففه گواهی دهد باید دریافت که تشنج یبسی است علاج
در مادی استفراغ کنند و ادهان محلله تدریج نمایند و لعاب حلبه بتحلیل فرمایند اما ترتیب باغذیه و اشربه و دردخان و نطولات مرطبه در هر دو نوع یعنی مادی و یبسی ضرور است لان الامتلاء [illegible]
ایضا مفتقر الی الترطیب و التلیین و کذلک بنفشه و خطمی و شیر دختران بکار دارند و روغن بنفشه و کدو [illegible] هر دو قسم مفید است فصل در شترناق و آن پیه است فزونی بحجاب
شحمی و سمی با عصب یافته شده باشد و غشا اندر وی کشیده بر ظاهر پلک بالا پدید می آید و علامتش آنست که پلک سطبر شود و بدان سبب چشم بگرانی تواند گشاد و پیوسته چشم تر باشد
هرگاه انگشت سبابه و وسطی از هم گشاده بر پشت چشم نهند و بران اعتماد کنند اندر میان دو انگشت افزونی پدید آید و از آنکه مرض [illegible] عضو [illegible] باشد [illegible] حرکت بسیار بجانب
سلعه که متحرک می باشد و بدان فرق میان الشترناق و السلعه [illegible] این علت روشنائی آفتاب بکمتر تواند دید و زود اشک وی آید و عطسه [illegible] و این مرض صغار کام و نزله مرطوب مزاج را بیشتر
شود علاج بحسب اقتضاء بدن رگ زنند و اقراص بنفشه دهند و جهة تلطیف مزوره و گوشت طیور اقتصار ورزند و از مغلظات بپرهیزند و تعدیل کنند و استحمام نافع شمارند و تکمید
[illegible] محلله مفید انگارند و بعد از تنقیه باسلیقون کبیر کشند تا ماده رطوبی بتحلیل رود و اگر ازین تدابیر مطلب حاصل نشود علاج بدستکاری کنند و ظاهر است که مهما امکن تدابیر دوا
پیش دست قطع جائز ندارند بهر آنکه دستکاری از رنج و خطر خالی نیست لهذا شیخ ابن سینا جهت ترغیب بعلاج ادویه قوم ساخته که ای صلابة لا تحلل بصدق الحمیه فان الغذا یزید [illegible]
[illegible] بالحمیه و قال علی بن عیسی [illegible] شترناق [illegible] بالحدید صعب فعالجه بالطلاء بالمحلل [illegible] اما آنجا که بدستکاری حاجت افتد بعد تنقیه
تدابیر مذکوره باید که وسط موضع رطوبت را بشگافند و در عرض عضو این شق [illegible] باید که شحم [illegible] آلت شق از شحم [illegible] آنجا [illegible]
[illegible] شود و شحم پدید آید آن را بخرقه کتان گیرند [illegible]
موضع شق گذارند و آنجا که شحم ملتصق و متصل شده باشد و قدری باقی باشد باید که نمک سائیده بر وی ریزند [illegible]
شترناق باشد زیرا که حادث میکند وجع شدید و ورم حار [illegible] می پذیرد و چشم را از گشادن [illegible] دستکاری [illegible]

پلک سست برآورده میشود وخشکی در پلک عارض میگردد و نبود بیکه باید منطبق نمیشود فایده در هر مرضیکه عارضه مانع از علاج آن مرض باشد پدید آید نخستین میبرد زوال آن عرض کوشند

واین قانون در همه جا در کار است فصل در عقده که بر پلک پا احادث شود و سببش رطوبت غلیظ سوداویست که از سر بپلک میرود و بواسطه تحلیل آنچه لطیف ست باقی متحجر شود

ولهذا بعقده مسمی ست وعقده بر سه نوع ست یکی آنکه مانند سلعه متحرک شود از موضع خود و اشاء و چپا و بالا و زیر زایل شود علاج اگر این عقده در غایت پلک بود پوست که بر عقده است در جهت

بشگافند و کناره را تا شق بمصنار گرفته از روی عقده بکشند و مسلخ سازند تا غشا ئیکه بروی محیط است ظاهر نماید پس آن غشا را آهستگی بکشند تا مع عقده بیرون آید و هنگام

احتیاط کنند تا غشای مذکور شگافته نشود زیرا که اگر آن غشا خاص که بر عقده محیط است بشگافد کشط بالاستقصا میسر نیاید لهذا بعضی گفته اند که پوست بالای عقده را هم

بشگافند و هم در طول تا اخراج عقده سهولت افتد و اگر عقده غایر بود و پلک را بخارج گردانند یا باطن پلک را از انجا که محل عقده است بشگافند و با حتیاط طی به نهجیکه گفته شد پاید آن

آب بی در چشم کشند و لحظه بدارند تا التصاق نپذیرد دوم آنکه سخت باشد مانند سنگریزه و از موضع خود حرکت نکند بهر آنکه از عضو جدا نیست بلکه ملتزق ست لهذا اشاح اسبا گفته

من الدبل علاج بهر طیبین عقده آب گرم و غیره وطی استعمال کنند بره و چون ملایم شود داخلیون لعاب حلبه و تخم کتان استعمال نمایند تا تحلیل کند پس اگر تحلیل نیابد داب نیست

که ویرا بگذارند و با آهن و بادویه حاده متعرض نگردند زیرا که در قطع وی بیش از تعذیب فایده دیگر متصور نیست بهر آنکه کیس مخصوص ندارد تا بالاستقصا توان آورد از آنکه قدری باقی

از خمیروی ثانیاً عود میکند و باشد که محدث ورم عظیم شود و بعضی اطبا تجویز کرده اند که پس از تنقیه تام و قطع ماده علت بجسب ام عقده را بمقراض آورند و زمانی شیاف

خون را بند نکنند تا بعضو قبل یکی سیل نکند و پلک هم از ورم ایمن باشد سوم آنکه در سطح جلد منبسط باشد و آثار آن کما باشند تشبث بعضو و رنگ وی را خون تنگ ست سرخ میباشد چون

زنگ یا دنجان علاج در بهر آنکه مدت استفراغ لازم دارند تا ماده کثرت نگیرد و از اطعمه غلیظ احتراز واجب شمارند و بوجه من الوجوه در علاج این با آهن متعرض نگردند زیرا که تمام

وی متعذر ست و ایضاً قبول التحام نمیکند بواسطه خباثت و ردائت ماده مانند سرطان متقرح پس اجتناب که دست از دستکاری باز دارند تا آفت قوی تر از عقده نا نجامد فصل در

منقلب و شعر زائد و بعضی بر آنند که شعر منقلب آن اگویند که در موضع مژه موئی وید و سر که باندرون چشم منقلب شود و پس چونکه چشم حرکت کند آن موی های منقلب ملتحمه را بخلد و اشک

برآید و بهر آنیست که چشم ضعیف شود و بر قبول مواد مستعد گردد و سبل و دمعه و حکه و حمره پدید آید و شعر زائد آنست که موئی اندر باطن پلک و بدفر و تر از منبت مژه و حال این موی ان اندر

از دو بیرون نیست یکی آنکه مستقیم و راست باشد و مقابل را بخلد و هر آنچه که در شعر منقلب گفته اند از مضرتها در این نیز پدید میباشد دوم آنکه بسوی خارج منقلب بود و چون چنین باشد مقابل

را نمیخلد و چشم را ضرری نمیرساند ضرری محسوس لیکن از آنکه بر حدقه سبل میباشد چنانکه مرض سبل هر اشیا خطهای سیاه احساس میکنند و کذا تری من کان اشعاره زائده علی

وکان نباتها فی غیر منبتها الطبیعی و بدانکه سبب این مرض رطوبت عفنیه است که در پلک نزدیک شده جمع شود اما رطوبت مذکوره از لذاعت و حرقه و ملوحت خالی میباشد زیرا که اگر

نه چنان بود موی بر نیاید و باطل کردی و ممکن نگشتی که از وی موی رستی علاج نخستین استفراغ باید کرد و ماده فروفی را با دویه مناسبه از نقی و مانع بیرون کن

و مانند آن غرغره نمودن آنرا که گرم مزاج بود هر بامداد هلیله پرورده با اطریفل کوچک باید داد و پیوسته هلیله زرد یا کابلی اندر دهان داشتن و مزیدن آنرا که سرد مزاج باشد مصطکی

و قرنفل میباید خائید و جوز بوا اندر دهان داشتن و مزیدن و عنبر بوئیدن از پس آن پیرا علاج دستکاری اندر سعلت پنج گونه است یکی دارو کشیدن دوم موی فروفی را با

موهای طبیعی چسپانیدن سوم داغ دادن چهارم دوختن پنجم تشمیر کردن اما دارو کشیدن چنانست که تیز باشد و منقی پلک چون باسلیقون و روشنائی و شیاف

و احمر حاد چسپانیدن موی فروفی با موی طبیعی چنانست که نخیر می لازق موی طبیعی و فروفی را آلوده کنند و هر دو را بهم رو بانند بانگشت و چندان نگاه دارند که بهم سخت شود

و لازق خشک گردد و عمل لزاق وقتی توانکرد که موی فروفی از پنج عدد و بیش نباشد بلکه کمتر از پنج عدد بود چیزیکه قوی اللزوق توانکرد و صمغ ست و کتیرا و علک و دو و سریشم

و بقا همین حکم دارد بلکه از همه قوی تر ست و مصطکی گداخته و به از پنج نیز الزاق توانکرد و دبق صبی چون الاس و وی عسل ست اما داغ کردن بسنان ست که ...

بیرون گردانند و موی زائد را بکنند و با آلتی سوزن مانند که مخصوص بهمین کار ست سرخ نمایند بمنبع اداغ و هند و بهتر ست بیش از وضوء کنند بلکه اگر یک بار کنند داغ و هند و باز بار

بیرون آید یا بکرات ...

انبر هی بگیر برکنند و بهیلی ان داغ کنند صواب باشد و اما انقلاب پلک آنست که چشم از گرمی آلت داغ محفوظ ماند لهذا بعضی بر آنند که سنان الکل من بهر آنچه برو ... گرده در چشم کشند

قوله عقده بضم عین و سکون قاف و فتح دال مهمله بالفارسی گره را گویند و در اینجا و از رسوله کره که شاید ... شیاف و ... کعمی آن بزبان یونانی اسود ست بجهت این علت و سلاق و سوزش و جرب کردن و پاخص چشم و سبل و ... را ... موی ... منقلب را ... صفت آن ... عربی ... اقلیمیای فضه مغسول ... عقده ... و مرو ... آنرا

تا معتبر است و داغ بچشم نرسد و پس از داغ سفیده بیضه یا روغن گل بر نهند بر موضع تا اثر داغ و ریش آن زائل شود و داغ دیگر نکنند و از نیکوترین تدبیر که بعد از نتف بکار برند
و از داغ مستغنی سازد آنست که موی فزونی را بر کنند و جایگاه بنوشادر بخارند و ایضا خون قنفذ و سنگ بحری و خون [illegible] الکلب و بیضه مورچه و شیر انجیر هر واحد ازین
که بر موضع نتف بمالند موی را از رویدن باز دارد و کف دریا با لعاب اسبغول سرشته طلا کردن موضع موی را سرد و خشک کند و دیگر ادویه نیز بسیار است درینجا بهمین قدر بسنده نمودیم
اما دوختن چنین باشد که سوزن باریک بگیرند و از هر یکی موی باریک و نرم [illegible] بدین سان اندر کشند چنانکه دو سر موی سوزن اندر آید و [illegible] حلقه بیرون باشد
و دیگر باره موی دیگر هم از موی نیز اندرین حلقه کشند و این موی دوم را هم دو تو کنند همچنانکه حلقه این موی دوم اندر حلقه آنکه در سوزن افتاده باشد پس سوزن را از باطن پلک
نزدیک بیخ موی فزونی بظاهر بر آرند و قدر یک [illegible] موی فزونی اندر حلقه این موی کنند که در سوزنست و سوزن با آهستگی بیرون موی میکشند تا حلقه تنگ شود و بیخ باریکی
بکشند تا موی فزونی بیرون آید و اگر موی فزونی از حلقه بجهد بجای آن آید بدین موی دوم که اندر حلقه موی نخستین است حلقه موی نخستین را در موی باز پس کشند و دیگر باره همان
فزونی را اندر آن حلقه کرده بیرون کشند و احیانا اگر حاجت آید که دیگر باره سوزن نهند بر موضع نخستین نباید در آورد بهر آنکه منفذ فراخ شود و موی را فرو نتواند داشت پس باید که
سوزن بار دیگر در پهلوی موضع نخستین نهند و هرگاه موی فزونی را باز آورده باشند و [illegible] اصلی بچسپانند چنانکه معلوم شد و نخست میل در منفذ سوزن نهند چند بار تا زود
گرفته شود و موی اندرون نماند و این دوختن را نظم گویند فائده اگر بجای موی رشته باریک ابریشم بعمل آرند شاید و قال صاحب الاسباب فی نظم هذا الشعر ان [illegible] الشعر فی جهة الآخرة
ویخرج الی الخارج الجفن ان امکن [illegible] مراد از امکان آنست که موی فزونی بغایت قصیر نباشد اما تشمیر که بریدن پلک است آنجا بکار باید بست که موی بسیار باشد بهترین طریق آنست که بیمار
بخواباند و نصف پلک با بهام و مسبحه دست چپ بگیرد و [illegible] بردارد [illegible] میل پشت پلک [illegible] اعتماد کند تا باز گردد و سه رشته به سوزن باریک اندر کشند و سوزنها از اندرون پلک
پشت پلک بیرون آرند و آنجا که اندر میانگاه پلک است و اگر بعوض رشته پشت پلک را بصناره ها بر دارد بهتر باشد پس از برداشتن پلک [illegible] بصناره تقدیر کند تا چند باید برید
چندانکه تقدیر کرده باشد بسوزن و رشته سه جا نشان کند پس بمقراض ببرد و احتیاط نماید تا جز پوست پلک بریده نشود چون از بریدن فارغ شد سه جایگاه بسوزن بدوزد و گره
بر زند و نخست میانگاه بدوزد پس [illegible] و راست را پس مرهم ابیض بر سر رشته بر جراحت نهند و اندر بریدن گوشت [illegible] که پلک [illegible] قطع نشود لهذا بارها گفته شد که دستکاری
استوار [illegible] طریق دیگر اندر تشمیر آنست که پلک چشم بدو انگشت یا بصناره اندکی بر دارند و دو تخته [illegible] بندند [illegible] چندانکه تقدیر کنند [illegible]
از پلک اندر میان دو تخته کنند و هر دو سر تخته را سخت به بندند بنوعی که پوست پلک اندر شکنجه شود و [illegible] نرسد و اندر کم و بیش [illegible] روز [illegible] شود [illegible] و حال آنکه [illegible]
[illegible]
[illegible] طلا کنند [illegible] و دیگر طلا کنند و زعفرانی [illegible]
همچنان [illegible] تا سیاه شود [illegible] و موم روغن طلا سازند [illegible] اگر حاجت آید [illegible] اسفیداج طلا نمایند تا درست شود
و اکثر اطبا [illegible] صابون [illegible]
و اگر [illegible] بول کودک نابالغ [illegible] و بدانکه آنجا که موی فزونی نباشد [illegible] استعارت رسته بود لیکن [illegible] منقلب بود علاج [illegible]
تا هموار رسته را [illegible] چنانچه گفته شد و [illegible] السبل اللکی والتشمیر فلانهما مخصوصان بالشعر الزائد علی ما وصفناه فی التحقیق [illegible]
[illegible] طلا سازند [illegible] فصل [illegible] یعنی ریختن [illegible] و این مرض را چهار سببست یکی آنکه [illegible]
از مخالطت سودا [illegible] باشد و چون [illegible] شود [illegible] بهمین موضع [illegible] اگر در تمام بدن
عام بود [illegible]
و حکم علاج [illegible] استفراغ [illegible]

چاذبه پلک ضعیف بود بدان سبب غذا از روی باز ماند مشابه درختی که وی را آب نرسد و برگ وی بریزد و باز نروید تا که تدارک سبب کرده نشود و علامتش آنست که عقب سام گرم و حمیات

حادث شود علاجش تبرید کند که قوت جاذبه را برانگیزد و بهتر ترطیب ان اغذیه جید الکیموس خورند و استحمام نمایند و از استفراغات دست باز دارند و مرطبات [illegible] نا ورد

و امانیچه [illegible] اگر گرم کنند و بر جذب غذا یاری دهد بکشند چون باسلیقون و توتیای صفحه کحل روشنائی نحاس محرق نشادر از هر یک نیم درم فلفل و دار فلفل زعفران تخم حنظل از هر یک

نیم درم زنگار صبر بوره ارمنی از هر یک یکدرم اقلیمیا دو درم جمله دارو بکوبند و غبار مانند نمایند سوم آنکه رطوبة در موضع کثرت گیرد و نبات هدب را مسترخی و سست سازد و محتاج

و منافذ آن را وسیع نماید پس پلک بصر و موی برون ریزد و محتبس شود اندمانده و علامات وجود بلغم شاهد [illegible] علاجش بهر استفراغ بلغم ایارجات و حبوب دهند و ریاضت شاقه و بیداری و تقلیل

غذا و هرچه بهر خشکی مخصوص است بعمل آرند چون اشیاء مذکوره چون احمر حاد و اخضر در چشم کشند تا رطوبة از نفس عضو پاک شود چهارم آنکه مانعی منع کند وصول غذا را بسبب هدب و این مانع

از درون و بیرون نیست یکی آنکه خلط غلیظ در مسام بیخ موی را فاسد سازد و آنچه را که ماده موی است از نافذ شدن باز دارد و این از جنس داء الثعلب است علاجش بنگرند تا

آن خلط غلیظ بلغم است یا سودا یا خون یا مره محیه یعنی صفرا زنا طبیعی کثیر که بادی رطوبة رقیقه [illegible] بود و حقیقت سبب احمرار رنگ پلک [illegible] خصوصا بعد از

مالیدن پلک و ایضا آثار هر یک شاهد [illegible] چنانچه بابها ذکر یافته پس استفراغ بهر خلط توان کرد و بعد از تنقیه اطلیه که در داء الثعلب [illegible] مضبوط است طلا نمایند

و پس از زوال سبب حصول تعدیل چیزیکه [illegible] روید مانند اکتحال [illegible] سود و دوم آنکه سبب منع حصول غذا آن باشد که مسام مسدود بند شود و منعدم گردد بواسطه اندمال

جدری یا جراحت یا حرق نار و لا حیلة فیه فائده چونکه موی ابرو و چشم را [illegible] یاری میدهد علاج انتثار الحاجب در [illegible] بیان [illegible] علاجش [illegible] موی

ابرو آنست که انگشت را به پیه بط یا روغن زیت یا روغن [illegible] چرب کنند و آنرا [illegible] سخت [illegible] و ابرو مطلا نمایند موی بروید فصل در بیاض الاهداب یعنی سفید شدن

مژگان و سبب آن ضعف رطوبة لزج باشد علاج نخست بدن را از رطوبة پاک کنند پس برگ لاله دشتی که آنرا بتازی شقائق گویند با روغن زیت یا پیه خرس بسایند و بر مژگان

طلا سازند و حلزون بسوزند و با پیه مذکور بسایند و طلا نمایند مژگان را سیاه کند و سرمه توتیای [illegible] دارد و رطوبة را تحلیل کند والله اعلم فصل در

جرب الاجفان و این چهار قسمت یکی آنکه در باطن پلک خشونت [illegible] قلیل المقدار مع حمرت و حرارت پیدا آید از ماده شور و بدان سبب در چشم اشک [illegible] آید و این قسم

معروف است بجرب منبسط و در اکثر حادث میشود و بعد رمد گرم که بعلاج وی استعمال مبردات افراط کرده باشند علاج رگ قیفال زنند و بنقوع هلیله زرد و شکر طبع را نرم کنند

و پس از تنقیه بدن بهر تنقیه نفس عضو کحل روشنائی و شیاف احمر لین و اخضر لین در چشم کشند و اگر جرب [illegible] غلیظ باشد [illegible] مذکور زائل نشود [illegible]

از تنقیه بر باطن پلک در جایگاه علامت شرط زنند [illegible] و از آنکه ماده [illegible] شدید العمق نیست شرط عمیق نباید زد و بر شرط خفیف اقتصار باید نمود و پس از شرط [illegible] آنجا [illegible]

بسیل تا خون بسیار رود و خشونت زائل شود و جرم پلک قوت اصلی خود عائد گردد و بعده گلاب [illegible] سرکه [illegible] تا الم را ساکن کند و از التصاق [illegible] آید

جرب استحکام [illegible] بغایت [illegible] زیرا که اعانت بسیار بهر تحلیل [illegible] میکند عضو را بهر تنقیه تام و قبول اثر دوا [illegible] تلیین و تنقیه [illegible]

بسیار آید دست از شرط و خراشیدن باز داشتن لازم است و عند الضرورت ناچار [illegible] مخصوص قسمت که ماده در سطح غشا محصور نباشد فقط بلکه عمیق بود [illegible] آنکه ماده در

غائر بود و در غشا باشد چنانچه در قسم دوم گفته می آید دوم آنکه در باطن پلک [illegible] اخلاط حاده [illegible] باشد که بخارات مذکوره [illegible]

شود و از آنکه [illegible] مشابه بصورت [illegible] میباشد [illegible] مسمی است [illegible] علاج [illegible]

[illegible] علاج رگ قیفال زنند و [illegible] استفراغ کنند و بر اغذیه لطیفه اقتصار نمایند

و از آنکه این نوع در سطح غشا میباشد و در غور پلک عمق ندارد باید که [illegible] قال [illegible]

[illegible] و بعد از تنقیه [illegible] فی هذا النوع [illegible]

[illegible] العلاج [illegible] آنست که [illegible] گرم

عارض شده باشد تسکین یابد و مزاج اعتدال پذیرد و این فائده اکثر جا بیاد باید داشت فائده عدم نفع دوا این نوع در غور پلک جهة آنست که

حدوث وی از ابخره حاده است و ابخره مذکوره در غور عضو نمیتوانند ماند بالطبع بخلاف اخلاط غلیظه از آنست که درین نوع جرم پلک غلیظ و اگنده نیابد

دانما هی للطافة السبب صفت برود بنفشجی گل بنفشه کشنیز بریان کرده صمغ و کتیرا از هر یک یکدرم نشاسته سه درم جلیچ دارو کوفته بیخته

نوبت در سرکه بپرورند یعنی در سرکه لبریز شود و در سایه خشک کنند همچنان پنج کرت بکنند و بسایند و در حریره بیزند و نگهدارند برود و عبار از آنست که دو چشم را در چیزی

ذمی بایت بپرورند سوم آنکه صورت وی همچون صورت دانه انجیر باشد و بعض وی بعضی ملتزق بود و مستدیر الاسافل محدود الراس باشد لهذا معروف به تینی

و یونانیان این را سقوسیس گویند و سوقوسیس در لغت ایشان تین است یعنی انجیر و ابن اقیون گوید که تینی از آن نامند که چنانکه جوف انجیر متشقق میباشد عند عروض

انجیر در پلک نیز شقاق هم مانند شقاق جوف انجیر پدید می آید و بعضی در وجه تسمیه تشقق و برابه تشقق پوست انجیر مشابه دارند بالجمله این نوع بدترین اقسام است

ست و از احتراق خون فاسد عارض گردد و قال الشارح فی شرحه لانه اکثر خشونة و اشد صلابة و غلظا و اطول مدة مادته اکثر وجودا فی البدن علاج رگ قیفال

زنند و بهر استفراغ مطبوخ و قیمون دهند و از آنکه ماده غلیظ است و کثیر استفراغ بدفعات متوالیه باید کرد و بعد از تنقیه تمام بر اکتحال و شیاف احمر حاد مداومت نمایند و به شکر طبرزد

و بالتیکه آنرا وروه گویند بخراشند با هستگی تا که هیئت پلک هیئت اصلی باز آید پس از حک یعنی خراشیدن شیاف ابیض و شیاف ایارج و رج اکتحال فرمایند تا حرارت بنشانند و جراحت

که از انحکاک حاصل شده مندمل سازد و درده انبیت مبضع مانند که سرو آنهم چو سر دینار باشد چهارم آنکه سیاه بود و برو خشکریشه پیدا باشد این قسم بدتر از اقسام ثلثه است

و بسهولت منقلع نمیشود خاصة اگر مزمن گردد و سبب این قسم ماده سوداویست که متعفن بوده درینجا فساد آرد و یونانیان این قسم را طول طوطسیس گویند و ترجمه وی حک است

علاج به منقیات سودا تنقیه بدن کنند پس به شیاف ایارجات نفس و دماغ را پاک همی سازند و تلطیف تدبیر مقرر نمایند و به برگ انجیر یا با سنگ اشنه و قوانین سابقه که برای جرب

حک ثبت گشته مرعی دارند فصل در برد و این علتی ست غلیظ که در پلک درآید و غلیظ شود و بفسرد مانند تگرگ یعنی ژاله و تگرگ را بتازی برد گویند

و انیجات منتشر بر ظاهر پلک افتد و از آنکه ماده این کیفیت حریف لذاعه خا نیست گاهی درد میکند و گاهی نمیکند و چون بخار زند علیل استلذاذ یابد علاج به نضج ماده منضجه لعاب

حلبه و تخم کتان قطور سازند و اشق و زرآوند و قنه و صمغ بطم در سرکه عاقرقرحا زیت گداخته ضماد نمایند و اگر از تدبیر تحلیل نیابد بدستکاری کفنند و آنچنان باشد که مبضع در عرض پلک

بشگافند و بمغرفه میل درآورند زیرا که در عضو ثابت نیست بلکه متبری جداست و پس از اخراج بهر اندمال مرهم اصفر استعمال نمایند و اگر شگافت رگ افتد میانگاه او بدوزند و در ورا

پر کنند و آنجا که برد در باطن پلک باشد پلک باز گردانند و از پهنا بشگافند و بر دارند و چشم با آب گرم بشویند فصل در صلابت الاجفان و غلظها صلابت الاجفان

آنست که حرکه پلک در انفتاح و تغمیض بدشواری و بعسرت باشد و وجع و حمرت پیدا بود و این را جفا گویند غلظ الاجفان آنست که در باطن پلک بالاغلظی حادث شود

و بهمیه متوهم گردد که جرب است و چون پلک منقلب سازند هیچ ظاهر نماید و غلظت مخصوص بپلک بالاست بخلاف صلابت گاه در یک پلک بود بلا تخصیص و گاه در هر دو ایر من بخارات غلیظ

یابسه است و در انجانب صلابت بیش میباشد و در احداث غلظت مائل برطوبت شود و معوار از نوع و اگر چنان بود سلاق واجب دید وی اشیاء محدث اسباب این حرارت یکی آنکه بحرکت مشی

و مانند آن مسام کشاده شوند و عرق بیرون آید پس هوای و یا آب دیکبارگی باجفان رسد و بدان بخارات که رقت و لطافت پذیرفته بود و عزم سیلان سوی ظاهر کرده محتبس شود

و در زیر پوست از تحلیل و سیلان باز ماند و لا یخفی ان البرودة الفعلی فسد المسام دوم آنکه از خواب بیدار شدن باعث این کیفیت شود و این چنان باشد که بخار اثقل بحرکت بیداری تحلیل نیابد

در جانوم بواسطه عدم تحلیل کثرت گیرد و لیکن متصاعد شود درین جایگاه متحقق گردد خاصة به تنهاسترها که در ابخره غلظت شد و مسام کثافت پذیر جا صلابت سوم آنکه ماده جریانی گردد

غلیظ و آنچنان باشد که از ماده دو اجزاء لطیفه بود رقیه لذاعه تحلیل رود و کثیفه بلا نوع باقی ماند چهارم آنکه ماده در رمد سوداگر گردد و این صعب مثلا علاج و به وضع اطلیه بارده نماید

پلک ماده را غلیظ کند و مسام را کثیف سازد علاج نخستین مطبوخات منضجه ماده غلیظ انضج دهند پس استفراغ نمایند به مطبوخ افتیمون و اطریفل کابلی بهر تسهیل و تلیین ترقیق ماده

و تفتیح مسام بابونه و اکلیل و بنفشه و برگ خطمی بجوشانند و بر بخار وی نگون دارند و بعد از تنقیه چشم را دست بمالند و لا یخفی ان الدلک بسبب الحرارة یفتح المسام

وتحلیل المادة والبخارات الغلیظة المسکنة فی الاجفان از انست که پس از بیداری چون چشم را بمالند مکی پدید می آید و نوعیست از جسا الاجفان که آنرا ابو السنین گویند
گویند کما قال صاحب الاسباب اذا کانت حکة بلا مادة تسمی بحوسة العین وچون چنین باشد ترتیب کافیست واحتیاج به تنقیه نیست و بهتر ترتیب تکمید با آب گرم و تنقیص مطبوخ
اشیاء مرطبه وتدهین سر با دهان مرطبه بکار باید بست چنانچه باربار اذکر یافته فصل در سلاق وسطبر گشتن و سرخ شدن پلکست خاصه کنارهای پلک که بعضی
سطبر میشود و از انکه ماده اینعلت یا حریف بود یا مالح بورقی خارش از لوازم ویست وچون مدتی برآید و تدارک نکنند مژگان بریزد و کناره پلک بتازی انتشار الاهداب
ومنابت الاهداب گویند بسوزد متقرح شود وفساد وی در چشم نیز تعدی کند ومرض مذکور در اکثر عقب رمد حادث گردد و بواسطه افراط استعمال مبردات واین را بعربی قسمیان
گویند یکی آنکه مبتدی بود وخفیف باشد و از آثار جراحت پیدا نباشد که گوشهای پلک وچشم بخارد و حمرت قلیل پدید آید علاج از انکه ماده هنوز خفیفست بهر استفراغ
ماء الفواکه وماننداین کافی میباشد بهر نفع ماده باید که سماق در گلاب کنند وصاف نموده در چشم کشند و پارچه بدان تر کرده بر پلک نهند ووقت شب نقله الجمد در برگ کاهو
با روغن گل خام پاره کرده بر پلک ضماد نمایند یا بیاض بیضه با روغن گل آمیخته بر خرقه طلا کنند و بر پلک گذارند و هر صباح استحمام نمایند تا در تحلیل ماده وفعل دوا یاری کند
دوم آنکه مزمن شود وغلیظ گردد وحمرت وانتفاخ بکمال شود علاج رگ قیفال و رگ پیشانی زنند و بر ساق یا کاهل حجامت کنند و به تلیین مطبوخ هلیله وسنا و غاریقون
سردار و ساخته و پس از تنقیه شیاف احمر لین اکتحال نمایند و با آب گرم تکمید کنند و بر بخار وی نگونسار دارند و بهر تکثیف وقبض عضو و تسکین ماده عدس مقشر و شحم انار ضماد سازند
یا بنفشه آمیخته تا تحلیل و جلا نیز حاصل شود و از انجاکه زمان بدرجه کمال رسد و سبب انتشار الاهداب حادث سازد و اشفار متقرح گردد باید که پس از تنقیه و التزام پرهیز اکتحال کنند
بشیاف وبیج (?) واحمر لین ابیض مجموعا و شیافات مذکور را با آب و یا بان سائیده استعمال باید نمود و حکم جمیع شیافات مزبوره بهر آنست که بواسطه حصول اعتدال حدت ماده نضج پذیرد
و با وجود آن تحلیل نیز باید فصل در قمل الاجفان یعنی سپش که در مژگان افتد واین سه گونه است یکی آنکه سخت خرد وسپید باشد و در بن مژگان پیدا آید واین را
بتازی حبیبان گویند دوم آنکه بزرگ شود و رنگ او بسرخی مایل بود یا اغبر باشد واین را قمقام گویند وبعضی گویند که آنکه پاهای بسیار داشته باشد وی را قمقام گویند و گرنه
قمل خوانند و نزد این قایل در قمقام و قمل فرقست سوم آنکه ماده وی غلیظتر و بیشتر باشد و پاهای وی پدید بود وانرا قرده خوانند بالجمله ماده این مرض رطوبة عفنة باشد
که پس از نضج طبیعت وی را بناحیه جلد و بسوی اصول موی دفع کند بواسطه نگاهداشتن طبیعت عفونت آمیخته آن ماده را ولا یخفی ان لا اصول الشعر مواضع متعددة قبول الفضول
التی منها تغتذی الشعور باید دانست که بجز ماده بلغمی خلطی دیگر صلاحیت آن ندارد که از وی قمل تولد کند زیرا که صفرا شدید الحرارت است و طعم تلخ دارد واین کیفیت مضاد مزاج قملست و از انست
که اشیاء تلخ کشنده آنست وسودا بالطبع مضاد حیوة است لانها بارد یابس وخون معفون بد است نزد طبیعت فاما رطوبت خواه فضله باشد و خواه صالح بود هرگاه حرارت
غریزی یا غریبی در وی تصرف کند آن رطوبت صلاحیت حیوة پیدا میکند و چون صلاحیت حیوة پیدا شد از مبداء فیاض معنی حیوة وی را اجرا می یابد ذلک صنع الله العظیم علاج
بدن از ماده بد پاک باید کرد و پس دماغ را با یارج فیقرا و حب قوقایا و حب صبر و بوزغره که از ایارج فیقرا و مری و عسل ساخته باشند صاف باید نمود و تنقیه وقتی توان کرد
که بنوشیدن ماء الاصول ماده نضج و تلطیف یافته باشد و پس از تنقیه باطنی تنقیه نفس عضو باید کرد و این چنان باشد که حیوانات را از پلک جدا کنند اگر شوانند و پلک
را با آبی که در وی نمک و شب حل شده باشد بشویند پس از غسل اشیاء جلی و قاتل اکتحال نمایند مثلا شبت یکحصه و مویز نیم حصه هر دو را بسایند و میل دران آلوده بر اجفان
بگردانند و بوره باریک ساخته بمیل گردانیدن نیز مفیدست نوع دیگر میل را در زیبق گذارند تا که رائحه و بوی سیماب بر آن میل اثر کند پس بآهستگی دست بر آن میل بگردانند
و در چشم کشند بالخاصیة قمل را بکشد کذا قال الشارح رائحة الزیبق بخاصیتها قاتلة لسائر الحیوانات الصغار ولا یوازیه شیء فی ذلک فصل در شعیره آن ورمیست
دراز مشابه بشکل شعیر که در کناره پلک حادث شود واین بر دو گونه است یکی آنکه همرنگ پلک بود و ماده وی فضله غلیظ محترق وموی است دوم
آنکه رنگش سرخ بود و نرم باشد واین را عرس خوانند و ماده وی در اکثر خون خالص ست علاج فصد کنند و تنقیه دماغ نمایند و گرسنگی کشند و
تقلیل غذا نمایند و از شب خواری باز مانند و در ابتدا صبر و حضض و ماميثا و گل ارمنی با آب کاسنی یار نموده طلا سازند چون از ابتدا در گذرد شمع

گرم داخلیون استعمال نمایند واین علاج در هردو نوع مشترکست اما نوع اول باشد که باین تدبیر زایل نشود و محتاج بدشکاری گردد ودشکاری آنچنان باشد که شیشه
انبیح برکنند بناخن یا بمقراض بردارند که خون بیرون آید تا یکساعت نبندکنند بعده ذرور اصفر بران بپاشند که مندمل شود فصل در توته الاجفان وآن گوشت پاره سرخ مائل
بسیاهی ست که نرم باشد واگر پخته بود بشکل توت لذا میست توته مذکوره در اکثر بباطن پلک اسفل متعلق میباشد وگاه باشد که در پلک بالا افتد وگاه باشد که خون سرخ
یا سیاه دارد یا بالا ید وگاه باشد که عیابود وسبب این مرض خون فاسد محرق ست علاج رگ زنند ومسهل خورند بعده اسلم آنست که باهن دارند لانه اسلم عاقبة من الادویه
الحاده وطریق قطع آنست که توته را بصناره بردارند و بمقراض قطع کنند ودر قطع استیصال نمایند تا عود نکند وپس از قطع مستوصل آب نمک بر جا نهند وروی پیچکا نند
اگر استیصال ممکن نبود باید که پلک را بگشند و بر چشم خمیر برکنند پس ادویه حاده بر توته بریزند ودو ساعت بدارند تا آن موضع سیاه شود پس آنرا جدا سازند و
چند کرت بشیر تازه بشویند تا چشم را آسایش دهد و لکایت دوا ازوی باز دارد وادویه حاده چون زراوند طویل و زنجار و قشر بلی و زنگ کندر و نوشادر و شیاف خضر
و روشنائی و بعضی بر آنند که بی آنکه این قطع کنند ادویه مذکوره استعمال نمایند تا آن فرد نی را بخورند و توته را اشکر و آهن بخارند وذرور اصفر و شیاف احمر بروی گذارند
و همین سان میکنند تا که مستوصل شود والاحسن ما قلنا آنفا فصل در تحجر وآن فضله غلیظ سوداویست که در اجفان منجمد و متحجر شود و ماده وی از فضله برد غلیظ
تر باشد علاج استفراغ بحب ایارج کنند و مغز استخوان گوساله وموم وروغن بنفشه طلا نمایند تا ماده متحجر را نرم سازد پس هم داخلیون استعمال فرمایند تا تحلیل دهد واگر بدین
تدبیر تحلیل نیابد پلک را بگردانند وآن موضع را بآلت آهنی که مدور الراس باشد بگافند و بناخن بفشرند تا فضله بیرون آید واگر از عود مرض بترسند کناره جرح را بمقراض
برگیرند تا التحام دیر تر پذیرد و بدانکه سبب آن بدنی بیالاید و تمامه عضو پاک شود فصل در قروح الجفن و حدوث قرحه در پلک یا از اسباب بادیه است یعنی خارجیه
یا از ورم حار که مجتمع شود و متقرح گردد علاج نخستین عدس و پوست انار و پوست پسته در سرکه بپزند و ضماد نمایند بعد از سقوط خشکریشه بمرهم مندمل شدن زردی
بیضه یا زعفران یا شیاف کندر یا شیاف اصطفطیقان مرکب یا بخته استعمال نمایند صفت شیاف اصطفطیقان قلیمیای ذهب قلقل افیون زعفران
از هر یک دو درم ملح هندی بورق ارمنی ترنج احمر از هر یک یکدرم صمغ عربی شیاف مامیثا انزروت از هر یک چهار درم تله وده دارو دست کوفته بیخته بآب بادیان بسرشند
و شیاف سازند و بکار برند فصل در تهیج وانتفاخ اجفان تهیج ورم ریحیست که ریح در وی مداخل جوهر عضو بود وانتفاخ را سه سبب است یکی ضعیف احشا
تقصیر قوت هاضمه آن از هضم طعام دوم بسیاری خلط بلغمی و تقصیر عجز و حرارت غریزی از نضج و هضم آن سوم آماس گرم از جنس فلغمونی علاج آنرا که
ضعیف احشا سبب باشد بتقویت احشا مشغول باید شد وآنرا که بسیاری بلغم سبب بود تدبیر لطیف باید کرد واستفراغ بلغم کردن واطریفل بزرگ خوردن و جمع
بسرکه حلکرده طلا نمودن بسرکه وآب نیمگرم بهم آمیخته پلک را شستن و اسفنج یا خرقه بآب گرم تر کرده بر چشم نهادن وآنرا که فلغمونی سبب باشد فصد قیفال باید کرد و شیاف
مامیثا و صندل بآب کاسنی سوده طلا باید نمود و حد هذا النوع من الانتفاخ مجازا فصل در کدکد وآن و ریست صلب که اندر پلک متولد گردد میان ماند که دنبل خوانند
یا هست و عامه آنرا کدکد گویند و دنبل نیز خوانند و فی الحقیقه قسمیست از تحجر علاج تحجر گفته شد فصل در ثؤلول که بر پلک افتد و سبب آن خلط سرد و سوداویست
علاج تن را از خلط سودا پاک کنند و در روزیت بسختی بمالند بر ثؤلول چندانکه ممکن شود و شونیز و نمک سنگ بسایند و بسرکه سرشته طلا نمایند و اگر بدین علاج تحلیل پذیرد آنرا
بمقاش یعنی موچینه بگیرند و بناخن دارند و اگر خون آمدن گیرد تحتی بگذارند تا برود و پس آن جراحت را انزروت گیرند تا خون باز ایستد فصل در شعیری که بر پلک پدید آید و
وعلامت وی آنست که پلک بخارد و چون بخارد آماس گردد و بدان ماند که زنبور یا غیر آن حیوانی دیگر گزیده است و سبب انبعاث غلبه خون است یا غلبه صفرا علاج رگ زنند
و مطبوخ هلیله و تمر هندی مانند آن طبع را نرم کنند و اصلاح غذا نمایند و چشم را بآب عصاره بشویند و شانه عدسی بکشند فصل در شعیری که بر پلک پدید آید وآن بثره ها
کوچک و سوزانست که اندک مایه آماس کند و ریش گردد و همین باز شود و سبب آن صفرای حاد است و چون پلک پدید آید مژگان نیز بریزد و کناره پلک ان شفا یابد که
رنگ او سرخ میباشد علاج باستفراغ و تسکین مشغول باید بود و پس شیاف مامیثا و زعفران و حضض و صبر طلا باید نمود و شیاف احمر لین باید کشید تا باقی ماده را تحلیل کند

۱۰۷

فصل در شقفهٔ پلک علامتش آنست که در بن مژگان چون سبوسه پدید آید باشد که ریش شود و ریم کند پس چرکین گردد و باشد که مژگان بریزد و آنجا که عفونت
سودا بود و برآمدن بخاروی بهم چشم سبب باشد رنگ سفیدا غبر پیدا باشد و آنجا که عفونت بلغم و برآمدن بخاروی سبب شد رنگ او سپیدی بود علاج نخست بدن
را از خلط فاسد پاک سازند پس شیاف احمر یا شیاف ویرج بکشند و پوست ساق اترن بسوزانند و با روغن آمیزند و طلا سازند و آنچه گفته شد باشد به مبضع
زنند یا بشکر بخارند چنانکه جرب را و سرمه روشنائی بکشند فصل در سلعه که بر پلک پدید آید و آن جسمیت غددی از پوست و گوشت جدا و در اغشیه
مانند علاج پس از تنقیهٔ بدن نشکاری باید کرد و آنچنان باشد که پوست پلک را در پهنا بشکافند برفق تا سر مبضع بغشاء سلعه نرسد و جهد باید کرد تا سلعه
به غشاء روی بیرون آید درست و تمام و آنجا که بقیتی ماند بر روغن گاو و داروی تیز بپوشانند تا تمام بیرون شود و اگر غشاء او مجروح شود و رطوبتی از وی بیرون
آید علاج عسر گردد و سلعه معاودت کند فائده ثولول و شری و سلعه مخصوص بیک عضو نیست چنانچه در آخر کتاب در امراض غیر مخصوصه بعضو واحد ضبط خواهد یافت
اما درین محل نیز بیان کردیم بهر آنکه بعضی تدبیر این امراض که درین موضع افتد بنهجی دیگر اند و مخصوص همین جا ست لا یخفی فصل در کبودی و سبزی که بر پلک پدید آید بسبب
زخم علاج اگر جراحت باقی باشد و مانع نبود فصد کنند و مسهل دهند و صندل و مرده سنگ بگلاب سوده طلا کنند تا جراحت زائل شود پس سنگ فلفل سوده طلا کنند و سفال
نو بر هم سودن و طلا کردن مفید است و کبودی زائل نماید و تخم ترب کوفته با آب سوده طلا کردن اثر کبودی زائل نماید به تفصیل در آخر کتاب منضبط است بهر چه بهر زوال خضرت مخصوص است
فصل در غرب باید دانست هرگاه در گوشهٔ چشم که بجانب بینی ست ورم عارض شود و ناصور گردد این ناصور را غرب گویند و ماده که درین موضع جمع شود مختلف الاحوال است
گاه باشد که بسوی بینی بگشاید و از منفذ یکه میان چشم ریم از راه بینی بیرون آید و گاه باشد که در پوست پلک بگشاید و غضروف پلک را تباه کند و هر وقت که انگشت بر پلک بالند ریم
بیرون آید و بسیار باشد که استخوان را اندر زیر گوشت تباه کند و بپوساند و نوعیست از غرب که سر نکند و با درد بود و بمشارکت آن چشم پیوسته دردمند باشد و گاه باشد که از سیلان
دائمی ماده فساد در چشم نیز پدید آید علاج نخست رگ قیفال زنند و مسهل دهند و بدن و دماغ را پاک سازند و تلطیف غذا نمایند چنانچه قاعدهٔ علاج قروح ست و پس از تنقیهٔ بدن
شیاف غرب بچکانند و باید که قبل از استعمال شیاف ناصور را از ریم و گوشت فاسده پاک سازند مثلا ریم را به پنبهٔ کهنه بردارند و گوشت فاسد را قطع نمایند و قطع بر دو گونه است
یکی باهن دوم بدوا آنجا که غائر نبود و از پلکها جدا باشد گوشت فاسد را قطع باهن کنند و آنجا که غائر بود و به پلک متصل باشد بهر قطع مرهم زنجار استعمال نمایند و ظاهر است
که اگر ریم و گوشت فاسد جدا نساخته شیاف غرب بکار برند هیچ سود ندارد و هرگاه ازین تدبیر نیز سود حاصل نشود داغ باید داد و طریق داغ آنست که بگیرند آلت داغ که خرو مدور الراس
باشد و آنرا در آتش سرخ کنند و بر چشم فاسد گذارند بدفعات تا گوشت فاسد تمامه سوخته شود و ریم و رطوبت و وسخ خشک گردد و واجبست که هنگام داغ خمیر در برف سرد کرده
یا خرقه سرد کرده در چشم نهند تا گرمی داغ بچشم نرسد و طریق دیگر بهتر از اول آنست که از مس یا مانند آن قمع سازند یعنی نی و یک طرف آنرا که منهم و هموار بود بر محل ناصور
گذارند و اسرب که بتازی آنک گویند گداخته در قمع ریزند و بیمار چندان صبر کند که داغ بوجه اتم شود و این طریق را ستوده اند بهر آنکه از موضع مخصوص تجاوز نمی کند و داغ و
از داغ از هر وجه که باشد مرهم اسفیداج استعمال نمایند تا مندمل شود و تسکین حاصل آید صفت شیاف غرب مجرب صبر کندر و انزروت دم الاخوین جلنار کحل
شب یمانی از هر یک یکحصه زنگار ربع حصه جمله هفت دارو ست کوفته بیخته شیاف سازند و وقت حاجت در آب حل کرده سه قطره بچکانند و در هر اندک مدتی همچنین
می چکانند تا که مطلوب حاصل شود فائده تا که ورم مذکور سر نکرده باشد با شیاف زعفران و صبر و صدف سوخته آنچه حاضر باشد جمله یا جدا جدا طلا کنند با آب عنب الثعلب و
یا آب کاسنی و گفته اند که خاصیت ماش آنست که اگر او را بخایند و بر غرب نهند زائل کند و منفعت این علاج آنست که ماس را باز گرداند و باطل کند و اگر باز نگردد دارو
تیز ضماد نمایند چون کرسنه کوفته و با عسل سرشته و کندر و سرگین کبوتر سرشته ذراح سوده و سکبینج بسرکه حل کرده و منفعت این علاج آنست که بپزاند و
زود بگشاید و نگذارد که پوسیده شود و استخوان را تباه کند اما چون پخته شد مرسوده و مورد خشک سوده و مانند آن بسوراخ غرب فرو کنند تا خشک
کند و اگر زنگار بسایند و فتیله ساخته فرو نهند سود دارد و این ادویه اگرچه اول می سوزانند اما چون چند بار بکار برند و بادی خوی کند مضرت نمی رساند

قوله سعفه بفتح سین و سکون [illegible]

۱۰۸

[illegible]

و حلزون و صبر و مر هر سه بهم ساییده طلا کردن قبل از سر کردن و بعد آن مفید است و برگ سداب آب ساییده پلپیه کنند و بدو ورو نهند صواب باشد و آب

سماق اندر چکانیدن نفع دارد و بهتر آنست که هر وقت که پلپیه یا دارو فرو خواهند کرد اول در افشانند تا هر چه ماده که باشد بیرون آید و با شراب انگوری قابض بشویند پس

دارو اندر نهند و اگر پلیدی اندک باشد دیر چنانچه باید دور روز یا سه روز مهلت دهند تا گرد آید پس بفشارند و بشویند و دارو اندر نهند و هر گاه سر غرب بسته شود و ریم بر بنا یافتم مر اکو بنهند و

و با خمیر بالند یا بشیر زنان یا بشیر خر بپزند و اندکی زعفران در افگنند و بر غرب نهند تا نرم شود و بگشاید و مغز نان سپید و اندکی کندر سوده بآب گشنیز سرشته بر نهادن غرب

بگشاید و صواب آنست که بمیل غور او را بدانند پس پارهٔ فتیله بدارو آلوده بمیل بخیند و فرو نهند و دارو خشک باشد یا تر و از پس فرو نهادن دارو چشم را بعصابه باید بست و

ساعتی ساکن باید نشست چون کار از دوا در گذرد به نشکاری و داغ رجوع باید نمود و کلام فصل در حکة اماق و اجفان یعنی خارش گوشه های چشم و پلک سبب

حکه رطوبت مالحه بورقیه است که بر عضو ریزد و از آنست که اشک شور رمی بر آید و در عضو ماؤف سرخی و لذع پدید می آید بحدی باشد که بقروح انجامد علاج کاسنی بخوبند

و بروغن گل آمیزند و ضماد کنند و حضض در چشم کشند تا رطوبت ردیه را مستفرغ سازد و اگر بهمین قدر مقصود حاصل شود فبها و الا تعدیل تدبیر کنند یعنی از اطعمه بر گوشت

بزغاله و حلوای تازه و نان پاکیزه اقتصار نمایند و از فواکهات انجیر و مویز تکلف فرمایند و همگی در ترطیب کوشند باستعمال حمام دائم و مروخات و نطولات و اغذیه

و این آنست که ماده بهر آن افراغ مهیا شود و لذع و حدت تسکین یابد و پس از حصول ترطیب بنگرند که اگر رطوبت مالحه دموییت فصد کنند و اگر خلط دیگر باشد بحسب آن استفراغ

و پس تنقیه نفس عضو نمایند بکشیدن باسلیقون و کحل عزیزی صفت کحل عزیزی سرمه اصفهانی سوخته پنج درم اقلیمیای طلا یا نقره شادنه عدسی مغسول توتیای

هندی مس سوخته از هر یک شش درم پوست هلیلهٔ زرد سادج هندی فلفل دار فلفل نوشادر صبر سقوطری حضض مکی زعفران طالبه بحری از هر یک یک درم زنجبیل نیم درم کافور

نیم دانگ مشک حبه قرنفل دو دانگ جمله نوزده دارو کوفته بیخته صلایه کنند تا همچون غبار شود فصل در غده که در گوشه چشم افتد هر گاه گوشت چشم که سوی بینی ست

زیادت شود با فراط آنرا غده گویند و مضرتش آنست که فضلها که از چشم بر مص و اشک باید اندر گوشه باز دارد و بسبب غرب قوی کند و گاه باشد که از غایت عظم منع الابصار نماید

علاج خلط غالب بدن مستفرغ سازند و پس از آن مرهم زنگار یا شیاف زنگاری و غیره استعمال نمایند پس اگر فانی شد فبها و الا بمبضع قطع ظفره مقطوع سازند و باید که

پس از قطع افزونی و آمدن حالت اصلی استیصال ننمایند تا دمعه نیفتد و صواب آنست که بعد از قطع ذرور اصفر پاشند تا ما بقی را بخورد و برای دفع اذیت قطع زرده

بیضه بروغن گل آمیخته طلا نمایند و بمرهم مندمل سازند صفت شیاف زنگار صمغ عربی سپیده ارزیز زنگار از هر یک دو درم هر سه دارو را بسایند و باب

بسرشند و شیاف سازند باب در امراض گوش و وی عضویست غضروفی مرکب از گوشت و عصب حساس و منفعتش آنست که هوای متموج در وی جمع شود و در

ثقبه عظیم حجری نفوذ کند و چون مصادم عصبه گردد که در صماخ مفروش ست قوت سامعه در وی ادراک اصوات حاصل آید و این باب مشتمل است بر هشت فصل

فصل اول در وجع الاذن یعنی درد گوش و وی منقسم بر ده قسمت قسم اول آنکه ریح حار بخاریه که اجزاء ناریه تمام از وی ارتفاع نکرده باشد در گوش گیر

شود و بسبب تمدد محدث الم گردد و علامتش آنست که وجع ناخش شود و گوش و چشم سرخ باشد و بیمار احساس کند که گویا شعله آتش از گوش بسوی می آید و خشکی ایابات کند

ملاذه گویند نیز از علامات این قسمت بر چهار گونه است یکی آنکه ماده در معده بود و از انجا ابخره ریاحیه متصاعد شود و علامت بودن ماده از معده آنست که فم معده بسوزد و تشنگی شدید

پدید آید و باب دنوشیدن خفت و نماید چشم پر اشک باشد علاج اگر مشاهده واجب کند رگ باسلیق زنند و بقدر حاجت خون بیرون آرند و بطبوخ اهلیلج طبع را نرم نمایند و غذا

مناسبه مبرده تناول فرمایند و ایضاً بهتر بر معده و منع تصاعد ابخره شربتیکه از خشخاش و تخم کاهو و کشنیز خشک ساخته باشند بنوشند و برای تبرید عضو ماؤف در وجع ابخره

روغن گل در سه چند سرکه بپزند تا که روغن بماند پس در گوش چکانند و انجا که درد بشدت باشد و هم تشنج و غشی اختلاط ذهن دیده باید که افیون شیر حل کرده بچکانند و از خارج

و ماميثا در گلاب آب کشنیز و آب کاهو ساییده طلا نمایند فائده بر تقطیر افیون و شیر الزام نکنند که دوام وی گرانی گوش می آرد ایضاً افیون در روغن گل حل کرده

بکار ببرند زیرا که بسبب غلظت دهن بعید نیست که افیون بموضع نرسد و بدان سبب درد بیشتر گردد و بخلاف شیر که در وی بمایعت جالیه نسالیت و نسبت بدن

شدید التسکین است بواسطهٔ کثرت ارخاء دوم آنکه مشی در ایام گرما اتفاق افتد و بدان سبب رطوبات دماغ گرم شوند و ابخره از آنها منبعث گردد و چون اجزای ناریه
از ان ابخره روی بانفصال آرد و بروی بخارات مذکور مستحیل به ریاح گردند و در گوش ساکن شوند علامتش آنست که در هر دو گوش و در هر دو چشم درد کند و حرارت
دریابد بسیار و سوراخ بینی خشک شود و کرب و بیقراری و عطش پیدا باشد و چون با آب سرد مضمضه کنند در عوارض خفت پدید آید بخلاف آنکه سببش در معده بود که تا آب سرد
ننوشند تخفیف حاصل نشود و تخفیف از مضمضه درین نوع بهر آنست که حرارت در اعصابی که مخصوص است فقط و ایضا تقدم سمائم شاهد است علاج روغن گل در
سرکه پخته بچکانند و خرقه با سرد کرده بر گوش گذارند و در ترطیب و تبرید دماغ کوشند باطلیه و نطولات و مروخات و غیر آن چنانچه در صداع احتراقی ضبط یافته سوم
آنکه ملاقات آب گرم یا آب چشمه های گرم بر گوش سبب احداث ریاح حار شود و وجه حدوث ریاح از انصباب آبهای مذکوره بر گوش یا از غوطه زدن در آن آبها همان است
که در ملاقات سمائم گفته شد خصوصا آب چشمه های گرم که بیاده حماة گویند چون کبریتی و نطرونی و ملحی بغایت سر را گرم میکنند و حرارت فعلیه پیدا [illegible] احداث ریاح حاده
پیدا نهند و علامتش آنست که تقدم سبب گواهی دهد و سر سبک باشد و در گوشه های گرمی بشدت بود و موخر سر با وسط آن درد کند فائده [illegible] سبکی سر [illegible]
اقسام ریاح [illegible] علاج بهر ازاله مواد اگر واجب دانند فصد کنند و ساقها بر بندند و کف پا بمالند و بهر دفع ابخره و تسکین حرارت روغنها سرد چون [illegible]
کرده در گوش [illegible] بچکانند و بالجمله در ترطیب دماغ کوشند شربا و طلاء چهارم آنکه وضع ادویه حاره محدث ریاح شود لثورانها الاخلاط و الرطوبات علامتش تقدم سبب است علاج
فصد کنند و طبع را نرم دارند و چیزها که ضد آن ادویه و ضعیه بود طلا نمایند قسم دوم آنکه ریح بارد غلیظ در صماخ متمکن شود و برای برآمدن مخلصی نیابد و وجع پیدا کند و با
اختلاف موضع و سبب پنج گونه است یکی آنکه از معده بسوی گوش مرتقی شود و ماده در معده قائم باشد و علامتش آنست که غثیان پدید آید و چون آب آید صداع نسبت با
از ریاح حار افتد کمتر بود و چون آب گرم بر سر ریزند استراحت حاصل آید علاج تنقیه معده کنند پس از ان روغنهای گرم چون [illegible] سداب [illegible] در گوش بچکانند و
مذکور در آب پیاز و سداب مدبر سازند یعنی بپزند [illegible] و اگر تسخین و تحلیل ریاح زیاده تر مطلوب باشد جند بیدستر و فرفیون در روغنها بیامیزند و بچکانند دوم
فضول بارده که در سر باشد حرارت ضعیفه در وی اثر کند و بدان سبب ریاح بارده از آن فضول حاصل شود و [illegible] گوش آید سکونت گیرد و درد کند و علامتش آنست که [illegible]
و طنین پیدا شود و سر گران باشد و صداع رنجه دارد علاج تنقیه دماغ کنند بایارج و غاریقون و حب [illegible] بتقطیر [illegible] گفته شد درینجا نیز بچکانند در گوش سوم آنکه [illegible]
سر با باد یا سرد [illegible] مسام تنگ شوند و جلد کثیف گردد و بدان سبب ابخره متحلله [illegible] گردد و نتواند برآید و بمجاورت دماغ برودت کسب
[illegible] و اجزاء ناریه [illegible] از وی مفارق شود پس آن ابخره مستحیل بریاح بارده شوند و خاصتا اگر ابخره مذکور فی نفسها بارد بوده باشد چون ابخره [illegible] رطوبت
و از آنجا بجانب گوش فرا آمده محدث الم گردند و علامتش آنست که تقدم ملاقات هوای بارده گواهی دهد ایضا در گوش ریاید بسیار چیزی شبیه بحرکت باد وجع
درین قسم بصورت تمدد میباشد که بکشد عضو را باطراف بعنف چنانچه واجب میکند ریاح حاره لطیفه که مقدار وی زیاده تر از تجویف عضو باشد بلکه وجع
در بصورت [illegible] میباشد که گویا چیزی را سیخی در گوش درمی آرند و به سبب تداخل وجع تمدد واجب میکند علاج بهر تسخین روغنهای گرم
بمالند و بطبیخ شبت و [illegible] بابونه و ورق غار و مرزنجوش و نمام و قیصوم و اکلیل الملک نطول سازند و در حمام بر طابق گرم گوش بدارند و بخار
طبیخ مذکور در گوش رسانند و خردل بکوبند و در روغنهای گرم بپزند و فتیله ساخته در گوش نهند و بطبیخ ادویه نطول با پنبه که در زیت شیرین تر کرده با
تکمید کنند نیم گرم چهارم آنکه ریختن آب سرد بر سر یا غوطه زدن در وی بطریقی که در ملاقات هوای بارد گفته شد باعث وجود ریاح بارد شود و بدان
سبب در گوش پدید آید و علامتش تقدم سبب است و در موخر سر درد پیدا بودن بنحویکه حرکت سر متعسر باشد علاج روغنهای گرم بر سر بمالند خاصتا
بر موخر و ایضا در گوش بچکانند پنجم آنکه از وضع ادویه بارده در گوش باعث تولد ریاح شود و علامتش تقدم سبب است علاج هرچه مضاد آن ادویه
بود استعمال نمایند قسم سوم درد وجع الاذن که سببش سوء مزاج حار ساذج یا صفراوی باشد و علامتش آنست که روی سر گرم باشد و صداع پدید آید

وبهوای بارد استراحت شود پس اگر سافج ست گرانی هیچ نباشد واگر مادیست گرانی باشد اما خفیف للطافة الصفراء وحرقه ودرین نوع نسبت بدموی بیشتر بود

وگرانی کمتر بود علاج ملینات بطن و هند و شیاف ابیض و روغنهای که در گوش چکانند و ماثیا وآرد جو وصندل و کافور بآب کشنیز تر وکاهو ضماد نمایند

فائده تلیین بطن در صفراوی جهة اماله و دفع ماده است اما در سافج بهتر آنست که ماده را بسوی متوجه شدن نرهد و بدالسبب از حدوث ورم محفوظ ماند

قسم پنجم در وجع الاذن که سببش سوء مزاج بارد سافج یا بلغمی بود علامتش آنست که تقدم تدبیر سرد گواهی دهد و با درد گوش سوزش نباشد و حمرت نباشد و بخیر ای

گرم خاصة اگر گرم بالفعل باشد انتفاخ حاصل آید پس اگر مادی ست گرانی پیدا باشد در سر گوش وخواب بسیار آید و سوراخ بینی تر بود علاج در مادی تنقیه دماغ

کنند بحبها وایارجها و پس از تنقیه روغنهای گرم چون ترب و قسط و ناردین و زنبق در گوش چکانند و بخورهای محلل چون طبیخ بابونه و شبت و مرزنجوش و غاو و حا

تکمید نمایند و در سافج احتیاج تنقیه و وضع محللات نیست سخنات معتدل کفایت کند فائده روغن زنبق آنست که روغن کنجد را با یاسمین بعض ترتیب کنند

قسم ششم در وجع الاذن که سببش ورم گوش بود و این دو نوع ست یکی آنکه ورم گرم بود دوم آنکه سرد باشد نوع اول در وجع الاذن که از ورم گرم افتد و علامت

وی آنست که درد و ضربان بشدت باشد و سر و جبهه گران و تمدد در اسنان بجه دارد و در گوش سرخ باشد و این قسم بر دو گونه است یکی آنکه در ثقبه و در اعضای خارج از ثقبه

واین ورم بحس در آید از آنکه از دماغ و اعضاء ذکی الحس بعید ست وجع بشدت نباشد و عند انفجار ورم عصبه سمع از انهتاک محفوظ ماند و بهمین فائده این نوع خطر کم

ندارد علاج از استعمال وادعات احتراز کنند و ماده را بموضع ورم منجذب سازند اگرچه بموضع محاجم بود و پس از در و برگ کرنب و روغن زرد که کهنه بود پخته بر ورم ضماد سازند

تا تحلیل کند اگر از ابتدا درد سخت بود خرقه را در آب شیرین نیم گرم تر کنند و بر نهند واگر درد بشدت بود ذبرک کم کرده بر نهند دوم آنکه ورم داخل ثقبه افتد بسبب مجاورت عصب

سمع بر متورم شود و این نوع تا که تفتیح گراید بصعوبت پیدا باشد و شدید الخطر ست و وجع مفرط او اجتناب سجد یکه از کثرت درد غشی و اختلاط عقل می آرد و بسیار باشد که

بسیار هم انجا مدرگاه باشد که در هفت روز هلاک سازد و خاصة اگر مریض جوان بود علامت این نوع که درون ثقبه باشد و آنست که سمع گران دود و در شنیدن فتور افتد و

متصل بقعر گوش درد بشدت باشد و گاه بعد وقت دریابد مریض صوتی منقطع و باشد که بواسطه ضعف دماغ و ضعف یا سکه سائر اعضا شرکت سائل شود و از بینی رطوبت

برآید و باید دانست که درین نوع تب لازم پیدا باشد بخلاف آن ورم که خارج ثقبه بود که در وی تب نباشد مگر حمی یوم علاج فصد کنند و طبع را ملائم سازند و شیاف ابیض

در گوش چکانند و دیگر ترکیبی ست مشهور و از ترکیبات حنین ابن اسحق ست طلا نمایند با آب کشنیز و آب عنب الثعلب و آب کاسنی یار نموده و شیر از پستان در گوش دوشند و

دایمه ... تسکین و جست پس اگر تسکین یافت فهو المراد و گرنه لعابات مضج چون لعاب تخم کتان و مانند آن در گوش چکانند تا که تفتیح شود و ریم برآید و در زائل گردد و

صفت ... این با طین ارمنی حضض اسفیداج بوش در بندی بر زرد با طباشیر کافور جمله ده دارو از هر یک قدری سنا بگیرند و با بعضی عصارات بارده سرشته

و نباد ... سازند بشکل نرد یعنی سر یک قرص کنده و با یک قرص پهلو سازند که عند الحاجت بزودی سائیده شود بر سنگ فائده ورم گرم یا خونیست یا صفراوی و علامات

هر یک به سبب شاهد ست چنانچه ذکر یافته نوع دوم در وجع الاذن که از ورم بارد افتد و این ورم یا در اجزای خارجیه گوش میباشد یا در صماخ یا هم در خارج و هم در صماخ

و هر جا که باشد عصبه سمع را از وگندی نیست زیرا که غشاء مذکور قوی صلب مخلوق ست و در غشاء دماغی بر وی محیط آمده و ماده بلغم غلیظ ممکن نیست که در وی

غشا نافذ شود و حال آنکه طبیعت نیز ایشی نخواهد بلکه همیشه بر از احوال ضارات ست با دفع آن و علامت این ورم آنست که گرانی و تمدد پیدا بود و ضربان و

شدت وجع و درد سر وخبث نفس و تب که از علامات ماده حاره ست هیچ نباشد علاج بعد تنقیه ایارجات و حبها دهند و غرغره فرمایند و روغن شبت و ترب

در گوش چکانند و اشیاء محلله چون آرد حلبه و بابونه و رازیانه و شمع و زیت آمیخته ضماد نمایند و با آنکه ورم سوداوی را نیز همین تدارک کنند و از آنکه این ورم در صلابت

و تلیین و معاونت باشد با ضماد مناسبه قسم هفتم در وجع الاذن که از قروح گوش عارض شود و علامتش تقدم ورم ست و برآمدن ریم علاج اگر قرحه حدیث العهد بود

مرهم اسفیداج بروغن گل حل کرده بچکانند و تخستین باید که قرحه را از ریم پاک سازند تا اثر ادویه مدمله مفید آید و طریق پاک کردن آنست که شیاف کهنه در ماء العسل آلوده

111

در گوش نهند تا ریم بیرون آید پس از آن بمرهم اسفیداج و مرهم راتینج و ذرور که از انزروت و دم الاخوین و کندر و عصارهٔ لحیة التیس ساخته باشند فتیله آلوده
استعمال نماید صفت مرهم ابیض بگیرند سفیدهٔ رصاص یکحصه شمع یکحصه روغن گل یا روغن کنجد دو حصه شمع را در روغن بگدازند و سپیده در هاون اندازند و اندک
اندک روغن شمع گداخته بریزند و بدسته بکوبند تا که سرد شود و همه با هم آمیزد و اگر قرحه در نشیب پرچرک بود مرهم مصری و مرهم باسلیقون کبیر و مرهم احمر و سرکه خبث الحدید
استعمال نمایند و آنجا که سیلان رطوبت بود فقط و مده نباشد و اگر مازو را باریک بسایند و بشراب کهنه آمیخته در گوش چکانند تخفیف بخشد و آنجا که با سیلان مده باشد باید که
بمجففات بیامیزند چیزی که مجلی و مرقق مده و منقی قرحه باشد و آنجا که الم قرحه تصدیع دهد و تسکین مطلوب شود خاکستر افیون در وی بکار برند که تخدیر دهد تخفیف خاکستر وی
بیشتر از ذات وی است لازم است که با این خاکستر قدری جندبیدستر نیز مرکب سازند تا اصلاح افیون نماید صفت مرهم مصری زنگار عسل سرکه کندر هر چهار مساوی
و در آب بپزند تا بقوام عسل آید پس شمع و روغن گل بیفزایند و بکار برند صفت مرهم باسلیقون کبیر شمع نصف رطل زفت چهار وقیه مر راتینج علک الانباط
از هر یک دو وقیه زیت دو رطل موم را در روغن زیت بگدازند و چار دار و باقی را در آن حل کنند و مرهم سازند صفت حل خبث الحدید خبث الحدید در سرکه
تر کنند یکماه یا زیاده از یکماه نوع دیگر خبث الحدید بکوبند و با سرکه بشویند و خشک کنند و همچنان هفت نوبت بشویند و خشک کنند بعده در سرکه کهنه بپزند تا بقوام
شدید آید پس بردارند و چند قطره در گوش چکانند قسم هشتم در وجع الاذن که از تولد دیدان در گوش عارض شود و این را دو سبب یکی مادهٔ عفنه دوم قرحه که مزمن شود
و عفونت پذیرد و علامت کرمان گوش آنست که خارش و دغدغه کند و حرکت کرمان محسوس شود و احیاناً کرم بیرون آید و کرم مذکور بحسب اختلاف ماده بر
دو گونه است یکی آنکه سپید باشد اما سر سیاه بود و دائم الحرکت و اضطراب باشد دوم آنکه غبار رنگ بود و مشابه بکیک سگ علاج در قتل کرم کوشند و اینچنان باشد که سرکه و بوره
صبر یا عصارهٔ افسنتین یا شحم حنظل یا آب برگ شفتالو یا طبیخ برگ شفتالو هر کدام از اینها که بهم رسد در گوش بچکانند تا که کرم کشته شود پس از قتل شدن به اخراج کنند و
چنان باشد که از صوف فتیله سازند و به دبق یا بسریش آلوده در گوش دارند و کرمان را بیرون آرند یا گندش را بیک ساخته در بینی دمند چون عطسه خواهد آمد دهن و بینی را
به بندند تا قوت عطسه بسوی گوش متصرف شود و کرم بیرون آید و آنجا که قرحه افتد نخستین در قتل دیدان و تنظیف قرحه متوجه شوند بعده مندملات استعمال نمایند قسم نهم
در وجع الاذن که سببش در آمدن هوام بود در گوش چون مگس و کیک و پشه و مورچه و هزار پایه و مانند آن و علامتش آنست که حرکت هوام بقدر حجم آن محسوس شود و گاهی که آن هوام حرکت کند
وجع غلبه کند و چون باز ایستد درد ساکن گردد علاج آنچه در تدبیر دیدان گذشت از قتل و اخراج بکار برند قسم دهم در وجع الاذن که سببش در آمدن آب بود در گوش ظاهر است که چون آب
در گوش آید و برون نیاید در پیچ گوش احداث ورم نماید و اجتماع میکند در دو باشد که با وسخ بیامیزد و گرم شود و بجوشد و شنوائی را باطل یا ناقص سازد و این فعل از
آب روی که متکیف بکیفیت ردیه بود اسرع الحصول است و علامت در آمدن آب در گوش و موجب وجع گشتن آنست که پس از شستن و شناوری یا عقب استحمام در وجع
نگذشته باشد که وجع غلبه کند اما گرانی سمع از همان وقت محسوس باشد و وجع خفیف علاج در استخراج آب کوشند این چند وجه است یکی آنکه کف دست خود را
بر سوراخ همان گوش نهاده سر را بهمان سمت مائل کرده بر یک پا بایستد و بجهد تا که آب برآید دوم آنکه شخصی دیگر آب را بمکد بدهن یا بانبوبه سوم آنکه تدبیری کنند که
آب خشک شود و تحلیل یابد و اینچنان باشد که شاخ بادیان یا شبت یا برگ که متخلل بود ببستانند و بمقدار یک وجب از وی بگیرند و یک طرف آنرا درون گوش فرو برند
و گرداگرد وی پنبه پر کنند تا هوا را مدخل نماند پس طرف دومی آن شاخ پنبه به پیچند و بروغن یاسمین یا روغن زیت یا هر روغنیکه باشد چرب کنند پس ابتدا از طرف آتش زنند
که بیفروزد ظاهر است که چون طرف آخر خواهد سوخت گرمی آتش اندرون گوش اثر خواهد کرد و آب را بسوی خارج منجذب خواهد ساخت و فانی خواهد نمود کما یشاهد فی دهن
السراج چهارم آنکه اسفنج فتیله سازند و در گوش نهند و بیمار بر همان گوش بخسپد پس از زمانی طویل آنرا بیرون آرند تمام آب نشف شود باذن الله عزوجل فصل دوم در طرش
و وقر و صمم طرش نقصان سمع است و وقر بطلان سمع و صمم فقدان و گم شدن تجویف صماخ و گاهی بر سبیل مجاز هر یکی بمقام آخر اطلاق می یابد و بعضی اطبا
سمع را که طویل العهد و مزمن بود به وقر مخصوص کرده اند و حدیث قریب العهد را به طرش بالجمله نقصان و بطلان سمع بر هفت قسم است یکی آنکه مولودی بود و

دلا علاج له دو وجه علاج ناپذیر فتن آنست که از دو وجه بیرون نیست یکی آنکه قوت سمع منعدم باشد دوم آنکه سدهٔ خلقیه قویه لاحق باشد و ظاهر است که سدهٔ خلقیه قویه

بعلاج زوال نمیگیرد و ایجاد سمع از طاقت بشر مستحیل مگر باذن الله الجلیل و ذلک مختص بالمعجزات و لا یدرکه عقول لارسطو و البقراط و بیان سدهٔ خلقیه در آخر این فصل گفته شود

سوم قسم غیر قویه که مستحیل العلاج نیست و پوشیده نیست که اگر مادرزاد گنگ میباشد زیرا که ادراک صوت مخارج حروف و کیفیت ادای آن عاریست و تلفظ بمجهول محال دوم

آنکه کبر سن و شیخوخت موجب کری شود بواسطهٔ ضعف قوی و استیلای یبس اعضای صلبیه و این نیز لا دوا است لا یخفی علیک سوم آنکه عصبهٔ مفروشه در صماخ که قوت سمع در ویست

بسبب سقطه یا ضربه بگسلد و این نیز لا علاج است لتعذر الالتیام چهارم آنکه بر سبیل بحران صفرا بدماغ برآید و موجب کری شود چنانچه در انتهای امراض حاده و حمیات صفراویه عارض

میگردد و علامتش ظهور آثار صفراست و علامات مذکوره شاهد بودن علاج استفراغ ماده کنند بمطبوخ هلیله و مانند آن و هر چونکه باشد ماده را باسفل فرو کشند و بعد از تنقیه بهم

تبرید و جمع عضو و دواء الرمان در گوش بچکانند تا حدت ارساکن شود و ماده دیگر را در موضع نافذ شدن ندهد صفت دواء الرمان انار ترش بستانند و دانه و تخم از وی

بیرون آرند و قشر خالی دارند پس دانهای وی بفشرند و آب وی بگیرند و در ان قشر مجوف اندازند و قدری که در روغن گل و اندکی کندر نیز در آن آمیزند پس آن انار بر آتش

آهسته نهند تا آنچه در ویست غلیظ شود و فرود آرند و قطره چند بچکانند پنجم آنکه سوء مزاج ساذج حار بود یا بارد یا رطب یا یابس در آلات سمع افتد و محدث طرش و گرمی شود

بدانکه سوء مزاج حار قوام عصب را خشک میکند و میسوزد و بدان سبب قوت سامعه چنانچه باید نافذ نمیتواند شد و سوء مزاج بارد بسبب قبض و تکثیف قوام آلت سمع را کثیف

میسازد و روح را از نفوذ در مجری طبعی باز میدارد و رطب قوام عصب را سست میکند و بدان سبب بعض اجزا بر بعضی می افتد و مسالک روح را مسدود میسازد و در آن یابس جفاف

می آرد مانند حار و مانع نفوذ روح سمع میگردد و علامات این قسم آنست که در عمق گوش وجع محسوس شود و بغیر ثقل بود و تمدد و اگر سوء مزاج رطب بود در دهم … باشد و آثار … مزاج

اربع به تفصیل بیان کنیم باید دانست که اگر بارد بود سرد ضرر میرساند و در اوقات سردی گرمی … میشود و اگر حار بگرمی متضرر میشود و در هنگام گرمی آفتاب مشتد شود و

از لوازم ویست که التهاب و لذع در گوش و در حوالی آن باشد و اگر یابس … تقدم تعب و صوم و بیدار و غیر آن اسباب مجففه گواهی دهد و … ضمور … پدید آید و تر…

سود دهد و سبب … ضرر رساند و اگر رطب بود برطبات … و مجففات منتفع فائده سوء مزاج ساذج رطب سبب … نادر است لهذا شیخ ذکر وی نکرده

و مانند اسباب و علامات بترتیبت شیخ نموده علاج تبدیل مزاج کنند بضد آن باشربه و اغذیه و نطولات و قطورات و سعوطات مناسبه ششم آنکه خلط غلیظ خام بسوی عصب

که آلت سمع ست ریزد و بدان سبب روح نفسانی نافذ نشود و … و بالضرورت حس … زائل شود و علامات این آنست که چیزهای گرم سود دهد و تدبیر سرد از پیش اتفاق

افتاده باشد و گرانی در سر پیدا شود و هنگام سجده گرانی سر زیاده شود و … نباشد علاج تنقیه دماغ کنند با ایارجات و غراغر و غیر آن پس روغن شبت و سداب

در گوش بچکانند نیم گرم و … و برگ غار و مرزنگوش و نمام … و بابونه … و سداب و … افسنتین با سرکه و زیت

و آب بجوشانند و در آفتابه اندازند و قمع بر سر آفتابه سخت کنند و نایره قمع در گوش نهند تا بخار این طبیخ بگوش اندر رود فائده در گرانی گوش استفراغ بتفاریق باید کرد

تا قوت بماند و منضج ماده و قی کنند و هر چه اندر گوش بچکانند نیم گرم باید سرد یا گرم … و قبل از … باید … گوش اندر … جایا باید داشت

هفتم آنکه سده در صماخ عارض شود و هوا حائل الصوت را به عصب واصل شدن … و این سده را سبب یکی … چرک … بسیار که در گوش جمع آید و چرک …

اگر گوش مریض مقابل چشمهٔ آفتاب دارند علاجش آنست که با آلتیکه مخصوص اینکار است برآرند چرک را و بهتر تلیین … شدن … روغن نیم گرم در گوش بچکانند

و صباح بخارات گرم در گوش رسانند یا بحمام رفته بر تابه گرم گوش بدارند تا چرک … شده خود بخود بیرون آید و الا بآلت … سازند و لیکن … استخراج …

خواهد شد و اگر تخم سپندان و بوره بکوبند و بسرکه بسرشند و فتیله سازند و بگوش اندر نهند و … بارها پس برآرند چرک بسیار بیرون آید دوم حصات یا چیزی دیگر

چون ریگ و دانه در گوش افتد یا حیوان اندر آید و آنجا بمیرد و تدابیر اخراج حیوان در وجع الاذن گذشت اما اخراج سنگریزه و ریگ و مانند آن چنان باشد

که روغن در گوش بچکانند تا بسبب ارخاء و تلیین و مانند آن مجری وسعت گیرد پس عطسه آورند … عطاس … و بینی بگیرند و سر …

۱۱۳

آن گوش مائل دارند تا قوت عطسه باطن اقتد و حصاة برآید و طریق دیگر آنست که به زراقه منجذب سازند زراقه انبوبه است صغیر المسلک که در جوف وی عمودی باشد مقدار
تجویف آن و استعمال وی چنان باشد که سر انبوبه مسمی به زراقه در صماخ درآرند و حوالی آن به پنبه پر کنند بنهجیکه هوا را مدخل نماند و بعده آن عمود را از مسلک بآهستگی بیرون کشند
که بجهة ضرورت خلا حصاة منجذب شده خواهد برآمد و هنگام استعمال باید که علیل بسر بر نخسپید و سر آویزان دارد و طبیب بر زمین نشسته سر وی بر زانوی خود نهاده بنهجیکه داند عمل
میکند و طریق دیگر آنست که از صوف میل سازند و بدبق یا سریش ماهی بیالایند و این میل را در گوش درآورند و به سنگریزه رسانیده آهسته آهسته همی کشند و هنگام استعمال
نیز لازمست که علیل را بر همان شکل بخسپانند که در استعمال زراقه گفته شد و باید که در علاج تهاون و اندارند که ربا ادی الی الهلاک سوم گوشت زائد که پس از اندمال
قرحه در پنجا بروید یا ثولول حادث شود علاج اگر گوشت رسته باشد یا ثولول نمایان و ظاهر باشد او را بکارد و چوب گز شوکی ببرند و اگر فرو نی مذکور غائر و درون نشو باشد
باله دقیق بهر حیله که توانند قطع کنند و پس از قطع فتیله را در قلقطار و مانند آن هرچه مانع اندمال بود آلوده در گوش بگذارند تا عائد نشود و آنجا که بهیچ وجه قطع میسر نیاید
باید که پیوسته گوش را بنطرون و آب گرم بشویند و نطرون و زرنیخ احمر باریک سائیده در سرکه بسرشند و در آنجا نهند تا افزونی را بخورد و پس از فنای آن بمعالجه قرحه متوجه شوند
و مدملات بکار برند تنبیه سده خلقیه بر سه وجه است یکی آنکه در استخوان ها گوش منفذ آواز شنیدن آفریده نباشد دوم آنکه اگرچه منفذ باشد لیکن بگوشت پر بود و محکم
بسته و این هردو لا علاج است و آنچه در ابتدای این فصل در استحاله علاج طرش مولودی که سببش سده خلقیه بود بیان یافته مراد همین بود اما قسم سوم از سده
خلقیه که قابل علاج است آنست که منفذ تمام کشاده بود لیکن ظاهر منفذ بپوستی غشا مانند پوشیده بود و علامتش آنست که آدمی آوازهای بلند نتواند شنید و اگر انگشت
بر منفذ زنند زخم انگشت نتواند دریافت و تدبیر آنست که پوست را سوراخ کنند و منفذ پدید آرند و فتیله را به قلقطار سوده و آلوده درین منفذ بدارند تا نگذارد که جراحت پیوند
علی العجله و در آن کوشند که منفذ بسته نشود فائده اگر کودک طفل را گوش گران شود شیره را باید که صعتر و نمک اندرانی بخاید و آب دهان یک قطره در گوش وی بچکانند
فصل در طنین و دوی طنین در لغت آواز طشت را گویند و در اصطلاح آوازیکه بشنود آدمی از حرکت هوا و بخار باطنی تنها بی دفع هوا بیرونی پس اگر نصیحه
کاذب نیز تیز تر و باریک بود طنین خوانند و اگر نرم تر و نیز کبیر تر باشد دوی نامند و صنو صادق آنست که بسبب هوای خارجی متموج شود بنهجیکه هوای داخلی را در حرکت آرد و سامع
آنرا دریابد لهذا گفته اند که قیاس طنین و دوی با گوش قیاس خیالهای در روغن است با چشم و اینچنین آفت را تشویش گویند و باید دانست که آفت هر فعلی شنوائی باشد یا
بینائی یا غیرها بر سه وجه است بطلان و نقصان و تشویش اما بطلان فعل آلت شنوائی آنست که هیچ نتواند شنید نقصان چنان باشد که آوازهای آهسته و دور نتواند شنید
و تشویش آنکه آوازهای دروغین همی شنود و سبب شنیدن آوازهای دروغین بسیار است یکی آنکه حس سمع ذکی شود و حال آنکه بدن صحیح و سالم بود و بواسطه ذکا دریابد دریافت
حرکتی را که در اخلاط و ابخره درونی افتد و این بیماری نیست اما بهر دفع تشویش معالجه میکنند و علامتش آنست که در حالت گرسنگی و شکم تهی زیاده شود و به تناول مغلظات
خفت یابد و ذکای دیگر حواس و بیگاهی و بهر علاج بهر تخدیر روغن گل و سرکه بهم بجوشانند تا روغن بماند پس اندکی افیون اندر چکانند و باشد که حب الصنوبر و جند بیدستر
نیز اندکی درین روغن مطبوخ بیفزایند مع افیون دوم آنکه قوت سامعه ضعیف شود و بر سان ذکای حس منفعل گردد و از تموجات خفیفه بدنیه که واجب سکینه آنرا حرکت
انجدابی و از فاعی غذا و حرکت ابخره لطیفه که عند الهضم جدا میگردند از غذا و این قسم مخصوص بناقهین است علاج در تعدیل مزاج کوشند و بهر تقویت دماغ اغذیه عطره
خورند و همین قسم چیزهای طیبه که حدت نداشته باشد بویند و بهر تقویت گوش روغن گل یا روغن بادام در سرکه پخته بچکانند سوم آنکه در سر فضولی جمع شود و باد غلیظ
از وی متحلل و جدا گردد و حرکت آنرا سامعه دریابد چهارم آنکه فضله بنفسها بسوی گوش منصب شود و موضع هوا را که در صماخ ساکن است تنگ سازد و بدان سبب
هوای محصوره مشوش گردد سامعه احساس همی نماید اما آنچه باد بود که از فضله سر جدا شود علامتش آنست که در گوش تمدد باشد و در سر گرانی و هرگاه که محرکات بدنیه یا
نفسانیه اتفاق افتد بود مذکور در حرکت آید و طنین اشتداد کند چون سبب محرک زائل شود طنین نیز ساکن گردد اما آنچه انصباب خلط سبب وی باشد علامتش آنست که در سر و گوش
گرانی و تمدد پدید آید و جهت دوام حرکت انصبابی خلط طنین لازم باشد و اسباب متقدمه فضله افزا بران گواهی دهد علاج تنقیه دماغ کنند و بعده بر بخار طبیخ

قوتینج و افسنتین و مرزنجوش و صعتر انکباب نمایند و روغن سوسن و خیری در گوش چکانند و ایضاً پس از تنقیه بهر تحلیل ریاح و فضول باقیه بر استحمام مداومت فرمایند

اما قبل از تنقیه از استحمام و حرکت عنیفه و ملاقات آفتاب و آتش احتراز واجب شمارند تا در سبب بنفشد پنجم آنکه شدت لیس و بسیاری فاقها باعث این مرض بود و ازینجهت باشد که هرگاه

آدمی را غذا نرسد بالضرور طبیعت بهر تغذیه بسوی رطوبات که برسان شبنم در بدن پراگنده است متوجه گردد و به سبب تحلیل و تحریک آن رطوبات مذکوره اضطراب افتد و

بواسطه حرکت این رطوبات جدا میشوند بخاراتیکه در دماغ ساکن اند نیز بحرکت می آیند و از آنکه سر از ماده خالی ست و حواس از کدورت غذائی پاک حاسه سمع حرکات

مزبوره را در یابد و علامتش آنست که در حالت گرسنگی و شکم تهی طنین زیاد گیرد و بسیاری فاقها و نا یافتن غذا بران گواهی دهد علاج در غذا توسع کنند و

بتفاریق خورند و روغن گل و دیگر روغنهای مسخن دو و مرطب بچکانند و گاه گاه بهر تخدیر روغن بنج نیز در گوش چکانند تا سامعه حس طنین نکند ششم آنکه اضطراب و

سوء المزاج گرم اخلاط را بجوشاند و بخارات را بجنباند و سامعه ادراک وی نماید چنانچه بعضے بیماران را در ابتدای نوبتها تپ افتد علاج تدبیر تپ مشغول شوند

هفتم آنکه دارو نیکه بخار ها را بجنباند و بجانب دماغ برآرد چون بلبل مانند آن یا طعام بخار انگیز که هوای گوش و بخار ساکن را در حرکت آرد چون سیر و گندنا و مانند آن

خورده شود طنین آرد و این نوع در اکثر امر دیر نپاید مگر آنجا که تناول اشیای مذکوره دائمی افتد از روی جهالت علاج قطع سبب کنند و در تعدیل اخلاط کوشند هشتم آنکه چون سیلان

صدید و زرد آب از قرحه بیالاید و در اندرون گوش جمع شود یا حرکت کرمها که آنجا تولد کنند موجب این مرض شود و علامت هر یکی پوشیده نیست علاج اگر ریم سبب باشد بعلاج قرحه کوشند

مشغول شوند و اگر دیدان موجب باشند بقتل وی رجوع نمایند و باشد که امتلای گاهی سر و تن سبب طنین شود چنانچه از پس مستی و خفتن از پس طعام پدید آید و باشد که به سبب عنفی

اندر دماغ اضطرابی پدید آید یا سقطه یا ضربه بر سر رسد و دماغ را مضطرب سازد و طنین لاحق شود و هر یک را در خور آن تدبیر علاج باید کرد تنبیه طنین و دوی حالت بیرون نیست

یکی آنکه متعلق بدماغ و گوش بود و فقط دوم آنکه بمشارکت معده و دیگر اندامها افتد اما بمشارکت معده بسیار افتد و آنچه ماده در سر باشد در اکثر امر لازم میباشد بخلاف آنکه از معده و

دیگر اعضا بود که گاه گاه میرود و می افزاید فصل در انفجار و برآمدن خون از گوش و این بر سه قسمت یکی آنکه بر سبیل بحران باشد مانند رعاف و علامتش آنست که در روز بحران

بحران افتد و در مرض خفت آید از برآمدن آن و باید دانست که در تقسیم بحرانی واجبست که تا علیل ضعیف نشود و خوف غشی پدید نیاید بند نکنند تا موذی به آفات عظیمه نگردد

دوم آنکه رگی اندرون گوش بشگافد یا دهن رگ بگشاید بواسطه امتلای شدید یا رسیدن صدمه یا ضربه قویه سوم آنکه چیزه زراقه بگزد زیرا که از خواص این مار ست چون بگزد

از همه مسام و منافذ خون روان شود علاج آنجا که امتلا سبب بود نخستین فصد کنند اگر مانعی نباشد و آنجا که صدمه یا ضربه موجب باشد و مشاهده واجب ایضاً فصد نمایند

و بحسب تقاضای حال خون بیرون آرند و آنجا که لسع حیه سبب بود نخستین در ازاله مضرت لسع کوشند و در جمله انواع پس از منع سبب حبس خون ب چیزهای قابض الدم

در گوش چکانند مع مراعات حرارت و برودت مزاج مثلاً اگر تپ باشد و حرارت بود مازو را در سرکه بجوشانند و اندکی کافور در سرکه آمیخته بچکانند و آب لسان الحمل در آب

خرفه که ماميثا و اقاقیا در آن یار کنند همین عمل کند و ایضاً انار میخوش بود در سرکه بجوشانند و چون پخته شود آنرا بیفشرند و آب وی بستانند و چند قطره بچکانند خون

باز دارد و اگر در مزاج حرارت نباشد آب گندنا همراه سرکه بجوشانند و بچکانند و اگر معتدل خواهند اندکی کافور در این آب گندنا بیفزایند و لا یخفی ان ماء الکراث یحبس الدم

لانه من لکاویات فصل در انکسار الاذن اطلاق انکسار بر شکستن عضو غضروفی از آنست که بعضے حکم وی حکم استخوان گردانیده اند و لکل ان یصطلح و الا

عند جمهور آنست که شکستن و کوفته شدن غضروف را رض گویند و شکستن استخوان را کسر و سبب این مرض یا مرگ قویه است یا ضربه یا صدمه که بر سد گوش را علاج فصد کنند طبیعت را

نرم نمایند و صبر و مر و مثلاً و اقاقیا و زرنیخ و حنا ضماد سازند از انجانب عضو که بدانجانب منکسر و منقور شده تا ضماد مذکور پوست را سخت کند و عضو را بهیئت اصلی باز

گرداند مثلاً اگر انکسار از داخل سوی خارج بود ضماد بسوی خارج نهند و اگر بسوی داخل بود ضماد بجانب داخل نهند و آنجا که انکسار مع الفسخ بود و ابرای شستن شیء و ضماد بهر دو جانب

نهند خارجاً و داخلاً و هرگاه کار بدانجا رسد که از موضع کسر خون مترشح گردد بهر اندمال از صمغ بطم و قنه زفت و شمع و پیه بط مرهم سازند و بگذارند تا که نفز شود و

این مرض هم مخصوص باعضای غضروف ست زیرا که غضروف عضوی صلب بهر اندمال این چنین عضو دوا نیز در غایت جفاف میباید تا دیر از صلابت خویش

بحالت اول رو کند فصل در انقلاع یعنی برآمدن گوش از بیخ و این را سه سبب ست یکی جذب قوی دوم ورم ضاغط سوم ریح علاج فصد کنند و مسهل دهند
و پس از ان گوش را بر جای وی برند بآهستگی و بر فاده و عصابه بر بندند تا سه روز نگشایند که مستحکم شود و اگر پس از ورود استحکام الم باقی باشد برای سکون حرارت
و نرمی عضو ابن قیح و طلی بمالند تا در زائل گردد و پیه بط بتابانند و بگدازند و با آب برگ خطمی و برگ اسبغول و انجبار ده کدو و درهم مالند چنانچه متعارف ست فصل در اورام
بیخ گوش و این ورم ردیست بهر آن واقع شده است که در عضوی غدد یکه بسرعت قبول فساد می نماید و شدید الحس ست و بدماغ متصل لهذا در اکثر مودی میشود
بسرسام و اختلاط عقل و باشد که از شدت الم بهلاکت انجامد و همچنین ست حکم جراحات که درین موضع افتد و اسلم ترین اورام که درینجا گاه واقع شود آنست که بسبیل بحران
بود و آن نیک باشد علامات در دموی سرخی و گرانی و وجع متمدد لازم ست و در صفراوی وجع لذاع و سوزش و عدم گرانی و در بلغمی نرمی ورم و گرانی و قلت حمرت و در سوداوی
صلابت ورم و قلت وجع علاج در جمیع اقسام نخستین تنقیه بدن کنند بحسب واجب باسهال و فصد و بعد از تنقیه چیزها می نهی در دنشان کی حار رطب بود ضماد سازند اگر حرارت
در ابتدا بود و آنچه بارد و رادع باشد احتراز نمایند بخلاف اورام که در جای گاه دیگر افتد که علاج وی ابتداء ردع است بهر آنکه بن گوش محلی ست که فضله دماغ برینجا میریزد
و پس اگر رادع بکار برند خوف ست که آن فضله بسوی دماغ که عضو رئیس ست باز پس گردد و آنچه درینجا ضماد کنند آرد شبت و بابونه و تخم کتان ست که با روغن و شمع بسرشند
و نیم گرم ضماد سازند و برگ کرنب با روغن زرد پخته همین عمل دارد و در آماس بحرانی در جذب ماده کوشند تا ماده آنجا بیشتر منجذب شود به هر حیله که ممکن باشد از محجمه برنهادن و مرهم بدلت
و ضماد محلل بکار داشتن و آنچه از اول با درد و سختی باشد خرقه با آب جوش نیم گرم تر کنند و بر نهند و درد ساکن کنند و هرگاه معلوم شود که آماس ریم خواهد کرد و تحلیل نخواهد پذیرفت
دو با پزانیده بر نهند اما اگر آماس سوداوی بود در ابتدا چیزهای سرد چون هم کافوری و آب عنب الثعلب استعمال توان کرد تا آماس زیاده نشود و رخصت باستعمال بارد در بیخ گوش
بهر آنست که ماده سوداوی غلیظ ست و بزودی ردع نمی یابد و به سبب بارد ات ازدیاد هم نمیگیرد فصل در جراحت و شقاق بیخ گوش این جراحت را قلاع الاذن
گویند و مرض مذکور اطفال را بیشتر افتد جهت سستی جلد ایشان علاج میان دو شانه و بیخ گوش حجامت کنند و بهر تسکین حدت ماده بموضع را بشیر عورت بشویند تا
و زرد آب که از لوازم این شقاق و سائر قروح ست پاک شود و بعد از آن ده سنگ فتیل مرکزه بپاشند فصل در افتادن چیزها در گوش هر آنچه در گوش افتد طریق
استخراجش همانست که در وجع الاذن بهر استخراج آب ضبط یافته اما اگر سیماب در گوش افتد اکثر ست که سر چون از انجانب کج دارند بسبب گرانی خود سیماب همان ساعت بیرون آید و
باشد که قدری از ان سیماب صماخ داخل شود و محتبس ماند و پدید آید بسبب اعراض دیه چون تشنج و اختلاط عقل و ثقل عظیم در آن گوش پیدا آید و باشد که به صرع و سکته انجامد
علاج توسیع مجری روغن نیم گرم در گوش چکانند و نیز بدان جانب کج دارند و بکنند و جند بیدستر و مانند آن عطسه آورند و چون عطسه آمدن گیرد بینی و دهن
بگیرند تا قوت عطسه بباطن باز گردد و بدان سبب آنچه در گوش باشد بیرون آید فصل در حکة الاذن سبب خارش رطوبت بورقیست علاج افسنتین با روغن
پسته زرد آلو و روغن بادام تلخ و مانند آن بیامیزند و در گوش چکانند و اگر افسنتین در سرکه بجوشانند و سرکه مطبوخ را با روغنهای مذکور آمیزند و بچکانند همان
عمل کند فصل در رنجیدن و متنفر شدن گوش از آوازهای قوی و این را دو سبب ست یکی آنکه قوت نفسانی به جملتها ضعیف شود فقط دوم آنکه
قوت سامعه ضعیف گردد فقط و نسبت این مرض بحاسه سمع نسبت قمور ست بحاسه بصر علاج تقویت دماغ کنند بدانچه بارها ذکر یافته از اغذیه و شمومات و مروحات
و جز آن باب در امراض بینی بینی بالای وی استخوانست و نیمه زیرین غضروف و مجری بینی تا مصفات که آنرا عظم مشاشی گویند کشاده است و اندر غشای دماغ برابر
این مصفات منفذیست که بویها بدان منفذ بدماغ رسد و آن دو فرو که از پیش دماغ بیرون آمده است بر شکل سرهای پستان و طبیبان آنرا حلمتی الثدی گویند بوها را حس کنند و
ایضاً فضلات دماغ ازین منفذ مندفع شود بخارج و از هر دو سوراخ بینی دو منفذ دیگر بکام اندر کشاده است جهت تنفس و استنشاق هوا و تصفیه آواز لهذا در زکام و نزله بسبب فرود آمدن
رطوبات درین منفذ آواز گرفته میشود و همچنانکه او سبحانه تعالی بینی را زینت وجه ساخته حس بویها و تصفیه صوت نیز بوی مخصوص داشته فتبارک الله احسن الخالقین و این باب
مشتمل بر یازده فصل است فصل اول در خشم شوم و وی آنست که حس بویها مفقود شود و یا باطل گردد و آنچه مولود وی ست لا علاج ست و آنچه عارضی ست بحسب سبب منقسم می شود

بر هفت قسم قسم اول آنکه در مجری بینی گوشت زائد غددی برآید و هوا که بروائح متکیف شده تا به شم میرسد واصل شدن [illegible] گویند و آن
مذکور اگر سپید بود بی درد باشد علاجش آسان تر بود و اگر سرخ و کبود بود و با درد شدید باشد علاجش متعسر خاصة اگر زرد آب [illegible] سائل شود [illegible] گاه باشد که [illegible]
که قصبه بینی پر بود و گاه بدان درجه گراید از اطالت که از بینی و حنک فرو آید و درین هنگام وی را علق نامند علاج نخستین رگ زنند و بر مواضع مناسبه حجامت کنند و بعد
اسهال حب ایارج دهند و پس از تنقیه از بخار و انتشار قصارین و سرکه هر سه مساوی بود و مرهم سازند و فتیله بدان آلوده در بینی دارند اما قبل از تنقیه استعمال ادویه حاده
موجب افزونی علت ست لانجذاب المواد الیها پس اگر از همین تدبیر فزونی منقلع شده و بالکل فانی گشت فهو المراد و الا دوای تیزتر بکار برند مثلا توبال نحاس و قلقدیس
و زرنیخ احمر با سرکه آمیزند و فتیله آلوده بر فزونی نهند که کار آهن میکند و اگر در غایت صعوبت بود و از این دوای تیز بهبود نشود دستکاری کنند و دستکاری دو نهج ست یکی آنکه
فزونی مذکور را بخراشند دوم آنکه قطع نمایند با آهن اما طریق خراشیدنش نیز بر دو وجه است یکی آنکه بآلتی انبوبه مانند که مخصوص باین کارست و جراحان [illegible] دانند همی خراشند تا که
متقرح شود دوم آنکه از سوی [illegible] رشته با فزونی ذی العقود یعنی گره دار و مثل این رشته را به بینی درآورند بآلت [illegible] که مهیا باین کارست و از حنک [illegible] برآرند پس این رشته را
همچو [illegible] مانند منشار تا بسبب عقود رشته گوشت زائد تمامه متقرح شود و بعد از آنکه این فزونی دور شود آلت انبوبه مانند با این رشته هرچند که باشد باید که مرهم زنگار [illegible]
نمایند تا آنچه گوشت زائد باقی بود و بالکل فانی شود و پس از آن مرهم اسفیداج بکار برند تا مندمل گردد اما طریق قطع با آهن آنست که بیمار بر کرسی نشیند مقابل چشمه آفتاب و جراح
سوراخ بینی وی را از دست چپ گشاید و از دست راست آلت بکار برد باریک و تیز گوشت افزونی را ببرد هر قدر که تواند برید و در قطع مبالغه کنند تا گوشت زائد هیچ نماند و اگر در عمق
بینی چیزی از آن گوشت زائد باقی باشد رشته شعیره مذکوره بعمل آرند تا باقی منقطع گردد و پس از انقلاع ادویه اکاله مجففه بکار برند و طریقش آنست که انبوبه رصاص یا نحاس [illegible]
ریشه لیسانند و بالای وی پیچند و بالای پارچه ادویه اکاله طلا سازند پس آن انبوبه را با اصل ریشه را در بینی درآرند تا مقصود حاصل شود و بسبب تجویف انبوبه و
ریشه موضع تنفس نیز کشاده ماند قسم دوم آنکه در مجری بینی عارض شود ورم نرم ملائم عظیم الحجم مع رگهای باریک بسیار لهذا این ورم را کثیر الارجل گویند و بلغانج نامند
جهت مشابهه بماهی و بیان زیرا که ماهی مذکور هم نرم و ملائم میباشد و پایهای باریک بسیار دارد نه او را خارست و نه استخوان و صاحب کامل گفته که ماهی و بیان را [illegible] چون
خواهد که صید کند ماهی مذکور را از پایهای خود سوراخ بینی خود بند میسازد مانند این ورم و بدین تشبیه باین نام مسمی گشته و از خواص این ورم آنست که چون در داخل بینی
پیدا شود رگهای سرخ و سبز متصل باریک مانند پای ماهی رو بیان خارج بینی پدید می آیند و گاه باشد که متقرح شود و ورم و زرداب رطوبت از وی سائل شود و گاه باشد که
این ورم سرطانیه گراید و شکل بینی را فاسد سازد و نشان آنکه ورم سرطانیه مائل شده اینست که الم سخت تر بود از آنچه که بود و در نسبت سابق کمتر گردد و در رگهایش [illegible]
هم سبز شوند و کشیده گردند و در باطن پلک چشم مانند [illegible] سوزش [illegible] علاج تنقیه دماغ کنند [illegible] برورم طلا نمایند حضض و مر و زرد [illegible] مرداسنج
[illegible] و این ادویه طلا می کنند تا که ورم نرم تر شود پس [illegible] برآرند یا علق [illegible] اما آنچه سرطانی بود باید که در علاج وی
متعرض با آهن نشوند و ادویه اکاله نیز دور دارند زیرا که اگر ورم سرطانی نیز متقرح شود اندمال متعسر ست و باشد که از شدت الم موذی گردد لهذا ورم جانب دماغ و هلاک سازد
پس واجب است که بر ورم سرطانی به تقلیل ضماد ورم [illegible] نهاده دارند [illegible] و برای تنقیه سودا [illegible] با مطبوخ افتیمون هم دهند قسم سوم آنکه خلط غلیظ لزج [illegible]
بینی فرود آید از دماغ و بند سازند [illegible] انبوبه [illegible] سپس آن خلط [illegible] منعقد شود از غایت غلظت [illegible] چنان [illegible] گوشت زائد ست یا
غدد و علامتش آنست که در مقدم بینی متصل [illegible] بعض علاج [illegible] لطیف خلط مطبوخ اصول [illegible] دهند و بعد از آن برای استفراغ حب ایارج و قوقایا
بکار برند و در طبیخ انجیر عسل و مری آمیخته غرغره کنند و پس از گشادن سده و جریان خلط آب چقندر [illegible]
[illegible] نمایند قسم چهارم آنکه مجری بینی در اصل خلقت تنگ و ضیق آفریده شده باشد و بدان سبب باندک چیزی که از دماغ نازل شود مجری سده
گردد و علامتش ظاهرست علاج تنقیه دماغ کنند و برای محافظت دماغ تا فضله بروی جمع نشود و [illegible] استعمال

١١٧

اطریفلات مداومت نمایند قسم پنجم آنکه خلط غلیظ لزج در سوراخهای مصفات بچسپد و مانع نفوذ هوا شود بداخل و مصفات استخوان نرم متخلخل است که سوراخها دارد مانند اسفنج و این استخوان بر جبهه اندرین مجلتی البدی معصوم گشته و منفعت سوراخها آنست که هوا بمحل احساس رسد و ایضاً فضول مخاطیه مستفرغ شود و فائده انعطاف بجدار بودن این سوراخها مانند اسفنج آنست که هوای استنشاق بسبب انعطاف نفوذ نفخه با آلت حس رسد بلکه اعتدال گرفته داخل شود و بدان سبب دماغ را برودت هوا آزار نرساند و علامت این قسم آنست که منخرین کشاده باشند یعنی مسدود نبود و با وجود انفتاح هیچ نفسا از بینی بر نیاید زیرا که سده که منع فرو آمدن فضله میکند در مجلیست که از منخرین بالاتر است و دیگر کلام متغیر میشود و چنان محسوس میگردد که از بینی سخن میگوید و اما عند التحقیق تغیر کلام میشود تا که در مجری که ما بین بینی و دهن است سده نشسته چنانچه در ابتدا این فصل در تشریح بینی مذکور شد

و قال ابن السرافیون فی کناشه اذا بطل الشم فانظر ان یتکلم العلیل من انفه فان کان فالعلة فی المجری لا فی الدماغ وان کان الکلام علی حاله فالعلة اما المصفات واما فی الدماغ

علاج بعد تلطیف خلط و تنقیه دماغ ادویه مقطعه ملطفه چون شونیز و فوتنج و شحم حنظل و بول شتر در بینی بچکانند مفرده و مجموعه و ایضاً بطبیخ ادویه ملطفه نطول سازند و باید که هنگام تسلیط دهن خود را بسیار پر آب کند و سر بسوی پشت نگون سازد و نفس حبس نماید بعد تمام قسم ششم آنکه ریح غلیظ در مجری بینی مسدود شود و مصفات سالم باشد و علامت این قسم آنست که چون علیل در بینی دم زند نفس بتصدیع بیرون آید و یک سوراخ بینی بند باشد علاج نخستین تنقیه دماغ کنند تا ماده که متولد بود غلیظ است متقطع شود و پس فلفل و جندبیدستر عطسه آورند و بر بخار طبیخ کرفس و خردل و کمون و شیح و نمام و فوتنج و مانند آن هر چه محلل بود و انکباب سازند و روغن بادام تلخ یا حرمل و قدری پلپل سپید آمیخته در بینی چکانند قسم هفتم آنکه عارض شود سوء مزاج در مقدم دماغ و در آن دو بطن که در رویت بینیه و لیسره یا واقع گردد سوء مزاج در زائدتین که آلت بویائیست و قال الرازی و هذا هو الخشم الحق و باید دانست که در این قسم کلام متغیر نمیشود و علامات سوء مزاج اربعه به تفصیل بیان کنیم اما آنچه حار بود تقدم تدابیر حاره بر وی گواهی دهد و در مقدم سر و جبهه دریابد بسیار حرارت پس اگر مادی بود رطوبات نخته از دماغ نیز بیرون آید و آنچه بارد بود بر آمدن رطوبات خام قلیل المقدار از بینی شاهد بود پس اگر سوء مزاج مع الامتلا بود در مقدم دماغ گرانی دریابد علیل و وجه بر آمدن رطوبة قلیل المقدار در بارد ضعف دماغ است از جذب غذا و عدم قدرت وی بر دفع فضول بالکلیه و این نوع بارد اکثر الوقوع است و آنچه یابس بود عقب امراض حاده مجففه چون سرسام گرم و مانند آن واقع شود و آنچه رطب بود تدبیرهای مرطبه گذشته بران گواهی دهد و آثار رطوبت حالیه شاهد بود ساذج باشد یا مادی لیکن ساذج رطب بغایت نادر الوقوع است علاج اگر سوء مزاج ساذج بود به تبدیل مزاج کوشند فقط و اگر مادی باشد نخستین تنقیه ماده کنند و بعد از آن در تبدیل متوجه شوند و چیزیکه بدان تبدیل کنند اشربه و اغذیه و نطولات و اطلیه و شمومات و مانند آن که مضاد او بود کما هو قانون العلاج و در استعمال ادویه بیشتر عنایت بر مقدم دماغ مصروف دارند که مکان علت است و باید دانست که در نوع یبسی در تشنج که عقب امراض حاده افتد طبع پذیرای علاج مرفوع است مگر آنکه مریض طفل بود و آنهم از جمله نوادر است فائده آنچه شارح بر سبیل فطر نوشته که سوء مزاج حار و یابس سبب تغیر و تشویش میتواند شد موجب بطلان مجمل تامل است کما لا یخفی علی فطن کیس فصل در فساد شم و مراد از افساد تشویش و تغیر است که در شامه افتد و او را از مجری طبیع بگرداند و این فساد بر سه قسم است قسم اول آنکه حاسه شم روائح را بد نیک را نحه بوکند و این دو سبب یکی آنکه در مقدم دماغ سوء مزاج عارض شود بدانکه سوء مزاج گرم و خشک از آنکه افعال قوت شامه را متغیر و مشوش میسازد بوی نیک یا بد پیوسته همی دریابد و حال آنکه چیزی موجود نباشد و باشد که شامه را به سبب تشویش کیفیتی لاحق گردد که چیزهای خبیثه را خوش دارد و از اشیای طیبه کاره شود اما سوء مزاج بارد و رطب تا که ضعیف اند سبب فساد یعنی تغیر نمی توانند شد و درک نمیکند شامه مگر یک رائحه را طیب بود یا منتن و اگر چه موجود نبود لیکن اگر این دو مزاج قوی باشند باطل میسازند شامه را بالکل و سبب خشم میگردند و هیچ بوی موجوده و غیر موجوده مدرک نمیشود و علامت سوء مزاج اربعه در خشم مذکور شد علاج تبدیل مزاج نمایند و سبب دومی قسم اول آنست که در مقدم دماغ خلط ردی حاصل شود و شامه بوی آن خلط احساس کند پس اگر این خلط کثیر المقدار است یا بکیفیة فاسدة قویه بکیف حس می در شامه لازم میباشد و اگر قلیل الکمیت است و ضعیف الکیفیة محسوس نمیشود بوی آن خلط مگر آنگاه که بشنیدن چیزی خارجی قاصد گردد انسان و ظاهر است که مشموم خارجی بهر رائحه که باشد اما شامه درک نمیکند مگر رائحه همان خلط را به قربه و مجاورته

قوله قال ابن السرافیون فی کناشه اذا بطل الشم الی آخره ابن سرافیون طبیب عیسائیست و کناشه نام کتابیست گفته وقتیکه شم باطل شود پس نظر کن اینکه علیل کلام میکند از بینی یعنی بصفت سخن میگوید پس اگر چنان باشد پس علت در مجری بینی است نه در دماغ ...

فایده استدلال بر نوعیت خلط از آنچه توان کرد مثلا اگر بوی همچون رایحه فلفل و سنبل محسوس می‌شود خلط حارست و اگر بایحه عفونت مشموم گردد خلط عفن و اگر رایحه ترشی
و ترشی مدرک شود خلط بارد و اگر بوی ترش همی‌یابد خلط سوداوی علاج تنقیه دماغ کنند از خلاط مذکوره بجوب خواهد نواسب به جز آن قسم دوم آنکه از یک چیز بوی
مخالف شنیده شود و سببش آنست که مزاج مقدم دماغ اختلاف واقع شود از مواد مختلفه الکیفیه علاج تنقیه دماغ کنند و تعدیل مزاج و مانند آن قسم سوم بعضی بوها را
شامه حس کند و بعضی را نه و این قسم ثالث بر دو نوع است نوع اول آنکه چیزهای خوشبو را حس یابد از اشیاء بدبو را حس نکند و سبب این آنست که در مقدم دماغ یا در آن قروح یا آلت
شم ست ماده عفنه حاصل شود یا در اقصی بینی قرحه متعفنه پیدا آید و بجهت شامه بدان الفت گیرد و از انفعال باز ماند پس چیزهای عفونت بود محسوس شود و از اشیاء متعفنه
منفعل نگردد شامه علاج نخستین تنقیه دماغ کنند و اگر قرحه بوده باشد تدارک وی نمایند و بعد از آن چیزهای خوشبو که تیز بود چون مشک و قرنفل مانند آن پیوسته بویند و در
بینی چکانند نوع دوم چیزهای بدبو که محسوس گردد و بوهای خوش مدرک نشوند و سببش آنست که در مقدم دماغ یا در آن قروح یا ماده شیرین بلغمی سوداوی یا بلغمی جمع
آید و بدانچه در نوع اول گفته شد شامه از ادراک رایحه وی باز ماند پس با تصور چیزهای متعفنه محسوس شود زیرا که معتاد آنست که شامه بدان الفت گرفته و اشیای طیبه مدرک نگردد
بهر آنکه شامه بدان خو گرفته علاج بعد از تنقیه دماغ چیزهای بدبو که گرم باشد چون جندبیدستر و سکبینج و مرو جاورس و سیر و کندش بویند و در بینی چکانند فایده شیخ و اتباعش
بر آنند که اینجا چیزهای خوش محسوس شود و چیزهای بد نه جندبیدستر سعوط سازند و آنجا که چیزهای بدبو مدرک بود مشک در بینی چکانند حاصل آنکه درین مقدمه قول صاحب
اسباب مناقض کلام شیخ و اتباعش و لیکن شارح علیه الرحمه در تطبیق این دو قول مختلف چنان مقرر ساخته تا که مزاج عرضی استقرار نیافته بر قول شیخ عمل باید کرد و پس از آنکه متمکن
و مستقر شود تدبیر همان ست که صاحب اسباب ضبط کرده کما هو رای رازی فصل در شور بینی گاه باشد که اندرون بینی بثره بر آید از فضله بلغمی یا سوداوی یا بواسطه حرارت باطن
انچه رطوبت سنبل تحلیل یا بدو باقی غلیظ و متحجر شود و نفس را مزاحمت کند و کذلک اندفاع فضول مخاطیه را علاج تنقیه دماغ کنند بحسب ماده پس تلیین شوره وم روغن بان نهند
و آب گرم استنشاق نمایند تا ماده تحلیل پذیرد و اگر بانقدر تحلیل نیابد بشرط زننده به مبضع اگر ممکن بود و مرهم اکاله چون مرهم اخضر استعمال نمایند تا بالکلیه فانی شود بعده مرهم اسفیداج
استعمال سازند و باید که در علاج این مرض سستی نکنند که در اکثر موذی میگردد و بنا صور فصل در قروح بینی و این سه قسمت یکی آنکه رطب بود و سببش رطوبات فاسده اکاله است
که از دماغ بدین جا میگراید نازل شود علاج تنقیه دماغ کنند تا ماده سوخته مستفرغ شود بعده مرهمی که ساخته باشند از اسفیداج و مرداسنگ و خبث الفضه و اسرب سوخته و روغن گل
استعمال نمایند دوم آنکه یابس باشد و این قسم اکثر الوقوع ست و از اخلاط محرقه حادث شود علاج بهتر تدبیر تلیین انف به روغن بنفشه و پیه ماکیان و بط بر مالند و مرهم
اسفیداج و قیروطی که از موم زرد و روغن بادام تلخ و روغن بنفشه و مغز ساق گاو ساخته باشند و بلعاب بهدانه در هم زده استعمال نمایند یعنی موم را در روغنها بگدازند
و اندکی لعاب بهدانه و روی آن زنند و یک در هم مالند سوم آنکه قرحه بطول مدت یا از رطوبات متعفنه بعفونت انجامد علاج نخستین خمیر بقا ابیض و حرف علی السویه بسایند
و در بینی دمند و پس از آن بسرکه انگوری قرحه را بشویند و مرهم باریک ساخته اندران نهند تا چرک تمام پاک شود بعده ادویه مجففه سوده استعمال نمایند فصل در رعاف
یعنی بیرون آمدن خون از بینی و این مرض بحسب سبب سه قسمت یکی آنکه بحرانی باشد و علامتش آنست که در امراض حاده و تبهای گرم و در روزهای بحران که ایام باحور
گویند حادث شود و اینچنین رعاف را نبندند و نشاید کرد زیرا که ماده مرض مندفع میگردد اما هرگاه سیلان خون مفرط شود و خوف سقوط قوت باشد حبس واجب بتدابیر حبس چنانچه عنقریب
تفصیل گفته آید دوم آنکه خون حدت گیرد و بدان سبب رگهای باریک که اندرون بینی واقع اند بگشاید و علامتش آنست که غلبه صفرا گواهی دهد و خون اندک اندک آید و بغایت رقیق باشد
علاج قبل از سقوط قوت رگ قیفال از دستیکه محاذی منخر سیلان بود و باید که فصد باریک کنند و خون بتفاریق بیرون آرند زیرا که غرض از معالجه بانقسام جذب خون ست بجانب
مخالف مع ابقای قوت و بعضی بر آنند که فصد وسیع باید کرد از هر دو دست و یکبارگی خون بسیار باید بر آورد تا که غشی افتد بواسطه وقوع برودت و غلظت در خون
منقطع شود و بعضا پوشیده نیست که خون باز داشتن و غشی واجب نیست حاجت ست که تدبیر دیگر سود ندهد و فصد ضیق اخراج خون بتفاریق مفید نشود و بالجمله اشتر و اغذیه
و چیزهای که تسکین حدت خون کنند بکار برند مثلا شراب گذر و شراب عناب شراب ریباس بنوشند و طفشیل و برنج با عدس احمر تناول کنند و آب دوغ و ثلوج بر سر ریزند

۱۱۹

وبنوشند واندر آب غوطه زنند و در بینی کشند و گلاب و صندل و کافور بر پیشانی طلا سازند و باید دانست که آب یا ذروج در بینی چکانیدن حبس رعاف میکند یا بخاصیة

وکذالک آب چدنیه و سرگین خر باندکی کافور و ایضاً مازو و کشنیز و گرد آسیا و کندر و صمغ و دم الاخوین و شب یمانی باریک سازند تا همچون غبار شود بدارند پس فتیله از کاغذ

یا پارچه بسازند و آن فتیله را در عصارهٔ سرگین خر یا در سفیدی بیضه بیالایند بعده در ادویهٔ مذکوره در آورده در بینی نهند و باید که این ادویه مسحوقه را با نبوبه در بینی دمند و

اگر خانه عنکبوت و سیاهی کنند و بغبار الرحی بیالایند و در بینی در آرند قطع رعاف کنند بسرعت و تقطیر عصارهٔ سرگین خر تنها در بینی نیز از مجربات ست و بستن و مالیدن

بازوو ران و بستن و مالیدن ذنبین و خصیتین و صدغین در قطع رعاف اثر تمام دارد لیکن چنان باید بست که درد کند ایضاً بر نقره یعنی پس سر محجمه نهادن مفید ست و تعلیق محاجم

بر جگر اگر منخر یمین جاری باشد و بر سپرز اگر از جانب یسار باشد سود دهد فائده در کیفیت بستن یا بدو دان جالینوس و ابن ابی صادق و ابن افیون بر آنند که دست را از ابط تا کف دست

و پای را از بن ران تا قدم تمامه باید بست و در بستن شروع از ابط و بن ران باید کرد و رازی میگوید که در چنین بستن خطای عظیم ست باید که اصل عضو را بر بندند مثلاً بازو

را متصل ابط و پا را متصل بحالت بن ران بر بندند فقط و اما اسفل وی را همچنان گذارند و هر آنکه خون با جانب منجذب شود و میل باسفل کند و جای باید و اگر عضو تمام بسته باشد

اما نقص شیخ دو باشد که از انجا جای یافته بازگردد و با آفت قوی انجا در بهر تقدیر اگر بدان از خون ممتلی شود و قول رازی البته اختیار باید کرد سوم آنکه رگها و شریانها که در

زیر دماغ که مسمی ست بشبکیه مشیمیه واقع اند از شدت امتلا و خون بکشایند و رعاف افتد و علامت این قسم آنست که نخستین صداع شدید حادث شود و در روی و چشم سرخی پدید آید

بعده رعاف عارض گردد و باید دانست که خون بقوت شدید بیرون آید و ایضاً رقیق و سرخ خالص و گرم بود و توان دانست که شریانیست اکنون بدانکه این نوع رعاف در اکثر امراض عارض

میشود و عقب مرض حار یا عقب سقطه و ضربه که بانشقاق عروق انجا مده و در سقطه و ضربه اعراض فساد دماغ چون سام و دوار و سکته و سبات نیز از لوازمات رعاف باشد که بسبب

افعی موجب این رعاف میشود و غلیان الدم و احتداد علاج ادویهٔ کاویه یعنی چیزیکه گوشت را بخورد و عضو را بسوزد و خشک کند و خشکریشه آرد چون زاج و زنگار و مانند آن

در موضع استعمال نمایند تا باشد که بند شود و قال الشیخ و یجب ان یستعمل هذه بالاحتیاط فانها تحدث خشکریشه اذا سقطت جلبت شرا من الاول و قال الرازی احسب ان الذی یصح

بهذا العلاج هو ما یکون من انفتاح العروق لا من الشرائین و لعل انتفاعه من انفتاح العروق ایضاً انما یکون بعد استفراغ الدم الکثیر بحیث یغشی علی العلیل فائده گاه باشد که در امراض

دماغی احتیاج برعاف آوردن افتد تدبیرش آنست که کندش و مویزج و فرفیون بکوبند و بزهرهٔ گاو بسرشند و شیاف سازند و اندرون بینی در آرند و متقدمان آلتی

ساخته اند بهر اینکار اگر خواهند و بکار فرمایند فصل در بخر الانف یعنی بوی آمدن از بینی و این مرض را سبب یکی آنکه بواسیر عفنه یا قروح منتنه در بینی باشد و علاج وی

بیان یافته دوم آنکه بخارات عفنه از نواحی سینه یا شش یا معده متصاعد شوند و در جنگ و آینه و از ان هم تنقیه که از بینی یا اقصی الفم رسیده آید سوی بینی یا فانشود علاج

کنند که خلط متعفن که از وی بخار متصاعد میشود در کدام عضو ست تنقیه آن عضو کنند و بعد از تنقیه خلاط که ماده علت است بهر تبدیل رایحه که در بینی مستقر شده شراب ریحانی در بینی کنند و سنبل و

سعد و عود تنها یا مجموع باریک ساخته در بینی دمند و باشد که این ادویه با شراب ریحانی آمیزند و فتیله سازند و اندر نهند فائده شراب ریحانی شراب خوشبو را گویند و صفت آنست که قرنفل و

جوز بوا و دارچینی و بسباسه و عود و لسان الحمل و بادرنجبویه و مشک ریله اندازند و در خم عفیر افگنند تا خوشبو شود سوم آنکه رطوبت عفنه در بطون دماغ یا در مقدمه آن یا در انجا که متصل بینی ست گرد آید

و رایحه وی بسوی بینی گراید علاج بهر تنقیه دماغ حبوب منقیه و ایارجات دهند و پس از ان سکنجبین و مری غرغره و خردل غرغره کنند یا جلاد و بهر قطع رطوبات عفنه نمایند و بعده بشراب کهنه سنبل و قرنفل

و گل سرخ در وی جوشانیده باشند غرغره نمایند و عقب آن ادویهٔ مذکوره یعنی سنبل و غیر آن باریک ساخته در بینی دمند فصل در رض الانف یعنی کوفته شدن بینی و تحقیق اطلاق لفظ رض

و انکسار در انکسار الاذن گذشت علاج اگر کوفتگی خفیف بود میل غلیظ یعنی آگنده در بینی در آرند و بلندی و پستی راست کنند و از خارج نیز بدست اصلاح دهند تا که بهیئت اصلی

باز آید پس صبر و مغاث و اقاقیا و مر باریک ساخته با لسان الحمل سرشته بر کاغذ طلا کرده بر بینی چسپانند و اگر مرض بشدت بود و غضروف بینی شکسته افتاده باید که بتعجیل

فصد کنند و ماده را از انجانب مائل سازند تا از ورم ایمن شود و بهر حفظ مزاج دماغ اطلیه و اضمده سرد بکار برند بر سر تا مبادا که از وجع مقارن حرارت در دماغ راه یابد و به سر سالم بجا

و پس از ازاله و حفظ مزاج دماغ بهر تسویه انف آلتی که مسمی ست به مفتاح الرحم در بینی در آرند و بتدریج بگردانند تا اجزای بینی که اندرون سو افتاده باشد

بجای بازآید و بعد از آن چوب باریک بسایند و بالای وی پارچه پیچند تا بچون فتیله شود و حجم این فتیله بمقدار تجویف بینی باید پس اقاقیا و صماغ بر وی طلا نمایند و اندر
بینی گذارند و بعد از در آوردن فتیله اجزای بینی را از بیرون نیز اصلاح دهند بیاکه نغز شود و فتیله را نهاده دارند و طلا که در کوفتگی خفیف گفته شد بر ظاهر بینی نیز استعمال نمایند
فائده انسداد بینی بر مانع طبیعی یا دخال فتیله مذکور باشد که بنفس تنگی انجامد و بدان سبب بیمار مضطر شود و پس بهتر آنست که از فتیله رصاص یا مس انبوبه بسازند یا از اصل ریشه نی ساختند
بالای آن انبوبه یا از اصل ریشه پارچه پیچیده و ادویه مذکوره طلا نموده بعمل آرند تا هم مطلوب حاصل شود و هم بواسطه گاو اکی انبوبه و آن لیته نفس بفراغت توان آید فصل
در عطاس یعنی عطسه بسیار آمدن و بدانکه عطسه دماغ را چون سعال است سینه را و سببش یا خارجی یا داخلی اگرچه عطسه بواسطه دفع موذی از دماغ موجب حفظ و صحت است
لیکن زیادی آن باعث آفتهاست لهذا شارح می گوید ربما یقع فی الحمیات و مایشبهها الی حد تسقط القوة وقتی ابتدای کلام و در ابتدای تبهای
کسیرا که نشاید که دماغ او گرم شود و کسی که در سینه وی ماده بسیار بود و کسی را که خون از بینی بسیار آید زیانکارتر است اما کسی را عطسه سود دارد یکی آنکه در مجاری انکه
یا مادی یا خلطی خفیف باشد دوم آنرا که در دماغ ماده پخته باشد لهذا در آخر زکام ستوده است و اگرچه ماده غلیظ و بسیار بود چون پخته باشد و عطسه آید دلیل قوت دماغ
بود از آنست که نزدیک عطسه نیاید زیرا که دماغ ضعیف شده باشد سوم زنان را در وقت زادن بر بیرون آوردن بچه و مشیمه یاری دهد علاج هرگاه عطسه از حد متجاوز شود
و مطلوب بود خواهند که باز دارند روغن گل خوشبو و روغن بنفشه در بینی کشند و آب شیر نیمگرم بر سر ریزند و روغن نیمگرم در گوش چکانند و بنا گوش مالند و چون گرم باشد
و بالشی نرم کرده زیر قفا نهند و دست و پا و چشم و گوش و کام بمالند و نفر نمایند تا بر بستر بغلطند و بگردد و تفکر و مشغولی مهمات و صبر کردن سبب نشیدن باز داشتن عطسه
و لازم است که از دود و غبار و جز آن هرچه باعث بر عطسه شود احتراز نمایند فائده اگر عطسه بکودک باشد گرده گوسپند بر آتش بریان کنند و آبیکه از وی بچکد بستانند و در
گوش کودک بمالند و بچکانند فصل در جفاف الانف یعنی خشکی بینی را سبب یکی حرارت شدید که رطوبت را خشک کند چنانچه عارض شود در تبهای محرقه دوم یبوست
شدید که باقصای رطوبت انجامد چنانچه عارض گردد در تبهای دق سوم خلط لزج که در خیشوم بچسپد و همانجا خشک شود از حرارت هوای مستنشق و بواسطه انسداد مجری رطوبات
که از دماغ فرود می آیند و بینی را تر نمیدارند باز مانند و بالضرور جفاف افتد علاج آنچه از حرارت بود به تبرید مبردات کوشند و روغنهای سرد در بینی چکانند و از اطلیه
و اضمده و اغذیه هرچه بارد رطب بود بکار برند و آنچه از یبوست باشد بمرطبات استعمال نمایند و روغنهای رطب بچکانند و شیر پستان بر پیشانی دوشند و آنچه از لزوج خلط
بود در خیشوم تلیین وی کنند بتقطیر ادهان در بینی و بشرب ملینات تا که خلط مذکور استعداد خروج پیدا کند پس مستنجح سازند اگر انواع غرور و نطولات و نشوقات
فصل در حکة الانف باید دانست خارش دو قسمست یکی آنکه بهنگام استنشاق هوای سرد حرقت لذاعه در بینی پیدا آید بینی و دماغ و اشک فرو آید و سبب آمدن اشک
آنست که از الم حرقت دماغ گرم میشود و رطوبتها رقیق شده مستعد میگردد که باستنشاق هوای بارد که از اخلاط حریفه در بطون دماغ مجتمع شود بخارات حاره
لذاعه از وی جدا شده از راه بینی بیرون می آید هوای سرد مستنشق شود بواسطه سردی هوا که واجب اشتغال بخارات در بینی گردد و پیدا کند حرقت
و گاه باشد که ماده در دماغ نبود بلکه در محل دیگر باشد و از آنجا بخارات متصاعد شود به نهجی که گفته شد احداث حکه نماید علاج تعدیل مزاج دماغ و بدن نمایند
مستفرغ نمایند آن خلط را بمنقیات مناسبه و پس از تنقیه از ضماد گلاب و روغن گل تحلیه سازند و ببویند و آنجا که بخار از بدن متصاعد شود از اول کشند
اشیا ماست دوم آنکه خارش و حرقت بینی بوقت استنشاق هوای بارد نباشد و سبب آن یا نزله یا زکام حارست یا بثور یا مقدمه رعاف یا مقدمه جذام و در الثبور که
موقوف است بجهت آنجا که مقدمه رعاف بود و حمرت در وجه و چشم محسوس شود و گرد زائل شد فصل در تدبیر آوردن عطسه
اندر باید که دارو های عطسه آور چون کندش و خربق سفید و فلفل بود برگیرند و در بینی اندر کنند دوی آنکه خالیست بسوی
بینی تا چون عطسه آید قوت عطسه آن چیز بیرون افتد و دارو شدید عطسه آرد و پوشیده نیست که در بعضی جا احتیاج بعطسه آوردن میشود اما مردم محرور از
اشیای حاره احتراز اولی است فائده بیان نتیجه این ذکر که هرچند مناسب این مقام بود اما تبعیت جمله اسباب در امراض مرگفته شد فی اواخر انفصال ذکر الاختلاج فلیعد

۱۲۱

باب در امراض زبان و دهن بیان هر یک ضمن به تفصیل علیحده کرده آید و دهن کنج مجری و منبع نخستین عضو آلات غذا است فائده اش این جا هرست اما زبان مع لف ستار گوشت سفید و شرائین و اورده و اعصاب و سرخی وی از خون گما و شیا نهاست و در بیخ زبان قطع گوشت غدد لیست که لعاب و آب دهان از ان خیزد و زبان تر دارد و به مطعوم مختلط شود و اگر چه زبان دو حس شاملست لیکن بهر آنکه در یک غلاف بضرورت یکی مینماید و منفعت زبان که کشاف از انسانست هویدا است

فصل در ورم لسان و آماس زبان بر چهار قسمست یکی آنکه دموی بود و علامتش سرخی زبانست و کدورت آن و احساس وجع متمدد در وی و لعاب اندک اندک آمدن علاج رگ زنند و به مطبوخات و نقوعات مناسب طبع را نرم کنند اگر از بزرگی آماس محجمی بهم آمده باشد و هیچ فرو برده نشود به تلیین حقنه لینه بکار برند و پس از تلیین بهر روع ماده بعصارهٔ کاهو و کاسنی و عنب الثعلب و مانند آن که بارد و قابض شود غرغره کنند و ایضاً غرغره بدین عصارات آغشته بر زبان نهند و پس از انکه زمان ابتدا درگذرد آب کاکنج و آب برگ بید و لعاب تخم کتان آمیخته استعمال نمایند و نزدیک بانحطاط در طبیخ بابونه و اکلیل و بنفشه و آب خیار شنبر آمیخته غرغره فرمایند و در اغذیه و اشربه مراعات خون کمی دارند دوم آنکه صفراوی بود و علامت وی سرخی زبانست و درد و سوزش شدید و باشد که تمام زبان متغیر شود علاج انچه در دموی ذکر یافته در صفراوی همان بکار برند مگر فصد که در تنقیه سود مند نیست زیرا که خون سبب ازو نیست تسکین هیجان حدت صفرا و پس استفراغ وی با اندک یا حدت دماغ میشود سوم آنکه بلغمی بود و علامت وی سپیدی زبانست و بسیاری سیلان لعاب علاج حقنه تقلیل الحدت و به مطبوخ مناسب طبع را نرم کنند و بعد از تنقیه بایارج غرغره نمایند و عسل تنها یا با صعتر و ایارج آمیخته بر زبان مالند و مالیدن معجون شرود یطوس و شلیثا و نجرنیا نفع تمام دارد چهارم آنکه سوداوی بود و علامت وی سیاهی زبانست و یبوست آن و آب دهن بغایت کمتر بود علاج بعد تنقیه مطبوخ افتیمون فی‌هند و پس از تنقیه غرغره نمایند بطبیخ انجیر و حلبه و تخم کتان و روغن بنفشه و عسل و آب خیار شنبر آمیخته و باید که عصارهٔ کاهو و کاسنی و کشنیز تر در دهن اکثر بدارند بهر آنکه حدت زیاده نشود و بسرطان انجامد از استعمال ادویهٔ حارة فائده باشد که خوردن زهرها چون افیون و غیره موجب ورم زبان گردد و علاجش در آخر کتاب گفته آید فی باب تدارک السموم و فطریکه قاسارو بیش یعنی کمات در آن ادکان ماران نیز گویند و اقسام است و امابدترین آن فطرست و بدانکه سوء مزاج که بورم نه انجامد تدارک وی بحسب سبب است مثلاً اگر دموی بود رگ زنند و با لبان الحمل و سرکه و گلاب مضمضه کنند و روغن بنفشه و بادام و نیلوفر و کافور در دهن گیرند و کذلک طبق هر سبب معالجه توانکرد و با شیاء موافقه و انچه سادج بود محتاج به تنقیه نیست تعدیل کفایت بود

فصل در بطلان ذوق و فساد آن و این بر دو راقسم علیحده بیان کنیم قسم اول در باطل شدن ذائقه و بطلان آنست که هیچ مزه محسوس نشود و این بطلان گاه بدان حد بانجامد که در حرارت و برودت امتیاز نتوانکرد یعنی حس لمس زبان نیز فتور پذیرد و پوشیده نیست که ادراک حرارت و برودت بقوت لمس تعلق دارد و سبب این مرض آنست که در عصب اسامه لینه که به زبان و سطح دهن مفروش است فضول رطوبتی گرد آید و عصب آنرا تشرب کند پس مسالک نفوذ قوت ذائقه مسدود شود و تشرب عدم تشرب عصب قوت توان کرد و در ورم و استرخای رطوبی علاج به تلطیف و نضج فضول ما ء الاصول نوشند و بعد بایارج فیقرا و حب قوقایا دماغ را پاک سازند و ایضاً غرغره کنند به طبیخ عاقرقرحا و مویزج و خردل و باید دانست که انچه از استعمال مسخنات گفته اند آنگاه است که در مزاج حرارت نباشد اما اگر در مزاج گرمی باشد به سکنجبین عنصلی و ترنجبین میل نمایند و ریباس و گل سرخ و سماق بجوشانند و در طبخ وی سکنجبین یا ترنجبین یا مری آمیخته غرغره نمایند قسم دوم در فساد ذوق و وی عبارتست از تغیر ذائقه و او بر دو گونه است یکی آنکه طعمی از طعوم محسوس شود بی آنکه چیزی بچشند دوم آنکه هنگام ذوق اشیاء طعمی بر خلاف طعم آن چیز که می‌چشند محسوس گردد و ظاهرست که در قسم اول قوت سبب است و در ثانی ضعف سبب زیرا که اگر سبب قویست ذائقه مزهٔ آن خلط را پیوسته همی دریابد و اگر ضعیف ست احساس طعم وی نتواند کرد مگر آنگاه که چیزی بچشند بهر آنکه هنگام چشیدن ذائقه متوجه میشود بر جهت طبیعت از آنکه خلط مسببه در اجزاء وی است ادراک نمیکند مگر طعم همان خلط را مثلاً اگر سبب صفرا بود و قوی باشد دهان همیشه تلخ ماند و اگر ضعیف باشد محسوس نشود تلخی مگر آنگاه که چیزی بچشند و بچونند هر چند آنچیز شیرین بود و قس علی هذا الانواع الاخر و استدلال بر نوعیت سبب به طعم است چنانچه تلخی دلالت میکند بر صفرا و شیرینی بر خون یا بلغم حلو و ترشی بر بلغم حامض یا سودا و نمکینی بر بلغم شور علاج تنقیه بدن کنند بحسب ماده پس از ان دماغ و دهن و زبان را پاک نمایند باستعمال غرغره مناسبه

فصل در ثقل اللسان و وی آنست

فائده

که در کلام تغییر افتد و ادای حروف بر نهجی که باشد نتواند شد و این مرض بحسب سبب بر هشت قسمت یکی آنکه سوء مزاج حار مفرط در عضلات زبان افتد و رطوبات زبان را
خشک سازد پس تشنج استفراغی لاحق شود و ظاهر است که قدرت کلام و افصاح حروف تمامه موقوف بر اعتدال طول و عرض زبان است و علامات این قسم آنست که
زبان لاغر و متشنج شود و تقدم حمیات حاده بران گواهی دهد علاج هرچند ازاله این مرض امکان ندارد چنانچه در تشنج استفراغی عام گفته شد لیکن بهر آنکه با فتی قوی‌تر نه انجامد واجب است که حرکت
مرطب چون روغن بنفشه و کدو و بادام شیرین و لعاب تخم مرو و خطمی و پرسیاوشان به استعمال نمایند و طریق استعمال مرطبات مذکوره آنست که در دهن گیرند و غرغره کنند و بر زبان مالند و
بر سر ریزند و ایضاً بر گردن و قفا و بیخ گوش دلک نمایند دوم آنکه عارض شود فالج یعنی استرخای زبان خاصه و علامات این قسم آنست که حواس و حرکات اعضا که اخذ میکنند حس و حرکت
از دماغ و سالم و برجا باشد زیرا که علت فقط در زبان است علاج نخستین تنقیه دماغ کنند و پس ازان فلفل و نوشادر و خردل و عاقرقرحا و صعتر و بوره و نمک بر زبان مالند مالیدنی چند و
ایضاً بطبیخ اشیاء مذکوره غرغره نمایند و بر هر دو منبت متصل بیخ گوش داغ دهند و مبرا از تبازی نگاه کنند سوم آنکه حادث شود استرخا در زبان بشرکت دماغ و علامتش کمی
حواس و بلادت حرکات و استرخای زبان و سیلان لعاب پس اگر استرخا قوی شود تکلم نتواند کرد علیل و اگر استرخا ضعیف باشد در سخن تغییر و لکنت پیدا بود علاج آنچه در فالج عام
گفته شد بکار برند و با دویه موافقه زبان را مالند و غرغره کنند چهارم آنکه رطوبت غلیظ در زبان گرد آید و محدث تشنج امتلائی بود یعنی تمدد پیدا کند و علامات این قسم آنست که زبان
ثقیل شود و بدشواری حرکت کند بسبب اراده اما حرکت وی بغیر اراده بسوی اسفل بواسطه مقاومت و ثقل ماده ضروریست پس اگر تمدد بجهت مبدا بود و نشان وی کوتاهی و سطبری
زبانست و اگر بخلاف مبدا باشد نشان وی درازی آنست علاج نخستین تنقیه دماغ کنند بحبوب ایارجات و غراغر منقیه و پس ازان بهر تحلیل بیخ غرغره نمایند بروغن
شبت و روغن بابونه و ایضاً بر قفای جائیکه منبت اعصاب محرکه زبان است آب گرم ریزند تا عصب را نرم کند و ماده را ترطیب دهد و برای استفراغ مهیا سازد
و بهر تحلیل ماده از نفس عضو روغن جند بیدستر زرد آلو بر زبان مالند و در دهن دارند پنجم آنکه حادث بود ثقل اللسان و تغییر کلام عقب سام یا برسام که بسبب سام انجامد و بسبب
حدوث وی عقب برسام دماغ اندفاع فضولست از دماغ بسوی اعضا بر سبیل بحران علاج آنچه مزمن شود دوا نمی‌پذیرد و کذا قال الرازی فی الفاخر اما آنچه حادث شده
العهد بود و با زبان رسیده تدبیرش آنست که بر زبان مالند چیزیکه بقا آرد و ماده غلیظ را قطع کند چون ملح اندرانی و نوشادر و مانند آن ششم آنکه قصر و کوتاهی رباط زیر زبان
سبب ثقل اللسان شود و کوتاهی این رباط خلقی میباشد یا از اندمال قرحه که در اینجا افتد حادث میشود و این رباط گاه باشد که بطرف زبان ملتزق شود و سر دی تا سر
زبان بهیچ چیزی از سر زبان خالی ازان رباط نبود و گاه باشد که سر زبان خالی باشد اما منبسط نتواند شد چنانچه باید و ظاهر است که زبان از دهن منتقل اندر آید و منقلب
شده با کام نتواند رسید سخن حق مراد متعسر است علاج رباط مذکور را اندکی در عرض زبان قطع کنند بمبضع و در قطع احتیاط نمایند که عمیق نشود زیرا که اگر قطع عمیق شود
و شریان بکشاید حبس خون متعسر گردد و باید دانست که قطع رباط زبان همانقدر مطلوبست که زبان از دهن آید و به اعلی حنک منقلب شده برسد فانه یکفی فی اطلاق اللسان
و پس از قطع بهر حبس خون پر کنند زاج مسحوق و مانند آن ادویه یابسه هفتم آنکه حادث شود ثقل اللسان از ورم صلب خواه از ابتدا صلب بوده باشد و خواه منقلب شود
از صلابت و باشد که چون احتباس زبان حاصل شود و درانجا گاه تعقد پدید آید و بالنسبت زبان گرانی کند علاج بهر تلیین صلابت و تعقد استعمال نمایند لعیه و شحوم و ادهان
هشتم آنکه عصبه محرکه زبان گسسته شود و یا بواسطه ضربه یا سقطه که بر موخر سر افتد و بدین سبب ثقل اللسان پدید آید و لا علاج فصل در عظم اللسان بدانکه بزرگی زبان
گاه بدانحد میرسد که در دهن نگنجد و زبان مسترخی میشود یعنی از دهن بیرون آید و کذلک مسمی است بادلاع اللسان و سبب این مرض رطوبات فضلیه است که از بسوی
زبان افتد و اجزای زبان را تر سازد علاج اگر انجا علامات حرارت پیدا باشد و رطوبات منتشره مایه خون بود نخستین رگ زنند بعده فصد حامض و اترج و مانند آن
هر چه مقطع و مسیل لعاب بود چون انار ترش و خیار آن بر زبان مالند و اگر حرارت نباشد و رطوبت منتشره رقیقه بلغمیه بود استفراغ بایارجات کنند پس مالند بانواع
و سرکه و زنجبیل با نوشادر که در سرکه یا کبابه باشد فصل در استرخاء اللسان هرچند در اسباب ثقل استرخای زبان مذکور شده تفصیل لاکن بجهت [illegible] فصل
علیحده مستقله گفته می‌آید علاج زیر بیخ محجمه بارها نهادن بجز ول و عسل و مانند آن غرغره کردن مفید است و باشد که بکشادن رگ زیر زبان حاجت آید

صفت ارن [illegible]
۱۲۳
[illegible] کفایت میکند در گویائی زبان ۱۲
[illegible]
۱۲

فصل در ضفدع و آن افزونیست صلب غلیظ مانند که در زیر زبان پدید آید و برنگ غوک باشد لهذا ضفدع گویند و بعضی در وجه تسمیه گفته اند که بشکل غوک مشابه است بر وش ضفادع

لهذا ضفدع نامند بدانکه این عارضه در وی چون بزرگتر شود منع تکلم میکند و سببش صفرا و بلغم لزج است یا خون که لطیف وی تحلیل رود و باقی صلب شده بماند علاج رگ قیفال زنند اگر

خون غالب باشد و مسهل دهند پس ادویه مقطعه ملطفه چون صعتر و زوفا و نمک و پوست انار و ادویه اکاله چون نوشادر و زاج سوخته و زنگار و بیخ سوسن و مر با سرکه آمیخته بر ضفدع بمالند

و اینجا که این هم کفایت نکند علاج وی شکافتن است و باید که بعد از برآوردن ضفدع بسرکه و آب مضمضه کنند و جراحت را تدارک نمایند باستعمال ملحات و هنگام شکافتن از آن شریان که در

بصناره گرفته بکشند تا بریده نشود زیرا که در قطع آن نزف الدم باشد و سالم کردن آن دشوار باشد فایده گاه باشد که از زیر زبان چیزی پدید آید نرم و در اندرون آن رطوبت غلیظ

پر بود و چون آن رطوبت را بیرون کنند بعد از چند گاه باز ممتلی شود علاج وی از ادویه مذکوره حاصل آید اما بهترین تدبیر آنست که نخستین آن را بشکافند تا رطوبت از وی

بیرون آید پس آنرا که جای رطوبت است بمقراض ببرند و احتیاط کنند فصل در شقاق اللسان و این عارضه را دو سبب است یکی آنکه خشکی مفرط بر دماغ مستولی شود و آن

سبب پدید آمدن این شقاق گردد و سبب دیگر اجتماع اخلاط مشقق است و بباید دانست که زبان عضو حساس است و شقاق متعدد باشد بحدیکه از خوردن باز میدارد و علاج

چیزی که تسکین الم و حرقه نماید باید کرد و علامت تقدم سبب اول آنست که آثار یبوست دماغ ظاهر باشد علاج اسفغول و قطونا در دهن گیرند و مالش

و بایچه غذا سازند و زیره و خیار و خرفه و روغن بنفشه ساخته بر زبان مالند و از تنقیه ترطیب و تسکین پرهیزند و در اصلاح مزاج دماغ کوشند فایده زبده و خیار

که خیار بادرنگ باشد قطع کنند و بعض آنرا بر بعض بمالند تا کف پیدا کند و این کف بسبب رطوبت و لزوجت بیخ شقاق را سود مند ترین اشیاست دوم آنکه اخلاط سوخته در معده

گرد آید و بخارات از آن مرتفع شود و زبان مشقق سازد و علامت وی آنست که از روغ و دود ناک آید و مزه دهن بحسب خلط متکیف گردد و احیانا خلط مذکور در قی بیرون آید علاج

تنقیه معده کنند بدانچه مناسب ماده بود و سپستان در دهن دارند و باقی از قسم اول اخذ نمایند فصل در جفاف اللسان و این دو قسمت یکی آنکه حرارت و یبوست سبب بود

و علامت وی بانت و خشونت آن و سائر علامات صفرا پیدا بودن یبوست چنانچه در حمیات عارض شود علاج لعاب بهدانه و آب نیلوفر و شکر آمیخته بر زبان بمالند

و در دهن دارند و اگر شیره تخم کدو و یا خرفه بیفزایند بهتر باشد و همچنان تخم خرفه و آب خیار یا بادرنگ در دهن دارند دوم آنکه خلط لزج غلیظ بر سطح زبان

و حرارت آن را خشک نماید و این فی الحقیقه یبوست نیست لیکن از آنکه رطوبت بر سطح وی خشک گشته است از زبان دور نمیکند علامتش غرویت و لزوجت آب

دهن است علاج جوشانده سکنجبین با آب خربزه و شکر تر کنند پس سپیل مسواک آن بر زبان بمالند فصل در حرقة اللسان و این را چهار سبب است یکی حرارت

معده دوم حرارت دماغ سوم تناول چیزهای تلخ یا تیز یا شور چهارم انصباب خلط حار بر زبان علاج در جمله انواع صواب آنست که چیزهای سرد چون آب خرفه

و لعاب اسبغول و بهدانه در دهن دارند و هر لحظه تجدید همی کنند و مغز تخم خیارین و بادام و مغز تخم خربزه و مغز تخم کدو بر زبان مالند و اگر خلط گرم سبب باشد اخراج وی نمایند باستعمال

و نوشیدن منقوعات ملینه و بدانکه حرقه زبان از حرارت معده اکثر الوقوع است و چون چنین باشد بر تطفیه آن نوشیدن ذات ضرورست کذلک در آنچه از حرارت دماغ بود

فصل در حکة اللسان و سببش حصول خلط حاره محرقه لذاعه در زبان و این خلط از دماغ فرود آید خواه از معده یا بدن بسوی بالا منتقل گردد علامت

وی آنست که زبان سرخ شود و آدمی از خاریدن زبان بدندان باز نتواند ماند و چون بآب گرم مضمضه کنند خفت رو نماید و استراحت پدید آید علاج نخستین تنقیه خلط کنند

پس از تنقیه بتسکین لذع و تلیین جلد زبان و ترطیب آن و تهیه آن بر تحلیل مضمضه کنند بآب گرم و بعده بتبرید به شیر اندکی شکر آمیخته مضمضه نمایند و تعقیب آن بهر احتمال

تسکین و تبرید و تلیین و تقطیع و تحلیل مضمضه فرمایند بسرکه و روغن گل و بدانکه بلیله زرد خاییدن بر زبان مالیدن در استفراغ مواد حار که در زبان باشد نفع تمام دارد

فصل در تقشر که بر زبان و سقف حنک و شدقین و غیره افتد تقشر پوست جدا شدن و سقف حنک کام و شدقین هر دو طرف دهن بضم و سکون عین مهمله جمع

بالفتح گوشت فیما بین دندانها و سبب تقشر بخار گرم حاد تیز است که از بدن خیزد و غشا را که مجلل این اعضا است بسوزد و خشک کند و رطوبت را که سبب الصاق اجزا

عضو فانی سازد پس آن قشر جدا شود و پوست باریک علامت وی آنست که چون آدمی دهن خود را یا کام خود را بزبان بمالد جدا شود و از آنجا پوستهای باریک

قوله ضفدع بکسر ضاد معجمه و سکون فا و فتح دال و عین مهمله

قوله زبده بضم زا بمعنی کره

قوله شقاق اللسان بکسر شین و قاف و الف و قاف

قوله مضمضه کردن

قوله حکة بکسر حا

به پوست پیاز و دو نکند علاج رگ قیفال زنند و مطبوخ هلیله دهند و آس و گلنار و گل سرخ در سرکه بجوشانند و بدان مضمضه کنند و اولی در علاج این مرض استعمال
چیزیست که جامع تلیین و منع انقباض است فصل در بثور الفم و سببش بیشتر خون حادست که قدری صفرا با وی مختلط شود و در این مرض وجع بشدت پیدا شود بحدیکه
از خائیدن اشیا باز دارد علاج فصد کنند و بهر استفراغ مطبوخ هلیله دهند و در ابتدا مضمضه نمایند بسرکه و گل سرخ و عصی الراعی و برگ عنب الثعلب و برگ عوسج
کاسنی و کشنیز و عدس و حی العالم جوشانیده باشند فصل در قلاع و آن قرحه است که در پوست های زبان پدید آید با انتشار و وسعت بنحویکه تمام دهن را فرا گیرد و باشد که با طبقه
داخلی تجاوز شود و مری و معده فرود آید بدانکه قرحه که در عمق غایر بود و متعفن باشد جالینوس آنرا اقلاع نمی نامد و جمهور اینچنین قروح را آکله گویند و آنرا به فصل علیحده
ذکر کنیم و باید دانست که قلاع بر سه قسمت یکی آنکه ماده وی خون باشد و علامتش آنست که با حرارت و حمرت بود و غشا که در دهن موضع ست بر آمده نماید علاج رگ قیفال
یا رگ کهار زیر زنخ یا چهار رگ بگشایند و بطبیخ هلیله و شاهتره طبع را نرم نمایند و با آب سماق یا بسرکه گل سرخ و گزبره و عدس و عنب الثعلب را جوشانیده باشند مضمضه فرمایند
و گل سرخ و سماق و طباشیر و کشنیز و گلنار و عدس و کافور باریک ساخته بر قروح پاشند و اگر قروح کریه الرائحه و بدبو باشند بادویه کاویه مضمضه کنند تا اجزای فاسد متعفن
برآید و رطوبت و صدید خشک نماید چون سرکه و نوشادر و نمک یا شب و نمک و مانند آن و آنجا که از لذع سرکه بترسند بجای سرکه زعفران آمیزند دوم آنکه ماده وی رطوبت
بلغمی بود که بملوحت بقرحه انجامد و علامتش آنست که قرحه سپید بود و درد کمتر باشد و به سبب انتفاخ غشا دهن ورم رخو ماند علاج بهر اسهال حب صبر دهند و بعد قروح را
مویزج غرغره کنند و بسرکه و مامیران و هلیله و عاقرقرحا در وی جوشانیده باشند مضمضه نمایند فانه یجمع بین التقطیع و تذویب البلغم والقبض والتجفیف سوم آنکه ماده آن صفرا
حار محترق بود و این قسم بدترین اقسام ست و علامتش آنست که زبان سیاه باشد و الم و خشکی و فرط حدت و لذع پیدا بود علاج بهر اسهال مطبوخ افتیمون دهند و در ابتدا
از بهر انضاج و تلیین [illegible] ساق گاو طلا سازند و پس از آن بهر تجفیف قروح و اندمال بفرمایند با برگ حنا مضمضه نمایند و بعده سرکه و مازو و پوست انار و گلنار و سماق و کشنیز در وی
جوشانیده باشند مضمضه نمایند فصل در اکلة الفم و آن قرحه ایست غایر و خباثت کریه الرائحه که اندک اندک بمواضع کثیره منتشر شود و بسرعت سعی انتشار
نماده است و سببش خلط عفن لذاع حریف اکال ست که از سر فرود آید یا از بدن بالا آید و این موضع بسبب ضعف آنرا قبول نماید علاج فصد کنند و بهر اسهال مطبوخ
افتیمون بنوشند و بعد کسر صورت ماده بسرکه و آب سماق و آب حصرم مضمضه نمایند و ایضا بادویه کاویه که ذی قبض و تجفیف بود مضمضه فرمایند تا آنکه اکله از سعی باز
ایستد و پس از آن فلدفیون و سورنجان استعمال نمایند تا گوشت گنده فاسد فانی شود و قرحه از ریم و چرک پاک گردد و پس گوشت نیک نشو نماید صفت فلدفیون اکبر
[illegible] زرنیخ سرخ و زرنیخ زرد و قلی و اقاقیا از هر یک نصف جزو چهار پنج دارد بسایند و بسرکه انگوری بیامیزند و اقراص سازند و خشک ساخته بدارند و عند الحاجت
استعمال [illegible] صفت سورنجان پوست انار شیرین و ترش از هر یک [illegible] درم مازو و گلنار و شب و کاغذ مصری سوخته و عاقرقرحا از هر یک [illegible] درم سماق پانزده درم نمک
نوشادر از هر یک پنج درم چهارده دارو ست کوفته و بیخته بسرکه حب الآس سرشته اقراص سازند و خشک نموده بدارند و وقت حاجت بکار برند فصل در کثرت
اللعاب و سیلان وی از دهن چه در خواب و چه در بیداری و این عرض از دو سبب یکی حرارت [illegible] در معده باشد و علامتش آنست که در
تشنگی و تقلیل غذا از دیاد پذیرد و لعاب بسبب اشتداد حرارت و ذوبان رطوبت ایس در خواب لعاب بسیار سائل شود و در بیداری بزاق کثیر آید و در سیری چه
خواب و چه در بیداری آب دهن کمتر باشد علاج رگ باسلیق زنند و ربوب نخوره و انار بنوشند و فواکه قابضه چون سیب و به و زعرور تفکه کنند و بطبیخ و سماق
و عدس و گل سرخ و اطراف آس و توت و گلنار مضمضه کنند و کاسنی تازه با قدری نمک بکوب بخورند و اینهمه بهر تسکین حرارت و تنشیف و تقطیع رطوبت است دوم
رطوبت و برودت بلغمی که در معده گرد آید بکثرت و علامت وی ضعف هضم ست و غلظت و لزوجت لعاب و ترشی دهن علاج شبت و تخم ترب و اصل السوس جوشانیده
و طبیخ وی بنوشند و قی کنند و اطریفلات و جوارشات گرم چون کمونی و فودنجی بلع نمایند و سویق گندم با قدری [illegible] تناول فرمایند و بر نهار [illegible] کنند و کندر و مصطکی
بخایند فصل در بخر الفم بخر بفتح موحده و سکون خا معجمه بوی بد را گویند که از دهن و بینی آید و این بحسب سبب بر شش قسمت یکی آنکه حرارت غریبه در معده افتد و [illegible]

۱۲۵

که در معده و حوالی حنک و در اصول دندان ست مستولی شود و بتصرف غریب رطوبات مذکوره را فاسد سازد و عفن گرداند و علامت این قسم آنست که بتناول کمتر
شود و درین قسم بسیار باشد که دندان سیاه شوند بواسطه متعدی شدن عفونت از اصول بسوی اثبات دندانها علاج نقوع زردآلو هر صبح بنوشند فانه یسهل المعدة جدا و یسیل
الرطوبات العفنة و سویق شعیر در آب تف آمیخته و قدری شکر افزوده تناول کردن و خیار و آلو و شفتالو تر بر خوردن درین مرض مفید است و باید که در اول صباح چیزی نخورند تا حرارت
معده و گرسنگی مشتد نشود دوم آنکه بلغم عفن در معده جمع شود و بخارات محتقنه از وی مرتفع گردد و علامتش آنست که از خوردن و درهن بستن سکون بگیرد و اندکی زیرا که سبب
موجب تاکل و غسل دهن نزوال نمی پذیرد علاج قی کنند و بعد از آنکه ماهی شور و طبیخ ترب و لوبیا و شبت خورده باشند و با ایارج و حب قوقایا و صبر طبع را فرو دارند و
نقیع صبر با شراب افسنتین مفید ست و بعد از تنقیه زنجبیل مربی ورده باید خورد و اطریفل صغیر و گلقند عسلی و سکنجبین عسلی مداومت باید کرد و درین مرض اغذا
سازند با طعمه ناشفه چون کباب و قلیه پر مصالح و مانند آن سوم آنکه رطوبه فاسد عفن حاد الکیفیة از سر بعمور ریزد و آنرا فاسد و متاکل و متعفن سازد و معنی عمور گوشت
مابین دندانست و علامت این قسم آنست که چون صاحب المرض مضمضه کند بچیزی ترش و شور رطوبات زهمه کریه الرائحه از عمور و سر جدا شود و در اشداق آید و با وجود آن بخر منقطع
نشود و اگرچه چندی ساکن شود و سبب عدم انقطاع دو است یکی آنکه رطوبات فاسده که بسبب مضمضه از عمور زائل میگردد و بدل آن رطوبه دیگر از سر منجلب میشود دوم آنکه باشد
که رطوبه فاسد در حوالی اعصاب محیط دندانست یا متمکن باشد و اثر دوای مضمضه بدانجا نتواند رسید علاج بهر تنقیه دماغ و دهن ایارجات خورند و برای تقویه لثه
تا قبول نکند چیزی را که از سر بسوی وی ریزد مضمضه کنند بسرکه که دروی آس و گلنار پخته باشند و اگر شیره انگور در وی که مطبوخ یار کنند بهتر باشد و جهت خوشبوئی دهن و تقویه
عمور حب المسک در دهن دارند صفت حب المسک قرنفل فلفل قاقله خولنجان عاقرقرحا از هر یک یکدرم گل سرخ صندل هلیله از هر یک دو درم طباشیر نیم درم مشک کافور از هر یک
دانگی کوفته و بیخته با آب بهی و گلاب حب سازند چهارم آنکه سوء مزاج گرم متعفن در عمور افتد و رطوبات آنرا فاسد سازد و این قسم از برآمدن خون لثه و التهاب حوالی آن باشد علاج رگ قیفال
زنند و طبیخ هلیله دهند و بسرکه مصنوع که در قسم سوم ذکر یافته مضمضه نمایند و اگر در اثنا عفونت مستحکم شده باشد [illegible] یا اسافل رطوبه [illegible]
بعلاج اکاله رجوع باید کرد بحسب ضعف و قوت سبب ادویه قویه و غیر قویه استعمال باید نمود مثلا آنجا که سبب قوی بود و رطوبه [illegible] بسیار باشد فلفل [illegible] بکار برند و عند الاعتدال مازو و
طباشیر و گل سرخ و اقاقیا بعمل آرند و آنجا که سبب ضعیف بود دارد و عدس و [illegible] کفایت کنند و باید که نخستین بسرکه مضمضه کنند بعده ادویه استعمال نمایند پنجم آنکه رطوبت ردیه
جرم دندان نافذ شود و آنرا متاکل و متعفن سازد علاج اگر فساد در دندان ساری باشد یعنی اجزاء دندان تا وقف بیشتر یا تماما فاسد شود باید که آن دندان را منقطع سازند و کنند
و اگر فساد در بعضی اجزا باشد اجزای فاسده را با آهن که مخصوص باشد بکار بود تراشند و بهر تلطیف پاکی و جلا زبد البحر و نمک خاکستر صدف بر دندان مالند و تا ازاله مرض بهر ستر
و پوشیدن بوی عفونت که از آس و مازو و سعد و مصطکی و ورد و راک ساخته باشند استعمال نمایند و راک و ابنت که مرکب از مازو و پوست انار و زاک سیاه و صمغ عربی و [illegible]
ششم آنکه عضو منشش سبب بخر بود و این عارضه در آخر سل پدید آید فصل در ورم الحنک و این را دو سبب است یکی خون حار حاد الکیفیه دوم رطوبه قلیل الحرارة اما علامات
و موی سرخی کام ست مع الوجع علاج رگ زنند و طبیخ هلیله و شاهتره و طبیخ فواکه [illegible] مضمضه کنند بسرکه که دروی آس و گل سرخ و گلنار و بیخ عنب الثعلب
جوشانیده باشند و بر کام بپاشند ذرور قابض که از طباشیر و گل سرخ و تخم خرفه و نشاسته و [illegible] صمغ عربی دارد و عدس [illegible] کافور ترتیب داده باشند و اندر انتها به
طبیخ بابونه و بنفشه و تخم مرو و خطمی و خیارشنبر [illegible] کنند و مضمضه نمایند [illegible] علامت رطوبی [illegible] علاج [illegible] ایارج خورند
و [illegible] که مازو و عاقرقرحا در وی آمیخته باشند غرغره کنند [illegible]
و شراب [illegible] و فائدة [illegible] حفظ مضوغ و حبس [illegible] اعانت تکلم [illegible] و ترکیب [illegible] چون
مزاج و ترکیب مقعر ست [illegible] معده [illegible] آغاز ست و نهایت [illegible]
[illegible] فصل در بیاض الشفة [illegible]

[Margin notes:]
قوله نقوع زردآلو
بچکد معده با دسیلان [illegible] رطوبات عفنه
قوله و مانند آن ای در علل صاحب المخزن
[illegible]

قوت متغیره ضعیف میشود و غذا را مشابه بمغتذی نمی تواند گردانید و از آنکه لب سرخ رنگست در اندک فتوریکه متغیره افتد سپیدی محسوس میشود بخلاف دیگر اعضا که سبب قوی می

نباشد سپیدی تمیز نمیتوان نمود علاج مستفرغات بلغم بکار برند و از بقول هریسه و چیزیکه در وی لزوجت باشد نه و سوست پرهیز خاصه اگر بیاض مع التقشر بود و بهر تسخین

حرارت غریزی تلطیف خلط بلغمیه روغن بلادین و روغن خیری یا یاسمین و خلوق در بینی چکانند فایده باشد که بیاض مع التقشر بود و این دلالت میکند بر یبوست ساذجه یا حرارت

غریبه منشفه که با وجود اسباب بیاض مستولی گشته و علاج تقشر به فصل علیحده گفته می آید فصل در تشقق و تقشر و جفاف لب سبب تشقق و جفاف لب نسبت

که در جفاف و تشقق زبان و تقشر وی گفته آید و کذلک علاج وی نیکوترین تدبیر عند التقشر مالیدن لعاب بهدانه و خطمی و تخم کتان لب تیره ولی که از پیه بط یا ماکیان ساخته باشد بهر جذب ماده

از اعلی باسفل بر ناف و مقعد مالیدن روغن بنفشه سودمندترین چیزهاست مجرب این ادویه در این مرض آنست که مازو و سفیداج و نشاسته و کتیرا باریک سازند و در پیه دجاج آمیزند و بر لب

نهند و باید که موضع تشقق و تقشر را از هوا نگاه دارند و هر طلا که بر لب نهند پوست اندرونی تخم مرغ بر آن بچسپانند و از سیر و پیاز و نمک و گوشت آهو و اسپ و بز و آنچه صفرا انگیزد پرهیز

فصل در اختلاج الشفه و این بر چهار قسمت یکی آنکه بمشارکت فم معده افتد و چنان باشد که ماده موذیه بسوی معده ریزد و بدان سبب معده گاهی دفع منقبض شود و گاهی

استراحت منبسط گردد و از آنکه سطح دهن بسطح معده اتصال دارد و این غشا که بینهما متصل ست فی نفسه صلب واقع گشته بالضرور حرکت معده باختلاج لب گراید بهر آنکه جسم صلب چون

از یکطرف متحرک بود و طرف اخیر بالضرور در حرکت می آید علامت این قسم آنست که با غثیان و فواق بود و قسم مذکور مقدمه قی ست دوم آنکه بمشارکت عصب که از دماغ بر لب رسیده

است عارض شود و این وقتی باشد که ماده موذی در دماغ گرد آید و بهر دفع وی متحرک گردد و دماغ بحرکت انقباضی و انبساطی بتوسط عصب اختلاج در لب پیدا آید و این قسم در ابتدای

لقوه و صرع افتد سوم آنکه ماده غلیظ در بیخ آنگاه متولد شود و اختلاج آرد و این قسم ثلاثه اقسام در فصل اختلاج مطلق که در باب اول امراض سر منضبط است گفته شد قسم چهارم آنست

که رگها باریک که در لب ست از خون ممتلی شود پس قوت لی مبرد دران عارض گردد و بخار منفصله و موی را مستحیل برباح سازد و ایضاً کثافت مسام آرد و نا چار آن

ریاح از تحلیل باز ماند و اختلاج پیدا کند و علامات خون ظاهر ست علاج رگ قیفال زنند و تقلیل غذا کنند و در تفتیح مسام عضو کوشند فصل در تقلص

شفتین و این مرض بر سه قسمت یکی آنکه مولودی بود یا طفل بواسطه نقصان ماده و این قسم در ایام طفولیت مادام که طفل در نشوست اصلاح میگردد

جهت نرمی اعضا و قبول وی هر شکل را و طریق اصلاح آنست که لب متقلص یعنی در هم کشیده شده راست کنند و بهیئت بایست آرند و هم بر آن شکل ببندند تا درست

بماند دوم آنکه تشنج استفراغی به تقلص گراید و لا علاج له سوم آنکه تشنج امتلائی سبب باشد و علاجش استفراغست و روغنهای گرم مالیدن چنانچه در تشنج امتلائی ذکر یافته فصل

در بواسیر لب و این بر دو گونه است یکی آنکه غلیظ کمد اللون بمقدار دانه انگور خرد در لب زیرین پیدا آید و سوداء آن غلیظ مشتق بود و در این اقسام لب باشد منقلب

می باشد بخارج دوم آنکه توته سیاه مشابه بتوت شامی در لب زیرین ظهور کند و این قسم در دیبا باشد زیرا که مانند سرطان عضو را میخاند و حس را باطل میسازد و گاه باشد

که بواسطه کثرت ماده و استحکام فساد و لب بالا نیز تعدی نماید بلکه بعضی اجزای روی انیز در گیرد و سبب بواسیر لب خون سوخته است که از شعب رگها بیرون آید و در موضع

جمع شود علاج رگ قیفال و چهار رگ زنند و مطبوخ افتیمون تنقیه نمایند و پس از تنقیه بنگرند که بواسیر سیاه رنگست یا احمر اللون اگر سیاه باشد بر لب شرط زنند بموضع

آنها و از نفس عضو ایضاً مستفرغ شود و بعد از شرط سرکه بمالند تا خون منقطع گردد فانه یقوم مقام الکی اما اگر سرخ بود دست از شرط زدن باز دارند و هرگز متعرض

بآن نگردند زیرا که ماده وی خونیست که از اطراف شرایین منبعث گشته و از آنکه در این هنگام شریانها خالی و منفتح میباشند که بعد استعمال حدید خوف ست که شریانات بریده شود

و احتباس خون متعذر گردد پس واجبست که در قسم بعد از تنقیه بدن باستعمال ضماد عدس و مرهم مرداسنج اقتصار ورزند صفت ضماد بگیرند عدس و

بابونه و اکلیل و خطمی اندر آب بپزند پس این ادویه مطبوخه را با مخ بیضه و پیه ماکیان بسرشته بکار برند صفت مرهم بستانند مرداسنج و اسفیداج

و زعفران و شب یا باریک سازند و در شمع و روغن بادام آمیزند فائده هرگاه بواسیر مزمن شود و بعلاجهای مذکور زائل نگردد تدبیر آنست که

لب را دو طرف بزدی بشگافند و کناره جراحت بقدر کفایت و پس از خیاطت بهیئت اصلی تواند آمد از مقراض قطع نمایند و بعده بدوزند بحیکه از انقلاب برآید

ادویهٔ قاطع الدم چون دردو زعفران و دم الاخوین پر کنند و بعد ذلک براهم ملتحمه معالجه نمایند **فصل در اماس لب** وسبب وی زیادتی اخلاط ست و علامات غلبهٔ هر خلط بارها ذکر یافته علاج نخستین تنقیهٔ بدن کنند بحسب خلط بفصد واسهال و پس از استفراغ ضماد نمایند بچیزیکه تحلیل کند مع القبض چون حضض و بابونه و آرد جو و گلاب و عصارهٔ عنب الثعلب و اندر انتهاء بمیکه بروغن بادام و موم ساخته باشند استعمال نمایند بآب گرم شستن مبالغه فرمایند و اندر بلغمی اشیاء محلل چون شبت و بابونه و اکلیل طلا سازند و در سوداوی آنچه در باب سرطان مذکور ست بکار باید بست و هیچ ضماد محلل و گرم استعمال نباید کرد بهر آنکه تحلیل نه پذیرد لیکن از چیزهای خشک تر نهادن چاره نباشد تا ریش نشود و در بیمر ض تقلیل غذا و ترک عشا لازم باید شمرد **فصل در بثور لب** وسبب تبعی یا خون بود یا صفرا علاج رگ قیفال زنند و بمطبوخ هلیله طبع را فرود آرند یا بمطبوخ افتیمون **فصل در قروح لب** سبب وی در اکثر تفتیح بثور ست علاج مرهم اسفیداج بر نهند و ایضاً مرداسنج و مازو هر دو بکوبند و بقیروطی که از موم و روغن خسته زردالو ساخته باشند امیزند و بکار برند **فصل اندر سوء مزاج ساذج که بر لب افتد** اما اگر سوء مزاج گرم باشد لبها بسوزد و از هوای سرد و آب سرد راحت پدید آید و اگر سرد باشد در هوای سرد خنکی یا مداد لبها کبود شوند و حس او باطل گردد و اگر خشک باشد پیوسته لبها بطرقد و پوستهای باریک از وی همی خیزد و اگر تر باشد پیوسته لبها فرو آویخته باشد و سست و نرم بود و سوء مزاج تر زود لب را ضعیف کند و بدان سبب سخن گفتن یاری نتواند داد علاج اندر سوء مزاج گرم خرقهٔ کتان با آب کاهو یا با آب خرفه یا با آب کشنیز تر یا با آب لسان الحمل یا با آب کاسنی یا با آب عصی الراعی یا بگلاب تر نموده و بیخ سرد کرده بر لب نهند و اسبغول بگلاب تر کرده و بیخ سرد نموده طلا کنند و صندل سفید و گلاب و کافور لب را تر دارند و اندر سوء مزاج سرد و خشک سوده با روغن بان و عاقرقرحا سوده با روغن یاسمین و جندبیدستر با روغن نرگس و روغن سوسن بر لب طلا باید کرد و اندر سوء مزاج خشک کشکاب و روغن بادام خورند و لعاب اسبغول و شکر نوشند و پیوسته لب را بروغن بنفشه و نیلوفر و مغز کدو و چربی ارند و موم و روغن کدو از این روغنها ساخته باشند بمالند و دیگر تدابیر در شقاق گفته شد و اندر سوء مزاج تر بعلاج لقوه رجوع باید کرد و هر چند ساذج ست و ست از تنقیه باز نباید داشت **فصل در اکلکه بر لب افتد** و معالجهٔ وی از اکلهٔ الفم بجویند **باب در اسنان** و لثه بدانکه نزدیک طبا اختلاف ست که گوهر دندان استخوان است یا عصب و هر واحد بر اثبات مطلب دلیلی آورده اند آنکه از استخوان می شمرند بنا بر سختی گوهر به سبب وی قائل اند میگویند اگر حس داشتی از تراشیدن و سائیدن و الم پدید آمدی اما الم قلیل که بعد از قطع بظهور می آید سببش یا سوء مزاج ست که با صول دندان ملتحم گشته یا ورم عمور و از آنکه این اعضا با دندان اتصال تام دارد چنان متخیل میشود که خدر و درد در نفس دندان است و آنها که در عصب تعداد میکنند بنا بر انفعال وی از سردی و گرمی و خدر شدن از ترشی میگویند جز عصب را نباشد و خدر دندان را حس نامند اما حق آنست که گوهر دندان استخوان و عصبها دمانی بگوهر او پیوسته با وی آمیخته و این عصبها در بیخ او بیشتر ست پس درد و ضربان و حس او بدین عصبهاست و سختی و شکنندگی و ماثر سودن و تراشیدن و متالم ناشدن با عتبار اصل گوهر ویست که استخوان ست قال جالینوس بل لها حس و هی تحس کما یحس اللثه و تخدر و ثابت بن قره این قول را اختیار کرده و شیخ و تابعان وی نیز بر همین اند و ایضاً خلاف است در آنکه گوهر دندان از نطفه است چون استخوان و عصب و جز آن یا از غذا میروید یعنی از خون چون گوشت و پیه فائده خلاف آنست که بر اندامیکه از آب پدر و مادر است اگر پاره از وی و بدل آن باز نباید و هیچ علاج باصلاح نتوان آورد بخلاف آنچه از غذا میروید **فصل در وجع الاسنان** و این سه قسم ست یکی آنکه از سوء مزاج گرم ساذج عارض شود و علامتش گرمی ملتهب ست و اگر گرفتن آب سرد در دهان راحت یابند و دلالت سرخی بغیر ورم پدید آمدن علاج سرکه و گلاب در دهن گیرند و عند اشتداد وجع اندکی کافور بیفزایند و روغن گل در دهن داشتن مفید است و آنجا که درد قوی تر باشد قدری افیون با این روغن حل کرده سود مند ایضاً سرکه و نمک بهم آمیخته در دهان داشتن مفید ست و اسبغول با سرکه یار کرده بر دندان نهادن مسکن وجع ست دوم آنکه غلبهٔ خون سبب وجع بود و علامتش سرخی و اماس لثه و وجع ثقیل پس اگر سبب در نفس دندان بود در طول دندان الم محسوس شود و اگر سبب در عصب باشد الم در غور پدید آید علاج رگ قیفال زنند و در بیخ حجامت کنند یا ارسال علق نمایند یا چهار رگ بگشایند بحسب احتیاج و بچیزهای مناسبه تلیین طبع بعمل آرند و بهر تسکین آنچه در ساذج گفته شد بکار برند بهترین اشیا عنب الثعلب و آب کشنیز و آب لسان الحمل در دهن داشتن ست اندر ابتدا پس بتدریج با دویهٔ محلله متوجه گشتن سوم آنکه مادهٔ صفرا باعث وجع بود و علامتش آنست که درد سخت باشد و ضربان کند و صفرت لثه و دیگر علامات صفرا وی بظهور آید علاج

بهر تنقیه صفرا مطبوخ هلیله و تمر هندی خورند و بهر تسکین و تعدیل آنچه در سافج و دموی مذکور ست بعمل آرند و بهتر آنست که با دویه نیم گرم تمضمض کنند تا بحرارت فعلی اثر وی نافذ شود و لیس از نفوذ که آن حرارت جدا شود اثر وی که برودت و قبض ست زود تر پدید آید چهارم آنکه سوء مزاج بارد سافج موجب وی بود و علامت وی آنست که عقب بدن آب سرد و ملاقات هوای سرد پدید آید و غلبه نکند و بگرفتن آب گرم در دهان ساکن شود علاج آنچه در بلغمی گفته آید از تکمید و مضمضه و داغ بکار برند بجز تنقیه و باید که فلفل باریک ساخته بعسل آمیزند و در بیخ دندان بمالند و در طعام او سیر و ادویه گرم و زعفران اندازند فائده سوء مزاج رطب سافج از موجبات نیست اما از سوء مزاج یابس سافج گاه باشد که به سبب جمع اجزاء عضو بوجع انجامد و آنرا از مرطبات تدارک توان کرد پنجم آنکه بلغم سبب وجع شود و علامت وی آنست که بر سیدن دی قیء شیء و دیگری منتفع گردد خواه گرمی سردی بالقوه بود یا بالفعل و با این وجع ضربان نباشد و از آثار حرارت مبرا بود علاج بهر نقض بلغم ایارج و حب صبر و مانند آن خورند و برای تقطیع بلغم و تنفید قوت دوا عمق فوتنج و صعتر و عاقرقرحا در سرکه بجوشانند و بدان مضمضه کنند و عاقرقرحا و بورق و زنجبیل و شیطرج و فلفل باریک سائیده بمالند و تریاق اربعه و تریاق الاسنان یا فلونیا در بیخ دندان گذارند و بو منجذب شدن ماده از دندان بسوی ظاهر تکمید کنند یعنی رابعی استخوان کله را بنمک گاورس گرم کرده یا بخرقه تنها که سخت گرم باشد و از آنکه جذب ماده بظاهر باعث سکون الم ست هرگاه لحی متورم شود وجع ساکن گردد و باید که تکمید بنهجی واقع شود که مضرت نانجامد و آنچنان باشد که پس از خوردن طعام تا چهار ساعت نگذرد تکمید نکنند و پس از تکمید تا دو ساعت نگذرد طعام نخورند زیرا که اگر چنین نکنند خوف ست که ماده خام در انهضم بدان موضع منجذب شود و موجب ازدیاد وجع گردد صفت تریاق الاسنان جندبیدستر حلتیت فلفل و میعه افیون جمله شش دارو ست و مساوی بسایند و کوفته و بیخته بعسل آمیزند پس اگر از این تدبیر درد ساکن شد فهو المراد و اگر نه بر آن داغ نهند یا منقبات استعمال کنند و منفعت داغ آنست که برودت مزاج را زائل کند و آن عضو را قوت دهد و تحلیل مواد فاسد نماید فائده منقبات آنست که دندان پوسیده سوراخ و بدندان سبب قبحت ادویه بوجه اکمل نافذ شود و ماده منشکه را تحلیل کند و طریق داغ بر دو گونه است یکی آنکه از زر یا از آهن میلی سازند و انبوبه بر دندان ها گذارند پس آن میل را بر آتش سرخ نمایند و در انبوبه در آرند تا بدندان رسد و زمانی شایسته نهاده دارند و باز اعاده کنند تا که خوب داغ شود دوم آنکه گرداگرد دندان خمیر گیرند بنهجیکه چون روغن بر بن دندان محافظه اندازند بیرون نتواند آمد پس روغن زیت گرم کنند بحدیکه جوش زند پس بمقدار ملعقه صغیره بر گیرند و بر آن دندان بریزند بقدریکه آن حاطه خمیر پر شود و با تعجیل وجع فی الفور ساکن بشود و ایضاً از منقبات ست و طریق تقبت یعنی پوسیده ساختن آنست که توبال نحاس باریک سازند و در شیر درخت انجیر آمیزند و قدری پنبه بدان کنند و بر دندان نهند و بعد چند یا زنجبیل که چهل روز در سرکه خیسانیده باشند کوفته بر وی گذارند باید که قبل از استعمال منقبات دندانهای دیگر را بروغن چرب کنند تا قوت دوا و مضرت در آنها اثر نتواند کرد و توبال نحاس اجزای صغار مسی را گویند که عند الطرق متساقط شود یعنی هنگام کوفتن جدا گردد ششم آنکه بمشارکت معده افتد و اینچنین باشد که معده ممتلی شود از ماده غلیظ یا حاده یا ردیه و اذیت وی در دندان پدید آید و علامت وی آنست که در حالت شکم سیری و تهیجوی ازی درد غلبه کند علاج بهر تنقیه حبوب ایارجات خورند و تقلیل غذا نمایند و در تقسیم احتراز از قی لازم انگارند و در طعام کشنیز اندازند و شیر و میوه ها نگذارند و چنانا اگر فی الاتفاق افتد قدری افیون در دندان گذارند تا خدر شود و بخار منقطع ما بقی در وی گذر نیابد هفتم آنکه ماده ردیه در بن دندانها محتقن شود و دندانرا فاسد سازد و سبب فساد و انکسار و انصداع در وی پدید آید و درد عارض شود بعد آنکه بجنبد یا چیزی از خارج در بیخ دندان آویزد علاج بهر تسکین الم و منع زیادتی انصداع عاقرقرحا و افیون و قنبار کندر باریک ساخته با شیر زنان یا شیر گاو بسرشند و بر دندان نهند و اگر این تدبیر سود ندهد داغ نهند چنانکه در بلغمی گفته شد و قنبار کندر غبار تست از اجزاء کندر هشتم آنکه باد غلیظ از منجلب شود بسوی اصول دندان و عصبیکه محیط آنست مندفع گردد و علامت وی وجع متمدد است و انتقال درد از موضع بموضع علاج بهر تنقیه ماده که باد از وی متولد شود حب منتن و ایارج و مانند آن خورند و بهر تحلیل باد دیان و انیسون و زیره از هر یک درمی بجوشانند و طبیخ آنرا گرما گرم در دهن دارند و برای تقویت صمغ البطم و فلفل و پوست بیخ کبر و شبت باریک ساخته در عسل آمیزند و بر دندان مالند و از آب سرد و هر چه باد انگیزد و بلغم افزاید پرهیزند و چیزهای بادشکن تناول کنند نهم آنکه کرم دندان متولد شود و وجع پیدا کند و تولد دیدان در دندان بیشتر در دندانی که متاکل و سوراخدار شده باشد رطوبتی باندر آید و متعفن شود و مستحیل بدیدان گردد علاج تخم گندنا و تخم بنج و تخم پیاز با موم آمیزند یا پیه بز و آن را بر آتش

١٢٩

سوزند و دود آنرا بتوسط انبوبه که یکطرف آن انبوبه برین دوا نهاده باشد و طرف دیگر بر دندان سازند تا کرمها بمیرند و فرو افتند فائده اندر تدبیر حفظ صحت دندان آدمی را باید
که ده چیز را رعایت کند تا دندان قوی ماند و از آفات محفوظ ماند یکی از تخمه و بسیار خوردن بپرهیزند و از اغذیه سریع الفساد چون شیر و ماهی و از سوء ترتیب اکل احتراز کنند دوم قی کردن بسیار
عادت نکنند خاصه آنچه بر آید ترش باشد سوم چیزهای سخت چون جوز و بادام و فوفل بدندان نشکنند چهارم از خائیدن حلوا و علک چون ناطف و جز آن احتراز نمایند پنجم از چیزهای
مضرس یعنی کند کننده دندان چون غوره و ترشی ترنج دوری گزینند ششم چیزهای سخت سرد و سخت گرم تناول نکنند خاصه از پس یکدیگر هفتم آنچه بالخاصیت دندانرا ضرر دارد چون
کندنا و جوز و خرما و جز آن رغبت ننمایند هشتم چون طعام خورده باشند خلال کنند و میان دندانها پاک نمایند لیکن اندر خلال کردن مبالغه ننمایند که گوشت بن دندان آزرده شود نهم بسیار
مسواک کنند و اندر مسواک کردن نیز چندان استقصا نکنند که آب و جلاء طبیعی از وی برود و مسواک از چوب تلخ باید چون اراک و زیتون دهم دندانرا وقت خواب و هنگام قی کردن
بروغن چرب کنند پس اگر مزاج دندان گرم بود روغن گل مالند و اگر سرد باشد روغن بان یا روغن مصطکی بهتر است که نخستین انگبین بر دندان مالند بعده بروغن چرب نمایند و باید دانست
که سر خرگوش سوخته و کوفته بر دندان مالیدن و نمک با انگبین سرشته مالیدن خواه نمک را بسوزند یا نسوزند اندر هر ماهی بار گوشت بن دندان را سخت کنند و ماده را از بن دندان پاک سازند
و حفظ صحت وی نمایند و شبت یا قی با آتش بریان کرده و اندر سرکه آمیخته و اندکی مرصافی افزوده مالیدن عمل همین دارد ایضا باید دانست که اگر مزاج دندان خشک شده و اینکه حفظ صحت
آن نماید نیز خشک میباید و اندر سردی و گرمی معتدل مگر آنرا که مزاج سرد یا گرم شده باشد بحسب تقاضا از ادویه یا سبکهم یا سرد اختیار باید کرد و بهر تبدیل مزاج بیان ادویه که با وجود خشکی
سرد است صندل گل سرخ سماق کافور کزمازک گلنار دم الاخوین مروارید فوفل آرد جو برگ کبر پوست تخت توت و دیگر ادویه که با خشکی گرم است نمک سوخته و شبح سوخته و سعد
و دارچینی و زوفای یابس و فقاح اذخر سنبل و نگاو کوهی سوخته و پودینه سوخته و نانخواه سوخته اصل فرزاو نکرده و شحم حنظل و عاقرقرحا و ساذج هندی و پوست بیخ کبر و کبر و عود و سرخس خشک
و سر خرگوش سوخته و پر سیاوشان سوخته و نانخواه سوخته و زوفای سوخته و خاک چوب انگور و خاکستر بوره و مصطکی و آبگینه سوخته چون معتدل خواهند ادویه سرد با گرم بحسب احتیاج ترکیب فرمایند

فصل در ضرس دندان بدانکه ضرس کند شدن دندانرا گویند و آنرا دو سبب است یکی خارجی چون خائیدن و خوردن چیزی قابض و عفص و بغایت ترش که بر دندان مکث طویل کند
پس شیء رقیق و لطیف از آن چیز در جرم دندان غوص کند و بر تخشن پیدا سازد و قید طویل مکث بهر آنست که اگر آن چیز بغایت ترش بود اما بسبب لطافت در وقت بر دندان مکث نکند موجب
ضرس نشود چنانچه سرکه علاج اگر مزاج گرم بود برگ و ساق خرفه و بادروج بخایند و آنجا برگ و ساق خرفه حاضر نباشد تخم وی نیکو فته و تر کرده بجای او باشند و بشیر خرما تربیت
الاتفاق نیمگرم مضمضه کردن و کباب گرم در دندان گرفتن مفید است و اگر مزاج گرمی نباشد مغز جوز و فندق و جوز هندی و مغز بادام تلخ کدم کرده بر دندان مالند و موم زرد و علک
الانباط بخایند و صعتر و بادروج و عسل و ملح بمالند و درد روغن زیت که در پیچان منسی بر آتش نهاده باشند یا در آفتاب قوی سطبر گشته بر دندان مالیدن سود دارد دوم داخلی
چون خلط ترش که در فم معده گرد آید و بقی بر آید و دندان را کند کند یا اگر بقی بر نیاید بخار از وی متصاعد شود و ضرس آرد و علامت وی آروغ ترش است و ترشی دهان
و قی ترش و بسیاری آب دهن علاج بحسب ماده که سودا بود یا بلغم در تنقیه ماده کوشند و از آنکه ماده بر فم معده است تنقیه بقی نفع تمام دارد و لیکن از تنقیه ماده بهر منع و
دلک آنچه در قسم اول گفته شد بکار برند بحسب حاجت و نوعی است از ضرس که به تناول اشیاء بارد عارض شود و علامتش آنست که بملاقات سردی یا گرمی دندان درد کند و چیز
سخت نتواند خائید به سبب وجع که از خائیدن عارض شود و این نوع مسمی است بذهاب مار الاسنان و بفصل مستقل گفته آید فصل در ذهاب مار الاسنان و آن حالتیست
که دندان بملاقات طعام و شراب گرم یا سردی متاذی شود و از خائیدن اشیا عاجز باشد و این را دو سبب است یکی سردی مکثف که بدندان عارض شود و این کثیر الوقوع است
و گاه باشد که مقدمه درد دندان بود و علاج حب الغار و شبت یا نانخواه و زراوند طویل باریک ساخته بر بیخ دندان مالند و بان گرم و زرد و بیض نیمبریان کرده با گرم در دندان گیرند و تا بقا گرمی نهاده دارند
و باز همچنان چند کرات بکنند تا که سردی مستقره زائل شود و ساذج بود یا بادی و در بادی تنقیه را مقدم دارند باید که گرمی آن زرده بیضه هنگام تکمید دندان بنهجی باشد که چون آنرا بدندان
در گیرند اشک بیرون آید و اگر عنصل بریان کنند و بکوبند و با سرکه بسرشند و گرم کرده بر دندان نهند همین عمل کند و بر آنکه طحال را خاصیتیست که اگر وی را بریان نمایند و بکوبند و گرم
کرده تکمید دندان کنند سردی مستقره از وی زائل سازد و خون تیس بریان کرده و گرم نموده تکمید نمودن نیز بالخاصیت مزیل برودت اسنان است و بعد از تکمید بروغن گل که

۱۳ قوله الضرس بالکسر دندان کرسی و آن شانزده دندان است که از پس ضواحک بود و هشت بر اعلی و هشت بر اسفل چهار بر جانب راست و چهار بر جانب چپ جمع اضراس و ضروس و بهر مذکر و ضرس دندان کند شدن والاسم منه الضرس بالضم والمصدر الضرس بالتحریک کذا فی بحر الجواهر و صاحب قرابادین کبیر بفتح ضاد و راو سکون سین هر دو گفته ۱۲

قوله ذهاب مار الاسنان مرضیست که در دندان بهم رسد و صاحب آن نمی تواند که چیز صلب را بدندان بشکند و

۱۳۰

طب اکبر جلد اول

[illegible]

وروغن مصطکی حل کرده باشند گرم نموده در دهن گیرند تا لثه و دندان را قوت دهد و اوجاع بارده آنرا ساکن سازد و تریاق بزرگ و روغن بلسان مالیدن بغایت
مفیدست و کذلک روغن خردل گرم کرده در دهن داشتن و دوم حرارت شدید که بدندان رسد و اعتدال آنرا فاسد سازد و احداث جفاف نماید بنحویکه چند رسیده در روی لاحق گردد
چنانچه در قسم اول و گلفت باعث خدر دندان میشود و در قسم حرارت مفرط سبب خلل میگردد و جهة انسداد مسالک روح که از لوازمه جفافست و این قسم قلیل الوقوع ست و علامتش گرمی دندان
است که لثه و دندان بلمس گرم باشد و سرخی در لثه پدید آید و باشد که رنگ دندان نیز بسرخی گراید علاج در روغن گل کافور و صندل آمیزد و بر دندان مالند و در دهن دارند و برگ و ساق خرفه و بار
تخم او بخایند فصل در تاکل و تقب و تثقب دندان و این مرض دو قسمست یکی آنکه رطوبة ردیه در جرم دندان نافذ شود و متعفن گردد و مزاج روح آنرا فاسد سازد و بدین سبب تاکل
و تقب در وی راه یابد و علامتش آنست که جرم دندان بحالت خود باشد و رنگ وی متغیر شود بسبزی یا زردی یا سیاهی علاج تنقیه دماغ کنند با یارج و حبوب بهر تقویت دندان تا مواد
فاسد را قبول نماید چیزیکه قابض و مانع تاکل بود ببالند چون حضض و ناردین و سعد و مازو و عاقرقرحا و مضمضه نمایند بسرکه که در وی آس و گلنار و عفص پخته باشند و باید که در موضع
خورده شده و پوسیده گشته و در سوراخهائیکه در دندان پدید آمده باشد سک و مصطکی و اندکی کافور باریک ساخته پر کنند فانه یمنع زیادة التاکل و الالم عند المضغ و لیکن الام باید که تن
جوهر فاسد اجزای دندان پاک کنند به مبرد یا بسوهان آنچه مجاور وی ست متعدی نشود و تاکل از دیاد نگردد و آنجا که تاکل و سوراخ اندک بود بسوهان تیز تراشند تا هموار شود و باقی
آنرا چند دفع داغ نمایند و بعد از ان روغن زیت و آب مرزنجوش بچکانند تا دیگر خورده نشود دوم آنکه رطوبة اصلی که ماسک لاذق اجزای دندانست فانی شود بواسطه استیلا
یبوست بر وی پس تا چار دندان متشقق و متفتت گردد و این قسم بمشائخ و ناقهین و کسانیکه گرسنگی و بی دربی کشیده باشند یا تحلیل قوی بجهتی ابدان ایشان راه یافته باشد عارض شود
و علامتش خشکی و لاغری دندانست و وجود ما تقدم من سبب تدارک این قسم عسرست علاج بهر ترطیب اغذیه و اشربه مرطبه تناول کنند و بپیه و بیضه و لعاب اسبغول و شیر و روغن
بنفشه هر چهار یا هر چه میسر آید بر زنند و بر دندان نهند و هم بدان مضمضه کنند و هر چند علاج کمتر می پذیرد لیکن غافل نباید بود که فائده عظیم منع از دیاد است و حصول بهبود نیز ممکن
الوجود نگاه باشد که برودت یا حرارت بر سبیل ندرت محدث این مرض شود و هر واحد را تدارک توانکرد باستعمال ادویه مناسبه که بارها ذکر یافته بهر تبدیل مزاج خصوصا در آخر فصل
وجع الاسنان ادویه بارد و حار که بدندان مناسبت به تفصیل ذکر کرده شد فصل در حفر و آن آفتست که چیزی سفال خزف مانند که در عرف لت مشابه باشد بر رنگ بسته بر اصول دندان
بچسپد و متحجر میشود و بنحویکه قلع و استیصال آن مشکل گردد و رنگ این بحسب ماده یا سیاه باشد یا سبز یا زرد و بهمین رنگ استدلال توان کرد بر نوعیت خلطیکه بخارات آن متصاعد میگردد و به تجمع آن
می پذیرد و مرض مذکور را قلح نیز میگویند و سببش بخارات اغذیه غلیظه یعنی لزجه که از تکرار اتخمه باشد و از معده مرتفع شود و بسطح دهن گرم که در اصول دندان و بروی آن منجمد گردد بسبب سکون
حرکت زبان در آن جا پدید آید و آنچه بر اصول دندانست از داخل و خارج باقی ماند زیرا که ممکن نیست دوام حرکت زبان بر آنجا بلکه وصول آن بی قصد متعذر است و اینعلت بکسانی افتد که در اکثر اوقات طویل از
مسواک کردن و مالیدن دندان غافل باشند علاج نخستین تنقیه بدن و معده کنند از خلط موجب پس اگر حفر صلب و سخت باشد بآلت آهنی آنرا برفق و آهستگی و اگر بدان سختی نبود جدا
جدا سازند و پس از قلع و جدا کردن سنون که از نمک و زبد البحر و خاکستر صدف و سحق انگبینه و شیح سوخته و شاخ ایل سوخته باشند استعمال نمایند تا بقیه را دور کنند و دیگر متحجر شدن ندهد فصل در
تغیر رنگ دندان و سببش ماده ردیه در جوهر دندان نفوذ کند و آنرا بحسب رنگ خود متلون سازد و پس بدون آن که حفر آرد پس اگر ماده غلیظ باشد تغیر بزمان طویل ظهور می یابد و
پیدا شود و اگر ماده رقیق بود در اندک مدت منبسط می شود و تغیر همه دندانرا شامل میگردد علاج نخستین تنقیه بدن و دماغ کنند بحبها و غرغره ها و بعد از استفراغ ماده موجبه اگر
رنگ دندان زرد باشد بآب عنب الثعلب و سرکه مضمضه کنند و پس آرد جو و آرد عدس و آرد حلبه در سرکه آمیزند و بر دندان گذارند و اگر سیاه باشد بیخ کبر و افسنتین و افتیمون و مصطکی آ
کوفته و بیخته در روغن گل آمیخته استعمال نمایند و اگر رنگ دندان سبز بود روغن مصطکی بمالند و پیه کلیان و شمع در روغن سی بگدازند و قدری و فاوانیکی انگره در آن آمیزند
و بر دندان بگذارند و نافع ترین ادویه در قسم و در سواد دندان آنست که حنظل با تخم آن کرده در سرکه بجوشانند و بدان مضمضه کنند و باید دانست که تخم حنظل را تباری هبید گویند و آن بهر قلع دندان
از ان کشنده لهذا گفته شد که تخم از و جدا سازند زیرا که احتمال اینکه هنگام مضمضه چیزی از ان در حلق فرو رود فائده رنگ زرد از صفراست و سیاه و بادنجانی از سوداست و حبی از
بلغم غلیظ و حصی اخلاطی نیز گویند و این نوع بسبب غلظت و لزوجت ماده الملاج ست و باشد که دندان بلکه فند و ماده متحجره از وی ببرند بخلاف صفراوی و سوداوی که بواسطه

از لزوجت بدین آفت نمی انجامد فصل در حرکت و جنبیدن و افتادن اسنان و این مرض بر سه قسمت قسم نخستین آنکه بکودکان عارض شود و سببش کشاده شدن آوردیت و آوردی بتشدید و جمع اوردیات وارده ثقبه را گویند که دندان در وی مرکوز است قسم دوم که بمشایخ افتد بواسطه نقصان لثه و دندان و یبوست و لاغری آن و از آنکه این نقصان از قبیل ذبول ست که به سبب تحلیل رطوبت غریزیه واقع میشود و درین سن علاج ندارد گفته اند قسم سوم آنکه سببش کشادن اوردی باشد و نه سن شیخوخت و پیری بل مرضی دیگر موجب آن باشد کما یعرض للشبان و این بچند وجوه است یکی آنکه غذا نرسد و بدان سبب گوشت بن دندان که محیط و ممسک آنست نقصان و ضعف پدید آید و علامت وی آنست که لاغری بن دندان و غور عیون پدید باشد و در لثه از الم و تاکل و تعفن و استرخا و فساد اثری ظاهر نبود و این نوع بناقهین و بکسانی افتد که گرسنگی متوالیه کشیده باشند علاج از اغذیه مجففه پرهیز نمایند و بهر ترطیب بدن و دماغ اغذیه مرطبه تناول کنند و سکون ورزند و بر شکم سیری نخسپند و چیزهای حب سب تیز بمالند و پس از حصول ترطیب بهر تقویت اصول دندان گل سرخ و طباشیر و عدس و نمک و گزمازو و مانند آن هرچه قابض باشد بود باریک سائیده بر اصول وی پاشند دوم آنکه رطوبت رقیقه سست سازد لثه و عصبه ممسکه دندان او علامت وی آنست که لثه مسترخی و مترهل بود و بچیزهای گرم و سرد متضرر بود و دندان سه باشد و هنگام تکلم کوزه دهان بلرزد و در بیخ دندان یابد بیمار سردی لعاب دهن سائل شود علاج آنچه در فالج گفته شد از تنقیه و جز آن بکار برند و مطبوخ چیزهای گرم قابض چون عاقرقرحا و پوست بیخ کبر و حنا و سعد و قشر و سنبل مضمضه کنند و ایضا اشیای قابضه مجففه بر لثه دندان پاشند و بر فک طلا نمایند سوم آنکه آماس گرم در لثه افتد و بدان سبب لثه از دندان جدا شود و علامت وی وجود ورم و شدت وجع و ضربان علاج رگ زنند و حجامت کنند و مسهل خورند بحسب احتیاج چنانچه در ورم لثه مذکور است و پس از تنقیه در ابتدا ادویه قابضه بارده چون طباشیر و پوست هلیله زرد و گلنار و سماق بر لثه مالند و بآب لسان الحمل غرغره مضمضه کنند و در انحطاط بچیزهای محلل چون آب کشنیز و روغن گل مضمضه نمایند چهارم آنکه لثه مسترخی شود و از دندان جدا گردد بواسطه وقوع ضعف در لثه و قلت خون آن چنانچه بناقهین افتد نه آنکه رطوبت مرخیه سبب وی باشد و علامت وی آنست که لثه سپید محض باشد و چنان محسوس شود که خون روی نیست و ظاهر ست که گوشت سپید و سرخی در آن به سبب خون پدید می آید و ایضا از آنچه در رطوبی گفته شد این قسم مبرا باشد علاج بهر تقویت و تولید خون صالح چون گوشت بزغاله و جوزه مرغ فربه و زرده بیضه تناول کنند و برای جذب خون سوی لثه چیزهای گرم چون سعد و سنبل و عود سوخته و مصطکی و ورد بر لثه بمالند پنجم آنکه ماده تیز اکال بر لثه ریزد و گوشت آنرا بخورد و ناقص سازد و بدان سبب در استحکام اصول دندان قصوری راه یابد و دندان بجنبد و علامتش ظاهر ست علاج رگ زنند و مسهل خورند و حجامت نمایند و ارسال علق فرمایند و سماقیه و رمانیه تناول کنند و از شیرینی و گوشت و هرچه خون افزاید پرهیز نمایند و زراوند و کندر و دم الاخوین را سایند و آرد کرسنه کوفته و بیخته به عسل و سرکه عنصل آمیخته بر لثه نهند تا گوشت فاسد را فانی سازد و باقی را قوت دهد و از قبول فساد محفوظ دارد و اگر در لثه عفونت راه یافته باشد ادویه تیزتر استعمال نمایند چون فلدفیون و باید که وضع این دوا بر گوشت فاسد اتفاق نیفتد و پس از دور کردن مضمضه کنند بسرکه ششم آنکه ضربه یا سقطه موجب تحریک شود علاج چیزهای قابض و مسدد دوباره که بارها ذکر یافته باریک ساخته بر بن دندان پاشند و اگر بدین هم صلاح نگیرد بیخ آنرا با آهن گرم کرده داغ دهند یا بسلسله زر یا نقره آنرا با دندانهای همسایه بربندند تا آنکه آن ادویه مذکوره بفشانند تا استحکام یابد قاعده هرگاه دندانی درد کند یا بجنبش آید و دوا سود ندهد و حاجت بافگندن وی شود و بیخ آن مستحکم باشد باید که ادویه را استعمال نمایند تا بیخ سست گردد و دندان بآسانی برآید زیرا که اگر دندان بیخ مستحکم را بکنند درد عظیم تولد کند و تپ و صداع و درد چشم آرد و باشد که کناره فک را بشکنند و بهمین سازد اما تدبیر تسهیل القلع نخستین گوشت بن دندان را به مبضع بیازند پس ادویه بر نهند تا قوت دارو بزودی بیخ او برسد و ادویه که بآن کار آید اینست بگیرند پوست توت عاقرقرحا و بگویند و در سرکه بسیار تند و بآفتاب نهند تا چون انگبین شود و پس آن روز سه بار بر بن دندان طلا کنند و دندانهای دیگر را باید که پوشیده دارند بموم یا چیزهای دیگر تا اثر وی بدیگران متعدی نشود نوع دیگر بستانند پوست درخت شاه توت و پوست بیخ کبر و زرنیخ زرد و عاقرقرحا و زرد چوبه و شبرم و بیخ قثاء الحمار از هر یک استار ست همه را کوفته و بیخته بسرکه سه شبانه روز نهند پس طلا نمایند نوع دیگر زرنیخ احمر بسرکه یکروز برانگاز بر اندود بیخ دندان را بزودی سست کند و دردی سرکه همچنین سست کند است و شیر انجیر خام هم درین باب قوی ست و برگ انجیر تر باریک سائیده نیز نافع است فصل اندر تدبیر دندان کودکان که بآسانی برآید باید که بر فک یعنی محل رستن دندان روغن مسکه و پیه او مغز ساق گاو و مغز سر آن بمالند و مغز خرگوش پخته مالیدن سودمند ست

فائده اسباب جنبیدن دندان چهار نوع است یکی آنکه رطوبت از بیخ عصبها و رباطها که ... پاک کند از آن استخوان که دندان ... خورده شود و بایدان سبب دندان از وی رسته ... سوم آنکه خشکی غلبه کند و دندان لاغر و باریک شود چنانکه پیران را و ناقهان را و کسانی که مدتی گرسنگی کشند و غذا نیابند چهارم آنکه زخمی رطوبت باشد و دندانها و ... باشند و ... خورده شدن گوشت بن دندان ...

فائده ... گوشت ... حاجت آید ... نقصان ... دندان ... اصلاح ...

و مالیدن شیر سگ بالخاصیة در این باب مقرر کرده اند و هرگاه در انتشار رویدن دندان درد غلبه کند عصارهٔ عنب الثعلب با روغن گل بهم برزنند و نیمگرم کنند و انگشت

بدندان چرب نمایند و به آهستگی بر عکس بمالند و هرگاه دندان پدید آید سر و گردن و بنا گوش چرب دارند و اگر قطره روغن نیمگرم در گوش بچکانند روا بود و کودک را [illegible]

[illegible] بود آنکه مادهٔ دندان به تحلیل نضج شود فصل در [illegible] اسنان و این مشتملست بر دو قسم قسم اول آنکه حجم دندان زیاده شود و غلیظ گردد و نوعی از ورم در وی پدید

و سببش انصباب مواد است در جرم دندان چنانکه دندان قبول میکند غذا را و نمو میکند و همچنان قبول میکند فضول را و در حجم میفزاید و ظاهر است که اگر قبول نمی نمود بالوان

متلون نمیشد فان قلت لا یکون الا لنفوذ المادة فی السن [illegible] این قسم اول بر دو گونه است یکی آنکه سببش خلط گرم بود و علامتش [illegible] بود و وجع است در دندان علاج رگ زنند و مسهل

خورند بسبب احتیاط و بهتر [illegible] طبیخ جو و خشخاش [illegible] گلاب مضمضه کنند [illegible] دوم آنکه سببش رطوبت بلغمی

و علامتش [illegible] وجع است علاج بعد تقویت دماغ ایارجات و حبوب مسهل خورند و بچیزهای گرم [illegible] مضمضه کنند و سعد و [illegible] بخایند تا تحلیل ماده نماید و سیر در روغن بریان کرده بر دندان

مالیدن نیز از محللات ماده است و اگر تحلیل مع القبض مطلوب بود سنگ در آب [illegible] بیابند و بر دندان [illegible] قسم دوم آنکه ازدیاد در طول دندان پدید آید و این سه وجه است

یکی آنکه اصل دندان در اصل خلقت سخت باشد نسبت بدندانهای دیگر پس دندانهای دیگر پاییده شوند و ناقص گردند و همچنان بسبب صلابت بحالت خود ثابت با[شد]

و این فی الحقیقه ازدیاد نیست زیرا که بهیئت خود باقیست و ظهور ازدیاد بواسطه انتقاص دندانهای دیگر است علاج مقدار مناسب [illegible] مخصوص [illegible]

و سوهان صاف سازند تا با دندانهای دیگر برابر آید و در قطع و تیز احتیاط کنند که از علاج وی [illegible] راه نیابد و باید دانست که علاج این ازدیاد بهر آن گفته اند که منع اشیا

مع ازدیاد بحصول نمیرسد چنانچه باید خاصة اگر طول بیشتر باشد زیرا که دندانهای دیگر را از رسیدن بایکدیگر باز میدارد دوم آنکه در بیخ دندان آماس پدید آید و بدان سبب طول در دندان

ظهور نماید بغیر انقلاع علاج فصد کنند اگر واجب باشد و مسهل خورند و در ابتدا به رادعات قابضه چون آب عنب الثعلب و آب گل سرخ مضمضه نمایند و در انتها

بمحللات مناسبه رجوع فرمایند سوم آنکه در بیخ دندان آماس افتد و آنرا از جایگاه در آن گوشت منقلع و جدا سازند و بدان سبب دندان در طول زیاده نماید علاج اگر از عصبی و [illegible]

جدا نشده باشد و تعلق و [illegible] باقی بود باید که آنرا ببست باز پس کنند که بمحل خود بنشیند پس مصطکی باریک سائیده بپاشند تا آنرا بجا دارد و اگر بسلسله ذهب ببندند بهتر باشد و تا هنگام حصول

استحکام تام [illegible] فصل در حکة الاسنان و این دو سبب است یکی آنکه آبهای [illegible] چون ملحی و کبریتی و نطرونی و [illegible] اتفاق افتد و این

کثیر الوقوع است دوم آنکه اغذیه حریفه خورده شود و خلط لذیع حریف از آن متولد گردد و قدری از آن بسوی اصل دندان آید و باشد که در جرم وی نیز در آید و این نه اگر در بدن عام باشد جرب بدن ظهور نماید

و علامتش آنست که در دندان و بیخ وی چیزی خارش مانند محسوس شود و بدان سبب [illegible] باز نتواند ماند از بهم سائیدن دندان یا خائیدن اشیا علاج بعد تنقیه بدن و دماغ مطبوخ افتیمون

و حب ایارج خورند و از اغذیه ردیه و حریفه و [illegible] و مالحه بپرهیزند و برای تقطیع اخلاط به سکنجبین عنصلی یا سرکه اصول [illegible] پخته باشند مضمضه کنند فصل در صریر الاسنان فی النوم

یعنی بر هم سائیدن دندان در خواب و سببش ضعف عضلات فکین است و [illegible] کودکان [illegible] پیش از رسیدن بلوغ [illegible] جهه غلبه حرارت ذاتی و ایضا کیفیت مذکور در ابتدای سکته

و صرع و تشنج و فالج و تولد کرمان در شکم و هنگام [illegible] درد شدید عارض میگردد و باسبابی که در مطولات مذکور است علاج آنجا که رطوبت دماغ سبب باشد بعد تنقیه سر ایارجات خورند و غرغره

بکار برند و برای تقویت دماغ و قوت اعصاب و عضلها خوشبو و قابض چون روغن قسط و خلوق بر گردن بمالند و [illegible] جهت آنست که وی مبدا اعصاب عضلات فکین است فصل در ورم لثه

یعنی آماس گوشت بن دندان و این سه گونه است یکی آنکه دموی بود و علامتش سرخی لثه و وجود وجع و ضربان [illegible] آماس و دیگر آثار غلبه خون ظاهر بود علاج رگ قیفال و چهار رگ بگشایند

یا وضع محاجم نمایند بحسب احتیاج و اگر بدین مطلب حاصل نشود به اسهال مطبوخ فواکه و هلیله زرد [illegible] و جهه ردع ماده مطبوخ عدس و کشنیز خشک و گلنار و آس و صندل سرخ و فوفل و

سماق مضمضه کنند و شیره خرفه و عنب الثعلب و لسان الحمل در دهن دارند و مضمضه بگلاب که سماق در وی حل کرده باشند تنها مفید است و اگر ورم تسکین نیابد و در لثه [illegible] ورم بماند باید که روغن بادام

یا گل و اندکی موم آمیزند و بدان مضمضه کنند و لثه را بروغن چرب دارند و اگر ورم عظیم بود و بتدبیرهای مذکوره تحلیل نیابد آنرا به مبضع بشکافند پس معالجه جراحت نمایند دوم آنکه صفراوی بود و علامتش قلت ورم

و شدت وجع و حرقت و بچیزهای سرد انتفاع یافتن و از خاصه این آماس است که چون انگشت بر وی نهند [illegible] برداشتن دست باز [illegible] علاج مطبوخ هلیله [illegible] صفرا نمایند

۱۳۳

[illegible] بسبب رطوبات غلیظه [illegible] نسخه روغن قسط [illegible] صفت آن قسط [illegible] سنبل الطیب از هر یک بیست و دو مثقال کوبیده در یک رطل زیت رطب و یک رطل آب بجوشانند تا آب برود و روغن بماند پس بپالایند و باز آن روغن را با یک رطل آب بجوشانند تا سه مرتبه اگر بعوض آب [illegible] عرق بهار نارنج یا عرق بادیان کنند بهتر است پس بپالایند بعد از آن جندبیدستر و فلفل سیاه و فرفیون [illegible] از هر یک ده مثقال در آن حل کرده در شیشه نگاه دارند ۱۲ علاج الامراض ۱۲

واگر واجب آید رگ زنند و چون چنین باشد فصد بر اسهال مقدم دارند و باید که بر عمور شرط زنند تا خون برآید و بعد از تنقیه بدن و پاک شدن عضو آس یا بیخ عنب الثعلب در سرکه
بجوشانند و بدان مضمضه کنند تا لثه را سخت کند و ماده را از انصباب باز دارد ولیکن قبل از تنقیه تمضمض بچیزهای مذکوره جایز نیست آنکه کثیف بسیار و عضو را منع تحلیل مینماید سوم
آنکه بلغمی بود و علامتش سپیدی آماس ست و سردی ملمس علاج نخستین جهة تلیین و تقطیع ماده به عسل و زیت مضمضه کنند پس بتحلیل بطبیخ بابونه و اکلیل و مرزنجوش و حلبه و تخم کتان
تمضمض نمایند و اگر سبب قوی باشد در تنقیه فضول توجه نماید فصل در لثه دامیه و وی آنست که از گوشت بن دندان خون سایل شود و سببش ضعف قوت غاذیه لثه است زیرا که به سبب
ضعف از تصرف کردن در خون که بحصه لثه میرسد عاجز می آید پس عضو از خون ممتلی میگردد و از آنکه این عضو سهل الانصداع بالضرور منفجر میشود و خون سیلان مینماید علاج چیزهای
قابض و مقوی چون آس و عدس سوخته و طباشیر و سماق و گلنار و مازو باریک سائیده بمالند و ذرور شبی یا طرحی بر لثه پرکنند صفت ذرور شبی شب یمانی سوخته در سرکه سرد کرده یک حصه
نمک دو حصه سوری یعنی زاج سرخ یک و نیم حصه هر سه را باریک سازند و بر لثه بیفشانند و طریق سوختن شب و سرد کردن وی بسرکه چنانست که شب را در سفال تنگ بسوزند و هنوز
گرم باشد که سرکه بران بریزند تا بخار از وی برآید صفت ذرور طرحی طرح که قسمی است از ماهی در آتش اندازند تا چون آتش شود خاکستر وی بستانند و همچندان گل سرخ خشک
آمیزند و هر دو باریک سائیده بر لثه بیفشانند فائده طرح بالطاء المهمله ماهیست که مقدار یک شبر میباشد و در دریای حبش آنرا صید میکنند و نمک سود کرده خشک بسیار زند و بشهرها
میبرند طبیعت او گرم و خشک است در درجه اول هرچند کهنه شود سودمندتر است این ماهی از دریا بسواحل هم میرسد و گاه باشد که قوت غاذیه لثه بحال خود باشد و ضعف در وی
راه نیافته لیکن بواسطه آنکه خون در بدن افزون بود از لثه خون سیلان آید و علامتش وجود آثار غلبه دم است علاج فصد کنند و تقلیل غذا نمایند و بعد از آن تمضمض نمایند فصل در قرحه
ناصور که در لثه افتد ناصور عبارتست از قرحه عفینه دیرمانده که انبوبه باشد در گوشت نفوذ کرده باشد و زرداب از وی سیلان نماید و قرحه تفرق الاتصال است که در گوشت افتد و متقیح گردد
پس اگر بی آماس و بی عفونت باشد قرحه ساذج گویند وگرنه خبیثه خوانند مقدمه اول در قرحه علاجش همانست که در قلاع ذکر یافته پس اگر قرحه قوی کثیر الرطوبه باشد ادویه تیز
قوی التجفیف بکار برند و اگر ضعیف باشد ادویه بحسب استعمال نمایند لیکن اگر قرحه تعفن گرفته باشد بمعالجه آکله اقدم رجوع نمایند یعنی سرکه کهنه و فلدفیون بعمل آرند تا گوشت گندیده فانی
شود پس مازو و مرو مانند آن ادویه قابضه بروی نهند تا گوشت نو برآید و این مبحث مفصل در امراض دهان ذکر یافته مقدمه دوم در ناصور و علاجش قریب بعلاج آکله
است و باشد که بداغ احتیاج افتد و طریق داغ آنست که بر یکطرف میل صوف بپیچند و آنرا در روغن که بغایت گرم ساخته باشند در آرند پس گوشت فاسد بگذارند تا همگی
بسوزد و رطوبتیکه مانع التیام است خشک شود فصل در نقصان و استرخاء که گوشت بن دندان عارض شود و این هر دو در فصل تحرک الاسنان بیان کرده شد لاکنها
من اسباب تحرک الاسنان بیان دوائیکه لثه را محکم سازد دوا تر خار ایل کند گیرند گل سرخ و جفت بلوط و گلنار و حب الآس از هر یک چهار درم خرنوب نبطی سماق عاقرقرحا از هر یک
پنج درم همه را کوبیده و بیزند تا همچون غبار شود پس بر لثه افشانند فصل در گوشت زاید که بر لثه برآید و این بیشتر در ضرسیکه بهیمه بدانها عارض شود و این چنان باشد که آماس گرم تولد کند و اینها تحلیل لطیف
تحلیل شود و باقی صلب شده بماند و صاحبش گمان کند که ضرس و چیزی زیادی گوشت ملتصق گشته است علاج زاج سبز و مازو هر دو باریک ساخته بر گوشت فزونی گذارند تا آنرا بخورد و خشک سازد
باب در امراض حلق و لهات و مری و قصبه ریه باید دانست که نزد جمهور اطبا حلق عبارتست از فضائیکه مابین مسالک غذا یعنی مری و مسلک هوا یعنی حنجره است و لهات جسمیست لحمی
صنوبری شکل که از بالای کام آویخته است و کار شرایین و عضلات موات و ایضا عصب کثیر ندارد و منفعت آن تصفیه هوا از دود و غبار و امداد صوت نمودن و مری که مرکب است از
گوشت و غشا و شرایین و اعصاب دو طبقه است و از مقابل عظم حنجره خاسته است و این موضع را فم معده گویند و نهایت وی تن سیده واست و منتفش ظاهر است چنانکه روده با اسفل معده
بهر دفع فضله مخلوق است مری راهی آمدن اشیا موضوع است و مری اقصر از روده و غشا که اندرون او است قویتر است زیرا که طعام که بر مری گذرد خام و ناگواریده و غلیظ باشد و آنچه در روده
رود پخته بود و قصبه ریه عضویست غضروفی نی شکل مولف از غضروفهای بسیار و این غضروف ها بعضی بشکل دایره اند و بعضی بصورت نیم دایره و همه هم ساخته اند مانند و هر غضروف با دیگری
مرتبط است و فیما بین واحد قرحه است قلیل المقدار و بالای این غضاریف غشا مفروش است و اندرون این غشا دیگر است صلب تر و وی پیش وی مری موضوع است چنانکه تمامی حنجره متصل است بمری
پیوستن اتصال دارد و فائده آن تنفس است یعنی جذب نسیم و دفع بخار و دهن قصبه ریه را بتازی حنجره گویند و معنی او بزبان فارسی خناق و معنی حلقوم و حنجره در دیگر گفته آید فصل در ورم لهات و لهاة

قوله چیزهای قابض و مقوی
یعنی ازان چیزها که دران قبض باشد مثل
سنون یمانی صفت آن شب یمانی سوخته یک
درم نمک بریان دو درم سماق سه درم کوفته و بیخته
سنون سازند ۱۲ قرابادین قادری
مجرب قوله طرحی بفتح اول و ثانی اسم درخت نوعی از مغیلان ۱۲
غیاث بحر ۱۲ الفاظ الادویه نوع دیگر ذرور
ابیض که لثه را محکم کند و قطع خون رفتن و تقویه
دندان کند و منع انصباب مواد بسوی عمور
نماید صفت آن عاقرقرحا مصطگی
سعد کوفی هر یک سه درم قشور رمان مازو
سبز فشار کندر گلنار فارسی عنجه گل سرخ
منزوع الاقماع از هر یک سه درم زبد البحر
نمک طبرزد شب یمانی صدف سوخته از هر یک
یک درم و نیم فلفل سپید مصطگی عود بلسان

۱۳۷ — جلد اول

از هر یک یک درم مروارید ناسفته سپید
از هر یک سه درم فلفل ... سوخته ... شب
از هر یک ... دندان ... داشته و طباشیر
سعد ... و ... آن ... آب ...
سفید ... از هر یک ... درم ...
سوخته ... و عدس ... سفال ...
و ... اوقات
و ... ... بسیار ... الامراض
و ... دندان ... علاج ... عضو
... ... سن
... علاج ... کردن ...
و اصلاح ناصور ... شب یمانی ...
عاقرقرحا از هر یک ... سرکه ...
مازو ... از هر یک ... ولا ...
سازند ۱۲ قرابادین قادری ... اسنان
الا انه ... تحرک الاسنان
و نقصان ... اسباب ...
... ۱۲

بسیاری ملازه گویند و این آماس بر چهار قسمت یکی آنکه دموی بود و علامتش سرخی و انتفاخ والتهاب لهات ست با درد قلیل و قلت وجع از انست که لهات عضویست
قلیل الحس چنانچه گفته شد که جوهر وی لحم غددی ست قلیل العصب علاجش رگ زنند و بر دفع ماده بسرکه و گلاب غرغره کنند و گل سرخ و صندل و کافور و گلنار باریک ساخته بر ملازه مالند
طریق دلک او و بهتر آنست که در معرقه میل یا در آلتیکه شبیه بلجام میباشد و مخصوص باین کار ست ادویه بزنند و بر کف مالند دوم آنکه صفراوی بود و علامت وی وجود خلش والتهاب شدید
و غلبهٔ تشنگی و یا خشکی دهن و درد در صفراوی نسبت بدموی بیشتر میباشد جهت حدت صفرا علاجش بتلیین طبع و تنقیهٔ تمر هندی و شیر خشت حل کنند و بنوشند یا ترنجبین در مطبوخ
خیار شنبر آمیزند و بخورند و برای دفع بعصارهٔ عنب الثعلب و کاسنی و ربوب قابضه چون آب جوز و توت شامی و ورد و ریباس غرغره کنند و اگر بترسند که باستعمال قوابضات صرف
ماده متحجر شود جهت کثرت ماده تقع رادعات پدید بیاید چیزیکه محلل و ملین بود در غرغره بیفزایند چون لب خیار شنبر و لعاب خطمی و تخم مرو و بهدانه و آب کشنیز تر و لسان الحمل تا وجع تسکین یابد
و ماده تلیین و تحلیل پذیرد سوم آنکه بلغمی بود و علامتش سخاوت و نرمی و تهیج و سپیدی ورم ست و وجع بغایت اندک بود و باشد که ملازه دراز شود چون عش علاجش نخستین منقیهٔ بلغم
نمایند بحب قوقایا و حب صبر و مانند آن و هر بامداد گلنگبین بهر تقطیع و تحلیل بلغم بری و سکنجبین عنصلی آمیخته غرغره کنند و برای تلطیف و تذویب بلغم نوشادر باریک ساخته و در انبوبه نهاده
بدمند و به عفص و نوشادر و نمک و شب ملازه را بر دارند که آن هو عادت القوابل و هر چه در استرخاء عضو گفته آید درینجا مفید ست چهارم آنکه سوداوی بود و علامتش سختی آماس
و تیرگی رنگ کام و زبان و لهات و مرارت دهان و تشنگی علاجش بتنقیهٔ سودا مطبوخ افتیمون هندی یا ماء الجبن و سکنجبین افتیمونی و استفراغ بدفعات باید کرد و برای تحلیل و
تلطیف رب السوس و آب خیار شنبر و شیرهٔ تازه و روغن بادام و لعاب حلبه اندکی نمک آمیخته غرغره نمایند و اگر خوف آن باشد که آماس سرطانی بود چیزهای سرد چون آب کشنیز تر
و آب کاهو پیوسته در دهن دارند و بدان غرغره کنند و چیزهای گرم دور دارند تا از سرطانیه محفوظ مانند فائده نامهای ورم لهات بحسب اختلاف حال ورم مختلف ست مثلا اگر ورم
در همه اجزای ملازه عام بود ورم عمودی و استوانی گویند و اگر آماس در سر ملازه باشد فقط ورم العنبی نامند فصل در استرخاء اللهات و وی آنست که ملازه دراز شود
و فرود افتد باسفل بغیر ورم و بیمار دریابد که چیزی در حلق متعلق ست و چون دهن بگشاید و زبان بیرون آرد درازی وی بدیگران ظاهر نماید و باشد که استرخاء مفرط بود و مادام که انرا بانگشت
بر ندارند لقمه فرو نتوان برد و استرخای ویرا سقوط اللهات نیز گویند و این مرض را دو سبب یکی سوء مزاج گرم دموی و علامتش سرخی و گرمی زبان و کام و ملازه است علاجش فصد
قیفال کنند و هر چه در ورم اللهات دموی گفته شد بکار برند و اگر قبض طبع بود بچیزهای مناسبه بگشایند دوم آنکه سوء مزاج سرد بلغمی و علامتش بسیاری لعاب دهن ست و حرارت و
سرخی نابودن علاجش بهر تقطیع و تحلیل ماء العسل و طبیخ زوفا غرغره کنند و برای نشف و تخفیف رطوبت شب و آس باریک ساخته و در آب شحم انار آمیخته تمضمض و تغرغر نمایند و
شب و شاخ گوزن سوخته و نوشادر باریک سائیده با نبوبه بر دمند یا بکفچه میل حسب دنهاده بر نهند و لهات را بر دارند و از آنکه ملازه را حرکتی خاصه که انرا حرکت ارادی گویند نیست
و بیخ او بران گوشت پیوسته است که حوالی ویست و آنرا بتازی لفنغ گویند و ایضا غشای مجلل قحف و یبوست سر ارتباطی دارد و باید که چیزهای قابض و جاذب بتارک سر نهند تا
پوست سر فراهم آید و برکشد و بیخ وی ملازه سرکشیده شود و مرتفع گردد صفت آن بگیرند مغاث و اقاقیا و گل دو دو خورده که انرا بتازی طین مختوم گویند و سریش و اسبغول
همه را بکوبند بجز اسبغول پس بسایند بسرکه و در وی برگ مورد و کشنیز خشک بجوشانند و بپالایند و ادویه مذکور درین سرکه آمیزند و بر یافوخ نهند بعد از آن که موی آن موضع تراشیده باشند
و این دوا کودکان را مفید ست و هم بزرگان را و با وجود آنکه جاذب لهات ست رطوبات دماغ را که بسوی ملازه منجلب می شود نیز خشک میسازد صفت دوا اینکه ملازه کودکان را
بر دارد مازو را بسرکه بسایند و بر یافوخ طلا نمایند و گل سرشوی سوخته بسرکه بسرشته بر تارک نهادن نیز سودمند ست و هرگاه لهات مسترخیه بیخ باریک شود و سر آگنده و غلیظ گردد
دو واسود نهد باید که زفت در آب گرم بگدازند و گرما گرم غرغره کنند تا که ورم نرم شود و تحلیل پذیرد و پس از آنکه نرم شود بچیزهای قابض چون عصارهٔ لحیة التیس که سکی مازو
در وی آمیخته باشند غرغره نمایند تا ماده دیگر نتواند ریخت و آنجا که در لهات حمرت و حرارت پدید آید بواسطهٔ وقوع حرارت در وی باید که آب عنب الثعلب و کشنیز تر غرغره کنند
و چون هیچ دوا در برداشتن لهات مسترخیه مفید نیفتد و بیخ وی بغایت باریک بود و سرش نهایت بزرگ و در استدارت بر شکل انگور گرد و رنگ آن سپید باشد و
جهت افتادن وی بر حنجره خوف اختناق پدید آید واجب ست که مقدار زائد آنرا قطع نمایند و گاه اگر لهات دراز باشد و بیخش باریک و اطراف وی شبیه باذناب فاره یعنی مانند

دهانهای موش شود و مسترخی گردد و هر چند باشد هرگاه قطع خواهند کرد نخستین تنقیه بدن نمایند در هر دو نوع و تمام نشاید برید بلکه آنچه از مقدار طبیعی افزون باشد قطع باید کرد زیرا که اگر بیشتر بریده شود بیم باشد که خون باز نایستد و چندان خون بحلق اندر رود که حلق و شش گردد و علیل هم آن ساعت هلاک شود و باشد که ورم صعب در خناق مهلک عارض گردد و دانستنی است که در قطع وی عدم جرارت احتیاط نموده اند و اگر اتفاق افتد باید دانست که هیچ آنکه استیصال ممنوع ست چیزی قلیل المقدار بریدن نیست بقدر الاحتیاج اما قطع بر دو گونه است یکی با آهن و دوم بدوا اما قطع با آهن چنان ست که مریض مقابل آفتاب بنشیند و بوسع امکان دهان بگشاید و چون زبان را خود فرو سو بچسپ کند پس لهات را از موضعیکه زائد بر مقدار است بآلتیکه مسمی ست بماسکة اللهات درگیرد و آن قرونی را بمقراض یا بمبضع ببرد بعده گلاب که در آن سماق ترکرده باشد مریض در دهن گیرد و تغرغر کند تا خون بسیار نرود و ایضاً قرص کهربا و فوفل و شراب زوفا نیز حاضر دارند تا اگر احتیاج افتد بدین با تغرغر فرمایند تا خون باز دارد و ادویهٔ قابضه بکفچه میل اندازند و ملازمه اندر وی گذارند تا حبس خون نمایند و عصارهٔ غوره و ریواج و عنب الثعلب و حی عالم در این باب سود مند ست و گل مختوم با آب سرد مفید و هر واحد از ین بقبض خون مخصوص ست اما قطع بدوا چنان بود که انگشت را بدوا بالای باریک ساخته آنجا که قطع مطلوب بود طلا نمایند و کذلک نوشادر و زاج در استعمال نمودن هیچ آن را باریک کنند و بیندازند و زاگ در دهن داشتن نیز در این کار مفید ست و بیشتر پس از سه روز بیفتد و هرگاه این ادویهٔ قاطعه بکار برند باید که بیمار به پیش تکیه زده بنشیند و دهن گشاده دارد تا هیچ لعاب بیرون همی آید و هیچ از دوا بحلق فرو نشود و بعد قطع بقابضات مذکوره رجوع آرند فائده در قطع استیصال کنند زیرا که قطع وی بالکل موجب انقطاع صوت و باعث بطلان بعضی مخارج حروف ست بلکه گاه باشد که هلاک سازد و استیصال محدث امراض بسیار ست پس لازم آنست که تا خوف هلاک نباشد قطع نکرانند و چون اتفاق قطع افتد از آنچه زائد ست تجاوز ننمایند و چیزی از زائد فرو نگذارند که کمتر بریدن هم حرج بی سود است از آنست که قطع با آهن ستوده اند زیرا که در قطع بدوا در این کار تعیین محل مخصوص متعذر ست فصل در خناق و آن عبارتست از آنکه در نفس یا در بلع یا در هر دو فتور افتد بر سبیل امتناع یا تعسر بحسب ضعف علت و قوت و ضعف سبب چنانچه گفته آید و بلا که بسیار باشد که سبب خنجره باشد لیکن بمجاورت در افعال مری آفت افتد یا هر چند سبب مری بود اما بمجاورت در افعال حنجره و قصبهٔ ریه نیز فتور نماید و اذیت بمجاورت نمیشود مگر عند عظم سبب که موجب انضغاط مجاور گردد و پوشیده نیست که هر عضو یکه در وی ماده آفت بود نقصان فعل آن عضو بیشتر بیباشد نسبت بدانچه بسبب مجاورت متاذی شده است مثلاً آفت در آلات نفس بود و بعظم سبب نی که آلهٔ غذاست نیز اذیت رسد پس بدین صورت هر چند در نفس و بلع تعسر خواهد بود لیکن عسر نفس بسبب تعسر بلع شدید خواهد بود و کذلک بالعکس مگر آنکه عظم سبب فعل مجاور را نیز باطل سازد که در این حالت نقصان فعل هر دو مساوی خواهد بود و خناق بحسب موضع علت بر چهار قسم ست قسم اول آنکه در لوزتین و عضلهای خارجی حلق که متصل به بن زبان اند و بر لوزتین محیط شده اند ورم پدید آید و این قسم را بالقول مطلق خناق گویند و علامت وی آنست که چون مریض دهن بگشاید و زبان بیرون آرد ورم دیده شود و این قسم سالم تر ست نسبت بقسم ثانی که مسمی ست بخناق کلبی لوزتان که آن را نغنغتان نیز گویند دو پارچه گوشت عصبی ست که از دو طرف حلقوم متصل به بیخ زبان رسته است و منفعت آن آنست که هوا را عند استنشاق و یکبارگی مندفع شدن به تدریج فرستد و قسم اول از خناق مطلق بر چهار گونه است یکی آنکه ماده ورم خون بود و علامت وی آنست که روی سرخ باشد و رگها که در سر و نواحی حلق اند ممتلی شوند و بجهند و حلق بسوزد و دهن شیرین باشد همچون شهد پس اگر ماده در بدن عام بود دلیل عضا و جز آن آثار غلبهٔ خون گواهی دهد علاج اگر در قوت ضعف نباشد از هر دو دست رگ قیفال بزنند و خون بتفاریق بیرون آرند چنانکه هر ساعت ده درم یا پنج درم بحسب تقاضای قوت و غرض از تفاریق آنست که غشی نیفتد زیرا که غشی با خناق بد باشد و باید که میان این فصد متفرقه از گشاد رگ زیر زبان و چهار رگ غافل نباشند خاصه آنجا که در رگهای زیر زبان امتلا ظاهر نماید و هرگاه ماده اندر حوالی حلق محصور بود و شائبهٔ امتلا در بدن نباشد و سبب قوی بود شاید که فصد موقوف دارند و غذا باز گیرند که باز داشتن از غذا قائم مقام فصد ست اما اگر خناق مشارکت همه بدن بود و قوت مساعد باشد فصد اکحل یا باسلیق و فصد قیفال مقدم دارند و خون چندان آرند بیکبار که قریب بغشی رسد پس خناق در حال از اند شود و هر چون که باشد بر ساق حجامت کردن مع الشرط خیلی مفید ست و رگ صافن زدن سود مند خصوصاً آنجا که سبب غلبهٔ خون خناق احتباس خون بعلت آسیر یا خون حیض باشد و پس از فصد باید که تدبیر شکم فرود آوردن کنند به حقنهٔ نرم یا آب فواکه

و مانند آن و پس از تنقیه غرغره نمایند بسرکه و گلاب یا سکنجبین و شراب عناب و طبیخ عدس و تخم کاهو و تخم کاسنی و کشنیز خشک آمیخته یا رب توت و سرکه جوز و سرکه جوز آنست که پوست سبز بیرونی چهار مغز و سرکه اندازند و آن را در دفع آماس حلق خاصیتی عجیب است و تا که تنقیه کرده نشود غرغره نباید کرد بهر آنکه ماده بعضو شریف چون ریه و قلب باز گردد و بعد از آنکه روزگار بر آید و

در وی گذرد بپزانیدن و تحلیل کردن توجه باید کرد اندر چنین وقت اگر طبیب سر بیمار رسد و دست از فصد کوتاه دارد اگر مناسب داند زیرا که بیم باشد که قوت ضعیف شود و بغذا دادن حاجت آید آن را

کرده بلع متعسر بود غذا دادن علی الاتصال بود و هر وقت که آماس در خارج ظهور نماید بمبضع شرط زنند تا خون از نفس عضو بر آید و آنچه بدان غرغره کنند نزدیک بانتها چنانچه نضج و تحلیل طبیخ انجیر و مویز و حلبه

و تخم مرو تخم کتان و سپستان با شیر تازه و آب خیار شنبر آمیخته باشند و هرچه در وی نضج و تلیین و تسکین جمع بود درینجا مفید است و روز سوم و چهارم هنگام انتها باشد و ایضاً درین وقت

اگر در روغن گل موم سفید بگدازند و پنبه کهنه را بآن تر کنند و این موم روغن و موم را گرد اگرد حلقوم بر نهند صواب باشد و هرگاه آماس نمی گدازد و بر زردی آید و مستعد نمی شود و باید دانست

که ماده پخته باشد و خون نیم گشت پس اگر خود بخود گشاده شده و سر کرده فبها و اگر نه غرغره بمفجره بکار برند صفت آن بستانند بوره و حلتیت پس افکنده خطاطیف و در شیر تازه و روغنهای

گرم آمیزند و بدان غرغره کنند و اگر مازو و گلنار و شبیانی و پوست انار و مانند آن هرچه قابض بود در آب بجوشانند و بطبیخ مذکور غرغره کنند آماس را منفجر سازد بواسطه شدت و جمع اجزاء

و اگر در انفجار تاخیری افتد آماس را بانگشت بخیش کنند اگر ممکن بود یا آلتی میل مانند که سر شن چون سر نشتر تیز بود و در جوف آلتی انبوبه باشد موضوع بود و آن را میل نهان گویند آماس اندرون حلق

بشگافند تا ریم بیرون آید و قاعده کلی آنست تا که از دوا کار بر آید آهن را کار نفرمایند و بعد از آنکه بشگافند روغن گل یا روغن بنفشه در آب گرم آمیزند و غرغره کنند تا آن را بشویند و پاک کنند و شیر تازه

و شهد غرغره کردن همین منفعت دارد و بعد از آنکه پاک شود کرمازو و بیخ سوسن آسمانگون نیم جز و در آب بپزند و بدان غرغره کنند و در اوائل از اغذیه بر آب جو که همراه عدس پخته باشند قناعت

ورزند و پیش از آنکه ورم نکند حریره که از آب سبوس گندم و روغن بادام و شکر ساخته باشند اختیار نمایند و دیگر تصرفات موقوف بحسب حالت است در اختیار اغذیه صفت حبیکه اندر زیر زبان جای دارند

خداوند خناق خونی و صفراوی را سود دهد اندر ابتدا بگیرند تخم گل و تخم خرفه و نشاسته و طباشیر و سماق و کتیرا از هر یک یک درم کافور دانگی همه را بکوبند و بلعاب اسبغول بسرشند و حب بندند و صاحب ذخیره

گوید که اگر آماس اندر حوالی غلصمه باشد و بیش آنکه روزگار بر آید و حرکت ماده بگذرد درنگ نشاید بیم باشد که ماده آماس بحلق فرود آید و خناق صعب شود و غلصمه گوشتی ست صنوبری اندر زیر لهات جنبان

پیوسته است بسر قصبه حلقوم نهاده تا دود و گرد و هوای دیگر یکبار فرو نرود و فایده هرگاه ماده آماس تحلیل یابد یا سر کند و ریم بپالاید و با وجود آن آماس کمتر نشود در آن پدید نیاید و نقص

موجی گردد و سرفه عارض شود و تواند است که ماده بپشش فرود آمده خناق بذات الریه منتقل گشته و اگر نبض صغیر و متفاوت شود و خفقان و غشی پدید آید باید دانست که ماده بجوف دل نازل شده

و اگر در معده و غثیان لاحق شود دلیل فرود آمدن ماده باشد در معده و اگر نبض تشنجی بود باید دریافت که ماده بعضلها فرود آمده و تشنج خواهد افتاد و اگر از پس چهار روز آماس نرم شود بر نضج

کند و اگر سرخی که بر سینه و گردن پدید آمده باشد ناپدید شود و از درون بیرون نشود دلیل آنکه ماده تحلیل یابد یا استفراغ و تلیین مستفرغ شود و این باشد و هم در آسان شود دوم آنکه ماده بباطن باز گردد و آن

باشد و هرگاه صاحب خناق کف دهان آید امید نجات گسسته گردد و در اکثر و گاه باشد که با وجود کف آمدن امید گسسته نشود و این آنگاه باشد که قوت شهوت برحال بود و اما هرگاه رو سرخ شود و چشم جاحظ

و رحال بمیرد و کذلک اگر نبض صغیر شود و اطراف و دو زبان سطبر و سیاه گردد نشان میت باشد و خناق که با تب بود خطرناکست و هرگاه اندر تب گرم روز بحران خناق پدید آید سخت بد باشد و هرگاه که

بدو کرت با تمام بر سد پس هر دم زدنی سینه و منخرین همی جنبد سخت با خطر باشد و این فرق اندر سایر اصناف خناق یاد باید داشت و دوم آنکه ماده آماس صفرا بود و علامتش سیاهی تشنگی ست و خشکی و تلخی دهان

و بیخوابی و سوزش و وجع لاذع و همچنانکه در دموی وجع ممدد غالب باشد در صفراوی جع لاذع غالب بود و اندر خناق صفراوی تنگی نفس کمتر از خناق خونی باشد چه آنکه بسبب قلت صفرا حجم ورم

کمتر شود و علاج رگ زدن و غیر آن همچنانکه گفته شد در دموی و طبیخ یا لقوع و آلو که خیار شنبر و شیر خشت در آن آمیخته باشند طبیخ آلو و دار دادن و پس از تنقیه اندر ابتدا طبیخ عدس در آب توت و شیره تخم کاهو و تخم کاسنی

و مانند آن که ذکر یافته غرغره سازند و بعد از روز دوم و سوم بچیزهای محلل که در دموی مذکور است غرغره باید کرد و در نضج حاجت تحلیل کمتر است بر شیر مطلق و اندام را شعیر و لعاب اسبغول در آب جو باید

با شکر و شیره خرفه نوشیدن نفع تمام دارد و چون علت باخر رسد سبوس گندم اندر آب بجوشانند و بپالایند و خیار شنبر اندران حل کرده بدان غرغره نمایند و اگر خواهند که ماده از باطن بظاهر جذب شود

زفت رطب و خردل و سداب بهم کوفته و در حلق ضماد سازند و نیکوترین تدبیر بهر جذب ماده وضع محاجم است بر زیر ذقن سوم آنکه ماده ورم بلغم باشد و علامتش تهبیج رو و چشم است و سپیدی آن و ورم

بسیار که تا فات در دو ملوحت و شوری طعام در تقسیم بسبب بزرگی ورم آب طعام بدشواری تمام فرو برده میشود لیکن از آنکه آماس بلغمی نرم باشد امتناع بلع چنین سخت نباشد و ماده بلغم طولانی است

١٣٧

زنج و سرد بود و آماس در حوالی ماده و حنجره تولد کند و به عضلها که فروتر است گذر نیابد بواسطهٔ غلیظی و سردی و اگر رطوبت لطیف و گرم بود و عضلهای اندرونی نیز آماس راه یابد و ظاهر است که در
اعضای صلبیه عدیمة المنافذ ماده که از حرارت خالی بود نفوذ نمیتواند کرد علاج بحقنه تیز یا یارج فیقرا و حب قوقایا طبع را بگشایند و بمردی عسل یا رب حب و سکنجبین عنصلی و آب ترب و خردل و
سویق و عاقرقرحا یا رب قشور الجوز و آب بادیان کدام که میسر آید غرغره نمایند و اندر ابتدا باید که آب شاه توت یا بکامه مخلوط سازند و آنجا که مرض بانتها رسد و ماده روی بجمع آرد جهة تنضیج و
تحلیل با بوره ارمنی در طبیخ انجیر حل کرده غرغره نمایند و بوره و حلتیت و نوشادر باریک سائیده در حلق اندازند فانها تفجر من غیر اسهال و اگر علت صعب بود رگ زیر زبان بزنند و بر قفا در زیر زنخدان
حجامت کنند و اگر ضرورت افتد عسل بلادر زیر حلق طلا سازند تا ریش گردد و زرد آب از انجا بپالاید و غرغره بسرکه و عسل سودمندترین دواست در قطع ماده و هرگاه ورم گشاده شود
به سبب استعمال مسخنات خشونت در حلق پدید آید شیر تازه با روغن آمیزند و تغرغر نمایند و چون علت بآخر رسد موم سپید با روغن سوسن آمیزند و از بیرون طلا نمایند و از انکه فصد استفراغ عیب کلی
اگر حال بیمار مقتضی شود رگ اکحل زنند و قیفال توان گشاد و خاصه آنجا که بلغم ذی حرارت بود و مریض جوان صفت حقنه حاد بگیرند سبوس و شبت و اکلیل و انجیر در آب بجوشانند
و بپالایند و بوره و نمک و شکر سرخ و آبکامه اندکی اندازند صفت رب قشور جوز بگیرند پوست چهار مغز نیز بکوبند و آب وی بفشرند و بپزند تا به نیمه آید پس نصف وزن وی شکر آمیزند
و بجوشانند و کف بر دارند و بعمل آرند و شارح نوشته که رب جوز جهة ورمهائی که در دهن و حلق عارض شود قوی تر باشد و نیکوترین معالجه است چهارم آنکه ماده ورم سودا بود و علامتش
سختی و صلابت ورم ست و عفوصت یا حموضت طعم و خشکی دهن و کمودت وجه و احساس ثقل در موضع ورم و هرچند در جمیع انواع ورم تمدد لازم ست لیکن در سوداوی تمدد
شدید میباشد جهة غلظت و کثافت ماده لهذا این قسم اندک اندک می افتد و حدوث وی بموضع از نوادر است زیرا که در اکثر خون سوداوی از انتقال آماس گرم متولد میشود و آماس گرم
درینجایگاه مهلت نمیدهد که لطیف وی به تحلیل رود و مابقی غلیظ گردد و بسوداویت گراید و از انکه این موضع اعالی بدن است و سودا بطبع میل باسفل دارد و با وجود این کثیف الجرم ست
براسه و نیز بسبب جرم نمی تواند شد مگر بندرت علاج نخستین رگ زنند و شکاف رگ وسیع باید تا خون سوداوی که غلیظ القوام ست بیرون همی آید و لهذا درینجا فصد باسلیق اختیار نموده اند
زیرا که وی جامع النفع ست جهة وسعت مجری و طبع بحقنه متوسطه یا یارج فیقرا و مطبوخ افتیمون بگشایند و در طبیخ انجیر یا رب قشور الجوز یا مری لعاب حلبه و آب خیار شنبر آمیزند
و غرغره نمایند یا بجلاب گرم و ماء العسل مخلوط نمایند با طبیخ اکلیل الملک و تخم کتان بابونه و حلبه تغرغر نمایند و شیر تازه غرغره نیکست و باید که حلبه و تخم کتان و شبت و بابونه و برگ کرنب
و تخم او و مغز بادام و چربی بط بکوبند و بپزند و روغن نرگس و پیه بط گداخته آمیزند و بر خارج حلق ضماد نمایند قسم دوم آنکه مسمی ست بخناق کلبی طبری گوید که چون این مرض بسگ بسیار
افتد بدین نام خوانند لیکن متقدمین این اسم را با آماس داخل حنجره اطلاق میکرده اند بهر انکه صاحبش بسگ مانند بفتح دهان و دلع لسان محتاج میشود و پس از مرور زمان بر
هر خناق ردی اجرا یافته و وی دو نوع ست یکی آنکه عضلها که اندرون حلق ست بیاماسد و درین نوع در اجزای دهن و خارج حلق چیزی از آماس ظاهر نمیشود و بعضی اطبا
همین نوع را ذبحه گویند و بدترین اقسام است کما قال بقراط اشر اصناف الخناق ما لم یتبین فی الحلق و لا فی ظاهر العنق ورم و لا حمرة و یکون مع وجع شدید و انتصاب
النفس و صفیر و انه یقتل فی الاول الی الرابع فائده معنی حلق بر طبق قول جمهور در خناق مطلق گفته شد که عبارتست از فضائی که مجری نفس و مجری غذا در انست اکنون بدانکه
طبری میگوید که حلق عبارتست از جمیع حنجره و حلقوم و مری و عضلات که بر وی موضوع اند پس مرضی که در موضع افتد آن را وجع الحلق گویند و بدانکه اگر آماس در حنجره بود فقط
در نفس راه بیابد نه در بلع و اگر در مری بود امر بعکس باشد و آنکه گفته شد آنگاه است که ورم حنجره سبک بود و اعلای مری متورم نشود زیرا که اگر آماس حنجره عظیم باشد با علی مری متورم
گردد و اورم عظیم بسبب مجاورت در فعل هر واحد ضرر راه بیابد فائده آنکه در محل ماده عارضه ذاتیست و در مجاورت عرضی حلوت ضرر نیز بتفاوت میباشد مثلا اگر آماس عظیم
فقط در حنجره افتد نفس تمامه باز دارد و هرچند بمجاورت در مری نیز ضیق راه یابد اما امتناع ابتلاع نباشد و کذلک بالعکس و از انکه نفس مبدء حیاتست آماس حنجره از مهلکات
لان احتیاج التنفس للحیوان ضروری فی کل آن و علامت وی آنست که در اکثر اوقات دهان گشاده ماند و زبان بیرون همی آید و دم زدن سخت دشوار باشد و بسبب
آثار پیدا باشد چنانچه گفته شد و بالا اظهار نموده ایم که ماده خالی از حرارت در جایگاه نافذ نتواند شد علاج هرچه در قسم اول ذکر یافته از فصد و تلیین و جز آن بکار برند
بهمان قوانین و در جذب ماده بسوی خارج مبالغه نمایند بوضع اضمده و محاجم و در هر خناقی که بلع اشیا نتواند شد حیله کنند چنانچه در ذبحه گفته آید دوم آنکه مهره های گردن از جا بلغزد

۱۳۸

و ننده‌اند سوزد و خناق آرد و زوال فقار را شش سبب است یکی ضربه یا سقطه دوم ورم که در عضلات فقار یا در مری یا در عضله که مستبطن مری است یا در عضله که داخل حنجره است

یا در عضله که مابین مری و حنجره است واقع شود و فقره را اندرون کشد زیرا که درین آلات و در فقار عنق رباطات و اعصاب بسیار گسسته است پس گاه آن رباطات و اعصاب بسوی آلات

مذکوره کشیده شود و واجب آید که بضرورت فقره که بدان اتصال دارد بداخل منجذب گردد سوم تشنج یابسی یا امتلائی که در عضلات فقار افتد و آنرا بلوا اندرون کشد چهارم آنکه مادهٔ غلیظ

که در مفصل فقار در آید و از جایگاهش بلغزاند پنجم مادهٔ حاد که در مفصل در آید و فقار را زائل نماید ششم رطوبات مزلقه که زوال فقار نماید بداخل و این نوع بصبیان بیشتر افتد جهت نرمی اعضا و امتلای

ایشان و علامت لغزیدن مهره آنست که موضع مهرهٔ زائله مغاک شود و پیش حلقوم بیرون خیزد و هرچه بدو رسد درد کند و بیمار سر نتواند برداشت و چپ و راست نتواند نگریست و دهان نتواند گشاد و اگر

مهره نخستین و دوم زائل شده باشد بیمار همان روز بمیرد بهر آنکه عصبها و عضلها که حرکت دو مهره بدان قائم است از بن دو مهره رسته است و اگر مهرهٔ دیگر باشد و این دو مهره سالم باشند ممکن که بود

چون مهرهٔ زائل را بجایش برند خناق بگشاید بشرطیکه نخاع افشرده نباشد علاج آنجا که سبب زوال ضربه یا سقطه یا ورم یا تشنج امتلائی یا مادهٔ حاده بود بلا تمهل رگ زنند و طبع را

نرم بگشایند یا بمطبوخات مناسبه و در ورم غرغره‌ها که ذکر یافته بکار برند و باشد که بدو طرف گردن حجامت کنند و آنجا که باد غلیظ و رطوبت مزلقه سبب باشد اسهال کفایت کند و فصد حاجت

نبود مگر بضرورت عارضه و آنجا که تشنج یابس موجب باشد تا حصول ترطیب کامل بر آخر رسد و نجات از وی متوقع نبود و بعد از آنکه سبب زائل شود بر فقار متوجه گردند خواه بانگشت خواه با آلتی که

بزبان لگام ماند و مخصوص باین کار است و پس از رد به نهاد طبیعی آمدن چیزهای قابض چون مغاث و مرداسنگ و اقاقیا و صبر و سریش کفشگران و کمان سازان و لعاب اسبغول بران فقره

ضماد سازند تا آنرا بر همان هیئت محفوظ دارد و طریق آنست که سریش بگدازند و در لعاب ادویه باریک ساخته دران بسرشند و بران فقره نهند و باشد که ادویهٔ قابضه بر موضع مکان

فقره نهند پیش از آنکه بانگشت یا با آلت داشته باشند و آن فقره او کشند و در هیئت اصلی آرند تا که اندوا مهره برداشته شود و ادخال انگشت و آلت روا نباشد اگر آماسی بود از انگشت

و آلت رنجور گردد و طبری حکایت کرده که کودکی را فقرهٔ گردن زائل شد و زنی قابله پوست پاره کرده که بقیر اندوده بود در آفتاب افگند تا نرم شد و قیر گداخت و آنرا بر گردن

کودک گذاشت تا خشک شد همینکه خشک شد فقره بر جای آمد و اگر بر آنجا محجمه نهند و بقوت بمکند فقره را منجذب سازد و این امر در ازالهٔ منغطی نیز سود میدهد چنانچه در [illegible] گفته

می آید و در وری اگر ممکن بود داماس را میل نهان بشگافند و هرگاه در خناق زوال اتفاقی چهار روز بگذرد و دست و پای خدر شود و حس [illegible] باطل نگردد بدانند امید خلاص باشد

اولا آنست که بعد از چهارم روز بفصد و حقنه استعمال نمایند زیرا که خناق کلبی بدترین اقسام است و در اکثر کمتر از چهارم روز هلاک سازد فایده هرگاه در خناق تدبیرها و علاج

مذکوره سود ندهد و بسبب عدم تنفس امید زندگی گسسته شود امید خلاص [illegible] آنست که حلق بشگافند و اینچنان باشد که سر بیمار پس باز کنند و پوست حلق بصناره بردارند و

حلق آزاد نمایند و بشگافند دیگر رباط میان دو حلقهٔ قصبه برابر این شگاف پوست سر بشگافند آزاد کرده تا دم بزند و از هلاکت ایمن شود و چون از تدبیر مهرهٔ گردن و تدبیر آماس فارغ

گردند شگاف را بدوزند چنانکه ابتدای غضروف آسیبی نرسد اما اگر در رباطها نیز آماس افتاده باشد این علاج هم نشاید کرد قسم سوم آنکه مسمی است بذبحه بضم ذال معجمه و فتح موحده و حاء

بار اساکن [illegible] و وی آنست که عضلها و دو جانب حلقوم و عضله که بر دهن مری و حلقوم است و رباطها مری با ماسد بجوانب [illegible] غلیظ فاسد و علامت وی آنست که سخن نتوان گفت و چشم بیرون

خیزد و لعاب سائل شود و هیچ چیز فرو نتوان برد و اگر علیل جهد کند در بلع از راه بینی آید و گاه باشد که بجهد تمام چیزی قلیل المقدار فرو برده شود و باید دانست که هرگاه در [illegible] ماده از داخل [illegible]

بنماید و خارج حلق از بن گوش تا آن گوش طوق سرخ هلالی پدید آید لهذا این قسم را ذبحه گویند و ظهور این علامت محموده است زیرا که انتقال ماده از باطن بظاهر ستوده است بدانکه حلقوم نزد اطبا عبارت

قصبهٔ ریه و حنجره و حلقه نیز آنرا غلصمه گویند و حنجره دهن قصبه را گویند و آن عضو غضروفیست که آلت تمام صوت و مجرای نفس بود و او مرکب است از سه غضروف یکی آنکه نزدیک است به پیش حلقوم

دیدن و بانگشت لمس آن یافتن او را درقی گویند [illegible] و با [illegible] است هنگام [illegible] آمدن حنجره [illegible] دوم غضروفیست [illegible]

بگردن پیچیده است و نام ندارد [illegible] و از آمدن حنجره سوم غضروفیست که در حالت بلع بر آن افتد تا چیزی در قصبهٔ ریه نرود لهذا گاهی [illegible] طعام و شراب [illegible] گذشت تا مری

فرو رود و هرگاه اندر طعام و شراب خوردن سخن ناگاه گفته شود یا حرکتی بوقوع آید که [illegible] داشته شود و حنجره بگشاید و قدری از آن [illegible] در حلقوم افتد قوت دافعه هردم را بسرفه آرد تا که آن چیز بر

آید و اندر پیش حنجره استخوانیست که آنرا اطبا عظم لامی گویند زیرا که بحرف لام یونانی می ماند بدین شکل و منفعت این استخوان آنست که رباطها و عضلهای حنجره از وی رسته است و در جوف

جنبيت شبيه بلسان نى تا بتواند انضمام وانفتاح پذيرد و صوت بدان حاصلست و بايد دانست كه اندر ميان حنجره رطوبتيست لزج كه آنرا تر ميدارد و بيرون آمدن آن
از بدن رطوبت بود و آن انست كه هرگاه آن رطوبت زائل شود و خشك گردد آواز پديد نيايد يا حلق تنگ شود چنانچه در تپ محرقه و هواى گرم مشهود ميگردد و در بعضى اشخاص علاج رگ زدن و بعد از آن
در خناق مطلق و موهى گفته شد خون آرند و بحقنه مطفى الحرارت طبع را بگشايند و الى يوم النضج پيش از آن گاهى فصد كنند و ده درم يا پنجدرم بحسب حال خون بگيرند و گاه تليين ميدهند تا مع بقاى قوت
مقصود حاصل شود و اگر چيزى فرو بردن ممكن بود ماء الشعير اندك اندك ميدهند و بعد بقاى آن لعوقها و جاذبه چون قسط و بوره و جند بيدستر و كبريت بخارج حلق ضماد نمايند تا باشد كه ماده بظاهر
منجذب شود و ديگر تدابير مفصل مذكور است بحسب حال بكار برند و آنجا كه بلع ممكن نباشد حيله كنند كه در از راه بلع يارى دهد و اينچنان باشد كه بر مهره دوم گردن محجمه نهند و ظاهر است كه بدين حيله منفذ
متسع ميگردد و اندكى پس تا كه محجمه موضوعست چيزى رقيق القوام فرو بردن ممكن باشد فائده رازى گفته است كه در ابدان قليل اللحم چون خناق صعب افتد صواب بدين آنست كه فصد موضع
دارند و در خانه سرد بنشانند و استعمال غرغره نمايند تا كه خناق بگشايد و ممكن است كه بدين تدبير آدمى تا هشت روز بزيد بى آنكه بخورد و خناق اگرچه قوى بود در ينصورت البته ميگشايد
كه خانه سخت سرد مانع تحليل و جوع و عطش ست و در ابدان ما تحليل خون بدن كافيست بخلاف آنكه اينچنين بيمار را فصد كنند و خون بسيار بيرون آيد زيرا كه در ينصورت مهلكى بى تناول غذا
تا سه روز زيستن متعذر است ليكن آنكه احتراز متقدمين بود از تبريد لب شود و معالجه خناق كه واجب الفصد بجز اخراج خون نفرموده قليل بود يا كثير رضاى از تبخير بضعف آزموده چنانچه

كلام وى كه انى استوحش خالفة القدما قاطبة فى الخوانيق ناطق برآنست و لا يخفى ان اخراج المؤدى مستحسن ولو كان قليلاً مع ان الرجحة فى اخراجه يسير ان كانت المادة كثيرة و

ما قال الرازى مضرة الفصد فى مرض الموصوف ما تحقق اذا بولغ فى اخراج الدم و ما لا حدان يتبادر فيها فالاصوب ما عليه المتقدمون و اليه كثير المتاخرين قسم چهارم آنكه
آنكه سببش ورم اعضاء مذكوره نباشد بلكه بسببى ديگر اختناق پديد آيد و از آنكه اين قسم كمتر افتد در اكثر كتب ذكر وى وليست قسم مذكوره بر هفت نوع ست يكى آنكه عضله كه حنجره را هميكشايد
مسترخى شود و پس حركت آن عضله بطلان پذيرد و بايد وى آنكه آماس نباشد و ظاهر است كه چون حركت وى باطل شود و مجرى فراهم ماند و نفس را دنيابد دوم آنكه در عضله اندرونى حنجره
يبوست مفرط لاحق شود و بدان سبب از جذب باز ماند آنكه كار وى ست باز ماند و بالضرور آدمى را نفس تنگ شود اگرچه مجرى گشاده باشد سوم آنكه ورم ريه يا ريم كه در ريه يا در فضاء
سينه ... شود ... اختناق گردد چهارم آنكه در معده و روده كرم بسيار پيدا شود و بدان سبب فرو بردن دشوار گردد پنجم آنكه در معده و روده هاى باريك غير آن خون بفسرد و
بدان سبب ... ششم آنكه دارو خورده شود كه بالخاصيت خناق آورد چون سماروغ و ديگر زهرها هفتم آنكه استحمام پياپى سبب خناق گردد
و هريكى علامتى دارد مثلا اگر حركت عضله باطل شود آدمى بر جذب هوا قادر نباشد و كذالك اگر يبوست عضله اندرونى سبب باشد و در انجا تقدم اسباب يبوست
نيز گواهى دهد و ورم ريه و اجتماع ماده در ريه و سينه و تولد ديدان و فسردن خون چون سبب خناق شود از انچه بيان هريك در موضع او مضبوط است پوشيده نماند و اكل سماروغ
و استحمام هم نيز محتاج بعلامت نيست علاج در ازاله سبب كوشند و انچه باستحمام زود از زود افتد علاج آن بشربت ليمو و نارنج نمايند و استرخاى حنجره بفصل عليحده نيز
گفته آيد بدانكه اطبا در استعمال لفظ خناق و ذبحه اختلافست بعضى اطلاق ميكنند خناق را بر ورميكه در عضله ظاهرى حنجره يا در باطن قصبه يا در باطن مرى يا
در ظاهر مرى افتد و ذبحه ورم گرم را گويند كه در لوزتين پديد آيد و صاحب كامل و تابعان وى بهمين رفته اند و بعضى برانند كه ورميكه در عضلات خارج از حنجره افتد خناق
ست و ورميكه در عضله حلق و مرى بود ذبحه و ورميكه در عضلات داخليه باشد خناق كلبى و صاحب تقويم بران رفته و صاحب اسباب تبعيت او نموده و بعضى برانند كه هرگاه
... آنرا ذبحه گويند و مذهب ابن ابى صادق همين ست و بعضى فيما بينهما فرق نميكنند شيخ الرئيس

... فصل در بثور حاره محرقه كه در حلق و مرى و قصبه ريه پديد آيد
بايد دانست كه بثور ... بيشتر عارض شود ... نرم ... و بدان سبب زودتر قبول مواد گرم ميكند بخلاف قصبه ريه كه در قبول مواد اقرب نيست
... برآيد آنست كه بگذشتن طعام الم پديد آيد بيشتر از انكه بوده باشد خاصه اگر
طعامى ترش يا تند خورده شود و انچه بر حلق و حنجره برآيد اثر وى در غذا الم نباشد ليكن از سخن گفتن و از دود و غبار و خائيدن و خوردن متالم شود و در آواز تغير راه يابد و در

هر موضعیکه بثره باشد لزوم وجع وحرقت دران جایگاه ضروریست علاج رگ باسلیق یا اکحل زنند وبرای تسکین لذع وحرقت از شیرهٔ جو ونشاسته وروغن بنفشه حریره

سازند وبنوشند واز نوشیدن آب سرد بپرهیزند خاصةً اگر بثور متقرحه شوند وطبیخ با آب میوه های نرم سازند وشبانگاه لعاب اسبغول بنیمگرم دهند واز اغذیه آنچه آشامیدنی بود دهند

نمایند واز طعام خشک وترش نیز احتراز فرمایند وهرگاه بپزانیدن حاجت آید علاج بپزانیدن خناق باید کرد وچون پخته شود وتنقیح ریم بیرون آید همان تدبیر که در خناق

منفجره گفته شد بعمل آرند ودر آخر اندکی سرکه با آب نیمگرم جرعه جرعه بنوشند وبدان غرغره نمایند تا آن موضع را بشوید وپاک کند واگر از تیزی سرکه المی رسد روغن گل بنفشه یا لعاب

تخم کتان نیز رسانند وبدان غرغره نمایند واگر بثور متقرح جهت تسکین وجع بموم روغن یا مرهم ابیض معالجه کنند وآنچنان باشد که هر واحد را تنها یا بزردی بیضه آمیخته ونیمگرم کرده جرعه جرعه

بنوشند ودر دهن نگاه دارند وباید دانست که بثرهٔ حلق عسر تر باشد بهر آنکه خلقت وی از غضروف وغشاء است لیکن گاه دریابند که در آنجا الم است بفصد واسهال وشربت نیلوفر

مبادرت کنند وتحمل وانداز نمایند وعلاج وی بغرغره باید کرد واز علاج خناق تر باید گزید وحب السعال که از تنقیه بنفشه وکتیرا ورب السوس وتخم خیار وبادرنگ ونشاسته ساخته باشد

وبلعاب اسبغول سرشته در دهن بدارند **فصل در تعلق دیوچه** بحلق دیوچه را بتازی علق گویند وباید دانست که بسیار آبها است که اندرون وی دیوچه خرد میباشد و

چون آدمی به غفلت از وی بخورد دیوچه بدهان یا بکام یا بحلق یا بزبان یا بمری اندر آویزد وگاه باشد که بقصبهٔ ریه اندر شود وبسبیل ندرت در آنجا بیاویزد وگاه باشد که از کام

بجانب بینی بر آید آنچه بظاهر باشد بنظر می آید وآنچه فروتر شود علامتش آنست که مریض مغموم وبیقرار بود وباشد که خون رقیق در نفث بیرون آید بی آنکه او را علتی دیگر

بیباشد ودیوچه که در مری آویزد در زمان طویل بر وی گذرد وحجم آن بزرگ شود دریابد که بیمار مضرت آن کرب باشد وزیاده تر شود وآنچه در قصبه آویزد سعال بکلیم وصت

نهد یا آنزمان که وبرا منقطع سازد وآنچه از کام بسوی بینی برآمده شود ثقل مقدم دماغ وتنگی مجری آن گواهی دهد علاج آنرا که بتوان دید بچیدنی بانبرک

مخصوص است که راستخراج وی آله تشبه بکلبتین السهام طویلة العنق علی الطرف فیها مثل فلسین متقعرین یجمع بینهما مفرسة کالسنان للمنشار **فائده** مضرس ودندانه دار

بودن جهت آنست که چون دیوچه را از وی گیرند از انجا بلغزد ومستحکم بگیرد واما طریق استخراجش چنانست که بیمار مقابل چشمهٔ آفتاب دهن بگشاید وزبان تحت جیب

چندان مبالغه کند در فتح دهن که سر دیوچه از خارج دیده شود پس معالجه با آلهٔ موصوف یا بمنقاش سر وگردن دیوچه بگیرد ومنقص سازد ورفق شایسته بدارد تا که قوت و

سست شود وتشبث وا گذارد وبعده آهسته آهسته بیرون کشد تا که حلق خراشیده نشود ونه دیوچه منقطع گردد زیرا که اگر دیوچه بریده شود وسر وی همانجا متشبث ماند آفت

بزرگ آرد وورم تولد کند وباشد که بسوی معده افتد ونیز تشبث وی غث ووجع پیدا سازد واگر پیش از آنکه دیوچه برآرند خواهند وا نخستین بسرکه ونمک یا بسرکهٔ انگور

وغرغره کنند تا سست گردد وصعود آسان شود اما از آنکه دور فرو رفته باشد وتوان دید جز غرغره علاج نیست سرکه ونمک وسرکهٔ انگور واگر در دریافت نیست اگر افیون یا صوف محرق

در سرکه آمیزند وبدان غرغره کنند سودمند آید وطبری گفته که اگر ابر بسیار البساند ودر سرکه یا روغن داخل نموده بدان غرغره نمایند فی الفور آنرا هلاک سازد وبهیچ دوا در قتل دیوچه بهتر از این

ونیکوتر بنیادی نیست آنست که گل سیاه در خریطه اندازند ودر دهن بعض آن نمایند تا دیوچه بآرزوی این گل که مألوف وی است جای خود را بگذارد وبدین میل کند بعد از آن کشیده خروج محسوس شود

گل از دهن وی برآید برست یا بمنقاش گرفته بیرون آرند واین مجربست شارح اسباب علامات آنست اما اگر دیوچه بمعده فرو رفته باشد بکلیه بنشیح وقیصوم وافسنتین وشونیز و

وقسط ومغز بسمنک کابلی صبر تلخ یعنی کبیل دار واز هر یک درم همه را در سرکه ممزوج بپزند وبپالایند وبدهند تا بخورد وطعام او سیر وپیاز وپودینه وخردل کرنب باشد یعنی آنکه قی آسان باشد

از این نوع طعامها دهند وقی فرمایند ودار وی قی دهند وآنرا که قی دشوار باشد مسهل دهند چنانکه یاد کرده آمده است اما دیوچه از کام بجانب بینی آمده بود وشونیز وعصارهٔ حمار الحمار

وخربق در سرکه بپزند ودر بینی بچکانند یا استنشاق کنند وآنچه بهر غرغره گفته شد در اینجا نیز بکار باید بست از جملهٔ حیلها مخرج العلق یکی آنست که سیر بسیر بپرورده مقدار بخورند ودر حمام

گرم شوند وبسیار بنشینند وهر ساعت آب وکرده به برف ویخ در دهان بگیرند وبدارند وبریزند وباز کنند تا بدین حیله بهر جستن آب سرد دیوچه آن موضع را بگذارد وبالا آید واگر

در گرمابه چندان صبر تواند کرد که هم غشی باشد بباید کرد تا از گرما بگریزد وبالا آید واگر همچنین سیر بخورند ودر آفتاب بنشینند ودهان باز کنند وکوزهٔ آب بر لب نهند تدبیر صواب باشد

وباشد که بطلب آب بالا آید واگر طحلب در دهان گیرند یا بر لب نهند تا بوی آن بر آید نیک باشد **فصل در بلع الابره** یعنی فرو بردن سوزن تدبیر آخراجش آنست

که سنگ مقناطیس که آهن ربا گویند یکدرم سوده وصلایه کرده بگیرند وبیک قاش شراب انگوری آمیخته ونا شتا میل کنند وچون نیم ساعت بگذرد سنارکی پنج مثقال گل سرخ وبنفشه هریک ده مثقال سپستان سی عدد همه را در پیاله آب جوشانند چون نیمه آید صاف کنند وشیرخشت تازه وشیره دارمه پانزده مثقال دران حلکرده ضماد نموده بگرم بیاشامند وبشیاف مدد کنند وچون عمل دوا آخر شود شربت قند یا گلاب و تخم ریحان رغبت نمایند وغذا نخود آب باشد فصل در تشبث خار وماندن طعام در گلو علاج اگر انجیر نرم بود چون گوشت نان واستخوان لغزنده وتخم انبه وماننده آن دست بر گردن وما بین الکتفین همی زنند تا برون آید یا فرو رود واگر بدینکار نگشاید تدبیر قی کنند بهر حیله ممکن باشد اما اگر انچه درشت بود چون خار یا واستخوان درشت وماننده آن بنگرند اگر بدیدن درآید جهد کنند تا آنرا باز نبور یا غیر آن بآلتی دیگر برآرند واگر فرو تر شده باشد ونظر نه درآید لعابها وحسوهای نرم مزلقه دهند تا باشد که بسبب می آنرا بلغزانند وبمعده افگند پس قی کنند تا باشد که بیرون افتد واولی تر آن باشد که قی بعد از ان نمایند که معده از طعام آشامیدنی پر کرده باشد وحیله دیگر آنست که قطعه اسفنج بگیرند وبرشته طویلی قوی محکم ببندند وسر رشته بدست دارند وبفرمایند تا آن اسفنج بلع کنند وبنوشیدن آب مدد کنند تا اسفنج مذکور از ناشب بجا وزگردد وفروتر رود پس رشته یکبارگی برکشند تا باشد که آن شیء ناشب از جا بلغزد وهمراه اسفنج بیرون آید نوع دیگر پاره از گوشت یا قطعه از صوف بستانند وهمانسان برشته بسته وبعسل آلوده فرو برند وزمانی شایسته صبر کنند تا که عسل از گوشت پاره یا قطعه صوف منحل شود وجدا گردد پس رشته برکشند نوع دیگر انجیر خشک در رشته ببندند ونیم خاییده فرو برند پس رشته برکشند وآنرا بجنبانند وبردارند واگر ناشب بدین در آمد صعب باید ونه فرو رود ونه بیرون آید باید که هر روز یکدرم تخم سپندان که آنرا بتازی حرف گویند کوفته بآب گرم بدهند واین دوای مجرب شیء ناشب را البته بریکند وتا که برآوردن ممکن باشد انجیر ناشب بمعده نشاید افگند زیرا که در نزول وی بمعده بیم ست که معده یا روده را بخراشد اما اگر هنگام استعمال حیلها که خار ناشب بیرون آرند حلق بخراشیده شود وبلعابهای بارده غرغره کنند وبر سبیل تجرع حسوهای مناسبه ولعابهای موافقه بنوشند واگر وجع غالب باشد وامتلای بدن گواهی دهد فصد نمایند تا ماده بجانب متالمه میل نتواند کرد ودر غرغره مبالغه فرمایند تا آماس تولد نکند وبجز اشیای ذی لعاب غیر حاده چیزی نخورند تا درد سبب نیفزاید فصل در انطباق المری باید دانست که در باطن مری عضله ایست علی سبیل الانبساط که مری را بمقدار معینه گشاده میدارد واطراف وی را بهم پیوستن نمیدهد پس هرگاه رطوبتی وافره بروی ریزد وآن عضله را مسترخی سازد دو مری بهم پیوندد وعضله مذکوره که دراز دارد اشیای خفیفه ومایعه یاری میداد باز ایستد از افعال خود ونتواند بسوی معده افگند پس ناچار هرچه لطیف وسبک بود یا رقیق باشد چون آب وماننده آن هرگز فرو نتواند رفت بخلاف لقمه بزرگ ثقیل که بفراغت فرو رود واین بهر آنست که شیء ثقیل به سبب ثقل وصلابه بالطبع متنقل میگردد وانطباق را میگشاید ومحتاج باعانت عضله نیست وشیء سبک بسبب خفت ذاتی محتاج بتغیر قوی ست تا در جسم منطبقه تواند درآید واین علت عسر البرء است بهر آنکه زوال استرخا از عضو کثیر الرطوبه که مر طعام وشراب ست وبحنجره که پر از رطوبه دهنیه است مجاورت دارد وامکان نمی بندد مگر آنکه مریض طفل بود زیرا که در وی هنگام ازدیاد قوت وتوفیر حرارت غریزی تحلیل آن رطوبات توقع دارد علاج استفراغ ماده کنند باستعمال ایارجات وغرغره منشف الرطوبت وجهت تقویت عضو طبیخ انیسون وسنبل وکندر وبهمنین ومصطکی تجرع نمایند بگرم وزیر زنخ محجمه ناری نهادن یا پالی زده جند بیدستر وسکبینج وماننده آن طلا نمودن سودمند ست فصل در استرخاء الحنجره بدانکه عضله که حنجره را همیگشاید تا جذب نسیم تواند نمود گاه باشد که بانصباب رطوبات مرخیه مسترخی شود پس حنجره چنان فراهم ماند وهوا بسوی ریه منجذب نشود واختناق آرد چنانچه در قسم آخر خناق ذکر یافته علاج انچه در انطباق المری گفته شد بعمل آرند فصل در حکاک المری گاه باشد که خلط غلیظ محترق حریف اللذاع در معده حاصل آید وبخار از وی بجانب مری برآید ودر دهن مری خارش ظهور نماید بنهجیکه بیمار از برای خارییدن اینجایگاه از تنحنح وتلوی دکردن باز نتواند ماند علاج بهر تنقیه معده طبیخ شبت ولوبیا وتخم ترب بسکنجبین آمیخته بنوشند وقی کنند وجهت تقطیع سکنجبین عنصلی با سرکه کهنه غرغره کنند وبرای تسکین لذع وحکه شیر تازه با شکر آمیخته تجرع نمایند ودر بیمار خوشیدن شراب گذر شیرین سودمند ترین چیزهاست فصل در اختلاج وارتعاش قصبه ریه بدانکه اختلاج پریدن عضو ست وارتعاش لرزیدن اما علامت اختلاج قصبه ریه آنست که واقع شود در کلام بجلجه وارتجاج سا عت علی الدوام وواتم نابودن انجالت جهة عدم دوام سبب زیرا که سبب اختلاج ریح بخاری

بزرگ

سل

بحرف نطیم ماو سکون را معلمین وفا وبسریانی متقلیا نا وبعربی حب الرشاد وبفارسی تخم سپندان وتخم تره تیزک وبیونانی فرد امومن وبهندی هالم گویند چون انتزا بریان نمایند آنرا متقلیا نا نامند طبیعت آن در دوم گرم وخشک ومی آن ملطف وکشنده کرم معده وحب القرع ومحلل ریاح ومقطع بلغم مضر معده ومثانه ومورث تقطیر البول مصلح آن کاسنی ومرکذا فی المخزن الادویة ۱۲ ص ۲ وتر لعابهای بارده مثل بهدانه واسبغول وخطمی وتخم ریحان در آب جوشانیده صاف نموده غرغره کنند نوع دیگر اسبغول بهدانه در شیر گاو بگرم لعاب گرفته غرغره سازند ۱۲ کذا فی الحاوی الکبیر ص ۳ قلد ولعابهای

غلیظ است و پایدار می‌ماند تا هنگامی که بمجادله قوت دافعه تلطیف و تحلیل گیرد پس تا که سبب باقیست هنگام تکلم تردد و درماندگی در کلام میباشد و چون تحلیل رفت

کلام بحالت اصلی می‌آید تا وقتیکه باز سبب مراجعت نماید و علاج ارتعاش قصبه ریه آنست که کلام مرتعش و لرزان بود و این حالت دائم میباشد جهة دوام سببی که سببش رطوبت

مرخیه بلغمیه است که در عضلات حنجره لیفها و غشا عارض شود و از خلط غیر تام پیدا سازد و از آنکه ماده بلغم تا بتدریج بسیع التحلیل نیست آن کیفیت تا انقای ماده بر یک تیره میباشد و ذکر

اختلاج و ارتعاش عامه که در امراض سر مسطور گشته معالجه عضلات مخصوصه از انجا باید جست لیکن درین موضع غراغر و نقوعات مناسب نفع تمام دارد **فصل** در تدبیر کسیکه در آب غرق شود

و چون آید بیهوش شود اما نفس باقی باشد باید که مریض مذکور را سرنگون سازند بنحیکه همگی آب از شکم بیرون آید و بهر حیله تدبیر بیرون آوردن آب شکم باید کرد و بعده برای افاقه و شیدن

بهوش آمدن طوبات ردیه معده خشک نمودن فلفل و زنجبیل در سرکه بجوشانند و صاف نموده در حلق بریزند و پس از افاقت فوری چند حسو که از آرد نخود و شیر ساخته باشند

می دهند تا مزاج بشش اصلاح دهد فائده چون تحقیق رانفس نمانده باشد تعذیب انداز چنانچه بعضی جهال روا دارند که هرچند نفس نمانده است بیچاره غریق را تعذیب لایعنی

میکنند و درین باب خرافات بیان مینمایند که غریق منهوش الحیة هرچند منقطع از نفس باشد بعد از تمادی ایام نفس در وی پدید می‌آید و کل ذلک کذب محض باعتبار و فور مقالهم

والاحسن تفهیم بخرق العادات و ظهور الکرامات فان کان فی ذلک من هذا القبیل لیس ببعید لکن بحسب اقتضای ما یأن العادات علی ما هم علیهم اقرار صریح و قبولها مامن ملیح وانما

اطنبت الکلام فی هذا المقام لما شاهدت بها اکثر الانام فعلوا ما قال الناس کالنعام وحرقوا ابدان الاموات بزعم النجات وما حصل لهم الا التاسفات **فصل** در تدبیر مخنوق

یعنی کسیکه گلوی او بکمند خبه کرده باشند کما هو عادت قطاع الطریق هرگاه چنین شخص را دریابند و بیهوش باشد اما نفس باقی بود باید که فی الفور کمند را ببرند و بنگرند

تا در دهن کف دارد یا نه اگر کف نباشد رگ قیفال بزنند و بحقنه متوسط طبع را فرود آرند و پایهارا بجز دل سوده بمالند و چون بهوش آید بفرمایند که بروغن بنفشه و آب گرم

غرغره نمایند و اگر کف پیدا بود دست بعلاج نشاید کرد و توقع از حیات باید برداشت و ظهور زبد در مخنوق بورم از همین قبیل باید شناخت **فصل** در عسر البلع و وی آنست که طعام و شراب

بدشواری فرو توان برد و سببش یا ضیق مجری مری است چنانچه در بعضی خناق و در انطباق المری گفته شد یا وقوع سوء مزاج ساذج که در مری گفته شد بدانکه بلع بدو قوت تمام

میشود یکی جاذبه طبیعیه که در مری و معده است دوم دفعیه ارادیه که در عضلات و ظاهر است که افعال کامل آنگاه بحصول انجامد که مزاج العضو باعتدال بود و بیش آنگاه مری را مزاج

از امزجه ثمانیه خارج از اعتدال لاحق شود قوت جاذبه که از دهن بسوی معده جذب غذا مینمود ضعیف گردد بالضرور فرو بردن متعسر شود و هرچه بخورد از اقسام اطعمه غیر نافعه

در مدت طویل از مری درگذرد و بعده افتد چنانچه آدمی حس توقف در آن باید او مقسم عسر البلع وجع هیچ نمیباشد بخلاف آنکه سببش ورم بود یا ضغطه دیگر چنانچه

بالا مفهوم شد و استدلال بر سوء مزاج که کدام است به لوازمات هر واحد توان کرد مثلا اگر مزاج مری گرم بود تشنگی غالب باشد و بنوشیدن آب سرد انتفاع پدید آید و اگر

سرد بود ضد این باشد و اگر رطب بود رطوبت دهن و بسیاری آب دهن آن گواهی دهد و اگر یابس بود ضد این باشد و اگر مرکب باشد آثار هر دو نوع مزاج ظاهر باید چنانچه مذکور شد

علاج بهر تبدیل مزاج اشربه مناسبه بنوشند و بادویه موافقه غرغره کنند و ما بین الکتفین طلیه و مروخات استعمال نمایند و علاج بحسب مزاج بیان نموده می‌آید اگر مزاج گرم بود

شراب تمر هندی و شیره خرفه و لعاب اسبغول هر سه یکجا کرده بنوشند و بعصاره برگ کاسنی و کشنیز تر و کاهو غرغره کنند و صندل و کافور و عصاره کاهو و بقله و کشنیز

طلا سازند و روغن بنفشه و موم بمالند و اگر سوء مزاج سرد بود شراب انیار و شراب بادرنجبویه و طبیخ انیسون و مصطکی و سنبل آمیخته بنوشند و بطبیخ رازیانه و دارچینی و شبت غرغره

کنند و بمفتیح مرکب ساخته و سنبل و افسنتین و مصطکی و جندبیدستر طلا نمایند و روغن خیری و روغن تخم [illegible] و روغن قسط بمالند و اگر رطب بود شراب به و شراب حب الآس بنوشند و طبیخ

یا بس و بلیله و انجدان غرغره نمایند و روغن ناردین و زنبق بمالند و اگر یابس بود شراب بنفشه و نیلوفر و لعاب اسبغول و بهدانه باهم آمیخته باید نوشید و بشیره تازه غرغره باید کرد و مغز تخم کدو و مغز

بادام شیرین و بنفشه و برگ خطمی باریک ساخته و در لعاب تخم مرو و پیه ماکیان آمیخته طلا باید ساخت و روغن بنفشه و روغن تخم کدو باید مالید فائده موضع مری خلف قصبه ریه و قفا و دیگر پست لهذا

طلیه و مروخات ما بین الکتفین بکار نیسر شد با واسطه قرب مسافت اثر دوا زودتر نافذ گردد بمجاری **فصل** در ورم المری و آن دو گونه است یکی آنکه حار بود و علامتش کرم و شدت

وجع ما بین الکتفین و مرکند خصوصا هنگام فرو بردن طعام علاج رگ اکحل یا باسلیق زنند و در ابتدا جهت ردع ماده شراب توت و شراب آلو یا شیره تخم خرفه و آب انار آمیخته جرعه جرعه

بنوشند و صندل و گلاب و آب بید و آب آس میان و شانه ضماد نمایند و هرگاه ماده ردع نشود و با تنهار سد بهر تحلیل شراب بنفشه و شراب کاکنج یا طرین خیارشنبر یا ماء الشعیر پخته

باید نوشید و آرد جو و بابونه و خطمی با آب عنب الثعلب و روغن گل سرشته ضماد باید ساخت دوم آنکه بارد بود و علامت وی گرانی و قلت وجع است و بنوشیدن مبردات متضرر گشتن علاج

شبت و بابونه و اکلیل و تخم کتان در آب بجوشانند و آب وی در سکنجبین آمیخته جرعه جرعه بنوشند و ایضاً ادویه مذکوره ضماد نمایند و روغنهای گرم چون روغن بان و بابونه و زیت بمالند

تا ماده را نرم نماید و نضج یاری دهد **فصل در قروح المری** و این را دو سبب است یکی بثور و اورام که در وی عارض شود و منفجر گردد دوم آنکه خلط گرم که بر سر مری ریزد و آنرا

متقرح سازد و علامت قرحه مری آنست که هرگاه چیزی ترش یا شور یا تیز یا هر چه بکیفیت بکیفیت بود خاصه که خورده شود درد پدید آید اگر اینچیز با قلیل المقدار باشد بخلاف طعام که حریف

بود و نفه بود که از وی اگر چه لقمه بزرگ بخورد و الم پدید نیاید و بهمین فرق تواند کرد در ورم و قرحه مری زیرا که در ورم عارض میشود الم بکمیت طعام و در قرحه بکیفیتش پس لقمه کلان چون که باشد درد

میکند وجع در ورم المری علاج قیروطی که از روغن گل و موم ساخته باشند و مرهم ابیض که از زردی بیضه و سپیداب ارزیز و روغن گل ترتیب داده باشند جرعه جرعه بنوشند **فصل**

در تفرق اتصال المری و این سخت از نفث الدم ظاهر شود و بالجمله علامت وی آنست که در قی خون آید و موضع تفرق درد کند و اشلارع دق یا تقدم جراحت یا ضربه و سقطه بران

گواهی دهد علاج صمغ عربی و نشاسته و گل ارمنی نرم کرده بتدریج فرو برند هر چونکه دانند با مری ملتصق شود و باقی در قی الدم گفته آید **فصل در فساد الصوت** یعنی آفتیکه

متعلق بآواز است باید دانست که مزاج حنجره که فاعل آواز است معتدل است در تری و خشکی پس هرگاه و درآن اعتدال فتور راه یابد آواز متغیر شود و یا باطل گردد بحسب تعدی از اعتدال اما

تغیر و بطلان آن از بیشتری از آن باشد که مزاج در تری از اعتدال بیرون شود و بدانکه حنجره را البسرا پای تشبیه کرده اند بهر آنکه سر نای چون تر شود هر دو لب با یکدیگر فراز آید و آواز ندهد و اگر

سخت خشک شود لبهای وی گشاده ماند و فراخ باز شود و آواز ندهد اما سبب تری حنجره تناول اطعمه و اشربه تری فراست و در مواضع رطبه مقام داشتن و علامت تری حنجره آنست که بجهد آواز

باریک آید و چون آواز سگ بچه نوزاده لرزان بود و سبب خشکی تناول اطعمه خشک است و در هوای خشک مقام کردن با گرد و غبار و دود بحلق و حنجره اندر رفتن یا بانگ بسیار کردن و شب

بیدار بودن و علامتش آنست که هرگاه آواز کند آواز همچون آواز کلنگ برآید و اسباب مقدمه بر هر یک گواهی استوار است و ایضاً هرگاه در دیگر آلات صوت چون حجاب و

عضلهای سینه و دهن و ما فیها آفتی پدید آید در آواز تغیر ظهور نماید بتفاوت المراتب پس اگر سبب غیر قوی ست آواز بگیرد و اگر قوی است باطل شود و بدانکه

از بطلان آواز سخن گفتن باطل نمیشود بهر آنکه تا دم زدن برجا ست باشد سخن گفتن برجا ست پس عند البطلان هر چند مریض سخن میگوید اما مسموع نمیتواند

و این فصل به پنج قسم بیان کنم **قسم نخستین** در تغیر و بطلان آواز هرگاه این آفت پدید آید زود تر تدارک آن باید کرد زیرا که اگر دیر ماند بدشواری علاج پذیرد اما سبب

آفت اگر خشکی باشد لعاب اسبغول با شکر نیمگرم و شوربای مرغ فربه و طبیخ اسفاناخ و خبازی و زرده بیضه نیمبرشت و استحمام با آب شیرین نیمگرم سود دارد و اگر تلخی

نبود چون تب و مانند آن شیر تازه با شکر و نیشکر و مسکه باید داد و نیکوترین دوا آنست که انار شیرین بستانند و در خرقه بپیچند و اندرون خاکستر گرم بپوشند

تا پخته شود پس سر او بردارند و میان او بجنبانند و جلاب پخته و اندکی روغن بنفشه و روغن بادام در انار مذکور اندازند و با هم آمیزند و نیمگرم تجرع کنند و اگر

باعث آفت رطوبت بود لعوق کرنب سود دارد و آنجا که رطوبت سخت غالب بود اندکی انگزد با لعوق کرنب بسرشند و سیر و گندنا و طبیخ حلبه و شاهتهای

کرنب خاییدن و آب آن مزیدن مفید است **صفت لعوق کرنب** بگیرند برگهای تر از کرنب و بپزند و بیفشارند و صافی کنند و عسل یا قند

آمیخته بر نهند و بقوام آرند و لعوق زنجبیل و لعوق انگزد و لعوق انجیر همین عمل دارند **صفت لعوق زنجبیل** زنجبیل صد درم در شیر تازه تر کنند و

هر روز شیر تازه همیکنند تا نرم شود و پرورده گردد پس آنرا نرم بکوبند و پنجاه درم دار فلفل سوده همچون سرمه و بیست درم زعفران و هم چند

هر سه نشاسته بسایند و همه را با انگبین یا شکر طبرزد بقوام آورده بسرشند و هر بامداد یک کفچه بخورند **قسم دوم** در گرفتگی آواز و آنرا بتازی بحة الصوت

گویند و پراشش سبب یکی آنکه نزلات گرم که از سر بسوی حلق و قصبه شش ریزد و از حدت آن اعضای مذکوره بخراشد و رطوبت لزج بینی که موجب تکلیس و ترطیب قصبه است

و معادن آواز بر تسلیس و همواری ست بزداید پس بالضرور صوت مجوف شود و علامت وی آنست که درین موضع دریابد بسیار خشونت و لذع و دغدغه

علاج بهر دفعه نزله شراب خشخاش خورند وطبیخ کهکنار و عناب و تخم کاهو و خرفه و عدس مقشر و اندکی نشاسته و صمغ عربی آمیزند و بدان غرغره نمایند و ایضاً اطلیه

وطلاوات مغلظه بر سر استعمال نمایند تا منحدر شدن نماید دوم سوء مزاج گرم ساذج که بحنجره عارض شود و رطوبت آنرا خشک سازد و بسبب نقصان رطوبت وضع وی مختلف شود و خشونت

در آن پیدا آید پس بالضرور گرفتگی در آواز ظهور نماید و این قسم بیشتر در تب گرم افتد والبته بی نفث باشد و بیمار در آنجا خشونت احساس کند علاج ماءالشعیر نوشند و مغز تخم بادرنگ

و بادام و نشاسته تناول کنند و هرچه سرد و مرطب باشد مثل مغز تخم کدو و خیارین و مانند آن روغن غرغره کردن با آن مفید است سوم سوء مزاج بارد ساذج که حنجره را منقبض سازد و حرکت

آنرا تبع نماید پس بالضرور خشونت در آن حادث شود و آواز متغیر گردد و علامت وی آنست که در سرما و هنگام وزیدن باد شمال عارض گردد و در این قسم نیز نفث نمیباشد یعنی رطوبت از او

نمی برآید علاج فلفل و حلتیت و خردل و زعفران هر چهار مساوی الوزن بگیرند و با عسل بپزند تا که منعقد شود و هر صباح مقدار بندقه تناول کنند و حب خردل پیوسته زیر زبان

دارند صفت آن بگیرند خردل بیان مرفلفل و لفنی و قنه باریک سازند و با عسل حب بندند چهارم سوء مزاج تر که بحنجره و قصبه ریه عارض شود و آنرا مسترخی سازد و این

استرخا بدان حد میرسد که رعشه آرد و در صوت لرزه پدید آید یا بطلان ظهور نماید بلکه بهمان قدر بیماری باشد که گرفتگی در آواز آرد و لیکن باید دانست که حنجره و قصبه مقرع هوا و محدث صوت

اند لهذا در سلب مخلوق شده اند زیرا که هنگام تکلم اول هوا از ریه مندفع میشود و بسختی قصبه ریه میرسد پس از آنجا دوم باز مندفع شده قرع حنجره میکند و در آنجا حرکت حنجره آنرا آواز

میگرداند قوت کام و زبان و لهات و دندانها حروف پدید می آید پس هرگاه در حنجره استرخا رو نماید بحسب قلت و کثرت استرخا نقصان یا بطلان صورت ظهور میپذیرد و علامت

وی آنست که در جایگاه حنجره گرانی احساس کند و بعضی بغیر خشونت بدون الم علاج انیسون و بادیان ایرسا بجوشانند و در طبیخ وی عسل آمیخته غرغره کنند و زنجبیل در عسل پرورده

و شونیز با عسل یار کرده بخورند و طبیخ بیخ کرفس و بیخ بادیان و بیخ سوسن آسمانگون و بیخ مهک بنوشند جرعه جرعه و علبه حب صنوبر کبار و رب السوس و میعه و قلیل بیخ دارو ستکو

و بیخته با عسل آمیخته بلیسند و اگر انجیر را در آب بجوشانند و آب وی تجرع نمایند مفید آید پنجم سوء مزاج خشک که در قصبه و حنجره افتد و جفاف آرد و رطوبت در نهایه قلت آرد که نخستین صوت نشف میکند

شود و علامت وی آنست که نوع البحت عظیم و ثقل در آواز نبود بلکه بواسطه بقای مجری آواز صافی بود اما صغیرتر باشد و در حنجره خشونت محسوس گردد و سبب تفرق الاتصال

که واجب میکند دست باجتماع اجزای عضو و این نوع بیشتر از ملاقات غبار و دخان حادث میشود علاج روغن بنفشه تازه و لعاب اسبغول با شکر آمیخته تجرع کنند و اسفیدباج که از

شوربای مرغ فربه ساخته باشند تناول نمایند ششم آنکه صیاح شدید و نعره های قویه باعث بحت الصوت شود زیرا که صیاح شدید احداث خشونت مینماید در حنجره و قصبه بسبب تحلیل

رطوبات ملسه باشد که بسبب حرکات قویه منجذب بسوی حنجره ماده نزول نماید و احیاناً ورم و الم کند و کل ذلک محدث للبحت علاج استحمام کنند با آب نیم گرم و زردی بیضه واطریه که از گندم

ساخته باشند و حسو ها که از شیر و نشاسته و روغن بادام ترتیب داده باشند تناول نمایند و از تخم خیار و بادام و تخم خطمی و کتیرا و مغز بهدانه و لعاب اسبغول لعوق سازند و بلیسند و بگیرند صمغ عربی

و نشاسته و کتیرا و خشخاش سپید و مغز تخم کدو و بنفشه بکوبند و بلعاب اسبغول سرشته حبها بزرگ بسازند و پیوسته در دهان دارند و مقصود در این قسم از جمیع تلیین و ترتیب و تملیس است

تا خشونت زائل شود و ماده احتباس و ماندگی بیرون آید اما اگر آنجا که ورم باشد رگ بزنند و طبیعت را فرود آورند تا ماده از آنجا مستفرغ شود و بعلاج خناق رجوع باید کرد و اطریه از نشاسته

که نان فطیر را گویند و در آب بپزند و آنرا در روم و ولایت رشته گویند و جواری نام آرد است که نشاسته مانند باشد از گندم قسم سوم از آواز لرزان که بتازی صوت المرتعش

گویند و وی دو گونه است یکی ارتعاشی دوم اختلاجی ارتعاشی دائم بود و اختلاجی گاهی باشد و گاهی نه علاج بهر استفراغ ماده معجون نجاح ماذیه در طبیخ افتیمون که در ده بنوشند حقنه

نیز به عمل آرند و با تکامه ایارج فیقرا و مبیج غرغره کنند و اطعمه لطیفه چون قلیه از کامه قلیلاً زنانه و اینها روطعامها که در و خردل با شد آن انداخته باشند تناول نمایند و مهما امکن از

بانگ کردن و آواز دادن و سخن گفتن و خندیدن و خشمیدن و دویدن و بسیار رفتن و از دست با جنبانیدن پرهیز باید کرد و این مذکور بر نقا با خسیه و برسینه ادمنیری بنقد منگیت از دار

او بریزند و آن تخته باشد از سیه و جز آن باید که بهمین شکل ضماد تکلیف سخن گفتن کند و ورزش چند با بهمین سان بعمل آرند قسم چهارم آواز تیره و تاریک که بتازی الصوت الکدر و المظلم

گویند و این آزدی باشد همچون آواز زیر که سهم باز آید و سبب آن رطوبتی سخت غلیظ که در حنجره و قصبه دارد باید علاج ریاضت کنند و نفس باز گیرند و اگر گشتی با زیدن و نخر نوا

خشت بر سینه طلیدن اندر گرمابه عرق آوردن طعامهای بالطیفه و سنفیه خوردن و شراب کهنه نوشیدن دارد قسم پنجم آواز باریک که بتازی الصوت الرقیق گویند و اسباب

بیخوابی باشد و ماندگی و انواع استفراغ و جماع بسیار و سرما نیز حنجره را تنگ کند و آواز باریک میسازد همچون آواز کودکان و خصیان و زنان علاج تجربه یافته معتدل روند

و چیزهای معتدل لطیف و دگوار چون زرده بیضه مرغ و ماء اللحم و گوشت دراج و تیهو و مانند آن تناول کنند و اگر سوء مزاج سرد سبب باشد آنچه در بحث الصوت گفته شد بهر این مزاج

استعمال نمایند فائده عام کیا به خائیدن آواز درشت و تیره را صافی کند و آنچه آواز را صاف و روشن دارد با قلیت و مویز منقی و تخم کتان و خرما و چلغوزه و انجیر و حلبه و مغز

بادام شیرین و تلخ و نیشکر و ماء العسل آمیخته و صمغ عربی و سپستان و مویز منقی به روغن بادام تر کرده و از داروهای گرم که فساد الصوت را سود دارد پلپل است و انگزد و بازرد و مرد

و علک البطم و راتینج و لبنی و سرکه عنصل و از داروهای سرد تخم کدو و تخم خیار بادرنگ و مانند آن باب اندر امراض شش و سینه بدانکه شش که بتازی ریه گویند عضو یست نرم

متخلخل مرکب از گوشت و غضاریف و قصبه و شعبه شریان وریدی و شعب ورید شریانی و غشاء مذکور مجموعه ریه کشیده و ریه دو بخش شده است یکی آنکه از سوی راست دوم از سوی

چپ و طرف ایمن به سه شعبه منقسم شده است و طرف ایسر به دو شعبه و جرم ریه تجویف است لیکن این غشا حس اندک دارد و مجموع ریه گرد قلب آمده است و فائده آنچه جذب کند و آنرا

مناسب مزاج قلب نموده به توسط شریان وریدی با بین قلب وی به وضع یافته بدل سازد و ترویح و تجدید و ایضا بخار دخانی را با دفع نفس بیرون اندازد و بر اسید از بحوله

گویند فائده امداد هوا روح را چنان نیست که قومی زعم نموده اند که هوای روح میگردد بلکه همچنانکه آب کبد غذا است کبد روح هوا است و اگر بدد هوا نباشد روح در بدن تن

تواند رسید زیرا که تعدیل قوام روح وی از نسیم حاصل آید اما فضای سینه دو بخش است بهر آنکه اگر یکی را آفت برسد بخش دوم مستقلا باشد و دم زدن که موجب زندگانی است و نماید

و میان هر دو بخش غشا حایل است و میان دو بخش هیچ راه نیست آنکه این غشا منفذی ندارد و مری و شش و دیگر آلات که اندر فضای سینه واقعست بدین غشا بیکدیگر ارتباط دارد

و حجب سینه را در ذات الجنب گفته آید و این باب مشتمل است بر دو فصول فصل اندر شناختن احوال النفس و جه کلی بدانکه آلتهای دم زدن حنجره است و قصبه

و شش و حجب سینه و عضلها که درین اندام واقع است و باید دانست که حرکت نفس همچون نبض است اما حرکت نبض طبیعی محض است و حرکت نفس نیز طبیعیست لیکن هم ارادی

هم در وی اختیار است یعنی اگر خواهد بگرداند و دراز گرداند و کوتاه تر و زود تر کند بخلاف نبض که در وی همچنین تصرف نتوانکرد و منفعت نفس واحد است و سبب تغییر نفس از حال طبیعی است

که در شش و سینه افتد و آفت این هر دو عضو از دو بیرون نباشد یا خاصه در ینها افتد یا بشرکت اندامی اما آنچه خاصه شش و سینه عارض شود چهار گونه است یکی سوء المزاج

ساذج بود یا مادی دوم آماس سوم سده چهارم تفرق الاتصال اما سوء مزاج ساذج چنان باشد که مزاج سینه و شش گرم تر از آن شود که باید یا سرد و خشک یا تر زیاده از مقدار

مقصود گردد و مادی چنان بود که خلطی سرد یا گرم در وی گرد آید و اما آنچه گرم باشد و سرد باشد اما سده وی انقباض هم باشد و سبب سده شش و سینه گرد آمدن خلطی باشد اندر

قصبه شش و در کشادگی سینه و آن خلط یا بلغم بود یا ریم و یا خون و اما تفرق الاتصال چنان باشد که در سینه یا شش ریش تولد کند یا رگی بگسلد یا بشکافد یا از خارج جراحتی

قوی و هر آفتیکه سینه و شش را افتد خاصه بی سرفه نبود و اگر سرفه با ده بود باشد اما آفت که بمشارکت دیگر اعضا در سینه و شش افتد یا بشرکت دماغ بود یا بشرکت نخاع یا

دل یا بشرکت دیگر اعضا چون معده و جگر و رحم و جز آن یا بشرکت امتلا و تخمه یا بشرکت همچنین آنچه بشرکت دماغ بود اندر صرع و سکته باشد و آنچه بشرکت نخاع افتد اندر استرخا و تشنج افتد و

آنچه بشرکت دل بود چنان باشد که در دل نوعی از انواع سوء مزاج یا آفتی دیگر پدید آید و آنچه بشرکت دیگر اعضا افتد هم بسبب انواع سوء مزاج و انواع آماس و تفرق الاتصال افتد و آنچه

بشرکت

همچنین باشد و در نوبت تب افتد و گاه باشد که به سبب سستی عضلهای سینه دم زدن بگردد و این بیماری را باشد که بیماری از کشیده باشد و دران هیچ تغییر شده نشود و قوت یافته فصل اندر

تنفس الطبیعی چند گونه است یکی را تنفس عظیم گویند و آن چنان باشد که سینه و شش فراخ شود و هوا بسیار اندر کشد و وی را سبب یکی تمامی قوت دوم فراخی آلت سوم بسیاری حاجت

[illegible] حرکت انبساط ضعیف شود و حرکت انقباض قوی دو هرگاه جذب نسیم اهم تر بود حرکت انبساط ضعیف بود و حرکت انقباض قوی

و قال جالینوس ... دوام الحجران ... فی نفسه استعمل ... ان اضطرت الی ذلک

اکثر ... دم زدن ...

شود و گاه ... نفس عظیم زند و گاه باشد که نفس تنگ شود و با تنگی ... و هر گاه دم زدن صغیر متفاوت گردد

[illegible] تفیه

است یکی طبیعی معتدل آن را نیست کردم ... و دوم ... دم زدن ... عضلهای سینه اندر حلق ... دم زدن ... ناهموار ... ۱۲ کذا فی الذخیره

۱۴۶

...

[illegible]

باید دانست که حرارت غریزی باطل شد و اگر با صغیری متواتر شود اندر آلتهای دم زدن دروی باشد سوم را شدید گویند و نفس شدید عظیم باشد و قوت حیوانی تکلف
میکند تا هوای دودناک سده را بسیار تر بیرون کند و نسیم هوای تازه بسیار تر اندر کشد بدین سبب دم زدن سخت بود و این نفس نشان بسیاری حاجت و بر جا بودن قوت و نابودن آفت
در آلات ست و چهارم را شاهق گویند و بپارسی دم زدن بلند خوانند و وی آنست که نیمه فرودین سینه حرکت کند بحرکت حجاب و بحرکت عضلها نیمه فرودین تن و سبب آن
بسیاری حاجت باشد و این نوع در تپ باقی بیشتر افتد پنجم را طویل گویند و دم زدن از چنان باشد که مدت حرکت انبساط درازتر باشد تا هوای بیشتر در تواند کشید و گاه
باشد که به سبب تنگی نفس یا بسبب درد و ضعف [illegible] هوا دشوار گردد و بدان سبب نفس دراز شود تا اندر درازی مدت نسیم باندازه حاجت کشیده شود ششم را قصیر گویند و این خلاف طویل باشد و گاه
نفس قصیر متواتر شود و بباید دانست که در آلات آفت ست و اگر متنفس شود بر بطلان حرارت غریزی دلالت کند هفتم را سریع گویند و وی چنان باشد که حرکتهای انبساط و انقباض کوتاه
شود [illegible] آنکه اندر گرفتن هوا اندرون تقصیری افتد و سببش بسیاری حاجت باشد بهر آنکه طبیعت بشتابد تا هوای دخانی را زود بیرون آرد و هوای تازه زودتر باز آرد و گاه
که به سبب المی و آفتی که اندر آلتهای دم زدن باشد یا به سبب ضعفی که اندر قوت باشد از عظمی بسرعت باز آید و هرگاه اندر نفس سریع حرکت انبساطی تیزتر باشد حاجت بهوای تازه اندر [illegible] بیشتر باشد
و هرگاه حرکت انقباض تیزتر باشد حاجت بیرون کردن هوای دودناک بیشتر باشد هشتم را بطی گویند و وی ضد سریع باشد و اسباب آن ضد اسباب وی و گاه باشد که بسبب [illegible] نفس بطی شود نهم را متواتر
گویند و وی چنان باشد که مدت میان دو نفسها کوتاه باشد و سبب آن بسیاری حاجت باشد و این از بهر آن باشد که حاجت به عظمی و سریعی کفایت نشود و طبیعت بدان حرکتها گرداند
دمادم کند و گاه باشد که سبب آن آفتی باشد اندر آلتها که از عظمی باز دارد و طبیعت بدان سبب بتواتر باز گردد دهم را متفاوت گویند که از دم زدن [illegible] شش خشک شود و آلتهای دم زدن [illegible]
و دهم را بارد گویند و نفس سرد نشان سرد شدن دل و باطل شدن حرارت غریزی باشد خاصه اگر این دم زدن [illegible] باشد نشان تحلیل حرارت غریزی باشد یازدهم را مختلف گویند و
اختلاف نفس همچون اختلاف نبض باشد و اسباب این همچون اسباب آن دوازدهم را متضاعف گویند و این جمله دم مختلف باشد و متضاعف از بهر آن گویند که حرکت انبساط یا حرکت انقباض
بدو حرکت تمام بود همچون دم کودکان اندر میانه گریستن لهذا النفس البکائی خوانند و سبب این بسیاری حاجت باشد بهر آنکه آنقدر هوای تازه که بیک حرکت اندر کشیده باشد آنرا
[illegible] باید یا اندر آلتها آفتی باشد و چندان هوائی که بدان حاجتست بیکبارگی اندر نتواند کشید بدان [illegible] که اندر میان [illegible] چندان هوای تازه که بدان حاجت است اندر [illegible]
و این نوع بیشتر اندر آماس جگر و سپرز و در تشنج و بیماریهای حاده افتد و علامت بد باشد سیزدهم را النفس المنخری گویند و منخر بتازی سوراخ بینی ست و این نفس چنان
باشد که کناره بینی را بجنباند و وی نشان ضعیف قوت باشد یا نشان تنگی گذرهای دم زدن به سبب خناق یا به سبب خلطی که اندر گذرها افتاده باشد چهاردهم را منتن گویند
بد بو و فرق میان نفس گنده و میان آن کسیکه بوی دهان او ناخوش باشد آنست که گندگی نفس در حال انقباض پدید آید و نشان آن باشد که در سینه عفونتی است
و آنرا که بوی دهان ناخوش بود پیوسته بوی ناخوش دهد پانزدهم را النفس العسر والضیق گویند و این چنان باشد که آلتهای دم زدن اندر هوا آنقدر [illegible] بدشواری
تواند [illegible] بدان ماند که گذر هوا تنگ است و آنرا که گذرها گرفته و تنگ است بسبب دشواری دم زدن المی باشد اندر آلتهای دم زدن بیشتر چنان باشد که خلطی غلیظ اندر گذرها افتاده
باشد و هوا بدو در ماند و گاه باشد که داروی مسهل خورده شود یا حقنه تیز بعمل آورده باشد و اسهال نیفتد و اخلاط بجنبد و بدان سبب عسر النفس پدید آید همچنین گاه باشد که
ذات الجنب فصد کرده شود و خون چندانکه بیرون باید کرد بر آورده نشود و اندر تن بجنبد و بسوزد و دم زدن دشوار گردد نوع دیگرست از انواع نفس نا طبیعی که آنرا انتصاب الحجاب
گویند و وی چنان باشد که سوء المزاج گرم و خشک [illegible] پدید آید و بدان سبب غشائی که مستبطن سینه و پهلوها است متقلص شود یعنی بهم باز آید و بسوی بالا کشیده گردد بهر آنکه
غشیه [illegible] بجانب مبدا باشد و مبدای این غشا از سوی بالاست علامت این نوع آنست که خداوند علت را [illegible] لازم میباشد و همه حرکتها [illegible] دشوار شود و زبان از
دهان [illegible] اندر کرد و چشم بیرون جسته باشد و نتواند سر فرو [illegible] اگر [illegible] بیهوش [illegible] نفس اندر حلق او گیرد [illegible] که عقل بسوزد و سخن [illegible] گویند زیرا که [illegible]
دارد [illegible] باشد علاج [illegible] بکار برند و این چنان باشد که هر بامداد [illegible] کدوی هندی و آب [illegible] باشد [illegible] و اگر [illegible] و روغن بادام [illegible]
بر [illegible] شکر [illegible] باشد و باید که بنفشه تر و مغز کدو [illegible] و لعاب اسبغول و آب [illegible] بر سینه و پهلوها [illegible] سینه ضماد کنند [illegible] بنفشه و خطمی [illegible]

۱۴۷

اسبغول و صندل [illegible] ضماد سازند نوع دیگر [illegible] آب [illegible] و آب کدو و آب برگ خرفه [illegible] بقدر حاجت [illegible] استعمال نمایند [illegible] سر فرو کردن [illegible]

و اندر آب زن ریزند و مریض اندران بنشانند بهر خوردن تر بزد آب کدوی پخته با جلاب و آب انار شیرین با روغن بادام و لعاب اسغول با جلاب و بعضی مرغ نیم برشت و آب
اسفاناخ پاک و ماش مقشر پخته با روغن بادام همی دهند و هر نوعی را از انواع دردهای ناطبیعی که سبب آن غالب حرارت باشد و بسیاری حاجت هم ازین نوع علاج باید کرد
و هوای خانه و مفرش و خوش و خنک تر باید داشت و انواع دیگر را که سببش تری و سردی خلط غلیظ یا رقیق باشد علاج ضیق النفس باید کرد چنانکه اندر جایگاهش شاید و سر
مزاج را در ابتدای فایده اندر شیر تازه سود دارد و اگر ماده بادناک در ابتدای فایده اندر آب بادیان مفیدست و اگر سبب ضعیفی عضلهای سینه باشد روغن نرگس یا روغن
بمالند و آنرا که ماده اندر عضلها افتاده باشد بگیرند شیح و سداب افسنتین از هر یک یک جزو مغز بادام تلخ و فانید از هر یک دو جزو همه را بکوبند و بسرشند و نخود مانند حبها سازند و
هر بار چهار حب یا شش حب بدهند و از پس آن سکنگبین لعوق کرنب موافق باشد فصل اندر ربو و ربو آنست که مردم آسوده دم نتواند زد مگر بشتاب و تواتر همچون نفس
کسیکه بدود و این مرض جوانان را کمتر باشد و پیران را بیشتر بلکه زایل نشود و باید دانست که صاحب اسباب علامات میان ربو و ضیق النفس و بهر فرق
نمیکنند و بهر سه را مترادف گمان نموده و دیگران ضیق را از ربو امتیاز میدهند کما قال الشیخ الربو هو ضیق فی النفس تشبیه نفس صاحبه بالنفس المتعب بهولا یخلوا من عدم
تواتر و صغر سواء کان معه ضیق او لا اما انتصاب النفس نوعی سخت تر است از ربو و ضیق النفس علیحده گفته آید و بعضی اطبا بر آنند که عسر النفس که سببش امتلا
ریه بود و چنین اقسام قصبه آنرا ربو و بهر گویم و آنرا که سببش امتلای اقسام قصبه بود و نفس الانتصاب خوانیم و اقسام قصبه نزد اطبا سه است و بعضی بر امتلای
خشنه اطلاق کنند و بهر را بر امتلای شرائین ریه الکنون بدانکه عسر النفس چهار قسم است یکی آنکه خلقی بود و همچنین باشد که در اصل آفرینش سینه تنگ باشد و بر آن سبب
التهابهای دم زدن منبسط نتواند شد لا تدارک له اما دوم آنکه بلغم غلیظ در ریه حاصل شود و اقسام قصبه را که موضع هواست مسدود کند و خشنه ممتلی و بیمار زده
حصول بلغم از سینه بیرون نیست یکی آنکه نفث نکند از سینه و اختلاج دوم آنکه از سر نازل شود سوم آنکه اندر نفث مستولی گردد و علامت این قسم آنست که سینه خرخر کند و صفیر
همی آید و ازان رطوبت و بلغم همی بر آید و نفس تنگی کند و بیمار مانند سگ زبان بیرون همی دارد خاصه اگر حرکت کند که درین صورت ضیق نفس و خروج زبان که آنرا پیماری ... لهث
گویند اشتدادی پذیرد و هرگاه درین قسم بلغم غلیظ بسرفه بر نیاید و بزودی تدارک کرده نشود مریض از دو آفت ایمن نماند یا آنکه در خواب مختنق شود و یا باستسقای لحمی مبتلا گردد
علاج بهر تلطیف خلط لزج چیزهای ملطف محلل همی دهند چون شربت زوفا و سکنجبین عنصلی و لعوقهای گرم و هر چه دهند باید که شدید التسخین نباشد زیرا که ادویه شدید الحرارت
ماده را غلیظ و خشک می گرداند بهر آنکه آنچه لطیف و رقیق است فانی میسازد و پس باقی غلیظ میماند و در برآمدن نفث عصیان می کند صفت لعوق مناسب بگیرند
انجیر و حلبه و تخم بادیان و ایرسا و زوفای خشک در آب بجوشانند تا به ثلث باز آید پس در طبیخ مذکور عسل آمیزند و دیگر بجوشانند تا بقوام آید پس پاره از عنصل بریان کرده
اندکی زعفران باریک ساخته در آن آمیزند و بلیسند و مطبوخ انجیر و بنفشه و عناب و سپستان و برگ گاوزبان با قند شیرین کرده سودمند است و لعابات معتدل آنکه بادویه مفرده کار
بر آید دست از مرکب کوتاه دارند و بیان مفردات در اخر این بحث کرده آید و بعد از تلطیف و تنضیج ماده مستفرغ سازند آنرا بقی و اسهال بهر قی عسل در طبیخ ترب آمیخته بنوشند
و قی بجهت استفراغ ماده از سینه سودمندست خصوصا اگر ترب بدان آمیزند و طبیخ تخم ترب و بیخ سوسن و تخم شبت با سکنجبین آمیخته نوشیدن تا قی آید مفیدست بهر اسهال
ایارج فیقرا و حب غاریقون بکار برند و حب الکرم پیوسته در دهان دارند و گفته اند که شیر روباه اگر خشک نمایند و موازنه دو درم با طبیخ موبز آمیخته بدهند نفع تمام دارد
و اما اغذیه گوشت تیهو و جوزه مرغ و دیگر طیور مناسب است و کذلک روباه و خرگوش و نخود آب و باید که در طعام خولنجان و دارچینی و الکامه آمیزند و از هر چه بلغم
افزاید چون شیر و ماهی و میوه ها که و مانند آن پرهیزند صفت حب غاریقون سه درم رب السوس یکدرم تربد نیم درم ایارج فیقرا شحم حنظل انزروت از
از هر یک دو درم کوفته و بیخته با آب ... العسل یا طبیخ تخم کتان حب سازند و از یک مثقال تا دو درم توان داد و صفت حبی که در هان گیرند اخلاط غلیظه را برین
آرد و به نفث بگیرند ... رب السوس ... شکر ... مساوی ... بکوبند و حب سازند ... است و مانند صرع و تشنج و سنج
... وبت اشتداد میکند پس ... ایام ... از کثرت ... بود ... آنست که ... پرهیز ... دارند و گاهی ... گاهی اسهال ... آرند

[illegible] ... اگر ... تخم ... بادام ... ضیق النفس ... بدهند ... ربو ... ۳ ... سکنجبین ... نفس ... لعوق ... زوفا ... ۱۴۸

و بهر تعدیل معاجین گرم که بلغم زدا باشد استعمال نمایند علی سبیل المداومت و در آنجا که ماده از سر فرود آید در منع نزله کوشند چنانچه در موضعش مذکور ست لیکن در تنقیهٔ ریه متوجه گردند
بتدریج و اگر درینجا باسهال پسند کنند بهتر است اما آنجا که ماده از سینه یا عضوی دیگر بریه بریزد اندک اندک پدید آید و آنجا که در ریه متولد شود علامات سردی و تری ریه ظاهر باشد
و درین نوع قی بغایت مفید است و بعد از اسهال باید که قی بدفعات کنند تا ماده بیمار مستاصل شود و درینصورت از هر چه ماده را بیفشرد اند چون افیون و بیروج و تخم بنگ
و اسبغول و مانند آن احتراز واجبست بخلاف آنکه بر سبیل نزله از سر فرود آید که در آنجا این چیزها توان داد تا منع نزله کند **فائده جلیله** صاحب ربو را باید که بعد از طعام تا دو ساعت نگذرد
آب ننوشد و هر چند که دیرتر و کمتر تواند نوشید بهتر است و آب اندک اندک خورد و یکبار سیراب نشود و اگر بعوض آب ماء العسل قناعت کنند بغایت نیک و از پس طعام خفتن و خواب بسیار
خاصه در روز سخت زیان دارد و اگر شراب خوردن عادت بود رقیق ریحانی مقدار اندک مفید آید و مالیدن سینه و پهلوهای سینه و دستها در کوها درشت مالیدن خنک و معتدل
صواب باشد و بیرون اگر کف دریا و نطرون بسایند و بمالند مفید آید و اگر از مالیدن ماندگی پدید آید بروغن یاسمین یا روغن خیری و مانند آن تن را بمالید و هر وقت که سینه را بخشونت مالند
ملائم مالند و بتدریج قوی تر کنند و ریاضت نیز مفید ست اما آغاز باهستگی کنند پس بآخر قوی تر نمایند و طعام از پس ریاضت باید خورد و اندر شبیتر و تنها طبع نرم باید داشت و ماهی شور
پیش از طعام و کبر شور کرده طبع را نرم دارند و از اغذیه و ادویه مدره باید پرهیز نمایند تا ماده غلیظ تر نشود الا آن المدر یذهب بالرقیق و آنرا که در سینه حرارت بود یا تب باشد بدین صفت
طبع را فرود آرند بگیرند بنفشه و رب السوس از هر یک یک درم غاریقون دانگی و نیم کثیرا نیم دانگ کوفته و بیخته حب سازند و این یک شربت ست و باید
دانست که اندر علت ربو غاریقون و افتیمون عظیم المنفعت ست و از جمله داروهای قوی که اندرین علت بوقت صعوبت بدان حاجت افتد زرنیخ
و راتینج که حب کنند و اندر ماء العسل بدهند و یا اندر زردهٔ تخم مرغ نیمبرشت و اگر دارو معتدل تر مطلوب بود زیره کرمانی را بکوبند و با سرکه ممزوج بدهند
و اگر صاحب ربو را النفس فرو گیرد و خناق شود بگیرند بوره چهار درم تخم سپندان ده درم هر دو را بکوبند و اندر پنج اوقیه ماء العسل بدهند در حال بگشاید
صفت بخور که ربو بلغمی را سود دهد گوگرد و زرنیخ هر دو را بکوبند و با پیه گرده بسرشند و قرصها کنند و بر آتش نهند و دهان بر بخار آن دارند و اگر
بر سبیل تنباکو دودی بکشند بهتر باشد و از شربتهای سرکه درین مرض توان داد و کذلک سکنجبین خاصه اگر حرارتی پیدا بود در بدن **ذکر فوائد عظیم النفع**
که بر تعیین مواضع ماده مخصوص ست بدانکه گرانی سینه دلیل خاصه است بر آنکه ماده در شش ست و سوزش و خلش سینه دلیل خاصه است بر آنکه
ماده اندر عضلها و غشاها ست و بر آمدن رطوبت بآسانی دلیل آنست که ماده نزدیکست و در قصبهٔ شش است و بر آمدن دشواری و بسرفه سخت دلیل
آنست که ماده بقعر شش ست و در تخلخل گوشت اوست و اگر در تخلخل گوشت او بود فقط بسرفه دیر ادیر افتد و دوار آرد دلیل آنست که ماده در حجاب
و یا بحجاب ست و بیان آن در ذات الجنب نموده آید و سرخی رخساره دلیل بودن ماده است اندر شش و آنرا که ماده در فضای سینه رفته باشد هرگاه که از
پهلو بدیگر پهلو گردد و ماده ازینجانب بدانسو ریزد و بیمار از آنسو آگهی یابد و سرفه کمتر باشد لیکن دیر بهتر شود و باشد که ربو بذات الریه منتقل گردد و هر آنکه گوشت
شش نازکتر و متخلخل ست ماده را بسهولت در بیخورد و باید دانست که بسیار باشد که مزاج شش در اصل گرم تر یا سرد تر یا خشک تر از آنچه وی را باید مخلوق شده باشد و
بسیار باشد که مزاج اصلی طبعی بود ولیکن بسببی برگردد و مزاج عرضی حادث شود یا گرم تر از آن گردد که بوده باشد یا سردتر یا خشک فرق میان اصلی و عرضی آنست
که علامت مزاج اصلی همچون مزاج طبعی باشد یعنی همیشه ظاهر بود بخلاف عرضی که در حال تغیر مزاج پدید آید و بدانکه فراخی سینه و آواز قوی و عظم نفس و بهوای سرد
استراحت یافتن دلیل گرمی مزاج ست و تنگی سینه و باریکی آواز و صغر نفس و بهوای سرد و تر متضرر شدن دلیل سردی مزاج است و اینچنین کس را در سینه بلغم
بسیار بود و ربو و سرفه بسیار افتد اما خداوند مزاج تر را آواز نرم و گرفته بود و دم زدنش با خرخره باشد و آواز بلند نتواند کرد اگر چه قوت او ضعیف نباشد و بسینهٔ او تریها
ممتلی بود و پلک و چشم اماسیده نماید و گوشت رخساره نرم و آونجیه باشد و اما خداوند مزاج خشک را آواز درشت باشد چون آواز کلنگ و در سینهٔ او هیچ تری نبود و باشد
که بسبب غلبهٔ خشکی نفس تنگی کند و از آنکه بیان بعضی امور ضروری بود عنان شبدیز قلم را اندکی مسترخی داشته باشد و خوف الملالت منظور نگشت

انگور صد من قند شش من دار چینی و قرنفل و بسباسه و جوزبوا از هر یک ده درم همه ادویه را نیمکوفته در کیسه کنند اول خم را پاک سازند و بشویند و موم گداخته در اندرون آن بگردانند و شیرهٔ انگور و قند در خم اندازند و کیسهٔ دوا را بالای آن نیز اندازند و سر خم بند کنند بعد از شش ماه استعمال نمایند ۱۲ منه

قوله الا آن المدر یذهب بالرقیق ترجمه اش برای اینکه هر آینه مدره می‌برد رقیق را و باقی را منجمد می‌گرداند ۱۲ منه

قوله یا غشا یعنی دال حجاب مستعرض که واقع ست در میان دل و معده و بعضی گفته اند که آن واقع است در میان کبد و معده و این قول غلط ست ۱۲ کذا فی بحر الجواهر

ذکر ادویهٔ مفرده که در مرض بو که سببش گرد آمدن خلط بلغم بود در شش و عصبها و رگها و شریانهای وی بکار برند تا از مقصود برآید بدیگر مرکبات نپردازند زراوند گرد
هر بامداد چهار دانگ کوفته و بیخته و با آب گرم حل کرده بدهند و سکبینج از چهار دانگ تا یکدرم با یکمثقال بحسب حال آنرا اندر آب سداب حل کنند و بدهند و اسبغول بریان کرده
بسایند و با نگبین بسرشند و بدهند و قنطوریون اندر آب حل کرده بجوشانند و بپالایند و آن آب باقی بپخته با نگبین بدهند و اگر علت تازه بود قنطوریون غلیظ و اگر کهن باشد
قنطوریون باریک و اگر هر دو را بکوبند و با نگبین بسرشند و لعوق سازند صواب باشد و سکنگبین بزوری و سکنجبین عسلی و سکنجبین عنصلی موافقت ماده غلیظ را ببرد و با آسانی آرد
و سینه را پاک کند و اینجا که ماده اندر رگها و شریانهای شش یا اندر تخلخل گوشت او باشد نخست رگ باسلیق یا ابطی یا اسلم باید زد از دست چپ پس دیگر تدابیر بکار بستن قسم دوم
آنکه شش و سینه از بخارات ممتلی گردد و آن انجره درین اعضا محتبس شوند و بسبب کثرت این بخار منافذ هوا مستنشق شوند و نفس تنگی کند و علامت وی آنست که نبض عظیم متواتر
باشد و تشنگی بسیار بود و از آب سرد تسکین معتد به حاصل شود علاج رگ باسلیق زنند از دست چپ و در تسکین گرمی دل کوشند و آنچه بانیکار آید لعاب اسبغول است یا
شراب نیلوفر و بنفشه آمیخته و ماء الشعیر و شربت سیب و صندل و شربت فواکه و مفردات مبرد و هر چه در سوء مزاج گرم دل گفته آمد همه مفید است و اطراف مالیدن و در آب گرم
نهادن سود دهد سوم آنکه سوء مزاج گرم مفرط مستولی شود بر شش و موجب ربو گردد علاج بهر تعدیل مبردات استعمال نمایند شرباً و طلاءً چهارم آنکه عضلهای سینه مسترخی از انبساط
عاجز آید و ایضاً در حرارت غریزی که اصل است جمیع قوی محرکه را ضعف پدید آید و علامت وی نفس بکار راست و نفس انتصاب و نرمی نبض و نفس بکار که مسمی است
به نفس مضاعف در فصل تعداد انفاس بیان یافته و نفس انتصاب بفصل مستقله گفته اید علاج طبیخ حلبه با عسل آمیخته تجرع کنند و روغن سوسن و نرگس و بان بر سینه
و شونیز باریک سائیده و بعسل و روغن شبت سرشته ضماد نمایند و آنچه در فالج مذکور است بعمل آرند پنجم آنکه یبوست و خشکی در شش افتد و بدان سبب در نفس خود منقبض شود
بواسطه تحلیل رطوبات اصلی و اینقسم بیشتر در آخر دق پدید آید و علامت وی تشنگیست و دقت آواز و چیزی نفث نا آمدن و بتناول رطبات ربو کمتر شدن علاج بهر ترطیب
ریه چیزهای رطب بنوشند چون ماء الشعیر و شیر تازه بز و زنان و دیگر لعابها و عصارها و لعوقهای رطوبت افزا و ایضاً اطلیه و مراهم مرطبه بر سینه نهند و در آبزنیکه از بنفشه
و خیار و خطمی و نیلوفر ساخته باشند در آیند ششم آنکه برودت بر شش غالب آید باستنشاق هوای سرد و تناول چیزهای سرد و نوشیدن آب سرد و جز آن هر چه در شش احداث
برودت کند و اینقسم پیران را بیشتر افتد و در ابتدا اندک بود و با آخر مستحکم شود علاج بهر تسخین طبیخ حلبه بنوشند و روغنهای گرم بمالند و غذا گوشت کبوتر و کبک و زرده
بیضه نیمبرشت سازند صفت طبیخ حلبه بگیرند حلبه پنجدرم بنفشه دو درم بادیان درمی [illegible] جمله را بجوشانند و صاف نمایند و بقند سپید شیرین سازند و هر روز [illegible]
استعمال نمایند هفتم آنکه باد غلیظ اندر منفذهای مردن آید و مانع استنشاق نتوان کرد و باید دانست که عروق خشنه که مواضع هواست هرگاه اندک چیزی در ان محتبس شود بالضرور
نفس تنگی کند و سبب اینمرض تناول چیزهای نفاخ است و علامت او نابودن گرانیست در سینه و سرفه بغیر بلغم و از طعامهای بادانگیز ربو مشتد گشتن علاج بهر کسر ریاح و
تفتیح سده تدبیرها که در قسم نخستین ذکر یافته بکار برند و آب بادیان و تخم بادیان و ایارج فیقرا و حب السنا اندرین علت سخت نافعست و روغن سداب و روغن حب الغار و مالیدن
و شبت و بابونه و مرزنگوش بر سینه و پهلو ضماد کردن مفید است و از معجونها ماده الحیوة و نوشدارو و سنجرینا و امروسیاه سخت نیکست و جوها که از سکبینج و جاوشیر سازند
موافقت خاصه سکبینج اندر آب سداب تر حل کرده صفت بگیرند جاوشیر نیمدرم اندر آب بادیان حل کنند و نیمدرم شحم حنظل بدان بسرشند و با ماء العسل بدهند باید
دانست که در نوع اول و درین نوع منفعت جاوشیر بزرگتر است لیکن عصبها را زیان دارد پس واجبست که عند تناول روغنهای گرم خوشبو بر بدن بمالند
تا بخار وی از اعصاب باز ماند و اعصاب از مضرت ایمن باشد هشتم آنکه ماده بسیار اندر فضای سینه ریزد و علامت آن در فوائد قسم اول ذکر یافته و علاج او
علاج استسقاست نهم آنکه در بیماریهای حاده به نزدیکی بحران پدید آید و این را علاج نشاید کرد خاصه زیرا که علاج اینمرض بشدت بود دهم آنکه عارض شود ورم
در شش یا در دیگر اعضا که مجاور و مشارک وی چون حجاب حاجز منصف و حجاب مستبطن اضلاع و کبد و طحال و سببش آنست که حرکت انبساط را جای تنگ میشود
و ضیق الصدر همین است و علامت اینقسم آنست که نخستین عضوی از اعضای مذکوره بیاماسد پس بتبع وی ربو پدید آید و علامت و علاج آماس کبد و طحال و ریه و حجاب در جایگاه

نحویش مذکورست یازدهم آنکه مسمی است بتقلیص الحجاب و آنرا بتفصیل در فصل سوء تنفس گفته آمدیم و درین باب انقسام را سوای ترجیح کسی دیگر از اطبا ضبط نکرده
دوازدهم آنکه امتلای معده مانع انبساط میشود و بدان السبب ربو پدید آید و علامتش ظاهرست علاج تنقیه معده کنند بحب یاره و مانند آن و از امتلا پرهیز ندو در تجویل
هضم کوشند سیزدهم آنکه چنان محدث ربو شود و این بوجهیست خناق را و در خناق بتفصیل ذکر یافته فائده هرگاه اندر فصل خریف باران بسیار افتد و تابستان
خشک و شمالی بوده باشد اندر زمستان بیماریهای شش بسیار افتد و در جمله هوای دوشش از یان دارد مگر کسی که در هوای گرم مقام بسیار کند و اگر مارنج یابد و بسیار
باشد که علت ربو ذات الریه شود و بیماریهای شش بسیار باشد که به بیماریهای خشک منتقل شود چنانکه سوء مزاج سرد یا گرم که اندر جگر افتد با ستسقا انجامد و هرچه در مرض ربو
سودمند و مضرست بتفصیل در قسم اول گفته آمدیم آن را مطالعه نموده بعلاج باید پرداخت فصل در انتصاب النفس بالا گفته آمدیم که آن نوع صعب‌ترست از ربو
و ضیق النفس و صاحب این مرض پهلو بر زمین نتوان نهادن و تا راست ننشیند و بر پا نایستد و گردن راست ندارد و بالا سو ممتد نسازد دم زدن نتواند و سببش ماده
غلیظ یا ورم که در مجری نفس افتد یا استرخا در عضلهای سینه حادث شود و علامات و علاج آن بحسب سبب آن از فصل ربو توان یافت و هی من اقسام الربو و انما فردها بالذکر
لتکثیر الفوائد تنبیه ترادف و تفرق که در ربو و ضیق نفس بحسب اختلاف رای الاطبا واقعست در ابتدای فصل ربو اشعار بران رفته اکنون درینجا ثمره اختلاف واضح کرده ام
مع شی زاید بدانکه مناقشه لفظیست و باعتبار مآل هر دو احداست اما فارقین میگویند که عسر النفس که در وی گذرهای دم زدن تنگ شود و تنگ گردد و آنرا ضیق گویم و
درینحالت هوای مستنشق گذرنمی یابد مگر اندک اندک بدشواری نافذ میگردد و ممکن است که ربو که تعریف وی بالا نموده آمده ایم بی ضیق باشد و ایضاً میتواند که ضیق بی ربو
ربو نبود کما تشاهد فی بعض الخناق اما مقابلین مرادف نظر بخصوصیت مرض شش تعمیم اسباب ملحوظ نمیدارند و از آنکه مآل هر دو احدست یکی را از دیگری جدا نمی‌شمارند
اما ضیق الصدر آنست که اعضای منبسط که مخصوص بنفس اند نتوانند متحرک شد چنانکه باید یعنی در انبساط عصیان ورزند فصل در سعال که بپارسی سرفه گویند
باید دانست که سرفه حرکت شش است و حرکت اندامها که با وی اندر دم زدن شریک اند چون قصبه و حجاب حاجز و حجاب منصف الصدر و حجاب مستبطن اضلاع و عضلهای
سینه و جنب و این حرکتیست ناطبعی که طبیعت بدان چیزی رنج ازین اعضا دفع میکند و سعال مر شش را همچون عطسه است دماغ را و باید دانست که اسباب کلی سرفه چهار گونه است
یکی انواع سوء مزاج ساذج بود یا مادی دوم انواع آماسها و قروح و بثور که در شش افتد سوم آنکه چیزی ناطبعی ناگاه با آلتهای دم زدن رسد چون باد سرد یا دود یا
غباری یا طعام تند یا تیز یا ترش یا زمخت خورده شود یا چیزی فضلات در مجری نفس فرو ریزد چنانچه بعضی احیان در اکل طعام و شرب آب پدید آید بواسطه ریختن از زبان
قدری بحنجره چهارم آنکه آلتهای دم زدن مبتلا باشد و بمشارکت همه تن یا یک عضو چون معده و مری و جگر و سپرز و معالیق هر دو بمشارکت پستانها سرفه
پدید آید چنانچه بسبب وقوع سرفه در اسباب جزئیه بتفصیل بیان باید انشاء الله تعالی و هر یک سبب آن بتقسیم علیحده تسطیر نمایم قسم اول آنکه سوء مزاج گرم ساذج در
قصبه شش یا در گوشت وی افتد و بدان السبب سرفه پدید آید باید دانست که هرگاه نوعی سوء المزاج گرم یا سرد یا خشک در قصبه شش یا در گوشت آن عارض شود اجزای شش را
هوا اینکه بحرکت انبساط اندر میشود ناخوش آید و قوت طبیعت بسبیل دفع موذی پیش آن هوا باز آید و آنرا بمنفذهای دم زدن اندر نگذارد چنانچه دود و گرد را پیش باز آید دفع کند
و از دفع او سرفه پدید آید و علامات گرمی ساذج ریه آنست که تشنگی دائم بود و حنجره و حلقوم خشک باشد و در سینه هیچ گرانی نبود و از ملاقات حرارت بیفزاید و از برودت تسکین یابد
ایضاً اسباب مقدمه چون هوای گرم مقام بسیار گردن و اطعمه و اشربه گرم خوردن و بوی ادویه و عطرهای گرم زمانی ممتد شنیدن بران گواهی دهد و پوشیده نیست که ازین اسباب
سوء المزاج گرم ساده متولد شود در بدن خاصه در دماغ و آلتهای دم زدن فرق میان سوء المزاج گرم و خشک که در شش باشد و آنچه در معده بود آنست که خداوند شش گرم از هوای سرد
بیشتر راحت یابد نسبت آب سرد بخلاف صاحب معده گرم که برعکس این باشد و بی سرفه باشد علاج بهر تسکین حرارت مزاج هرچه سرد بود چون اسبغول و آش جو و بنفشه
و مانند آن بخورند و لعوق مناسب بلیسند و صندل و کافور و تراش کدو و آب کشنیز و آب کاهو و گلاب آمیخته بر سینه طلا سازند و قیروطی اخضر بالنده صفت لعوق
درینجا بکار آید بگیرند عناب و سپستان و تخم خطمی بجوشانند تا نیمه آید پس صاف نموده بقند شیرین سازند و بقوام آورند و مغز تخم خیار دراز و مغز بادام شیرین و نشاسته و کتیرا باریک ساخته

حاشیه:

قوله چنین است عبارت اقسام الربو و انتصاب النفس
الا آنکه درو چیزهاست و چیزهای نیست
از اقسام ربو است و تحقیقه تنبیه ترتیب
سرفه است در فصل علیحده

فائده و بیان کرده شد ...
... الی آخره مع حواشی ...
... تا آخر ... خناق ...
... سوال ...

۱۵۱

بخش نشسته یکی سوی راست و دیگری
سوی چپ و دل در میان هر دو
بخش است و جانب راست بزرگتر
از جانب چپ و دل بسوی چپ
میل دارد و شش را خادم دل گردانید
که نسیم خنک بدل رساند و شش
را در وجه دل خواستند و اسباب سرفه
سه قسمت یکی مادیه و دیگر
واصله سوم سابقه سرفه یا دبه
از سبب رسیدن سرما به شش نوعی
و با بخاری و امثال آن عارض
گردد و واصله مثل چیزیکه عارض میگردد
از اسباب بدن حار یا بارد و مزاج را
تغیر دهد یا ماده پس طبیعت بدفع
آنها حرکت سعال کند ۱۲ کذا فی
انتخاب العجائب ۱۲

۱۲

بسرشند صفت قیروطی بگیرند موم سپید و روغن بنفشه و مانند آن بگدازند بآب کاهو یا کشنیز تر یا دیگر بقول مناسبه هرچه بهرسد کف مال کنند و بغسله بالعصارات

فیسمی بالقیروطی الاخضر **قسم دوم** آنکه خون صفراوی اندر ریه حاصل شود و ازآن ممتلی سازد و از آنکه احداث تمدد و لذع میکند در وی طبیعت جهة دفع اذیت سرفه

آرد و علامت وی آنست که نفس عظیم و گرم بود و در روی سرخی پدید آید و دیگر آثار و اسباب آن گواهی دهد و در اکثر این قسم هم بی نفس میباشد جهة رقت ماده لیکن

گاه باشد که قوام صفرا معتدل بود یا سرفه قوی باشد و چیزی اندک در سرفه بیرون آید **علاج** رگ باسلیق زنند و مطبوخات و نقوعات مناسبه طبع را فرود آرند و بهر

تعدیل و تسکین هرچه سافج گفته شد بکار برند و اگر در جگر گرمی باشد در تسکین مزاج جگر کوشند تا خونیکه بغذاء شش رود اصلاح پذیرفته باشد **قسم سوم** آنکه چیز رقیق

گرم پیوسته فرود آید از سر و در قصبه ریه لذاع و حرقت و دغدغه کند پس بالضرور سرفه افتد و سببش آنست که در دماغ حرارت افتد و به سبب ضعف هضم غذا خود نتواند نمود و

آن غذا بر وی گرانی کند و افزون گشته بر سبیل نزله بسوی شش منحدر شود و حال آنکه از حرارت دماغ کیفیت حاده لذاعه کسب کرده باشد و علامتش آنست که سرفه خشک

لازم بود و بی نفث باشد و هنگام شب و عقب خواب سرفه اشتداد کند و گرمی دماغ و اثر نزله گواهی دهد و این قسم در بی باک بزودی تدارک نکنند و مزمن شود و احداث سل نماید فافهم

عدم نفث جهة رقت ماده است زیرا که با قوام اخلاط سینه و ریه معتدل نبود نفث بر نمی آید لهذا قال الشارح ینبغی ان یکون غلظ الاخلاط عند النفث بالمقدار الذی

ان یمکن یدفعها الهواء فلا یکون بمنزلة الطین و لا بمنزلة الماء الرقیق الذی یتفرق اجزاءه اذا دفعها الریح و اشتداد سرفه بشب جهت تکثیف منافذ سرست زیرا که در بیداری

تحلیل نمی یابد رطوبات و در دماغ افزاید و بیشتر بسوی شش منصب میگردند اما غلبه وی عقب نوم بهر آنست که هنگام خواب حرارت در باطن جمع میشود و در رطوبات تصرف

می نماید به ترقیق و تقطیع و دفع و **ایضا** در بیداری رطوبتیکه نازل میشود از دماغ قبل از آنکه بریه افتد آدمی آن را به برق بیرون می اندازد و بجانب شش نمی رود مگر چیزی

اندک بخلاف خواب که مانع نازل هیچ نیست که از ریه بازدارد **علاج** بهر منع نزله شراب خشخاش خورند و بطبیخ پوست خشخاش و تخم و بیخ و مغز باقلا کوفته و برگ آس

و تخم کاهو و گل سرخ غرغره کنند بهر آنکه ماده از باطن بظاهر گراید و بدان سبب به فرود آید سر تر اشند و به مندیل در شب سر را بپالند تا پوست سرخ شود و اگر این

تدبیر سود ندهد خردل در طبیخ انجیر بسرشند و بر سر نهند و بدارند تا که پوست سر منفط شود پس نفاطات را زمانی طویل مندمل شدن ندهند تا ماده ازین سو که همی آید و از

ریختن بشش باز ماند و **ایضا** جهة تغلیظ ماده حب السعال در دهن گیرند تا فرو نتواند ریخت **صفت حب السعال** بگیرند نشاسته و کتیرا و مغز بادام شیرین و باقلا

و بنفشه و تخم خشخاش و پوست آن و صمغ عربی و گل ارمنی از هر یک مساوی بکوبند و بلعاب اسبغول بسرشند و حبوب سازند و پیوسته در دهن اندازند و لعابش فرو برند

و باید که مغز بادام را از پوست باریک وی که سرخست نیز جدا کرده بکار برند و دیگر تدابیر از مبحث نزله و زکام برگیرند از فصد و تلیین و جز آن هرچه مناسب حال بود و از

جمله مانعات نزله خوردن خشخاش ست با مثلث و استنشاق گلاب و تناول حلوا بروغن بادام و نشاسته و پالوده مفیدست و روغن بید که در خشخاش مع

پوست جوشانیده باشند مالیدن بر سر سودمند **صفت روغن بید** آب برگ بید دو حصه روغن کنجد یک حصه بجوشانند تا روغن بماند **قسم چهارم**

آنکه سوء مزاج بارد ساذج در شش افتد و سرفه آرد و اسباب این ضد اسباب حار ساذج ست و علامتش رصاصیه رنگست و قلت تشنگی ست و هوای گرم و

باستحمام نفع یافتن **فائده** رنگ سپید که باندک سبزی گراید آن را رصاصی گویند **علاج** اگر امور خارجیه چون هوای سرد و مجاورت برف و نوشیدن

آب سرد سبب باشد بحسب ازاله سبب کنند پس از آن حسب الامکان حبس دم نمایند که حصر نفس فی الفور شش را گرم میکند و بسرعت از و بزودی

می نماید و اگر امور بدنیه چون افراط استفراغات و مانند آن سبب بود انجیر و مویز منقی و بیخ مهک بجوشانند و گلقند عسلی و معجون قفی درین طبیخ آمیخته بنوشند

و لعوق گرم بلیسند و روغن خیری و سوسن بر سینه بمالند و مرصافی و میبه تر انگبین بسرشند و اندک اندک در دهان گیرند **صفت معجون قفی** مویز دانه جدا کرده ستار

چهار درم زعفران سنبل الطیب سلیخه دارچینی دار شیشعان از هر یک یک درم قصب الزریره فقاح اذخر علک البطم مقل ازرق از هر یک دو درم و نصف صماغی

درم عسل مصفی قدر حاجت آنچه کوفتنیست بکوبند و هرچه گداختنیست چون علک و مقل ازرق در شراب [illegible] تا بند پس همه را در عسل بسرشند جمله یازده دارو ست و دوازدهم

بطبوخات مناسبه مثل عناب و سپستان و بنفشه و گاوزبان و انجیر زرد و خطمی بآب جوشانیده با شربت بنفشه یا شربت ترنجبین میل نماید صفت شربت ترنجبین بنفشه یک تولد عناب بیست دانه سبستان شش باشد خطمی شش ماشه در آب صاف نموده ترنجبین اصیل نیم پاو اضافه کرده شربت سازند نوع دیگر حب السعال در دهن دارند صفت آن صمغ عربی کثیرا نشاسته مغز بادام شیرین تخم کدو مغز تخم خیارین مساوی گرفته کوفته و بیخته ترنجبین دو چند اضافه کرده بلعاب بهدانه حبوب سازند ۱۲ کذا فی دستور العلاج [illegible] قال الشارح ینبغی الی آخره ترجمه اش شارح اسباب و علامات گفته سزاوار برای خارج شدن اینست که غلظ قوام اخلاط مقداری باشد که ممکن شود برای هوا که دفع کند آنرا یعنی برای دفع اعتدال قوام واجبست غلظ قوام [illegible]

عسل است صفت لعوق نافع لعاب حب الرشاد ولعاب تخم کتان مساوی بستانند و باهم چند عسل بقوام آرند شلث آنست که شیره انگور بجوشانند تا ثلث

بماند قسم پنجم آنکه ماده از سر فرود آید و در ریه غلیظ تر و لزج شده محتبس ماند و علامت وی آنست که عقب زکام افتد و خلط لزج بسرفه شدید بیرون آید و در سینه گرانی محسوس شود

علاج بهر تلطیف و تنضیج ماده بگیرند زوفا و انجیر و حلبه و بیخ مهک و ایرسا بجوشانند و بپالایند و عسل آمیخته بنوشند و اگر در سینه حرارت بود بیخ سوسن و سپستان و جو بجوشانند

و صاف نمایند و ترنجبین و روغن بادام داخل نموده تناول کنند صفت معجونیکه سینه را پاک کند و ماده غلیظ را ببرد زوفا و زوفا خشک و پودینه و بیخ سوسن و خردل و قردمانا

و پلپل و تخم انجره و انیسون از هر یک مساوی بستانند و کوفته بیخته با عسل آمیزند صفت حبیکه ماده غلیظ را پاک کند رب السوس نیم درم پلپل قردمانا مغز بادام تلخ

هر یک دو درم انگور یکدرم جمله را شش دار و ست با ماء العسل بسرشند و حب کنند نوع دیگر رب السوس و فلفل و شکر مساوی با آب بادیان سازند نوع دیگر خداوند سرفه را که

بشب آرام نگیرد و سود دارد کثیرا و صمغ عربی و کندر از هر یک مساوی افیون دانگی و نیم حب کنند و هر یک بوزن دانگی بشب اندر دهان نهند فایده گاه باشد که رطوبه لزجه از سر سوی

شش فرو ریزد علی الدوام و معلول در همه حال مسلول ماند و فرق بینهما در مبحث سل گفته آید تنقیه خلط نضج آنرا گویند که در وقت غلظت معتدل بود و سپید باشد اما کبود

زرد و زنجاری و سیاه و اغبر دلالت بر عفونت دارد نه بر نضج قسم ششم آنکه رطوبه شش و سینه باعث سعال بود و این نوع بمشایخ و مرطوبین عارض شود و علامتش آنست که بلغم بسیار

بر آید و حلق بچسپد و خرخره سینه پدید آید خاصه در خواب بعد انتباه علاج بهر نضج ماده طبیخ بادیان و تخم کرفس و بیخ مهک و زوفا خشک و پرسیاوشان بجوشانند و بعد از نضج در تنقیه بلغم کوشند

اینچنین باشد که بیخ مهک و تخم ترب بجوشانند و صاف نموده عسل آمیزند و نوشیده قی کنند و بهر اسهال مسهلات مناسبه خورند و نافعترین چیزها بهر اسهال ایشان حب ایارج روفس است و برای

لعوق بکار برند رب السوس و زوفا خشک و ایرسا و مغز بادام تلخ از هر یک چهار درم حلبیت و تخم انجره از هر یک یکدرم کوفته و بیخته با عسل آمیزند و ایضاً از اغذیه هر چند با تشفیف

بود چون قلایا و کردباج تناول کنند و ریاضت مخصوصه در پیش گیرند و از هر چه رطوبت افزاست بپرهیزند و باقی تدابیر از قسم پنجم اخذ نمایند قسم هفتم آنکه یبوست و حرارت شش موجب

سعال شود و علامت وی آنست که در حالت گرسنگی و تشنگی و حرکت ازدیاد گیرد زیرا که اینجا رطوبت را فانی بیساز و یبوست می افزاید و بحمام مرطب و تناول طعامها چون ماء الشعیر که با شربتهای

پخته باشند و مانند آن سکون پذیرد و ضیق نفس و عدم نفث و لاغری بدن و سرعت و تواتر نبض پیدا باشد و در بجا سرفه ضیق نفس ضیق حرض و مرض مذکور چون مشتد شود و حرارت

غالب بود بدق انجامد علاج ماء الشعیر و لعاب اسپغول و آب خیار بجلاب شیرین بیاید و مرطب از رب السوس و مغز تخم کدو و مغز تخم خیار و نشاسته و کثیرا و بنفشه و لعاب بهدانه و سپیده

بیضه ساخته باشند و دهن کنند و قیروطی از روغن بنفشه و روغن تخم کدو و موم سپید ساخته بر سینه نهند و بناف مقعد و قدم بر روغن بادام چرب سازند و در آب نیم گرم نشیند و در لعاب بهدانه آمیزند

و از اغذیه هر چه مرطب بود چون حریره سوس و روغن بادام و شیر تازه خاصه که تنور خورده گوشت مرغ فربه و پاچه گوسپند و پالوده باقند و روغن بادام و اسفاناخ و مانند آن تناول نمایند و اگر

تب بود از شیر احتراز لازم است اگرنه بهترین تدبیر نوشیدن شیر است و با آب شیرین نیمگرم غسل کردن و در آبزن طبیخ نشستن مفید است قسم هشتم آنکه عارض شود خشونت در

شش بسبب غبار و دخان یا صیحه قویه علاج بهر ازاله خشونت در شش احداث ملاست صفائی لعوق و حسو بنوشند و جهای طیبه و دهن زنند و روغنهای طیب کنند

و بر گلو مالند و از ناف مقعد راچرب سازند صفت لعوق بگیرند بنفشه و کتیرا و مغز تخم کدو و مغز تخم خیار و خشخاش سپید باریک سازند و در لعاب اسپغول و بهدانه بسرشند و بلیسند

و اگر روغن بنفشه و بادام و مانند آن بیفزایند بهتر باشد صفت حسو بگیرند جو مقشر و خشخاش سپید و بسایند با شکر و روغن بادام افزوده حریره بپزند و آنچه در قسم هفتم گفته شد

مفید است قسم نهم آنکه جراحت قصبه یا قصبه شش یا سینه یا آماس ایشان یا آماس حجاب سینه و حجابیکه در میان دل و شش است یا آماس جگر و سپرز یا آماس حلقوم سبب سعال باشد و علامات

در نفث الدم و سل و ذات الصدر و ذات الریه و ذات الجنب و بیان ذوات الکبد و ورم الطحال یابان یا با الشاء الله تعالی و آماس حلقوم در خناق گفته آید فایده تواتر سرفه از آماس جگر و سپرز

چنان باشد که مثلاً در جگر یا در سپرز یا در حجاب آماس پیدا آید و ...

منفذ ... دیپس ... طبیعت ... باشد و ... اعضا و ... قسم دهم آنکه ...

بثرات پدید آید و سرفه آرد و سبب خروج صفراوی ... است که در ... بود و این قسم بسبب بثرات سعال است و علامات وی آنست که نبض ... بود و دل گرم باشد و سردی نفع دهد و گرمی رنج دهد ...

رگ زنند و حجامت کنند و اسهال صفرا نمایند و انچه در قسم دوم در علاج تعلق الحلق مذکور است علاج نیست قسم یازدهم آنکه بمشارکت معده افتد و علامت او زیادتی سرفه است در وقت پری معده
و نقصان آن در حالت خلو علاج تنقیه معده کنند بقی و اسهال و تدارک سرفه نمایند بشربت بنفشه و شربت زوفا تنبیه آنچه از تناول اطعمه ذی حلاوت و افتادن چیزی در
قصبه عارض شود پایدار نیست خود بخود زائل شود و بازاله سبب زائل گردد و گاه باشد که سودا در شش عارض شود و سعال آرد و علامتش آنست که چیزی سیاه و کبود و بدرنگ در سرفه
بیرون آید و دیگر علامات سودا پیدا بود علاج حریره سبوس گندم بقند و با عسل دهند و اسهال سودا نمایند و غذا نخود آب از گوشت مرغ یا گوسپند جوان ساخته باشند تناول نمایند
فصل در نفث الدم یعنی برآمدن خون از راه دهان و این هفت قسمست قسم اول آنکه از اجزای فم چون لثه و عمور خون آید و علامتش آمدن خون نست بتبزق و تفل و معنی هر دو
واحد است اما بعضی هو اقل من البزق گفته اند علاج بچیزهای قابض چون طبیخ آس و گلنار و عفص و شب مضمضه کنند و اگر در یمواضع قرحه تازه کنند دم الاخوین باریک ساخته
بران نهند تا خشک شود و سیلان خون منقطع گردد قسم دوم آنکه زلو در حلق آویزد و احداث نفث الدم نماید و تدبیر تعلق العلق ذکر یافته قسم سوم آنکه از لهات و کام برآید خون بواسطه
فرود آمدنش از سر و علامتش آمدن خون نست بتنحنح و دیگر علامات رعاف چون سرخی وجه و بتاریق پیش چشم و خفت سر از نفث و گرانی آن قبل از ان ظاهر باشد تنحنح حرکت معروفه که بنا
که بهر اخراج ما فی الحنک و نازل من الراس مخصوص است از مخرج خا معجمه بر می آید و بتاریق آنست که برق مانند خیالات متخیل شود پیش چشم علاج رگ قیفال زنند در فقره حجامت
کنند و بطبیخ کزمازو و پوست انار و عصارهٔ لحیة التیس و برگ آس و به رب قابضه چون به و غوره و زعرور و مانند آن غرغره نمایند و چیزهای بارد قابض که در رعاف مذکور است
با سرکه بر سر طلا سازند و اجازت باخراج خون وقتیست که در خون از دیاد باشد و آثار امتلا پیدا بود و گرنه دیگر تدابیر بسند بود قسم چهارم آنکه برآید خون از حنجره و قصبهٔ ریه
بواسطه وقوع جراحت در این اعضا و سبب احداث جراحت در حنجره و قصبه ریه یا ضربه و سقطه است که بر سینه و مقدم گردن رسد و بدانسبب بعضی رگها شکافته شود یا سرفه صعب
یا نوره قویه یا جزان هرچه در رگهای حنجره و قصبه انصداع و انقطاع آرد چون قی شدید و ریختن غذای عنیف و غضب مفرط و علامتش آنست که خون بتنحنح برآید و قلیل المقدار باشد
اما آنچه از حنجره آید خون ناب بود و بی سرفه باشد و آنچه از قصبه آید بسرفه و تنحنح اندک آید و کفناک و با درد بود و تنحنح صوتیست که از مخرج حا مهمله برآید و این حرکت بهر استخراج ما فی
اقصی الحلق مخصوص است علاج تقابضات مذکوره غرغره کنند و قرص نفث الدم در دهن گیرند صفت آن بگیرند گل ارمنی کهربا و صمغ عربی و دم الاخوین و طباشیر و نشاسته
و کثیرا و اقاقیه و گلنار و عصارهٔ لحیة التیس بسانند و با لعاب اسپغول آب خرفه بسرشند و اقراص سازند و جامه ده دار و باشد که فصد نمایند و بدانکه جراحت قصبه متعسر العلاج است مگر آنکه در غشا
اندرونی وی باشد فقط قسم پنجم آنکه خون از شش برآید و این هشت سبب است یکی ضربه و سقطه دوم صیحه قویه که باشتقاق رگهای ریه انجامد سوم آنکه خلط صفراوی حاده یا
و بوره در شش ریزد و رگهای آن را متاکل سازد چهارم آنکه دهن رگهای شش بکشاید یا رگها منصدع شوند از شدت امتلا و عا پنجم آنکه سو مزاج بارد و کشف در ریه افتد و اجزای آن
را منقبض سازد و بدانسبب بعضی رگها بشگافد و علامت برآمدن خون از شش آنست که بیرون نیاید مگر بسرفه و احمر ناصع کفدار بود و بیدرد باشد بهر آنکه جرم ریه حس ندارد
و اما آنچه از گوشت شش آید کم رنگ و رقیق بود و اگرچه بسرفه صعب باشد لیکن دردی نکند و آنچه از تاکل عروق بود نیز قلیل الحمرة باشد و در ابتدا اندک اندک آید روز بروز
بحسب ازدیاد جراحت و تاکل و اتساع منافذ افزون تر شود و آنچه از انصداع و شگافتن رگها باشد شدید الحرارة و قلیل الزبد بود و دفعة بیرون آید بلغی و آنچه از
حدت وی تیزی باشد تپ و اسباب مقدمه که خون را تیز کند گواهی دهد و اگر تیزی خون شش را ریش کرده باشد یا ریم و مده یا قشور و پوست برآید و آنچه سببش
امتلا و عا بود خون کثیر المقدار برآید و از برآمدنش راحت و سبکی رو نماید و آثار امتلا و عا بود و آنچه از آماس خونی برآید سخت اندک باشد و علامات ذات الریه ظاهر باشد
علاج بهر تقلیل و اماله خون رگ باسلیق زنند و اگر فصد صافن مقدم دارند بهتر باشد و قرص نفث الدم خورند و بستن بازو و ران و وضع محاجم بر ساق مفید است و
اسهال خلط غالب بحقنه و مشروبات سود مند و تعدیل مزاج واجب ایضا و در انجا که اسباب گرم موجب شود قبض خون مطلوب شود اقاقیا و کندر و مازو و گلنار و مر و صمغ عربی و گل ارمنی
و افیون از هر یک مساوی بسانند و بر سینه طلا سازند و ازین دوا اقراص ساخته مهیا دارند تا عند الحاجة بکار آید و دیگر تدابیر غذا و مشروبات همانست که در سل بیان
یابد اما در جا سو مزاج بارد مکثف سبب باشد در تعدیل کوشند باستعمال چیزهای گرم و تر تا که فساد مزاج زائل سازد بعده در قبض خون توجه نمایند باشیای مذکوره و تدبیر جاره

قوله نفث الدم الی آخره [illegible]

۱۵۴ [illegible]

مرطبه و مبحث ربو و سعال به تفصیل مذکور است و گاه باشد که بسبب آمدن خون ترقیدگی رگی باشد از بادی غلیظ که اندرون رگها بود و تدبیرش آنست که نخست ماده را از بالا
فرود آرند بمالیدن و بستن اطراف و فصد پس پای و هاینکه باد را بشکنند و شقاق را بهتر کند بکار برند چون فلونیا و سنجرنیا و دوثمریا و تریاق بزرگ تازه نارسیده و پس از کسر ریاح قوابض استعمال
نمایند و گاه باشد که بسبب آمدن خون از کشادن سر رگها باشد به سبب رطوبتهای تنک که به نزله فرود آید یا از جای دیگر بسینه و شش ریزد و رگها را اغشته و نرم سازد تا بدان سبب فوهه که
بدو رسد سر رگها کشاده شوند و تدبیرش آنست که نخستین اماله ماده کنند بمالیدن اطراف و غیر آن پس داروهای قابض که رطوبت را کم کند و مزاج عضو گرم نماید بکار برند چون
بیخ اذخر و مصطکی و زیره بریان کرده و پودینهٔ کوهی و جندبیدستر و قلقدیس و زعفران تا قوت داروها زود بموضع رساند و تریاق شرودیطوس و سنجرنیا و فلونیای فارسی و رومی
اندک اندک دادن تا رطوبتهای شش و سینه خشک کند و مزاج بگرداند و خون بازدارد و در ضمادهای این نوع اذخر و علک و زیره بریان کرده و اقاقیا و عصارهٔ لحیة التیس و جندبیدستر و قلقدیس
بکار باید داشت و بگوشت کبک و تذرو و دراج و کنجشک بریان کرده مانند آن اغتذا باید نمود و گاه باشد که شش بیاماسد و خون از وی مترشح شود و بیرون آید و ذکر ذات الریه
عنقریب بیاید لیکن در اینجا بخاطر باید داشت که از داروهای قابض پرهیز باید نمود بهر آنکه آماس را لفشارد و احداث آفات نماید و همگی در نضج ماده و تنقیهٔ عضو کوشند چنانچه ذکر یابد
ولا یخفی ان استعمال القوابض ههنا بقبض العضو و القبض للورم مضر فوجب الاجتناب عنها ههنا قسم ششم آنکه خون از سینه آید و سببش تنگ شدن رگها و لیست از امور
خارجیه یا داخلیه و علامت برآمدن خون از سینه آنست که خون افسرده به سرفهٔ شدید بیرون آید و بمقدار اندک باشد و موضع جراحت درد کند و عند الاستنشاق قصور در فرو بردن شود
علاج رگ باسلیق زنند و قرص نفث الدم نوشند و ایضاً بر سینه طلا نمایند و جراحت سینه نسبت به جراحت شش قلیل الخطر است و زودتر به شود فائده جالینوس میگوید که
جوانی را سرمای مفرط رگهای سینه و شش بشگافت و ... روز نخست رگ زدم و بمالیدن اطراف ورا امر نمودم چنانچه شرط است و غذا سوی ادم و بر سینه او ضماد اقاقیا نهادم و سفنج
بروی گذاشتم تا گرم تر از آنکه باید نشود و روز دوم کشکاب دادم و اسفیدباج بگوشت بط و چون مزاج باعتدال آمد و از آماس شش ایمن گشت تریاق کهن دادم بتدریج یا شیر و داروها
معتدل که میل بگرمی دارد و سخت قابض نباشد دارچینی و سنبل و سلیخه و سعد و قسط و کندر و زعفران و مصطکی و مر و زراوند و باید که در این ادویه یا بارد و قابض چون گل مختوم و
گل ارمنی و صمغ عربی و کتیرا و نشاسته و کهربا و بسد و شب یمانی بریان کرده و گل سرخ و گلنار و طباشیر و سماق و سرون گوزن سوخته چهارم حصه داخل نمایند و اگر ادویهٔ گرم را بجوشانند و مقدار
دو درم از ادویهٔ بارده کوفته و بیخته در وی آمیز نموده بنوشند بهتر عمل کند قسم هفتم آنکه بیرون آید خون از مری معده یا از جگر یا از سپرز و علامت آنست که بیرون آید ... خواه ... گرچه
سرفه نباشد و باشد که در عضوی از تن عضو آفت پیدا بود و این بحث در امراض معده ... الدم روشن ... عضو ... و برآمدن ... بدون آنکه
از جگر سپرز و شش و سعال از راه قصبه بیرون آید ... العجب ... فائده در ذکر اشیا که در اکثر ... نفث الدم را احتراز از آن لازم است حرکات و ریاضات و سخن بسیار گفتن و
آواز بلند کردن و خشم و ضجر و غضب و شراب بسیار نوشیدن و اندر چیزهای گرم نگریستن و جماع کردن و چیزهای تیز و کشاینده چون صعتر و کرفس و کنجد و پنیر کهنه و خرما و شهد و جمله شیرینیها
خوردن و انجمله در بیشتر اوقات مضر است و همچنین ... طعام یعنی ناجوشیده ... فائده در بیان چیزهای سودمند است از آنکه تسکین حرارت خون بیشتر باشد طعام او از سماق
و غوره و زرشک و انار دانه و ترشی ترنج و برگ حماض باید ساخت ... اگر ... باشد و اگر ... ببود به مغز بادام و مسکه و آنجا که حرارت بس قوی نبود و شیر بی نمک تازه و شیر تازه جوشانیده
و دوغ که از دوغ گاو ... و پاچه و حسوها که ... کنند و کشک سازند و زردهٔ بیضهٔ نیمبرشت و گوشت تیهو و دراج و کبک و ماهی تازه خوردن و مانند آن موافق باشد
تنبیه داروهای قابض که در همه انواع نفث الدم مفید است و نافعترین همه شادنج مغسول است یک مثقال در عصارهٔ عصا الراعی یا اندر عصارهٔ برگ خرفه یا اندر عصارهٔ بادروج
یا در عصارهٔ لسان الحمل آمیخته نوشیدن و برگ خرفه خاییدن و خوردن مفید است و بسیار باشد که فی الفور خون بازدارد و آب خیار یا یکی از آن عصاره که ذکر یافت خاصه اگر با اقراص
قابض ... دهند بغایت مفید است و سرگین خر تازه با داروهای قابض آمیخته عظیم المنفعت است و آب انبار جلیل النفع است و شکوفهٔ کشنیز مقدار سه درم با آب بادروج
... دادن نفع تمام دارد و بسد و طین ... مفید است فائده اگر ... خون از شش ... نخستین که خون آمدن آغاز کند سرکه با آب ممزوج کرده ...
... اگر خون ... [illegible]

١٥٥

یا عطاشا بد بیند خون فسرده را پاک کند و صعتر با عسل و زینیان سودمند ست و دیگر تدابیر در اعراض معده در فصل جمود الدم واللبن بیان یابد فصل در نفث المده و این پنج
قسمت یکی آنکه ذات الریه یا ذات الجنب منتفخ شود و منفجر گردد و ریم به نفث بیرون آید ذکر این هر دو مرض بفصول علیحده نموده آید دوم آنکه قرحه در شش افتد و ریم وی بسرفه
بیرون اید و این را سل گویند و ذکر وی نیز بیاید سوم آنکه در معده دبیله افتد و سر کند و همچنانکه در انقلاف بیرون آید باشد که قی افتد و ماده بقی مندفع شود و این نیز گفته آید
چهارم آنکه در حنجره یا در حلق یا در دیگر اجزاء دهن ورم افتد و منفتح شود و سر کند و منتقل بنزق یا تنخع یا تنحنح بحسب موضع ورم ریم بیرون همی آید و این مبحث از فصل خناق
و دیگر آماس اندرونی دهن که ذکر یافته روشن شود پنجم آنکه در سینه آماس افتد و منفجر شود و با وجود آن مزاج حرارت قوی نباشد و علامت وی آنست که ریم غلیظ بسرفه شدید
بیرون آید تقدم خراج سینه و بودن وجع در سینه بران گواهی دهد علاج بهر تلطیف مده تا باسانی مترشح تواند شد بسوی شش و از انجا بسهولت بیرون تواند آمد بگیرند زوفا و انجیر
و عطاشا و اصل السوس و ایرسا و حلبه بجوشانند و آب صافی وی بنوشند و زوفای تر و قند دار کرسنه و حلبه و تخم انجیر و پرسیاوشان کوفته و بیخته با روغن بابونه و روغن غار و پیه کلیان و عسل
بسرشند و بر سینه طلا سازند و مر و زراوند و میعه و کندر و زرنیخ بسوزند و دود آن فرو کشند و این همه بهر تلطیف ست و پس از انکه تلطیف حاصل نمایند جهت پاک کندن سینه و شش و دهن گیرند
صمغ آن بگیرند تخم کتان و صمغ عربی و مغز پنبه دانه و حلبه و رب السوس و ایرسا کوفته و بیخته با عسل آمیزند و حبوب سازند فایده هر ورم که در سینه یا در شش یا در حجاب سینه افتد و منفتح
نشود و منفجر گردد و تدبیر تلطیف وی همین ست و از انجا در جایگاه هر یک نیز بیان نماید و در نیکار مهلت روا نباید داشت بهر آنکه اگر ریم سینه بسوی شش مترشح نشود و در فضای سینه گرد آید
و جمع گردد و حجاب سینه را منخفض گرداند و احداث ورم شدید نماید در دیگر و مریض را هلاک سازد و اگر ورم در شش باشد و ریم کند یا از نواحی سینه ریم بشش ریزد و در آنجا بماند و به نفث بیرون
نشود اجزای ریه را در خورد و احداث سل نماید پس صواب آنست که چون ورم بهمین موضع سر کند از قابضات احتراز واجب شمارند و بهمگی عنایت بتلیین اعضا و تلطیف مده و تلطیف
آن مصروف دارند تا بتمامه عضو پاک شود بعده در اندمال توجه نمایند و اگر مده بفضای سینه ریزد و در انجا جمع شود تدبیر وی در فصل احتقان المده فی الصدر گفته آید انشاء الله
تعالی فصل در آماس شش که آنرا ذات الریه گویند و طریق حدوث وی آنست که نزله گرم یا سرد از دماغ بریه فرود آید یا خناق بگشاید و ماده آن منتقل شده بشش ریزد و در آنجا
قرار گیرد و ذات الجنب یا ذات الریه منتقل شود و باشد که بدون تقدم نزله بغیر انتقال ماده در آنجا گرد آید و آماس آرد و از نزله بیشتر افتد و باید دانست که انتقال ماده بسوی ریه بدترین انتقالات ست
بهر آنکه شش عضو لیست شریف و بدل نزدیکست و ماده که در وی ریزد تا پخته نشود مندفع نگردد و بهتری وی پدید نیاید و علت وی عسر ست و با کثر علل منجر میگردد چنانچه گفته اند گاه باشد
که ماده وی بحجاب و غشیه ریزد و ذات الجنب آرد و باشد که اندر بازو و ساعد خداوند این علت از جانب انسی بسوی انگشتان خدر پدید آید و گاه باشد که بجانب دل میل کند و خفقان
و غشی آرد و باشد که بسوی دماغ میل کند و سرسام آرد و گاه باشد که خداوند ذات الریه را تب هیا با نباک در شش گرد آید و حال و چون حال مستقیم شود پوشیده نماند که ذات الریه در
اکثر حال از ماده بلغم یا خون افتد و از صفرا کمتر واقع شود بهر آنکه گوشت او نازک و متخلخل ست ماده صفراوی در وی باز نماند قال الشیخ ذات الریه یکون عن کل خلط لاکن الکثر
ما یکون عن البلغم او الدم و کذا قال الرازی فی الفاخر و بدانکه گاه باشد که ماده ذات الریه بتحلیل دفع شود همچون اورام دیگر اعضا و ذلک افضل الوجه و گاه باشد که تحلیل نیابد [illegible]
استفراغ ماده نموده شود و در وی جمع آرد و منتفخ شود و سر کند و این ریم یا هموار و سپید بود یا تیره همچون ثفل شراب که آنرا دردی گویند و گاه باشد که آنچه لطیف است از ماده تحلیل خرج شود
و باقی صلب گردد چنانچه در سودا گفته آید و گاه باشد که خراج گردد و گاه باشد که ذات الریه از جنس حمره افتد و مهلت علاج کمتر دهد بهر آنکه ماده لیکن گرم باشد و بدان دیگر
بود و انتشار دواهای سرد شراب بود یا طلا در بیجا آنگاه کمتر رسد بواسطه بعد مسافت و حیلولة اعضاء کثیره زیراکه در مشروب هر عضوی از شربت قوتی میستاند و نصیبی
بر میدارد و شربت بیش از هر عضوی که ارقی می پذیرد و از هر ماده که در اعضا باشد خیره وی باوی همی آید و پس چون بشش رسد از قوت خنکی چندان مانده نباشد که با حرارت
حمره برابری کند و خنکی ضماد نیز با آن برابری نتواند کرد بهر آنکه قوت ضماد خنکی گذارنده نباشد و حال آنکه استخوانهای سینه و عضلات [illegible] حایل بود از آنکه [illegible]
خلط حادث میشود علی الاصح انفصال این قسم بیان کنم قسم اول در ذات الریه که سبب ماده گرم بود و خواه ماده مذکور بنفسه گرم بود چون خون و صفرا خواه بلغم باشد
اما از عفونت مستحیل بحرارت شود چون بلغم شور متعفن علامات این قسم آنست که تب صعب دایم و لازم باشد و ضیق النفس بشدت بود و در مقدم سینه گرانی و درد محسوس شود

و چشم سرخ می‌شود و سرخ باشد خاصه رخساره‌ها چنان نماید که گویا چیزی سرخ رنگ کرده‌اند خاصه وقت غلبهٔ تب و در چشم ورم و تهیج پدید آید زبان خشک شود و تشنگی مفرط بوده باشد که زبان [illegible]
غلیظ البزاق ملتزق باشد و نفس معوج بود و سردرد و تهیج و [illegible] و استنشاق هوای سرد را باعث باشد [illegible] و علامت آن سبب است چنانچه در خواص [illegible] صفرا و بلغم متعفن یاد کرده شد مثلاً شدت
عطش و ضربان و افراط حرارت و قلت گرانی مانند آن مخصوص به صفراست کذلک [illegible] است و از آنکه بلغم از کثرت عفونت مزاج خود [illegible] آثار مواد گرم در وی یافته شود لیکن هر چند که
باشد با حرارت کمتر از حرارت خون و صفراست گرانی بیشتر و لزوجت بزاق بر زبان [illegible] و آرزوی استنشاق هوای سرد اگر چه [illegible] بهم رسد اما آنچه در صفرا و هیجان [illegible] بیشتر است اگر چه از جنس بلغم بود
تنگی نفس و درد کمتر باشد و گرانی کمتر اما اندرون سینه حرارت سخت عظیم باشد **فایده** آنکه ورم و حجاب اندر قصبهٔ شش باشد و در میان شش ضربان و درد آهسته پدید آید و نبض ضعیف [illegible] شود
و اندام بخار و ورم آمد از تیز شود و اگر آماس شش گرم [illegible] بضرب تر بی اندک بر آید و گاه باشد که در شش شرارت بر آید و نشان وی آن است که نفس تنگ و سرخ باشد و متواتر و سینه گران
کند و اندرون سینه سوزش حرارت عظیم بود و نشان آنکه مادهٔ ذات الریه تحلیل یافتن خواهد شد آن است که رطوبتی نضج یافته باشد که به سرفه بیرون آید با تصدیع حال مریض [illegible] شوند
تا بتدریج پاک شود اما نشان آنکه ریم خواهد کرد آن است که رطوبهٔ نضجیه بر نیاید و اعراض اشتداد باشد تا که ریم کند و در معالیق شش درد و تمدد پدید آید و نشان ریم کردن آن است که [illegible]
پدید آید آب دهان شیرین بود و لیکن قوت قوی باشد ماده [illegible] و ریم را بنفث یا به راه بول مندفع سازد و ریم هموار بر آید اگر قوت ضعیف بود [illegible] و نضج نشود و عفونت
پذیرد [illegible] خلاص نیابد و اگر این علت به سل بازگردد [illegible] از رنگ روی [illegible] گرم شده باشد و جملهٔ علامات سل پدید آید اگر مادهٔ ذات الریه [illegible] تنگی نفس کم شود و پهلو خلیده
گیرد و بقراط گوید اگر [illegible] ذات الریه نزدیک پستان نهاده [illegible] خراج بر آید سود شود از ذات الریه خلاص یابد کذلک هر خراج [illegible] علامت سلامت باشد **علاج** رگ باسلیق زنند خاصه
اگر در معالیق شش آماس [illegible] طبیخ عناب و سپستان [illegible] و تخم خطمی و بنفشه و بابونه [illegible] سکنجبین [illegible] آمیخته با طبیخ فرو آرند اگر [illegible] ملین بطن [illegible] در ابتدا
[illegible] ضماد آرد جو با آب کشنیز و اندکی روغن بنفشه ضماد کنند بر سینه چون ابتدا درگذرد [illegible] چون بابونه و اکلیل الملک و خطمی و بنفشه و آرد جو با روغن بابونه
سرشته اگر آماس خونی بود [illegible] کند نخست رگ [illegible] زنند از محاذی ورم [illegible] جانب آماس بود و رگ هم آن جانب کشایند اگر در طرف چپ بود هم با چپ کشایند
و طریق شناختن که ورم در این جانب است یا در دیگر آن است که نگاه کنند [illegible] رخساره [illegible] سرخ‌تر شود و گرانی سینه [illegible] محسوس [illegible] که مریض بخسپد
و دران هنگام رطوبت از دهن بیشتر بر آید بداند که آماس در همان جانب است [illegible] نفث رطوبت افزون شود کذلک بالعکس [illegible] اگر فصد [illegible] باسلیق
مقدم دارند صواب باشد و باید که خون باندازهٔ قوت بیرون کنند مثلاً اگر قوت مساعدت کند بفصل [illegible] رگ دیگر باید زد [illegible] فصد باسلیق [illegible] باید که از جانب [illegible]
ورم کشایند [illegible] باسلیق از جانب موافق زنند [illegible] تقلیل ماده [illegible] که حجامت کردن بر سینه [illegible] قلت پذیرد [illegible] اگر سخت گرم بود [illegible] مسهل [illegible] کنند
و بفصد [illegible] زنند [illegible] رگ زدن [illegible] مسهل [illegible] باشد که مسهل [illegible] اگر آماس [illegible]
و نفس [illegible] معالیق [illegible] نزدیک [illegible] گویند [illegible] مسهل [illegible]
که هر رگ زنند [illegible]
ایضاً از آب جو [illegible]
جهد کنند تا سینه از رطوبت پاک شود و آنجا که سبب تب بیشتر [illegible]
سخت نافع است هم سینه را پاک کند و هم حرارت و تشنگی فرو نشاند و از آنکه ماده [illegible]
معده و اسهال [illegible] لعاب اسپغول [illegible] تا دم زدن باعتدال باز آید
اگر در روی باشد ساکن شود **فایده** هرگاه آماس ریم کند و کشاده خواهد شد تنگی نفس و گرانی سینه در روز زیاده شود و تب گرم [illegible]
پس اگر چنانچه باید [illegible] گفته شد [illegible]

تمام نضج شود و سببهای او از اسباب بیرونی چون خشم قوی و حرکت عنیف و قی کردن و مانند آن باشد چون صرف یا مع المدة خام بیرون همی آید و در شیوخ و در حال رگ زدن و علاج

نفث الدم رجوع باید کرد قسم دوم آنکه ماده ورم بلغم ساده یعنی بی عفونت بود و علامتش کثرت لعاب و سرخی روی نابودن و تنگی نفس بشدت عارض گشتن

و گرانی سینه کمتر بودن و جهة مترسل نمودن و تب ثقل پیدا بودن باید دانست که هیچ آماس در احشا بود و بی تب نباشد اما شدت و خفت وی بحسب ماده هست گاه باشد

که اندر شش طبیعی آنچنان که گرد آید حال مریض مستسقی مانند و تب آهسته لازم باشد علاج در اول امر بعلاج آماس گرم که تلیین و تضمید است بر او عنایت متوجه شوند تا باشد

که ماده رو بنضج پذیرد و چون در بگذرد و تب ساکن شود و مرض باختلاط افتد چیزیکه در سعال بلغمی مذکور است از نضج و تنقیه بکار برند و طبیخ زوفا و انجیر و حلبه بنوشند و غذا

آب باقلا و کشک جو و کشک گندم شیره سپستان با روغن بادام سازند و اگر طبع قبض بود در این طبیخ دو مثقال بنفشه و پنجاه عدد مویز دانه بیرون کرده و یک تولہ

اصل السوس پنج عدد انجیر بجوشانند مغز فلوس مقدار یکه خواهند در آن حل نمایند صاف نموده روغن بادام افزوده بنوشند اگر طبع نرم بود شربت حب الآس

و ربآبی مفید است و تدبیر تسهیل نفث المدة مع فوائد دیگر در آخر همین فصل گفته آید قسم سوم آنکه آماس صلب شود و این دو گونه است یکی آنکه نخستین آماس گرم بوده باشد

و لطیف از وی تحلیل رود و باقی سخت و متحجر شود و نشان آنکه صلب شود آنست که تنگی نفس زیاده شود و سرفه خشک متواتر آید و حرارت کمتر گردد دوم آنکه ماده سودا یا بلغم

غلیظ سبب او باشد و علامات نیز همین است که ضیق نفس بر ایام افزون شود و سرفه خشک بی نفث باشد و در سینه گرانی بود و انجذاب هوا عسر باشد و بدانکه عدم

حرارت سینه در اینجا که ماده سوداوی یا بلغمی بود ظاهر است اما در اینجا که از انتقال آماس گرم بود از آنست که اجزای حاره لطیفه تحلیل رفته و اجزای ارضیه غلیظه متحجر باقی مانده

فایده هرگاه باشد که ... صلب سنگ ... اسکندر گوید من دیدم که سنگی بزرگ همچون سنگ مثانه در سرفه افتاده و عقب آن سرفه ساکن شد و ... گوید که دیده ام که

سنگهای خرد در شش همچون ... برآید ... هر یک ... بعد از آن سرفه کمتر شد ... باز گشت ... علاج همگی عنایت

در تلیین کنند تا صلابت نرم شود و این چنان باشد که لعاب تخم کتان و خطمی با روغن بادام شیره خشخاش ... کنند روغن بنفشه ... لعاب تخم خطمی و حلبه

تخم کتان ... بر سینه ضماد سازند و دیگر تدابیر ... هرگاه آماس گشاده گردد ... از آرد باقلا

و کرسنه و آرد نخود ... با انگبین ... ماء العسل ... سینه ... لعوق ... گاه باشد که ...

چیزیکه ... حذر کنند ... آگاهی فرمایند ... چون ... تخم ... تا سرفه باز دارد هرگاه ماده تمام پخته باشد تدبیر گشادن همی کنند این چنان باشد که

... و کنند ... گشاده ... شود ... بگلو ... گردن ... شور خوردن

و ... تخم خطمی ... شود و ... آب ... شود ... آب شود و ... برود و انگه

با ... دادن ... ماء العسل ... از طعام ... تا آماس بگشاید ... لیکن

در این خطر است ... مقدار ... یکبارگی ... خناق ... گشاید ... پس از ... بکار

داشته اند اطبای حاذق را این طریق نشاید ... احتیاط تمام تا حرارت و آماس زیاده نشود و علت ... نافزاید و هرگاه آماس بگشاید

... ضیق النفس مذکور است و در نفث المدة بیان یافته استعمال نمایند و باشد که

شش ... فصل اجتماع المدة فی الصدر بیان باید فصل ... و آن نزد اطبا

از قرحه که در شش افتد ... این مرض را از مرکبات ... صاحب کامل گوید ... فی الرئة و الصدر

و عامه اطلاق ... لفظ ... در سینه و شش ... در لغت ... و از آنکه لاغری خاصه این علت است با سم لازم ... گفته

و قرحه کنایت است از تفرق اتصال که در عضو لحمی افتد ... ایشان بجانب شش آید ... و مرد ...

... عنایت متوجه شوند ... صفت آن ... ضماد سازند ... صفت آن ... بنفشه ... عناب ... سپستان ... و نوع دیگر ... لعوق مقبل صفت آن ...

ممتلی شود و ضیق النفس و سرفه صعب تولد کند و کار بدان رسد که قوت ضعیف گردد و تن لاغر شود و بکاهد اگرچه این مرض [illegible] و شش از ریش پاکست خداوندان این
علامت را هم مسلول گویند و فرق در میان این و سل حقیقی بیشتر گفته آید و باید دانست که اسباب سل چهار نوع است یکی آنکه نزله تیز در شش ریزد و ریش [illegible] از آنکه ماده نضجیده شود
و تیزی آن شش را بسوزد و ریش کند دوم آنکه نزلات [illegible] ریم کند و ریش گردد سوم آنکه ماده ذات الجنب یا ذات الصدر یا ذات الریه نضجیده شود و ریم کند و در برآمدن سرفه
خون شش گذرد و آنرا بسوزد و ریش کند چهارم آنکه سببی از سببهای اندرونی چون سعال شدید یا مانند آن یا از سببهای بیرونی چون ضربه و سقطه و صدمه پدید آید و بدان سبب رگها
بگشاید یا رگی بگسلد و خون از گلو برآمدن گیرد و در شش قرحه افتد چنانچه در نفث الدم گفته شد لیکن اکثر سبب سل نزله تیز باشد و علامت این مرض آنست که تب لازم
لازم باشد و هر چه از آثار [illegible] جمله پیدا بود و رخسار سرخ بود خاصه هنگام غلبه تب و نبض سریع شود و بواسطه عاجزی طبیعت گاه باشد که [illegible] و تهاقی [illegible] عرق آید
و چون کار شش تن بغایت بگدازد ناخنها باز گردد و موی ریزیدن گیرد چنانچه در تب دق مذکور است و باشد که چون بعضی را کار بآخر رسد پشت پا آماس کند و حلقه‌های قصبه شش
و پاره‌های گوشت با ریم برآمدن گیرد و خلطی که همی برآید غلیظ تر شود پس باید که هیچ بر بنای طبیب جاهل ننهد [illegible] شد و حال آنکه این صورت پیش از چهار روز مهلت ندهد
و بسیار باشد که تا چند سال سرفه صعب پدید آید و خون [illegible] بیرون آمدن گیرد پس اگر سرفه [illegible] ترک کنند و خون باز [illegible] بماند و هلاک کند و اگر باز ندارند خون همی آید
تا هلاک شود و هر گاه خداوند سل را [illegible] چیزی چون دانه باقلا پدید آید از پس نیم ماه دو روز بمیرد و هر گاه بر سر انگشت [illegible] ابهام گونه سبزی پدید آید و بر پیشانی
[illegible] سرخ برآید [illegible] همی برآید [illegible] و هر گاه میان [illegible] چیزی [illegible] باقلا برآید رنگ آن سیاه باشد [illegible] همی افتد در چهل ساعت
یا چهل روز بمیرد [illegible] از آنکه حال بعضی خداوندان [illegible] از دوم نزول [illegible] دماغی [illegible] مشابه بحال مسلول [illegible] آنرا نیز بعضی سل گویند اما غیر حقیقی چنانچه
بالا ذکر یافته [illegible] سل حقیقی [illegible] مرض [illegible] فرق بیان کنم و فرق آنست که [illegible] تب باشد و [illegible] رطوبت خام [illegible] بنیاد [illegible]
سل که تب دق لازم [illegible] در نفث [illegible] از آنکه رطوبت خام [illegible] تمام [illegible] فرق [illegible] امتیاز [illegible] نشان
[illegible] آنست که [illegible] چون [illegible] آب [illegible] از زمانی [illegible] نشین گردد و بدبوی و آنجا که عفونت [illegible] عند النفث
[illegible] و اگر [illegible] آتش بسوزانند [illegible] نشود و گند [illegible] استخوان باشد [illegible] ایضاً [illegible] باشد که خون با ماده
برآید [illegible] که [illegible] آتش بسوزد [illegible] بوی [illegible] چون
[illegible] ایضاً [illegible] الاستداره [illegible] باشد که [illegible] سل [illegible] الشعر [illegible]
[illegible] ماده [illegible] و علاج وی [illegible] علاج این علت هیچ [illegible] نیست
[illegible] شش [illegible] گروهی [illegible] که [illegible] شدن [illegible] شش ممکن نیست [illegible] شش
[illegible] شدن جراحت موقوف [illegible] و جالینوس [illegible] جراحت [illegible] از درست شدن [illegible] باشد
[illegible] نیست که [illegible] جراحت [illegible] سبب جراحت [illegible] رگ بود [illegible]
[illegible] درست شود و اگر [illegible] آماس [illegible] باشد [illegible] گردد
[illegible] جراحت [illegible] حرکت سرفه [illegible] خشک [illegible]
[illegible] سینه زیاده شود و [illegible] برآمدن [illegible] ایضاً [illegible]
[illegible] جراحت [illegible] رگ [illegible] ایضاً [illegible] رسیدن [illegible]
[illegible] تب زیاده کنند [illegible] ادویه [illegible] آن تب [illegible] زیان دارد و جراحت [illegible] افتد

[illegible]

١٥٩

نیز علاج پذیر نباشد لیکن آنچه درشتی می ممکن ست جز اینست که بر غشاهای اندرونی قصبه افتد و بگوشت شش نرسد **فائده** علت سل اگر علاج کمتر پذیرد اما اگر

تدبیر نیک همی باید مهلت دراز دیده باشد که از جوانی بکهولت برآید شیخ الرئیس گوید که زنی را دیدم بیست سال و کسری اندر علت بماند نیز چون شهرها سرد و در فصل

زمستان بسیار افتد اندر بشتر از بیست و پنج سالگی افتد تا سی سالگی و بیشتر کسانی را افتد که سینه ایشان تنگ باشد و گردن از پیش کشیده و حلقوم بیرون جسته و کتفها بیرون از

گوشت برهنه بود و پس پشت بیرون آمده چون بال مرغ و این کسان را مجنح خوانند یعنی بالدار و مردم سرد مزاج را این آفت بیشتر افتد **علاج** سل در ابتدا رگ باسلیق زنند و از

جانبی که درد آنجا بود و حس شود و بشرطیکه مانعی نبود و اگر نه حجامت کنند آنجا که چیزی از سر سوی شش همی آید فصد قیفال نیز باید کرد و ماء الشعیر که در سرطانات پخته باشند در مریض نیک مفید است

و دیگر علاج ملطفه و حرارت از باب تپ دق اخذ کنند و با وجود آن هر چه مجلی و منقی بود و صدر را تسکین سعال بود و تخفیف قرحه نماید بلا لذع اختیار نمایند اگر با سل حمی عفنه یا

نبود نوشیدن شیر خر و شیر زنان و شیر بز با فقرهای نباتات بیشتر گفته شد که هر گاه جراحت شش آماس کند و ریم بگیرد و بگشاید و در شدن امکان ندارد لیکن اگر علاج با صواب باید

کرد تواند که ریش بر یک حال باشد و بزرگتر نشود و جزوی دیگر از شش تباه نگردد پس علاج رستی که درو امید سلامت باشد آنست که روز نخست که خون از گلو برآید معلوم شود که از شش می آید

پیش از آنکه آماس کند بعلاج مشغول شوند چنانچه جالینوس گوید هر کرا از گلو خون شش برآید روز نخست مرا یافتم و علاج کردم همه شفا یافتند و هر کرا روز اول نیافتم احوال مختلف شد

و تدبیر آنست که گفتیم و **ایضاً** باید بیمار را ساکن دارند و از جمله حرکات باز دارند و در حال رگ زنند اندکی خون بجهت کثرت بیرون نمایند تا خون از شش حوالی او کشیده شود و در

هر ساعتی اندکی بستن باید اطراف بستوده اند و صواب آنست که نخست در تسکین حرارت کوشند دارو که ریش را شاید بشهد تنها دارو و آنچه مطفی الحرارت بیامیزند یا گاهی بعلاج تپ مشغول شوند گاهی بعلاج قرحه

شفا یابد اگر علاج تپ کنند دیگر روز علاج ریش نمایند تا شاید نگاه علاج تپ اینجا اسیر و عیش سازیست که از روز نخست طیب بسیار باشد و بعد از آنکه جراحت آماس گیرد و ریم کند مجلیات

و منقیات باید داد اگر قوت مریض ضعیف بود اندر کشکاب سرطانی یا آنچه بره نر بجای آن بود نخست اگر طبع نرم بود بیا گند و حاجت آید شیر اسپ دهند و دانه مویز در کشکاب بپزند

و اگر سرفه سخت قوی باشد اندر کشکاب تخم خشخاش شاید نیز بیامیزند و تخم کاهو نیز بیفزایند تا رطوبت فضله نیز بعد از آنکه فصد کرده باشند و حلیب بمطبوخ خیار شنبر فرو آرند و اگر در سینه تری یا خشکی بود

بحسب حال هر چه در باب السعال ذکور ست بکار برند و بهترین آن بهار درین فصل یاران ست شیخ الرئیس گوید بیاد چیزی که من کردم و دیدم در علت گلفند تازه است که در آن سال ترتیب

کرده باشند و طریق خوردنش آنست که هر قدر که تواند بخورد چندانکه اگر با نان خورد بیش همیشه بهتر باشد و میگوید زنی را دیدم که این علت بر وی دراز گشته بود و دل

از خویشتن برداشته او را بگلشکر علاج کردم شفا یافت و گوشت بدو باز آمد و فربه شد و میگوید که نتوانم گفت که چه مبلغ گلشکر با وی دادم که اندازه نداشت و طعام

با این علاج دراج باید و تیهو و تذرو و کبک و گنجشک نیز با آب بریان کرده بی روغن و ماهی تازه بریان کرده نیک ست و اگر در میان ببینی حرارتی پدید آید بکشکاب سرطانی

قناعت نمایند بدانکه هنگام شیر دادن شرائط چند مرعی باید داشت و وی آنست که تپ نباشد و اگر شیر زن دهند بهتر باشد تا از پستان همی مکد و اگر شیر خر دهند

باید که خر جوان باشد و از وقت زائیدن چهار ماه یا پنج ماه در گذشته باشد و قدریکه شیر در آن دوشند چندی آب باید شست و چنان باید که شستن زود پاک شود و

و چند بشیر نهاد چنانچه پیالهٔ چینی مانند آن که با آبگینه اندوده بود و در آنحال که شیر بدوشند خر را نزدیک بیمار آرند تا در حال که بدوشند بنوشد و هنگام دوشیدن

پیاله را در ظرفی که از آب گرم پر باشد نهاده دارند و مقدار شیر بحسب مشاهده توقف در اجابت طبع آماره را اول از پانزده درم شروع کنند پس اتفاق حال

بیفزایند و اگر طبع اجابت نکند دو دانگ نمک هندی و نیم درم نشاسته تا یک درم در شیر حل کنند و بدهند بعضی گفته اند که شیر نیم من باید تا حدی نیست که تقدیر

نتوان کردن هر چه تقاضای قوت مریض بود و توانکه داستا و احمد فرخ میگوید که چون شیر دهند باید که هیچ طعام دیگر بمریض ندهند هر گاه منفعت شیر ظاهر شود

سه هفته شیر باید داد و شیر را صواب آنست که سنگ تاب کنند بعد از آنکه در اول آب با وی آمیخته باشند تا پخته شود و آب از وی برود و این

سنگ تاب بهتر از شیر مطبوخ ست در گواریدن اگر سرفه صعب بود کتیرا با شیر دهند و آنجا که قبض طبیعت مطلوب شود شیر با طباشیر دهند

و اگر در معده ضعف بود با ریزه جو کرده با و دهند و آنچه بهر تلیین طبع گفته شد قوت بیمار ملحوظ باید داشت و احتیاط باید کرد تا بسبب نرمی طبع قوت

ضماد که در سرطانات بکار آید سرطان نهری را کوفته بر ورم نهند یا ماهی شور بطلا کنند

پخته باشند الی آخره باید دانست که سرطانات در این مرض بسیار مفید ست و شناخت ماده و بیست باید که اطراف او را دور سازند و مضمضه در تن بیان نیز باید و تدبیر پختن و شکم بشکافند بعد از آن سه بار بآب نمک بشویند و سه بار از آب خالص و در کشکاب بپزند و اگر بعض از آن کراهت کنند بجای سرطان با آنچه بزغاله نمایند و اگر طبع نرم بود اندر کشکاب حب الآس اندازند و در ینجا قرص کهربا بسیار مفید ست

صفت آن گل ارمنی نشاسته گل سرخ هر یک چهار درم کهربا حب الآس هر یک شش درم سرطان محرق فرفه صندل سپید مغز تخم کدو

ساقط نشود و خاصه اگر در تن فضله نبود و اگر در بین مرض محتاج افتد سفوف طین با شراب سود دهد و اگر در اثنای شیر دادن تب آید شیر باز گیرند و قرص کافور
دهند اگر با تب قبض شکم مطلوب شود دوغ که از مسکه جدا باشد توان داد و در تب دق تدبیر دوغ گفته آید طریق پختن ماء الشعیر با سرطانات چنانست که شیره یکه در
آب روان یا شیرین باشند بستانند و پس از ساعتی شاخها و پایها و اوراق ببرند جدا کنند شکم او بشگافند پس نمک خاکستر چند بار آبرا بشویند تا که رطوبت لزج و رسوب
از وی دور شود و بعد از آن سرطان مغسول را مقدار یک قبضه [illegible] ماء الشعیر اندازند با کشکاب [illegible] بپزند چنانکه سرطان مهرا شود نشان [illegible] آنست که چون سفوف در دهن [illegible]
رطوبتی شیر مانند از وی بیرون آید و بهتر شستن خاکستر و [illegible] انگور و نمک مقتدر است هرگاه باستعمال جلنجبین و دیگر چیز تنگی النفس پدید آید لعوقات مناسبه تدارک کنند و سفوف
سرطان نیز مفید است **صنعت سفوف سرطان** خاکستر سرطان نهری کوفته درم صمغ عربی طین قبرسی از هر یک پنج درم خشخاش سپید سیاه از هر دو یکدرم و نیم
کتیرا سه درم جمله را باریک بکوبند و مقدار دو درم با شیر خر یا شراب عناب یا شراب خشخاش بدهند و طریق سوختن سرطان که سرطان موصوف را در کوزه نهند و سر وی
که با گل و خاکستر مخلوط بود محکم سازند و یک شبانه روز در تنور نهند پس بیرون آرند و آن سوخته را که خاکستر شده باشد بکوبند باریک و بکار برند باودیه مذکوره **فصل**
در احتقان و بند شدن ماده و ریم در سینه و این چنان باشد که ذات الصدر و ذات الجنب یا ذات الریه منفجر شود و ریم وی در فضای سینه که عبارتست از موضعیکه
فیما بین سینه و شش است جمع شود و بسبب غلظ قوام خود و کثافت حجابیکه بر ریه محیط است ترشح نتواند شد و ریه بنفث مستفرغ شود یا از راه بول برابر آید و ظاهر
که هر چه از اندرون سینه بر می آید بنفث مجری آن ریه است و هر چه در ریه باشد و یا آید مخرج طبعی وی قصبه است از راه دهن بیرون می شود لیکن گاه باشد که ریم شش در ورید
شریانی که مجرای وریست در آید از آنجا بجگر فرود آید پس اگر رقیق است براه مثانه دفع شود و گر غلیظ است بامعا مندفع گردد لهذا گفته آید که اگر بعد انفجار ماده در بول ریم
ظاهر شود و اعضائی که مجاری بول [illegible] از ورم سالم باشند علامت سلامت است و دلیل فرود آمدن ماده از شش بجگر و در چنین حالت باشد که خفقان قلیل عارض شود و جهت
ماده بدل [illegible] از جگر براه بول متوسط شرائین فرو آید و نزول ماده نیز همین طریق است اما دلیل آنکه ماده بدل نگذرد و آفات قوی بیارد در [illegible]
و از آنکه در تشریح [illegible] معلوم شد که فضای صدر دو حصه است بایدونست که این ریم سینه گاه باشد که در هر دو جانب فضا افتد و گاه در یکجانب آن علامت [illegible] آنست که
در جایگاه [illegible] گرانی و درد محسوس شود و سرفه خشک کند و نفس تنگی کند و تب دق جهت تادیب حرارت ماده متعفنه [illegible] لازم باشد و بالجمله حال ایشان [illegible] این علت به
جمیع احوال مسلولان ماند لهذا این هم از سل شمرده اند و تقدم اعراض ورم [illegible] شاهد است و حرارت و سوزش سینه و تجربه یعنی آواز حرکت ریم [illegible] احساس
خاصه [illegible] موضع توان شناخت مثلا مریض [illegible] بر پهلو [illegible] گرانی و کشیدگی محسوس [illegible] موضع ماده همان جهت است و
ایضاً [illegible] سینه [illegible] خشک شود یا خشک شدن آن [illegible] **ایضاً** تعلق [illegible] سینه [illegible]
[illegible] گرانی [illegible] اگر ریم [illegible] شود اگر ریم در هر دو [illegible] باشد اعراض نیز در هر دو جانب [illegible]
علاج [illegible] ماده [illegible] سپستان [illegible] سپیدی [illegible] با دام [illegible]
[illegible] نفث [illegible] چون [illegible] بول [illegible] جگر [illegible] مثانه [illegible] اگر ریم از جگر [illegible]
و [illegible] آید [illegible] اگر ریم در بول [illegible] سعال [illegible] صفت [illegible] ادویه
[illegible] مزاج [illegible] هرگاه [illegible] پذیرد [illegible] و باسانی نفث [illegible] نفث [illegible] از [illegible] جانب [illegible]
میل [illegible] در بول [illegible] بیرون [illegible] آنکه [illegible] تنگی نفس غالب کند [illegible] نفث [illegible]
و [illegible] منفجر شود [illegible] گفته [illegible]
یا خناق آرد [illegible] نفث [illegible] مستفرغ [illegible] مقصود حاصل [illegible] در سینه [illegible]

١٦١

محل ماده تا شش و نایج و منفذ آلتی باریک تا ریه اندک اندک بسبیل ترشح از موضع وارم می بر آید از استخوان سینه تنقلیب آنجا که ماده امیرض مولم بر آمدن گیرد و جهت

که هست از ملتفات و مرقات بازنداریند و هر چند مغالطه گذارند و لیکن بهتر آنست که بهم نفرا بر می آید در عضوی مایت آنست که بقیه فصل در آنچه ما که تا نفس شیه

اضلاع و حجاب سینه و عضلات را می خبیثه اعتبار اطباء و اطلاق ساهی او در هم بر بقیه افتادند دارند چنانچه بیان حجاب و ده بیارام در بیماری طبق قول اطباء اسباب و علامات

هر یکی از اینها در مقاله دیگر یاد نمائیم تا خلاف مفاده ذات الجنب گویند هست حقیقی و غیر حقیقی حقیقی آنست که ورم شود و غیر حقیقی آنکه ماده غلیظ باشد و نزد اهل طب

آید و فیما بین الصفاقین جمع شود و احتباس ورم گیرد و قریب بذات الجنب حقیقی و وی اقسام است چنانچه هر یک را مقاله گفته شود تمیز ذات الجنب غیر حقیقی از ضمیمات است و تفصیل

و فصل غیر نفع دارد و تحقیق الیه مع الدم مقاله اول در ذات الجنب خالص و وی آنست نزد اکثر اطباء که غشاء مستبطن اضلاع یا حجاب که میان آلات غذا و آلات نفس فاصله است ورم

شود خواه ورم در شق ایمن یا در شق ایسر یا در هر دو شق یعنی ورم اجزاء غشاء یا حجاب باشکه تمام یا مستبطن الجانب است و بمقاله مستقله گفته آید و هم

آسانی طالب در هر مقاله این فصل منافع بسیار اندراج یافته بدانکه قرشی اقتصار تشنیع در ذات الجنب شود مثل سیاه کرده و فرق نکرده و از الفاظ بشر او قیاس و هم ما

ذات الجنب خالص که صحیح نیز گویند لزوم ست و تنگی نفس سرفه و انتشار نبض و زیر قرعه یعنی استخوان پهلو که آنرا بتازی اضلاع گویند و نجم خس پدید او بودن نبض منشاری است که

سریع و متواتر بود و در عظم انبساط و در صلابت مختلف الاجزاء بود و پوشیده نماند که ماده منفعلت بیشتر حالها صفرا خالص بود یا خون گرم صفرا و گاهی با که بلغم شود و دین

ورم آن گاه با شد که بسبیل ندرت سودا گرم گردد و دیدن محدث ذات الجنب شود اما خون خالص و بلغم خالص و سودا خالص بسبب آنکه نتواند شد بهر آنکه از غشاء و حجاب جهت صلابت

اجرام ایشان ماده بار و غلیظ نافذ نمی تواند شد اما ذات الجنب غیر خالص عضلیه عبارت از ورم عضله ها باشد که بر آنها اند که از خون مری متولد شود زیرا که عضله از اجزاء

در زمی سخنی و بدین سبب نفوذ خون صرف و سودا که در عضله ها در و ملکی است از هر سه مراد است باعتبار سبب با قسم بیان کنم قسم اول ذات الجنب خالص که از خون است

علامات احساس حدت و ثقالت تحت الاضلاع سرخی روی و عظم نبض بیان بشارت و شدت ضیق النفس و حمرت نفس قال القرشی لون النفث یدل علی المادة فالاحمر یدل علی الا

صفرا و الاشقر علی احتباس الاسفرار الابیض علی خارج با سوده کالدخان سودا و وجه بیان اشتداد و جهت سند للانقی از کرده بجهت ماده علاج در ابتدا ابهر تقلیل

و اما ماده از جانب مخالف رگ باسلیق زنند و بعد سوم روز اعاده نمایند فصد را از جانب مقابل ماده مستقر در نفس عضو مستغرق شود و اکثر برانند که خون بی فصد کنند

بر آید که در خون سیاهی ظاهر شود یا سیاه صرف بر آمدن گیرد چون ظاهر شود و قوت مساعد باشد بر آوردن هند که ماده ضیف است بعضی در اخراج خون مفرط رخصت نمیدهند و صواب آنست

که حال مریض ملاحظه نمایند اگر قابلیت داشته باشد قبل از بر فرو سیاهی خون رگ بر بندند لیکن تدریج بر هم آید تا غشی نکنند و اگر طاقت نداشته باشند در مقدار اندک سیاهی

ظاهر شود بقدر مناسب گیرند و بر بندند و انتظار سیاهی نکنند و بسیار باشد که حرکت ماده از یک طرف به پیش ماند لهذا احتیاط خیره باید دید روز نخست خون از جانب مخالف بر آرند

و بعد از یک شبانه روز از طرف مقابل زیرا که فصد مقابل باید که بعد از استقرار ماده باشد و نیز تصرف او موقوف بر آن طبیب حاذق است بعد از فصد اگر مناسب طبع را نقوع عناب

سپستان و آلو و شیرخشت و مویز منقی و انجیر فرو دا آرند باشد که اینجا شعیر و ترنجبین بین نقوع مفید نباید ماء الشعیر بنوشند که با وجود تقویت تسهیل نفث مدگار است و اگر

نفث صرف باشد ابتداء شعیر کرده بسازند بهتر باشد باید که نفث آرد و خطمی و آب گرم و روغن بادام بهم سرشته بهم کرده ضماد سازند قسم دوم در ذات الجنب خالص صفراوی علامات آن

که تحریق بشارت باشد تیز لازم بود و بر جنب تشنه شود و حرارت پیدا باشد و نفث زرد پیدا آید و نبض سریع و متواتر بود علاج هم ابتدا از جانب مقابل وجع رگ زنند و بعد

نقوع عناب که در روز دیگر یافته طبع نرم کنند و جهت تلطیف حرارت اشربه منفعه دهند چون شراب نیلوفر و بنفشه با لعاب اسپغول آمیخته بنوشند و از مضوغات از هر چه مناسب

سرفه باشد بپرهیزند فائده تجویز فصد از جانب مقابل وجع در ابتدا بهتر آنست که خون صفراوی در بدن کثیر نیست و بدین سبب خوف انجذاب ماده بر موضع ورم کمتر

بخلاف دموی که در وی بر آوردن خون در ابتدا قبل استقرار ماده از جانب مقابل ممنوع ست زیرا که خون در بدن بیشتر است و درین صورت خوف

انجذاب ماده از خون بیشتر لیکن باید دانست که منفعت فصد مقابل جهت محاذات و قرب مسافت بسیار است و امر فصد مخالف در دموی محض که رفع خوف سبقت اگر

طبیب را نباید آنکه ماده ورم تو قابل رفتن نیست از خوف انجذاب آن بجانب ایمن باشد میتوانند که در روز سیوم اندر ابتدا از طرف مقابل رگ زنند کما لا یخفی علی اهل التجربه باید دانست که

معالجه ذات الجنب بسبب صفراوی با هم نزدیک است در هر دو اخراج خون سودمند اما در دموی ظاهرست و در صفراوی از آنکه رگ زدن ایمن تر از مسهل دادن است نیز سودمند زیرا که

ممکن نیست که مسهل اجابت نکند و اخلاط را بجنباند و اضطرابی تولید کند و اولی تر آنست که چون قوت ذات الجنب صفراوی باشد بموضع درد نگاه کنند اگر زیر ترقوه و استخوان سینه

و چنبر گردن بجهت بر آید رگ زدن صواب باشد و اگر بسوی شراسیف باشد بعده میل مسکن مسهل صواب بود تا حاجت سخت تحجی نباشد جهت تسکین عطش آب خرفه و تخم ...

مانند آن بکار برند که مانع نضج باشد و بلغم را بر آمدن ندهند بلکه چیزی دهند که بلغم را آسان بر آرد و موجب نضج باشد چون شراب بنفشه و مانند آن حق آنست که منفعت این

بعد از تنقیه بسیار است و باشد که قبل از تنقیه چون بکار برند مزید نضج باشد آب ... منفعت بعض آب جلاب قوی خوردن اشربه مناسبه با مزوج

کرده اگر تشنگی بغایت سخت و تهیه نباشد ... سکنجبین بس ترش نباشد توان داد از پس استفراغ هر بامداد بنفشه پرورده اندر جلاب رقیق آمیخته و روغن بادام فرود

بدینها از اغذیه بر کشکاب قناعت ورزند اگر در کشکاب عناب سپستان و بنفشه بپزند شکر و روغن بادام بدهند صواب باشد و همه بپزانند پاک کننده که در باب ذات الریه

گفته آمده هرگز ننهند تنبیه بسیار باشد که در جگر آماس گرم افتد مطابق او کشیده شود در درد و بجانب کرده نفس تنگ شود و بیمار و طبیب هر دو پندارند که ذات الجنب است

همچنانکه در ذات الجنب و تب و سرفه و تنگی نفس باشد اندر آماس جگر نیز باشد و فرق میان آنست که خدا و علامات الکبد رنگ زرد باشد و نگاه اندر پهلو راست الم و گرانی همی یابد و درد او

خلند نبود و باشد که زبان سیاه گردد و بول غلیظ باشد همچون آب ... استسقا پس اگر آماس سوی بیرون باشد بدست نهادن تحقیق توان دانست اگر جانب سوی بیرون باشد نفس تمام کشیدن دشوار

بود و بدان ماند که چیزی گران از پهلو آویخته است و ذات الجنب از جانب چپ باشد ... گرم تر ... نزدیک ...

بخار زود امید است باشد که زود نضج شود و تحلیل یابد و از انجا انتقال ... ذات الجنب ... تحلیل آن ... فرق میان ذات الجنب

و ذات الریه آنست که در ذات الریه ... حمی باشد و درد و گرانی تنگی نفس بیشتر ... ذات الجنب ... که در ذات الریه ... ظاهر بود ... نیست

که حال ذات الجنب ... حال آماس ... دیگر باشد ... تحلیل ... کند ... لیکن ... آماس ... که

صلب شود و بکشتن تا پاک شود اما آنچه در روز نخست ... تمام رقیق ... زود ... پاک ... چهارم ... شود ... دیگر

ظهور نفث دلیل اطالت مرض باشد و انجا که نفث روز نخستین یا روز دوم و سوم پدید آید بعد از ظهور نشان پختگی در هفت روز پاک شود اگر در چهارده روز پاک نگردد ریم کنند

تنقیح شود و چون چهل روز ریم پاک نشود سل پیدا نماید هر چه ریم کرد احوال آن باشد که اندر باب سل ذات الریه یاد کرده آمده است در جلد پاک شدن زیر ... ذات الجنب سل

تا چهارده روز ... یا بیست ... پاک شد ... از ذات الجنب ... چهل روز ... شصت ... لیکن ... قوت کفایت کند و هر چند تب گرم تر باشد

آماس و در سخت تر شود ... نشان ریم کردن آنست که درد سخت تر شود و نفس تنگ و تب ... و قوت ضعیف و زبان ... و ... شود ... اگر ...

و سخن ... گفتن ... در پهلو گرانی ... شود پس از آنکه ریم تمام گردد و تب و درد ساکن شود و گرانی پهلو زیادت گردد نزدیک تا ... ریم ... سخت گردد

و سخت ... بپوشیده نماند که ظهور این عوارض چون بعد از شدت تب ... نشانهای نفث و بول و غیر آن بوده باشد دلیل ریم کردن باشد و چون چنین باشد

نباید اندیشید آنچه ... ریم کردن بود ... خفقان ... هلاکت پدید آید و هر گاه نفث ... اسهال و نفث ... اعراض دیگر ... با وجود آن

قوت قوی بود آثار سلامت ظاهر بود باید دانست که آماس ریم کند و بذات الریه باز گردد و اگر قوت ضعیف و علامات ظاهر آید زود هلاک شود و هر گاه ذات الجنب

ریم کند ... اندر فضا سینه افتد بیمار چند روز ... پندارد که بهتر ست پس بتر شود و اگر اعراض ذات الجنب ... آنکه نفث تمام بوده باشد ساکن شود

بباید دانست که ماده بطریق ادرار بول یا بطریق اسهال دفع خواهد شد پس اگر اندر بول ... ظاهر نشود تامل باید کرد تا اندر عضلهای شکم و شراسیف جراحت

و دیگر ... نیست اگر ... باید دانست که ... آن ... آماس و جراحتی خواهد ... اندرین ... سلامت باشند ... اندر ... استفراغ کردن ... اگر

بول و نفث اندر باز ماند و تب ... بدان سبب تیز تر شود و بسبب تیزی تب نفس متواتر شود و بسبب تنگی نفس ماده دشوار تر و عسر تر دفع ... شود و از لزوجت شده می افزاید و از سده حرارت می افزاید تا از نفث لزوجت می افزاید و حرارت دیگر ذات الجنب ... کسیکه میان ... نفث سرخ گردد ... و ضماد و ... تا گرم شود و اگر شکم ... گرم شود ... اجابت کند ... هلاک شود ۱۲ کذا فی الذخیره

شراسیف جمع شرسوف بضم شین معجمه و سکون را ... سر استخوان پهلو از سوی شکم ۱۲ کذا فی بحر الجواهر

در ذات الجنب تنگی نفس و تاسه زیاده شود و در پستانها و چنبر گردن حرارت و گرانی پدید آید نشان آن باشد که ماده بالاتر میشود و آماس و خراج اندیشه کش خواهد کرد پس اگر ماده تیز باشد و از پستانها بمای چنبری پدید آید ماده بدماغ رود نگر و سرسام و اعراض آن ظهور نماید و هلاک کند و اگر دماغ قوی باشد و از خود دفع کند تشنج بازگردد و گاه باشد که بسبب بیماری ماده ضعیفی قوت ماده بدر نگذرد و در مرزدن گلو خناق کند و گاه باشد که ماده بجانب دل میل کند و خفقان و غشی آرد و پوشیده نماند که ماده ذات الجنب چون یکبار از سینه بیرون نباشد یا بعضو دیگر باز آید و بگذرد و پاک شود یا بدان عضو که اندر آید آنجا علتی دیگر تولد کند یا بظاهر بجایگاه خاص میل کند و آماس و جراحتی تولد کند اما آنچه بعضوی دیگر اندر آید و بگذرد و پاک شود آنچنانکه از راه طریق مشق نیست یا بگذرد و در مرزدن بگذرد و بشش اندر آید و از آنجا پاک شود یا برگهای باریک برگ اجوف پیوسته است بگذرد و با جوف اندر آید یا در ادرار بول پاک شود یا بجانب روده ها میل نمود بطریق اسهال پاک گردد و بسیار باشد که ماده علت سخت بسیار باشد و پیش از آنکه نضج شود طبیعت از بد طاقتی آن را دفع کردن گیرد و بسیار باشد که بسبب این دفع حرکتی قوی باشد چون حرکت تب و حرکت چشم و مانند آن و این نوع دفع که قبل از نضج افتد ستوده نباشد بلکه خطر باشد **فائده جلیله** هرگاه از اضمده و تکمید و روغن فرو نه نشیند بلکه از دو یا دیگر باید دانست که تن ممتلی ست با استفراغ حاجت است فصد هرگاه که فصد کرده باشند و خون بحسب حاجت بر آورده و مسهل داده با وجود آن اعراض بیماری ساکن نشود نشان آن باشد که پس دیگر باره فصد باید کرد مگر آنکه اگر دیگر باره فصد کنند قوت ضعیف شود و تب و حرارت خون گسسته گردد و آماس خام بماند و رنج زیاده نماید و اگر با آنکه فصد کرده شود ماده نضج گرفته و نفس تنگ پدید آید و اندر قوت ضعف بود نفصد کنند و آنجا که استفراغ حاجت باشد حقنه صواب تر و اگر قوت بیمار بر جای باشد از نفس عشی افتد نفس تنگ بود باید دانست که ماده علت کم نشده پس تب حقنه در نضج لازم ست و بسیار باشد که هر روز یکبار یا دو بار طبیعت اجابت کند و از فصد بی نیاز سازد و هرگاه ببینند که ماده نضج شد جهد باید کرد تا بیشتر از آنکه بریم گردد به نفث پاک شود و آب گرم و کشکاب و تلیین باشد که سکنجبین یا با عسل خورده و بر آن پهلو ها خفتن یا ضماد بر نفث و سینه و پهلو ها را پاک نماید **صفت** ضمادیکه ماده را بپزاند و در روا نشاند بگیرند بنفشه و خطمی از هر یک یک جزو بیخ سوسن دو جزو آرد جو و آرد باقلی از هر یک جزوی و نیم بابونه یک جزو جمله را با موم و روغن بنفشه سرشته چنانکه رسم است و اگر تحلیل حاجت بیشتر باشد تخم کتان زیاده کنند و در پخته بیشتر و اگر حرارت کمتر بود بجای روغن بنفشه روغن سوسن یا روغن نرگس کنند و اگر حرارت قوی باشد بعوض تخم کتان میخته برگ نیلوفر و گل سپید و کدوی شیرین زیاده سازند **قسم سوم** در ذات الجنب خالص سوداوی و در اول این فصل گفته شد که تا سودا احتراق و عفونت کسب نکند ذات الجنب خالص نتواند آورد و علامت این قسم آنست که نخس و لذع و تمدد بسیار شدید بود و دهن خشک شود و تب بقوت باشد و زبان سیاه و خشک و درشت گردد و نفث دیرتر ظاهر شود و بعسرت بر آید و سیاه رنگ باشد و قسم سوداوی جهت غلظت و خباثت و بطوء نضج در اکثر موردی میگردد بهلاکت **علاج** رگ زنند و هر تطفیه آنچه در اقسام سابقه مذکور ست بکار برند و در موضع درد ضمادیکه از برگ کرنب و بنفشه و بابونه و تخم خطمی ساخته باشند مدام نهاده از هر بخار موضع و تلیین و ترطیب ماده و اعانت نضج و تخفیف وجع با آب گرم تعلیل نمایند و حقنه لینه طبع را فرود آرند باید دانست که هرگاه میل ماده باسفل باشد چنانچه بالا گفته شد نفع تلیین از فصد افزون تر است جهت جذب ماده بجانب یکه مایل ست **قسم چهارم** در ذات الجنب خالص بلغمی و از تقریر سابق مفهوم شده باشد که مادام بلغم عفونت و حدت کسب نکند و در اغشیه در آمده ورم پیدا نتواند کرد لهذا ذات الجنب خالص از ماده سودا و بلغم کمتر افتد و علامت این قسم وجع ثقیل ست و خفت تب و قلت نخس و سپیدی نفث اما در ابتدا اندکی مایل بسرخی میباشد بواسطه اختلاط بلغم که با خون و قسم بلغمی اسلم ترین انواع ست زیرا که بلغم حرارت و حدت کمتر دارد با وجود آن زود نضج شود **علاج** رگ زنند و هر چه در اقسام سابقه مذکور ست از تلیین و تحلیل و تضمید و تلطیف بحسب احتیاج بکار برند اما باید که در تلطیف افراط نکنند تا در ماده غلظت و خامی نیفزاید و بیمار را امر باید که ماء الشعیر که قدری نخود و تخم بادیان در وی پخته باشند بنوشند و بهر تقطیع ماده و تلطیف آن شراب زوفا بلیسند **مقاله دوم** در ذات الجنب غیر خالص و آنرا ذات الجنب بمغالطه و غیر صحیح نیز گویند و مرای آنست که عضله ها فیما بین اضلاع واقع اند یا غشائیکه اضلاع از خارج در پوشیده است آماس و بیست متورم شود باید دانست

٥١ در ذات الجنب تنگی نفس بسبب ضغط و ورم مجاری نفس بود و نفث نباشد و براق یا باشد و این نوع نیز سخت بد باشد و علامتش آن باشد که ماده رو ببالا دارد [illegible]

٥٢ قوله و اگر حرارت قوی باشد الی آخره

جلد اول

١٦٤

در سینه همگی چهارده ضلع است از هر جانب هفت و ما بین هر دو ضلع عضله ایست که انبساط و انقباض سینه بدان عضله حاصل شود پس همگی دوازده عضلات
که مابین اضلاع واقع گشته و همچنانکه غشای مستبطن اضلاع ست غشای دیگر مستظهر آنهاست پس آماسیکه در عضلات یا در غشا مستظهر واقع شود ذات الجنب
غیر خالص میگویند چنانکه آماس غشای مستبطن و اماس حجاب فاصل ذات الجنب خالص میگویند و اسباب غیر خالص همانست که در خالص گفته شد خصوصا غیر خالص غشای عضلات که
از خون صرف نیز افتد و در مقاله اول همین شعار نموده شد اکنون بدانکه اگر ورم در عضله بود علامتش آنست که نخس و نشاریه و نبض نسبت بذات الجنب خالص کمتر باشد و عدم نفث
و وجود ضیق نفس پیدا بود و باشد که ورم عضله بزرگ شود و ظاهر نمایان گردد پس بالم باید چه گاه باشد که بسوی خارج منفجر شود و ان ظهر فیه سوء قد یدل دلالة علی خبث المادة
و رو از تمهاد اگر آماس غشای باشد علامتش همانست که در عضلی گفته شد مگر آنکه نخس و نشاریه و نبض در غشا نسبت بعضلی بیشتر میبود و ضیق نفس کمتر و باقی آثار
که بر نوعیت آماس گواهی میدهد در مقاله صحیح تنقیح کرده شد علاج آنچه در خالص گفته شد از فصد و اسهال و تلطیف حرارت در اینجا نیز همان بکار باید بست مع
قوانین و ضوابط که بهمه در اینجا مذکور ست و انتفاع بفصد در این قسم افزون ترست نظر بخالص جهت قرب باصول اشرو دادگاه باشد که در غیر خالص عضلی چون اماس بظاهر
نماید و خود بخود منفجر نشود بر موضع ورم نشتر زنند تا که ریم بیرون آید و عضو پاک شود **مقاله سوم** در خناقه و آن قسمیست از انواع ذات الجنب صحیح و آن آنست که غشای مستبطن اضلاع
همگی متورم شود چنانچه در اوائل این فصل نیز گفته شد علامتش این قسم آفت اختناق هوا مستعد شود زیرا که غشا بتنفس معین است هرگاه همگی عضله یا از حرکت انبساط
باز میماند و جذب نسیم نتواند کردن امداد حسب اینکه مریض را درجسته که هیچ حرکت نکند مگر آنکه حرکت تنفس عظیم می آرد و آن خود محالست پس هلاکت باختناق موجود ست
فی الحال و از آنکه مرض مذکور و اکثر بسبب اختناق بهلاکت می انجامد بخناقه مسمی گشته و دیگر نشان این قسم آنست که بهیچ شکل نتواند خوابید مریض چون [illegible]
بیهوشی رو نماید علاج آنچه در مقاله نخستین گفته شد بعمل آرند و فصد از هر دو [illegible] لازم شمارند **مقاله چهارم** در شوصه و وی آنست که جاییکه بر باطن اضلاع [illegible]
متورم شود و بعضی شوصه صحیحه ذات الجنب صحیح را گویند و علامت شوصه آنست که مریض حرکت نتواند کرد و بر هیچ شکل نتواند خسپید باید دانست که ماده شوصه بجانب سینه
و نفثش کمتر ست کم ترقی شود زیرا که انضمام و پیوستن به این پرده مان طول نیست لا تحتمل من المرته الشرب المادة الکثیرة و من عضاء المجاورة الملاصقة لها الا اذا کان
بنیها الانضمام زمانا طویلا و اسباب این همانست که در ذات الجنب صحیح گفته شد و کذالک علامات هر سبب بدیهی است از آنکه ذکر یافته علاج تدبیر صواب آنست که نخستین
حقنه کنند و از استعمال فصد که محلل بود یا جاذب یا منضج [illegible] که ضرورت همگی و آن گوشت که ماده بظاهر جلد مستفرغ شود و نخیان باشد که قدح ناری که در [illegible]
طحال ذکر یافت بدین جایگاه نهند یا بر موضع محاجم فرمایند بعده با بخیر و خردل ضماد نمایند تا منفتح شود و ریم از آن بیالاید باقی علاج همانست که در ذات الجنب بیان
نموده اکنون بدانکه اگر بسبب قوی باشد فصد بالیق ضروریست و سقودگی حقنه از فصد و اسهال از آنست که وی از تعلیل آن است بخلاف مسهل مشترکه اخلاط در حرکت
و جوش می آرد و این باعث خطرست خاصه اگر طبیب طبع علیل آگاه نبوده باشد و در مقدار مسهل کم و زیاده نماید زیرا که اگر مسهل اندک داده شود و خورده تا قدری
ماده بجنباند و نتواند بر آورد همین بتوان بود که آن ماده متحرک بجانب دل افتد و اگر افزون تر از مقدار باشد بسبب کثرت استفراغ نیز خالی از آفت نیست
بخلاف حقنه که قلیل الخطر ست جهت قرب موضع سریع التاثیر خاصه اگر از حدت خالی باشد اما آنجا که حقنه بکار نتوان بست بنابر عاجز آن استعمال چیزهای ملین [illegible]
باز نتوان داشت اما عدم انتفاع کثیر از فصد جهت آنست که فصد ماده سفلی را بالا کمتر میکشد و باشد که ماده مقصود [illegible] بسبب انتزاع خون بدن [illegible] نخستین
و نضج آن ماده درنگی پدید آید اما عدم انتفاع بضماد جهت آنست که وصول اثر ضماد تا آنجا متعسر است زیرا که جلد و غشا محلل عضلات عظیم فیما بین حائل ست پس اگر [illegible]
[illegible] محلل بر نهند تا نافذ شدن باین عضو قوت دوا شکسته شود خاصه اگر ماده بسیار بود و قوی ضعیفه [illegible] بلکه اعتبار رقیقه را تحلیل [illegible] غلیظ
شده بالا افزاید اگر اشیای جاذبه ضماد سازند باشد که [illegible] بالکلیه جذب ماده نتوان نمود ان ماده در بعضی موضع علیل باز بماند و آفت دیگر پیدا کند و اگر منضجات
بر نهند بفرض نضج ماده نجاید از آنکه اندفاع وی بنفث کمتر ست چنانچه گفته شد خطر عظیم افزاید آنجا که در حد شدت بود [illegible]

۱۶۵

صفت آن ضماد [illegible]

صفت آن ضماد [illegible]

و چیپا مرغ و چیپا بر نج هر قلم کامیاد و سکتا نست و اگر در بین ضماد بیفزایند بهتر باشد صفت ضماد شوصه بگیرید بنفشه خشک بابونه شبت تخم کتان و
حلبه و آرد جو همه را چون آرد ساخته در قدری آب بجوشانند و روغن کنجد آمیخته بسرشند و شیر گرم در جا کرده بگذارند **مقاله پنجم** در ذات الصدر و ذات العرض
باید دانست که در سینه حجابیست که از مقابل و برابر عظام القص که آخر آن غضروف خنجری است ناشی شده است بر شق شقی از طرف پسین و شقی از جانب سینه
و این هر دو تا ملتقی الترقوتین رسیده اند و در آنجا باهم پیوسته و فی التحقیق این یک غشائیست که باین وضع قسمت یافته است پس اگر شقی که بجانب سینه
بر قص موضوع است متورم شود ذات الصدر گویند و اگر شقی که بجانب پشت موضوع است بر فقار بیابا سد ذات العرض خوانند اما علامت ذات الصدر آنست
که باید علیل وجع مستطیل از ثقبه منحر تا فم معده و چسپیدن بسینه و نگریستن بر قفا بسکاه و برداشتن سر ممکن نباشد اما بر پهلو و بر صلب تواند خوابید
و ثقبه منحره ملتقی الترقوتین را گویند یعنی موضعیکه هر دو سر چنبر گردن باهم پیوسته و آن جائیست که چون آدمی سر خود را مراقب کند زنخدان بدان
جایگاه میرسد بلا تکلف و علامت ذات العرض آنست که وجع ما بین الکتفین باشد و بر صلب نتواند خوابید و چپ و راست التفات نتواند نمود
و چون سر فرو آید قلق و بیقراری افزاید و شدت وجع و اسباب و علامات آن همانست که در ذات الجنب ذکر یافته و کذا علاج لیکن باید دانست که در
ذات الصدر ادویه ضماد بر سینه باید نهاد و در ذات العرض ما بین الکتفین **مقاله ششم** در برسام و این لفظ همچون سرسام است از کلمه فارسی کلمه
یونانی مرکبست چنانچه بر بسینه را گویند و سام ماس را گویند و وی آنست که حجابیکه ما بین معده و کبد حائلست متورم شود و این حجابی است که با حجاب حاجز که ما بین
اعضای غذا و اعضای نفس قسمت است اتصال دارد و باید دانست که جمهور این حجاب حاجز را دیافرغما گویند بخلاف صاحب اسباب و علامات که حجاب متعرض بین المعده والکبد را
بدین نام خوانند این مرض را دو علامت یکی آنکه در عضل زوال فقد و سعال بلا اسهال یعنی مفرط باشد بغیر نفث اما عدم نفث نزد جمهور در ابتداست مادام که
ماده خام است لیکن نزد سمرقندی مطلق است بواسطه حیلولت حجاب حاجز میان این حجاب و شش دوم آنکه تپ بشدت باشد و وسواس
بسیار بود و شراسیف گرم نماید و بجانب راست که طرف جگر است که وجع تا خس نجد بدر تر خرد قذف مقدور نباشد و اگر قذف و تهوع اقتدار شدت
وجع غشی عارض گردد و وسواس گاهی گاهی گاه بود گاهی افزاید و تشنگی غالب باشد **فائده** وجه اختلاط ذهن و صدوث دیگر اعراض
سرسامیه در برسام بقول صاحب اسباب که سمرقندی باشد آنست که این حجاب نزد او با حجب دماغیه مواصلت دارد زیرا که میگوید که انه
عصب دماغی طرفی فرود آمده است و منبسط شده و این حجاب از وی متولد گشته اما جمهور اطبا میگویند که حجاب حاجز با عصبی که از دماغ بسوی
وی فرود آمده است مشارکت دارد و انجره حاده از انفصب بسوی دماغ بر می آید و احداث عوارض سرسام مینماید اما فرق در برسام و سرسام
بعد مشارکت انها در بین عوارض آنست که در سرسام نخستین اختلاط ذهن پدید می آید بعده عوارضات دیگر بتبع وی رو مینماید چون عطش و قلق و
جزان و ایضاً در سرسام دم زدن در اول علت به دم زدن طبعی نزدیک میباشد پس متواتر میشود و هم از ابتدا چشم سرخ میگردد و رگها ممتلی و برجسته
میشود و سیاهی چشم بالا کشیده میگردد بخلاف برسام که در وی اندر ابتدا تپ و غشی و سوء تنفس پدید می آید و احوال چشم بسلامت میباشد
و بعده دیگر اعراض که مخصوص بسرسام است رو مینماید علاج رگ باسلیق و ابطی زنند و بر ساقین حجامت کنند مع شروط به موضع درد و نخست چیزها که
منضج و محلل باشد نمایند چون بابونه و بنفشه و خطمی و آرد جو و باقلا و تخم کتان با آب گرم آمیخته و طبع را بحقنه لینه نرم فرمایند و اگر بهر تلیین نیلوفر و بنفشه
و تخم خطمی و عناب و سپستان بجوشانند و ترنجبین آمیخته بنوشند جائز است و بارها گفته شد که در آخر این علتها که در فصل بیان میباید حقنه از نوشیدن مسهل بهتر است
و خوف کمتر است و دیگر تدابیر از مقالهای گذشته بحسب حاجت برگزینند فوائد که در بعضی مکنه و ضمن بعضی مقالها بیان یافته همه جا بیاد دارند اکثر آن در مقاله اول فصل با ذکر است
مطالعه و ضرور است تا هیچ رنج نیاید باید دانست که هر گاه این ضعها باهم مجتمع آیند سلامتی علیل کمتر متوقع باشد و پوشیده نماند که نوعیست از ذات الجنب که در و نفس و نفث

نجری بفتح خای معجمه و سکون نون و فتح جیم و کسر رای مهمله و یا در آخر استخوانیست که از غضروف فیست عریض بر سینه که کناره آن استخوان مذکور مشابه بحجر بست بدین نام مسمی گردید کذا فی بحر الجواهر **فائده** ورم که حادث شود در حجابیکه قاسم است صدر را به تصفین آنرا ذات الصدر گویند و آن بر دو قسم است یکی آنکه ورم مائل بجهت سینه است آنرا ذات الصدر گویند دوم آنکه ورم مائل بجانب پشت و چپ است آنرا ذات العرض گویند ... یکی آماس باشد از غشا و عضلها سینه یا ... پخته شود و از گلو بر آمدن گیرد و اگر ...

۱۶۶

[illegible]

هر دو آسان بباشد لیکن پشت سبت در رو بیرون میدهد و این در پشت بدان می نماید که گویا بهم پیچیده اند و بول ریم و خون آمیخته بر آید و این نوع علامتی کمتر باشد
و میان روز پنجم و هفتم بکشد و اگر اندکی باشد تا چهارده روز بکشد و چون از هفتم بگذرد ایمن باشد و اکثر سبت باشد و نوعی دیگر است که با این التقیین بیرون شود و کفها
گرم گردد و مریض نتواند نشست پس اگر بهمچنین مریض اشکم گرم شود و اجابت کند زود هلاکت آید و اگر در هفتم درگذرد و نفث گوناگون برآید نجات
متوقع شود تا سه روز از هلاکت نیز ایمن نتوان بود و نوعی دیگر است که درد و رو تحدد باشد مع اضطراب از جنبیدن و رنج صاف و بول صاف بود و نفث نباشد و نباشد
باشد و این نیز سخت بد باشد و علامت آن باشد که ماده آن به بالا و ازو و اعراض سرسام ظهور خواهد کرد پس اگر از روز هشتم درگذشت بر بنیه بحسب تقدیر المجید
آشنایه پوشیده نماند که هرگاه آماس بلغم صرف یا سودا صرف باشد یا بدن آنکه حدت کند یا خون مرکب شود در باب صاحب خیره منویسید که فصد نباید کرد و بجای آب
ماء العسل باید داد و آب گرم جرعه جرعه پیوسته نوشیدن سود دارد و سکنجبین عسلی ممزوج اگر باشد دو هنبه صواب باشد و خلط غلیظ را لطیف سازد و سکنجبین منضج است
و پاک کننده و شود با که ایکدر جنبند و سپست و سخوده نخیته باشد و حسوی از جلبه شسته و از دو باساخته باشند خوردن و روغن بادام گرم کرده تجرع کردن همه سود مند است
و آنجا که ماده بس غلیظ و فسرده باشد و نفس تنگ شود و نفث باز ایستد بگیرند زوفا خشک و خردل کوفته در ماء العسل گرم کرده بدهند بقدر سه درم و گاه باشد که تنگی نفس
بدان حد انگیزد که موازنه یک باقلی زنگار با سکنجبین بسرشند و بدهند بقدر یک باقلی آنکه با سکنجبین عسلی و آب گرم ممزوج کرده اول و فرو می نشاند اما اگر زنگار روح آن
حلق و معده را بگیرد و بزرده سفیده تخم مرغ نیم برشت بدهند یا روغن بادام گرم کرده بفرمایند که تجرع کنند تا آن باز دارد و در جمیع اصناف ذات الجنب احتراز باید که از درد
و از باد و از نشستن در آفتاب و خوردن طعام بسیار و آب سرد و از جماع و از هر چه ناقص بود و پرهیز تا بعون الله به صحت بخیزد **فصل در ربو الصدر** آنرا بر والصدر
نیز گویند و آن آنست که عضلهای سینه و حجابهای شش سرد شود و کثیف گردد و نوعی از تمدد در آنها پدید آید و بدان سبب سینه منبسط و منقبض نتواند شد چنانچه
باید ناچار نفس منتهاب بر آید سبب این مرض رسیدن سردی است بر سینه چون ملاقات هوای سرد و برف نوشیدن آب سخت سرد و غوطه زدن در آن علامتی تقدم سبب است
و سردی جمیع سینه علاج بر تسخین سینه در روغن قسط و روغن سوسن جندبیدستر و سداب و صعتر و قونج و حلتیت و شمتیین و جندبیدستر حل کرده بفرمایند تا تجرع کنند
و با آب گرم یا طبیخ حشایش گرم تکمید کردن بغایت مفید است و باید که در علاج این مرض مهلت روا ندارند زیرا که گاه باشد که یکبارگی بکشد جهت آنکه برودت این اعضا
بدل متجاوز شود و آنرا سرد کند و حرارت غریزی را بمیراند تا نفس بسبب عدم مطاوعت آلات وی فرو باشد **فائده** گاه باشد که خوردن افیون ربو الصدر آرد زیرا که افیون
از شدت برودت و یبوست منجمد بسازد و حرارت غریزی را و در رطوبت نیز انجماد و غلظت و جفاف آرد و از آن است که شارب آن را بیطرات حذر و ضیق حلق و ثقل زبان و خدران کردن
لوازم او ملازم میشود و باشد که بکشد و گاه باشد که دخان مرکب هنگام که اختیار ترفع میشود ربو الصدر می آرد زیرا که دود سرب سرد میکند دل را و فرو می نشاند حرارت را او
بسیار رطوبت را کثیف میگرداند آلات تنفس را و احشا ضیق صدر میکند و نفس گاه باشد که خناق هلاک آید و تدارک این قسم که از شرب افیون یا استنشاق دخان سرب
باشد ازاله سبب مفصلا و استعمال نمودن تکمید طبیخ حشایش گرم و تر سود مند ترین اشیاست باقی تدبیر از آنچه در قسم اول مذکور یافته تدارک نمود **باب**
اندر مرض قلب یعنی دل و وی عضویست مرکب از گوشت و عصب و غشا و غضروف و لیفها و گاه شریانی از وی رسته است گوشت او سخت است و غلیظ و غضروفهای وی
قوی تر از دیگر غضروفها است و غشا او بغایت صلب است و هیچ غشا دیگر بدین سختی نیست و **انسیا** غشا وی از وی جدا است و با هم ملتصق نیست و انیمه آنست که دل عضوی نفیس است
از آفت محفوظ باشد و آسیبها بزودی بدو نتواند رسید دل صنوبری شکل است و قاعده او که عبارت است از طرف بزرگ آگنده و اصل او است سوی بالا است و سر او که دنبا طرف است در بالا ما
و او را بر قرار رسیده از بیطر پیوسته و غضاریف نیز اندرون سست بهر آنکه بنیاد و قسمت غضروفها آنست که بنیاد وی استوار باشد و دل را دو بطن است دیگر جانب راست و دوم طرف چپ
اما بطن ایمن سست از آنکه خون کثیر و روح قلیل نسبت بطن ایسر فراخ تر است و بطن ایسر روح بسیار و خون اندک را ماخون بطن ایمن غلیظ تر است بهر آنکه گوشت دل صلب است و غذای وی
خون غلیظ تر باید و خون بطن ایسر رقیق تر است جهت آنکه با روح آمیخته است و گوشت بطن ایمن لطیف تر است بهر آنکه خون غلیظ از وی تا بسانی بیرون نتواند شد و گوشت بطن ایسر

۱۶۷

غلیظ تر است و صلابت بهر آنکه چون سبک و گرم تر و رقیق تر است مع بار روح آمیخته سبب سبب نمی و عامی بجرین نه آیا به روح تحلیل اخراج نشود و باین البطنین تجویف است و هر دو بطن ابلیه دارین تجویف
کشاده است پس گویا جداگانه تجویف است دو بزرگ که عبارت از بطن این قیاس بسر تا دیگری خرد که بعینها داخل است جالینوس این دهلیز گوید منفذ خوانده و میان دل حجابی است که از روی
خون غذا شش میرسد هم از شش بدل هوا مستعدب میگیرد و با دو نیطر بزرگ که قاعده گوید براه آن نسیم هوا از بین سر و پاره گوشت عصبناک رسته است هم چون با دگیر سکل و گوش
پستی با دل القلب میگاه با حرکت انقباض کند این هر دو گوش فراهم آیند هر گاه حرکت انبساط کند همین بر درست نشیمند تا نسیم هوا بیشتر و تمامتر مستعدب شود از آنکه دل عضو
رئیس و منبع حرارت غریزی و معدن روح حیوانیست حکیم مطلق آنرا اندر میانگاه فرای سینه که استوار ترین مواضع و درین انسانست وضع فرموده و سراو که باره بجانب چپ میل آید نیز منافع
کثیر است یکی آنکه حرارت دل با حرارت جگر متفق شود حرارت در یک شق بدن غالب نیاید و شق ثانی از حرارت عاری نشود و بدانسبب آفات می افزود و نیز از سردی سودا محال اعتدال
نمیگرفت **فائده جلیله** هر حیوانیکه دل او بزرگتر است بیتر و قوی تر باشد بشرطیکه حرارت نیز بیشتر داشته باشد زیرا که اگر حرارت اندک بود و بزرگی دل سود ندهد چون خرگوش و اگر
حرارت بیشتر بود اگرچه دل کوچک باشد آن حیوان دلیر بود چنانچه در حیوانات مشاهده میشود لیکن اغلب آنست که حیوان دلاور بزرگ دل میباشد اکنون بدانکه بیماریهای دل چند نوع
و هر یک بفصل جداگانه گفته آید **فصل اول در سوء مزاج دل** و آن چهار قسمست **قسم اول گرم باشد** و علامات آن آنست که نفس عظیم بود و نبض سریع عظیم و متواتر و سینه گرم باشد و
تشنگی غالب و غم و اندوه و بیقراری و سوزش لازم بود و بسبب سوء حرارت هر بدن لاغر شود زیرا که سوء مزاج دل در جمیع بدن سرایت میکند علاج اقراص کافور و شربت خنک که تقلیب مناسب
بود چون شراب ریباس و انار و صندل و شربت آن بهر شتا صندل و کافور و گلاب بر سینه نهند و هوای مسکن سرد سازند و چیزهای سرد و معطر بو بویند و میوه های ترش تناول کنند و انجا که
امتلا سبب باشد فصد و اسهال نمایند **فائده** در جمیع اقسام سوء مزاج بخاطر باشد که اگر مادی بود و مانعی نباشد نخست تنقیه باید کرد و آنجا که فصد احتیاج بود و ممکن نباشد با بین الکتفین حجامت
باید نمود و در فصد و اسهال رعایت قوت و نحیف بودن بدن باشد و تدبیر بحسب احتیاج باید کرد مثلاً اگر حرارت قوی بود قرص کافور دهند و اگر به تبریدات دیگر اکتفا نمایند در اختیار مبردات
تفصیل در هر حال طبیعت ملحوظ دارند مثلاً اگر طبع قبض باشد آب تمر هندی و آلوی بخارا و مانند آن اختیار نمایند و اگر طبع نرم بود شیره تخم خرفه و شربت لیمو و شربت نارنج و چیزهای مانند آن
شده بوش فرمایند و ضبط انچه بیات بامثال میکشد بر طبق که قوانین کلی اجمال است حقائق مفصلاً دریافته بعمل آرند و از هر چه مضرست احتراز واجب شمارند اگر در معده ضعف بود
رعایت آن ضرر شناسند و گلاب و عرق بید مشک نافع ترین اشیاست هر چه با تب محرقه ذکر یافت همه سود مند یگی عنایت بدان مصروف دارند که از اشتداد حرارت تب محرقه و ورم در دل
حادث نشود اگر مثل این حال باشد و تسکین مبالغه باید کرد و مفردات استعمال باید نمود مقویات دل ضما باید نمود تغلیه و بعضی اوقات نفعی از تبرید حاصل نشود حال آنکه
سبب حرارت و طبیب جاهل به فرط مینگرد و نمیداند که عدم انقطاع از قلب تبرید است خانه آتش گرفته را آب اندک سود نمیدهد پس باید دانست که مقدار بر اوزان داروها بدفعات
بحسب احتیاج اگر احتیاج شدید بود و در تبرید افراط جایست مثلاً سلع کثیر و بیند بدفعات دهند تا بکلی آن زود تر منفعت حاصل آید لیکن این افراط مقصود نیست که آفت دیگر
انجا بار از شدت افراط باکی آنست که حال با حفظ نموده بقدر با کیفیت خود فرموده استعمال نمایند و این تصرفات طبیب حاذق است که موافق اقتضای وقت میکند و اقراص منفعت
و شربت الاغذیه در قرابادین است مفصل مذکورست و درین مختصر نیز بیان یابد **قسم دوم** آنکه سوء مزاج دل سرد باشد و علامت آنست که نبض صغیر و بطی و متفاوت بود
و نفس ضعیف آید و قوت بدن کاهد و رونق رنگ روی برود و فزع و ترس و جبن و کم دلی عارض شود و چیزهای گرم سود دهد و قار و ملسا و شما علاج دوا المسک گرم
مزاج گرم و روا المسک لیانا مذکور شد تناول کنند و شربت مقوی دل چون شراب گاو زبان و شراب بادرنجبویه و شراب عود که در آن زعفران و مشک و عنبر و سنبل و گلسرخ باشد بنوشند و قلیه
گوشت کبک و مرغ و کبوتر و عصافیر مانند آن بدارچینی و زعفران با کمون و عود خوشبو ساخته باشد اغتذا نمایند و سنبل و سعد و دارچینی و قرنفل و درونج و زرنباد و گاوزبان و آب
شاهسفرم و آب بادرنجبویه بر سینه ضماد سازند و از اطعمه سرد و آب سرد و میوه پرهیز نمایند و ماء العسل که بدین صفت باشد عسل دو جزو گلاب یک جزو عرق گاوزبان
یک جزو شراب بهدانه همه جمله بجوشانند با آتش نرم و بکار برند بغایت مفیدست خاصه اگر قرنفل و سنبل و عود و زعفران مقدار بایست
کرده کوفته و در پارچه کتان بسته درین ماء العسل گذارند تا هنگام جوشیدن و شربت وی از چهار تولچه تا هفت تولچه است **قسم سوم** آنکه سوء مزاج یابس

بدل عارض شود و علامت وی آنست که نبض صلب و صغیر و متواتر بود و بدن بگدازد و لاغر شود و اما لاغری [illegible] از بهر آن قسم اول آنکه حرارت کمتر باشد و از خواص این قسم آنست که [illegible]

نفسانیه کند [illegible] و تنفس [illegible] و تا زبان [illegible] باشد و بیخوابی و سرفه خشک پیدا بود و علاج آن شیر [illegible] روغن بادام [illegible] و شکر افزوده [illegible]

[illegible] آنجا که تب باشد [illegible] آنجا که تب باشد اقتصار بر آب الشعیر و روغن بادام [illegible] قیروطی [illegible]

بر سینه [illegible] صفت آن بگیرند موم سپید و روغن بنفشه و روغن کدو بگدازند در آب کشنیز تر [illegible] سرکه [illegible]

گفته آید [illegible] **قسم چهارم** آنکه سوء مزاج دل [illegible] و علامت وی آنست که نبض [illegible] مختلف بود [illegible] باشد زیرا که

رطوبت [illegible] منفعل [illegible] زائل [illegible] آن [illegible] یبوست [illegible] **علاج** تلطیف و تقلیل غذا کنند

و ادویه مجففه قلبیه چون [illegible] زعفران و بادرنجبویه [illegible] استعمال نمایند و سکنجبین عسلی و شراب انار [illegible] معتدل [illegible] آب و گوشت

بریان باید آنجا که آب در دهان بسیار گردد [illegible] قسم اول گفته شد که هر سوء مزاج که مادی باشد [illegible] ماده ضروریست [illegible]

سوء مزاج اگر مرکب باشد علاج نیز مرکب باید کرد [illegible] سوء مزاج [illegible] علاج پذیر [illegible] دشوار پذیرد **فصل در خفقان** یعنی تپاک [illegible] دل و وی

آنست که عارض شود حرکت اختلاجی در دل و جنبش [illegible] موجبات اذیت بسیار اند و هر یک [illegible] گفته آید **قسم اول** اندر سوء مزاج ساذج که در

دل افتد و خفقان [illegible] سوء مزاج اربعه [illegible] **قسم دوم** خون [illegible] و اگر [illegible] سبب امتلا [illegible] خفقان [illegible] علامتش

نشان غلبه خون ظاهر بود [illegible] عروق [illegible] نبض [illegible] **علاج** آن رگ باسلیق زنند از دست [illegible]

[illegible] گوشت [illegible]

[illegible] **حکایت** شخصی را [illegible] خفقان [illegible] سال [illegible] قبل از

[illegible] گفته آید [illegible] اگر قوت ضعیف بود [illegible] حرارت غریزی را

[illegible] اسباب یعنی [illegible]

[illegible] **قسم سوم**

آنکه [illegible] خفقان [illegible] تشنگی [illegible] صفرا [illegible] **علاج** به اسهال صفرا

[illegible] صندل [illegible] افراط حرارت [illegible]

[illegible] مشک و زعفران [illegible]

[illegible] علاج این قسم [illegible] **صفت پیراهن صندل** بگیرند صندل سفید در گلاب

بسایند و کافور [illegible] پیراهن [illegible] گلاب [illegible] بر دل [illegible] **صفت قرص کافور**

بگیرند [illegible] گل سرخ و گل نیلوفر از هر یک [illegible] تخم خرفه [illegible] تخم کاسنی [illegible] تخم کاهو و کشنیز خشک و صندل سپید از هر یک دو درم [illegible]

[illegible] زعفران و کافور [illegible]

[illegible]

[illegible] خفقان [illegible]

۱۶۹

گرم مقام سازد و معده او کوتاه شود و هم او گفته ماهی المالح رأیت اصحاب خفقان الحاره ینتفعون بالبارده قسم سوم آنکه ماده بلغم باعث خفقان گردد و در بیشتر از افراط

که رطوبت و غشاء دل بسته شود و بباید دانست که ماده بخارها و در رگهای دل باشد یا در میان غلاف او اما آنچه میان غلاف بود بیشتر رطوبت بود یا ماده بادناک و آنچه در رگهای

دل باشد هر گونه که گویند و ورم از ذی القلب این مبحث تفصیل گفته آید و علامت خفقان بلغمی آنست که نفس تنگی کند و نبض لین شود و چون بغایت رسد غشی پیدا بود و در نبض بپاره که

دل او در میان آب افتاده است علاج نخستین استفراغ کنند بحب اسطوخودوس مرکب کرده با ایارج فیقرا یا بحب قوقایا و اگر بگیرند ایارج فیقرا یک مثقال و افتیمون سوده

یک درم با سکنگبین بسرشند و بخورند سود دارد و اگر رطوبت بسیار باشد با ایارج لوغاذیا و شیاف زرطوبیس موافق بود و آنرا که قی آسان شود باید قی کرد و بعد از تنقیه دواء المسک و معجون

معجونها و مفرحهای گرم باید داد صفت ضماد که خفقان سرد را زایل کند بگیرند قسط و سنبل و سعد و دارچینی و مسک همه را بکوبند و با آب مورد و شراب ریحانی بسرشند و بر دل نهند و بدانکه

در خفقان بارد مع الرطوبه بود یا بدن آن اگر محکم شده باشد شراب صرف ریحانی اندکی تواند داد که سودمندترین چیزهاست صفت سفوفی که خداوند خفقان سرد را سود دارد

بگیرند کهربا و جند بیدستر و پوست ترنج هر یک نیم درم تخم فرنجمشک نیم درم همه را بکوبند با انگبین بسرشند و بدهند صفت سفوفی که خداوند خفقان سرد را سود دارد بگیرند نعناع و کهربا

کرده شب یمانی بریان سعد از هر یک سه درم زرنباد و درونج از هر یک نیم درم مشک دانگی سنبل و مروارید از هر یک یکدرم شکر طبرزد هم وزن همه با طبیخ ترنج بدهند

صفت دواء المسک گرم بگیرند ابریشم خام و صبر از هر یک شش درم بابونه زعفران تخم کرفس از هر یک چهار درم سنبل ساذج هندی از هر یک دو درم عنبر مشک

از هر یک یکدرم همه را بکوبند و بیزند با عسل مصفی بسرشند شربتی یک مثقال با عرق گاوزبان صفت دواء المسک حلو بگیرند زرنباد و درونج از هر یک دو درم مروارید کهربا

و بسد ابریشم خام مقرض از هر یک نیم درم بهمن سرخ و سپید ساذج هندی سنبل قاقله قرنفل جند بیدستر واشنه از هر یک چهار دانگ زنجبیل و دارفلفل از هر یک

دو دانگ مشک دانگی همه را بکوبند و با عسل آتش نادیده بسرشند و انوشدارو و دیگر مجربات در مالیخولیا ضبط یافته قسم چهارم آنکه سودا در رگها و در دل حاصل شود و خفقان آرد

و ظاهرست که چون در رگها او چیزی گرد آید و در رسیدن نسیم بدل و برآمدن بخره فتوری افتد تا چاره دل طلبیدن میگراید و علامتش آنست که هر زمان دل طلبیدن نبض با

صلابت باشد و غم و ترس و وحشت و فساد فکر پیدا بود گویا بعارضه مالیخولیا مبتلاست علاج آنچه برای مالیخولیا مذکور شده از فصد و جز آن بعینه علاج است که در

تقویت دل اعانت نمودن اگر سودا از بلغم متولد شده باشد نخست مسهل باید داد بدین صفت تربد سفید افتیمون غاریقون هلیله کابلی از هر یک یکجزو

ایارج فیقرا یکجزو و نیم غاریقون نیم جزو جمله هفت دارو کوفته و بیخته حب کنند شربتی از دو درم تا سه درم و اگر تولد سودا از صفرا محترقه بود استفراغ بدین حب سازند

صفت آن تربد افتیمون سنای مکی شاهتره از هر یک یکجزو و دو دانگ صبر دو جزو لاجورد مغسول و حجر ارمنی مغسول دو ثلث از یکجزو مصطکی یکجزو و دو دانگ گل سرخ دو جزو از یک جزو

هشت دارو بکوبند و حب سازند با آب سیب شیرین شربتی چهار درم و اگر ماده علت سودا محض باشد حب شبیار دهند تا دماغ و نواحی دل پاک کند صفت مسهلی که ماده سودا را پاک کند

هلیله کابلی و سیاه از هر یک یکدرم افتیمون قرنفل از هر یک نیم درم دواء المسک سه درم همه اجزا را باهم سرشته تا سه روز بدارند که مخمر شود پیش از شراب ریحانی حل کرده

بدهند و بعضی بجای قرنفل نیم دانگ حجر ارمنی مغسول آورده و در تنقیه استحمام با آب گرم مفیدست و باقی تدابیر از فصل مالیخولیا روشن شود قسم پنجم آنکه

خون کثیر یا منی بسیار از بدن برآمدن یا برآوردن اتفاق افتد یا استفراغ خلط دیگر با فراط عارض شود یا در اکل و شرب سوء تدبیر رود و بدان سبب چون کمتر متولد شود

در تنقیه گرم و فساد گیرد و خفقان آرد و هر رطوبتی که زیاده بر مقدار از بدن بر می‌آید در دل ضعف می‌افزاید چون دل ضعیف شود از هر اندک چیز منفعل میگردد و بجاست که

ارسطو قال الشیخ و کل ضعف یحدث فی القلب بالدوام بقیة قوة یضطرب اضطراباً کان یدفع عن نفسه اذی فکان الخفقان

علاج بسبب بست از آنچه مضر است باز دارند و اگر سبب پیدا بود و ازاله او می کوشند پس هر کثافت خون صالح اغذیه صالح تناول کنند و هر چه

مناسب بود بگیرند و دل را بمفرحات تقویت دهند قسم ششم آنکه حس دل ذکی و قوی شود و بدان سبب از هر اندک اذیتی که بدل رسد گرفتار منفعل شود و طبیعت

مثلاً کیفیتها حاره یا بارده و مزه تند بمنزله اگر چه اندک بود خفقان آرد و گاهی کار حس بدان حد رسد که از آنچه غذا و خلط که بدن خلو از آن تحمیل ابدا میافتد خفقان پدید افتد و در قوت

۱۷۰

ابصار و سمع نیز مختل شود که یافته است و هر چند قوت حس متحرک است لیکن از اینجا که تشویش می آرد تا رگ وی ضرورت است گاه چنانکه از خوردن آب سرد بطلید چند و کار علاج

از آنکه ذکا حس به سبب تقویت روح می فتد و هر تغلیظا کلا و هر بستنا اول کند و ایضا اول اقوت چنانها ادویه قلبیه بطلوها مناسبه عجیب جیارت بر بود و فرق در آنکه از ذکا

است از ضعف که در قسم پنجم ذکر یافته آنست که در ذکا حسی بدن سالم بود و افعال طبیعت سالم و قوی بعافیت نبض عظیم و تقویت و بجملا ضعیفی که اسباب ضعف

در پیش افتاده باشد و آثار وی پیدا گردد قسم نهم اندر خفقان که بمشارکت دیگر اندام افتد و این انواع است یکی آنکه بمشارکت دماغ باشد دوم آنکه بمشارکت جگر بود

سوم آنکه بمشارکت معده و امعا و رحم و حجاب بیش شود چهارم آنکه بمشارکت همه تن پدید آید پنجم آنکه لسع و لذع مهری شاید مرض شود و تدبیر قسم مشارکی از آنکه در دار

خزان طریقه مشارکت جمله مذکور است مجهول العلاج نخواهد بود خصوصا از جهت غشی که در اینجا نیز بیان باید بالا اصالة روشن شود فصل اندر غشی و وی آنست

که اکثر قوت حس و حرکت ارادی معطل شود به سبب ضعیف اندر ابدان آدمی بیهوش افتد و باید دانست که چون اسباب خفقان قوی باشد غشی آرد و اگر قوی تر باشد

بکشد و بدانکه غشی بر دو گونه است یکی آنکه سببش تحلیل روح بود دوم آنکه سببش جمود و اختناق و خبه شدن روح باشد و این هر دو کیفیت تحلیل روح باشد

یا اختناق و جنبش ضعف قلب میگیرد و جهت ضعف قوت او زیرا که روح مرکب اثر قوی است چون اثر آن فتور افتد جمله قوی ضعیف شود و اسباب تحلیل شدن روح

سه نوع است یکی استفراغ با فراط دوم فرحت و لذت با فراط چون لذت مجامعت جز آن و بدانکه هر گاه شادی و لذت مفرط ناگاه باشد دل بیش از آن بکشاید

که عادت است بدان سبب روح تحلیل پذیرد و دل همچنان گشاده ماند و غشی افتد و بهلاکت آرد سوم آنکه درد عظیم چون درد قولنج بماند آن سبب تحلیل روح باشد و جاع

شدید آنست که طبیعت جهت شفاء قوی و ارواح را بموضع درد میفرستد بدان سبب [illegible] روح تحلیل می پذیرد و غشی [illegible] و بهلاک بسیار از شدت سرما

حاره نیز از تحلیل روح ضعیف شود سایر اسباب تحلیل گفته آید اسباب اختناق روح دو نوع است یکی امتلا با فراط چنانکه از شراب بسیار خورد یا ترس با فراط که ناگهان افتد

و بدان سبب دل و اعضاء آید بسته شود و روح خبه گردد و شراب سموم بارده هلاک شود در شریانها در آید و در هر عضو در اسباب اختناق اجزاء روح است چنانچه گفته آید و بباید

دانست که تقسیم تا قوی منقسم شوند بچند قسم یکی آنکه سببش امتلا بود دوم آنکه سببش استفراغ باشد سوم آنکه از رسیدن ابخره دخانیه و کیفیات سمیه بدل واقع شود خواه سبب

داخلی باشد خواه خارجی چهارم آنکه از سوء مزاج ساذج که در دل افتد لاحق شود پنجم آنکه آماس دل سبب غشی شود ششم آنکه عضو که مجاور و مشارک دل است آفتی پدید آید و سبب شرکت غشی

ابدال شود غشی افتد و هر یک تقسیم علاجی بیان باید قسم اول اندر غشی امتلائی و آن بنحو امتلا مفرط و حرارت غریزی روح را منقبض میسازد و فرو میگیرد خواه امتلاء رگها از خلط

بود خواه از چیزی که چون شراب جز آن فائده غشی در ابتداء غلبه خلط بود و دیگر تمامیا افتد از قبیل امتلائی است مگر آنکه در ابتداء غلبه خلط افتد و در ابتدائی که

بصاحب خود در باطن آماس باشد واقع شود و هر گاه در استفراغی گفته آید قسم دوم اندر غشی استفراغی بباید دانست که استفراغ مفرط محلل و [illegible] روح است زیرا که

چون رطوبات از بدن بیرون آید روح یا فاسد شود که روح وقت استفراغ بیشتر و استفراغ که غشی آرد انواع است چون اسهال مفرط و قی کثیر و بول و استسقا

و طمث و نزف [illegible] و اخراج ماء بالاستقصاء و ادرار عرق و برآمدن خون با فراط و هر چه تا باشد فائده غشی که از وجع شدید و فزع و لذت مفرط افتد از این قبیل است

زیرا که وجع شدید و فزع و لذت مفرط از محللات روح است چنانچه ذکر یافت و غشی که در ابتداء غلبه خلط افتد و در ابتدائی که در باطن صاحبش آماس باشد نیز از جمله استفراغیست بجلات

و دیگر چیزها که غشی که از ضربه و امتلا است به آنکه سبب غشی و غلبه خلط وقت لذع و حرقت است که حرارت پیدا شده است و احتقان است روح اندر آنجا که باطن آماس یا همین جهت

زیرا که چون باطن آماس بعد بلوغ نوبت تب باشد سبب نمی گردد و دوار افزاید و سبب انحلال قوت غشی می افتد و بجلات دیگر چیزها که سبب غشی در اینجا اختناق است بواسطه تحلیل آن

و کثرت ماده و حدت اگر ماده غلیظ بود و یا بانضمام علت ان باشد و در قسم مشارکی نیز گفته آید قسم سوم اندر غشی که سببش وصول ابخره ردیه و کیفیت سمیه باشد بدل خواه سبب

خارج بود خواه داخل بدانکه این چند گونه است یکی آنکه ماده فاسد در عضوی گرد آید و بخارات ردیه آن به جانب دل برآید و در قسم مشارکی تفصیل و حدوث غشی از مشارکت گفته آید

دوم آنکه از موضع [illegible] که [illegible] بسیار باشد افتاد و بسبب کیفیت سمیه فاسد بود [illegible] و سبب ان کیفیت که منافی جوهر روح است اختناق روح باشد بخصوص که چون بخار

قاذوره و رائحه جلوست متعفنه شمیده شود یا چیزهای شبیه بدان الاثر قوی الکیفیه مشموم گردد بدان سبب غشی آید اما انقسیم غشی بمی افتد گر که ضعف قوی در دل و دماغ باشد که ضعف

از بهر اندک چیز خارجی ابو بنیاد از حفظ منفعل میگردد و به بدن و هر عضو ما وقت حاجت دل و دماغ که شریف ترین اعضا بدانچه خیانچه در خفقان گذشت بیدنا فرق داند که از ضعف باشد یا از

و کار حس **قسم چهارم** آنکه غشی از سوء مزاج سازج که در دل افتد عارض شود پوشیده نماند که چون سوء مزاج حق در دل شود تولد روح حیوانی چنانچه باید نتواند شد بسبب آن ضعف

پس اگر سبب ضعیف است در تولد روح فتور عظیم نیفتاده خفقان شود اگر از آن بیشتر است غشی می افتد اگر مفرط است در تولد روح فتور کثیر افتاد و ملاک شود سبب

غشی که بسبب انسداد مسالک شریان هی پیدا افتد و این شریانیست که از بین دل روان شده مجاری است برای ایصال نسیم و اخراج بخار دخانی غشی از انسداد مسالکش از جهت که عدم وصول

و خروج ابخره موجب اختناق روح و حرارت غریزیست و این شریان و رگها از آن گویند که از رگ آمده که یکتو مخلوق شده است بخلاف دیگر شریان که دو تو است و وضعیت دیگر که

که بواسطه انسداد مسالک او افتد و او شریانیست که به تمام تن سرایت میکند و روح در تمام بدن و جوش خیز ظاهر است **قسم پنجم** اندر غشی که سبب آماس دل بود و بیان آنکه

آماس یا اندر گوهر دل باشد یا اندر غلاف او و غلاف او را اتباری شفاف گویند یا اندر عصب بای یا تار که آنرا اذنی القلب گویند **فائده** آماس گوهر دل اگر گرم باشد با جهل یکشید اگر سرد باشد

بیش از یک روز مهلت ندهد اما شریانیست که در ضعف و ضعیفی و بیهوشی که از آماس گوهر دل افتد مسمی بغشی قلبی و اگر آماس اذنی القلب افتد یا در غلاف عارض شود و نیز مهلت دهد قابل علاج است

و خاصه اگر سرد باشد و هر چند غشی قلبی فی الحقیقت اینهاست که سببش آماس گوهر دل باشد اما بسبیل مجاز این نیز توان گفت و از آنکه مبحث آماس غلاف دل گوش او متضمن

بحکایت فوائد است بفصل مستقل گفته آید **قسم ششم** اندر غشی مشارکی هر چند بعضی جزئیات انقسیم تحت اقسام دیگر منضبط باشند لیکن بجهت فوائد در اینجا به تفصیل

ذکر باید آنکه بیماریها که بمشارکت اندامها دیگر افتد بعضی بمشارکت دماغ باشد و بعضی بمشارکت جگر و بعضی بمشارکت معده و امعا و رحم و حجاب و شش و بعضی بمشارکت همه تن

آنچه بمشارکت همه تن افتد چنان باشد که در تبها محرقه و غیر آن خفقان و غشی پدید آید و آنچه بمشارکت دماغ افتد چنان باشد که دماغ ضعیف گردد و به سبب ضعف او

که عصبها سینه پیوسته است که آلت دم زدن است ضعیف شود و دم زدن از حال طبعی بگردد و نسیم هوای تازه چنانکه باید بدل نرسد و هوای دودناک از دل چنانکه بیرون نشود و بدین سبب

سوء مزاج دل و خفقان و غشی تولد کند و آنچه بمشارکت جگر افتد سه گونه است یکی آنکه جگر ضعیف شود و بدین سبب دل از نصیبه خود از غذا باز ماند دوم آنکه چون سوداء

در جگر تولد کند و بدین سبب غذای دیگر سوداوی شود چون بدماغ و دل رسد خفقان و اندیشها فاسد و غشی آرد سوم آنکه اندر جگر خون بلغمی تولد کند و غذای بلغمی آرد

در دماغ و دل چهارم آنکه چون گرم باشد از جگر متولد شده بدل رسد بدان سبب مزاج بد پدید آید پنجم آنکه اندر جگر آماسی افتد گرم یا سرد و بسبب همسایگی خفقان و غشی

افتد یکی ریحی بغشاء دل باز دهد آنچه بمشارکت فم معده افتد سه گونه است یکی آنکه اندر فم معده خلطی فاسد گرد آید و بسبب نزدیکی و همسایگی رنج آن بدل رسد و خفقان و غشی

دوم آنکه بسبب جمعیت خلط لذاعی برآمدن گیرد خفقان و غشی پدید آید سوم آنکه معده را درد خیزد و بسبب همسایگی در دل اثر کند یا آنکه یکیست و آنچه بمشارکت حجاب و شش باشد آن چنان

باشد که ماده از جانب غشاء ال ریه بجانب دل میل کند خفقان و غشی آرد و باشد که روح را خبه کند یکسان آنچه بمشارکت رحم افتد چنان باشد که در رگهای متولد شود و بخار آن بدل

و دماغ برآید خفقان ضعیف آرد و غشی که از الم قولنج افتد نیز از قبیل معاء است و آنچه بمشارکت رحم افتد چنان باشد که ماده فاسد در رحم گرد کند و بخار و دماغ برآید از دماغ بطریق شریان

بدل آید خفقان و غشی آرد کما شاهد فی اختناق الرحم بتقلیب عضو و مشارکه که بخار از عضو بشود و تحقیق دماغ و ریه آمده از انجا بطریق شریان بدل راه میگیرد از انست که تحقیق فساد

که مخصوص آن ماده باشد در دماغ پیدا شود پس در دل آفت رساند دیگر آنکه دماغ بغایت حسی باشد از آن منفعل شود و بدین تقدیر میتواند که هر چند بخار به دماغ برآید بدل فرود آید

و خفقان و غشی آرد [illegible] و دماغ تفرقی [illegible] آنکه اسباب خفقان و غشی به تفصیل بیان یافت اکنون علامات گفته اند و از آنکه بعضی علامات عام است و بعضی خاص هر قسم و برا

[illegible] علیحده بیان کرده شود علامات عامه [illegible] تمام غشی پدید آید و در حالت غشی صفرت رنگ است و سردی و سستی یا ضعف نبض و صغر و ضعف نفس باشد که همه چیز شود آنجا که غشی

[illegible] آنکه فرق در غشی [illegible] از آنجا که چون غشی [illegible]

[illegible]

قوله اشتقاق [illegible] کذا فی الکشاف و گفته اند علامه تنگ [illegible] از خفقان گویند [illegible] بجهت قوله بعضی [illegible] معده [illegible] قوله [illegible]

۱۶۲

[illegible]

از اقدام سبب شدید میباشد لیکن چنانکه گفته آید بدانکه آنجا که سبب غشی امتلا باشد اگر ما افتاده بود نبض قوی باشد لیکن بسبب امتلا یا گرانی و تری بود و آنجا که سبب غشی تحلیل روح بود
نبض ضعیف صغیر و بطی باشد و آنجا که سبب غشی انسداد شریان و ورید ابهر باشد و هیچ سببی دیگر از اسباب غشی شدید ظاهر نباشد و غشی شدید افتد چنانچه از ضعف معده و اختناق رحم عارض
میشود و بقراط گفته است هر که را غشی شدید مکرر و بار بار افتد و سببی دیگر ظاهر پیدا نباشد بمفاجاة کشد و سبب ظاهر آنست که قوت حیوانی ضعیف باشد یا جلوس در حمام دیر کشد یا صاحب
معده ضعیف بر نهار و خلو استحمام نماید یا صفرا بر معده ریزد و ایذا دهد و بمشارکت وی دل متاذی شود یا حس دل قوی گردد و بر اندک چیز اذیت یابد پس هر گاه سببی از این
اسباب ظاهر نبود و غشی همی افتد اما بشدت توان دانست که در شریان و ورید یا در ابهر سده افتاده پس اگر چند دفعه این غشی بار بار و مکرر باشد نجات متصور نگردد و آنجا که از قوت حس دل
افتد بی سبب قوی پدید آید و بعلاج قوی زائل شود و زود پدید آید و زود ساکن شود و اکثر این غشی خفیف باشد و آنجا که از مشارکت یا سببی دیگر که شرح آن بیان یافته واقع شود اقدام
سبب علامات که هر یکی از آن مخصوص است هر واحد از آن بمبحث خود منضبط بر آن گواهی دهد ایضاً از فصل خفقان اکثر مطالب روشن شود و فائده جلیله آنکه در غشی
رنگ روی سبز شود و سر گردن و پیشانی را [illegible] گیرد و [illegible] متواتر شدت در حال [illegible] و در جمله باید دانست که غشی قوی تر را علاج نیست تنبیه هر گاه که از پس اسهال یا
از پس فصد درد و وجع از علامات مقدمه غشی چیزی ظاهر شود زود تر بعلاج کوشند و نشان شروع غشی که بتدریج افتد آنست که نبض صغیر شدن گیرد و رنگ
همیگردد و در حرکت چشم ضعف افتد و پیش چشم خیال مظلم یا خیال [illegible] پدید آید و اندک عرق آغاز کند و اطراف سرد شود پس هر چند که بیشتر شود اعراض قوی تر گردد
یا غشی افتد و شدت و خفت غشی بحسب اسباب است و بدانکه آنرا پیش از غشی یا مقدمه غشی گشتن پدید آید باید دانست که سبب آن از معده بر میخیزد و همین علاج پذیرفتنی است
و اگر از اسباب مشارکت [illegible] علامات آن از اسباب [illegible] چیزی ظاهر نشود توان دانست که سبب آن دل خاسته است و هلاک شود و اگر کسی را در میان رگ زدن
غشی افتد بی آنکه خون بسیار برون شود و رگ زدن [illegible] داشته بود و هیچگاه غشی نا افتاده باشد باید دانست که در تن او بیماریست و معده وی ضعیف است و کسانی
باشند که در رگ زدن [illegible] که زود آن [illegible] غشی پدید آید [illegible] زیرا که وهم عادت و سبب غشی شده است [illegible] اگر دانند که معده قویست
[illegible] تجربه [illegible] چنین کسان را در ابتدای فصد ایشان غشی می افتاد و بعد از آنکه
[illegible] چون برآمدن خون [illegible] طبیعت از توقع [illegible] جنبش غیر معتاد
یکبارگی [illegible] بسوی [illegible] کشیده بجانب دل فرستاد و اجتماع روح
[illegible] از آنکه از وهم طبیعت [illegible]
زمان [illegible] علم طبیعت [illegible]
در [illegible] زیرا که بعضی طبایع [illegible] کما هو ظاهر فی الناس علاج
باید دانست که طبیب [illegible] غشی [illegible] قوت [illegible] طبیعت
قوت روح آنست که [illegible] سبب باشد [illegible] مثلاً اگر غشی گرم مزاج بود کافور و صندل و گلاب [illegible] کرده
یا اندکی مسک [illegible] حرارت غریزی [illegible] کافور و صندل و گلاب [illegible] گلاب [illegible] در حلق چکانند و [illegible] زنند آب سرد یا اندکی
شراب [illegible] یا ماء اللحم در حلق چکانند [illegible] صندل پوشیدن طعام مناسب [illegible] خوردن مفید است و اگر
صاحب غشی سرد مزاج بود مشک و عنبر و ریحان الطیبه [illegible] عقاقیر خوشبو [illegible] قرنفل دارچینی زعفران مانند آن [illegible] یا مقدار یک طسوج مشک
در شراب [illegible] در حلق چکانند [illegible] اتفاق افتد که صاحب غشی [illegible] شراب [illegible]
زیرا که شراب [illegible] تشنج و اختلاط عقل می آرد پس اگر چنین باشد علاج [illegible] باید کرد و اگر سبب غشی اسهال قوی باشد یا سببی دیگر که [illegible] آمده باشد

۱۶۳

[illegible marginal notes]

چون رنگ زرد و بسیار یا از رنج جستی بسیار خون رفتن [illegible] باید آب سرد و گلاب بر سینه او نشاند و بخیسانید بلکه بوی کباب و مرغ بریان کرده و بوی سیب و بهی که بر آتش بر افکنند و بوی نان گندم

علاج نمایند و [illegible] معده را بروغن گرم [illegible] و مار اللحم باید که شربت عتیق در حلق چکانند تا مار اللحم را زود بقعر معده رساند و روح را مدد کند و اگر غشی از پس هیضه افتد

اندکی سک و مشک در آب بهی یا مار اللحم آمیخته در حلق چکانند و هر گاه بهوش آید از این مار اللحم اندک اندک همی دهند و گل نیشاپوری که بوی کافور پرورده باشند [illegible]

[illegible] و اگر غشی از کثرت عرق افتد حرارت بعضی بگلاب و آب سرد [illegible] و برگ مورد خشک کوفته و بیخته [illegible] آن بر اندام بمالند تا عرق باز دارد و قوت را بآب بهی و مار اللحم و بوی

خوش بدو بدهند اگر [illegible] غشی [illegible] گشتن و فواق [illegible] بیشتر از آن بوده با بوی طعام [illegible] تا قی آید [illegible] اندر گلوی [illegible] معده را بجنبانند [illegible]

بلند چون [illegible] مانند آن که [illegible] طبیعت [illegible] بعضی [illegible] مانند آن تا عطسه آید [illegible]

باید [illegible] اگر سبب غشی [illegible] قولنج [illegible] فلونیا [illegible] تسکین [illegible] اگر سبب غشی گزیدن حیوان زهرناک باشد یا خوردن طعام زهرناک

تریاق فاروق [illegible] اگر سبب غشی [illegible] نقصانی باشد [illegible] معده [illegible] گرم [illegible]

بینی بگیرند [illegible] گلاب مار اللحم در حلق چکانند **فائده** [illegible] بیشتر انواع غشی سود دارد لیکن در غشی که از کثرت عرق باشد زیان دارد [illegible]

دیگر [illegible] معده [illegible] از سخن گفتن منع کردن [illegible] در حال غشی [illegible]

[illegible] غشی [illegible] معده و غلبه صفرا باید [illegible] تسکین صفرا [illegible] شربت انار [illegible] اگر سبب غشی [illegible]

[illegible] بوی عطر [illegible] تفصیل گفته آید

و آنجا که [illegible] آماس [illegible] غشی [illegible]

[illegible] **ایضاً** از خواب باز دارند زیرا که [illegible] طبیعت حرارت [illegible] غشی می آرد و اگر سبب غشی

[illegible] **ایضاً** در باب [illegible] فصل مستقل گفته آید [illegible] آماس گوشت [illegible] فصل

بیان باید [illegible] غشی [illegible] سبب [illegible] استفراغ [illegible]

انتباه [illegible] طبیعت [illegible]

حرارت غریزی جمع [illegible]

[illegible] **ایضاً** [illegible]

حرارت [illegible] تسکین مزاج [illegible] تحلیل [illegible]

[illegible] **فائده جلیله** که در جمیع امراض قلب [illegible] در علاج [illegible]

بسیار باید [illegible] استفراغ [illegible] تبدیل مزاج [illegible] قوت [illegible]

حاجت [illegible] مبالغه شدید [illegible] روح [illegible] حرارت غریبه دل افتاده روح

تحلیل [illegible] زعفران [illegible]

باشد [illegible] حکیم مطلق طبیعت [illegible] حکمت [illegible]

[illegible] زعفران [illegible] روح [illegible] قوت [illegible] مزاج گرم

معتدل [illegible] طبیعت قوی [illegible] علاج [illegible] **ایضاً** در ترکیب زعفران [illegible] بارده [illegible]

[illegible]

تقویت زعفران قوت آن ادویه بارده ایدل سازد زیراکه زعفران اثر کند و بنده شده و مانکه داروی که دل را شود اندر بیابید لیکن اینجا مخصوص تربیت و درینجا بیان نموده شود آنچه با عتدال

قریبست یاقوت و فیروزه و ابریشم و گاوزبان و آنچه گرم است درونج و جدوار و مشک و عنبر و زرنباد و ابریشم و زعفران و بهمنین و قرنفل و عود خام و بادرنجبویه و تخم او و شاهسفرم و تخم او و برگ ترنج

و پوست او و قاقله کبار و کبابه و بسباسه و بهمن و آنچه سرد است مروارید و کهربا و کافور و صندل و طباشیر و گل مختوم و سیب و تباشیر و ترنج و کشنیز تر و خشک و از مرکبات نافع مفرحات

یاقوتی است شبیه و سهولت آن اعراض و امتلائی که در آن شاید بیشتر شد یا که منفعت و فرود آن بسته و اثر و بعضی بخار غلیظ باشد که از عضو دیگر برآید پس از جهت امتلائی با سلیق از دوست و ارند

و از جهت بخار از دست چپ و جهت ماهیت **فصل در علت خفقانیه** این آنست که در بیماران گویا دخان از دل بر آید بالا و چون بسیار شود پیدا آید که غشی و سوی

و این مرض را از احتراق اخلاط عارض گردد علاج تنقیه اخلاط سوخته کنند به مطبوخ افتیمون و اصلاح اخلاط نمایند با غذیه محموده و صاحب این مرض را اگر اسهال سیاه و دبا

متفاوت الالوان حادث شود یا رعاف افتد یا خون از بواسیر جاری گردد صحت یابد **فصل در ورم اذنی القلب** در تشریح دل گفته شد که دل دو گوش دارد بدانکه این علت

عقب امراض حاره و حمیات مزمنه عارض شود و علامات وی آنست که در سینه در مقابل فم معده که جایگاه گوش دل است ثقل محسوس شود و مریض را اکثر اوقات حالتی

شبیه بغشی پدید آید و روی زرد باشد بغایت چشمها متهیج نماید حرکت انبساط دل منقطع باشد یعنی تمام منبسط نشود تا شد و دل پیش از رسیدن بمحیط رجوع بمرکز نماید و تقدم

امراض مذکوره از نشان و دلائل این علت است و این آماس خیانت باشد که بسبب امراض گرم روح حرارت تحلیل رود و قوت دل ضعیف شود و بسبب آن قصور کردن غذا چنانچه

بایست باشد دفع فضلات و فوق طبیعت نتواند کرد و فضله رویه در دل جمع شود و از آنکه دل اشرف ست و گوش او نسبت بدل اخس طبیعت آنرا بسوی اخس دفع سازد و آن در گوش دل باید

و نیز در آماس پدید آید بسبب میل بدان این آماس ست زیراکه آماس گرم در دل باشد یا در غلاف یا در گوش او و مهلت نمیدهد بلکه فی الحال میکشد و آماس گوش دل اگرچه سرد باشد نیز مهلک است اما آماس

سرد کشنده نیست و اگر مرض اینقدر باشد علاج می پذیرد اگرچه بیرون بیماری تمام رسد و گویند آدمی روز بروز لاغر میشود تا که بمیرد و جالینوس میگوید یوزنه دیدم که روز بروز لاغر میشد چون وی را

ذبح کردم و شکم او را شکافتم در غلاف دل آماس صلب یافتم بمثل آنکه سبب لاغری وی همین بود باید دانست که اندر احوال این بوزینه می بایند احتمال مرض مذکور باید اما جالینوس بوزینه بسیار دیده

اما اگر در تشریح خبری مشکل می افتاد بوزینه می شکافت بدان نگاه میکرد در علاج به تلطیف و تحلیل ماده و طبیخ بابونه و اکلیل و شبت و سپیدار و نشاسته و گندم سینه و فم معده تحلیل نمایند و

بابونه و اکلیل تخم کتان و برگ خطمی برگ و کرنب سماق زعفران ضماد نمایند و در تقویت دل کوشند با غذیه و ادویه فایده دهد اما سیلان در گوش دل افتد نسبت آنچه

در غلاف عارض شود بهتر است و علاجش در اکثر مفید می باشد از آنست که وی نیز بهتر است زیراکه این گوش مجری هوا و نسیم و خروج بخار است چون در آن آماس پدید آید تنگ آید

و بسبب آنکه رسیدن نسیم بدل و برآمدن بخار از وی منع گردد طبیعت را فساد لاحق شود و بالکت نزدیک شود امام آماس غلاف که از وی غشی نیز باشد و تا مهلت دهد زیراکه

مجری هوا در گشاده باشد و بسبب دل با فضا تنگ نشده بدرود و تنها هلاک نسازد و پوشیده نماند که دل از انواع حیات فروغ شود و هیچ تمامی بکند و گفته اند هرگاه که بگوهر دل

تیره پدید آید از بانی خون سیاه برآید بیمار هلاک شود و حیات اگرچه تحریف دل کند و دو علت هلاک کند به اگر گیرند نکند روز دوم هلاک سازد و بدانکه بعضی امور تجربت شاهده

خاموش شود و مریم کرا جای از قدما تصریح نکرده زیراکه هوا دل تا منتهی به دل مرتفعه و از قلب این خصلت که آدمی باید که دل را فشارده شود و منضغط گردد و بس

از غشی فصد لعاب بسیار از دهن برآید و سبب این علت آنست که قدر از ماده سودا بدل ترشح نمود و دلیل قلت ماده آنست که غشی نیست باید این ماده از عفونت و سمیت

خالیست اگرچه کمی ماده سمو نمیبود اما بسبب قلت و کثرت و حدت ماده حالتی به تلف میابد علاج به استفراغ سودا چیزی میدهند که سودا را از مکان بعید آورد و در تعدیل

مزاج جگر کوشند تا خون طبیعی متولد شود و در تقویت نمایند دل را بمفرحات که بدل الیق باشد و باید دانست که تریاق کبیر درین مرض نفع کثیر دارد **فصل در تقشر القلب**

و وی آنست که هماش کند آدمی که دل وی را میخراشند و تراشند الم میشود چندان قدر بازدی الخروج میشود آن نوع قیست سبب سرعت دل آن مرض که بیهوشی است که مدتی با سوال صفرا

مبتلا باشد بجهتی که طوبات قریبه العهد بالانعقاد و ستفرغ شدن گیرد یا سببی آنکه از دماغ فضله آن هر سه معده و دل ریزد و باختلاف قول بعضی اطبا است که انصباب

رطوبات دماغی بیشتر بمعده است و بر دل نتواند بجهت آنکه متوسط ریه و چون در ریه در آید [illegible] است که بسعال می برآید و بجانب دل نمیگراید و اگر

احیانا بسبب ضعف قوت رئیسه [illegible] دل [illegible] اهال [illegible] حدث الهلاکت [illegible] میگویند [illegible] الا ان یحل القلب الی المعدة فان الاسهال

صفراوی وقد یکون من انصباب الصفراء الی المعدة واذا طال خروج حل المعدة فیحل العلیل کان قلبه قد یقشر ولا یخفی ان حدوث الجرح والتقشر فی القلب عند الاسهال الصفراوی بعید جدا

والقلب بیشتر [illegible] الادویه [illegible] منگام [illegible] التقطعت [illegible] سبب [illegible] المه [illegible] بمواضع مختلفه پدید آید

عرق بسیار [illegible] انحلال قوت و ضعف [illegible] **علاج** [illegible] اگر [illegible] صفرا [illegible] اصلاح خون [illegible] غذا [illegible] گوشت کباب [illegible]

و نان [illegible] علاج [illegible] صفرا [illegible] احتیاج [illegible] شراب خشخاش [illegible]

[illegible] **فصل در قذف القلب** [illegible] آنست که [illegible] سینه [illegible] مزاج [illegible] صفراوی [illegible]

[illegible] حرکت کند [illegible] از شدت رفع [illegible] علامت آنست که [illegible] کیفیت [illegible] رنگ [illegible]

[illegible] علاج [illegible] **فصل** [illegible]

[illegible] علاج [illegible] تقویت قلب [illegible] عرق [illegible] **فصل در تهوای [illegible] علی القلب**

و این علت [illegible] آنست که

[illegible] القلب [illegible]

[illegible] علاج [illegible] تحلیل [illegible]

[illegible] **فائده** [illegible]

[illegible]

[illegible] **فصل** [illegible] القلب [illegible] آنست که [illegible] علاج این علت آنست که [illegible]

[illegible]

[illegible] **باب** [illegible] **ثدی یعنی**

پستان [illegible]

بسبب [illegible] شیر [illegible] خون [illegible]

[illegible] شیر [illegible] اختلافست بعضی [illegible]

گرم [illegible] **فصل اول در قلت اللبن** [illegible] سبب [illegible] کمی خون

دوم بسیاری خون سوم فساد [illegible] **قسم اول** اندر کمی شیر [illegible] کمی خون [illegible] که اصل ماده شیر خونست [illegible] کم شیر [illegible]

کمی خون [illegible] بسیاری [illegible] قلت غذا [illegible] خون [illegible] غذائیه [illegible]

[illegible] **علاج**

[illegible] از انواع [illegible] **قسم**

دوم اندر کمی شیر که از بسیاری خون باشد [illegible] خون در بدن بغایت بسیار باشد [illegible] فسادی [illegible] باشد [illegible] طبیعت [illegible] سبب

کثرت [illegible] شیر [illegible] **علاج** فصد کنند [illegible] شیر [illegible] باشد

قوله الا ان یحل القلب الی المعدة [illegible]

[illegible] صفرا [illegible]

قوله [illegible] **۳** [illegible]

[illegible]

استعمال نمایند و از آنچه خون را فاسد سازد باز دارند تا آفتی دیگر پیدا نشود بسیار باشد که خون شدید با خون قوی در دل بود یا قلت شحم بود یا سببی دیگر که طبیعت را از اهتمام
تولید شیر باز دارد و باعث کمی شیر گردد و چون آنکه خون بدن موافق بود و صالح لیکن کمی شیر پیدا شود و علامت این قسم آنست که از علامت قلت و فساد خون هیچ پیدا نباشد و اسباب
این پیدا بود و علاج منع سبب کنند و مفرحات و مقویات دهند تا طبیعت به تولید شیر متوجه گردد قسم سوم اندکی شیر که از فساد خون باشد و این دو گونه است
یکی آنکه خلطی از اخلاط ثلثه با خون آمیزد و آن را فاسد سازد و ظاهر است که شیر از خون فاسد کمتر تولد کند دوم آنکه سوء مزاج ساده در بدن افتد و فساد خون پیدا آید
و آفت فقط لیس طبیعت بدان جانب که به بدن است اگرچه صالح باشد و تقسیم این دو نوع بیان کنم **نوع اول** فساد خون که بسبب غلبه اخلاط باشد و علامت صفرا رقت و صفرت
شیر است و حرقت و تیزی طعم و تلخی آن و علامت بلغم شدت بیاض شیر است و ثخانت قوام و حموضت طعم و بوی آن و علامت غلبه سودا آنست که شیر شدید الغلظت باشد و
سپیدی او کمتر نماید و بغایت قلیل المقدار بود و گاه باشد که بسبب افراط غلظت قوام شیر بغایت غلیظ شود و رشته مانند بیرون آید **فائده** آنچه از ترشی شیر بلغمی ذکر
یافته به تقدیر آنست که بلغم مستولی بود اگر بلغم حار باشد طعم او شور بود نه ترش علاج استفراغ خلط غالب کنند و هرچه مضاد آن خلط بود دهند مثلاً در صفراوی
ماء الشعیر و اسفیدباج که با گوشت بره بغایت پخته باشند و ماجا و صیربا و انیه لیمونیه خورانند و در بلغمی زیرباج که در آن تخم گندنا و تخم بادیان باشد و حسو که از آرد گندم اندکی حلبه و رازیانه
و عسل مرتب کرده باشند بدهند و در سوداوی مزوره گندم و نخود و شوربای انجیر و روغن بادام خورانند و گوشت مرغ فربه و پستان ... شیر را از تصفیه ... و آنکه شیر ... بر آید بنفشه و خطمی و
در آب بپزند و بر سینه و پستان طلا نمایند و بابونج و خطمی سازند و اغذیه مرطبه خوردن فرمایند **نوع دوم** اندر فساد خون که از سوء مزاج افتد و علامات هر یک ظاهر است و علاجش تعدیل و تبدیل
مزاج است باغذیه و اشربه که در باب ذکر یافته و ازاله سوء مزاج پستان ها و دیگر مواضع نیکو کنند **انتباه** هر چیزی را زیاده شیر را نیز افزون سازد و چون توجه روی سپید سرخ و تخم
خشخاش سفید و پستان بره و سپید ... غذائی که بگرمی و تری میل دارد مثل صفرا و باشد و تخم خیار و تخم کدو با جلاب و مغز ... و شیر ... و شیر گاو و شکر و ماهی تازه خوردن ... و اطباخ
شیر افزون کند و بلغمی و سوداوی را شیر ... از آرد گندم و شیر تازه و برگ بادیان ... بسیار زند و شیر ... آنست که از خون صالح تولد کند نشان آن اعتدال رنگ و قوام و طعم و
و طعم شیر است و دوای دیگر که شیر تازه کند بگیرند آرد گندم و آرد نخود و شراب انگوری ... و بیالاینده آن شراب ... و نقل آن را بر پستان و سینه گذارند دیگر که شیر افزاید تخم گندنا
تخم بادیان تخم شلغم تخم شبت تخم ترب و بادیان از هر یک ... سایند ... نخود بریان بگیرند ... کوفته و بیخته بدارند و هر صباح ... مثقال ... با پنج استار شیر تازه بدهند و اگر نخود سپید
در شیر ... تمام شب بدارند و صباح آن شیر با شکر نوشانند شیر زیاده کند صفت ضماد دیگر که شیر زیاده کند بگیرند آرد باقلی و درم با ... کوفته و بیخته ... آب بیاز در ...
بسرشته بر پستان ضماد نمایند **فصل در کثرت اللبن** اگر ... مفرط باشد ... بسیار ... شیر ... و ... آنکه بدن ضعیف کند زیرا که ماده شیر خون است
و کثرت استفراغ وی موجب ضعف ... دوم آنکه ایمن نتوان بود که از کثرت در پستان منجمد شود و ... و احداث ... سبب ... شود و بسیار
کم ترش گردد سوم آنکه خون پستان افزاید و آن غریزی پستان ... حرارت از تصرف کردن ... چنانچه باید ... آفات ... چهارم آنکه ... که
از غایت ... در شیر ... آ ... نتوانند ... شیر از مقدار ... که باید ... که ضعف ... دیگر ... آنکه ... کسانی
باشند که بسیار خون ... بدن ایشان بسیار تولد شود و ... شیر ... آن ... آفتی ... نباید ... چیزی که مقلل شیر بود نشاید استعمال کردن اگر
دانند که ... آفتی ... تقلیل ... اکل ... و مفرحات ... اسباب کثرت شیر ... اسباب قلت ... زنان ... اسفن
شیر و پستان ... ضماد ... شیر پستان ... علاج ... تجفیف ... رطوبات ...
باشد و تقلیل ... شیر ... و ... سود ... از پستان ... رحم ... سبب کثرت ... صفت
طلائی که چون بر پستان گذارند شیر کم کند بگیرند ... مرو ... و روغن گل طلا کنند نوع دیگر کمون یعنی زیره با سرکه ... طلا کنند و از ...
که در باب ... و اکثر ... است یعنی عدس در سرکه پخته ... خوردن ضماد کردن و لعاب ... طلا کردن ... از ... گرم

177

بنم شد در سکون ... کمون نیز ... و تخم
بفارسی زیره و بهندی جیره نامند طبیعت آن
در دوم گرم و در سوم خشک ... آن ... لطیف
و مقطع و محلل ... قابض ... منفخ
و مسکن ... و ... آن ... نافع ... آن
و چون با نمک ... مثال
... و ... قطع ... سیلان
پرورده ... و ... خوردن ... بسرکه
دیگر ... قاطع شهوت گل ...
آن قوی ... ...
فی المخزن ...
ارده ...
قوله ... روغن گل ... سازند
... و ... گلاب
طلا سازند ...
و غیره ... خوردن ...
کم ... ۱۲

برگ سداب خوردن و ضماد کردن و تخم سداب خاصه کوهی وزیره خوردن و با سرکه ضماد کردن و تخم کرنب کوفته ضماد نمودن مفید است **فصل در اورام و تعقد**

که عارض شود پستان را بدانکه پستان نیز بانواع اورام گرم و سرد و صلب و رخو مبتلا می‌شود در پستان نیز حادث میتواند شد علاج اورام مطلق خواهد آمد و بحسب حاجت ازان

فصل برگیرند اما بعضی ادویه مخصوصه بآماس پستان درینجا بیان کنیم بدانکه اگر آماس گرم باشد بیشتر با آب گرم آمیخته در مثانه گوسفند یا در مثانه گاو کنند و بر ورم

نهند و سکنجبین و روغن گل بهم آمیزند و آرد باقلا بران بسرشند و ضماد نمایند و برگ عنب الثعلب بکوبند بروغن گل و سرکه بیامیزند و بر آماس گذارند و از پس روز ضماد کنند تا تعفن گردد

بکار برند و اگر آماس صلب باشد کرفس بکوبند و بر پستان نهند و بابونه کوفته در آب بادیان یا آب کرفس سرشته بر نهادن مفید است و از جهت اورام تدبیر که سبب بستن شیر شدن

یا تعفن گشتن شیر بود در پستان تجبن و جمود شیر در پستان سبب یکی از مزاج مفرط الحرارت که ترشی شیر را خشک کند خواه این مزاج در تمام بدن باشد خواه در پستان فقط دوم مزاج مفرط البرودت

که در بدن یا در پستان حادث شود و شیر را فسرده سازد سوم آنکه طفل ضعیف باشد یا بعارضه دیگر شیر را نتواند مکید بواسطه دیر ماندن تجمع شیر غلیظ و کثیف شود و بتدریج تجبن پذیرد

مزاج گرم و سرد بسیار جا معلوم شد علاج اگر مزاج گرم باشد جهت تسکین حرارت و منع عفونت قطع تجبن خرقه در آب سرد تر کنند و بر پستان نهند و پیوسته روغن بنفشه طلا کنند

و آب بکشند و سپیده و پستان بر نهند و آنجا که حرارت بشدت باشد آرد باقلی و آرد جو بمغاث یا زرده بیضه و آب کشنیز تر و آب خرفه آمیخته طلا نمایند و تا آن حد که ورم و سکون

مانع انصباب بود و قطع تجبن کند مفید است و بکثرت روغن گل بهم برده گرم کردن و خرقه بدان گرم کردن بر پستان پوشیدن و برگ عنب الثعلب و برگ کاسنی کوفته ضماد کردن

اما چون مرض بانتها رسد حرارت ساکن شود اطلیه محلله بکار برند صفت آن بگیرند تخم کتان و بابونه و اکلیل الملک و سمسم با یکدیگر بسایند با قیروطی که از موم و روغن گل

سرشته طلا سازند و بسیار گاه تحلیل فرود و در تجمع آرد و لعاب حلبه و منضجه چون لعاب حلبه و خطمی و تخم کتان ضماد نمایند و انجیر کوفته بر نهادن و ضماد کردن نیک است و تخم بادیان و حلبه و تخم کتان

در طبیخ با طبیخ انجیر آمیخته بر نهادن سود مند و اگر مزاج سرد باشد قیروطی سازند از موم و روغن خیری و روغن سوسن و روغن قسط بر پستان نهند و بونه خشک بکوبند و بر نهند تا جوش

عصیده شود پس با موم و روغن بادام بپزند و ضماد نمایند و اگر حلبه کوفته و پخته در روغن بنفشه و سرکه آمیخته بر پستان گذارند سود دهد فایده شیر که در پستان بسته گردد

و گاه باشد که آماس آرد و گاه باشد که تنها آرد بغیر ورم اما تجبن بغیر آن که از مزاج گرم افتد و در اکثر با آماس باشد بخلاف آنکه از مزاج سرد و از ضعف اعضای طفل افتد که کمتر باشد که ورم آرد

و تدبیر آنکه از ضعف اعضای طفل باشد آنست که بفرمایند تا شیر او بمکند و آب نیم گرم بر سینه و پستان ریزند تا بیکی شیر بیرون آید این علاج نافع تر باشد بیشتر از آنچه علاج آنکه در پستان افتد

بغیر ورم بواسطه تجبن و جمود شیر در آن است که حقیقت شیر و غیره بجوشانند و طبیخ وی بر پستان ریزند اگر تخم کتان و بابونه و بنفشه و خطمی و حلبه بجوشانند و

طبیخ وی بخود آمیزند و بر پستان ریزند زود تر نفع بخشد و جمیع آبهای محلله ملینه در این مرض مفید است و گاه باشد که شیر در پستان بسته شود و عفن گردد و علاج آن آنست که حقیقت

بپزند تا مهرا شود و آرد نان تغیر ان باقلی بکوبند و روغن کنجد بپزند تا نرم و بسرشند و ضماد کنند و آرد کنجد و روغن گل و نخود آب و باقلی و نان خشکار کوفته بهم سرشته ضماد کردن

مفید است تخم کتان و حلبه و خطمی و تخم ایو و بابونه از هر یک یک جزو بکوبند و بپزند تا چون عصیده شود ضماد کنند باید هر روز سه بار این ضماد را بر پستان نهند تا زده میکنند تا روز

پخته شود و با آب گرم تکمیل نمایند و اگر ورم افتد آنچه در فصل مذکور است بکار روند بحسب حاجت فصل اندر سخت شدن پستان در ورمکه در وی پیدا آید سخت رونق

وزر روی سفیده طلا کنند و موم و روغن بیت گداز نند و با زهره گاو آمیزند و طلا نمایند و گاه باشد که حاجت آید که قطران با آب آمیزند و در سرکه بپزند و بنج و دو ارده برگ باز گوفته

بر نهادن مفید است و تلیین بعقد استعمال مرطبات و سعوطات مفید است این تعقد هنگام بلوغ اکثر میشود فصل اندر کوفته شدن پستان بدانکه گاه باشد که پستان

کوفته شود و بیرا اگر اندک خفیف باشد دانه سپید یعنو ماش بکوبند و به آب برگ مورد یا آب آس بسرشند و ضماد نمایند و اگر بسبب کوفتگی آماس افتاده باشد آنچه در آماس گفته شد بحسب حاجت

بکار برند و تضمید نیز با موم و دانه سپید از ادویه مبتلا آ عضو یا قوت دهد یا ماده از روع کند و چون ابتدا درگذرد هرچه درخور وقت باشد بعمل توان آورد **فصل اندر بزرگی**

که پستان را پدید آید علاج تخم کتان و کمونه و بیخ سوسن سپید و زر سرکه سوده و نطرون و اتنیج از هر یک مساوی بشناسند و بکوبند و از زهره گاو آمیخته بر پستان

ضماد کنند باقی تدابیر از بیخ و حلیه و دهانه اگر حاجت بنگاشتن آید با حس بکار فصد و حجامت و ریشی که درینجا پدید آید انچه در ریشهای بدن گفته شد معالجه کنند علاج ریشها

عمل نافع تعیین ورم گرم سیرت معطر منتشر بکسر رد است
بعلت حبشه جلجلان از بقلایی
کمونه بهندی سل گفته اند
فوتایه آنتیع ماهیت آن
معروف است و بهترین آن سپید
تازه طبیعت در آخر اول
گرم و تر و گاه باز طوبت
لزجه در دوم گرم و تر گفته اند
افعال و خواص آن تقوی
و منع صالح الکیموس قلیل
الغذا سمین بدن یلین
صوت و خشونت حلق و اخر ع
قوله قیع بالکسر

۱۷۸

[illegible]

اندام نازک یکسان است **فصل** اندر تدبیری که پستان بزرگ نشود و از مقدار که باید فزون نگردد بگیرند سفیداج و طین قیمولیا از هر یک [illegible] درم و [illegible] بعصاره برگ بنگ

یا با بلبنج تخم او بسرشند اندکی روغن [illegible] در وی آمیخته [illegible] و طلا کنند [illegible] و هنگام طلا خرقه کتان [illegible] تر کرده [illegible] بر پستان [illegible] دارند [illegible] کمتر روند

طلا دیگر بگیرند گل پاکیزه که بتازی طین حر گویند [illegible] شوکران [illegible] درم [illegible] و طلا کنند طلا دیگر طین [illegible] اقاقیا و سفیداج از هر یک [illegible]

و بکوبند و بعصاره بنگ بسرشند و طلا کنند طلا دیگر شب یمانی سوده در روغن [illegible] و پیوسته طلا کنند فایده [illegible]

مذکور [illegible] که بهندی [illegible] خراسانی گویند [illegible] بنگ [illegible] باب [illegible] امراض معده و آن جسمی است [illegible] مرکب از گوشت و عصب

و عروق و شرائین [illegible] منقسم است [illegible] فم معده و قعر معده [illegible] در باب امراض قصبه [illegible] بیان کرده شد

اما فم معده [illegible] اول معده [illegible] از گوشت عاری [illegible] آن را فؤاد گویند [illegible]

گوشت بسیار است [illegible] هضم غذا [illegible] باید دانست که معده [illegible] طبقه است داخل آن عصبانیت [illegible] خارج آن لحمانی است [illegible]

گوشت [illegible] آن است که [illegible] طبقه [illegible] گوشت است بلکه آن است که [illegible] طبقه خارجیه [illegible] گوشت بیشتر است نسبت بدیگر اجزای [illegible] طبقه اندرونی [illegible]

دار است بعضی [illegible] جذب [illegible] امساک حاصل آید [illegible] طبقه بیرونی [illegible] دفع [illegible] از عصب

بفم معده اندر آمده است [illegible] نقصان [illegible] اجزای معده را [illegible] اندام دیگر [illegible] گرسنگی

چنانکه فم معده [illegible] مردم [illegible] اندام [illegible] طعام [illegible] پوشیده نیست

کیلوس معده [illegible] اثنا عشری که متوسط قعر معده محاذی

[illegible] از آنکه تقاضای غذا و هضم آن [illegible] اعضا است [illegible] جمیع اعضا است

رعایت [illegible] علاج [illegible] **فصل اول** اندر سوء مزاج معده و [illegible] دوازده قسم است قسم اول اندر سوء مزاج [illegible] و

علامت او آن است که تشنگی و خشکی [illegible] گوشت [illegible] فساد پذیرد [illegible]

[illegible] غذا [illegible] گرم [illegible] علاج [illegible] حرارت [illegible]

[illegible]

[illegible] معده ضعیف شده [illegible] سکنجبین [illegible]

معده گرم [illegible] بالاطعام [illegible] با [illegible] آب [illegible]

[illegible] سفید [illegible] موافق است [illegible]

باید کرد که [illegible] ازان است که گفته [illegible] حرارت [illegible]

و حجاب [illegible] گرم [illegible] خشکی پدید آید [illegible] روغن [illegible]

[illegible] باید علاج [illegible] باید کرد [illegible] حرارت [illegible]

[illegible] **قسم دوم** اندر سوء مزاج [illegible] و علامت آن است که [illegible]

[illegible] غذا [illegible]

[illegible] معده گرم [illegible] هضم قوی [illegible]

و از هضم نیز ضعیف گردد و گاه باشد که بعلت گرم شود و بخور قوت برخیزد و بسبب غلبات گرمی گزنده مادهٔ گرم دیگها رگها از ناحار تحلیل کند و گداز بیش بیشتر شود و طبیعت بدل ما تحلیل
شده باشد باز طلبد چه گرسنگی بحال آب آید اندر آن گرسنگی صبر نباشد و تب بی معالجه بالی و بیرون آید مگر چون طعام خورده شود تسکین یابد یا زایل شود فایده اگر معده سبک باشد و غثیان و سوزش
و تشنگی غالب بود باید دانست که ماده سخت رقیق است آنجا که ماده بسیار باشد غثیان لازم باشد و اگر اندک باشد تا طعام خورده نشود غثیان پدید نیاید و همچنین اگر ماده در قعر بود
و طبقهای معده واجبست او نیز اتشرب نکرده باشد یعنی اندر نخورده باشد با طعام نخورده و ستاده در نگذرد و غثیان پدید نیاید و اگر طبقهای معده ماده را اتشرب کرده باشد از آن رو قی و تهوع باشد
لیکن هیچ بر نیاید اندر بول هم بر از اثر ماده هیچ پیدا نباشد لیکن علامات دیگر بر آن گواهی دهد چون سوء مزاج یا ماده اعلام و دیت اثر غثیان فایده آنجا که معده ماده را اتشرب کرده باشد
اندر بول ماده بر آن رو قی پدید آید اگر قی باشد و تهوع ساکن نشود دلیل آنست که معده بعضی از ماده را اتشرب کرده است و بعضی را نه آنجا که تهوع در آرد و قی و توبتی باید دانست که ماده در معده
دیگر اندر معده هیچ نیز نیست و اگر قی تهوع ساکن نشود باید دانست که ماده در معده مستولی شده است و دیگر آنکه تشنگی کیفیت ماده گواهی دهد بر آنکه سبب تشنگی یا گرمی ماده بود یا شوری اما تشنگی که از
گرمی ماده بود آب سرد بسیار آشامیدن ساکن شود و آنچه از ماده شور خیزد با آب گرم ساکن شود فایده گاه باشد که سبب آن غذاهای طبعی که در فصل ذکر شد طعامی باشد که بوی آن زود بگردد چون شیر و
ماهی تازه و بیضه نیم برشت و حلوای سوخته و مانند آن بوی آن ناخوش و بسیار بود معده را فساد کند زیرا که طعام زود دود ناک شدن بوی گرفتن و دود باشد چون ناخن و چیزی بر آن که معده را دود ناک کند
باید دانست که معده نابیست آنچه در حال سابق گفته شد از لوازم تقسیم است از آثار عوارض علاج نخست نگاه کنند تا ماده اندر معده تولد میکند یا از عضوی دیگر چون دماغ
و جگر و سپرز بمعده آید و همچنین نگاه باید کرد تا طبقات معده را اتشرب کرده است یا ماده اندر فضای وی جمع است و هر چه که باشد بهتر تنقیه معده قی یا اسهال بکار برند بدان طریق که در فصل آن گفته
بود و پس اگر میل ماده بعضوی دیگر باشد بهتر تنقیه آن عضو متوجه گردد و در تقویت معده کوشند تا ماده را اندر پذیرد و قبول نکند و آنجا که ماده اندر فضای معده باشد قی یا اسهال کفایت کند اما اگر
ماده میل بقعر معده باشد نفع قی افزون است تدبیر قی آنست که ماهی تازه خورد یکشکاب قی کند اگر سکنجبین و شکاب آمیزند بهتر باشد و سکنجبین با آب گرم نیز قی آورد و مقطع ماده در فصل
تهوع و طریق اخراج ماده تشریح بیشتر گفتیم بیان بازی بعد از تنقیه اگر احتیاج تبدیل افتد آنچه در سابق ذکر یافته اختیار نمایند فایده بسیار بود که معده پاک بود
و ماده را قبول نکند لیکن در حال گرسنگی در بیرون بود و قبول کردن گیرد این کسان را بود که اگر گرسنه باشند و طعام دیر تر یابند بیهوش گردند و تدبیر ایشان آنست که بامداد
شربتی از شراب غوره یا شراب انار یا شراب لیمو یا شراب ریباس یا شراب تفاح یا شربت سیب ترش بخورند و طعام هم از این نوع سازند نگاه باید داشت تا معده بی غذا نماند کینه ماده اندر جنبش آید
طعام تناول کنند تدبیر این قوم تدابیر کسانیکه بوقت خشم و غیر آن بر معده ایشان ماده ها را قبول کردن گیرد که قوم دوم تا کنند آسوده نشوند و از پیش تر شراب
مقوی دهند فایده آنجا که طبقهای معده ماده را اتشرب کرده باشد که صبر نیز پاک کند و صبر مسهل قوت دهنده تربد تا فضول پاک کننده تر ایارج فیقرا اندر بین باب
سودمند تر است از صبر و ماده ایارج ساده اندر پاک کردن قوی تر است و انگبین سرشته اندر اسهال قوی تر و اگر خداوند علت آرزوی طعام کمتر باشد و غثیان رنج دارد اندر ایارج
بعوض زعفران گل سرخ باید کرد تحقیق نگردد که سوء المزاج مادی است ایارج نشاید داد بهر آنکه اگر در معده ماده نباشد سوء المزاج زیاده شود و اگر ماده بود ایارج سودمندترین چیزهاست
خاصه اندر شراب افسنتین نسخه جالینوس صفت آن افسنتین رومی نیم درم گل سرخ بست درم اندر یکمن آب بپزند تا چهارم حصه باقی بماند و شکر نیم درم دهند تا اثر آن باشد
که ایارج فیقرا با پیله زرد بدهند سقمونیا در طبیخ هلیله منقی دهند سودمند است و اگر در وی سقمونیا اندر روغن حل کنند و یکساعت بنهند تا نیک آمیخته باشد پس بدهند روا باشد لیکن
باید دانست که سقمونیا معده را زیان دارد پس تا ضرورت نباشد بسقمونیا علاج نشاید کرد کسانیکه از درد معده و شرب با طعام کاره باشند و واستار کاشکی باید داد و بعضی آن
[illegible] سکنجبین [illegible] آب [illegible] تا پاک شود و آنجا که صفرا از معده بجگر بیرون آید یا اندر همه تن [illegible] مثلا صفرا
باشد [illegible] اگر فصل و سال و قوت یار بود [illegible] احوال [illegible] باشد رگ باسلیق باید زد و پس [illegible] طبیخ شاهتره [illegible]
سخت [illegible] صفت آن [illegible] گل سرخ [illegible] شاهتره [illegible] سیاه پستان [illegible] بیرون کرده [illegible] درم تمر هندی [illegible] درم [illegible]
در [illegible] آب بپزند تا بمقدار [illegible] بماند [illegible] قسم سیوم اندر سوء مزاج حار رطب که با ماده [illegible] باشد

١٨٠

و علامت وی آنست که شهوت طعام به اعتدال [illegible] ... [illegible]

که [illegible] رطوبت [illegible] شارح اسباب اعتدال شهوت [illegible] قسم نظر [illegible] میگوید که هرگاه که حرارت [illegible] شهوت [illegible] [illegible]

کیفیت که با آن حرارت رطوبت همراه شود [illegible] رطوبات [illegible] این فقیر آنست که اگر نظر تعمق کنند این [illegible] شارح [illegible] بلکه رطوبت [illegible] حرارت

که شارح [illegible] زیرا که چون رطوبت با حرارت مرکب شود صورت حرارت [illegible] چون حرارت شکسته شود کثرت [illegible] اعتدال شهوت

صورت گیرد و اگر کسی گوید [illegible] حرارت شهوت [illegible] که از اعضا [illegible] نواحی معده بسبب حرارت گداخته [illegible] رطوبت [illegible] حرارت

ماده [illegible] نواحی گداخته [illegible] لیکن این رطوبتها [illegible] موجود در ابطال شهوت کافیست گوییم [illegible] نسبت [illegible]

در عضوی پیدا شود [illegible] طبیعت [illegible] آنکه یکبارگی از عضوی دیگر آید [illegible] حال آنکه ممکن است [illegible]

[illegible] به اعتدال [illegible] علاج [illegible] سکنجبین [illegible] کنند [illegible] رطوبت [illegible]

و [illegible] هرچه تجفیف بود و مسکن [illegible] بکار برند قسم چهارم اندر سوء مزاج حار یابس بلا ماده علامت وی شدت تشنگی و خشکی زبان [illegible]

[illegible] علاج [illegible] شیر [illegible] ماء الشعیر [illegible] دوغ [illegible] شیر [illegible] روغن بادام [illegible]

[illegible] سوء مزاج [illegible] ممکن نیست [illegible] ترطیب [illegible]

استعمال [illegible] فائده شیر [illegible] شیر [illegible]

مرهم مناسبت دارد [illegible] مزاج انسان [illegible] قسم پنجم اندر حار رطب

بلا ماده علامت وی آنست که طعام متغیر شود [illegible] حرارت [illegible] قسم [illegible]

نگردد ضرر [illegible] قال الشارح [illegible] بالحرارة والرطوبة [illegible] الاعتدال علاج [illegible] تجفیف [illegible]

قسم ششم اندر سوء مزاج بارد ساذج [illegible] علامت [illegible] آنکه هضم ضعیف [illegible] هضم [illegible] مشکل [illegible]

غلیظ [illegible] شود [illegible] حرکت [illegible]

طعام بسیار [illegible] کثرت شهوت [illegible] معده [illegible] قوت [illegible] هضم [illegible]

با تقاضا [illegible] عروق [illegible] طعام [illegible] معده [illegible]

[illegible] حرکت [illegible] حرارت [illegible] کثرت [illegible]

هرچه خورده شود [illegible] ترش [illegible]

[illegible] اخلاط [illegible] حرارت [illegible] تحلیل [illegible]

معتدل [illegible] علاج جوارشهای گرم چون جوارش کمونی [illegible] مربیات گرم چون زنجبیل مربی [illegible] گوشت [illegible]

تناول کنند [illegible] قرنفل [illegible] خولنجان [illegible] روغن مصطکی [illegible] سنبل [illegible]

زعفران [illegible] شراب [illegible] قسم هفتم اندر سوء مزاج بارد یابس ساذج و علامت وی آنست [illegible] ساذج گفته شد [illegible]

ساذج گفته آید [illegible] علاج این نوع مشکل است [illegible] ممکن نیست [illegible] ترطیب حال آنکه [illegible] رطوبت [illegible]

برودت [illegible] حرارت طبیعی است علاج هرچه در حرارت و رطوبت معتدل باشد بکار باید بست [illegible]

[illegible]

۱۸۱

۱۲

[illegible] آب انار شیرین [illegible] که از موم و روغن [illegible] مرغ خانگی

[illegible] قسم [illegible] با ماده سودا [illegible]

[illegible] کثرت [illegible] ضعف هضم [illegible]

[illegible] و ایضا [illegible] این قسم [illegible]

[illegible] تبدیل مزاج نماید [illegible] اغذیه [illegible]

[illegible] فائده [illegible] تقسیم [illegible]

[illegible] قسم [illegible]

[illegible]

[illegible] قسم [illegible]

[illegible]

[illegible] تشنگی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تبدیل مزاج نماید قسم [illegible]

[illegible] علاج [illegible]

[illegible] قسم [illegible]

[illegible] علاج [illegible]

[illegible] قسم اول [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قسم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علاج [illegible]

ذکر گل صفت آن [illegible]

[illegible]

۱۸۲

[illegible]

تکمید کنند باد [illegible] غلیظ را بشکند [illegible] قال الشیخ [illegible] الحاجة [illegible]

[illegible] بجمیع [illegible] اکثر [illegible]

[illegible] تسکین [illegible]

[illegible] مستفرغ شود [illegible]

[illegible] باید [illegible]

[illegible]

[illegible] صواب باشد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] طبیعت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صفرا [illegible]

۱۸۳

[illegible]

معده را واحداث وجع نماید علامت این قسم آنست که بعد از اکل هیجان کند وجع و ساکن نشود مگر بقی یا باسهال لهذا قال الرازی المعدة التی تؤذیها الطعام ضعیفة جدا

فتقذفه لذلک الی ای وجه لانها لا یمکنه فان کان الضعف فی اعالیها ذهبت بالقی و ان کان فی اسافلها دفعه بالاسهال علاج بعد ازانکه ضعف تقویت معده نموده اگر موجب اجتماع

اخلاط بود در قسم تنقیه را مقدم دارند و بعد از آن اقراص کوکب که بغرض نفع تمام دارد صفت آن بگیرند سنبل و جند بیدستر و سلیخه و قشر بیخ و طین بخارا از هر یک چهار درم فلفل

و زعفران و قسط و کوکب الارض یعنی طلق المحرق از هر یک پنج درم خشخاش سفید و تودری و انیسون و ساساریون و تخم بیخ ابیض و میعه یابس و تخم کرفس از هر یک شش درم حلبه

شانزده درم صمغ را در آب بگذارند باقی را نرم بکوبند بهم سرشته و در عسل سرشته و اقراص سازند در سایه خشک کنند صفت قرصیکه درد معده را که از پس طعام پدید آید

ترا تی نکند بنیاد مدر زائل کند بگیرند انیسون و تخم کرفس از هر یک پنج درم افسنتین [illegible] ده درم سلیخه بیست درم مر و سنبل و جند بیدستر و فیون از هر یک دو درم و نیم قرص کنند شربت قرصی

یک درم شربت یک قرص قسم ششم اندر وجع المعده که هنگام نشنا و خلو فم شدت کند تبتنا ول طعام ساکن شود و این سه گونه است یکی آنکه بیخ غلبه کند وجه تولید یا در خلو

و قسم هیچ گفته شده دوم آنکه صفرا بسبب خلو معده از جگر به معده ریزد از آنکه بطبیعت ملائی است و در اعضای معده افتد و وجع و محسوس شود پس چون طعام خورده شود و صفرا

فرو نشیند درد بسکون گیرد شناخته میشود بسبب صفرا و تلخی دهن و برآمدن و ورقی و تفتنع شدن تشنگی دیگر علامات صفرا بر آن گواهی دهد سوم آنکه هنگام خلو معده سودا از سپرز بر فم معده

ریزد کما هو معتاد و از آنکه این سودا ذی حدت بوده باشد یا کثیر المقدار یا فم معده نسبت بسابق قوی الحس گشته متاذی گردد از وی وجع محسوس شود و جملا و علامات اینش فم معده

پیدا باشد و این سوزش تبتناول طعام زائل شود و بسیار باشد که خلط صفرا و نیز سوزش آرد فرق در بیان هر دو بدیگر علامات که بهر احد مخصوص است آنکه علاج انچه سببش تولد بادی بود

از آنکه با دو شش طوبت غلیظ است که تبحیر ارکی بشکی ریحی تحلیل می نماید باد تولد میکند چنانچه در بیچ گفته آمد پس تدبیر تنقیه و تقویت است علی ما ذکرنا انفا و انچه سببش صفرا باشد

مسهلات صفرا باید داد و در طعام ترشی باید نهاد و در تعدیل مزاج جگر کوشند اگر صداع جیب گیرد بسیم از وی رست نماید و انچه سببش سودا بود بکنند اگر سبب افسبت حدتش با کثرت بود مقصد

اسیلم از دست چپ کنند و در تقویت معده کوشند و اگر ذکا حس معده علت افسیت بود وجع المعده که از قوت حس معده افتد بقسم علاج او گفته می آید قسم هفتم اندر وجع المعده

که از قوی شدن حس معده افتد پوشیده نیست که چون قوه تیز بود بهر اندک سبب متاذی گردد چون بخارهای طعام یا از صبابت یا از طحال بر جهه تنقیه شهوت و مانند آن

که از آن بدان خلو طبیعت این قسم از وجود و خوبی افعال معده توان شناخت علاج و تغلیظ روح و تخدیر عضو کوشند زیرا که سبب قوت حس قوت روح و بهر نیکار سبب کم کنند

قلیل المقدار نوشیدن کله و پاچه خوردن مخصوص است گاه باشد که از نوشیدن آب بسیار سرد درد معده پدید آید جهة تکثیف اعضای وی بکیفیت خاصه که حس معده قوی باشد انتباه

و گاه باشد که وجع معده منتقل شود با معا و قولنج آرد و گاه باشد که صیحه بکشند جهة تاذی وی بسوی الکما ذکر الشیخ با بجا معالجه در معده اهمل روا ندارند که عضو مشارکت آن است

موجب بلیات است و چون مفرط شود احداث ورم نماید در بیده فصل در ضعف الهضم و سوء الهضم و تخمه بدانکه اسباب این هر سه یکیست لیکن بقدر فرقست که اگر

سبب ضعیف باشد ضعف هضم آرد و اگر قوی بود تخمه و اگر متوسط باشد فساد هضم اما ضعف هضم آنست که در معده طعام دیرتر بماند و بسبیل اعتیاد منحدر نشود و بسوی امعا

و علامت وی آنست که پس از خوردن طعام تا زمان طویل ثقل و تمدد محسوس شود مریض را و چون آروغ آید طعم طعام باز دهد ظاهر است که چون هاضمه ضعیف باشد

بجر د دوره و غذا تصرف نکند در وی تا که غذا متغیر نشود و بر حالت خود بود طعم آن در آروغ پدید آرد فائده هر قوتیکه از قوی معده ضعیف شود نوعی از ضعف معده

احداث کند لیکن عادت اکثری بر آن رفته که ضعیفی معده ضعیفی قوت هاضمه اگر مند و علامات ضعف هر قوت از قوی اربعه بیشتر گفته آمد بدانکه هاضمه در قعر معده

بیشتر است پس هر گاه در هضم تقصیری افتد باید دانست که آفت در قعر معده است فائده اما سوء هضم و فساد وی آنست که طعام هضم تام نیابد چنانچه باید بلکه منهضم تا

بود و متغیر گردد و کیفیت ردیه علامات فساد هضم آنست که سر شیف متمدد شود و غثیان و حرقه معده رنجه دهد و بر آرگنده بر آید و آروغ نا طعم

بر آید و تغیر آروغ بحسب مختلف می باشد مثلا اگر سبب حرارت بود بوی آروغ چون بوی دود یا بوی ماهی یا بوی گل سیاه باشد و باشد که بوی هیکه آن غذا متغیر شده گردد

و اگر سبب فساد برودت باشد ترشی آروغ مشاهد است فائده اگر هضم و ردی شود مقبول طبیعت نیست و اکثر جذب نمیکند آن را جزو غذا و اگر بواسطه ضرورت شدت

قوله لهذا قال الرازی الخ ترجمه اش رازی گفته معده که ایذا میرسد او را طعام ضعیف است بغایت و ضعف کند آن معده بسبب ضعف خود بسوی رفع کردن طعام چرا که هر آینه آن معده تحمل طعام ندارد پس اگر ضعف در اعالی معده باشد دفع نماید و اگر در اسافل باشد دفع کند بطریق اسهال

قوله افسنتین [illegible] جبلی است [illegible] ماهیت آن [illegible] طبیعت آن گرم در اول و خشک در دوم [illegible] مفتح و ملطف [illegible] و قابض [illegible] در جا آمده [illegible] اگر شیخ [illegible] مخزن [illegible]

[illegible]

حاجت بهر اغتذا مستحیل نشود و این نتوان بود که استسقا و سرطان و برخی دیگر امراض ردیه احداث نماید اما تخمه آنست که طعام در معده هضم نشود و همچنان باقی ماند

پس از دو حالت خالی نیست یا آنکه منهضم نشود یا آنکه مستطلق گردد با فراط و یا آنکه فاسد شود و مستحیل گردد بجوهر غریب ابدا پس معرف هضم نقصان هضم ست و تخمه

بطلان آن و مراد از نقصان و بطلان هضم آنست که در هضم آفت افتد بسبب فاعل وی که قوت هاضمه است یعنی در قوت هاضمه فتوری ... یا بجهت افساد هضم که عبارت از وقوع آفت

در هضم بسبب فاعل وی یعنی قوت هاضمه کامل باشد لیکن هضم بر وجه و بدانکه اسباب ضعف هضم و تخمه و فساد هضم چند گونه است بجهت سبب تقسیم علیحده بیان کنیم و بالا گفته شد

که اسباب این هر سه یکی ست قسم اول آنکه سوء مزاج ساذج سبب باشد قسم دوم آنکه تولد اخلاط فاسده در معده یا انصباب آن در وی از

عضوی دیگر سبب باشد و علامت و معالجات جمیع اقسام سوء مزاج ساذج و مادی در وجع المعده مذکور شد بجا تیز فرق در ساذج و مادی بیان کنیم و ظاهرست

که اهم ترین امور تعرف مرضست زیرا که هرگاه مرض متحقق شود و علاج سهل باشد ساده ابتدیل و مادی باستفراغ و فرق میان آنست که در ساذج معده سبک میباشد زیرا که ماده ندارد و اگر طعام

چیزی خورده بقی مستفرغ سازند تا طعام متغذی و هیچ جوهر غریبه بر وجود خلط دلالت نیز آید و ایضاً ساذج فی الجمله عسر البرء بود بخلاف مادی که درد گرانی معده و ظهور جوهر غریب در قی باشد

چیدن یکی کول الایم ست و اسهل العلاج ست زیرا که حدوث مادی از مجاورت جسمی ست باضمه با اخراج و دفع وی حسب آسان ست خصوصاً از معده و الساذج لیکن زیرا که تبدیل مزاج

مهمات طالبات قسم سوم آنکه جرم معده ضعیف شود و آفت لیفهای وی متلاحم ست گردد و ظاهرست که افعال معده بسیل طبیعت متکمل نشود و گر بقوت تشنج لیفهای وی

و حوالی آن استرخا افتد قصور در افعال معده بضرورت پدید آید و این قسم را گر قوی باشد متعذر العلاج ست لا الا آنکه انتها نیافته چه در آخر این باب تفصیل علیحده استرخا و تحلیل

و تشنج نیز گفته آید و بعبارت مختصر اسباب ذاتیه که ذکر کرده شد و مدبر آنست که تقویت بنا باشد اما علامت ضعیف جرم معده آنست که عقب تعب بسیار و آخر امراض مزمنه عارض شود و هضم

ضعیف باشد و بدن لاغر هر وا علامت انواع سوء مزاج و انواع آماسها نیز ظاهر نباشد و طعام بر معده گرانی کند مگر آنکه اتفاقاً لطیف و قلیل المقدار باشد لیکن آنجا که سبب قیست طعام

هیچ نگوارد و هیچ غذا نیک و ترتیب ده هرگز سود ندهد علاج هرچه قابض بود و استعمال آن نیز خاصه که قابض خوشبو باشد چون آرش و عود و مانند آن منفعت اطریفل صغیر و کبیر

اکبر بیست و شراب مورد و میبه مفید است و پوست اندرون سنگدان مرغ خانگی سخت نافعست از گوشت جدا کنند و بیاویزند تا خشک شود و یکونبد و نیم مثقال از وی با طریفل یا شراب

مورد یا میبه سرشته و بدهند و جوشیده بر معده آویختن بخاصیت سود دارد و اگر مقدار نیم درم بسایند با معجون سرشته بدهند انفع باشد و سنبل و سعد و اذخر و

مصطکی با آب بهی سرشته بر معده ضماد کنند و روغن ناردین بر معده بمالند و با پشت مرغ و مانند آن که دارچینی و زعفران و زیره و گل ورد باشد اغتذا نمایند و از سماق و

آب لیمو با رب انار رقیق سازند و دواء المسک ... است هم بسیار با معده موافق و خاصه است اندرین نوع و روغن مصطکی مالیدن معده سود دارد و معجون خوزی فایده تمام کند

و این طلا مجربست بگیرند گلنار و مصطکی از هر یک سه مثقال افسنتین و صبر از هر یک دو مثقال گل سرخ پنج مثقال قرنفل سعد و سنبل از هر یک دو درم نرم کوفته

بگلاب یا شراب طلا سازند فایده اندر معرفت باقی اسباب مخصوص فساد هضم بود از آنکه فساد هضم اهم الامراض فی الاعضاء است از امراض هضم غافل نباید بود

و عوارضات آن از و دور داشتن باید بود چنانچه گفته آید اما اسباب مذکوره بر سبیل کلیه چند گونه است یکی آفت و رودت طعام دوم سوء تدبیر در اکل و شرب سوم اردی

داروییه که بالای تناول طعام اتفاق افتد اما رودت طعام بر دو نوع ست یکی بکیفیت باشد دوم بکمیت بود و طعام ردی الکیفیت چند اقسام ست یکی فی نفسه سریع الاستحاله

باشد مر فساد را چون لبن حامض و سمک تازه طری دوم آنکه به سبب غلظت بطی القبول بود مر اصلاح را چون لحم جاموس سوم آنکه شدید الحرارت باشد چون عسل

یا شدید البرودت بود چون کدو چهارم آنکه بدبو و نامرغوب طبیعت بود و ظاهرست که طعام کریه الرائحه را طبیعت انسان قبول نمیکند و غذا اینکه طبع از وی متنفر

گردد و میل بر آن ننماید بجهت ناستعمال بودن معده بر وی فسادی پذیرد و عامست که نامرغوبی و کریه الرائحگی در ذوات الغذا باشد یا در صنعت کسی شود و بعضی طعام

کالانعام که امتیاز از ایشان مفقود ست از درجه اعتبار ساقط اند و رودت بکمیت دو گونه است یکی آنکه خورده شود طعام زیاده بر آنکه باید و ظاهرست که چون غذا

بیشتر از مقدار بایست بود و معده از هضم وی عاجز میشود و این بدان ماند که هیزم بسیار بر آتش قلیل المقدار افتد و چون چنین باشد طعام غیر فاسد بلکه بغیر هضم متحدر شود و نا...

۱۸۵

بول قوز عسل ۱۲ از آبادی قادری ... معجون خوزی ... خوزستان ... جوارش ... بوزن ... الفادری

که قوت ماسکه قوی باشد و آنرا زمانی طویل در معده باز دارد و حرارت غریبه در وی متصرف شود و آنرا فاسد سازد و دوم آنکه خورده شود طعام کمتر از آنکه باید و از حرارت معده غذا قلیل سوخته شود و این

نوع در بیشتر صورت گیرد که معده نار مانند قوی الحرارت بود و ماکول چیزی لطیف بغایت قلیل باشد و تشبیه روا داشته اند کمیت طعام نسبت بآنچه از وی در کیفیت و باشد قلیل المقدار نسبت بزیرا

که از طعام کثیر که صالح بود بدن امر و میرسد بقدر تصرف معده در وی و اگر چه باقی غیر منهضم ماند بخلاف فاسد الکیفیت که مردود طبیعت و موذی آن است [illegible] سیوم تقدم اکل شی سریع الاستحاله

یعنی آنکه طعام غلیظ پیش از لطیف تناول کنند و لطیف چون سریع الهضم است زود منهضم شود و از آنکه غلیظ در تحت وی است منحدر نتواند شد و همانجا طافی بود و از مکث طویل فاسد شود لیکن آن

غلیظ را نیز فاسد سازد زیرا که چون فاسد چون مختلط شود با چیز صالح آنرا فاسد سازد دوم آنکه بر امتلای معده طعام دیگر خورده شود یا هنگام استعمال طبیعت بهضم غذا آب یا مانند آن [illegible]

سطفی حرارت باضمه بود و فاصل بین غذا و جرم معده شود و نوشیده گردد سوم آنکه نخستین چیزی قابض خورند و عقب وی چیزی ملین و این ملین آن قابض را غالب آید و قبل از هضم طعام ازاله

باید آنگاه باشد که این هر دو هم آنکه قابض قوی باشد و از قوت تلیین نلغزد و با استعمال نضج آن غذای لین را هم بدارد و هضم نیک افتد اما امور را که بعد از خوردن طعام اتفاق افتد

و فساد هضم نماید حرکت عنیفه است و بیداری [illegible] اغذیه عسیر الانهضام خواب مضر است اغذیه سریع التغیر فائده حرکت خفیفه قبل از استقرار طعام در قعر معده اعانت [illegible] بهضم زیرا که فرو

می نشاند طعام را در قعر معده خاصه که ماکول از جنس سیال باشد بخلاف حرکت ضعیف که قبل از هضم اگر اتفاق افتد افساد هضم نماید زیرا که غذای غیر منهضم را منحدر سازد و

لیکن چون هضم تمام شده باشد و انحدار مطلوب است حرکت عنیفه از آنکه دافعه را قوت میدهد مذموم نباشد علاج هرگاه معلوم شود که هضم فاسد میشود باید که فی الفور قی کنند تا معده

از طعام فاسد پاک گردد در این صورت قی بهترین علاجست زیرا که بیرون می آرد و آنرا که پیش از آنکه بسوی امعا منحدر شود و کیلوس فاسد بجانب جگر منجذب شود و اگر در طبع

نفخ و پودینه سکنجبین آمیزند و نوشیده قی کنند بهتر باشد و آنجا که از قی مانع باشد بسبب نامرغوبی طبیعت یا دیگر آفت یا طعام از معده منحدر شده باشد یا بسوی امعا باید که تنقیه

و جوارش شهریاران و تمر هندی و هند با بهیل اسهال آن طعام فاسد مندفع شود و باید که جوارش مذکور و جلنجبین با وجه دانکه [illegible] معده را نیز قوت میدهد و باهم

و بعد از تنقیه بهتر تلطیف فاقه باید کشید اگر طاقت باشد و اگر تاب فاقه نبود تقلیل غذا باید و رزید و برای تغذیه چیزی که لطیف و سریع الهضم و مقوی معده بود چون دارچینی

و تیهو با دارچینی و قلیل زعفران باید کرد و ایضا پس از تنقیه ریاضت کردن و استحمام نمودن و آب گرم بر معده ریختن و غذا [illegible] و اطراف در آب سرد گذاشتن

تقویت میدهد هضم را بهر آنکه جمع میسازد حرارت را در باطن با آنکه سبب فساد هضم قلت غذا باشد چنانچه در رداءت کمیت طعام گفته شد در اصلاح مزاج معده کوشند و غذا

وافر خورند و هر چه از اسباب فساد هضم گفته آمدیم تدارک وی بمنع سبب و استعمال آنست تو انگر و تنبیه باید که در معده چهار قوتست جاذبه و ماسکه و هاضمه و دافعه و استکمال افعال

معده موقوف بر صحت این قوی باشد هرگاه در یکی قصوری افتد در فعل معده بهم سبب که در یک قوت باشد یا در بیشتر یا ضعیف یا قوی نقصانات یا بطلان آن اما بود و علامات ضعف هر قوت

بمع معالجه آن بمقاله علیحده بیان کنیم هر چند که ماحصل این بیان از آنچه مذکور شد دو شنیدست لیکن این بحث که فی الاصل اصل الاصول و فواید کثیر از وی [illegible] آید مقاله اندر ضعیف

قوت جاذبه باید که جاذبه را امری تری ضعیف کند و گرمی و خشکی یا سردی و علامات ضعیف وی آنست که طعام از قعر معده دیر فرو گذرد و گرانی [illegible] و شیئه گاه باشد که بیوار قی [illegible] و گرد [illegible]

پهلو به پهلو خفقان در معده و دوار پیدا آید و گاه باشد که غثیان و قی افتد علاج شربت لیمو و شربت [illegible] [illegible] طعام ها لطیف بود و گوارش چون [illegible] و تیهو و کبک و مانند آن از چینی و زعفران

و زیره و مثل آن جوش کرده جاذبه را قوت دهد پس از طعام ریاضت باهستگی کردن و بر پهلو راست خفتن [illegible] برد و دادن طعام از قعر معده یاری دهد هر چه باید [illegible] مقاله اندر ضعیف قوت

ماسکه و باید که خشکی که میل بسرد دارد ماسکه را قوت دهد و آفت این قوت آنست که معده بر طعام مشتمل نشود و التفات نکند یعنی گرد آن نیاید و اگر اتفاق افتد ضعیف کند و گاه باشد که

در معده حرکت خفقانی ارتعاشی پدید آید و بسیار باشد که غذا و نفخات نخست از ارتعاش معده اتفاق افتد [illegible] غالب و [illegible] [illegible] [illegible]

تطعیم [illegible] ماده گرم که بسوزاند قوت را [illegible] ضعیف کند [illegible] طعام که به وی رسد نگاه نتواند داشت یا باشد که سوء مزاج گرم ساده قوتهای معده را ضعیف کند لیکن [illegible] باشد [illegible] باشد در قوام ماده [illegible]

گرم [illegible] کرد معده باشد [illegible] سوم [illegible] باشد که از هر چه [illegible] دیر [illegible] شود و اگر چه از کیفیت [illegible] علامات [illegible] غالب [illegible]

معده از طعام متجوف شود و اگر چه [illegible] طعام فرو گذرد [illegible] علامات ضعیف قوت ماسکه [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible marginal notes]

و سبب این یا رطوبتی باشد در قعر معده یا ضعیفی جرم معده دوم آنکه هر طعامیکه خورده شود زود از معده یا معا فرود آید و نشان آنکه در قعر معده رطوبت است آنست که اگر چه
طعام اندک خورد از وی که آروغ کند طعام خورده او باز خواهد گشت و نشان آنکه جرم معده ضعیف است آنست که تا از طعام ممتلی نشود بحال پدید نیاید و نشان ماده گرم و
سوء مزاج گرم بی ماده در فصل سابق مذکور شد و نشان بلغم و سودا یاد کرده آید علاج اگر سبب ماده گرم باشد نخست آنرا از معده پاک کنند باهستگی بعده آب سیب و بهی
و شراب لیمو و انار بدهند و کشک جو [illegible] بدهند و اگر مدت دراز گردد دوغ گاو که آهن تاب کرده باید داد و یا طباشیر و گل سرخ و گلنار و [illegible] و طراثیث و کهربا چندانکه بمقدار
ده استار دوغ پنج درم از [illegible] بر افکنند و غذا برنج و گاورس پوست کنده و عدس مقشر و آب غوره و آب انار ترش سازند و بر معده صندل و طباشیر و گلنار و گل سرخ و برگ مورد و
بهی و سیب ضماد کنند و اگر سوء مزاج گرم بی ماده باشد باستفراغ حاجت نباشد و باقی تدبیر همین است و اگر سبب علت رطوبتی مزلقه باشد نخست معده را پاک کنند بقی یا باسهال با ایارج فیقرا
و پس از تنقیه جوارش خوزی دهند و شراب [illegible] رود و بهی [illegible] کوچک و [illegible] و سنگ و عود خام و گلنار و گل سرخ و قرنفل مانند آن بر معده ضماد نمایند و طعام چیزی
لطیف و خوشبو سازند چون گوشت تیهو و کبک و تدرو و دراج و طیهوج و گنجشک و خرگوش بریان کرده و [illegible] کرمانی و گرد و یا نانخواه و مانند آن خوشبو سازند صفت
جوارش خوزی بگیرند هلیله کابلی یا هلیله سیاه و بکوبند و بروغن گاو بریان کنند پس بگیرند این هلیله بریان ده درم حب الرشاد بریان کرده پنج درم نانخواه و سعتر از
هر یک سه درم خبث الحدید بسرکه پرورده یکدرم همه را سوای حب الرشاد بکوبند و جمع با عسل بسرشند و شربت سه درم تا پنج درم مقالة اندر ضعیفی قوت هاضمه و گرمی تری [illegible]
[illegible] و از آنچه ذکر صفت هاضمه بتفصیل مذکور شد آنرا اعاده نمودیم اما [illegible] که بدان [illegible] نمودیم باید دانست که سوء مزاج سرد ساده یا مادی [illegible]
قوت [illegible] سوء المزاج [illegible] سوء مزاج گرم یا سرد [illegible] سوء مزاج تر یا استسقا و حال الطعام [illegible]
بیرون [illegible] یا همچنان حال [illegible] ماند [illegible] باشد [illegible] قوت شود [illegible] از حال برگردد و تباه شود [illegible] این تقسیم
هضم دوم یا سوم یا چهارم افتد بیماریها پدید آید چون تب و [illegible] و سرطان و استسقا [illegible] و مانند آن علامت ضعف هضم [illegible] گفته شد اکنون آنکه
[illegible] اگر گرم کند جهت اشتمال جگر بر معده [illegible] است [illegible] شکل معده چنان است که کیلوس [illegible] تمام شود [illegible]
اندر آید بر گذرهای ماساریقا [illegible] خاصه اگر سوء مزاج سرد باشد اطریفل بزرگ و کوچک ست و جوارش عود و سفرجلیا و شراب کهنه یا دار العسل
و ضمادهای گرم بر نهادن و طعامهای گرم و تیز زود گوار دادن و اگر مزاج گرم بود [illegible] سکنجبین سفرجلی و شراب انار ترش باید داد فائده جالینوس ضمان کرده است که سکنجبین سفرجلی که مقداری
زنجبیل سوده در وی کرده باشند [illegible] گرم نباشد [illegible] باید که [illegible] سکنجبین [illegible] زنجبیل [illegible] مقالة اندر ضعیفی قوت دافعه
دافعه [illegible] میل بسردی [illegible] باشد که طعام در معده [illegible] دوازده ساعت یا پانزده ساعت بماند و علامت ضعیفی دافعه آنست که طعام در معده بسیار ماند و بوی طعام از
آروغ یافته شود زیرا که تا طعام در معده باشد آروغ [illegible] طعام [illegible] مستولی تر باشد زودتر از معده منحدر شود [illegible]
باشد هاضمه یا دافعه [illegible] بسیار [illegible] کیفیت طعام و قوت معده باشد [illegible] مدت ماندن طعام [illegible]
دوازده ساعت باشد یا فزون از [illegible] یا از جهت قوی [illegible] طعامیکه [illegible] خورده شود علاج دافعه [illegible]
[illegible] سکنجبین [illegible] خیار شنبر [illegible] گداخته و آنچه بدین ماند و هلیله پرورده سودمند باشد و طعام [illegible]
[illegible] هندی ماش مقشر و اسفاناخ [illegible] بادام باید خورد [illegible]
[illegible] ضعف [illegible] معده [illegible]
[illegible]
[illegible]

و تشنج رو نماید و اندامها بسردی گراید و با وجود آن چون تدبیر نیک کرده شود صحت رجوع نماید پس طبیب که علاج این علت کند ماهر و هوشیار و دلیر باید تا از صفت بیماری نترسد

و اندر همه حالها نگاه کند و اگر چه نبض ضعیف یابد و قی و تشنج همی بیند چون تنگ و تنی حال باشد و دم زدن منتظم تر رسد و علاج باز نگیرد و بداند که هیضه کودکان را بسیار افتد

بسبب بسیار خوردن و ایشان سلیم تر باشند و آنچه پیران و بزرگان را افتد پرخطر باشد خاصه اگر قوی تر و فربه و رنگین و سخت گوشت باشند فایده بعضی مردم باشند که ایشان را

هیضه بسیار افتد و از آن منفعت یابند و تن ایشان از اخلاط بد پاک شود و کسانی دیگر که مستعد این نباشند و به هیضه افتادن عادت نبود ایشان را اگر یکبارگی افتد پرخطر باشد و این

هیضه اندر تابستان بیشتر افتد و آنچه اندر تیرماه افتد تیز باشد و در زمستان نادر افتد و بدانکه اصل این بیماری ناگواریدن طعام است لیکن از آنکه گاه صفراویت متغیر شود و گاه

بلغمیت و گاه بسوداویت آن را بسه قسم بیان کنیم **قسم اول** اندر هیضه که سببش تغیر و فساد طعام باشد بصفراویت و ظاهر است که چون طعام از شدت حرارت معده یا

بسبب حرارت کیفیت طعام و قبول وی مر احتراق را صفراویت گراید طبیعت آن را دفع نماید پس آنچه از آن فاسد و طافی بود در عاد معده لقی مندفع شود و آنچه راسب و ته

نشین باشد در قعر معده باسهال مندفع گردد و چون طعام از معده بر آمدن گیرد به تبعیت وی مواد فاسد غیر منهضم که در بدن و عروق جمع شده باشد بتدریج مستتبع شده بیرون آید

و مواد صالحه اگر موجود بود ایضاً به خروج میل نماید جهت ضرورت خلا و انقسام را چند علامات یکی آنکه عارض شود کرب معدی و باشد که بسبب مجاورت اثر وی بدل رسد و در دل نیز کرب

پدید آید دوم آنکه غثیان رنجه دارد سوم آنکه عطش بشدت باشد و هر چند آب نوشند تسکین نشود چهارم آنکه قی صفراوی و تلخ آید و گاه باشد که اعراض مذکوره بحسب حرارت و فساد ماده

شدید نشود و در معده و امعاء درد پدید آید و از شدت وجع قلق و بیقراری از حد بر آید و بینی باریک شود و اطراف سرد گاه باشد که این اعراض بغایت مفرط شوند حتی که غشی افتد

و نبض ساقط شود و باشد که هلاک سازد **علاج** جهد کنند تا ماده فاسده که باقی باشد مندفع شود و این چنان باشد که آب گرم بسیار دهند تا قی بفراغت آید و معده را از طعام

فاسد پاک نماید و اگر سکنجبین با آب گرم آمیزند در استخراج مدد فزاید اما جلاب و ماء العسل دادن نشاید بهر دو کار یکی آنکه هر دو در معده محرور تباه شوند و صفرا گردند دوم آنکه هر دو غذا

دهنده اند و خداوند هیضه را هر چه از جنس غذا باشد نتواند داد زیرا که تدبیر کامل در هیضه غذا باز گرفتن ست مگر آنکه ضعف قوی رو نماید و روغن نیز نباید که بکار برند زیرا که مضعف

معده است اما آنجا که در معده شورشی باشد اندکی جلاب اگر بدهند تا تیزی آن اخلاط را بنشاند صواب بود و اگر اسهال ضعیف بود و قی قوی مناسب است که اندکی ممسوده با آب

تمر هندی یا آب کاسنی دهند و حقنه فایده تمام دارد و این همه که گفته شد از اعانت بر اخراج تا آنگاه است که از کثرت قی و اسهال ضعف غالب نشده باشد زیرا که چون ضعف پدید آید

از بسیاری استفراغ باید که بتسکین کوشند اگر چه دانند که قدری ماده فاسده باقیست و کذلک چون دانند که ماده فاسد پاک شد اگر چه ضعف پیدا نباشد به تسکین توجه نمایند و انچه

هیضه را ساکن کند رب انار میخوش ست و شربت انار نعنعی و مانند آن هر چه معده را قوت دهد و اخلاط را از ریختن بر معده باز دارد و آنجا که تشنگی غالب باشد طباشیر سوده در آب

انار دانه ترش کنند و از آن آب جرعه جرعه بنوشند و آب بهی ترش و آب سیب کوهی و آب اطراف رز و شربت حب الآس در تسکین قی و اسهال سخت سود دارد و اگر این آبها لختی باز گردد

اندکی کعک سوده با سویق حب الرمان در این آبها کنند تا غلیظ شود و اندکی اندک بدهند و صندل و گلنار و گل سرخ و بهی و سیب بریان کرده و برگ مورد و گلاب و اندکی کافور بکوبند و بر شکم

نهند و خاکستر فی و خاکستر شاخ رز بسرکه سرشته بر شکم طلا کردن قی و اسهال باز دارد و اگر خرقه بگلاب سرد تر کنند و بر شکم پوشند روا باشد و اگر کار بدان رسد که عرق سرد آغاز کند

و اطراف سرد شوند و فواق پدید آید اطراف او را در آب سرد نهند و بمالند و گل ارمنی در سرکه و آب مورد بگدازند و بر پای طلا کنند و خرقه بر بالای آن پوشند و هر ساعت آن خرقه

را بردارند و سرد کنند و بر پای او پوشند و اگر قی و اسهال تسکین نیابد محجمه بر معده گذارند و اگر اسهال از حد گذرد خشخاش در آب بپزند و نشاسته بریان کرده در این آب حل

کنند و بدان حقنه کنند و اگر غشی افتد و بیهوشی رود هر عضلهای وی را بمالند و سر و گوش و بینی او را بمالند و موی صدغ او همی کنند و ماء اللحم و شراب مشک اندر حلق او چکانند و اگر

در دست و پا تشنج ظاهر شود خرقه بروغن گرم کرده چرب کنند و بر عضلات معده نهند و از روغن بنفشه و موم صافی موم روغن سازند و خطمی را بر آن ساخته بدین موم روغن طلا کنند و پنبه کهنه تر کنند

و بفشارند و این موم روغن بر آن طلا کنند و بر گردن که مبدا عضلهاست و بر عضلها بگذارند تنبیه هیضه از هر سبب باشد خداوند وی را هیچ حرکت نشاید کرد و هیچ چیز که غذا باشد نشاید خورد مگر

عند الضرورت و خفته باید بود بهر آنکه در علت هیضه هیچ علاج چون خفتن و ناخوردن نیست و اگر خواب نگیرد و نشستن و خفته باید داشت تا اخلاط ساکن بماند و باشد که خواب آید

و هر حیله که خواب آورد بکار برند و ران بست شاف و طلا کرده شود با و بعد از انکه هیضه ساکن شود تا که قوت بحال آید غذا اکثر و لطیف تر و مناسب تر باید خورد قسم دوم هیضه که سببش
تخمه طعام بود بسبب برودت و بلغمیت و علامتش ظاهر است که چون طعام فاسد شود به بلغمیت بر معده گرانی می آرد و متمددی سازد تا آنرا طبیعت جهد میکند در دفع و قی علامت این قسم نیست که در قی و اسهال بلغم
ظاهر شود و قی ترش آید و آب از دهن سیلان نماید علاج انیسون و کمون و مصطکی و عود در آب بجوشانند و طبیخ وی نیم گرم میل نمایند و در وزه فائده دارد و ایارج فیقرا و حب بدین مناسبت
و براغا برقی آب ترب و سکنجبین عسلی نوشند تا که معده و امعا از طعام فاسد پاک شود و در حبس بکوشند تا که قوت قوی و مساعد باشد پس حقنه حابس مطلوب گردد و شراب بیه و سفرجل ممسک دهند و
این قرص عود مناسب است بگیرند قرنفل و کبابه از هر یک درمی سنبل و مصطکی از هر یک نیم درم عود خام چهار درم شکر برابر همه دارو با شربت یک مثقال و مالیدن اطراف و بستن آن زعفران و مشک و
عود نرم ساخته با آب بهی آمیخته بر معده نهادن مفید است و حمام فائده دارد و باقی تدبیر در قسم اول به تفصیل ذکر یافته و قرص راسن و عود مفید است بگیرند قرنفل دو درم مشک یک درم قرفه دو درم
راسن خشک یک درم و نیم مصطکی و افیون و بیروج از هر یک یک درم و نیم همه را کوفته بیخته قرص سازند شربت یک قرص قی باز دارد و بجوابانند و قدری شراب اگر بدهند نفع بخشد و دست و
پا بروغن سوسن مالیدن مفید است قسم سوم اندر هیضه که سببش تراجع و بازگشتن طعام فاسد غیر منهضم بود از بدن بسوی معده و امعا بواسطه غلبه سودا و بدانکه چون سودا در
معده غالب آید غذا نیک نمی گوارد و مستحیل نشود و با خلاط غیر موافقه بدن در بدن گرانی می آرد پس اگر بکیفیتی متکیف باشد که اعضا آنرا جهت اغتذا نپذیرد و بالضرور طبیعت دفع
میکند آنرا از جهات و هیضه می افتد و فرق درین قسم و در اقسام سابقه آنست که در اقسام اولین شرط آنست که طعام فاسد را که هنوز در معده باشد طبع دفع نماید و تتبع
وی اخلاط فاسده یا صالحه بدن نیز خروج نماید بخلاف این قسم سوم که در وی راجع ماده تابع دفع طعام فاسد معده نیست بلکه طبیعت خاصة در دفع اخلاط که در عروق
و جهات بدن است میکوشد و علامت این قسم سه گونه است یکی آنکه پیش از وقوع هیضه چند روز تخمه افتاده باشد و باد بسیار در شکم گرد آید زیرا که با طعام نخستین معده تباه
نشود و اخلاط فاسد از وی تولد نکند دوم آنکه چون هیضه ابتدا کند در ناف درد و پیچش افتد و این اکثری است نه کلیه سوم آنکه اسهال مفرط باشد و قی کمتر و باشد که قی نباشد

و نابودن قی انگاه است که ماده غلیظ و متسفل بود و انما کان الاسهال ههنا اکثر من القی لان الامعاء هی المدفع الطبیعی للفضل لان الطبیعة تتحامی عن المعدة لشرفها
بالامعا ر علاج ماء العسل بنوشند گرم کرده تا معده را از رطوبات لزجه بشوید پس طبیعت بقی یا اسهال آنرا دفع سازد و اگر از تنقیه ماده نشود سفرجلی مسهل و مانند آن
دهند لیکن بشرط ابقای قوت و بعد از تنقیه اگر اسهال باقی باشد در تسکین کوشند تا اسهال و قی منقطع شود و بهترین تدبیر تسکین هیضه خواب کردن است و شکم بچیزی گرم
پوشیدن و اطراف مالیدن و گرم داشتن و بعد از مرور بحمام در آمدن ضرورست تا اسهال بتمامه بند شود و در اعضا ترطیب بخشد و یبس و جفاف تا که از استفراغ روداده
باشد زائل سازد و آنچه در رگها از ماده غلیظه مسدود باشد دوی الطیف گرداند و چون از هیضه برآیند باید که بچیزی سهلة الانهضام اغتذا نمایند چون گوشت طیور
و اگر مانعی نبود آن را با آب انار و آب غوره ترش کنند تا ارجاع قوت و آمدن طبیعت بر عادت اندک اندک در غذا تغلیظ و توسیع کنند تا از آفات محفوظ باشد تنبیه
اگر درین هیضه دردی و لذعی بمعده عارض شود تخم اسبغول و آب انار شکر آمیخته دهند و این قسم هیضه بکسانی افتد که سودا در معده غالب باشد از انست که برای
اسهال مطبوخ افتیمون ستوده اند و بعد از اخراج ماده اگر مناسب دانند بهر قبض آن قرص عود که در وی قرنفل و کبابه است و در هیضه بلغمی مذکور شده بکار برند و عند الحاجت
آنچه در قسم اول است بگزینند **فصل در نقصان و بطلان شهوت طعام** نقصان و بطلان بحسب ضعف قوت سبب است اگر سبب ضعیف باشد اشتها کمتر شود
و اگر سبب قوی باشد اشتها باطل گردد یعنی آرزوی طعام هرگز پدید نیاید و فی الحقیقت سبب هر دو واحد است و دانکه اسباب آفت شهوت بسیار است هر یک را بتقسیم
علیحده بیان کنم و بدانکه شهوت صادق آنست که اعضا گرسنه شوند بدو خواست غذا نمایند از عروق بطریق امتصاص و عروق از معده و تقاضا کنند پس طبیعت
بامر حکیم مطلق عز شانه بفرستد و دار ابر فم معده از انکه او کثیر الحس است دریابد و متاثر شود و از عفوصت و حموضت سودا و امتصاص عروق و اجزای او بهم
جمع آید و طبیعت طلب غذا نماید تا آرزوی این اذیت بر باید و گرسنگی راستی همین است پس هرگاه در امری ازین امور مذکوره فتور افتد آرزوی طعام
نشود یا کمتر شود و بحسب فتور چنانچه در ذکر اقسام تفصیل این کلام نموده آید قسم اول اندر ضعف شهوت که سببش وقوع سوء مزاج گرم ساده بود بر فم معده

و ظاهر است که درین صورت فم معده مسترخی میشود و سایر قوی وی ضعیف میگردند و مواد بجهت حرارت رقیق شده در وی گرد می آید و بواسطه ضعف دافعه مندفع نمیگردد و امتلای او موجب اسقاط قوت میشود و کما لا یخفی و از آنست که جنوب ضعیف شدید الاسقاط است مر شهوت را مجملا اشتمال عطشا که اشتهای آرد بسبب آنکه مقبض و مکثف و معده است و علامت این قسم آنست که آروغ دودناک آید و مشابه بر آنچه جاه و تشنگی بسیار باشد و از اغذیه که بالفعل گرم بود طبیعت اکراه کند و بنوشیدن آب سرد رغبت بود و بدان منتفع گردد و علاج تعدیل مزاج کنند به سبردات قابض چنانچه در سوء المزاج معده گفته شد قسم دوم آنکه سوء المزاج سرد ساده مفرط البرودت عارض شود و در جمیع اجزای معده لیکن بجا و رت وی جگر نیز سرد شود و جمله قوی معده و جگر ضعیف شوند و بالضرور اشتها باطل گردد و گاه باشد که این مرض مزمن شود و استسقا آرد و هم او در جمله آنکه اگر این مزاج مختص بفم معده بود شهوت کلبی آرد کما لا یخفی بیانه و علامات و علاج سوء المزاج بارد مذکور شد و نافع ترین چیزها درین مرض خوردن ثوم است و قی بعد از طعام کردن قسم سوم آنکه خلط مراری یا مالح در معده حاصل آید و بطلان شهوت نماید بهر آنکه طبیعت بدفع وی متوجه باشد و از درخواست غذا مشتغل و علامت این قسم آنست که در معده لذع پیدا باشد و غثیان و قی و رنجه و بهر و آرزوی آب سرد نوشیدن بسیار بود و بسبب خلط مره دهن تلخی یا بشوری نکهت باشد علاج تنقیه معده کنند از خلط موجب تهییج و اسهال قسم چهارم آنکه بلغم لزج کثیر المقدار در معده حاصل شود و بسبب امتلاء مانع طلب غذا است و بواسطه حائل شدن جرم معده و ... بعید از اشتها انشود و علامات وی آنست که تشنگی و لذع نباشد و بیمار چون چیزی که بالفعل گرم بود بخورد راغب باشد و چون آنرا بخورد الم و نفخ و غثیان و تمدد پدید آید و آرام نیابد مگر بآروغ و وجه ظهور نفخ و الم و تمدد بعد از تناول شی گرم ذی حدت آنست که ماده را تحلیل می آرد و از روی متصاعد میشود از آنکه ماده غلیظ و لزج است بالکلیه از معده مستخرج نمیگردد و علاج تحسین بهر تلطیف نمود و چیزهای که بر این نفخ شانند و آب عسل و سکنجبین عسلی و طبیخ مذکور آمیزند و بهم با عسل ایارج ... شانند و بعد از حصول تلطیف و نضج به تنقیه ماده بگیرند و بعد از ثبات و هم ترتیب اصل السوس شانند و نمک هندی و سکنجبین عسلی و طبیخ مذکور آمیزند و قی کنانند و ... چنانچه در سوء المزاج معده مذکور است ... باید داد که باز قبول نکند ماده را قسم پنجم آنکه ماده عفن در معده گرد آید و طبیعت بدفع وی مشغول است و از غذا باز ماند و بدین سبب اشتها نشود و علامت این قسم آنست که غثیان و ... و دهن بد آید و بیرا کنده برآید و ماده ما در آن ... باشد و در جوف معده محصور بود یا اگر در طبقات بود و بتناول غذای کثیر با وی مختلط شود و ... پیدا آید که در قی نیز بیرون آید ماده عفنه علاج وی ... مسهل خورند و بعد مداوا تقویت و تعطیر معده و دوا المسک و جوارش عود بکار برند قسم ششم آنکه بدن ممتلی شود از اخلاط خام بلغمی و بدان سبب مستغنی گردد از غذا زیرا که طبیعت از اصلاح و نضج و تحلیل این اخلاط ... فارغ نشود و از ابدال متحلل ... از اعضا و درخواست ... غذا از عروق و متصاق ... عروق از معده و در مقدمه ... منفصل ... صادق ... فایده خوردن ... دیگر ... ایام ... غذا ... باین سبب است که ابدان ... از اخلاط خام پر میباشد و طبیعت بدفع ... و علامت این قسم آنست که بدن ممتلی باشد ... طول راحت و عدم تعب و مشقت و تناول اطعمه و فواکه غلیظه و قیح ... و علاج غذا کمتر خورند و حرکت و ریاضت بیشتر کنند و نافع ترین ... استحمام است و بدن را مالش دادن ... ترطیب قسم هفتم آنکه پوست بدن درشت شود و مسام مسدود گردد و بدان سبب تحلیل کمتر افتد و چون طبیعت تحلیل ... باشد ... درخواست نکند و شهوت ... و علامت وی آنست که جلد بدن صلب و درشت نماید و عرق کمتر برآید و اگر چه زمانی طویل از غذا باز دارند طلب غذا نفرمایند ... چنانچه حال ... فی الجلد ... که مدت طویل ترک طعام و شراب نمایند علاج جهت استرخای جلد ... مسام و تحلیل ... بحمام ... طبیعت ... تحلیل ... قسم ... آنکه جگر ضعیف شود ... کیلوس ... گردد ... چنانچه باید بسبب قلت و کثرت ... غذا ... و علامت این قسم آنست که بدن زبون و لاغر شود و اسهال مختلف الالوان آید گاه سپید گاه زرد گاه سبز با وجود عدم تناول ... و آنکه هر گاه کیلوس ... معده ... آید ... آنکه بسبب ضعف جگر متغیر نشده و براز سپید باشد و هر گاه چیزی از کیلوس ماساریقا آید در آن متوقف شده و به جگر نافذ نگشته باز گردد و براز سبز باشد زیرا که حرارت ناریه ... ماساریقا ... کند و هر چه ... و رنگ ... حضرت ... شود و اصفر ... اختلاط صفرا است علاج

فواید مفردات قابض ... شرب ... و شربت لیمو و شربت انار و مثل ربوب قابضه ... صفت آن ... و شربت مندل ... مثقال ... ترش ... یک ... آب ... شانند ... آتش ... صاف نموده ... مشربت سازند ... قوام آرند و ... دستور العلاج ... تازه ... بهترین ... بستانی بود صفت آن گرم و خشک در چهارم ... دوار المسک ... صفت آن ...

۱۹۰

در اصلاح ضعف جگر و تفتیح سده کوشند چنانچه در باب امراض جگر ذکر یابد تا کیلوس بسوی جگر نافذ شود و پوشیده نیست که آنچه از سده افتد نادر می آسانست بخلاف آنکه از
ضعف جگر باشد که با آفت قویه می انجامد و هرچونکه باشد تمهل در علاج نکنند که تارسیدن غذا باعضا باعث هلاکت است قسم نهم آنکه در منفذی که مابین سپرز و فم معده است سده افتد
و بدان سبب سودا محتبس ماند در طحال و بر معده بریزد و ظاهر است که تا سودا بر فم معده نریزد بسبب تنبیهی و دغدغه نکند و به سبب عفوصه رطوبات غلیظه لزجه را نزداید اشتها پدید نیاید زیرا
که چون رطوبت بر سطح معده ملتصق ماند اشتیاق طبیعت دفع باشد نه بر جذب و هرچند عروق ماساریقا متصاص و خواست غذا نمایند اما معده تقاضا نکند و فم معده متنبه نشود و علامت
این قسم هرچند گفته اند است یکی آنکه گرسنگی نه شود اما طعام معتاد که بروقت خورده شود نیک منهضم گردد زیرا که ماده لبلابست و ماضمه بصحت دوم آنکه سپرز بزرگ شود جهت اجتماع
سودا در و سوم آنکه هرگاه چیزی ترش مدغدغ و قابض بلیغ منقی خورده شود اشتها پدید آید زیرا که این چیزها در تنبیه و زدودن رطوبت فم معده قائم مقام سودا هستند بهر آنکه
ترشی بسبب ایجاد دغدغه فم معده را خبردار میکند و قابض بلیغ منقی که آن را عفص گویند دباغت معده می کند و رطوبات لزجه را از آکل بیساند ولا یخفی ان السودا انما ینعش
الشهوة بهاتین الکیفیتین کما ذکرناه انفا علاج آنچه در عظم الطحال گفته شود تدبیر آنست و اقرب تدارکات تفتیح مسالک است هرچونکه باشد و هرچه مخصوص تفتیح است
که درین تناول سکنجبین بزوری است و کامخ کبر و کامخ الجندان و کبر و انجیر در سرکه پرورده باشند نیز در حاره چون تخم کرفس و تخم بادیان و تخم سداب و نانخواه ممزوج کرده و اگر قی
مانعی نباشد در طبیخ تخم ترب و جرجیر و بوره و نمک و شبت و سکنجبین عسلی آمیزند و نوشیده قی نمایند که در قلعه حوالبات بدنی قی کثیر النفع است لهذا آن را زیت البدن
گویند قسم دهم آنکه حس فم معده باطل شود و بدان سبب امتصاص عروق و ابلاغ سودا را در نیابد پس هرچند معده تقاضای غذا کند و سودا بروی بریزد لیکن
اشتها نشود و علامت این قسم آنست که افعال معده تمامه سالم باشد زیرا که قوت ماضمه و ماسکه و دافعه صحیح است و اقتی ندارد و فرق درین قسم و قسم نهم آنست که چیزها
هرچند چیزها ترش و عفص خورده شود اما هرگز آرزوی طعام نشود و از لذیذ اشیای حریفه که تناول نموده شود اگرچه فلافلی باشد هیچ آگهی و تاثیر پدید نیاید و ذوق
فرق میان دو نماید هرچند اشیای حریفه بسیار خوردن اتفاق افتد بخلاف قسم نهم که آنست که در لمان چه معده طحال است می افتد که در آنجا واسطه بجا بودن حس تناول
ترشی اشتها می آرد و تخیل ... تناول می ... فم معده فائده سبب بطلان حس فم معده ... آفت عصب که از دماغ بسوی فم معده آمده است
و این عصب قسمیست از زوج سادس از ازواج عصب دماغی علاج در تقویت دماغ کوشند بعلاجهائی که در امراض دماغ مواقف و اگر موجب آفت عصب ماده باشد
... پاک کنند دماغ را ... مناسبه ... باستعمال مقویات ... و اگر موجب آفت عصب سوء مزاج ساذج باشد احتیاج تنقیه
نباشد ... پوشیده نماند که این قسم ... اقسام بطلان الشهوت دشوار پذیر است علاج زیرا که سبب آفت عصب مذکور خواه سوء مزاج ساذج باشد خواه با
... تعدیل و تنقیه ... تبدیل مبدل شود مزاج تمام بدن و مستفرغ میگردد از وی مواد صالحه ...
و ظاهر است که تا این عصب ... شود و مزاج او مبدل گردد و حال بدن بضعف و ذبول میگراید جهت استفراغ مواد صالحه بالجمله رعایت بدن ضروریست
و چون افعال معده سالم بود که اشتها نباشد پس علاج این قسم قوانین سابقه بخاطر داشته در تنقیه و تعدیل کوشند تا بحضرت حکیم مانع ... بر حال تقویت
دماغ همین کنند و در بادی گاه گاه در تنقیه دماغ نیز کوشند برفق و تدریج قسم یازدهم در ذکر اسباب متفرقه سقوط شهوت و این چند گونه است یکی آنکه ...
بدن کم شود ... بدن پدید آید زیرا که ... قوت ... سبب کمال ... از افعال ... و این قبیل ...
پدید می آید و ... اسهال مفرط روی نماید دوم آنکه شراب که معتاد شده باشد بگذارند و بدان سبب ... شود زیرا که شراب ... تقویت ...
دماغ را بواسطه آن فم معده ... احساس میکند دغدغه سودا ... و چون ... الا ان ...
لفقدان المعتاد والملحاون علی الانتعاش سوم آنکه غم و هم عارض شود و اسقاط شهوت کند زیرا که این عوارض طبیعت ... جمیع قوی است فائده
توقع مکروه هم ست و وقوع آن غم اندیشه گاه باشد که اشتها ساقط شود ... تناول کنند اشتها پدید آید ... یکی آنکه قوت ...

۱۹۱

میشود و مراد به تنبیه قوت انتعاش قوت جاذبه است برای جذب از آنست که ترک شل زده اند اشتها و تنها آنست دوم آنکه بتواند که این غذا دارد ضد کیفیت مسقط شهوت

باشد مثلا اگر می اشتها ناقص شود و غذا که خورده شود بارد بود و بالفعل پس از این غذا تعدیل حرارت کند و آرزوی طعام پدید آید و از اینجاست که در معده گرم آب سرد باعث

اشتها و هضم طعام میگردد و گاه باشد که کرمان روده با متصاعد گشته در فم معده آیند و به سبب اشتغال طبیعت مسقط شهوت گردند و گاه باشد که مجرد تنفر طبیعت مسقط

شهوت گردد چنانچه هنگام کثرت مگس و انواع اغذیه مستکره نازک طبعان را روی دهد و نوعیست از نقصان شهوت که چون غذا حاضر نباشد اشتها موجود بود و عند حضور الغذا

اشتها برود هر چند غذا غیر مستکره باشد و سبب این ضعف جاذبه است و از آنکه انقسیم یازدهم بسبب الفواع که در روی حبط یا فته کشوف التدبیر معالجه آن خوفا عن الاطناب

ذکر نکردیم **فائده** در ذکر ادویه که آرزوی طعام پدید آورد بحسب عادت مزاج سکنجبین سفرجلی و بزوری ساده و مطیبه و شراب لیمو و خل عنصل و کبر مخلل و نعناع مخلل و زبیب و بصل

و ثوم و کمثری و تفاح و سفرجل و سماق خاصة اگر هر یک ازین در سرکه باشد و زیتون ابیض مملح و سمک مالح و نبق و زعرور و شراب پودینه و انار ترش **صفت آن**

بگیرند انار ترش با پوست بیفشارند و آب بگیرند و پودینه را بکوبند و آب بکشند و آب انار بگیرند و آب پودینه نیم جزو با هم آمیزند و یک نیم وزن هر دو شکر برافگنند و به قوام آرند

شربتی یک کفچه **صفت سفوف شهوت افزا** بگیرند گل سرخ ده درم قاقله یک درم کوفته بیخته بدارند شربتی دو درم اشتها آورد و تشنگی بنشاند و بوی ناخوش تنوری بریان

کردن گوشت شهوت بجنباند **فائده** در ذکر ادویه مسقطه شهوت زعفران عدو شهوتست به سبب حرارت که مضاد خصوصیت سوداست و هر چه تیزی فم معده آمیخته است مسقط

از آنست که چون روغن بسیار خورند اشتها زائل شود بشرطیکه با وی چیزیکه ترش بود خورده نشود و مغز تخم خار دار گویند که بهندی چرچیره گویند خیلی بسوخته است در اسقاط

اشتها و هر چه در مزاج مخالف شهوت طبعی بود چنانچه در فصل مذکور است مسقط است **فصل اندر فساد شهوت** که مسمی است به وحم نزد جمهور اطبا اما بعضی

اطبا ردی الکیفیه را وحم گویند و شهوت ردیه غیر ماکول چون شهوت گل و زکال و سفال و اسفیداج و کنچ و مانند آن را فساد شهوت خوانند و اینفرق بین هر دو این

از مخترعات صاحب اسباب و علامات است و شارح اسباب میگوید زنی را دیدم که پنبه کهنه آرزو داشت که پیوسته آنرا میخائید و اکثر اوقات بلع نیز میکرد و آن را واین علت

به زنان حامله بیشتر افتد خاصة اندر ابتدای حمل تا انقضای سه ماه و باشد که بعد از سه ماه نیز بماند و حامله پسر را نسبت بحامله دختر کمتر و ضعیفتر باشد و سبب فساد شهوت خلط

ردیست که در معده گرد آید و در حمل معده بخسپد پس طبیعت آرزو کند چیزیرا که ضد آن خلط فاسد باشد و بعضی گفته اند که گاه باشد که شهوت ردیه از اجتماع اخلاط

فاسد در معده به سبب خواست و طلب خلط بود چیزیرا که مشاکل اوست و قد استدلال ابو ماهر علی ذلک بان امراة کانت لها دبیلة فی معدتها و کانت تشتهی

اکل الزنیخ و تمنع من ذلک بالجهد فلما انفجرت الدبیلة کانت تقذف شیأ من اخلاط تشبه الزرنیخ الاحمر و الاصفر فی اللون و اللرائحة اما اهل تحقیق این رای را نپسندند که

آرزوی تباه از درخواست خلط فاسد بود مشاکل خود را زیرا که شهوت نفرت از افعال طبیعت است از اخلاط فاسد و از نشان طبیعت است که اگرچه در غایت ضعف

باشد اما مضاد خلط غالب مشتاق بود و قال الشیخ ان میل الطبیعة الی ما یوافق المزاج الغریب مما لا اصل له بالجمله وجود صحت و حادث ناشدن ضعف عارضه

دیگر مع تناول چیزهای ردیه نشان قوت طبیعت است و به مقهوری معده دلالت کند و عکس آن علامت غلبه ماده است به ضعف طبیعت مدل او بهمین فرق

میکند کسیکه طلب خلط فاسد را نیز آرزوی فاسد می داند با تعین آنکه از طلب طبیعت است یا از درخواست ماده یعنی آنچه طلب طبیعت باشد عدم تضرر از خوردن اشیا

ردیه بران گواهی دهد و آنچه از طلب خلط بود بالذات مشاکل خود را بی اشتیاق طبیعت ظهور آفات و ضعف شاهد ویست لا ستیلا المادة علی الطبیعة و بدانکه حدوث

این حمق تشاقی در ابتدا از آن ست که حیض از سیلان باز ایستد برای تغذیه جنین و چون جنین درین مدت ضعیف میباشد همه آنرا غذا نمی تواند کرد و فضول آن از معده

می ریزد و چون هم رطوبتی ست سیال درخواست میکند طبیعت چیزیرا که آنرا خشک کند پس هر چه مضاد آن کیفیت است مرغوب میگردد و این از تصرفات طبیعت از خواص

حکیم مطلق ست جل شانه و وجه زوال این علت بحامله در ماه چهارم در اکثر حال جهت قوت و بزرگی جنین است که غذا بیشتر میکند و ایضاً اندرین مدت اخلاط مجتمعه

بعضی به قی می برآیند و بعضی پخته به تحلیل میروند جهت تقلیل غذا از حامله و وجه حدوث این کیفیت بحامله دختر بیشتر از حامله پسر آنست که جنین مذکر به قوت ارتفاع غذا

بسیار بیگیرد نسبت بدتر و بدانسبب فضلها که نتیجه و بسیار باشد که بدن عورت از اخلاط فاسده پاک باشد و چنین قوی می بود و تناول اطعمهٔ کثیر المقدار و بلا ترتیب اتفاق افتد و بدانسبب
هیچ آرزوی باطل پدید نیاید و غثیان و قی رنجه دهد علاج در هر ماه یکبار یا دو بار قی کنند مقیات نوشیده و چون قی کردن خواهند نخستین ماهی شور باید خورد و عقب و مقیات باید نوشید و گاه گاه
مسهل نیز به عمل باید آورد و پس از تنقیه تقویت معده باید کرد به جوارشهای مناسبه و آنچه بدان قی کنند مار العسل ست و سکنجبین که در وی تخم ترب کرده باشند و آب شبت و نمک و تخم ترب کدام
بهم رسد مفیدست و آنچه معده را از اخلاط فاسده پاک سازد با اسهال ایارج فیقراست و حب صبر و این دو اگر نباشد تربد و برنگ کابلی و نمک نفطی و ایارج فیقرا و با عسل آمیزند و بقدر مثقال بکار برند صفت
جوارش مقوی معده بگیرند انیسون هلیله بلیله آمله مصطکی زیره نانخواه قاقلتین زنجبیل سداب فلفل کوفته بیخته با نبات مقوم بسرشند و بدانکه اگر اینمرض بحامله باشد و وی تکلف قی تواند کرد
بآسانی چیزی نتواند انداخت باید فرمود تا گاه گاه قی کنند و معده او را بجوارش عود و بیه قوت باید داد و اگر قی آسان نباشد و قوت بسیار باید کردن قی نشاید کرد و حامله را دارو مسهل
نیز نباید داد و جز تقویت دادن معده مشغول نباید شد و طعامهای لطیف زود گوار باندازهٔ معتدل باید فرمود چون گوشت دراج و مرغ خانگی و بزغاله بریان کرده و پخته گاه گاه اندر طعام
او اندکی میوه و خردل باید آمیخت فائده استخوان کبوتر بچه بریان کرده استخوان دراج و تذرو و مرغ بچه خانگی بریان کرده خائیدن و آب فرو بردن نان آبستن و دیگر آنرا آرزوی
تباه خصوصاً اگر بگل باشد بنشاند و در دفع شهوت ردیه و کسر هیجان و استخوان این طیور مذکوره که بریان باشد عظیم الاثرست خاصه اگر نمک و اندکی پیپل
سوده در آب اندازند و استخوان مذکوره را درین نمک آب ترکرده بخایند و گوشت گوساله و گوشت آهو هر یک قدید کرده و نمک نانخواه آلوده خائیدن و آب او فرو بردن
همین عمل دارد و آرزوی گل فرو بنشاند و مصطکی و انیسون و علک و زیره و نانخواه خائیدن و آب او فرو بردن مفیدست و گروهی گفته اند که بهترین چیزی بهر
باطل شدن شهوتهای تباه آنست که هر نهار کبوتر بچه بریان کرده بخورند و بعد از طعام اندک اندک تنقل کنند و بادام تلخ تنقل کردن سود دارد و گفته اند روغن کنجد نوشیدن
سود دارد و بالجمله اندرین باب اعتماد بر تجربه باید کرد و آنچه بعوض گل خورند تا آرزوی گل بنشاند نشاسته بریان کرده و طباشیر و پسته بتنور بریان کرده و کوکنار و گندم و شاهبلوط
و مویز منقی و کشمش سود دارد فصل اندر شهوت کلبی و اینمرض آنست که اشتهای طعام از حد طبعی افزون شود و هر چند طعام کثیر المقدار و مختلف الاطوار
خورده شود و شکم پر کرده اما گرسنگی کم نشود و سیری حاصل نیاید و از غایت حرص طعام بر کسیکه طعام شریک او باشد مکالبه و محاربه کند چنانچه خاصه سگان
ست و لهذا تسمیت بها و از آنکه سبب اینمرض پنج ست هر یک بقسم علیحده بیان کنم قسم اول آنکه سوء مزاج بارد و کثیف غیر مفرط فم معده را افتد و انرا تنبیه و تقبض
سازد و قوت دهد پس اشتها در حرکت آید چنانچه عارض میشود از مضغ ورق و عند الصیاب و دا بردی زیرا که هر واحد باعث قبض و تکثف و تقویت فم معده میگردد و
اشتها همین ست لیکن آنچه از تقاضای طبیعت ست چنانچه بالا در نقصان شهوت طعام گفته شد [illegible] چیزی که ... دم وارد باد اشتها و بیابان بارده وازمان
بارده بهمین سبب ست که اهویه بارده بتقبیض و جمع و قوت معده شهوت جست و ازین قبیل ست که اکثر مردم نزد یکدیگر گرسنه میشوند و طعام میخواهند و بدانکه با وجود حرارت
مزاج بارد غیر مفرط فم معده اگر مزاج سائر اعضا گرم باشد علت سخت قوی بود چه بکثرت تحلیل و در خواست اعضاء غذا را کما عرفت آنفا و علامت اینقسم گرسنگی تشنج
ست و قلت عطش و سائر علامات که لازم سوء مزاج بارد فم معده است ظاهر بودن و غائط بسیار آمدن مگر آنجا که با وجود برودت فم معده سائر اعضا گرم باشد و تشنگی قوی
غذا که در ینجا بسیار غیر منهضم نیست فائده سوء مزاج بارد که بفم معده افتد اگر مفرط باشد باد تقبیض اجزاء معده عام بود و ابطال شهوت نماید لا انها نبتدی لانفعل باشد الا مقبض
و الانصباب و بیطل فعلها بالکلیه لهذا در قسم قید غیر مفرط نموده شد علاج بر سکنجبین فم معده ساخنین بسخونت دهند چون معجون مسک و جوارشی و جوارش بلدربانیده با
بر خائیدن مصطکی و انیسون و زیره و نانخواه مواظبت کنند و سنبل و قرنفل و جوزبوا و ورد اهم برفم معده ضماد سازند و اگر سوء مزاج بلغمی بود نخستین پاک نمایند
اثر عجیبه قوی فائده و حب ایاره و میگویند که شراب شیرین در قسم سود می دهد بهر آنکه شراب مسخن مزاج سردست و منضج و ملطف اخلاط غلیظ و خصوصاً آن و شیرین بهر آنکه
و در ینجا که قابض و مقبض باید و معاون شهوتست و نیکوترین تدبیر آنست که شراب شیرین با چیزی چرب بکار برند تا بسبب رخاوت که بر فم معده افتد
از بر دیا از خلط مرش زائل سازد و ماده بواسطه مسترخی شدن از سوء هت تیک منفعل گردد از اثر شراب آنجا که مزاج دیگر اعضا بدن گرم باشد و بدانسبب اشتهای اعضا

در معده لیث نکند علامت صعب باشد گفته شد و تدبیر آنست که برای اغتذا چیزی بطی النفوذ اختیار کنند چون هریسه و فالوده و چیزی تا از معده زود در نگذرد و بجانب اعضا

و جهت حفظ صحت طبیعت اطریفل صغیر و جوزی جوارش نارمشک بکار برند تا بیمار از حدوث هیضه ایمن باشد قسم دوم آنکه سودا بر فم معده بیشتر ریزد و سپرز معده را بگیرد و بدان سبب

شهوت غالب آید و با وجود کثرت اکل [illegible] باید ولا تجعل علیک کل البحر علی الاعتدال مرض و علاج این قسم آنست که تشنگی کمتر باشد و آروغ ترش آید فایده و در خلو معده عارض

شود لذع شدید و حرقت در فم معده و تا چیزی خورده نشود آن سوزش زایل نگردد و بیرازی بسیار آید فایده سکون لذع از طعام جهت اختلاط و لیث یا سوداوی لذاعه

زیرا که عند اختلاط لذع ماده شکسته میشود و بیماری بر از جهت عدم جذب غذا از کثیرت سوی اعضا و بیرازی ناگوارید و لاغری بدن از علامات این قسم است علاج

بهر تنقیه سودا مطبوخ افتیمون دهند و اگر لاغری نباشد از دست چپ باسلیق یا اسیلم بگشایند پس آنکه ماده از طحال [illegible] کشیده شود و بدان سبب فم معده نتواند [illegible] معده

مستحکم سپرزنند و بیرون بکشند [illegible] و تکمید کنند و وضع محجمه ناری کرده [illegible] ضعف یافته بغایت مفید است و از اغذیه هرچه [illegible] برگزینند که طعام [illegible]

ترشی سوداست و [illegible] قبض و کثافت که از یبوست ماده در فم معده افتاده باشد که در این قسم حاجت آید بداغ نهادن بر سپرز [illegible] اقوی العلاج اثرا و لا رخصة فیه الا [illegible]

قسم سوم آنکه سوء مزاج گرم در معده و جمیع اندام افتد چه اگر چه این سوء مزاج تنها فم معده را بود آرزوی طعام ضعیف شدی و بدانکه این بیماری آرزو [illegible] مزاج همه اندامها

[illegible] است یکی آنکه سوء مزاج قوت [illegible] همه اندامها [illegible] کنند و مسام [illegible] بگشاید [illegible] اندام رسد زود تحلیل پذیرد و از مسام بیرون شود

و حاجت به تغذیه باقی ماند دوم آنکه [illegible] رطوبت را که اعضا [illegible] با نضج [illegible] و بدان سبب قوت جاذبه اندامها

[illegible]

فایده بسیار باشد که [illegible] اعضا اشتیاق [illegible] سوء مزاج گرم اندامها افتد شهوت کلبی [illegible] بدن

از حرارت پاک باشد [illegible]

این قسم باعتبار سبب متفاوت چند علامت است یکی آنکه وجود باقدم اسباب [illegible] کثرت جماع و غضب و گرسنگی [illegible]

ضعیف دوم آنکه هضم [illegible] سوم آنکه [illegible] چهارم آنکه تشنگی غالب باشد خصوصاً آنجا که [illegible]

حرارت بود پنجم آنکه از طعام [illegible] ششم آنکه بسیار باشد که طبع قبض [illegible]

[illegible]

[illegible] باشد از حرکت و ریاضت باز دارند و جهت [illegible] شراب [illegible] سماقیه [illegible]

[illegible] و آنچه بدین ماند [illegible] آب سرد [illegible] روغن [illegible]

باشد [illegible] روغن [illegible] حب الآس [illegible] موم [illegible] آب بهی ترش [illegible] بهتر [illegible] مسام

این تدبیر [illegible] غذا [illegible] گوشت بره [illegible] سود [illegible] و اگر [illegible] حرارت باشد از اغذیه هرچه بطی النفوذ

باشد چون الطون گاو و هریسه و شیربرنج و [illegible] فالودجات [illegible] خون غلیظ تولد کند و به مسام اندر [illegible] و بدان سبب غذا [illegible] نتواند

با عضا بسرعت [illegible] معده [illegible] باشد از طعام [illegible] اعضا باقی [illegible]

بود [illegible] فایده [illegible] طبیعت [illegible] دلیل صحت بود زیرا که [illegible]

[illegible] ترش [illegible] زیرا که دلیل [illegible]

از این قبیل است که اعضا اشتیاق غذا می‌گردد [illegible] هرچه تیز و شور باشد و هرچه [illegible] و باعث تحلیل باشد احتراز از آن [illegible] قسم واجب [illegible]

[illegible]

قسم چهارم آنکه خلطی بلغمی از دماغ به فم معده ریزد و در اینجا از حرارت ضعیف که معده را بود ترش گردد و به سبب تیزی فم معده را بگزد و شهوت کلبی حادث شود و علامت این قسم آنست

که آروغ ترش آید و تقدم نزله گواهی دهد و بر از کثیر المقدار و رطوبت ادرار بود و تشنگی کمتر بود و هرچه خورده شود بسیار باشد که فی الفور به قی مندفع گردد و هیچنان از سبیل الطعام

غالب باشد علاج نخستین منع نزله کنند تا بدو سبب گشته شود ولیکن به تنقیه ماده ایارج فیقرا و حب صبر دهند چندکرت و برای تقطیع مرغ فربه شوربای چرب دارو دارچینی

و صعتر و کمونی و فلفل باشد مقرر بسازند و کمونی مفید است و عنبر بری طبع خوزی سود مند است و چون در امراض سر تدبیر منع نزله ذکر یافته در اینجا ذکر نکردیم قسم پنجم آنکه

در معده و روده متولد شود کرم و حیات کبار پس هرچه مریض بخورد آنرا کرم جذب کند و بخود برکشد و معده خالی ماند و بدن را بهره نرسد پس اعضا طالب غذا باشد و

شهوت موجود بود علامت و علاج این قسم از فصل دیدان که در باب امراض امعا گفته شد بجوید ظاهر است که خروج دیدان از شکم احیانا احساس حرکت آن دلیل قویست تدارک

آن قتل و اخراج است فصل اندر جوع البقر و این مرض آنست که تمام اعضا محتاج غذا باشند اما معده کاره و متنفر بود از غذا و گرسنگی که عبارت از تقاضای معده است

هیچ پیدا نیاید لهذا گفته‌اند که فی الحقیقة مرض مذکور ضد جوع است و اطلاق جوع نظر با تقاضا اعضا است و گرنه تا در فم معده طلب پیدا نیاید جوع نخوانند و اهل یونان مرض

مذکوره را بولیموس گویند و ترجمه بوس جوع است و معنا بولی چیزی بزرگ و کلان و از آنکه گرسنگی و افتقار اعضا در نهایت شدت و بزرگی می‌باشد آنرا تشبیه داده اند یعنی

گرسنگی ست که از نهایت بزرگی [illegible] در این مستعملات [illegible] چیزی بزرگ و کلان را به گاو [illegible] تشبیه می‌دهند و مرض مذکور به حسب سبب [illegible] قسمت قسم اول

آنکه سوء مزاج بارد مفرد در جمیع اجزای فم معده عارض شود و بعد یا قوت حس [illegible] را باطل [illegible] و این بطلان در جمیع معده سرایت کند [illegible] صاحبش یک لقمه

هم نتواند فرو برد [illegible] معاونت [illegible] طبیعی معده صورت [illegible] باطل شده [illegible] و از امتصاص عروق

لایح سودا [illegible] فم معده [illegible] علامت این قسم آنست که ضعف [illegible] و از برای [illegible] بالتحلیل شهوت طعام

باطل باشد و چون [illegible] فم معده [illegible] سبب [illegible] این علامت [illegible] جهت [illegible]

این جهت [illegible] برکت معده [illegible] این قسم [illegible] شهوت کلبی [illegible] فم معده [illegible]

شهوت کلبی می‌آرد [illegible] جوع البقر [illegible] قسم مذکور [illegible] اکثر الوقوع [illegible]

و رسمهای شدید [illegible] کنند [illegible] گرسنگی [illegible] باشد [illegible]

[illegible] اگر معده [illegible] غذا [illegible] زیرا که اثر برد و خارجی [illegible]

و اطراف [illegible] گوش [illegible] معده [illegible]

مذکور است بکار برند و هنگام [illegible] گلاب و عرق [illegible] عرق [illegible] دهند و باشد که نان

[illegible] دهند و از اغذیه [illegible] فم معده تریاق [illegible]

[illegible] قسم دوم آنکه [illegible] فم معده [illegible]

از آنکه ماده بلغم بالا [illegible] معده [illegible] سودا [illegible] امتصاص [illegible] فم معده تا جوع پیدا آید قسم سوم آنکه [illegible]

بلغمی یا صفراوی [illegible] فم معده [illegible] مزاج [illegible] شهوت باطل [illegible] بلغم [illegible]

[illegible] معده ذکر یافته [illegible] علامت [illegible] جوع البقری [illegible] علاج [illegible] هنگام [illegible] بکار برند

تدابیر مضیقه [illegible] قسم اول [illegible] معده کنند [illegible] کوشت [illegible]

[illegible] اگر مساعدت کند [illegible] این قسم بغایت مشکلست [illegible] معده [illegible] قوت مانع [illegible] اسباب می‌نویسد

والتنقية عسير جدا في هذا الانواع لان التنقية لا يمكن الا بالقي وبالاسهال وسقوط القوة والغشي يمنع من ذلك فصل اندر جوع الغشي و وی آنست که آدمی بر گرسنگی صبر تواند نمود
چون عند الجوع غذا نیابد بیهوش افتد و این مرض بکسی افتد که ضعف شدید در فم معدهٔ وی باشد مع وقوع الحرارة القویة در آن و در جمیع بدن زیرا که چون اعضا گرم باشند تقاضا و
تحلیل بیشتر شود و از آنکه معده ضعیف باشد از امتصاص عروق برنجد و چون دل با فم معده مشارکت دارد از اذیت و تنادی بیگردد بالضرور غشی نماید و علامت وی آنست که عند الجوع
و تاخیر طعام غشی افتد و به شدت تشنگی و یبس طبیعت انچه در سوء مزاج گرم معده مذکورست پیدا باشد علاج در حالت غشی هر چه بهر افاقت گفته شد بکار برند و هنگام افاقت با زوال
سبب کوشند و اغذیه که بارد بود هم بالفعل و هم بالقوه و هم مقوی فم معده باشد خوردن دهند چون خبز که در آب انار میخوش و در آب سیب مانند آن تر کرده باشند باید که غذا مهیا باشد تا
عند الجوع توقف نیفتد و باید که در علاج سستی نکنند تا بامراض دیگر مودی نشود و گفته اند که اگر زود تر تدارک کرده نشود بصرع انجامد و بدانکه این را هنا و علامات این مرض از اقسام
جوع البقر شمرده و شارح بر عدم منفعتش بطریق ایما گفته که والشیخ قد وضع له بابا مستقلا لان المعدة فی هذا الجوع لا یکون عاقلة للغذا کما فی بولیموس فصل اندر عطش
مفرط و این را سیزده سبب ست و هر یک بتقسیم علیحده بیان کنم قسم اول آنکه خلط مالح غلیظ چون بلغم شور یا خلط شدید الیبس چون بلغم جصی و سودا و صفرای احتراقی جمع
شود در معده پس طبیعت طلب آب نماید تا بمعاونت رطوبت خلط یابس و غلیظ را بزداید و این قسم را عطش کاذب گویند زیرا که عطش صادق آنست که طلب آب از احتیاج
بدن و افتقار اعضا و عوض رطوبت باشد و هذا لیس کذلک و علامت این قسم آنست که هر چند آب سرد بنوشند تشنگی ساکن نشود و بسبب آن ده فره دهن ترش بود یا شور
و غثیان و کرب و تنج دهد و باشد که در قی بلغم افتد و چون بعض خود را از نوشیدن آب باز دارد یا بخسپد در عطش تسکین پیدا آید بهر آنکه صبر کردن بر عطش موجب انشاد حرارت
اشتا میگردد و بدان سبب خلط معطش تلطیف میگیرد و گداخته میشود علاج در تلطیف و تقطیع کوشند مثلا آب گرم و سکنجبین قی کنند و بعد ایارج اسهال و آب بادیان بنوشند
و ثوم با عسل تناول نمایند و غذا گوشت بریان کرده نخود آب سازند و زیرباجات با شکر و روغن بادام مفیدست و احتراز از مغلظات واجب دانند چون حریسه و کله پاچه و فواکه
غلیظه و مانند آن و بدانکه اطبا اتفاق دارند که ثوم نیخ سیر قطع عطش که سببش تولد بلغم شور بود از معده با وجود شده در ماسارایقا مخصوصست قسم دوم آنکه حرارت
در معده افتد چنانچه در حمیات پدید می آید یا یبوست در معده عارض شود یا حرارت و یبوست هر دو اندر وی لاحق گردد پس جهت تبرید یا ترطیب یا بر دو طلب
آب پدید آید و عطش که از اجتماع حرارت و یبوست باشد سخت ترین انواع ست قسم سوم آنکه عارض شود حرارت در معده و سینه و شش یا در
دل و بدین سبب آب مطلوب طبیعت گردد و علامات و معالجات سوء مزاج معده و سینه و شش و دل در باب هر یک گفته شد بحسب وی تدارک کنند و
باید دانست که فرق اندر آنکه تشنگی از حرارت معده یا جگر یا از حرارت سینه و شش و یا از حرارت دل آنست که اگر انتفاع باستنشاق هوای سرد بیشتر از نوشیدن
آب سرد باشد بر حرارت سینه و ریه و دل گواهی دهد و اگر عکس این باشد نشان حرارت معده و جگر بود و دیگر علامات که سوء مزاج هر عضو مخصوصست در هر عضو که
آفت باشد بران گواهی دهد و بدانکه نوشیدن آب سرد در تسکین حرارت دل هر چند نسبت باستنشاق هوای سرد قلیل الاثرست اما نظر به نفع شان حرارت
معده از هوای جلیل التاثیرست یعنی نفع آب سرد در تسکین حرارت دل بیشترست نسبت بتسکین هوای سرد مر حرارت معده را قسم چهارم آنکه حادث شود
ورم در جگر و منفذها را سازد مجاری را و بدان سبب آب اندر جگر یا نفوذ نتواند شد و استشناق آب باقی باشد با وجود کثرت شرب حاجتمند اگر این ورم گرم باشد که در شیوع
بسبب تسخین جگر احتیاج آب بیشتر میشود قسم پنجم آنکه سوء مزاج گرم یا سرد اندر جگر افتد و باعث تشنگی مفرط گردد اما اندر سوء مزاج گرم طلب آب ظاهرست لیکن در بارد از انست
که بروقت مضعف جاذبه است و چون جاذبه ضعیف شود طعام و شراب بسوی جگر منجذب نگردد و چنان باید پس جهت نارسیدن غذا و آب باعضا در اعضا تسخین پیدا آید
و اشتیاق آب رو نماید قسم ششم آنکه واقع شود سده در جگر و یرقان و ورم مانع نفوذ آب شود بسوی اعضا چنانچه در استسقا پیدا آید قسم هفتم آنکه سوء مزاج گرم در
گرده افتد و بدان سبب جذب نماید گرده مائیت را از جگر زیاده از انچه باید و همچنان آنرا مندفع سازد بسوی مثانه و نازل باشد در جذب و دفع و چون مائیت در جگر نتواند ماند
و باعالی بدن نافذ نتواند شد طلب آب بر جا باشد و شرب آب و استنشاق هوا هیچ سود ندهد چنانچه در ذیابیطس واقع میشود و علامه و معالجه آن باب وی قسم و اهم اخبر

۱۹۷

آنچه گفته آید قسم هشتم آنکه عارض شود تشنگی از نوشیدن شراب که زیاده شود یا از خوردن ثوم یا بصل یا هر طعامی که گرم بود بالفعل و ظاهر است که اینچنین یا سخن معده اند
اما آب شور را با وجود آنکه سبب شود که طبیعت نمی خواهد که آب شیرین از معده بشود بسیار باشد که آب گور شکم نرم کند و استفراغ رطوبات نماید و تشنگی افزاید پس طبیعت بنیشتر طلب نماید
علاج ماء الشعیر نوشند و مانند آن هرچه مطفی حرارت بود چون لعاب اسبغول و بهدانه و آب کدو و تربز و خیار و شیره تخم خرفه همراه رب سیب بنوشند و آب آلو و آب غوره و انگور و اگر این ادویه
به برف سرد کرده دهند انفع بود و اگر بدانند که در خون حرارت شدید افتاده است و اندبیر الطفا آسان نباشد فصد باید کرد خاصه که سن و فصل و عادت موافق باشد قسم نهم آنکه
اسهال مفرط از ادویه مسهله اتفاق افتد و از آنکه کثرت استفراغ محلل رطوبات اصلیه است محدث جفاف بواسطه حصول ترطیب طلب آب پدید آید علاج حصرمیات دهند
به برف سرد کرده و در قطع اسهال کوشند باستعمال سویق و کعک با آب انار یا رکرده و برای ترطیب روغن بنفشه و مانند آن تدهین نمایند بر بدن و قبل از تدهین بحمام معتدل برند تا
از زمانی که در جلد تلیین حاصل شود و نشانند بعده تدهین فرمایند تا ترطیب تمام تر و زودتر حاصل آید و احتیاط ورزند که حمام گرم نباشد و معرق نبود زیرا که آمدن عرق در تقسیم
مزید مرض ست و مضاد تدبیر و کذلک هرچه محلل و مجفف بود چه در اکل و شرب و چه در امور بدنیه و نفسیه احتراز از آن اوجب دانند قسم دهم آنکه گوشت افعی معطشه خورده شود
و از آنکه او بسمیت خود احداث تسخین نماید در دل و سایر اعضای اصلیه و در وی ملوحیه و بورقیه است تشنگی پدید آید و علامت وی آنست که آدمی یک لحظه خویشتن را
از آب باز نتواند داشتن و با وجود آن بول محتبس باشد زیرا که وی مانع من جمیع قوی ست و هرچند آب خورده شود شکم منتفخ گردد و بعدم الخروج و هذا یهلک فی الاکثر قسم یازدهم
آنکه فرفیون خورده شود و حدوث عطش از روی آنست که فرفیون شدید الحرارت و محلل رطوبات اصلیه با وجود آن ملائم مزاج انسانی نیست علاج تدبیر این قسم
آنست که شیر و روغن و ماء الشعیر با روغن بنفشه و آب خیار و کدو و تربز و هرچه مرطب بود بنوشانند و بخورانند و برای تقویت دل تا دفع نکایت زهر نماید مفرح سرد دهند
بدانکه روغن گاو نیکترین ادویه آن ست قسم دوازدهم آنکه چیزی غلیظ لزج چون ماهی تازه و هریسه و کله پاچه و مانند آن خورده شود و سبب عطش عظیم از این نیز
بر دو وجه است یکی آنکه حرارت را طبیعت متوجه سازد بسوی معده جهت تلطیف و تقطیع غذای غلیظ و ظاهر ست که چون حرارت رو بمعده آرد طلب آب پدید آید دوم
آنکه شی غلیظ لزج در ماساریقا بچسپد و مانع نفوذ آب می گردد پس طبیعت باذن خالقها طلب آب نماید که آنرا از آنجا بزداید و بجانب کبد نافذ سازد و بعاونت آن
که مقصود و تبر قیقیت پس تا آن زمان که غذای مذکور تمامه مستحیل شود و طلب آب باقی میباشد و این در اکثر بدون علاج خود بخود تسکین یابد و نوشیدن آب دفعات دوگاه با
که محتاج بعلاج گردد علاج در تقطیع و تلطیف کوشند چنانچه در عطش بلغمی گفته شد و سکنجبین با آب گرم نیکوترین تدبیر ست قسم سیزدهم آنکه خوردن برف با
عطش شود و وجه حدوث تشنگی از برف اطبا را اقوال مختلفه است با جمله آنچه پسندیده قول قرشی ست و قول اوستاد علامه قرشی برآنست که برف بالفعل اگرچه سرد
است اما بالقوه گرم ست زیرا که مرکب ست از اجزای دخانیه پس هرگاه وارد میشود بسبب تسخین آن برودت عارضی وی زایل میگردد و تسخین وی معاودت نماید چنانچه دوا
گرم را بحکمت عملی سرد کرده بخورند و هرگاه از حرارت بدن گرمی فعلیه زایل میشود گرمی وی عاید گردد و استاد علامه برآنست که برف کثیف بلغم و رطوبات معده است و آن
باعث اجتماع حرارت ست چنانچه بالا گفته شد و هریک بر قول دیگر نظر دارد علاج سکنجبین دهند و آب گرم جرعه جرعه نوشیدن و زنجبیل مربی و آمله مربی و هلیله مربی و شربت
نارنج و مانند آن مسکن این عطش ست فصل اندر ورم معده و آن بر چهار قسمت قسم اول و دوم آنکه از خون بود یا از صفرا و خوانند فلغمونی معده گویند و علامت
این هر دو قسم آنست که معده درد کند و التهاب و حرقت پیدا باشد و تب لازم بود و تشنگی شدید و کرب و قی و تهیج دهد و شهوت ساقط شود و زبان و دهان تلخ یا زرد نماید و اطراف
سرد گردند و به حسب ماده ازین عوارضات هرکدام که بماده مناسب بود مخصوص تر است اشتداد وی و وجود آن ماده دلالت کند چون ثقل و وجع و حمرت بر خون و فرط حرقت و عطش و
بر صفرا و از آنکه دیگر اعراض و بدانکه اگر آماس جمیع اجزای معده را فرا گیرد اعراض صعب تر باشد و خوفناک تر بود و اگر در جانب قدام معده بود بظاهر آید ورم خاصه اگر که مریض لاغر بود و اگر از پشت باشد پیدا نیاید
باشد و آنجا که ورم بجانب خلف معده بود بصر نمی گردد لیکن از اختلاج خالی نباشد علاج نخستین رگ باسلیق زنند خواه دموی بود خواه صفراوی اما در خونی خون بسیار گیرند و
در صفراوی اندک و اگر از فصد مانعی شود محجمه نهند مابین الکتفین و اگر ورم بجانب خلف بود بالای معده نیز حجامت کنند و اگر در قدام باشد بر موضع کلیتین از اخراج خون ای منع اجتناب

آب انار بین دهند و اقراص طباشیر با آب غوره و شراب بنفشه و نیلوفر و آب کاسنی و شیره تخم کاسنی همه مفیدست و ایضاً در ابتدا ادویه رادعه ذی عطریات و قابض چون
صندل و مامیثا و آب بستان افروز و مانند آن بر معده ضماد نمایند بر جایگاه ورم مثلاً اگر ورم بمقدم بود بالای معده ادویه گذارند و اگر به خلف باشد بر گرده گاه پس از سوم روز
آرد جو و خطمی و زرور دیا گلاب با آب کاسنی ضماد سازند و از اغذیه بر ماء الشعیر اقتصار ورزند و تا آخر زمان تزاید همین تدبیر بسر برند و اگر طبیعت قابض بود فلوس خیار شنبر دهند در آب
کاسنی یا در طبیخ عنب الثعلب و تخم کاسنی و تمر هندی و گلسرخ و تقدیر وزن هر یک بمشاهده طبیب بود و از آنکه خیار شنبر ملین شکم ست و مجفف ماده و اورام احشا را بغایت مفید دیکر
او را ستوده اند و گاه باشد که قدری هلیله با او یار کنند تا بسبب قبض حافظ قوت معده باشد و بالجمله از مسهل قوی و از قی احتراز واجب شمارند تا موجب ازدیاد ورم نگردد
و اندر انتها اگرچه با انحطاط رو آورده باشد چیزی محلل و مرخی چون خطمی و حلبه و تخم کتان و بابونه و بازرورد و سنبل و سعد و آرد جو ضماد نمایند و بدانکه اگرچه در انحطاط احتیاج
تحلیل صرف بیشتر ست اما از آنکه محللات صرف مضعف و مرخی قوی معده است و ضعف قوت معده باعث ضعف قوت جگر و عروق و اینهمه موجب هلاکت صواب
در آن دیده اند که بعد از زمان ابتدا تا آخر انحطاط قوابض عطریه با مرخیات مرکب ساخته استعمال نمایند تا گنج صحت بی رنج میسر آید بار دیگر تنبیه هرگاه آماس تحلیل نیابد و خراج گردد و انجمه
در دبیلة المعده گفته آید بکار برند قسم سوم آنکه از بلغم باشد و علامه آنکه تپ نرم بود و بسیاری لعاب و نرمی ورم و سقوط شهوت و انتفاخ معده بغیر صلابت و شدت سپیدی
زبان و تهیج روی و رصاصیت رنگ پیدا باشد و سبب این آماس اجتماع رطوبت در معده بوقوع فساد در هضم و ترک ریاضت محلله علاج بهر تلطیف و نضج بلغم
ماء الاصول نوشند و برای تلطیف و نضج و تقویت تریاق اربعه و مثرودیطوس خورند و در تقلیل غذا کوشند و از اطعمه هرچه ملطف بود اختیار نمایند و نیکوترین غذا
نخود آب است با اندکی دارچینی و فلفل و کرویا و اگر تپ نباشد شوربای مرغ که در وی چقندر و کرنب پخته باشند توان داد و بعوض آب بعرق بادیان یا ماء العسل که با آب تخم فوج
کرده باشند اقتصار نمایند و اگر توانند بر معده روغن گل مع سرکه بمالند و بگیرند خاکستر درخت انگور و سعد و اذخر و سنبل با سرکه آمیخته نیمگرم بر معده ضماد نمایند و روغن سنبل
تدهین کردن سودمندست پس اگر ورم به تحلیل رفت فهو المراد و الا اگر میسر آید استفراغ سازند ماده را باسهال و مسهلیکه درینجا توان داد فلوس خیار شنبرست و طبیخ زوفا
حلکرده یا نقیع صبر و باید که از قی محترز باشند که وی ماده را در معده گرد می آرد و بدانسبب ورم می افزاید صفت ماء الاصول که درینجا مفیدست بگیرند بیخ کاسنی و بیخ
بادیان و بیخ مهک و تخم بادیان بجوشانند و گلقند یار کرده بنوشند قسم چهارم آنکه از سودا بود و علامت ورم سوداوی صلابت ورم ست و خبث نفس و افکار ردیه
و تغیر رنگ و خشکی چشم و این ورم در اکثر انتقالی میباشد و گاه باشد که از ابتدا افتد علاج نخستین در نضج ماده کوشند برعایت مزاج مثلاً اگر در مزاج گرمی بود بگیرند آب
بادیان و آب کرفس و فلوس خیار شنبر و روی آمیزند و قدری روغن بادام افزوده بدهند و اگر حرارت نبود روغن بیدانجیر و ماء الاصول بکار برند و بعد
از نضج تام ایارجات کبار استعمال نمایند که مسهل قوی قبل از نضج باعث ازدیاد مرضست و مزید تحجر و غلظت و ادویه که بهر تضمید برگزینند ملین و معطر و محلل
که اندکی قبض داشته باشد باید که چون حلبه و سنبل و میعه و تخم کتان و بابونه و قطمی و مقل و افسنتین و زعفران با آب کرنب و پیه ماکیان و مغز ساق گاو و
زیت و شمع آمیخته فائده گفته اند که در ورم صلب معده سه مثقال روغن بیدانجیر بطبیخ خیار شنبر یا با ماء الاصول اگر سه روز میل نمایند بسیار فائده می دهد
و اگر ورم مزمن شود قرص سنبل سودمندست و بدانکه طبری میگوید گاه باشد که در معده ورم سرطانی افتد و اکثر جاهلان گمان میکنند که تولد سرطان در معده ممکن
نیست زیرا که معده عضویست قلیل العروق و این زعم باطلست بهر آنکه احداث این ورم بر کثرت عروق موقوف ست و حال آنکه در معده اورده و شرائین بسیار
ست صفت قرص سنبل که ورم صلب معده و جگر را مفیدست بگیرند سنبل و فقاح اذخر و سلیخه و زراوند چینی و قصب الذریره از هر یک سه درم زعفران
و انیسون و مر و قسط تلخ و فلفل از هر یک یک درم مقل و مصطکی از هر یک دو درم اشق نیم درم و مقل را در مثلث حل کنند و باقی ادویه کوفته و بیخته با آن بسرشند
و قرص سازند شربت دو درم جهة ورم معده با مثلث و بهر ورم جگر با سکنجبین دهند تنبیه گاه باشد که در معده سختی و ورم مانند پدید آید آن را حجارة المعده گویند
فصل علیحده گفته آید فصل در دبیلة المعده و دبیله آن را گویند که در باطن عضو موضعی حاصل شود و در آنجا ماده ورم گرد آید و نضج یابد و مستحیل شود و این

از آماس گرم بیشتر افتد و دبیله که از آماس نرم افتد مسمی است بخراج و علامت پختن و خراج گشتن ورم معده آنست که تپ غلبه کند و ضربان و وجع بر معده مشتد گردد
پس چون نضج تمام شود و ماده مده گردد اعراض ساکن شوند و علامت انفجار و شگافتن دبیله مذکور آنست که قشعریره و نافض در اعضا افتد و اندر اسهال یا قی یا در هر دو مده و
خون پدید آید و آماس فرو نشیند علاج اگر دبیله خود بخود منفجر نشود و بعد از آنکه مهیا شده باشد باید که شیر تازه بنوشانند و آب گرم نوشیدن نیز سهل الانفجار است پس آهستگی
دست بر دبیله نهند و آنرا فرو تر کنند و بفرمایند مریض را که بر بستر سخت بر شکم بخسپد تا در انفجار برای تنقیه ریم ماء السکر یا ماء العسل دهند و اگر حاجت افتد صبر با آب کاسنی
و ایارج فیقرا تواند داد تا ریم از معده بتمامه پاک نماید و درینوقت از اغذیه بر ماء الشعیر و حسوهای موافقه قناعت ورزند و شوربای مرغ یا شبت و حلبه اندر آخر تواند داد و
هرگاه ریم بتمامه پاک شود و هیچ باقی نماند در اندمال کوشند و اینچنان باشد که ادویه مدمله چون کندر و دم الاخوین و جلنار و کهربا و گل ارمنی و ورد بستانند و بکوبند و
بخورانند اما باید که در سحق ادویه مبالغه نکنند تا در معده دیرتر بمانند چنانچه در ادویه جوارشات مقرر کرده اند که بسیار باریک نشاید برای تلبث وی در معده تنبیه
هرگاه آماس در معده پدید آید در تحلیل وی کوشند چنانچه در فصل اورام گفته شد تا دبیله نشود و چون تحلیل نرود و در وی ریم جمع آرد در نضج و انفجار و تنقیه کوشند و تدبیر انفجار
و تنقیه ریم گفته شد اما تدبیر نضج آنست که اضمده منضجه بر معده نهند و درینوقت از فصد و اسهال محترز باشند تا در نضج توقف نیفتد و اگر آماس صلب بود در تلیین وی
متوجه گردند صفت ضماد منضج بگیرند حلبه و تخم مرو بادام تلخ بکوبند و با روغن بید انجیر سرشته بر نهند نوع دیگر مجربست برای تلیین و نضج بگیرند حسک
ده درم حلبه پانزده درم تخم مرو بست درم بکوبند و اندر شیر تازه بجوشانند تا نرم شود پس اندکی روغن کنجد یا روغن گل در وی آمیزند و نیم گرم بکار برند فائده اگر با
ریم و خون اندر قی بر آید نشان هلاکت زیاده از صحت شود فصل اندر قروح و بثور که بمعده عارض شود و علامت وی آنست که به تناول ترشی و چیزی تیز
چون سرکه و خردل و مانند آن درد در معده زیاده شود و از آنچه که باشد در قی و یا اسهال خون یا ریم پدید آید و دهان خشک شود و آروغ بسیار آید و غثیان و تهیج دید
پس اگر علت در فم معده بود درد در زیر مغاک سینه باشد و گاه گاه برد اطراف و غشی تولد کند و پوست قرحه و بثره اندر قی پدید آید و نفس تنگی نماید و اگر
در قعر معده بود الم بالای ناف بود و درد پس از استقرار غذا اشتد بود و بالجمله الم وی کمتر از الم فم معده بود و پوست قرحه و بثره اندر براز پدید آید و اگر هم در فم
معده باشد و هم در قعر معده نشان هر دو پیدا بود و فرق در قعر معده و قرحه امعا از موضع وجع ظاهرست که وجع معده بالای ناف بود و وجع امعا زیر
ناف و حوالی آن و پوست که از امعا یا براز بر آید باریک بود و فرق در قرحه فم معده و قرحه مری آنست که چون قی متقرح بیشتر شود وجع بین الکتفین پدید آید علاج
اگر بثره متقرح نشده باشد یا قرحه تازه بود رگ زنند خاصه که غلبه خون ظاهر شود و در بثور بشدید بعد از فصد تجنب منع الانصباب آنچه در اورام مذکور شد بکار برند و بهر اینکار
دوغ ترش که از گاو سیاه بود با قدری طباشیر و گل سرخ و حماض نوشیدن بغایت مفیدست و اگر بثور متقرح شده باشد و قرحه کهنه گشته ماء العسل یا جلاب دهند تا آنرا از چرک پاک سازد
پس ادویه مدمله چون اقراص کهربا با ربوب قابضه آمیخته استعمال نمایند و ایضا هنگام استعمال مدملات از تنقیه غافل نباشند بلکه گاهی منقی دهند و گاهی مدمل و این بهر آن است
که چرک پاک شده باشد زیرا که با وجود چرک اندمال صورت نه بندد اما از منقیات قویه دور باید بود تا موجب ازدیاد قرحه نگردد تا که قرحه بسیار کهنه نشود و تنقیه با ایارج نتوان کرد
و درین هم چون حاجت استفراغ آید فلوس خیار شنبر با شیره کاسنی بهترین اشیا است و اگر طبیعت نرم بود قرص طباشیر قابض و ربوب میوه های قابض و پسته سود مند است
و هرچه در قرحه و بثره مری گفته شد علاج اینست فصل اندر نفخه یعنی دم شدن شکم و معده و این را سه سبب است یکی آنکه عارض شود سوء مزاج ساذج بارد و معده بس
ضعیف سازد و حرارت غریزی آنرا و بدان سبب نضج کامل نشود و بخار بسیار تولد کند و غلیظ گشته بریاح نافخه مستحیل شود و شکم را ورم کند گویا مشک بادست و این سبب از جهت معده است دوم آنکه
از جهت طعام بود و اینچنان باشد که طعامی خوردن اتفاق افتد که حرارت معده از استکمال نضج وی عاجز گردد و چون نضج تمام نشود نفخ آرد و طعام مذکور چهار گونه است یکی کثیر المقدار
دوم کثیر الرطوبت چون کدو و خیار و ظاهرست که چون غذا بیشتر از مقدار باشد طبیعت از هضم وی عاجز می آید و جوف معده گنجایش نمیکند و اگر غذا بسیار داشته باشد چه
معتدل المقدار خورده شود و چون حرارت در وی عمل کند اجزاء غلیظه از وی جدا گردد و حرارت از تحلیل آن عاجز آید و نفخ آرد گونه سوم آنست که آن غذا بذاته نفاخ بود چون عدس و لوبیا

199

چهار هم آنکه طعام نمکین بدبو باشد و معلوم است که اینچنین تخمه اسوء تخمی شود معده لذا گفته اند که معده در ذکاء حس همچون دماغ و رحم است از چیزهای خوشبو منتفع میشود و از اشیاء بدبو

متضرر میگردد و قسم ثالث از تخمه امتلا طعام بود و اینچنین باشد که در معده خلط بلغمی یا سوداوی یا صفراوی باشد تخمه گردد آید و باعث نفخه شود و علامت و علاج هر یکی از این اقسام ثلثه در سوء مزاج

معده و ضعف هضم گفته آید و حسب حال استعمال باید نمود بالجمله آنچه گذاشتنی است بگذارند و آنچه باصلاح آوردنیست باصلاح آورند و به تعدیل و دسافج و تنقیه و تحلیل و سادی **فصل**

اندر جشاء و آن را بفارسی آروغ گویند و در نفخه بسیار افتد و وی آنست که آوازی هنگام برآمدن باد معده از دهن حادث میگردد قال الشارح هو حالة تحدث عن ریح تستفرغ من المعدة

الی طریق الفم و آروغ دو گونه است طبیعی و ناطبیعی اما طبیعی آنست که باعتدال باشد و باد قلیل که در معده گرد آمده باشد در وی برآید و بدان سبب ثقل معده زوال گیرد و هضم نیک افتد

و از این جمله است آنچه از نوشیدن آب باتصاص و خوردن طعام بتعجیل بروی دهد زیرا که درین هر دو صورت همراه آب و طعام هوا نیز بسبیل تدرج بدنبال فرو میشود و در حلق و بر فم

معده جمع میگردد پس دفع میکند آن را طبیعت از سمت اقرب که دهن است و بتبع وی باد معده نیز مندفع میشود و آروغ که از تناول نیشکر افتد مشابه تشریب آنست باتصاص

اما ناطبیعی بهمان اسباب افتد که در نفخه گفته شد و مضرت وی افساد هضم است چنانچه گفته آید فی الجشاء اذا کثر افسد الهضم لانه یطفو الطعام **فصل** اندر تثاوب و آن را

بفارسی دهن دره و فازه گویند و وی حالتیست که چون پدید آید بی اختیار دهن بگشاید کما قال و هو حالة یضطر معها الانسان الی انفتاح الفم و طریق حدوث وی

چنانست که بخارات غیر منهضمه بر سر آید و در عضلات فک و شفتین گرد آید و بواسطه هر دو تکاثف محل و قلت تحلل علتی کسب کند پس طبیعت اراده دفع آن نماید

و چونکه او غلیظ است بمجرد دفع طبیعت منفعل نگردد و ناچار استعانت و استمداد طلب کند یعنی از قوت ارادیه و بالضرور دهن بگشاید **فصل** اندر تمطی و آن را خمیازه گویند و سبب

وی نیز همان بخارست مگر آنکه مخصوص بسر نیست بلکه در سائر عضلات بدن عام میباشد علاج در هر سه قسم یعنی در جشاء و تثاوب و تمطی ناطبیعیه در تنقیه کوشند و در تقویت

و تجوید هضم مشغول گردند و بدانچه بارها ذکر یافته و سودمندترین چیزها در دفع این اعراض گلقند و بادیان و گلاب و خیر بوا و فوتنج و مانند آن فایده در ذکر ادویه که در دفع

ریح و نفخ معده سودمند است افسنتین یا سنبل بروی تناول کنند و انیسون مفید است انیسون دمند از خوردن و نطول ساختن نیکو بود و تخم کرفس و شبت و کندر

و کرویا و کمون و سنبل همه بهتر است جلاب شکر مسکن ریح و نفخ است و خوردن مشک مخرج ریاح و نفخ خاصه از جمیع بدن و دار فلفل ماده باد را قلع کند و ثوم بی نظیر است و

مصطکی با انگبین سرشته در تحلیل نفخ و تسکین وجع معده که از ریاح غلیظه بود مجرب است خواه بسر که خوردن و یا زیت طلا ساختن لعابات مفید است **فصل** اندر قی

و غثیان و تقلب النفس بدانکه قی حرکت معده را گویند که بدان حرکت مندفع شود آنچه در وست بطریق دهن و تهوع حرکتیست که در معده افتد

مانند حرکت قی لیکن هیچ چیز مندفع نشود پس در قی هم دافعه حرکت کند و هم ماده و در تهوع دافعه حرکت کند اما ماده متحرک نشود پس باعتبار حرکت دافعه هر دو واحد اند

و باعتبار حرکت و عدم حرکت ماده متفاوت و میتوانند که حرکت قویه را مخصوص قی دارند و حرکت ضعیفه را بتهوع زیرا که چون حرکت قوی باشد ماده را البته بحرکت

آرد و مستخرج سازد و غثیان که عبارتست از منش گشتن و طبیعت بر هم زدن حالتیست که بر قی و تهوع باعث باشد و تقلب النفس غثیان لازم را گویند و غثیان

را غثی نیز گویند و لزوم و عدم لزوم وی بحسب تقاضای موضع ماده است مثلا اگر ماده در معده متولد شود غثیان لازم باشد و اگر از عضوی دیگر بسوی

ریزد گاهی باشد و گاهی نه و میتواند که از عضو دیگر بروی ریزد اما بواسطه تشرب طبقات فم معده آن را تحلیل در نیابد و بدان سبب غثیان دائم باشد پس لزوم و

عدم لزوم وی بحسب بودن و نابودن ماده است در معده خواه مولدش معده بود یا عضوی دیگر و بعضی اطبا تقلب النفس را بر ذهاب شهوت نیز اطلاق

می کنند و باید دانست که سبب این حالات اخلاط فاسده است یا طعام ردیه که برودت کیفیت معده را ایذا دهد یا اخلاط یا طعام کثیر المقدار که بکثرت کمیت

بر معده گران آید پس بسبب تقاضای طبیعت حرکتی از تحرکات رو نماید و پوشیده نماند که اگر ماده در جوف معده بود قی آرد و اگر با بین طبقات غائص باشد تهوع

احداث کند یا الم مفرط و اگر مایل بوده فم معده غثیان پیدا نماید و از جمله اسباب این حالات اشیاء مقیه و منقیه و تناول مگس و مانند آن و از اسکراه طبیعت نیز بسیار

افتد چون تخیل و شموم قاذورات و اغذیه مکروهات و جز آن و این حالات بحسب اسباب باطنیه و خارجیه منقسم میشود و بر نه قسم و هر یک قسم علیحده بیان کنیم

قسم اول آنکه صفرا اندر معده متولد شود بی آنکه از عضوی دیگر ریزد و علامت این ظهور نشان صفراست چون عطش و التهاب معده و تلخی آنچه بقی بر آید و جز آن علاج
بهر تنقیهٔ معده از قی و اسهال و حقنهٔ لینه هر چه اسهال و انسب و مزاج علیل استعمال نمایند اما جهت قی آوردن سکنجبین و آب گرم نوشند و برای اسهال طبیخ هلیله با ایارج فیقرا خورند
بهر تقویت القوت داده آید و بد آنکه ماده که مائل بقعر معده بود و طبقات آنرا تشرب نکرده باشد اسهال و حقنه آنرا سود دارد و اما قی در اخراج ماده معده هر چند که باشد مفید است خاصه
که مائل بفم معده باشد لهذا در انقطاع اسهالات قی آوردن ستوده اند و نفع وی ظاهر است و بعد از تنقیه اگر بدانند که قدری از ماده باقیست و اخراج وی ممکن نیست و تعدیل
کوشند بادویه و اغذیه مناسبه و اشربه که درینجا بکار آید شراب سیب و شراب بهی خاصه که عود و صندل و گلاب وی آمیزند و شراب انار با عرق پودینه و شراب غوره و ریباس
یا گلاب یار کرده مفید است و ادویه که طلا سازند بر معده آب سیب و بهی است و صندل و کافور و اغذیه که بکار برند سماقیات و رمانیه و حصرمیه یا عود و سیب و گلاب مقوی سیاه
و مانند آن هر چه مصلح این خلط بود ذکر او و مزیل القی الصفراوی می آید و قی ساکن سازد که بانیم درم با گلاب سائیده قی باز دارد و تمر هندی مجرب است و خرفه و لیست جو و طباشیر و ترشی ترنج
و پسته دارزن هر واحد مفید است تنبیه هرگاه تدابیر مذکوره قی ساکن نشود نزدیک ناف و مابین الکتفین حجامت کنند بلا شرط و مالیدن اطراف و خواب آوردن و انبه و شراب کیموی صفرا
و درد جگر باز دارد صفت آن آب تمر هندی آلو ی سیاه هر یک سی و سه لک مغسول یک درم زعفران دو دانگ جمله یک بیت و سفوفی که قی صفراوی باز دارد و قوت نگاه دارد
طباشیر و تخم حماض تخم خرفه هر یک پنج درم گل سرخ چهار درم سماق و گل نیشاپوری از هر یک دو درم عود و صمغ عربی از هر یک سه درم اقاقیا و سک از هر یک دو درم نیم شربت
دو مثقال قسم دوم آنکه بلغم در معده تولد کند و علامت تولد بلغم نفخ و قراقر است و جز آن که از لوازم اوست پس اگر بلغم شور بود آنچه در قی بر آید شور باشد و از تشنگی خالی نبود
اما تشنگی وی بتشنگی صفراوی نرسد و مصابرت بر عطش سود دهد و کذلک قی شیرین بر بلغم شیرین و قی ترش بر بلغم ترش گواهی دهد و این هر دو جنس از تشنگی معرا باشد اما
ترشی بلغم از قصور هضم است علاج آنجا که ماده بفم معده مائل بود قی کنند بطبیخ شبت و سکنجبین عسلی نوشیده و اگر این قی کفایت نکند و ماده در طبقات غائص بود
تخم ترب و نمک و خردل و عسل و جز آن زیاده کنند بادوی و آنجا که ماده در قعر معده بود و مسهل خورند و بهترین آنها حب صبر و مصطکی و ایارج فیقرا و حب الافاویه موافق بود و بعد از
تنقیه بهر تقویت معده شراب انار نعنع که به قرنفل و عود و ورد مطیب بود تناول نمایند و هلیله مربی و زنجبیل مربی و گلقند بار بار یانه مفید است و جوارش عود و جوارش مصطکی
و دوا المسک حلو سود مند فائده اگر ماده در طبقات بود و فرو رفته باشد زود تر با دویه مسهله منقطع شود و اگر نه بی ادویه قویه آمل نگردد و حیله حمل معده را از بلغم
لنج پاک سازد ایارج فیقرا شش درم هلیله سیاه و کابلی و مصطکی از هر یک دو درم قرص گل نمک هندی از هر یک سه درم پودینه خشک و جوزبوا و انیسون و نانخواه
و کرویا و قرنفل از هر یک یک درم مقدار کوفته بیخته با آب پودینه سرشته حب سازند و از هر یک یک درم تا یک مثقال با شراب افسنتین بیه بکار برند سفوفی که معده را قوت دهد
قرنفل و مصطکی و پودینه خشک از هر دو درم کوفته بیخته یک درم یا ده درم گلقند داخل نمایند ضماد که معده را قوت دهد و قی باز دارد سک و قصب الذریره و مصطکی
و سنبل و عود و قرنفل و جوزبوا و اندکی زعفران بکوبند و با میسوس سرشته ضماد بر معده نهند تنبیه پیش از آنکه ماده منقطع شود غذا و شراب قابض و عفص ننماید که
زیان دارد قسم سوم آنکه سودا در معده تولد کند و علامت وی ترشی قی است و عدم تشنگی و قراقر و نفخ در معده و سپرز و سائر آنچه در سوء مزاج مادی معده گفته شد
ظاهر بود و قی سودا که در قی بر آید زمین را بجوشاند و مگس گرد او نگردد علاج و آنچه بهر بلغمی بیان یافته استعمال نمایند و ماده را بحقنه که مائل به تیزی بود و فرود آرند و قبل
از تنقیه از چیزهای قابض پرهیزند و در ازاله آفت سپرز متوجه باشند و به تنقیه و تقویت او کوشند و هیچ چیز در دفع قی طحلی و سوداوی بهتر از قرص ایلاوس نیست ضماد که
قی سوداوی را مفید است لادن و اشنه و اکلیل الملک و برگ مورد و شراب قابض سرشته بر معده و سپرز نهند قسم چهارم آنکه اخلاط مذکوره در معده متولد نشوند بلکه از
عضوی دیگر چون جگر و زهره و سپرز بر وی ریزند و باعث ابتلالات گردند و این نوع از اقسام سابقه بتر است بر که دلالت میکند بر وجود آفت در دو عضو یکی آنکه مولد او است
دوم آنکه مدفع اوست یعنی معده و ظاهر است که اگر معده ضعیف نباشد ماده را قبول نکند و علامات این قسم وجود آفت در عضوی از اعضاء مذکوره و بعد از استفراغ قی باز دیگر تجربه نشود
و از آنچه در دیگر اقسام سابقه گفته شد استدلال توان کرد بر نوعیت سبب علاج در تنقیه و تعدیل العضو باید کرد چنانچه در جای که او منضبط است و درین صورت فصد باسلیق

نهایت مفید است بحسب اعادت معاودات و باید که معده را نیز قوت دهند با آب میوه ها و ربوبها و ادویه معطره قابضه یار کرده چنانچه ذکر یافته فائده قبل از تنقیه عضو آفت

تقویت معده نباید کرد بهر آنکه چون ماده را قبول نکند میتواند که آن ماده بعضو رئیس متصرف گردد و آفت قوی تر آرد قسم پنجم آنکه ماده از تمام بدن تغیر شده بر معده ریزد و این قسم در

حمیات بیشتر افتد و نشان وی آنست که بتبع تب پدید آید و بزوال وی زائل شود و ظهور این حالات موقوف بر انصباب معده بود علاج در تنقیه تمام بدن کوشند مع رعایت

قسم ششم آنکه فساد غذا باعث قی و غثیان گردد و فساد غذا بر سه گونه است یکی آنکه بکمیت باشد چون تناول طعام زیاده از آنکه قوت معده احتمال کند دوم آنکه بکیفیت

چون طعام تلخ یا تیز یا شور یا ترش که معده را بگزد سوم آنکه سوء تدبیر در اکل چون تناول لطیف بالای غلیظ زیرا که لطیف که بالای غلیظ خورند فاسد میشود و غلیظ را فاسد

میسازد و اینمعنی باعث اذیت معده میگردد پس ناچار معده در دفع وی میکوشد و جه فساد لطیف که بالای غلیظ خورده شود در فساد الهضم گفته ام و علامت این قسم تقدم

سوء تدبیر است علاج پیش از آنکه غذا منحدر شود بر قی یاری میدهند بالجمله غذای فاسد از معده بیرون آرند هر چونکه باشد بعد از آن معده را قوت دهند و از آن تا این فاسد

مفسده باز ایستند قسم هفتم آنکه سوء مزاج و ضعف معده افتد و بدان سبب احتمال نکند چیزی را که بروی وارد شود و بر امساک وی قادر نباشد بلکه بمجرد ورود متحرک گردد و در دفع و علامت

علاج سوء مزاج معده مشروحا بیان یافته فائده قی و غشی که از ضعف معده افتد شربت لیمو و خائیدن مصطکی از آن مفید است قسم هشتم آنکه به سبب بحران افتد یعنی ماده

مرض را دفع کند طبیعت بر معده و علامت وی آنست که در ایام باحوری پدید آید و وی در امراض حاده بیشتر افتد زیرا که مواد بار دار آنکه بالطبع مستفل میباشد طبیعت آنرا بطریق

اعلی کمتر دفع مینماید که خروج هر یک از مجری طبعی آسان تر است علاج یاری دهند بر قی بچیزهای مناسبه تا معده از ماده پاک شود پس اگر تب باشد بشربت نیلوفر تسکین دهند

و در باقی بشربت انار و پودینه قسم نهم آنکه کرم معده باعث این حالات شود و علامات و علاج کرم در امراض امعا در فصل بیان مذکور است فصل اندر قی الدم و وی چند گونه

است قسم اول آنکه رگی از رگهای مری یا معده بشکافد و منقطع شود یا دهن رگ گشاده شود پس قی الدم پدید آید و سبب انشقاق سه گونه است یکی سقطه یا ضربه یا تمدد یا صیحه قوی

دوم کثرت ماده اما کثرت ماده وقتی متصدع تواند شد که آلات رقیق یا نرم باشد سوم شدت یبوست و سبب انفتاح افواه عروق سه است یکی فضول حاده مریه یا خون آمیز دوم ضعف

قوت ماسکه که به سبب ضعف ... در افواه عروق عارض شود سوم آنکه کثرت مواد که ممتلی و ممتد سازد رگها را بمثابه که دهن آنها گشاده پدید آید و از این قسم قی الدم که عند امتلاء و ازدیاد خون

پدید می آید و علامت این قسم وجود آفت است در مری یا معده اما وجع بین الکتفین مختص بجراحت و علاج رگ باسلیق زنند پس اگر در خون کثرت باشد کثیر المقدار یکبار بیرون آرند و گاه

باشد که معاودت آن آورده شود و اگر در خوردن زیاده نبود و اندک اندک نه فصد است مستخرج نمایند که در اینجا امالت مقصود است و در امتلاء فصد بعد فصد نیز ضرور است که در اینجا هم تقلیل مطلوب

و هم امالت ما تا قوت در هر حال ضرور است و بستن اطراف جهت امالت قوی الاثر است و برای قبض آب بهی قدری جلنار و قشار کنند و صمغ عربی و گل ارمنی آمیخته بنوشند و بلوط و خرنوب و سماق

و مانند آن بخورند و بهر اینکار مویز دانه تناول نمودن مفید است و بستن افواه عروق اهتمام دارد تنبیه اگر آفت در معده باشد دوا یکبار کلی بخورند و اگر در مری اندک اندک تشرب کنند بلکه

قدری در دهان بگیرند و بتدریج فرو برند بسبیل استلقا پشت کلیه باشد و اینمعنی بهر آنست که دوا بر محل مقصود تلبث کند و بالا گفته شد که هرگاه بخواهند که دوا در معده دیرتر بماند نشت

باریک لیسانند و ایضا بهر امالت حقنه استعمال نمودن و بر ساق محجمه نهادن سود دهند و این قسم بسیار خطرناک نیست قسم دوم آنکه جگر یا سپرز آفتی رسد و از آنجا چون بمعده فرود آید

و علامت این قسم وجود آفت است در عضوی از این اعضا و حال آن عضو تباه بودن پس اگر خون بد بو بود از جگر باشد و این نوع درد و سطار یا کبدی بیشتر افتد و قی الدم

که در دوسنطار یا کبدی باشد مهلک است در اکثر و اگر خون سیاه بود از سپرز بود و خون سپرز در بیشتر اوقات با وجود سیاهی مائل به غلظت میباشد و ترش میبود اما آمدن

قی خون از سر معده بدون حدوث رعاف صورت نه بندد و تقدم رعاف در این قسم لازم است و ایضا از نشان قی الدم و مانعی است که گاه گاه عند التنحنح از دهن و منخرین

نیز خون ظاهر شود علاج موضع آفت هر عضو که باشد معالجه همان عضو کنند و ماده را بجانب مخالف مستفرغ سازند بعراعاتی و قوانینی که در قسم نخستین گفته آمده اما

در این امراض هیچ چیز به از فصد نیست و تا امتلای قوی نباشد خون بسیار زیاده نباید برآورد بلکه اندک اندک چند کرت باید گرفت تا مسترخی ضرر نگردد حصول انجاح

و به ... ... بنگی نباید کرد لشرط عدم مانع ... فصد در ابتدا اتفاق نیافته لقمه کثیر بدهد در قی الدم کبدی حقنه او نیز باید داد و ادویه مقویه جگر چون صندل و زرشک

٢٠٢

و آرد جو با آب کاسنی آمیخته بر جگر باید نهاد و کذلک در تقویت هر عضو که محل آفت بود باید کوشید بطریقیکه در جای خود گفته شد و بسیار باشد که چون بر جگر پاره ها پیچیده بندند

و بکنند مع الشرط یا بلا شرط قی الدم که ازین اعضا باشد و امتلاء قوی شود و باز دارد فایده خون جگر چون منقطع شود یا به قی برآید یا به اسهال یا به بول یا امکانات ندارد که بسوی شش

مترشح شود و در سرفه برآید بهر آنکه ما بین شش و جگر حجاب است و نشف نمی تواند کردن شش رطوبت را مگر از عضوی که بدو ملتصق بود ما بغیر حجاب گاه باشد که قروح و تآکل در معده افتاده بود

باعث قی الدم گردد و نشان وی برآمدن ریم ست و قشور اندر قی و دیگر آثار قروح المعده مع علاج بالا گفته آمدیم تنبیه هرگاه ساقط یا ضربه بر سینه رسد و قی الدم پدید آید

تشقق عروق مری گواهی دهد و تدبیر وی بعد از فصد آنست که ماش و معاش و اقاقیا و گل ارمنی و صبر و مربات مورد سرشته بر موضع ضربه طلا نمایند و قرص کهربا یک مثقال با شیره

تخم خرفه بریان کرده بدهند و باشد که فصد نکنند و همین تدبیر کفایت کند و هرگاه گشاده شدن رگها از سستی و نرمی بوده باشد به سبب تری مزاج و بکار داشتن طعامهای

تری آور باید که فلونیا و فارسی و سنجرینیا و دحمرتا دهند و از آنکه فصد مخفف ست اگر حاجت آید نیز توان کرد و آنجا که یبوست رگ سبب بوده باشد و در ترطیب کوشند شربا و طلا و روغنا

اماله بغیر اخراج میسر آید استفراغ را کار نفرمایند مگر دانند که یبوست مادی ست و بخاطر باید داشت که هرگاه در قی الدم رگ زنند و از برآمدن خون بیهوشی احتمال باید

و مبلغی باید برآورد چنانچه گفته شد و بسیار باشد که در قی الدم خون اندر معده بسته شود مانند شیر و این بیماری را بیمار داند حکایت محمد زکریا میگوید دیدم که

پاره گوشت بزرگ تر از جوزی به قی برانداخت و اندیشه ماندم و تمیز و گمان من آنست که اندر معده او ثولولی یا ناسوری بود بزرگ و بیرون افتاد و بیمار شد و بقوت رسید

بگسست و لیکن آنکه صفت دارو نیک در قی الدم و حفظ صحت بغایت مفید ست یاز و کف ارزن هر یکی ده درم انیسون یک نیم درم آب لسان الحمل آمیزند و هر روز

اندک اندک برنهار تناول نمایند و دیگر خون برغالیه یکرطل هم وزن وی سرکه حاد بیامیزند و از آن بخورانند و شهد بنوشانند در دفع قذف الدم مجرب ست

و آب برگ انگور نوشیدن مفید ست و آب لسان الحمل و آب عصی الراعی و آب بادروج و آب برگ و ساق خرفه و اقراص الکهربا که قی آن کها را سود مند ست صفت قرص

بگیرند سرمه و شادنج مغسول و دم الاخوین از هر یک سه درم گلنار و مازو از هر یک دو درم تخم گل سوخته و اقاقیا از هر یک یک درم لادن زعفران از هر یک نیم درم بسایند و به آن

یک و نیم درم همه را کوفته و بیخته به آب لسان الحمل سرشته بسازند شربت یک درم بود با آب بارد و یک دو درهم فصل اندر جمود و بسته شدن خون و شیر

اندر معده و امعا باید دانست که گاه باشد که از عضوی خون آید و چون به معده آید بواسطه ضعف حرارت در آنجا منجمد شود و بمانند که دوائی با کیفیت ردیه همچنین کذلک گاه باشد

که شیر اندر معده منجمد شود یا بواسطه برودت معده یا از استعمال چیزی منجمد باشد و علامت انجماد خون و شیر اندر معده آنکه غشی پیدا آید و عرق سرد برآید و این همه از برای سببیت

و جهه انحلال قوت و باشد که لرزه قوی اندر اندام افتد بمنزله حرارت را از ظاهر بسوی دل بازگردانند و اینها علامات ردیه است علاج جهه تذویب خون یا شیر بگیرند شبت و بودینه

و بجوشانند و طبیخ وی با سکنجبین آمیخته بنوشانند گرم و نوشیدن پنیر مایه خرگوش در این باب بلیغ النفع است خاصه که با آب انگور یا سکنجبین آمیخته دهند باید دانست

که پنیر مایه جمیع حیوانات در این مرض مفید ست الا آنکه خرگوش نافع تر ست از همه و قال جالینوس قد جربنا ذلک فوجدناه نافعا و بدانکه هرگاه در معده طفل شیر خوار بسته شود

نخستین آنچه از آن باید که گفته شد و از شیر مادر یا دایه باز دارند و بجای وی شیر شتر یا بز یا گاو دهند و باید که علف این حیوانات سداب و قیصوم و برگ جعفری باشد

و اگر طفل از شیر مادر یا دایه باز نماند شیر وی را به اغذیه لطیفه منقطع خورانند و از غلظات باز دارند و گاه گاه قدری تریاق فاروق دهند هم دایه را و هم طفل را و شیر تفاریق

دهند و شکم سیر نهار نوشانند و گاه گاه مکر باید و شکم وی را پوشیده دارند و باید که شیره ازاج و شیر تازه هم بنوشانند و مغاظ خون پنجرد و ذکر او دیم که در این باب مفید است

سرکه خون بسته را در معده و امعا و مثانه تحلیل کند و شیر بسته را هرگاه که در آنجا باشد بگشاید و پودینه بکوبند و آب وی با شکر آمیزند و تناول نمایند از مضرت لبن جمود دفع کند

باز دارد و ملینت با سکنجبین بیاشامند جمود شیر را سود دهد و پودینه خشک یک درم اگر کسی بخورد شیر بسته در ساعت بگشاید انفحه ارنب یعنی مایه خرگوش ده درم با دو قیراط

کار خیش شیر بود و باز دارد و بالا گفته شد که انفحه بخورد خفقان و شیر پنیر بسیار سست و خاکستر چوب انجیر در آب کنند و بگذارند تا صاف شود و لیکن به طلوع کنند و بار دیگر چنانکه

برون آب بیرزند و چند بار همچنان بکنند پس آب نیکو بنوشند و در اذابت شیر نافع بود و طعم که به فارسی سنگدانه گویند هم بسایند و بیاشامند اگر شیر در معده بسته شود بگشاید

واگر ذات الجنب بود مجبور سازد فصل اندر فواق یعنی هکهک و وی آنست که اجزای طبقهٔ داخلیهٔ معده متحرک شود بقوت دافعه به تبعیت حرکت فم معده ولهذا که فم معده بفم معده
حرکت می نماید بفواق مسمی گشته و باید دانست که این حرکت مرکبست از تشنج انقباضی و تمدد انبساطی نخستین جمیع جرم معده و الیاف وی منقبض میشود به سبب گرفتن آنموذی
پس همچنان جهت دفع آن موذی حادث میگردد در همه اجزای الیفهای وی تمدد انبساطی پس فی الحقیقت فواق از دو حرکت مولف ست و این مرض به حسب سبب منقسم میشود
بر هشت قسم قسم اول آنکه خلطی از اخلاط حاره حریفه یا غذا یا دوای حاد الکیفیت فواق آرد بسبب احداث لذع و حرقت در فم معده خاصه که فم معده ذکی الحس باشد
و علامت وی حرقت فم معده است و تقدم اسباب حیه چون قی زرد و سبز و سیاه اتفاق افتادن یا دوای حریف چون فلافلی و مانند آن یا غذای حاد الکیفیت خوردن
و در آنجا که ماده نیز سبب بود سائر علامات که لازم ویست پیدا باشد و عام ست که مادهٔ مذکور در معده متولد شود یا از عضوی دیگر چون جگر و جز آن بر وی ریزد و کمی و بیشی فواق بحسب
سبب چنانچه در قی بیان یافته علاج نخستین سکنجبین و آب گرم نوشیده قی کنند پس اگر تعدیل مزاج معده و تسکین لذع اسبغول بنوشند روغن بادام و روغن گل و روغن بنفشه
و گلاب آمیخته و بارالشعیر اغتذا نمایند روغن بادام آمیخته و اگر آنرا به برف سرد کرده بخورند بهتر باشد و دیگر اغذیه هرچه مبرد و مطفی و مسکن لذع و سود مند ست و آنجا که طبع نرم بود
با شکر تناول نمایند و در نیقسم بسیار با شد که آب گرم و روغن بادام جرعه جرعه نوشیدن و مسکه اندر طعام دادن از دیگر تدابیر مستغنی سازد قسم دوم آنکه در فم معده یا در طبقات معده
یا در مری ریاح غلیظ محتبس شود و آنرا ط انجاند و برنجاند پس معده جهت دفع وی متحرک گردد بحرکت فواقی علامت اینقسم آنست که عقب تخمه و بر هضمی پدید آید و فواق مذکور کودکا
بیشتر افتد عقب نوشیدن شیر بسیار و کذلک تناول اطعمهٔ باد آور نشاه اینست علاج هرچه مسخن فم معده و مکسر و محلل ریاح بود و آورندهٔ آروغ باشد بکار برند چون مصطکی و زیره و
پودینه و زنجبیل و مانند آن خوردن و خائیدن آب او فرو بردن و ادهان مقویه و مسخنهٔ ذی عطریه بر فم معده مالیدن و تلطیف غذا نمودن و از مغلظات و نافخات پرهیز نمودن و با یکه
در آوردن آروغ بسیار کوشند زیرا که آسان ترین و مفیدترین چیزها برای اندفاع باد معده از دو ست قسم سوم آنکه رطوبت بسیار در معده متولد شود و بر جرم وی چسپید پس معده بدفع وی کوشد
و علامت وی آنست که دهن پر آب باشد و معده گران بود و هضم فاسد بود و طعام ترش گردد جهت نقصان هضم علاج بهر تنقیهٔ معده قی کنند بمقیات مناسبه و مسهل خورند
نیکو ترین مسهلات درینجا ایارج ست و باید دانست که عطسه آوردن در قلع مادهٔ فواق عظیم الاثر ست قسم چهارم آنکه طعام کثیر غلیظ خورده شود و به سبب کثرت و غلظت بر معده
گرانی آرد و معده بدفع وی کوشد و فواق پدید آید و علامت این تناول غذائی کو رست و متصل وی فواق عارض گشتن و بسیار باشد که ریاضت معتاد و حمام ترک کرده شود و در
بدانسبب ماده اندر معده افزون گردد و محدث اینمرض شود علاج بر وی طعام را براندازد آب گرم نوشانیده و چیزی تقلیل غذا نمایند و در تجوید هضم کوشند و اگر ریاضت
و استحمام معتاد بوده باشد استعمال آن لازم دانند قسم پنجم آنکه سوء مزاج سرد اندر معده افتد و فواق آرد و این به سه وجه است یکی آنکه سوء مزاج بارد اندر معده افتد و هرچه در وی
وارد شود بسبب برودت هضم تمام نمیگردد و تسکیف به کیفیت ردیه می گردد و از ثقل و کیفیت فاسده خود معده را می رنجاند پس معده بدفع وی میکوشد دوم آنکه برودت
اجزای معده را کثیف میسازد و منقبض میگرداند و ازمنعی خالی از اذیت نیست پس طبیعت جهت بسط و آوردن بر حالت طبعی و دفع اذیت متحرک میگردد بدینحرکت سوم آنکه
برودت مضاد معده است و موذی وی به سبب کیفیت خارج از اعتدال و هرچه مضاد و موذی معده است معده بدفع وی میکوشد و علامت این قسم قلت تشنگی ست
و چیزهای گرم مرغوب بودن انچه در سوء مزاج بارد معده گفته شد ظاهر نمودن باید دانست که اینقسم پیران و کودکان و مریضان را بیشتر افتد جهت ضعف
حرارت ایشان علاج بهر تسخین معده تخم کرفس دو قوزیره و انیسون و زنجبیل پودینه و سنبل و شیح و جند بیدستر با سرکه عنصل آمیخته بخورند و ایضاً ادویهٔ
مذکوره را با زیت کهنه آمیخته نیکگرم بر معده نهند و گوشت ماکیان با زیره و دارچینی و زنجبیل پخته تناول نمایند و با آنکه نافعترین تدابیر در قسم و در ریحی و در امتلائی
رطوبی حرکت عنیفه است که بحرکت آرد بدن را و روح را چون هر شدیده و صیحهٔ قویه و جمیع اعراض نفسیه و ایضاً حصر نفس و مصابرت بر عطش سود مند ست
درین انواع مذکوره هر سه قسم ششم اندر فواق که از ورم جگر افتد و این بر دو وجه است یکی آنکه آماس غلیظ الحجم و بزرگ باشد بحیثیتیکه معده را
منضغط سازد و مزاحمت رساند پس منتهی شود آن مزاحمت و ضغطه به فم معده و فواق پدید آید دوم آنکه آماس جگر هرچونکه باشد منجذب میسازد که بدر انتقال

از انجذاب می منجذب و کشیده می گردد مثال بوسیدن عادوره که بین المری و معده واقعست بالضرورت دیگر در معده فم معده متحرک میشود جهة دفع اذیت فواق روی نماید و بهر حال

اختیار این افیون سوم آنکه آماس که در جگر افتد تنگ میسازد مجری آنکه مابین فم معده واقعست پس طبیعت فع نمیتواند شد بر اره چنانچه باید و از انجار و بمعده می آرد و احداث فواق بینما بجمله

هوا اختیار جالینوس چهارم آنکه مابین جگر و فم معده عصبه دقیقه وارد است هر گاه در جگر آماس گرم باشد بواسطه آن عصب فم معده اذیت پدید می آید و فواق رو مینماید بالجمله فواق که از ورم جگر

افتد علامت او مثل غشی مفرط است و تپ بهم اگر آماس گرم بوده باشد و سائر آنچه در اورام کبد گفته آید جنسیت ورم گواهی دهد علاج رگ باسلیق زنند و آب عنب الثعلب و آب کاسنی با خیار شنبر

مع روغن بادام بنوشند و باقی علاج از فصل ورم جگر بجویند قسم پنجم آنکه آماس معده باعث فواق شود و علامات و علاج ورم آماس معده بجویند قسم ششم آنکه یبس و جفاف شدید عارض

شود در فم معده و تشنج سازد آنرا و بدان سبب طبیعت معده را بحرکت آرد و فواق پدید آید و بالا گفته شد که فواق مرکب است از تشنج انقباضی و تمدد انبساطی یا در دیگر اقسام سبب انقباض

آمیختن ماده است و سبب انبساط دفع آن و در تقسیم سبب انقباض یبوست است نه هر دو گریختن و سبب انبساط اصلاح است بدانکه این قسم فواق ردیست برای آنکه از فنای رطوبات

معده و الیاف اعضاء وی بخیزد پس اگر حدیث العهد بود و مدت استفراغ قصیر باشد تدارک توان کرد و اگر بعید العهد بود و از استفراغ قوی افتاده باشد مهلک است و تدارک آن

نتوان کرد و بهر آنکه در اعضای اصلیه زوبان راه یافته باشد و در قوای ضعف تمام ظاهر گشته و تدارک آن از زمان طویل باید و مریض تا این قدر مدت نپاید علاج در ترطیب کوشند با طعام و نحوها

مثلاً شیر تازه و آشامیدنیهای نرم و کشکاب و آب کدو و هندبا یا شکر و روغن بادام و آب انار شیرین بمقداری کثیر و لعاب اسپغول و لعاب بهدانه شیرین یا روغن بنفشه یا روغن

بادام سود مند است و روغن بنفشه در بینی کشیدن و بر مهره ها گردن که مبدأ اعصابست بر نهادن مفید است و طعام ماء اللحم و تخم مرغ نیمبرشت و کشکاب غلیظ باید و سود و هر چه

تشنج یابس نکور ست بکار باید بست ذکر ادویه فواق نسخه بگویند و بر آب بیاشامند مسکن فواق بود و آب پودینه با آب انار ترش نوشند فواق ساکن کند زراوند دحرج

کوفته با آب خوردن مفید است بندق در گلو آویزند فواق بنشاند آب بغایت سرد بود مزیل فواق باشد فوه سود دارد جند بید ستر با سرکه مفید است دارچینی با مصطکی بجوشانند

و آب وی بیاشامند فواق زائل کند و از آنکه تحقیق اقسام مذکور شد هر دوا که بحسب قسم فواق بود بکار توان بست فصل اندر انقلاب المعده و این مرضیست که

که هر چه خورده شود به قی مندفع شود و بعد از آنکه منهضم شده باشد و در وجه تسمیه این مرض و چیز گفته اند یکی انقلاب اسفل با علی دوم انقلاب و انعکاس فعل معده از مقتضی

طبیعت وی زیرا که از شان وی است دفع با فضول بسوی اسفل و در اینجا بالعکس میباشد و سبب اینعلت آنست که در روده اثنا عشری که بمعده متصلست یا در روده صائم که با اثنا

عشری اتصال دارد خراش افتد بسبب از اسباب بعد پس هر گاه غذا در معده منهضم یافته بدین روده ها فرود آید که از آنکه غذا در عفونت بود یا تنکیت بکیفیت لذاعه چون

حرقت و حموضت و ملوحت و مرارت به سبب اذیت لذاع روده ها انفذار الطبیعت بسوی معده بازپس دفع نماید و معده آنرا نیز مکروه داشته به قی مندفع سازد و فرق در

و در مرض ایلاوس که قسمی از قولنج آنست که آنچه در ایلاوس به قی می برآید زبل و بدبوی باشد بهر آنکه غذا در روده ها دقاق بسیار درنگ کرده باشد و صفت کیلوس و ما سار یقا نخود

کشیده بخلاف قی انقلاب المعده که از تعفن نبایست پاک میباشد بهر آنکه در اینجا طعام در روده ها مکث نمی کند بلکه بعد وصول وی دفع معده و تشنج بسوی معده بازپس میگردد و ظاهر است

که طعام در روده ها تا رسیدن عروق ما ساریقا از وی جذب نتوانند شد زبلیت و بدبو کسب نمیکند و ایضاً بر آمدن غثیانها بار یکبار در قی و انقلاب حرقت و وجع در حوالی ناف

و از خوردن چیزهای ترش و تیز از نشان این مرض است زیرا که بر انجراد گواهی می دهد علاج بهر اصلاح خراش روده همچنین باشد که در مرض سنج منهضمه بدانچه در اعضا و فصل سحج گفته آید فصل

اندر فواق و کرب معدی و وی آنست که در معده با تشویش و اضطراب پدید می آید و آدمی از غایت اضطراب چنان باشد که گویا در خاک گرم است و از شکلی بشکلی میگردد و پر غم و ازده

بوده باشد که با وجود این حالت غثیان یا تهوع یا قی عارض شود و این مرض بر دو گونه است قسم اول آنکه ماده گرم صفراوی اندر معده تولد کند یا از جگر ریخته شود و تولد این مرض از این ماده

بیشتر است باید دانست که ماده که در جرم معده غائص و فرو رفته بود فواق و کرب می آرد و تهوع باعث میگردد و چون فم معده تهیج میشود نشان احداث مینماید بدانکه هر گاه معده به نفض ماده

یا ماده قابل یا رقیق یا غائص باشد یا قوت ماسکه شدید بود خروج ماده آسان نباشد بقی مندفع نگردد و علامات حرارت معده در سوء مزاج وی و در فصل قی و تهوع مفصل ذکر یافته علاج

معده قی کنند با آب گرم و سکنجبین بنوشند و بهر تطفیه آب خیار یا شراب سیب یا به آمیخته بنوشند و ایضاً جیحی یا قرص طباشیر هر جا فضم نموده تناول نمایند و صندل و گلاب و کافور و پوست کدو و...

۲۰۵

بمعده ضماد فرمایند و باقی تدابیر از مبحث قی بحسب حاجت بکنند تنقیه ماده که در جوف معده مجتمع باشد به قی منتفع شود و الا غالباً این آنجا که ماده غائص بود تلطیف کفایت کند و از قی
باز مانند و اگر پیدا آمد که تلطیفه سود نمی دهد بوجه دیگر که منقی طبقات معده بود و بقی مستفرغ سازند چنانچه در قی بیان یافته و اگر ماده از جگر فرو می ریزد و بعد از قی باصلاح جگر کوشند چنانچه
گفته آمد قسم دوم در غثیان آنکه ماده سوء کیفیت ردی باشد چون ملوحت و حموضت و بورقیت و عفونت در معده حاصل شود و محدث قلق و اضطراب گردد و علامت
وی از آنچه در سوء مزاج معده و در قی بلغمی و سوداوی ذکر یافته روشن است علاج به تنقیه چیزهای مقطعه چون سکنجبین عسلی اندر طبیخ شبت آمیخته بنوشند و قی کنند و
بعد تحلیل مواد چیزهای ملطف چون آب بادیان و شراب افسنتین بکار برند و از آنکه رب معده متحد الاسباب است با غثیان و قی همه ابدال این انجا بگیرند فصل اندر اختلاج المعده
عبارتست از حرکت خفقان مانند که در معده عارض شود و چون اختلاجی که در اعضا عضلاتی پدید می آید و سبب انبعاث خلطی سرد یا گرم که در معده متولد شود یا از جگر بروی
ریزد و پس اگر این حرکت در فم معده یا در جزء اعلی معده بود شاید که غشی و خفقان پیدا آید و غثیان و تهوع رنجه دارد و علامت و علاج این مرض حسب سبب از فصول سابقه ظاهر است و قی
و اسهال و تعدیل بتفصیل بیان یافته اندر فصل قی قسم دیگر آنکه از کرم روده عارض شود و همچنان باشد که طبع قبض بود و ماده صفرا بامعا ریزد و بسبب لذع صفرا کرم
در تپش آید و بسبب قبض فم نتواند آمد و بمعده برآید و احداث اختلاج نماید لتنفر الطبیعة عنه و علامت وی قبض طبیعت است و درد در روده و انعصار و دغدغه معده و تقلب نفس
علاج به تلیین حقنه کنند یا مسهل خورند بحسب تقاضای حال و پس از گشادن طبیعت در قتل و اخراج دیدان کوشند چنانکه در فصل وی گفته آید فصل اندر وجع الفؤاد
و وی عبارتست از درد قوی که به فم معده افتد و از آنکه فم معده بقلب بغایت قریب است و شریان بزرگ بنهایت دارد هر اذیتی که بفم معده افتد دل بسرعت منفعل میگردد از وی
بحدیکه عوام در آلام فم معده و دل فرق نمیتوانند کرد از آن سبب وجع فم معده را وجع القلب و وجع الفؤاد میخوانند بر سبیل تجوز و این مرض را دو سبب است یکی سوء مزاج گرم که
بفم معده افتد دوم خلط حاری که بروی ریزد و عند او جاع شدید بود و عند ابطای تناول طعام و علامت آنست که در فم معده وجع شدید پدید آید و دست و پا سرد شوند و غشی
قوی افتد بحدیکه افاقت نشود و مودی بهلاکت گردد علاج تا که قابل علاج بود در ازاله سبب کوشند از آنچه در وجع معده و سوء مزاج وی مذکور است سافج بود
یا یادی فصل اندر حرقت معده و وی سه گونه است یکی آنکه اغذیه غلیظه چون نان فطیر و یا فواکه خام خورده شود و آن بسبب غلظت و ضعف معده منحدر
نگردد و بر سر معده ملتصق بماند و از حرارت معده ترش گردد و از ترشی خود فم معده را بگیرد و بسوزد و بسیار باشد که به قی برآید دوم آنکه رطوبت خام اندر فم معده پدید شود
و از حرارت قاصره ترش گردد و حرقت آرد سوم آنکه خلط سوداوی ذی حموضت و حرقت و لذع از طحال بفم معده ریزد و کثیر المقدار باشد و احداث حرقت نماید و فرق
مابین این هرسه آنست که آنچه از تناول غلیظات و احتقان رطوبات افتد تقدم تناول چیزهای غلیظه و ذی رطوبت بران گواهی دهد و هنگام گرسنگی خفت پدید آید جهت
قوت حرارت معده و آنچه از سوداوی طحال عارض شود اندر خلو معده غلبه کند و هنگام سیری و تناول چیزهای چرب ساکن شود جهت اختلاط طعام باوی علاج اگر سبب
حرقت اغذیه غلیظه و فواکه خام یا رطوبت خام بود قی باید کرد بآب شبت و آب ترب و عسل و نمک آمیخته و از اغذیه گوشت خفیف بریان و مطنجات پر مصالحه اختیار باید کرد
و معاجین مقوی مجوی هضم باید فرمود و اگر سبب علت انصباب سودا بود از طحال رگ اسلیم یا باسلیق زنند از دست چپ و بعده جهت تقویت معده و دفع مواد فاسده
سکنجبین بزوری بنوشند و [illegible] چیزهای مناسب غذا سازند فصل اندر حکاک و دغدغه که بمعده افتد و آن را دو سبب است یکی خلط
لذاع که احداث [illegible] کند و بر معده ریزد از عضوی چنانچه در نوازل سر که بمعده افتد پدید می آید دوم بثره های خورد که در سطح داخلی معده عارض شود مانند خراز و جرب
و فرق میان هر دو آنست که آنچه از وقوع بثور بود غذا غیر منهضم برآید به قی یا با سهال و هرچه در فصل بثور معده گفته شد پیدا باشد و بسبب عدم انهضام غذا مشتمل باشدن معده است
بر امام جهت اذیت بثور و اما در آنچه بسبب انصباب خلط باشد آثار وی گواهی دهد و غذا منهضم برآید علاج در خلط استفراغ خلط کنند و معده را قوت دهند بنهجیکه بارها ذکر یافته
و در بثور طباشیر که در وی زعفران بود بدهند و سفوف حب الرمان و سفوف لؤلؤ الامعای شوربای مفید است و باقی تدابیر از فصل قرحه و بثور گیرند و در بثور گفته
فصل اندر استرخای معده و [illegible] تحلیل تشنج او و این مرضیست که جرم معده ضعیف بود و آفت وی سست گردد و این فصل را بدو قسم بیان کنم

قسم اول اندر استرخاء معده که سببش ابتلال و تر شدن معده است از فضول رطوبی و وی دو گونه است یکی آنکه نفس معده مسترخی شود و بدان سبب آفت لیفها نشست

گردد دوم آنکه رباطهای معده که بدان رباط معده مربوط است بدیگر اعضا مسترخی گردند و بدان سبب بعضی اجزای معده بر بعضی دیگر فراهم آیند و فرق میانهما آنست که اگر

نفس معده مسترخی میشود و لیفهاء وی بدان سبب میل میگیرد در سینه علیل بلندتر میشود و پشت فرو میرود و فساد هضم پدید می آید و آنجا که استرخاء رباط سبب باشد بحسب

آن رباط که بکدام جانب معده است اعراض ظاهر میگردد مثلاً اگر استرخاء در آن رباط بود که مابین قوه و معده رابطه است معده میل بأسفل کند و بواسطه تسفل وی محدب تقلص اعضا

علیه نیز فرو سو منجذب شوند و در جایگاه ناف گرانی محسوس گردد و اگر استرخاء در آن رباط افتد که رابطه است بین الصلب و المعده بقدام میل کند و ثقل اندر شکم محسوس گردد و اگر استرخاء

در آن رباط بود که رابطه است بین المعده و اعضاء ایمن او معده بجانب چپ میل کند و بتبعیت وی اعضائیکه بجانب ایمن اند منتصل و واقع اند کشیدگی پدید آید و اگر استرخاء در رابطه ایسر بود

استرخای اربطه ایمن گفته شد پدید آید و بدانکه معده بمثابه خیمه است که از هر چهار سو بوساطت رباطات ایستاده اند قائم و تسع الفضا میباشد پس آنگاه رابطه یکجهت سست بود

همگی بجانب مخالف مائل گردد علاج هر چه در فالج و استرخاء گفته شد بعمل آرند و از ادویه هر چه خوشبو بود و قابض باشد برگزینند و از اغذیه هر چه سریع الهضم مائل بقبض

و جفاف بود اختیار نمایند و در قسم دوم به تفصیل گفته آید قسم دوم اندر تهلیل تشنج معده که سببش سوء مزاج یابس بود و اوجاع شدیده یا تعب و محنت عنیفه که از فرط شدید

مر معده را رسد و این ضعیفیست که جمیع افعال معده باطل باشد و هیچ بیماری معده بدتر از آن نیست که آفت او سست گردد و علامت این قسم آنست که طعام هرگز نگوارد و

[illegible] ترتیب [illegible] حافظ الصحت برآید و باشد که قبض بحدی رسد که بی استعمال حقنها بدون نشود [illegible] علامتهای انواع سوء مزاج و آماس [illegible]

[illegible] بدن [illegible] ناتوان همی گردد و مراق لاغر شود و شهوت ضعیف گردد و هر چه خورده شود بر معده گرانی آرد علاج شراب الآس و اطریفل بزرگ و خرد و جوارش عود و مانند

آن هر چه قابض و خوشبو بود استعمال نمایند و روغنهای معطر که مانند آن بر معده بمالند و دواء [illegible] سریع الانهضام بود تناول فرمایند [illegible]

امراض معده [illegible] و علت استرخاء تهلیل [illegible] خانگی [illegible] آن از گوشت [illegible]

[illegible] شود و گویند بمقدار نیم مثقال با اطریفل یا شراب سیب یا حب الآس [illegible] تناول کنند و سنگ یشم بر معده آویختن بالخاصیت مفید است و

اگر آن [illegible] معاونت [illegible] مناسب [illegible] نافع آید و هر چه بتهلیل تشنج معده سود مند است استرخاء المعده را نیز مفید است [illegible] این مرض [illegible]

مستحیل العلاج است و اگر [illegible] از آن دوا پذیر بود بکلفت و مشقت عظیم تواند فصل اندر تشنج المعده باید دانست که چنانکه تشنج امتلائی و استفراغی در سائر

اعضا می افتد گاه باشد که در اجزای عصبیه معده یا در رباطات او عارض شود پس اگر تشنج در نفس معده بود نشان وی از آنست که معده بر طعام منطوی نشود

و بدان سبب غذای غیر منهضم برآید و گاه باشد که منطوی گردد و احتوای غیر طبیعی و بدان سبب غذای بعضی منهضم و بعضی نامنهضم برآید و احتوای ضعیف یا عدم احتوا

بحسب خفت و شدت تشنج است و اگر تشنج در رباطات بود آثاری که تشنج رباط خصوصیت ظاهر باشد چنانچه اگر تشنج در آن رباط بود که معده را بفقار بسته است

در طعام نابسته و بجهد خوردن اندر [illegible] گردد و در بعضی [illegible] بسیار مائل بود و اگر در آن رباط باشد که رابطه است بین الترقوه و المعده [illegible] شود یعنی

منحنی و پشت راست نتوان کرد علاج آنچه در تشنج امتلائی و استفراغی مذکور است بکار برند بحسب سبب فصل اندر صلابت که در معده افتد یا در عضلات که

بالای معده و مراق بطن موضوع اند و حس صلابت صلابت است و در این فصل بدو قسم بیان کنم قسم اول در صلابت معده که سببش خلط غلیظ

سوداویست که در اوردۀ معده ریزد و عام است که این صلابت در فم معده پدید آید یا در دیگر اجزای معده اما در فم معده بیشتر افتد و علامت این مرض آنست

که در یافتن [illegible] پدید آید و بزاق بسیار برآید و باشد که بدان در [illegible] و بعضی [illegible] تکیه نتواند کرد و هنگام سجده سالم شود و باشد که از فرو بردن لقمه

الم خفیف یابد و شدت خفت و اعراض بحسب [illegible] علاج اگر مزاج گرم بود و قاروره رنگین باشد بعلاج [illegible] سپس [illegible]

محلل ملین با مبردات ترکیب [illegible] الکلیل الملک و اصل السوس [illegible] سپید و روغن [illegible]

[illegible]

و قاروره سپید باشد حقنه کنند بدانچه محلل اخلاط غلیظ بود چون طبیخ افتیمون و بسفایج و اصل السوس و بیخ خطمی و عصارهٔ قرطم که آب خیارشنبر و ماء العسل و روغن کنجد و روغن انچه باشد

ضماد نمایند بچیزهای ملین محلل چون بنفشه و بابونه و سنبل و اذخر و آرد حلبه و حب البان و مقل و بادام تلخ و لعاب تخم کتان و روغن بان و موم و پیه ماکیان که بهم سرشته باشند و

بدانکه گاه باشد که بسبب صلابت سپرز در اجزای معده که متصل به سپرز ست سختی پدید آید و علاج وی علاج طحال ست زیرا که محل آفت همون ست و در معده بواسطهٔ مجاورت

ظهور یافته قسم دوم در صلابت عضلات و شش نیز خلط سوداوی ست که اندر عضلات در آید فرق میان صلابت معده و عضلات موضوعه وی از سه وجه است یکی از

شکل دوم از وضع سوم از افعال اما بشکل آنست که صلابت که بمعده افتد مستدیر پیدا باشد در عرض و صلابت که در عضلات شکم بود مستطیل و دراز پیدا باشد و از یکجانب

غلیظ و بطرف آخر دقیق همچو ذنب لفار اما بوضع چنان ست که جایگاه معده از غضروف خنجری تا ناف ست و عضلات چهار زوج اند یکی در عرض شکم و یکی در طول

و دو دیگر مورب اما سلامت افعال معده نشان خلو وی ست از صلابت پس اگر سختی ظاهر بود و فعل معده سالم بود باید دانست که آفت در عضلات ست و اگر افعال معده

با آفت بود و صلابت در معده باشد علاج اگر مزاج گرم بود بهر تنقیه طبیخ شاهتره و تمر هندی و خیارشنبر و ترنجبین آمیخته بنوشند و بنفشه خشک و ورد خشک و بابونه و اکلیل الملک

و بیخ خطمی و موم سپید و روغن گل بهم سرشته ضماد نمایند و باشد که بفصد باسلیق حاجت آید و اگر مزاج سرد بود بهر تنقیه چیزی نوشند که مخرج اخلاط غلیظ باشد چون طبیخ افتیمون

و غاریقون و بهر ضماد اشق و مقل و خاکستر و بیخ کرنب و جند بیدستر و زعفران بالعاب حلبه و روغن زیت و شحم عتیق بسرشند و بکار برند و کذلک در تدبیر و تسطیل و

تغذیه رعایت حرارت و برودت مرعی دارند فصل اندر ذرب و خلفه و این هر دو لفظ بر اسهال معدی اطلاق کنند اما ذرب بلغت سه معنی دارد یکی فساد معده

کما یقال ذربت المعدة اذا فسدت دوم بمعنی حدت کما یقال لسان ذرب و سیف ذرب ای سیف حاد سوم عدیم البرء چنانچه در جراحتی که علاج نپذیرد گویند ذرب الجرح

و در اصطلاح اطبا عبارتست از جریان شکم که متصل باشد و گفته اند که اسهال معدی که طعام در آن منهضم شود و بیش از آنکه همه تن را از وی بهره رسد مستطلق گردد

بالاتصال و کثیر الرطوبه بود ذرب این باشد و بالجمله وی مرضیست مزمن بطی الانقضا و بهمین فرق توان کرد میان هیضه و ذرب که مع القی بود زیرا که هیضه مرضیست

حاد سریع الانقضا اما خلفه آنست که طعام بر سبیل معتاد در معده نایستد و استطلاق از و گاهی بسرعت بود و گاهی بسطوء و گاهی بدفعات کثیره و گاهی بدفعات

قلیل و گاهی منهضم و گاهی فاسد اما ماتن اسباب و علامات و در اختلاف خلفه و ذرب هیچ فرق نمیکند و انواع هر واحد بیکدیگر مختلط بیان ساخته چون با ستخراج المقصود

قادح نیست ما نیز مخالفت نکردیم و باید که خلفه و اختلاف عند البعض مترادف اند اما جمهور اسهال کائن با دوار را اختلاف گویند و اسهال کائن بالوان را خلفه

اکنون بدانکه اسهال معدی علی الاطلاق بر چهارده قسمست قسم اول آنکه سوء مزاج بارد رطب ساذج در معده عارض شود و بدان سبب معده مترهل و متسیل شود و ذرب

پدید آید و علامت آنست که تشنگی و حرقت نشود و طعام چون خورده شود بسرعت بر آید اندکی متغیر شده جهت قصور هضم و ضعف ماسکه و ایضاً آروغ ترش آید

و در قی و اسهال بلغم نباشد لکونه ساذجاً علاج بهر تسخین و تجفیف کمونی و فلافلی و جوارش عود بخورند و باقی در فصل سوء مزاج معده مذکورست قسم دوم آنکه بلغم

بسیار در معده گرد آید و ذرب آرد و علامت وی آنست که آب دهن بسیار باشد و بلغم با طعام مختلط بر آید و در اسهال و قی و طعام اندر معده کمتر متغیر شود و هر چه مخصوص

بدین خلط است پیدا بود علاج قی کنند و بعده جوارشهائیکه جامع باشند از ادویهٔ قابضه و حاره بکار برند تا اندمال اسهال و تقطیع بلغم هر دو حاصل شود قسم سوم

آنکه رطوبات لزجه بر سطح معده ملتزق گردد و خمل آنرا پر گرداند و بسبب ملاست و صافی سطح هر چه خورده شود از سطح معده بلغزد و مزلق گردد و بواسطهٔ امتلای

خمل و ضعف ماسکه متوقف نماند در وی علامتش آنست که غذا در معده بایستد و بمجرد ورود بسوی امعا منحدر گردد و تغیر نا گرفته خاصه که از پس تناول

غذا حرکت اتفاق افتد زیرا که یاری دهنده بر انحدار و بسیار باشد که دریابد مریض که طعام از معده یکبارگی فرو افتاد از معده بسوی امعا همچون سنگ که ساقط

شود و آنرا هیچ مانعی نباشد علاج جوارش خرنوب و جوارش کندر تناول کنند و از آب گرم پرهیز کند که او مرخی معده و مزید ملاست ست و چیزهای منشفه و مجففه

چون پسته و بنق و مازو و زعرور بریان کرده باشند و مانند آن تناول نمایند صفت جوارش خرنوب خرنوب نبطی از تخم پاک کرده و زیره کرمانی

۲۰۸

و در سرکه تر کرده و بریان نموده وحب الآس و پسته بتق و بلوط و کشنیز بریان ساخته و مصطکی جمله هشت دارو ست از هر یک بزودی بگیرند و بکوبند و بیشتر یک بار یک نباشد

بلکه درشتی در اجزا پیدا بود کما هو رسم ادویة الجوارشات پس بقیسبل بسرشند و بقدر حاجت بکار برند صفت جوارش کندر کندر و جلنار از هر یک ده درم فلفل و نانخواه

و سنبل و کاشم و انیسون و شونیز از هر یک دو درم این نیز هشت دارو ست بطریق مذکور کوفته و بیخته با عسل آمیزند قسم چهارم آنکه مرة صفرا بر معده ریزد از بدن و این

آنگاه باشد که صفرا در بدن بسیار شود و اعضا آنرا دفع سازند بسوی معده و اما علامات این قسم آنست که عقب حمیات محرقه صفراویه و غب خالصه یا عقب تناول اغذیه

و ادویه حاره یا عقب شرب شراب صرف پدید آید و التهاب و عطش پیدا بود و در اسهال صفرا ظاهر شود و باشد که با تپ تیز یار گردد علاج بنگرند اگر اسهال اندک اندک

شود باید که در اخراج مواد فاسده یاری دهند و بچیزها تیکه مسهل صفرا و مقوی معده بود و آخر فعل او قبض باشد چون آب انارین با شکر یار کرده و شراب ورد مکرر یا هلیله زرد

با شکر یار کرده هر کدام که مناسب حال باشد بدهند و هر گاه تدبیر ماده فاسده بتمامه پاک نشود جهت استفراغ مواد صالحه بتبعیت وی و ضعف و غشی پدید آید باید که بقرص

حماض و اقراص طباشیر قابض دهند فائده در علت ناقوت کفایت کند قطعاً در حبس اسهال نکوشند بلکه بدفع ماده فاسده معاون باشند بطریقی که گفته شد قسم پنجم

آنکه سودا بسیار از سپرز بر فم معده ریزد و به سبب احداث حرقت لذع طبیعت را بر دفع خود انگیزد و حال آنکه خود نیز جهت عفونت خالی از قوت مقطعه ساقه نیست علامت

این قسم آنست که گرسنگی بسیار شود و لذع و حموضت بر سر معده محسوس گردد دائم و لیکن نباید مگر از تناول طعام یا نوشیدن قدری از روغن علاج رگ باسلیق بکشایند از

دست چپ و بطبیخ افتیمون اسهال ماده نمایند و بعد از آنکه ماده از طحال تعاود بر آید تکمید کنند بر طحال بمسخنات قابضه و بالند طحال را بادیان نشنه و اگر چه ماده کمتر باشد بکار برند

بهترین باشد و علی الصباح قبل از آنکه سودا بر فم معده ریزد و گرسنگی آرد باید که حسو یکی بخته شده تا خون و ا بریزد و فم معده را اذیت رساند ما شد حسو که از شکر و روغن بادام

پخته کرده بر ساخته باشند و اگر بجای روغن بادام روغن کنجد آمیزند همان عمل کند قسم ششم آنکه طبقه داخلیه معده و اسما شور یا قروح پدید آید هر گاه طعام خورده شود

و قروح و بثور برسد لذع احداث نماید خصوصاً اگر آن طعام ذی حموضت و ملوحت باشد پس بالضرورت قوت دافعه آنرا دفع نماید تا کم هیچ اندر معده باقی نماند و معده از آن

غذا پاک گردد و علامت این قسم آنست که دهن منتشر گردد جهت اتصال سطح وی با سطح معده و حرارت و خشکی و درد اندر دهن پیدا بود و بعد از تناول غذا وجع و حرقت در معده پدید آید

خاصة بماکول حریف و حامض باشد و در معده هر آنجا که ثقل طعام محسوس شود لذع و حرقت نیز همانجا باشد و هر چند که طعام به قعر فرود رود و نشیند وجع فرود سوگراید تا که اخراج آید اسم

بر آید تغیر نا گرفته یا بعضی در وی تغیر پذیرفته و عدم تغیر طعام بسبب قلت و کثرت بثور و قروح ست زیرا که هر جانبی از معده که منتشر و متقرح ست بر غذا مشتمل نمیشود و هر جانبی که

سالم است محتوی میگردد و طعام بدان ملتصق میشود و آن قدر در وی هضم می پذیرد اما از آنکه از جهت وقوف نمی ماند است کمال نمیگیرد و هضم وی پس نضج طعام خود از هیچ جهت پدید

نیست و هیچ جزو ماکول اگر چه بعضی مواضع معده منتشر و متقرح نباشد کما ذکرنا و بر آمدن وی پدید رقیق نیز در این اسهال ضرور نیست خصوصاً در قروح و بثور متقرحه علاج قرص طباشیر کردن و

زعفران نباشد و سفوف حب الرمان و سفوف زلق الامعاء شوری تناول کنند و هر چه ملطف و قابض بود و خارش و حموضت نباشد اغذیه سازند چون برنج و جو و عدس مقشر و از بیخ زیر باهر چه نیز باید

که جوش او را نیک آماده اند پس ترسا ختمه همراه روغن یا مسکه نوش نمایند و از مخلوط غذا از حموضت جهت خوف لذع و حرارت اگر نیز بخوردن سماق و زرشک بعضی حموضت اده اند حقیقت

آنکه اذیت ترشی قبول باشد سماق و زرشک یا فقط بر غذا است کم لذع الانسباب و تحقیق المواد باید و تسکین حرارت خاصة اندر ابتدا افضل باشد و اگر مانعی در سماق بجاست

کردن صفت قرص طباشیر که در اینجا بکار آید و دائم طباشیر تخم حماض از هر یک یک درم صمغ عربی و نشاسته کتیرا از هر یک دو درم جمله نرم کوفته بلعاب اسبغول

اقراص سازند صفت سفوف زلق الامعاء شوری که مسمی است بچهار تخم تخم کنجد تخم ریحان اسبغول تخم کتان و تخم اسبغول کل از هر یک جزوی هر قدر که

خواهند بر سفال گرم بریان نمایند و آب گرم بر وی ریزند و در هم زنند تا منعقد شود و پس روغن گل در آن ریزند و بنوشند صفت سفوف حب الرمان که بگیرند

انار دانه ترش هشت درم و کرویا و کشنیز از هر یک چهار درم و گلنار و خرنوب نبطی از هر یک دو درم جلنار و سماق از هر یک سه درم جمله هفت دارو است انار دانه بریان نمایند

و کرویا و کشنیز را در سرکه تر کنند پس خشک سازند و بریان نمایند و سفوف سازند شربت سه درم اما در جگر اگر ضعف بود و این سفوف دهند قسم هفتم آنکه نوازل فم و آید از سر بر معده

و غذا را فاسد سازند پس طبیعت اثر او دفع سازد باسهال و بتبع وی غذا منزلق شود و این را اسهال دماغی گویند و سبب این مرض کثرت فضول ست بود در دماغ و انحدار وی
بر معده از طریق حنک باید دانست که چون فضول در دماغ بیشتر جمع شود طبیعت بدفع وی میکوشد پس بعضی از ان از طریق بینی می آید و بعضی از طریق حنک بر زد و بعضی از دهن بالا
آید و می آید و بعضی که رقیقست بجانب پشت میگراید و آنچه غلیظست بمعده فرود می آید و علت میگردد چون این شیخ میگوید که فساد مزاج معده و قصور هضم و ضعف قوت لیس باشد
نمی باید ذبول و موت و این اسهال را اعانه الطبایع نیز شناسند و بدانسبب جالینوس هلاک میگردد و علامت این قسم آنست که بعد از خواب طویل اسهال افتد بدفعات متوالیه و چون معده از نزلات پاک شود
اسهال باز ایستد تا اینکه باز نزلات اندر معده گرد آید و اینحالت دایم باشد و دیگر آثار نوازل بحسب سبب پیدا بود مثلاً اگر ماده نزله صفرا بود در دماغ و معده لذع و حرقت پیدا باشد و عطش
و تلخی و دهن و غرغره سخت و حلق و مری و فم معده ظاهر بود و اگر بلغم بود نموست و حلاوت کریه و غلظت و تقعد آب دهن ازان گواهی دهد و اگر سودا بود ترشی دهن و حلق و گرانی سر و درآمدن بود
از دماغ و همچون آب نشای دهن باشد و اگر ماده نزله خون بود دستی چشم و گرانی حواس و شیرینی طعم کمال باشد و شوری و بدبوی بر ان دلالت کنند و آنچه دیگر علامات فساد دماغ بار ها ذکر یافته بسبب نطول
علاج بحسب حال در تنقیه دماغ کوشند بفصد و حجامت و اسهال و پس از تنقیه به اصلاح مزاج وی بکار برند شمومات و عطوسات و ضمادات و نطولات مناسبه که در امراض دماغ بار ها ذکر یافته
ماده را بجانب مخالف منجذب گردانند و اینچنان باشد که سر تبرا شند و آن را ابجرقه در شست همی لند و خردل و ترنگ بسوی ضماد سازند و کذلک قدم و ساقین همی لند بروغن و نمک بطبیخ
بابونه و اکلیل الملک پاشویه سازند و بعد از انکه دماغ پاک شود چیزی دهند که ماده را بسوی معده نکشد هر چنانچه گفته آید و ایضاً هر منع نزله تدابیر علیه بکار برند و اینچنان باشد
که بفرمایند علیل را تا از خفتن بر قفا و نهادن سر بر بالین بلند احتراز کند و سر چنان بدارد که نسبت بیدن فروتر باشد و سر هر چند فروتر باشد بهترست تا ماده همگی از راه بینی آید
و بسوی حنک نگراید و احیاناً اگر آید بغایت کمتر باشد و اگر ادویه مسهله که بحسب سبب در این مرض استعمال نمایند تقیح صبر و هلیله زرد و در دوایارج فیقرا و حب قایاد ماننداین دهند
مفید ست ذکر ادویه که منع نزله کند بگیرند جلنار و کتیرا و صمغ و عصاره لحیة التیس و زعفران با شراب خشخاش آمیزند و بدهند نوع دیگر بگیرند ثبت و مازو و جلنار و عصاره
لحیة التیس و ساق و اقاقیا العوق سازند نوع دیگر ورد احمر و صمغ و خشخاش و رب السوس و نشاسته و کتیرا و زعفران و تخم کاهو اقراص سازند در منع نزله سود مند
تنبیه در ینعلت در حبس اسهال نباید کوشید زنهار و همگی عنایت در تخفیف و تنقیه دماغ و منع نزله مصروف باید داشت که سبب قرب نزله است چون او منقطع خواهد شد
اسهال خود بخود بند خواهد شد حکایت رازی گوید برادر دوستی بود مبتلا باین مرض و علت او مزمن شده و هیچ دوا سود نمی یافت و هر وقت من کاوش میکردم اما
چون سبب علت واقف نمیشدم تدبیر کفایت نمی کرد بعد از روز بسیار دیدم که پی در پی چند بار بحاجت میرود و عقب آن تا زمان طویل بعافیت میباشد پرسیدم
آنرا که بعد از خواب هم همین حالت رو میدهد گفت بلی پس دانستم که نزله گرم از سر او فرود می آید پس فرمودم او را که سر تبرا شند و خردل و فرفیون بر تارک بمالند بجنان
کرد اسهال منقطع شد فائده تا که آدم بیدارست آنچه از دماغ بحلق میریزد بقوت ارادیه آنرا به تبرق می برآرد و بسوی معده رفتن نمیدهد از انست که در بیداری این قسم
ذرب پیش نمیدهد بدون تقدیم خواب قسم هشتم آنکه از ردارت تدبیر غذا سبب علت بود و عام ست که این ردارت در کمیت غذا بود یا در کیفیت او یا در سوء
تدبیر اکل اما ردارت بکمیت آنست که غذا زیاده از مقدار خورده شود اما ردارت بکیفیت چهار گونه است یکی آنکه غذای لطیف و سریع الاستحاله باشد چون
شیر و ماهی دوم آنکه مزلق بود و قبل از انهضام فرو لغزد چون آلو سوم آنکه بدبو و بدمزه و بالذع باشد که اینچنین غذا را طبع بجهت استکراه پیش از هضم دفع میسازد چهارم
آنکه نفاخ و مولد ریاح بود و اینچنین غذا بجهت عدم اشتمال معده برو زود تر بیرون می آید و هر واحد از تقدیم اسباب شناخته میشود اما آنچه از سوء ترتیب اکل بود پس
تدبیر شایسته آنست که بدانند که اطبا را اختلافست در آنکه سوی ترتیب چیست اکثر برانند که وی آنست که غذای سریع الهضم بعد غذای بطئی الاستحاله خورند یعنی غذای سریع الاستحاله
تقدم دارند و بعضی تقدم لطیف بر غلیظ سوء تدبیر دانند و هر واحد برای اثبات قول خود دلیلی دارند اما دلیل کسانیکه تقدم غلیظ را بر لطیف منع کرده اند آنست که چون نخستین غلیظ خورند و عقب او
لطیف لطیف زود تر تحلیل پذیرد و از آنکه غلیظ تحت اوست کیلوس لطیف بجا نگر منجذب نشده اند شده و همانجا باستد و از حرارت معده فاسد بود و نا خود را نیز فاسد سازد و کسانیکه
تقدم لطیف نیز منع کرده اند گویند که چون نخستین چیزهای لطیف خورده شود و عقب وی غلیظ از آنکه حرارت در قعر معده بیشترست آن لطیف را زود تر گوارد و کیلوس آن و هضم نماید

و ثقل هی بسوی امعا رود و بدانسبب در هضم غلیظ قصور راه یابد بتغییر الطبیعة و دیر باشد که مصاحبت کیلوس لطیف چیزی از ین غلیظ نیز بجگر رود و در ماساریقا و جگر سده پدید
کند و بهرحال ثقل هر چیزی بسوی روده زیرین رود و در آنجا نیز فساد آرد و بالجمله آنچه بتجربه مشاهده میشود حال یکسان بحسب منیت اشخاص در عادت باشد و شارح میگوید الحق ان
الالتفات بین الغلیظ و اللطیف فی قبول الهضم و ان کان علی مقدار التفاوت قوة هضم قعر المعدة و اعلاها لم یکن فی تقدیم الغلیظ ضرر و ان کان التفات منهما فی الانهضام اکثر
من ذلک لکن الزمان الذی بینهما فیه ادراک ذلک التفاوت لم یکن هنا ایضا فی تقدیمه ضرر و اما اذا کان التفاوت فیهما اکثر من ذلک الزمان اقل من ان یتدارک التفاوت کان فی
تقدیمه ضرر بالضرورة فائده حرکات عنیفه بعد تناول اغذیه مفسد هضم ست جهت تحریک غذا و اعتاد و نیز انحدار قبل الهضم و کذلک نیز کثیر المقدار جهت حیلولت ما بین جرم معده و غذا
او ظاهر ست که تا غذا بذات معده مس نکند هضم کامل علاج تقلیب معتاد در دیه کنند چه در غذا و چه در ترتیب غذا بنحوی که فساد هضم بتفصیل مذکور ست و بحسب آن تدارک آن می کوشند
بارها ذکر یافته قسم نهم آنکه امتلای بدن تا عروق و قلت تحلیل سبب خون باشد و ظاهر است که هرگاه اعضا ممتلی باشد و مجاری غذا بسته شود غذا ناچار در معده و امعاء و دقاق هضم
یافته باشد ناقص نفوذ ننموده بسوی جگر و بالضرور باسهال مندفع گردد لهذا این اسهال کثیر الرطوبه میباشد و علامت این قسم آنست که بیمار پر گوشت و پر قوت باشد و از روی طعام نمود
و فضله منهضم و کثیر الرطوبه و کثیر المقدار بر آید و ترک ریاضت معتاده و آسودگی بر آن گواهی دهد علاج رگ زنند و ریاضت کنند و بدن را مالش فرمایند و حمام و عرق استعمال کنند
و همگی در خلو بدن کوشند و نیکوترین تدبیر تقلیل غذاست و ورزش و دویدن و سواری اسپ و مانند آن از ریاضت هر چه مناسب حال شخص بود قسم دهم آنکه جگر ضعیف شود
و بدانسبب کیلوس را جذب نکند و وی مع الثقل بیجان منحدر گردد و بخارج علامت این قسم آنست که بدن بروز بروز لاغر شود و رگهای بدن خالی و بیخون نماید و رنگ
بدن بسپیدی یا زردی گراید و اسهال سپید مائل بکشک باشد یا سبز بود و بدانکه سپیدی اسهال دلیل آنست که چیزی از کیلوس بماساریقا رفته و اگر رفته در آنجا توقف نکرده باز
گردیده و بامعا منحدر شده و سبزی اسهال با وجود عدم تناول خضریات نشان آنست که کیلوس بماساریقا میرود و در آنجا توقف میکند و از حرارت غریبه که در بین عروق
خضرت کسب نماید و بواسطه ضعف جگر بسوی وی منجذب نا شده بجانب معده و امعاء باز پس میگردد و بالا گفته شد همچنانکه اندر معده و جگر با ماساریقا واقع اند جهت نفوذ صفوت
کیلوس اندر امعای دقاق یعنی علیا و اندر جگر نیز واقع اند جهت جذب خلاصه غذا از امعا علاج جوارشهائیکه غذا را در بدن نافذ سازد تناول کنند چون جوارش قند و جوارش
و جوارش مصطکی و همگی در تقویت معده کوشند با ضمده و کمادات و جز آن که برای ضعف جگر مخصوص است و گفته آید در فصل فی قسم یازدهم اندر اسهال معدی که مسمی
بدور البطن و اسهال ادواری و دوری آنست که اسهال با دوار معلوم پدید آید بشرطیکه در کمیت غذا و در اوقات تناول آن تعیین باشد اختلافی نیفتد زیرا که اگر در کمیت
غذا کمی و بیشی راه یابد یا در اوقات معینه او تقدیم و تاخیر رود بحسبیت طبع بر ادوار معین نماید کما لایخفی و سبب آن طبع بر ادوار آنست که فضله در عضوی از اعضا چون
دماغ و قعر معده و کبد و سپرز یا در عضوی که چون [illegible] فاق جمع آید بتدریج مانند ماده حمیات دائره و هرگاه آن عضو ممتلی گردد مندفع شود و از آنجا بسوی امعا مستفرغ همی گردد
و استدلال بر نوعیت خلط از لون اسهال و ظهور ادوار تواند کرد مثلا اگر اسهال بهر روز غب افتد و زرد رنگ بود نشان صفرا باشد و اگر بر ربع پدید آید و سیاه رنگ باشد نشان سودا بود
و اگر بر نایبه یا مضیه عارض شود یعنی هر روز رنگ اسهال سپید بود نشان بلغم بود و اگر دور قیام آن را حد معلوم نباشد و وجع عضوی لازم بود و در هنگام احتباس وجع غلبه کند نشان خون
باشد و جهت حصول [illegible] از اخلاط و حمیات گفته آید اما استدلال بر آنکه محل آفت کدام عضو است چنان کنند که در هر عضو که تحیین درد و وجع و خلجان [illegible] آید و عقب آن طبیعت [illegible]
و بعد از اطلاق خفت در وجع نماید باید دانست که محل آفت همان عضو است این نوع اسهال اکثر حمیات دائره و نوبتی [illegible] و بعضی [illegible] دفع طبیعت فضله را علاج [illegible]
کنند از خلط غالب بفصد و اسهال و جهت اسهال حقنه و ماده و حبوب [illegible] استعمال نمایند خاصه اگر ماده اندر معده بود و در عضوی دیگر باشد و از امعا و ضعف [illegible] سدید [illegible]
شود [illegible] رستی و مراجعت کند و هر آن عضو که ماده اندر وی مجتمع [illegible] بود و اوقات [illegible] دیگر فضله را قبول نکند و آنچه باشد از خود دور سازد و ادویه [illegible] قابضه بکار برند [illegible]
پیش از استفراغ تمام زیرا که ماده در وجود باشد و حبس کنند آفات قویه پدید آید چون سیلان و اورام ردیه قتاله و حمیات عفونیه مانند آن دیگر امراض صعبه قسم دوازدهم اندر ذرب که سبب
وقوع سده بود در عروق که معروف است بجداول این گاه جداول ماساریقا و از باب کبد منشعب شده است و در جرم کبد متفرق گشته و سده که در بیکبار افتد و گونه است

یکی آنکه تام نبود و بدینصورت قدری از صفوت کیلوس نافذ میتواند شد بسوی جگر بحسب نقصان سده و علامت این نوع آنست که بدن بتدریج لاغر شود دوم آنکه سده تام بود و دو بدینصورت بدن زود تر لاغر و ضعیف شود جهة عدم نفوذ صفوت کیلوس مطلقاً و از آنکه سده در جداول ست و معده سالم در هضم طعام هیچ فتور راه نمی یابد تام بود خواه ناقص اما در اینجا که سده تام بود فضله باعتبار غذا اکول بیرون آید کم و کاسته اما اینجا که سده ناقص بود فضله نسبت با اول کثیر بیرون آید بحسب قلت و کثرت نفوذ صفوت کیلوس بسوی جگر و نیست از سده ی کبد باد و ادرار خاصه بیرون آید و این در انصورت که سده در محدب کبد باشد فقط زیراکه چون سده در محدب کبد بود صفوت کیلوس از جگر نافذ میشود و جمع میگردد و از آنکه راه سده محدب بسوی اعضا نمیتواند رفت باز پس میگردد و مندفع میشود با سهال و تا ممتلی شدن رگها رشح تا نیست هیچ اثر اسهال نباشد و این مسمی است به قیام رشحی اما اگر سده در مقعر جگر بود نزدیک بباب نافذ نمیشود و چیزی از کیلوس بسوی جگر اصلا اما اسهال باد و ادرار آید بلکه صفوت وی مع براز همچنان می برآید و علامات سده محدب کبد آنست که تحت ضلع ایمن بسیار گرانی یابد و عارض شود هزال و نحافت و فساد لون علاج در تفتیح کوشند انانچه در فصل سده کبد گفته آید قسم سیزدهم در ذهاب که سبب ذهاب خمل معده بود و ظاهر ست که چون خمل معده زدوده شود غذا اندروی قرار نگیرد و قبل از هضم منزلق گردد چنانچه در ملاست سطح معده گفته شده و ذهاب خمل معده را سبب است یکی خلط اکال که بر معده ریزد و غذ خلقه خشنیه سطح معده را نجراشد بنحیکه خشونتا وکه عبارت از خمل زدوده شود و منعدم گردد دوم آنکه ورم گرم چون نمله و جمره که اندر معده عارض شود و جرم معده بسوزد خشونت آنرا بر باید کما قال فی الغنی والمبنی ان الورم الحار فی المعدة یخرق جرمها سوم تناول سموم حاره چون فیون لبن شبرم و فوفل زیراکه اینچیز با معده را امیخر اشد خمل آنرا منقطع میسازد بحرارت خود و علامت ذهاب خمل معده آنست که غذا نا منهضم برآید و لذع و وجع و مغص نباشد و براز خالی باشد از صدید و رطوبات و بدینوفرق اندر علامات اینقسم و اندر قسم سوم که ازلاق رطوبات بر سطح معده سبب ذرب معده باشد از تقدم اسباب مخصوص هر واحد ست تو انکرد و فائده شارح اسباب علامات این قسم بر قول ماتن نظر دارد یعنی عدم وجع وغیره با وجود انجراد جرم معده با وقوع ورم گرم از محالات ست و نزد این فقیر زعم شارح برخلاف مراد ماتن ست زیراکه علاماتی که ماتن ذکر نموده مخصوص بذهاب خملست که اذیت سبب وی باقی نمانده باشد مثلاً از خلط اکال یا سموم حاره سطح معده منجرد شود و خمل وی زدوده گردد پس سطح وی درشت شود و هیچ اثر ضررش باقی نماند اما خمل معدوم باشد که براینحالت مختص ست آنچه ماتن گفته و گرنه ظاهر ست که با وجود انجراد معده عدم وجع وغیره را ذکر یافتن خلاف واقع ست علاج تا که سبب باقیست در ازاله وی کوشند از انچه در مقام هر یک گفته شد و بعد ذلک جهة تقویت معده و اثبات خمل ادویه بارده قابض مقوی چون سماق و ورد و طباشیر و فوفل و صندل و پوست انار و عفص و عصاره لحیة التیس با آب آس یا آب برگ گرنب یا آب آمیخته بر معده ضماد کنند و لیست حب سیب بهی با روغن بادام تناول نمایند و اگر در مزاج حرارت بود با مراق لحوم خفیفه چون کبک و تیهو و دراج و مانند آن اغتذا فرمایند تا بر معده اسهل بود و نفوذ وی اسرع باشد بسوی جگر و معده بعد از اکل تا دیر خوابیده باشند بر پهلوی راست و هیچ حرکت نکنند که در ازلاق یاری دهد و گفته اند حسوی که از شیر و سمید یعنی نان سپید سازند نوشیدن وی بالخاصیة منبت خملست و بدانکه بعضی بر آنند که تکوین خمل از فضله است همچون شعر و ظفر و برین تقدیر رویدن وی درست ست اما کسانی که تکوین خمل از نطفه میدانند نزد ایشان عبارت از انبات خمل آنست که چیزی خمل باشد بر سطح معده پدید آید مانند وشیدکه بر استخوان شکسته روید زیراکه هرچه خلقت او از نطفه است چون منقطع شود باز وجود نگیرد قسم چهاردهم آنکه شرب ادویه مسهله بذرب باند علاج وی حبس ست از انچه ذکر یافته و خواهد یافت و دوغ خشک ساخته در ساعت طبیعت را قبض کند

فصل اندر تدبیر کسیکه معده او صغیر و خرد مخلوق شده باشد علامت این مرض آنست که از خرد سالی هر گاه غذا بیشتر خورد هضم نیابد و سببی عارض پیدا نباشد و کثیر اگرچه لطیف بود ضرر رساند و قلیل الحجم اگرچه غلیظ بود نیک هضم شود و اینحالت پیوسته باشد و ضعف جثه بر آن گواهی دهد تدبیر وی آنست که غذا قلیل الکمیت و کثیر الغذائیت خورد و اگر تصغیر او به سبب تورم اعضای مجاوره حادث شود ازاله ورم از عضو ماوف مع رعایت قوت معده باید کرد ❊

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

بسم الله الرحمن الرحیم

باب اندر امراض کبد

واین باب مشتمل ست بر چند فصل بدانکه کبد که آنرا جگر گویند عضویست رئیس معدن روح طبعی و منبت رگهای ناجهنده آنرا اورده گویند و کیلوس اندر جگر خون میشود ولیکن تغیر اندر کیلوس هم اندر ماساریقا پدید می آید زیرا که ماساریقا را قوتی ست همچو قوت جگر و جگر گوشتی سرخ مانند خون بسته و مرکب ست از گوشت و اورده و شرائین و در ذات خود حس ندارد اما غشای عصبانی که مجلل و حافظ شکل ویست حس کثیر دارد و بر جگر فرونیهاست انگشتان مانند که بدان گرد معده مشتمل شده است چنانکه کسی چیزی را بانگشتان در گیرد و این فرونیها را بتازی زوائد گویند و این زوائد بعضی را چهار باشد و بعضی را پنج و بعضی را دو و بر زائده بزرگتر زهره موضوع ست و موضع جگر جانب ایمن ست و از حجاب مقابل سینه ابتدا کرده است و تا خاصره منتهی شده و محدب و بآخر باطهای قویه با ضلاع خلف مربوط است و مقعر او بمقعر معده پیوسته و از مقعر او رگیست که آنرا باب گویند بعضی از ان در تمامی جگر پراگنده شده است و بعضی بیرون برآمده بمعده و امعا پیوسته و این شعب مستخرجه با ساریقا مسمی شده و آلت جذب غذا همین ست و غذا از معده و امعا بدین عروق منجذب شده در رگهای مستبطنه که در جرم جگر متفرق ست در می آید چنانکه همگی اجزاء کیلوس را با همه اجزای جگر ملاقات می افتد نه آنکه در جگر تجویفی فراخ ست همچو معده که کیلوس در وی جمع شود مثل تشرب جگر از صفوت کیلوس چون تشرب اسفنج ست آب را و ایضاً از محدب جگر رگی رسته است که آنرا اجوف گویند بعضی از شعب او در نفس جگر متفرق ست و مابقی بیرون سو برآمده و دو شاخ شده یکی از ان صاعد گشته است و باعلی بدن متشعب شده و دومی هابط شده است و باسفل بدن متفرق گشته و کیلوس که در جگر خون میشود و ازین شاخها در همه بدن نفوذ میکند و این اجوف اصل اورده و از اصل و شاخ وی که ذکر یافته دو شاخ دیگر برآمده است بسوی کلیتین جهت برآمدن آب و این دو شاخ را طالعین گویند و اندر جانب مقعر که بالای باب واقع ست منفذیست بسوی زهره جهت اندفاع صفرا که کفک خون ست و هم از جانب مقعر منفذ دیگر بسوی سپرز ست جهت اخراج سودا که دردی خون ست و ایضاً از جگر رگی بدل رسیده است جهت افاده و استفاده و گروهی گویند که این رگ از دل رسته است و بجگر پیوسته و بهر حال که باشد پیوستگی دل با جگر بواسطه این رگ ست با غشای جگر باغشاء دل اتصال دارد و هر چند در نفس معده عصبی نیست لیکن عصبی باریک از معده بجگر پیوسته است و از آنکه آن عصب

بغایت باریکست معده را از شرکت جگر بیماری کمتر افتد مگر بسبب الم قوی که در جگر پدید آید آنزمان میتواند که معده نیز بمشارکت برنج اندر آید

فصل اندر سوء مزاج جگر و این بر چهار قسم ست **قسم اول** گرم بود و علامت وی تشنگی مفرط ست و تلخی دهن و خشکی زبان و قلت اشتها و قبض شکم و سرعت نبض و سرخی قاروره و گرمی لمس موضع جگر و تپ پیدا بودن و درد جگر نابودن و بدانکه هر یک علامت بر وجود سببی که ساذج ست یا مادی و ماده کدام ست جهت دلالت کافیست چنانچه بارها ذکر یافته و ایضاً اگر ماده خون فاسد باشد گرانی اعضا و شیرینی یا شوری دهن نشان وی ست و اگر ماده صفرا بود زردی رنگ و قی و اسهال صفراوی شاهد ویست **علاج** اگر سوء مزاج ساده باشد تبرید کفایت کند و اگر مادی ست بحسب ماده تنقیه باید کرد چنانچه در دموی فصد کنند خاصةً از باسلیق ابطی و اگر از فصد مانعی بود حجامت نمایند و طبع را بطبیخ هلیله خیار شنبر آمیخته بگشایند و مانند آن هرچه مناسب بود چون نقوع تمر هندی و آلو و ترنجبین آمیخته و مانند آن تا در صفراوی آنچه در دموی ست بکار آید مگر فصد که بدان حاجت نباشد مگر عند الضرورة و در صفراوی حاجت تطفیه بیشتر از دموی مطلوبست و آنچه بهر تبرید بکار آید آب کاسنی و سکنجبین ست و آب انارین و شربت صندل و شیرهٔ تخم خیارین و لعاب اسپغول با سکنجبین و مانند آن هرچه مبرد و مرطب مخصوص جگر باشد نوشیدن و عصاره کدو و خیار بادرنگ آرد جو و عدس و نوفل و صندل و گل سرخ و مانند آن بر موضع جگر ضماد کردن و قلت و کثرت تبرید بحسب حاجت ست و آنجا که تبرید بیشتر مطلوب بود دوغ سرد کرده آب جو که در وسرطان نهری پخته باشند دهند و شیرهٔ خرفه با طباشیر سود مند ست و بدانکه آب کاسنی و مغز فلوس فرادی و مجموع در زحمت جگر نفع کلی دارد و آنجا که سده مفهوم گردد شربت بزوری و شربت دینار و مغز فلوس باید کشود و آنجا که طبع نرم بود قرص طباشیر قابض دهند و رب به و سیب و شربت حماض درین صورت سخت موافق ست و باید دانست که درین مرض طعامی که در وی قبض بود نباید داد و مضرست خاصةً اگر از سده بیم بود مگر زرشک و آب انار که بجگر مفیدست لیکن هرگاه طبع نرم بود و بقبض حاجت افتد با شرح مرغ بریان کرده با زرشک و سماق توان داد و اگر طبع قبض بود مهر غذا مزورات اختیار نمایند که با انبرباریس و تمر هندی و مانند آن پخته باشند و تا ممکن باشد از خوردن گوشت مجتنب باشند و عند الضرور گوشت مرغ یا حلوان تناول توان فرمود اصلاح نموده **فائده** هرگاه حرارت غالب بود احداث مالیخولیا و دبل و جرب و جراحت نماید و ثقل مثل درد شراب و باز رد آب گوشت بر آید و سقوط شهوت بود و دلیل ضعف جگرست و سیاهی ثقل نشان عفونت کبد **قسم دوم** آنکه سوء مزاج سرد بود و علامت برودت جگر فساد رنگ روی ست و تهبج وجه و قلت عطش و سپیدی زبان و لب و قاروره و فتور نبض پس اگر ماده بلغم بود غلظت قاروره و رقت رنگ و سردی لمس و قی و بلغمی بران گواهی دهد و درین قسم شکم اکثر مستسهل میباشد و علاج در ساذج تسخین کافیست جهة تسخین جگر اطریفل‌ها و دواء الکرکم دهند و مانند آن و اگر سرد باشد رازیانه و عنب الثعلب بجوشانند و در طبیخ وی گلقند عسلی آمیخته بنوشانند صواب باشد و باید که افسنتین و سنبل و اذخر و قسط و سلیخه و گل سرخ و زعفران با روغن سوسن و ناردین آمیخته بالای جگر ضماد نمایند و در مادی تنقیه بلغم از آنچه مسهل و مدر باشد فرمایند و چون ایارج الاصول و حب صبر و ایارج فیقرا و جز آن و مطبوخ هلیله مفیدست و طبیخ زوفا با یک مثقال دواء الکرکم بدین مرض مخصوص ست و بهترین غذا اینجا گوشت دراج و تیهوست که با نخود و زیره و شبت و دارچینی و خولنجان پخته باشند و فلاسفه و اطریفلین درین علت مناسبست و باید که در دفع ماده مبالغه نکنند تا به ذبول نه انجامد و آنجا که اسهال مفرط بود و تخم سپندان که بتازی حرف گویند و تخم ریحان و صمغ عربی هر یک یک درم بریان کرده بگلاب تر کرده بدهند **قسم سوم** آنکه سوء مزاج خشک بود و علامت خشکی جگر و نحافت بدن و خشکی زبان و دهن و تشنگی و صلابت نبض و قلت خون و کمی بول پس اگر ماده سودا باشد ترس و اندوه و فکر فاسد نیز پیدا باشد علاج در ساذج ترطیب کفایت کند و در مادی تنقیه

٢١٥

بمطبوخ افتیمون یا حب افتیمون یا ماء الجبن و مانند آن ضروری باشد و بهر ترتیب شراب... یا شراب نیلوفر و شراب بنفشه ... بنوشند
و از روغن بنفشه و کدو و بادام و موم و آب کاسنی و آب خرفه قیروطی سازند چنانکه معهود ست بالای جگر طلا نمایند و جهت غذا مغز حلوای با...
مقشر و کشک شعیر مقشر و اسفاناخ و برگ خطمی و کاهو اختیار کنند و بجای روغن روغن بادام بکار برند و کدو با گوشت بزغاله مفید ست و ماهی تازه
سود مند ست و اگر بهر باداد از شیره سپوس و نبات و روغن بادام حریره سازند و بنوشند صواب باشد اما باید که در ترطیب
افراط نکنند تا بسوء القنیه و استسقا نه انجامد **قسم چهارم** آنکه سوء مزاج رطب بود علامت تری جگر تهبج وجه و اجفان ست
و ترهل گوشت سراسیمه و بسیاری خواب و لعاب و کندی حواس و سپیدی قاروره و سوء هضم و رطوبت زبان و نرمی طبع
و تشنگی نابودن و باغذیه تا شفه منقطع شدن **علاج** به تجفیف هر روز از بادیان و تخم کرفس و اصل السوس و گلقند جلابی سازند و بدهند
و اطریفل کبیر و دواء الکرکم و جوارشهای گرم بحسب حاجت بکار برند و ریاضت و تقلیل غذا فرمایند و گوشت کبک و
تیهو و دراج بقرنفل و دارچینی و مصطگی و زعفران خوشبو ساخته تناول نمایند و کذلک مصوص و قلایا مستعمل و گرد باج مفید
ست و باید که در تجفیف افراط نکنند تا بذبول نکشد و آنجا که سوء مزاج رطب یا بلغم بود تنقیه لازم دانند **فائده** هرگاه سوء مزاج
در جگر افتد چون حار یابس یا حار رطب یا بارد یابس یا بارد رطب علامت و علاج آن از بسائط مذکوره برگیرند **فصل** در ضعف الکبد
و وی آنست که در جمیع قوای اربعه جگر یا در بعض آن قوی آفت و خلل عارض شود و سبب ضعیفی وی بسیارست **یکی آنکه** سوء
مزاج یا مادی در جگر افتد و ضعف قوتهای جگر شود **دوم آنکه** در اعضا که مجاور جگرست چون معده و مراره و سپرز و رحم و سینه
و گرده و شش آفتی پدید آید و بمشارکت وی ضعف در جگر رو نماید مثلا در معده فساد افتد و از انجا کیلوس ناسوده بجگر دود
و قوای جگر از هضم آن عاجز آید و بدان سبب میل بضعف نماید و کذلک هرگاه در مراره فساد افتد صفرا از جگر جذب نماید
چنانچه باید و چون صفرا از جگر بفرغ خود نه برآید ضعف در قوی پدید آید همچنان طحال و رحم و دیگر اعضا که عند وقوع فساد
قسم نصیبه خود از جگر نمی ستانند و این معنی بضعف وی می انجامد **سوم آنکه** امراض آلیه چون امتلا و تصغر و ترهل حجم و سده یا ورم یا شق
در نفس کبد عارض شود و بدان سبب ضعف لاحق گردد و ظاهر ست اگر بسبب قوت یست ضعف در چهار قوت سرایت میکند و الا بعض بحسب تعب ... بدانکه جاذبه
و هاضمه بیشتر از سردی و تری ضعیف شود و ماسکه از تری و دافعه از خشکی و نشان ضعف هر واحد گفته آید اما علامات ضعف جگر از هر سبب که باشد در اکثر انواع
آنست که براز کمتر شبیه بغساله گوشت بود و بدن نحیف باشد و اشتها کم و باشد که ساقط شود که سقوط اشتها لازمه ضعف جگرست ... از جانب راست که ...
ابتدای سر جگرست تا ضلع قصری که اسفل ترین اضلاع ست وجع ملائم ممتد بود خاصة هنگام نفوذ غذا بسوی جگر و رنگ روی و بدن بزردی یا سپیدی
یا سبزی یا کبودی گراید و در اکثر امر بسبزی و سپیدی میل نماید اکنون علامات که مخصوص ست بضعف هر قوت گفته آید بدانکه نشان ضعف جاذبه آنست
که براز سپید و نرم و کثیر المقدار باشد و بدن نحیف شود و لیکن اگر هنوز بول منصبغ بود و قوام معتدل باشد باید دانست که آفت مخصوص بجاذبه ... فقط و
دیگر قوی سالم خاصة اگر معده صحیح باشد اما اگر رنگ و قوام بول بحال نبود و دلالت کند بر آنکه آفت بهاضمه نیز تجاوز گردد خاصة اگر معده نیز آفت داشته
باشد و نشان ضعف هاضمه ترهل بیت و تهبج و جود فساد لون و غساله براز و سپیدی بول و رقت خون یعنی خون که ... تنگ باشد
و قال فی الموجز البراز دال علی الجاذبة و البول دال علی الهاضمة و نشان ضعف ماسکه آنست که ... کاز استلا ... غذا ... جذب ... کیلوس
بسوی جگر محسوس میشود ... نازل شود و برمقدار یست که در هنگام ... تا اتمام نضج مدرک ... شد

۲۱۶

نیابد زیراکه احساس ثقل مذکور از امتلای کیلوس ست در جگر و چون ماسکه ضعیف باشد کیلوس را تا اتمام نضج نتواند نگاه داشت و زود دفع

میشود لاجرم ثقل خفی که تابع بودن کیلوس ست در جگر محسوس نمیشود مگر اندک مدت و نقصان هضم بقدر تعجیل ماسکه است و انچه در ضعف هاضمه

گفته شد اکثر آن در ضعف ماسکه یافته میشود و نشان ضعف دافعه آنست که بول و براز کم رنگ و قلیل المقدار برآید و بدن مترهل بود و رنگ

او چنان نماید که گویا زردی و سیاهی مخلوط است بسپیدی و شکم قبض باشد و خون که بفصد برآید سودا و صفرا و مائیه در وی نمایان بود و اشتها

بمراد نشود جهت عدم توجه سودا بسپرز و ضعف دافعه در اکثر موادی میشود باستسقا یا قولنج یا یرقان و باشد که جرب و حکه و قوبا و امثال آن

احداث نماید و بروز آثار ضعف در هر قوت بسبیل ضعف و قوت پوشیده نیست و علامت امراض آلیه که در جگر افتد در جایگاه خود مذکور است

و کذلک انچه بمشارکت واقع شود تقدم آفت دران عضو و وجود فساد دران شاهد وی ست مثلا انچه بمشارکت سینه و آلات تنفس باشد سرفه خشک

و سوء تنفس پیدا بود و انچه بمشارکت مراره یا سپرز باشد یرقان زرد یا سیاه پدید آید و انچه بمشارکت رحم باشد احتباس حیض یا ادرار آن بافراط

گواهی دهد و ضعف معده و ضعف کلیه در اماکن خویش بتفصیل مذکور ست **علاج** انچه از سوء مزاج باشد بجمیع اقسام سابق و مادی مذکور شد در فصلش

تطبیق وی بعمل آرند و انچه از سده یا امراض آلیه یا ورم یا شق باشد هر واحد ازین بفصول علیحده گفته آید انشاء الله تعالی و انچه از مشارکت عضوی

باشد نخستین تدبیر آن عضو کنند بدانچه مخصوص بوی ست و مراعات جگر نیز لازم دانند و از آنکه ضعف جگر در اکثر از سردی و رطوبت می افتد اهتمام کردند

که علاج ضعف جگر بچیزهای گرم که خوشبو و قابض باشند چون دارچینی و تفاح اذخر و مرو و زعفران و امثال آن باید کرد اکلاه و طلاء و حب الرمان همراه مویز

یا دانه کوفته و دارچینی و امثال آن خوشبو ساخته تناول کردن مفید ست **فائده** جالینوس کسی را که بود میگوید که در افعال جگر او ضعف

پدید آید بواسطه ورم یا شق یا دبیلا اکنون بیان کنم که انچه ضعف هر قوت مخصوص ست بدانکه قوت ماضمه را تریاق اربعه و تجربه یا خوردن گل

گلنار و پوست انار و لادن و مورد کوفته و بیخته و بگلاب آمیخته بر جگر طلا نمودن قوت دهد و قوت جاذبه جگر را افسنتین و مصطکی و

گل سرخ با آب مورد سرشته ضماد کردن قوت دهد و دریجا ادویه قابضه توان داد که جهت قوت جگر و تهییج غافل از تفتیح سده نباید بود

و گوشت کبک و مرغ و تیهو و آب غوره غذا باید و دیگر ماسکه جگر را جوارش خوزی سود بدهد قوت دهد و دوا قابض طیب مفید ست و غوره و زیره با آب

سیب ضماد کردن مفید [illegible] دافعه را [illegible] بپرورده قوت دهد و دریجا ضماد سیلیم مفید ست گوشت سبک و صفرة البیض نیمبرشت خوردن و دارچینی

و زنجبیل و قاقله و [illegible] کردن [illegible] **فصل در سده کبد** و این را چند سبب ست یکی آنکه رگهای جگر در اصل خلقت باریک و تنگ باشد پس باندک سببی

سده و تنگی شود دوم آنکه ورم در جگر افتد سوم آنکه خلط غلیظ لزج متولد شود و سده آرد و این کثیر الوقوع ست بدانکه حرکت بعد طعام خاصه که غلیظ و لزج و شیرین

بود و حمام و خوردن شراب [illegible] از موجبات سده کبد ست و کذلک آبهای بد نوشیدن و اشیای فاسده چون گل و گچ و انگشت و چیزهای قابض بغایت

چون زعرور و مانند آن خوردن اکنون بدانکه سده کبد را چند علامت ست یکی آنکه در موضع جگر گرانی محسوس شود خاصه اگر سده در محدب بود و وقوع سده در محدب

جگر نسبت بمقعر وی کمتر ست زیرا که هرچه بمحدب میرسد رقیق ست و با وجود آن رگهای محدب وسیع و فراخ ست دوم آنکه تپ نباشد و این ابتدا است زیرا که

هرگاه [illegible] شود بسیار گردد و عفونت می پذیرد و تپ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

ورم ست چهارم آنکه اسهال غسالی آید پنجم آنکه براز بسیار کثیر الرطوبه برآید و این وقتیست که سده در مقعر بود زیرا که چون سده در مقعر باشد کیلوس بجگر

نتواند رفت و همچنان برآید گاه سده [illegible] و گاه باشد که در سده محدبی هم براز نرم آید ششم آنکه بول رقیق و قلیل المقدار باشد و این آنگاه است که سده در محدب بود

و شدت رقت و قلت بول بسبب کثرت سده ست و بدانکه از لوازم سده کبد ست که خون در بدن صاحبش کم بود و رنگ او بسوی [illegible] باشد [illegible]

٣١٧

که ضیق النفس پدید آید از جهت مشارکت جگر با عضای نفس و آنجا که سبب سده ضیق خلقت رگهای جگر بود و کثرت وقوع شده باندک مخالفت از صفر شرب این گواهی دهد علاج اگر سده در صدر بود دلالت بر ... سبب پس آنجا که مزاج گرم بود تخم خیارین و تخم کاسنی پرسیاوشان ... سکنجبین ساده ...

و کذلک ابسلسان و حماض و آب بادیان و سکنجبین یار کرده و آنجا که مزاج سرد بود طبیخ اسارون و سلیخه و افتیمون و زراوند و بیخ کرفس و انیسون دهند سکنجبین عسلی یا سکنجبین بزوری گرم و شراب بنار یار نموده و بالای جگر ضماد و افسنتین و زراوند و بیخ کرفس بآب کاسنی سرشته ضماد سازند اگر سده در مقعر کبد بود مسهل دهند پس آنجا که حرارت باشد بهر اسهال آب فواکه دهند را و ند آمیخته و درینجا مغز فلوس خیارشنبر در طبیخ بیخ کاسنی یا جز آن حل کرده نوشیدن بغایت مفید کذلک با دویه لینه حقنه کردن و آنجا که برودت در مزاج باشد برای اسهال طبیخ بیخ کبر و بادیان و تخم کرفس و اذخر و کاشم دهند شراب افسنتین یار کرده و حقنه کنند با دویه حاره و در تضمید نیز مراعات مزاج مرعی دارند و همچنان در غذا مثلا عند حرارت خواه سده در حدبه بود خواه در مقعر زیرباجات بی مصالح خورند و دهند با سرکه و روغن بادام پخته مفید ست و عند برودت زیرباجات که با مصالح گرم خوشبو ساخته باشند تناول نمایند و آب نخود یا برگ کاسنی و اندک سرکه پخته باشند سودمند ست و گوشت عصافیر فائده دارد و هرگاه سبب سده تناول چیزهای قابض بود اشیای مرطب دهند چون شیر و شکر و حریره روغن بادام و شوربای مرغ فربه و قلیه کدو و امثال آن دهند و هرگاه ضیق رگها سبب باشد چیزهای مفتح و شربت بزوری که در و راوند باشد و حب اذخر استعمال نمایند و از غلیظات و موجبات سده اجتناب کنند و هرگاه اورام سبب باشد به فصل وی رجوع نمایند و فرق در سده و ورم آنست که ثقل در سده بیشتر باشد و درد و در ورم افزونتر خاصه که ورم گرم بود و ایضا تپ از لوازم ورم ست اگرچه بیشتر می بود بخلاف سده که چون مزمن شود و در وی عفونت افتد آنزمان تپ آید و

تنبیه گاه باشد که سده در خلل گوشت جگر باشد بواسطه غلظت خون غذائی و ضعف دافعه و شدت جاذبه و گاه باشد که سده در رگهای جگر بود جهت ضیق رگها خلقه یا باسباب دیگر که ذکر یافته **فصل در سده ماساریقا** و علامت سده ماساریقا آنست که در معده و شکم بجانبیکه جایگاه مقعر جگر ست تمدد و غائر و ثقل دریابد و براز کیلوسی بود و آثار سده کبد و آماس و ضعف معده هیچ نباشد و بدن بکاهد و ناتوان گردد بعدم وصول الغذاء الیه پس اگر سده ناقص باشد ناتوانی بمرور ظهور نماید و اگر سده کامل ست بسرعت ضعف و نحافت پدید آید **علاج** هرچه برای سده مقعر کبد گفته شده است درینجا بکار برند مع مراعات مزاج و در جمله لازم ست که نخستین منضجات و مقطعات و بعد ازان مسهلات چنانچه در سده کبد گفته شد

درینجا **فصل در نفخة الکبد** و سبب وی آنست که در اجزای جگر یا در غشای او یا در برودت بخار غذای غلیظ جمع آید و بسبب کثرت احتباس ریح در انجا منتفخ بود و مستحیل گردد بریاح و نفخه و علامت وی آنست که زیر قبرغه راست وجع تمددی پدید آید اما ثقل بسیار و تپ هیچ نباشد و در سختی و فاحش ظهور نماید و بعد از طعام نفخ زیاده کند و چون دست بران موضع نهند و اعتماد کنند قرار کند و این قرار نشان بودن باد است در جگر و احساس کثرت تمدد نشان بودن باد است در غشای جگر و ایضا از علامات نفخ غشا ئیست که چون دست بر و مالند یا چیزی محلل گذارند بتحلیل آید **علاج** کموني و دواء الکرکم و دواء المسک دهند و شربت دینار بغایت مفیدست و بر نهار استحمام فرمایند و آنجا او تمام بدن را بمالند بر سبیل اعتدال و آب سرد کمتر بهتر و بعد ازان برگ عرق کاسنی و بادیان بدهند و درینجا تکمید به نمک و سرگین گاو و خاکستر نفع بیشتر دارد و جهت غذا قلایا با مصالح و کباب و امثال آن چیز یا اینکه مجفف رطوبت بود نافع است و اگر میل به جانب سده بود نخستین مسهل دهند بعده محلل گذارند و اگر بوته او بجانب ورم و سر اشیف بود یا مخالف بهرات رجوع نمایند در مراعات مزاج چنانچه بالا گفته شد در همه حال لازم و اهم

فصل اندر وجع الکبد و این از چند سبب است یکی سوء مزاج دوم سده سوم نفخه چهارم ورم پنجم شق ششم حصاة و رمل هفتم شرقه و هر واحد را ازین همه علامات و علاج در فصول وی مضبوطست در آنجا بنگرند **فصل در شرقه** و وی آنست که بر نهار یا بعد ریاضت قویه یا عند گرم شدن بدن از حرکت

و برآمدن از حمام آب بغایت سرد نوشیده شود پس آن آب فی الفور بجگر رسد قبل از آنکه از حرارت معده گرم میشود فیشرق الکبد به فیطرء فیمرض شدیداً ویمرض
سریع الزوال است اگر زود تر تدارک کنند اگر طبیب غلط کند در علاجش می انجامد باستسقا یا ورم جگر و علامتش آنست که بعد شرب ماء بارد که بقید چیزها
مذکوره اتفاق افتد باشد درد شدید که بیرون از طاقت باشد بغتةً پدید آید تدبیرش آنست که همان وقت خرقه را در آب گرم تر کرده بر جگر گذارند
و سنبل و مصطگی ضماد نمایند و به آب گرم تنطیل نمایند و نبیذ با آب گرم نوشانند تا همان روز صحت یابد بعون الله تعالی **فصل در ورم الکبد**
و این چند قسمست **قسم اول** در ورم دموی علامت او تپ است و تشنگی و ثقل و درد و حرقت دران موضع و ذهاب شهوة و ظهور ورم تحت
الشراسیف و زبان و روی بودن سرخ و سرفه خشک بی نفث آمدن و فواق عارض گشتن و غواق وقتی می افتد که ورم قوی و عظیم باشد
بحدیکه فم معده منضغط سازد و این علامات مشترک ست بورم مقعری و محدبی اما نشان خاص ورم مقعر آنست که قی صفراوی و غشی
و برد اطراف ظاهر شود و شکم قبض باشد و این بیشتر ست و باشد که قبض نباشد بلکه مستسهل بود اما بدانکه احتباس آنجا میباشد که بدن قوی بود
و جذب غذا اجمی نماید و ورم بدان بزرگی نبود که مجاری غذا را بند سازد و کیلوس از نفوذ باز دارد و درین هنگام بسبب شدت قبض مشابه میشود ورم
جگر بقولنج زیرا که درین حالت وجع بجانب قولون محسوس می شود و قذف و تهوع رنج میدهد لیکن آنجا که قوت بدن ضعیف بود بحدیکه جذب
غذا نتواند نمود و ورم از غایت عظم بند ساز د مجاری را و کیلوس سوی جگر نتواند آمد لازم ست که شکم مستسهل بود و تهوّر روی لانه یدل علی شدة الورم
و ضعف القوی لهذا قال الشیخ ورم الکبد اذا قارنه الاسهال فهو مهلک و نشان ورم محدب آنست که سعال شدید و ضیق النفس و احتباس
بول پیدا بود و ترقوه باسفل کشیده شود و ورم هلالی رجا نگاه کبد پدید آید و هرگاه ورم شامل بود بمحدب و مقعر کار مشکل باشد
و اعراض هر دو روی نماید و گاه باشد که ورم در محدب بود یا مقعر و چیزیکه از آثار خاصه که ذکر یافته در دیگری پدید آید لیکن هر چونکه باشد
بدرجه خاصه او نرسد مثلاً فواق و ذهاب شهوت و وجع و مزاحمت بسختی و شدتیکه در ورم محدب میشود در مقعری اگرچه پدید آید اما بآن
غلبه نبود و کذلک سعال و ضیق نفس و احتباس بول اگر فرضاً در ورم مقعر پدید آید اما بدان حد نرسد که در محدب ظهور می نماید **علاج** نخستین فصد کنند
باسلیق یا اکحل چند دفعه بحسب قوت خون بگیرند و بعد از آن آب کاسنی و آب عنب الثعلب و آب انار ترش همراه سکنجبین قندی دهند اما آب انار تنها
ندهند که کند اکثر ایضاً ضمادات دیگر چون آبی و سیب تا دهان عروق را تنگ نسازد و در ورم نیفزاید و باید که در ابتدا آب کاسنی و آب کشنیز تر و تراشه کدو و شیره
برگ عفران با صندل و گلاب و روغن گل ضماد نمایند و اگر تنقیه تمام کرده باشند کافور نیز درین ضماد داخل سازند و چون سیوم روز بگذرد در ادویه مذکوره بابونه و اکلیل
و آرد جو نیز آمیزند تا ردع مع التحلیل حاصل شود بلکه در ورم دموی هیچگاه رادع صرف بکار نبرند خصوصاً با فراط و قبل از فصد تا ماده را سخت نکند و کذلک پیش از
تنقیه از محللات صرف اجتناب واجب دانند تا ورم ورم دو در ذکر دو درین باب آنچه مرکب بود مع الردع و التحلیل ضماد نمایند چون صندلین و فوفل و گلسرخ یا
افسنتین و اکلیل آمیخته در روغن بابونه یا نرگس و لیکن رعایت اوقات ضروریست مثلاً در ابتدا و نزدیکش و باید که قوت رادعات باشد بعد از آن
محللات را اکما هو طریق العلاج و اگر ماده مقعر بود مدرات کمتر دهند و بهتر تلیین اگر مطلوب باشد آب فواکه قناعت ورزند در نصوت مغز فلوس با شیره
کاسنی و مانند آن مفید است و اگر ماده بمحدب بود اعانت بادرار کنند و مسهل نه دهند لیکن طبع را قبض نگذارند که قبض بد الم است و آنجا که ورم مع الاسهال بود این
قرص دهند تخم حماض و طباشیر و گل سرخ و زرک از هر یک پنج درم لک ده درم و ریوند واحد یکدرم زعفران نیم درم کوفته بیخته قرص سازند هر یک مثقالی با رب الحاح
یا رب سنگ یا انار توان داد درینجا اما بعد از فصد **قسم دوم** در صفراوی علامت تپ سوزان و زردی روی و زبان و درازی است و ناریت بول و سرعت نبض و
صفراوی شدت التهاب و قلق و تشنگی مفرط بودن و زبان تشنج شدن به ثبوت صفار و باشد که در آخر سیاهی بر زبان پدید آید **علاج** بعد تنقیه و تبرید

تخم کاسنی و بیخ مهلک بجوشانند و در طبیخ وی سکنجبین قند تمر هندی یا الو ده بجوشانند و برای نهر بیشتر تهامی سرد و تر که قبض در ان نبود چون شراب نیلوفر و شراب آلو همراه سکنجبین ساده یا آلو و ندی باید داد و مانند آن و بر جگر آرد جو و صندل و گلاب و آب کاسنی و سرکه ضماد نمایند و اگر ضرورت شود اندکی کافور هم بیفزایند پس آنجا که ورم بمقعر بود اسهال مناسب است و بهر اسهال آب فواکه و چار گل همراه فلوس خیارشنبر آمیخته و روغن بادام یار کرده نیکوترین است و در ینجا دست از ادرار کوتاه دارند و بهر اسهال هرچند بعضی اطبا درین مرض هلیله و سقمونیا فرموده اند لیکن حق آنست که زنهار نباید داد که ضرر او بیشتر از نفع اوست و آنجا که ورم بمحدب باشد دست از مسهلات باز دارند و بادرار اعانت نمایند اما قبض هم روا ندارند که قبض شکم باعث آفات

و بهر رفع قبض حقنه ملایم و مطبوخات خفیفه کفایت کند قال القرشی و اما کان تسهل الورم حدبی او تدر و الورم مقعری لتهیم الورم و افراط الاسهال یحلل القوة و تضعف و اعتقال الطبیعة یولم بالمزاحمة فعلیک بالتوسط و هرگاه طبع خود بخود مستسهل باشد و بقبض حاجت آید قرصیکه در دموی ذکر شد بکار برند **قسم سوم** در بلغمی و علامت وی سپیدی وی زبان و برانست و ترهل روی و استرخاء عضلات وی و تشنگی کم بود و تپ در و شدید نبود و اگر ورم در محدب بود آماس هم در آنجا محسوس شود و باید دانست که در ورم بلغمی ثقل بیشتر باشد و درد کمتر و نشان آنکه ورم در حدبه است یا در مقعر در قسم اول گفته شد **علاج** ورم مقعری حقنه کنند و حبیکه از ایارج فیقرا و شحم حنظل و غاریقون ساخته باشند وقت خواب بخورانند و صباح قرص افسنتین یا قرص راوند دهند و در حدبی مدرات دهند چون طبیخ تخم کرفس و انیسون و بادیان و نانخواه و بیخ کاسنی با سکنجبین بزوری گرم یار کرده و پس از تنقیه باسهال یا بادرار جهت تسخین جگر قرصیکه از گل سرخ و انیسون و تخم کرفس و فقاح اذخر و مصطکی و سنبل و اسارون و راوند و لک منقی و فوه و زعفران ساخته باشند بخورند و تیهو و دراج با نخود و زیت و مری و زیره و دارچینی پخته تناول نمایند اما قبل از تنقیه جز تغذیه نخود آب یا بنوباش یا شیره بادام چیزی دیگر نتوان خورد **صفت حقنه** که در مقعری بکار برند بیخ کرفس و بیخ بادیان اذخر و فقاح اذخر و انیسون و حشیش غافث و زوفا و پودینه و غاریقون و تربد و قنطوریون دقیق و صبر و انجیر جوشانند و صاف نمایند و در ان شکر سرخ آمیخته حقنه کنند و جهت اطلیه نیکوترین ادویه مشک و زعفران است بروغن سوسن آمیخته **قسم چهارم** ورم جگر سوداوی و سبب او وقوع شده است مابین مجری کیسه و جگر و سپرز است جهت برآمدن سوداء از جگر بسپرز و علامت وی آنست که در جانب راست زیر دنده ها و پهلو چیزی صلب نمایان شود و درد و تپ نبود و بدن لاغر شود و رنگ روی فاسد گردد و زبان درشت باشد و گاه باشد که با ورم مذکور حرارت مزاج پدید آید و مزید تحجر و صلابت گردد و ناگاه باشد که ورم صلب در جگر بسبب ضعف جگر بسبب دیگر پدید آید و ورم بسبب صفرا یا سوداء شود و بقسم جدا گفته آید **علاج** نخستین سکنجبین باده درم جلاب یا آب بادیان و تخم کاسنی و تخم کرفس و گاوزبان و نبات بدهند و مانند او جهت نرم ساختن ورم مرهمیکه از چربی مرغ و مغز ساق گاو و سنبل ساخته باشند ضماد نمایند و کذلک مرهم داخیلون که برای تلیین صلابت مخصوص است و این ضماد بغایت مفید است آرد حلبه و کرنب و انجیر و مقل و اشق و اکلیل الملک و صندل و سنبل الطیب و موم سپید و روغن گل جمله بهم سرشته چنانچه معمول است بر جگر ضماد نمایند و بعد از آنکه سختی نرم بود و ماده نضج یابد و استفراغ ماده کرده شود و جهت استفراغ ماء الاصول و سکنجبین بزوری و حب غنصلی باید داد و کذلک مطبوخیکه از افتیمون و سنا و بالنگو و اصل السوس و گاوزبان و تخم کاسنی ساخته باشند و شکر شیره آن کرده و همچنان سکنجبین ساده همراه این مطبوخ نیز سود مند است و باشد که بفصد حاجت آید نفع وی بزودی پدید آید و پس از تنقیه دواء الکرکم و اثاناسیا و اقراص قلب با دهن مشک کبیر دهند که درین مرض بغایت مفید است و در آنجا که در مزاج حرارت بود مراعات وی ضروریست و این جزئیات بر حدس طبیب حاذق است آنچه مناسب حال باشد بکند چه در دوا و چه در غذا اما اگر حرارت نبود نیکوترین اغذیه زیرباجات که با پیاز و آب زیره و طبخ زیت و مری و شکر سفید و زیره و دارچینی ساخته باشند و نیز شیر شتر عند فقدان حرارت نوشیدن ورم صلب جگر را بسیار مفید است خاصه بدین طریق یک پیاله شیر شتر بگیرند و بقند شیرین کنند و سفوفیکه از هلیله کابلی و هلیله سیاه و بلیله هر یک سه درم و تخم کرفس و انیسون

بادیان هر یک یکدرم ساخته باشند بمقدار دو مثقال ازین سفوف بخورند و بالای وی آن شیر بنوشند **صفت دواء الکرکم** سنبل الطیب
زعفران هر یک دو درم دارچینی مرصاف قسط تلخ فقاح اذخر هر یک یکدرم جمله شش دارو ست کوفته بیخته با عسل مصفی بسرشند و کرکم زعفران است
صفت اثاناسیا میعه زعفران قسط تلخ سنبل الطیب مرصاف عود بلسان افیون سلیخه هر یک یکدرم عصاره غافث دو درم پیخ مهک
سه درم جمله ده دارو ست کوفته و بیخته در سه چند عسل مصفی بسرشند معنی اثاناسیا منفذ ست و ناقص امراض و بعضی ترجمه وی ادویه الذهب
گفته اند اما هر ترکیبیکه جگر گرگ در وی می افتد او را اثاناسیا میگویند **صفت اقراص مقل** گلسرخ ده درم سنبل الطیب
دو درم مصطگی و زعفران هر یک یکدرم قسط بادام تلخ هر یک یکدرم و نیم مقل سه درم کوفته و بیخته بعسل سرشته اقراص سازند
هفت دارو ست و این اقراص ورم بلغمی را نیز مفید ست **قسم پنجم** در ورم جگر که از ضربه یا سقطه عارض شود و علامت او تقدم سبب است
علاج رگ زنند و گل ارمنی یکدرم سائیده و بلعاب اسپغول آمیخته بدهند و یک مثقال راوند یک مثقال قوه یکدرم دارچینی کوفته و بیخته
سفوف سازند و یکدرم ازان شربت بنفشه آمیخته بنوشانند و ابن سینا گوید راوند و گل ارمنی حب الآس درین باب تجربه کرده ام
مفید ست خوردن وی و ادویه مناسبه ضماد نمایند **صفت ضماد** نخود مقشر راوند مومیائی هر یک یک درم مومیائی در روغن
بنفشه یا روغن سوسن یا روغن دیگر بگدازند و دیگر اجزا را کوفته و بیخته درین بسرشند و بر ورم نهند دیگر عود و سوسن زعفران حب الغار
و مقل و مصطگی مساوی بگیرند و روغن سوسن با روغن و موم آمیخته ضماد نمایند **فصل در ورم عضلات** که بر شکم است
و این ورم اکثر مشتبه است بورم جگر لهذا بعد او را م جگر ذکر این و فرق بینهما لازم آمد و بدانکه عضلهای شکم یعنی چهار زوج ست یک زوج در طول شکم امتداد یافته
از غضروف خنجری تا عظم عانه و زوج دیگر در عرض شکم کشیده گشته و دو زوج باقی مورب واقع اند بنوعیکه یکی بر دیگری بتقاطع صلیبی متقاطع شده است
از شراسیف تا عانه و از خاصره تا غضروف خنجری پس هرگاه در عضله که غایت موربه مائل بسمت جگر آماس پیدا آید از انکه شکل این ورم اشبه است بشکل ورم
جگر بواسطه تورب تمیز آن از حس بصر امتیاز مشکل گردد که ورم در عضله است یا در تقعر جگر لهذا فرق بینهما واجب آمد فرق آنست که ورم جگر هلالی شکل باشد و چند انکه نمایان
نگردد و خاصه اگر بسوی مقعر بود یا مریض فربه باشد که در مردم فربه اگرچه ورم محدب جگر باشد بنظر نمی آید و دیگر عوارضات که از لوازم آماس جگر ست چون
احتباس بول و بطن و ذهاب شهوه و جزآن همه پیدا بود بخلاف ورم عضلی که مستطیل باشد یا عریض یا مورب چنانکه باشد کلیات و غلیظ با ابلیت تمام
دقیق همچون ورم موش که ذنب الفار گویند و هرگز هلالی شکل نباشد و بیشتر نمایان بود و از عوارضات که لازمه ورم جگر ست هیچ پیدا نبود و بسا است که
و هرگاه ورم در عضله مستطیل افتد انجذاب قوه بران گواهی دهد و قال صاحب الاقسرائی از امارات المراق بیادرالی التحلل الیبوسته فاعلم ان الورم کبدی
علاج اندرین مرض تدبیر کلی آنست که نخستین یعنی در ابتدا فصد کنند و مسهل بدهند و ادویه رادعه صرف ضماد نمایند و از استعمال رادعه بخوف تحجر یاد نکنند و نزدیک انتها
ادویه محلله صرف ضماد فرمایند و بخوف انحلال قوت نمایند بخلاف ورم جگر که در وی استعمال رادعه تنها در ابتدا و محلله فقط در انتها ممنوع ست **فائده** هرگاه که
ردی جمع نهد و ریم گرد و بستانند و با آهن بشگافند و انتظار نکنند که بادویه منفجر خواهد شد زیرا که در توسل خواست ریطل البث تا کل و تعفن سازد و بسا
و باشد که بجانب اندرون منفجر شود و باحشا متاذی گردد **فصل در دبیله کبد** و درین بیشتر عقب ورم گرم افتد چنانکه صلابت در جگر بیشتر عقب ورم
پدید آید و باید دانست که هر ورم که در چنین موضع باشد از سه حال بیرون نیست یا تحلیل یابد و هو الاکثر یا صلب شود یا ردی جمع آرد و ریم کند و دبیله گردد
و نشان تحلیل آنست که عوارض برطرف شود و صحت پدید آید و روز بروز حال نیک گردد و نشان صلابت ورم جگر آنست که محسوس شود چیزی محکم با صلابت
اما علامت جمع شدن دبیله گشتن آنست که تپ و درد و جمیع اعراض چون تشنگی و ذهاب شهوه و سرخی کو حرقت و نخس که همه مشتد و افزون گردند

وخفتن بر پشت متعذر شود و بر پهلو با متعسر و هرگاه ماده تمام گرد آید و پخته شود همگی اعراض و بخفت آرند و نشان انفجار و شگافتن وی آنست که قشعریره
و ناخض و بدن افتد و ماده از انجا بر آید و بدان سبب در کبد سبکی پدید آید و ماده که از جگر بر آید از چهار حال بیرون نباشد یا باسهال مندفع شود یا بقی
واین بیشتر در ورم مقعر می افتد یا با درار مستفرغ گردد و این وقتیست که ورم در محدب بود و بناحیه کلیه سر کند یا میل نماید بجانب فضاء جوفیکه
مابین ترب و امعا و آب استسقاء زقی در آنجا جمع میشود و درین صورت در بول و براز وقی اثری از ریم پدید نمی آید مگر آنجا که بعض از ماده
بدین موضع گراید و بعضی بسوی معده و امعا یا کلیه بر آید اما هرگاه توجه ماده بتمامه بجانب فضاء مذکور باشد و در بول و براز چیزی از ریم ظاهر
نشود و درین حالت استدلال بر انفجار ورم از حدوث قشعریره و خفت اعراض و پست شدن آماس توان کرد و **ایضا** بالای معده
که جای آن فضاست گرانی انصباب ماده محسوس گردد و باید دانست آنجا که ماده بیرون سو بر آید در بول و براز اگر ریم سپید بود دلیل نضج ماده باشد
و اگر مشابه وردی بود نشان قصور نضج باشد **علاج** هرگاه بدانند که ماده روی بجمع می نهد بستانند بفصد و حجامت و تلیین الطبیعة و اسطلا
رادعات تا باشد که ماده مستفرغ شود و از جمع باز ماند لان جمع المادة فی الاحشاء خصوصا فی العضو الرئیس لیس بمحمود و هرگاه این تدبیر سود
ندهد یا بسبب مانعی نتواند کرد و ماده مجتمع بود چیزهای پزنده ضماد کنند تا زود پخته شود و چون پخته گردد و سر کرده در بول یا براز یا قی مندفع شود
و مدد دهند تا عضو بتمامه پاک گردد و انچه باینکار آید شربت قند است گلاب آمیخته با سکنجبین یا ماء الشعیر تنها یا ماء العسل هر واحد مفید است و
کذلک شیره تخم خیارین و تخم خربزه با شراب عناب و شراب خشخاش و شراب نیلوفر یار کرده و همچنان جلابیکه از زوفا و بیخ کرفس و بادیان و
انیسون و نبات باشد و هر یک ازین که مذکور است بقدر بقیه حرارت و بحسب بودن و نابودن تب و تقاضای حال بدهند و چون دو
ساعت از شراب این بگذرد دو چیز یکه ملحم قروح جوفست با شیاییکه آنرا بجگر برساند آمیخته بنوشانند و دواء ملحم یعنی گوشت رویاننده کندر است و دم الاخوین
و مانند آن و این دوا بغایت مفید است مصطکی و تخم کاسنی و گل ارمنی هر یک مثقالی کندر و خون سیاوشان و گل سرخ و طباشیر هر واحد دو مثقال کوفته و بیخته
سفوف سازند شربت دو درم و ادویه مبدرق و موصل یعنی رساننده ملحمات بجگر اینست تخم کاسنی و تخم کرفس و مانند آن و سکنجبین یا ماء العسل آمیخته و **ایضا**
برای تقویت و قبض جگر صندل و لسان الحمل و مصطکی و راوند و آنکه ضماد سازند و جهة حفظ قوت اشیاء ذی عطریه و قبض چون عود و زعفران و مانند آن از اشربه و اطلیه
و ادهان مع اقصه استعمال نمایند و غذائیکه در مرض توان خورد ماهی صغیر است و حریره که از لباب نان سپید و روغن بادام و شکر ساخته باشند و کذلک صفرت بیض نیمبرشت و گوشت
طیور و شیر تازه بقند شیرین کرده **تنبیه** اگر ماده بجانب روده مائل بود مسهل دهند اما خفیف و اگر بسوی گرده و مثانه مائل باشد مدرات دهند و اگر بفضای جوف
روی نهد بعلاج استسقاء زقی تدارک کنند و هذا اصعب و اعسر کما لا یخفی **فصل** در تقشر سطح کبد و این علت نادر الوقوع است و علامت وی آنست که حرقت
و سوزش در جگر پیدا آید و انچه در سوء مزاج گرم مذکور است پدید آید و باشد که بر پوست آن موضع شور ظاهر شود و باشد که قشعریره و ناقص افتد **علاج** انچه
در سوء مزاج حار مادی ذکر یافت از فصد و اسهال و ادرار و تبرید تدبیر اینست و باید که اشربه و اغذیه و اطلیه بحسب حاجت بکار برند والله اعلم **فصل**
در **خفقة الکبد** و این علتیست که جگر می طپد و بحرکت اختلاجی متحرک شود و وی نیز نادر الوقوع است لهذا اکثر اطبا ازین مرض غافل است و سبب این علت
و قوع سده است در جگر و علامتش اینست که بعضی اوقات مریض در یابد جگر خود را که می جهد و پندارد که ناقر نقر میکند آنرا و این کیفیت لحظه بماند و زائل شود و
بهنگام زوال آن حالت تصاعد بخره بسوی سر محسوس گردد و باشد که با خفقة الی تعدی پدید آید در جگر و باشد که پیشانی عرق کند **علاج** برای تفتیح سده
کبد سکنجبین بزوری و ربوند و میران و زعفران راوند و مانند آن مفتحات مناسبه باشد بدهند و جهة تنقیه غلظ او خمر و کشوث و اقحوان و شاهتره
و افسنتین و غافث بکار برند و انچه در سده گفته شد بحسب حاجت استعمال نمایند **فصل** در **حصاة الکبد** و ببعض حصاة در امراض کلیه در بحث حصاة الکلیه.

گفته آید و علامت وی آنست که هرگاه طعام در معده هضم شود و صفوة کیلوس بسوی جگر میل نماید قی عارض گردد و خلش و درد در جگر لازم بود و ورم و صلابت عام نبود و قید صلابت عامه ازان کردیم که گاه باشد که در بعضی اجزاء صلابت جگر ملموس شود و نیز موضع الحصاة و الرمل

ایضاً هرگاه فصد کنند خاصه باسلیق ایمن و سر رگ فراخ بگشایند در خون چیزی شبیه رمل در یابند و قال السدیدی انی وجدت فی دمی رملا کثیرا فغسلته و امتحنته فوجدته رملا بریقا و کنت اجد هذه العلامات فی کبدی فاتقنت ان الرمل یتولد فیه **علاج** نخستین منقیات حصاة که در حصاة کلیه گفته آید بدهند و بعده مدرات نوشانند تا پاک گرداند و هرچه در حصاة الکلیه گفته شود علاج انست

فصل در تصغیر الکبد باید دانست که در بعضی مردم بسببی از اسباب جگر خرد باشد چنانچه ممکن ست که بمقدار کلیه بود پس هرگاه غذا بیشتر از معتاد خورده شود بواسطه صغر حجم جگر صفوة کیلوس در وی نگنجد و احداث سدد و آلام و تمدد و ثقل نماید و بدان سبب قوای وی ضعیف شود و هضم وی مختل گردد و باشد که بتدریج اختلاف انجامد و علامت این مرض آنست که گرانی و باد و شدة نفخ در جگر اکثر پیدا آید و غذا اگرچه معتدل القدر خورده شود گرانی آرد بر جگر و ضعف بدن و کوتاهی انگشتان در اصل خلقت و باریکی کما بران گواهی دهد

علاج هرچه قلیل الحجم و کثیر الغذا و سریع النفوذ باشد چون زرده تخم مرغ نیم بخت و گوشت مرغ و بره و کبک تناول کنند و غذا متفرقه خورند چند کرت اندک اندک و جه محافظت از ادویه هرچند در مسهل و منقی جگر و ملطف و محلل بود بکار همی برند چون شربت بزوری و ماء الاصول و ایارج فیقرا

فصل در قیام الکبد و این عبارت ست از اسهال جگری و وی شش نوع ست قیحی و غسالی و دموی و صفراوی و سددی و خاثری **نوع اول** قیحی و قیحی ایم آنگویند بسبب ریش انفجار دبیله جگرست و در دبیله گفته شد **نوع دوم** غسالی و این همچو آبی بود که در وی گوشت شسته باشند و سبب وی ضعف جگرست و آن نیز گفته شد و بعضی اطبا برانند که اسهال غسالی بخوردن نیز زائل شود و بوعلی این مجرب گفته است **نوع سوم** دموی و این نوع از فرط امتلا یا کبدی گویند و آن سبب افتد یکی آنکه ترک معتاد چون فصد و باسور و حیض ازان باز ایستد و بدان سبب خون در جگر بیشتر شود و ایذا بطبیعت آن را دفع کند بسوی امعا دوم آنکه عضو کلان چون دست و پا منقطع گردد و خونی که تغذیه بدان عضو میرسید جمع القصری بوده بجگر باز پس شود و جگر آن را نیز بامعا مندفع سازد و این قسم اسهال بعد از طول زمان تقلیل میگردد و باید دانست که بطرشدید باقی به اعضا بکوره و در اتباع نفوذ غذا و احداث ذوسنطاریا نیز از قطع آنست بسبب تقلیل اسهال دموی که از قطع عضو افتد و طول زمان آنست که طبیعت از قطع آگاهی مییابد پس تولید خون بنصیبه العضو بازمی ایستد بلکه بیشتر آنست که در طول مدت اعضا مجاوره عضو مقطوع از کثرت تغذیه میگردد پس غذا کمتر میخواهند و بدان سبب شهوة تناول غذا نیز کم میشود پس خون نیز کم میگردد و لاجرم سوم آنکه تفرق اتصال در جگر افتد و بدان سبب خون منقسم گردد [illegible] چنانچه باید بسبیل ترشح بجانب باب آید و از انجا بامعا فرود آید و سبب آن تفرق اتصال [illegible] جگرست یا کثرت امتلا [illegible] یا سقطه و ضربه و جراحت و علامت قیام کبدی [illegible] بیش [illegible] جگر [illegible] تفرق اتصال آنست که [illegible] مقابله [illegible] تقدم امتلا [illegible] گرانی والم در نواحی جگر [illegible] و مرا هیچ نباشد و باید دانست که از جگر هرچه آید هرچند [illegible] یاده شود بخلاف آنچه از روده باشد [illegible] اسهال کبدی دموی که از تفرق الاتصال افتد آنست که [illegible] مقدم اسباب [illegible] بران گواهی دهد [illegible] علامات [illegible]

علاج آنچه امتلا بود باید که بحبس [illegible] اگر [illegible] فصد [illegible] نماید زیرا که در حبس وی خوف است که [illegible] دل و دماغ پس صواب آنست که قبل الظهور ضعف فصد کنند تا طبیعت سبک شود چون ضعف روی نموده باشد [illegible]

بجانبی مائل سازد بغیر استخراج واگر آنوقت هم مصلحت ببیند فصد کنند لیکن خون بمقداری گیرد که نسبت بدانچه باسهال می برآید کمتر باشد تا فائده بی ضرر بخشد وطریق اماله آنست که دستها و پایها و ثدیین و خصیتین سخت بربندند و باید دانست که هرگاه علاج کنند که خون فی حد ذاته است ورووه را خواهد خراشید در حال استفراغ و اماله کوشند اگرچه ضعف بود و پس از آنکه استفراغ و اماله کرده باشند و اسهال باقی بود قابضات دهند چون قرص کهربا و شربت تخم خرفه و آب لسان الحمل آمیخته و مانند آن و تقلیل غذا واجب در مرض خاصه در ابتداء که با تپ بود منع کلیست آنچه از تفرق الاتصال افتد نخستین ازاله سبب و دفع نکایت او کنند پس اقراص قابض و ملحم دهند **صفت قرص** مذکور طباشیر نشاسته دم الاخوین گل ارمنی سادوند گلنار عصارهٔ لحیة التیس از هر یک مقداری باید که بگیرند و اقراص سازند و بحسب حاجت آب لسان الحمل به دهند **نوع چهارم** در قیام صفراوی و سببش کثرت صفراست و قوت دافعه و ظاهرست که اگر دافعه قوی نباشد طبیعت دفع فضول ننماید و علامت اسهال صفراوی کبدی آنست که در جگر گرمی و سوزش باشد و آنچه در سوء مزاج حار کبد مذکورست پدید آید و این اسهال بیشتر در خلاء معده افتد و چون غذا تناول کنند ساکن گردد بسد الطریق و باز در آخر هضم طعام جریان نماید لنفوذ الکیلوس الی الکبد و دفعه الی الامعاء و المعدة و **ایضاً** از نشان اسهال کبدیست که از علامات سحج امعاء خالی باشد بشرطیکه اسهال کبدی بمرور ایام احداث سحج در امعا نکرده باشد **علاج** زنهار حبس کنند و قوابض ندهند که منع این اسهال منجر میشود بهلاکت عاجل پس صواب آنست که در تنقیه جگر کوشند و تعدیل مزاج او متوجه گردند بدانچه در سوء مزاج مذکورست و ماء الشعیر درینجا بغایت نیکوست و کذلک اشربهٔ مطفیه که دران قبض نبود چون شراب آنار شیرین و شراب عناب و پس از تنقیه و تعدیل اگر اسهال باقی بود شراب خشخاش و شراب انجبار دهند با طبیخ تخم خطمی **نوع پنجم** در قیام صدیدی که از جگر باشد و صدید زرد آب را گویند و سببش احتراق خون صرفست در جگر و تابع اوست احتراق دیگر اخلاط و ظاهرست که چون در جگر احتراق افتد جوهر مائی از جوهر ارضی تمیز گشته مندفع میگردد بسوی امعاء و ذلک الجوهر المائی هو الصدید و علامت و علاج این همانست که در صفراوی گفته شد و **ایضاً** صندل و گلاب بر دل و جگر نهادن و تبدیل هوا نمودن ضروریست تا از احتراق اخلاط جگر و دل سوخته نشود و درینجا فصد باسلیق از دست راست کردن بغایت مفیدست و این اسهال اکثر بتدریج باید بست **نوع ششم** در قیام خاثری کبدی و خاثر شئ غلیظ و جسیم غریب را گویند که مشابه دردی بود در رنگ و قوام و این را سه سبب یکی آنکه دبیله کبد قبل از استکمال نضج منفجر شود زیرا که اگر نضج تمام یافته منفجر شود ماستخرج سپید معتدل القوام باشد دوم آنکه سده که در جگر باشد بکشاید و باسهال برآید دردش آنست که سده جگر بسبب طول یک مستحیل میگردد بدردیت از حرارت موضع سوم آنکه احتراق مفرط در کیموس افتد چنانچه از عطش شدید روی می نماید و پیداست که از شدت احتراق آنچه لطیف ست از صفوهٔ کیلوس فانی میگردد و آنچه غلیظ است باقی می ماند تفلها ما کالدردی و علامت این تقدم سبب و پیچش کم لازمه آفت امعاست نابودن **علاج** بحسب سبب تدارک کنند و در حبس مبادرت ننمایند تا که خوف ضعف شدید نه بینند و هرچه در صفراوی گفته شد علاج اوست **ایضاً** گفته اند که درینجا معجون کمون مفیدست و شراب اندک شلث بعد از هضم غذا اسود دار دو بالیدن اعضا بخرقه درشت نفع میکند و کباب جگر بزغاله نیکست **فائده** قیام کبدی که از صفرا و صدید و خاثر افتد چون مسن گردد در اکثر امر منجر میشود بسحج امعاء نشان وی آنست که گاهی اخلاط مذکوره با خون مختلط برآیند و گاهی نامختلط و گاهی عقب قیام راحت یابد بیمار و گاهی از شدت الم که مرور اخلاط بر جراحت امعاء اجتنب و چشم در استقامت نفسی شوند و باید دانست که هرگاه با قیام کبدی سحج پدید آید تدبیر آنست که با وجود مراعات جگر و تعدیل مزاج او چنانچه گفته شد جهت سحج امعا چیزی مغری نیز دهند چنانکه در سحج مذکورست و این وقت مفیدست اسبغول تخم لسان الحمل تخم خیره و بنفشه تخم خبازی مقشر هر یک یکدرم نشاسته صمغ عربی هر یک نیم درم گل ارمنی یکدرم تخم اسبغول با ترنگ همه را نرم بکوبند و جمله بهم آمیزند و مقداریکه خواهند ازین سفوف بگیرند و در آب گرم لت کنند و در عرق گل آمیخته بنوشانند تنبیه

بسیار باشد که اسهال کبدی بود و مردم اسهال معوی میدانند و بدان سبب از امراض کبد غافل باشند و بیمار هلاک شود چنانچه جالینوس گوید
انی لاعرف قوما کثیرا سهوا بهذا المرض فهلکوا لقلة معرفة الاطباء بالتفرقة بین النوعین ذوسنطاریا پس طبیب را واجب است که در ذوسنطاریا
کبدی و معوی فرق کند تا در غلط نیفتد اکنون بدانکه ذوسنطاریا لفظ یونانی ست و ترجمه وی قرحه امعاست اما مصطلح اطبا چنانست که اسهال
دموی خواه از کبد بود خواه از امعا بدین نام خوانند منسوبا الی العضو المائوف مثلا انچه از کبد بود ذوسنطاریا کبدی گویند وانچه
که از امعا باشد ذوسنطاریا معائی خوانند و فرق میان هر دو از چند وجه است یکی آنکه در کبدی درد نمی باشد مگر بر سبیل ندرت گاه بود که در نواحی
جگر وجع خفیف پدید آید بخلاف معوی که وجع شدید لازم اوست اگر با سحج باشد دوم آنکه در کبدی خون اکثر با دوار می آید و قال فی الترویح
قد یکون له فترات یوم او یومین خاصة آنجا که سبب قیام کبدی بسبب تفرق الاتصال وی نباشد و باشد که دو روز باشد و روز بیاید و باز بند
شود تا زمان طویل تا که ماده در جگر جمع آید پس باز سائل گردد بخلاف معوی که مجیئه طبع در آن بی ادوار و بغیر سکون بسیار است سوم آنکه لازمه
اسهال کبدیست که بدن بکاهد و روز بروز هزال و نحافت بیفزاید بخلاف معوی که در وی چون اسهال مزمن گردد و مفرط شود آن زمان
هزال پدید آید چهارم آنکه اسهال کبدی خاصة که دموی بود بدبو میباشد بسبب حرارت و رطوبت جگر بخلاف معوی که منتن نمیباشد بسبب فرط
یبوست امعاء مگر آنگاه که در امعا تاکل افتد پنجم آنکه در کبدی از اول تا آخر مرض خون محض می آید یا غسالی باشد که نخستین غسالی
آید پس دموی و هر چیکه باشد خراطه در وی نمیباشد مگر آن زمان که مزمن شود و از طول زمان سطح امعا نیز خراشیده شود پس خون کبد با خراطه
امعا مختلط آید بخلاف معوی سحجی که در وی نخستین براز ظاهر میشود بعد از چند روز خراطه و جراده و بعده خون و اجسام
غشائیه و بعده قیح و چرک و گاه باشد که در معوی هم از ابتدا خون خالص آید بواسطه کشاده شدن دهن رگهای روده از شدة امتلاء خون
لیکن این خون کثیر المقدار نمی آید بلکه اندک اندک می بر آید چنانچه توهم میگردد بحال که خون بواسیرست و هولیس منها بالجمله فرق در اسهال کبدی و معوی
اظهر من الشمس ست لیکن اندک غور میباشد **فصل در سوء القنیه** و وی مقدمه استسقاست و ترجمه اش فساد مزاج اوست و سبب این مرض ضعف
جگر و سوء مزاج اوست و باشد که از فساد و ضعف معده افتد و علامت غلبه مذکور آنست که در روی دست و پای خصوصا در پلک تهبج پدید آید و رنگ
و بدن بزردی مائل بسپیدی گراید و باشد که تمام بدن بیاماسد تهبج و تهیج را ایضا بسیاری نفخ و قراقر و اجابت طبع بر غیر معتاد از نشان اینست و گاه باشد
که بن دندان ستبر شود و لب جراحت کند و حال خواب و بیداری از مجری طبعی مختلف باشد و مراد از اجابت طبع بر غیر معتاد آنست که گاهی طبیعت قبض شود
و گاهی نرم و گاهی پس از اکل زود تقاضا کند و گاهی از دیر و گاهی براز خشک آید و گاهی تر علاج نخستین تدبیری کنند که منع تولد فضول نماید و جهت تنقیه
ایارج فیقرا دهند چند دفعه و اگر خلط لزج و غلیظ بود و مسهل قوی مطلوب شود غاریقون سه ادهند و مانند آن حب قوقیا بکار برند و ستوده ترین اشیا در این مرض
شراب افسنتین و شراب بزوری و شراب دینار و شراب ورد و هر چه در استسقا گفته شود و علاج نیست باندک تفاوت و آن اینست که چون سوء القنیه سبب ضعیف جگر باشد
از ادویه مسهله قویه حتی الامکان پرهیز نمایند و بباید دانست که بعد از تنقیه مفتحات و مدرات باید داد و در جمله حال از آب سرد منع باید کرد و از استحمام آب
شیرین باز باید داشت اما استحمام به آب بورقی و شبی و آب دریا شور مفید ست و اگر توانند بجای آب بعرق کاسنی و عرق بادیان نوشیدن پسند کنند
و اگر ممکن نبود ممزوج دهند و جهة تغذیه چیزها اختیار نمایند که لذیذ و مقوی جگر باشد چون تیهو و دراج و کبک و زیرباج که بقدر قرنفل و دارچینی و مصطکی و زعفران مطیب
بود **فائده** بهترین علاج درین مرض ریاضتست بطریق سفر خاصة که بالمشی بود و در باب فصد احتیاط واجب ست تا ضرورت نباشد
زنهار مرتکب او نشوند و ضرورت که در وی فصد توان کرد درینجا آنست که سبب مرض احتباس حیض و خون بواسیر مانند آن باشد و آثار امتلا چون سن

واخراج علیل فصل بران گواهی دهد و مضرات آنست که چون فصد ضروری دانند نخستین مسهل خفیف دهند چون ایارج فیقرا و طبیخ افتیمون و افسنتین بعده اندک خون برآرند و عند احتباس طمث اگر مدرات حیض دهند تا حیض بگشاید و بفصد حاجت نیاید صواب تر باشد و کذلک خون بواسیر اگر از فصد مخصوص بگشاید اولی تر بود و بالجمله فصد با احتیاط تمام باید کرد که اخراج خون بی ضرورت درین علت مزید سبب است و باعث ضعف مضاعف و موجب آفات تشنیعیه درین مرض تنقیه بتفاریق کنند و در مسهل ادویه خوشبوی چون عود و مصطکی و سنبل داخل نمایند جهة تقویت معده که ملاک امر درینجا قوت معده است خاصةً اگر در معده هم ضعف باشد هرگاه بدانند که سوء القنیه مستحکم شده و باستسقا می انجامد شیر شتر اعرابی دهند یا بول بز یا دانگی سکبینج و تا دو دانگ تا نصف درم نیز گفته اند و از میوه ها انار و میبه مناسب است و سلیخه و سنبل و دارچینی و بوره و زراوند مدحرج بگلاب سائیده بر جگر طلا کردن مفید و روغن مصطکی و سوسن و شبت بر معده مالیدن سودمند بود **فصل در استسقا**

و وی مرضیست مادی که ماده اش غریب بارد بود که در خلل اعضا ظاهری و باطنی درآمده اعضا را از جوهریت خود بیرون آرد و متورم گرداند و استسقا بر سه قسم است لحمی و زقی و طبلی و هر یک بقسم جدا ذکر یابد **فائده** آنکه در وی ماده در اعضا ظاهر بود لحمی است و آنکه در وی ماده در اعضاء باطنی باشد زقی و طبلی است و مراد از اعضا باطنیه فضا شکم است که مشتملست احشا را چنانچه در زقی گفته آید **قسم اول** در لحمی و درینجا مستقر ماده خلل و فرج لحم است لهذا لحمی گویند و علامت وی آنست که تمام بدن رهل و سست شود و منتفخ گردد همچون خمیر و چون بانگشت غمز کنند فرو رود و تا لحظه همچنان باثر غمز منخفض ماند و بعده آهسته آهسته برآید و رجوع بهیئت اصلی نماید و سپیدی بول و بطلان هضم و انطلاق طبیعت و ترشی دهان و قلت عطش پیدا بود و اما اگر مع الحرارة بود نشان حرارت هویدا باشد چون شدت عطش و سرخی بول و تلخی دهان و مانند آن و باید دانست که سبب کلی لحمی ضعف قوی جگر است و سردی مزاج او و اکثر باشد که از گرمی جگر افتد زیرا که چون جگر ضعیف شود بسوء مزاج گرم یا سرد مبتلا گردد غذا نیک هضم نیابد و همچنان نامنهضم در جگر آید تغیر ناگرفته و خون ناشده با اعضا و خلل گوشت درآید و بدان سبب انتفاخ در روی نماید و از آنکه سبب انتفاخ رطوبات لزجه است عند الغمز خلل متفرق میشود و باز بسرعت عود نمیتواند کرد بسبب غلظت چنانچه گفته شد بخلاف زقی و طبلی که موضع غمز درینها غائر نمیشود زیرا که مائیه و ریح سریع الحرکت است و لطیف بسبب لطافت چنانکه منغمز میشود باز عند زوال غامز عائد میگردد و بلا مهلت و اسباب جزئیه سردی جگر بسیار است یکی زوعت و برآمدن خون از بدن بافراط دوم احتباس خون معتاد سوم آب شدید البرد نوشیدن خاصة در حمام و در فراش گرم چهارم ضعف جگر که مفرط باشد یا نفسانیه پنجم آنکه در عضوی از اعضا که مجاور کبد اند چون سپرز و معده ورم گردد آفتی پیدا آید و بدان سبب خلل بجگر رسد و در سپرز بسبب ورم کند یا ضعیف شود پس سودا را از جگر نتواند کشید و کثرت سودا قوی جگر را ضعیف کند و هضم آنرا باطل سازد یا معده سرد گردد و ضعیف شود و بسبب نقصان هضم کیلوس خام بجگر رود و جگر هضم نتواند کرد چنانچه باید و همچنان با اعضا منجذب شود و بسبب خامی جمیع بدن نگردد و در خلل گوشت بماند و کذلک برودت شکم و ضعف گرده و سپرز که سبب برودت و ضعف جگر انجامد ششم آنکه در مزاج گرم جمیع بدن یا منضم یا مجموع آنها آفت حجاب یا استسقا افکند چنانچه در آخر فصل تفصیل گفته آید **علاج** نخستین ازالة اسباب نقصان کنند که کفایت است از اسباب جزئیه مذکوره و لعله آنچه سبب اصلیه نمایند که عبارت است از برودت و ضعف جگر باید که سوء مزاج بارد جگر را از معاجین الجیده و اغذیه سخنه پس از تعدیل و تسخین جگر جهة تشفف و خشک ساختن رطوبات ادویه منشفه ضماد کنند و تدبیر تعریق اندفان برمل گرم و آنجا که استسقا مع الحرارة بود و هر چه در سوء مزاج گرم جگر مذکور است بکار برند تا حرارة تسکین یابد پس بعلاج استسقا متوجه شوند که اسهال و ادرار و تعریق و تجفیف لیکن واجبست که از آنچه تسخین بعید احتراز لازم دانند و اگرچه تدارک اسباب جزئیه و تعدیل سوء مزاج هر یک در موضع خود مشروح است اما درینجا نیز جهة تسهیل بیان کنم تفصیل بغایت سبب جلیل التدبیر اسباب سابقه چنانست که اگر ضعف و برودت معده سبب بوده باشد نخستین قی فرمایند و گلقند و انیسون خورانند و جهة اسهال حب اسطمخیقون دهند و تعدیل معجون کرکم و کذا اسباب دیگر را

تدارک توان کرد چنانچه هریک در موضع خویش مذکور ست و آخر این فصل نیز بعد ذکر اقسام ثلثهٔ استسقا بسبیل شتی بیان یابد و تدبیر سبب اصلی همانست که
در سوء مزاج سرد جگر مذکور شد و نافع ترین مسهلات حب لوندست و در ینجا برکات تجربه پیوسته صفت حب لوند ربوند نیم درم غاریقون یکدرم تربد سفید دو درم
زراوند مدحرج دو دانگ مقل نیم درم انیسون که انگی بدو نوبت اختیار نمایند و طبیخ جوارشی انیسون نوشیدن بغایت مفیدست اما اگر مع الحرارت بود تخستین از آنکه حرارت نمانده
و بعد العلاج استسقا گرایند لیکن بهیچ وجه درینصورت بچیزهای شدید التسخین میل ننمایند و درینجا جهة اسهال صفرا مطبوخ هلیله و شربت گل شکر و شیر خشت
با شکر و آب کاسنی و شربت بنفشه توان داد و اگر سرفه بود شربت زوفا فائده دارد و مداومت بر شربت بزوری و اسکه در وعنب الثعلب جوشانیده باشند سود مند ست
و خوردن انار درینجا نافع ترین دوا ست چنانچه در معتبر گفته قد عرض للمراة استسقاء مع الحرارة فاکلت من الرمان ما استحی منه فبرئت و هرگاه اطراف
ورم گیرد احتراز از تبرید لازمست و اقتصار بر غذا اولی جهة تغذیه گوشت مرغ یا گوسفند جوان که با نخود پخته باشند اختیار نمایند با قدری سماق اما طریق تعریق
آنست که بورهٔ ارمنی با روغن بابونه آمیخته بر بدن طلا نمایند یا نمک باریک ساخته با پیه گاو نر آمیخته یا زراوند طویل و مدحرج یا روغن بان
یا غار ضم نموده یا دارچینی و سلیخه و قصب الذریره با روغن سوسن مخلوط ساخته از ینها هرکدام که بهم رسد طلا فرمایند که تعریق و تنشف آب
هریک خاصیت دارد و طریق اندفان آنست که مریض را در ریگ بنشانند و بر تمام بدن او ریگ گرم اندازند چنانچه تمام بدن در پوشیده گردد الّا سر لیکن
باعتدال باید تا به پوست ضرر نرساند صفت ضمادی که آب را از بدن خشک سازد آرد جو و تخم حمام و ادخر و بزر الجرجیر و عاقرقرحا اسطوخودوس
و تخم عقیق با هم بسرشند و بر تمام بدن ضماد نمایند نوع دیگر سرگین گاو و سرگین بز و خاکستر چوب انگور و فطرون جمله با سرکه آمیخته ضماد
سازند و اگر تجفیف بیشتر مطلوب باشد کبریت نیز درین ضماد آمیزند و این ضماد در سه قسم استسقا مفیدست اما در لحمی بر تمام بدن و در طبلی
و در زقی بر شکم و در طبلی بر اطراف یعنی دستها و پاها و باید دانست که جهة تجفیف درآمدن در حمام تا عرق آید بغیر استعمال آب مفیدست
و عرق که برآید بپارچه خشک همی کنند تا فراغت آید و همچنان برتابه حمام غلطیدن و پشت بآفتاب داده در آفتاب نشستن و با خشتها
چون گوگرد و مانند آن و در آب دریا یا بدن نشستن و در تنور گرم درآمدن سود دارد و نمکی که در آب حل ساخته باشند چند روز در
آفتاب گذارند قائم مقام آب دریا شود سست **فائده** قوانین که در سوء القنیه گفته شد همه جا مفیدست و نیکوترین اشیا در لحمی تریاق
فاروق خوردن ست با ماء الاصول اکرده و اگر تریاق فاروق یافته نشود تریاق اربعه دهند مقدار مثقالی کم و زیاده و احتراز
از نوشیدن آب سرد واجب ست و اگر صبر نتواند کوزه که با شورهٔ او بغایت تنگ بود از آن آب بخورد بسبیل امتصاص و باید که آب را
جوشانیده که سرد کرده باشند دهند و بدانکه استسقا لحمی نزد اکثر اطبا محققین اسلم این اقسام ست و بعد از آن قسم دوم درتی و دوم آنست که جمع شود آب جهة ها
خواه این آب تن آن چیزی خواه این زقی امعا الا با آن شکم امعا آن است شود و سبب آن این استسقا کثرت آنچه است در بدن دیگر آمدن وقت تنور
و اسباب آن بسیار ست یکی آنکه واقع گردد جگر یا هر دو یا یکی از آنها ضعیف شود و بسبب آن قبلیه آن اعضا است آن باشد آن که این خاصیت یک
مذکور ست پس آنچه از غذا در جگر شود تنگر گردد و در بدن آن را قبول نماید و جا کثیر المقدار گردد و سبب این اسباب میل چاهگاه نماید و در ینجا محتبس شود
دوم آنکه آب بسیار نوشیده شود و سوم آنکه در رطوبات بدن گداز شی افتد و حال آنکه مجاری بسته بود باشند تا آماس چنان که بدن لیسبب این پوشیده و باقی در یکی
محال آرد و این استسقا بدترین اقسام ست علامات استسقاء زقی گرانی و بزرگی شکم سست ثقالت و ترنجیدگی پوست شکم و آماس شکم تا غایت
گویا خیک پرآب ست و خیک مشک است اگر گویند ایضا چون دست بر شکم زنند یا بیمار از پهلو به پهلو شود حرکت و جنبش آب مسموع گردد و همچون آواز سبوی آب
باشد که در اطراف و پشت چشم و در خصیه و قضیب آماس پدید آید و چون مستحکم شود سرفه و تنگی نفس پیدا نماید پس اگر بغیر حرارت بود و عدم تشنگی و سپیدی

۲۲۷

رنگ بول و احساس سردی شاهد اوست و اگر مع الحرارت بود نشان حرارت گواه ویست چون تشنگی و رنگ بدن و بول و جز آن **سوال** هر رطوبتیکه در
بدن ایستد بسبب تغیر طبیعت متعفن میشود خاصة که ناپخته بود پس رطوبتی مجتمعه در مستسقی چرا عفونت نمیکند **جواب** تعفن رطوبت را شرطست که در یک موضع
واقف بود و نباشد آنرا مجاری که در روی دور کند همچون آب که در حوض بایستد و خرج نشود و آب دیگر در وی نیاید و بدان سبب بدبو شود و اشیا در وی در آن تولد
کنند و در اینجا چنین نیست بلکه آب حرکت میکند و ازدیاد و نقصان میگیرد لهذا متغیر و متعفن نمیگردد **علاج** اگر آماس جگر سبب باشد خواه ورم حار بود
خواه صلب گفته شده است تدبیر او در محلش بحسب او تدارک کنند و اگر سبب دیگر باشد در تبدیل مزاج جگر کوشند بر وفق حرارت و برودت در استفراغ
و جز آن نیز همین سر رشته مرعی دارند مثلاً اگر با حرارت بود جهت تبدیل سکنجبین و آب کاسنی و مانند آن دهند و بهر اسهال کلکلانج بارد و اگر بی حرارت بود
برای تعدیل سکنجبین بزوری و شراب دینار و شراب اصول دهند و جهت تنقیه کلکلانج حار و در هر دو حال برای رفع قبض مغز فلوس بجلاب و روغن بادام مناسب
و بعضی اطبا نزد آب که بسبب استسقاء زقی گشته مطبوخ هلیله زرد و تمر هندی و آب شاهتره دفع می نمایند و بدانکه هلیله زرد در دفع استسقاء زقی
که از گرمی باشد نفع کلی دارد چنانچه سکبینج بهترین مسهلات ست در استسقا که از برودت بود و بعد از استفراغ جهت تقویت جگر قرص انبرباریس
و قرص گل و شراب انار و شربت سیب و مانند آن دهند و جهت ادرار قرص مازریون و مانند آن چون حبوب و مطبوخات که از اسارون و بادیان
و نانخواه و تخم کرفس و سنبل و وج و انجدان و پودینه و هلیون و کاکنج ساخته باشند بکار برند و نفع مدرات آنست که مائیه مندفع می شود به بول
و در قضار شکم جمع نتواند گشت لیکن باید که بر مدر واحد اقتصار ننمایند بلکه اشیاء مدره تجدید همیکنند تا طبع بیک چیز الفت نگیرد زیرا که چون طبیعة
بچیزی الفت پذیرد بدان چیز منفعل نگردد **صفت قرص مازریون** مازریون مدبر و پوست هلیله اصفر و آرد جو از هر یک مساوی بگیرند
بعد از اقراص سازند و یکمثقال با جلاب بدهند **نوع دیگر** تخم کاسنی ده درم و تخم مازریون با برگ او و غاریقون و عصاره غافث از هر یک یکدرم
و چهار دانگ و گل سرخ و مغز تخم خیار از هر یک دو درم و نیم کوفته و بیخته از مجموع ده قرص سازند و هر روز یک قرص بدهند **فائده** مازریون
تا مدبر نکنند بکار نبرند و ادویه خوردنی که از جمله سموم ست و طریق مدبر کردن وی آنست که دو شبانروز در سرکه تر کنند چنانچه سرکه بالای او باشد
بعده سه بار بآب شیرین بشویند و در سایه خشک کنند و اگر ضرورتی باشد در آفتاب نهند تا زود خشک شود و بهتر آنست که مازریون تازه
و بزرگ برگ باشد و بعضی تا هفت روز در سرکه میدارند و بعضی بیکروز قناعت میکنند و در سرما در آفتاب خشک مینمایند و در گرما در سایه
صفت کلکلانج بارد برگ مازریون که هفت روز در سرکه تر کرده باشند پس خشک ساخته و پوست هلیله زرد از هر یک پنج درم عصاره افسنتین سه
درم ایرسا گل سرخ تخم کاسنی مغز تخم خیار رب السوس از هر یک دو درم ترنجبین مغز فلوس خیارشنبر شکر طبرزد از هر یک پانزده درم جمله یازده دارو ترنجبین مغز فلوس
و طبرزد را در آب گرم حل نمایند و صاف کرده بجوشانند تا که غلیظ شود پس ادویه دیگر کوفته و نرم بیخته در وی بسرشند **صفت کلکلانج حار** هلیله
بلیله آمله ملتفا [illegible] تخم کرفس [illegible] هندی [illegible] فلفل لسان العصافیر زیره کرمانی ریوند چینی نمک اندرانی نمک عجین نمک هندی نمک سرخ نانخواه از هر یک سه درم
تربد یک رطل آمله منقی سه رطل جمله شانزده دارو آمله را در بست و چهار رطل آب بپزند تا هشت رطل بماند پس صاف نمایند و در آن آب صافی کرده چهار رطل فانید
اندازند و باز بجوشانند تا بقوام عسل آید پس یک رطل روغن کنجد تازه در آن بیزند و حرکت دهند تا برابر شود باقی کوفته و بیخته در وی بسرشند و همین عمل دارد جهت
اخراج آب استسقا دواء الکرکم و معجون لک صغیر و کبیر و بباید دانست هر دوائیکه در استسقا بکار برند باید که در سحق او مبالغه نکنند تا قوت او بسرعت بغیر انکسار بجگر
رسد و نیکوترین غذا شوربای چوزه مرغ فربه است و زیرباج و تیهو با ابازیر گرم پخته اگر حرارت نباشد و آنجا که صرف نبود زشک و سرکه که تنق کنند و بدانکه سرکه تشنگی
مستسقی را تسکین میدهد و سده را میکشاید و مستسقی گرم را نفع دارد تا ماده مستحکم نشود شیر شتر بدهند و آب انار و آب کدو و شربت سکنجبین آمیخته نوشیدن

۲۲۸

بر دوام فائده کلی دارد و در تیمرص بوعلی گوید عورتی مستسقیه کثیر الضعف انار بسیار خوردی مشورت داز این علت خلاص شد **صفت** طلائیکه درینجا

بکار آید بورهٔ ارمنی بیخ سوسن قردمانا میویزج از هر یک سه درم تخم کرنب هفت درم اشک بز پنجاه درم آرد جو سرگین گاو هر یک شصت درم همه را بسایند و با آب

بادیان یا آب کاسنی بسرشند و بر شکم طلا نمایند **تنبیه** بعضی اطبا درین استسقا بزل میکنند و آب را میکشند چنانچه بزول اسمیکنند لیکن این عمل عظیم الخطر است لهذا

در اکثر کتب متعارض بیان او نشده اند **قسم سوم** طبلی و وی آنست که بادهای غلیظ عسر التحلیل مع رطوبة قلیل گرد آید در آن موضع که مجتمع میشود دران

آب قی ماینقسم استسقا را بقراط استسقاء یابس نامیده است و سبب این علت گرمی مزاج جگرست یا شدت برودت و رطوبت معده و صاحب اقسرائی

گوید که سبب طبلی فساد هضم معده است خواه فساد هضم از ضعف هضم معده باشد خواه از غلظت مادهٔ غذائی و ظاهرست که چون غذا هضم نشود در معده

چنانچه باید هاضمه جگر بالضرورت از هضم آن عاجز می آید و جهت قصور اثر حرارت مستحیل میشود و غذا بریاح و گاه باشد که حرارت قویه معده یا جگر مولد ریاح

شود زیرا که افراط حرارت نیز ضعف هضم ست و ضعف هضم موجد ریاح **علامت** استسقاء طبلی آنست که گرانی کمتر از گرانی زقی باشد لخفة المادة و تمدد

و کشیدگی محسوس شود و شکم چنان نماید که گویا مشک است که دم داده اند و چون دست بران زنند آواز طبل دهد لهذا طبلی گویند و خاصهٔ این استسقا است

که ناف بسیار بیرون آید و بیرون آمدن را نتو گویند و اینچنین نتو در زقی و لحمی ناف را نیفتد **علاج** جهت استخراج رطوبات غلیظ منضجه که متولد

می شود از وی باد در احشاء منقیات دهند که ذکر یافته مع مراعات مزاج و باید که بعد استفراغ به رفق و ملایمت کنند و چیزی اختیار نمایند که

مسخن جگر نبود بافراط زیرا که سخونة جگر باعث تجفیف است و موجب عطش خاصه محرور مزاج المدا گفته اند که چون مسخنات استعمال نمایند اولی آنست

که چیزهای سرد بر جگر طلا نمایند تا از خوف تجفیف ایمن باشد و بعد از اسهال و تنقیه ماده در تحلیل ریاح کوشند و آنچنان باشد که کندر و زیره و مانند آن بخایند

تا آروغ آید و معجونهای بادشکن چون سفجر نیا دفنداوتیقون بخورند و بگاورس نمک بهم گرم کنند و ضماد دیگر در تحلیل کوشند بر اطراف ضماد نمایند و از

سداب خشک و تخم ترمس و تخم بادیان و تخم کرفس و بوره و شکر سرخ و آب سداب شیافت خورد ساخته حمول ازاند بر **قسم چهارم** در استسقاء طبلی

که آنرا حبن و حبل گویند حبن بجای مهمله و باء موحده بدانکه هرگاه در استسقاء طبلی رطوبات و ریاح رقیقه تحلیل پذیرند و آنچه عسر التحلیل و غلیظ بود باقی ماند

و بدان سبب صلابت زیاده شود شکمی میگردد طبلی بحبل و حبن و حبن در لغت مرادف استسقاست و مستسقی را حبن گویند هر قسم که باشد اما در اصطلاح

اطبا چنین اجرا یافته و باید دانست که نشان استحالهٔ طبلی بحبن آنست که صلابت بیفزاید از آنچه که بود و حال جگر و بیمار نیک شود و هضم کامل

گردد و بدان غذا تمام نماید و بدان سبب قوت عود نماید و بجز سختی شکم بگردی دیگر پیدا نباشد **علاج** چیزها ملینه ضماد نمایند تا ماده قابل

انفعال شود و پس جهت تلطیف و تحلیل آن بیمار را در آب کبریتیه و نطرونیه و بابونه و اکلیل و مرزنگوش و صعتر و تخم سداب جند بیدستر و خاکستر طرفا و نطرون کوفته و بیخته با آب

سداب و بول شتر آمیخته بر شکم ضماد سازند **فائده جلیله** که جمیع اقسام استسقا بکار آید بباید دانست که آنجا که با استسقا تشنگی مفرط بود چیزهای گرم بکار نبرند

از هیچ وجه بنوشیدن آب عنب الثعلب و تخم کاسنی و بیخ کاسنی قناعت کنند و ماش با مغز بادام تناول نمایند و جهت تلیین مطبوخ خورند سنا مکی

هفت درم هلیله کابلی هلیله آمله هر یک پنج درم بنفشه نیلوفر تخم کاسنی هر یک سه درم مویز یازده درم آلوی سیاه عناب یکده عدد سپستان بیست عدد فلوس خیار شنبر

و ترنجبین یکده درم و آنرا که خیار شنبر تنها نیک عمل کند فلوس او با شیرهٔ کاسنی انفع المسهلات است و بعد از تنقیه آب کاسنی و سکنجبین دهند تا که حرارت زائل شود و نافع تر

چیزها و در هر سه قسم اغتسال ست بآب گرم بسته و نطرونیه و مانند آن عرق آوردن حمام بغیر استعمال آب زیرا که اغتسال با آب شیرین بغایت مضرست در استسقا و بهتر

عرق آوردن آنست که مریض بحمام در آید پیش از آنکه آب حمام اندازند و بر طاق خشک نشیند تا عرق آید و آن عرق بپارچه پاک همی کنند تا که طبع مریض ...

نشسته باشد و همین عمل را و اگر تنور را گرم کنند و چون سرد شدن آید و آدمی ... میتواند در وی آید و بنشیند تا عرق آید بلکه این عمل از حمام انفع است

۲۲۹

علاج

زیرا که هوای حمام مختلط است با بخره مائیه بخلاف هوای تنور که یابس محض است **فائده** دیگر شیر شتر خاصه که اعرابی بود چرا میکند شیح و قیصوم
باشد عجیب النفع است در استسقا خصوص که بعوض غذا و آب بهمین بسنده کنند و در بول چهل درم شروع نمایند و هر روز ده درم بیفزایند
بحسب برداشت طبیعت و آنچه بعضی گفته اند که شیر در استسقا مضر است بهر آنکه سرد است بدان قول التفات نباید کرد زیرا که میتواند که نفع وی بالخاصیة
بود مانند کاسنی که سرد است و در امراض سرد جگر مفید بود و کذلک سقمونیا که گرم است در بیماریهای صفراوی بکار می برند لیکن باید که هنگام
استعمال شیر احتیاط دارند تا شیر در شکم نه بندد و احتیاط آنست که قبل از آن چیزیکه موجب منع تجبن بود چون حب سکبینج و مانند آن بکار برند و بدانکه
بول شتر و بول بز اعرابی نیز مفید است **قسم پنجم در ضبط استسقا** که از شرکت افتد هر چند این قسم تحت اسباب اصناف ثلثه مذکور است
لیکن برای آسانی و اظهار بعضی معانی بر انفراد گفته آید بنوع جدا نوع در استسقا که از ضعف سپرز شود **علاج** به تنقیه سودا توجه کنند و سپرز را
قوت دهند از آنچه در ضعف الطحال مذکور است نوع در استسقا که از سرفه بی شش شود علامت او سرفه خشک دائم است و ورم پایها **علاج**
شربت زوفا و گلقند دهند نوع در استسقا که بمشارکت جگر و از ماساریقا بسبب ضعف او شود علامت او نرمی طبیعت است و بر آمدن ثفل
از رودها **علاج** شربت بزوری و آب انار دهند و بتقویت جگر کوشند نوع در استسقا که بمشارکت گرده شود یا بمشارکت معده از جهت جراحت
او و علامت و علاج آن بحسب وی است نوع در استسقا که بمشارکت رحم بود بسبب اختناق یا حبس حیض و علامت و علاج او از بحث وی ظاهر
و بالا نیز گفته شد نوع در استسقا که از بسیاری خون در بدن شود علامت او آنست که خون بواسیر بسته گردد و خون حیض منقطع گرفته باشد **علاج** خون کم نمایند
و در اینجا شربت زرشک لیمو و آب تمر هندی و آب انار مفید است نوع در استسقا که از جهت بسیاری بر آمدن خونها افتد **علاج** شربتها و غذاها که خون افزاید
تناول کنند چون شربت بهی و شراب زرده تخم مرغ و گوشت نوع در استسقا که از جهت سوء مزاج گرم که جمیع بدن افتد پدید آید و علامت او تب
تیز است یا تبهای دیگر از مثلا زمین و بقراط گفته هر استسقا که بسبب امراض حاده افتد ردی است نوع در استسقا که از جهت مغص و پیچش بود و علامت او
الم دائم نواحی ناف است و بقراط گفته هر کرا مغص دائم بود و بمسهل زائل نشود کار او با ستسقا طبلی انجامد **علاج** نخستین فکر مغص کنند بعده
فکر استسقا نوع در استسقا که تابع درد پشت بود و علامت او درد دائم پشت است و علاج او علاج وجع الظهر نوع در استسقا که از جهت
حجاب میشود علامت او تنگی نفس و سرفه **علاج** معالجه حجاب کنند و اینچنان باشد که شربت بزوری در و بنفشه و زوفا و پرسیاوشان بدو بنوشانند و باقی تدبیر
بعد ترکیب اسباب تقاضای حال برای طبیب است **باب دوم بیماری یرقان و در امراض طحال** از آنکه یرقان هم از علل جگر است و مراره
و هم از بیماری طحال ذکر او بعد از امراض مختصه جگر و پیش از بیان بیماری مخصوصه طحال انسب بود و این باب مشتمل است بر دو فصل **فصل اول در**
یرقان و حقیقت آنست که رنگ بدن تغیر فاحش پذیرد بزردی یا بسیاهی بسبب بودن خلط فاعل و باید دانست که ماده یرقان در اکثر بغیر عفونت بود و از آنست که
تب غب یا ربع از لوازم این نیست و یرقان بیشتر در جگر و مراره بود و سیاه اکثر از سپرز افتد و این هر دو را بدو قسم بیان کنم **قسم اول در یرقان صفراوی** و این
چند انواع است یکی آنکه بر سبیل بحران دفع کند طبیعت مره صفرا را بظاهر بدن و علامت وی تقدم حمیات صفراویه است و جز آن که از لوازم بحرانست چون غثیان
و تلخی دهن و قبض شکم و یافتن در احشا الم و حدوث یرقان در روز بحران **فائده** یرقان که پیش از روز هفتم افتد بر سبیل بحران نیست **علاج** یاری دهند
طبیعت را بدفع ماده بظاهر و آنچنان باشد که بیمار در آب گرم در آید و استحمام نماید و سکنجبین تنها یا با شیره کاسنی آمیخته بنوشند و این نوع سهل العلاج است دوم آنکه
عارض شود سوء مزاج گرم در جگر و بدان سبب مستحیل شود غذا بصفرای غیر طبیعی سرایت کند با خون در سائر بدن و علامت وی همانست که در سوء مزاج جگر گذشت
و قی صفراوی و شدت زردی بول یا سیاهی آن پیدا بود و بالای بول کف زرد باشد و این قسم در اکثر با حمی سونا خس میباشد لاختلاط الصفرا بالدم

علاج جهت تبرید جگر آب انار مز و ماء الشعیر و جز آن از اشربه و اغذیه و اطلیه که در سوء مزاج گرم ذکر یافت استعمال نمایند و جهت تنقیه صفرا طبیخ هلیله و آب انار
و سکنجبین یا تقویت داده باشند بکار برند و مطبوخ فواکه با نقوع فواکه که بجای آب حال همراه شیر خشت یا ترنجبین هلیله موافق است بعد از تنقیه باز به تبرید جگر توجه باید کرد
تا مقصود حاصل شود سوم آنکه مزاج گرم حادث گردد به مراره و صفرا بدان سبب بیشتر منجذب شود به مراره و از کثرت کمیت و فرط حرارت موضع جوشش کند و در بدن آگنده گردد
و علامت وی آنست که یکبارگی پدید آید بغیر سببی خارجی و بول در ابتدا سفید بود و بعده زرد شود و پس از آن سیاه گردد و در آخر میل بغلظت نماید و قرقره و تقسیم و دور انکه
از سوء مزاج گرم جگر این افتد آن است که در کبدی شهوت کم میشود و تشنگی بسیار و قاروره هم از ابتدا سرخ میباشد و رنگ تمام بدن زردی میگراید مگر رنگ چشم و بعد
سیل دارد و قی صفراوی رنج میدهد و فرق و تقسیم و در یرقانیکه از سده جگر افتد آنست که سده اندک اندک ظاهر میشود و بتدریج باستکمال میرسد بخلاف این نوع
که دفعة افتد و از آثار سوء مزاج جگر و سده معرا بود علاج جهت تبدیل مزاج مراره شربت آلو و انار و سکنجبین ساده ترش دهند یا شیره کاسنی شیره لبلاب آمیخته
و برای تنقیه طبیخ هلیله زرد و شاهتره و افسنتین و آلو بکار برند و بدانکه مراره که آنرا زهره گویند و تلخه خوانند کیسه ایست عصبی بکتو بر بر آمده جگر آویخته و اندر
مقعر جگر منفذی از مراره گشاده جهت بر آمدن صفرا از جگر بسوی زهره و منفذی دیگر از زهره برروده اثنا عشری اندر گشاده است تا تلخی صفرا فرو آن
منفذ برود یا فرود آید و طبع را بر دفع ثفل خبردار کند و روده ها را بشوید و در اکثر مردم از این دو منفذ بیش نیست اما اندر بعضی از زهره اندر قعر معده
نیز منفذی باشد بزرگتر از آنکه بسوی روده است و بدان سبب صفرا بمعده بیشتر آید و معده را برنجاند و نشان وی تلخی دهن است و پیوسته بیشتر قی
صفراوی بیشتر افتد و این از جمله بیماری باشد که آنرا سوء هیئة الاعضاء الآلیه گویند چهارم آنکه مراره یعنی زهره بیاماسد و بدان سبب بفعل خود قیام ننماید صفرا
از جگر دفع آن بسوی امعا ضعیف بود و بالضرور صفرا در بدن بیفزاید و بواسطه آنکه زهره محیط است بجانب پوست گراید و علامت
آنست که تپ قیه و ترم لازم بود و زبان درشت باشد و تهوع رنج دهد و گرانی در ناحیه جگر محسوس نشود و اگر شود قلیل باشد بخلاف ورم جگر که در آن
ثقل بسیار میباشد علاج انچه برای ورم جگر گفته شد و آنیست پنجم آنکه عارض شود سوء مزاج گرم در تمام بدن و رگها و بدان سبب خون رگهای
مستحیل بصفرا گردد و علامت وی آنست که ملمس بدن گرم نماید و طبیعت قبض و براز خشک باشد و تمام بدن بخار و جوشش و انها در بدن
ظاهر شود و قی صفراوی رنج دهد و بول و براز زرد باشد و تشنگی مفرط و مریض لاغر گردد و این یرقان نیز اندک اندک پدید آید و گاه باشد
که تپ دهد نماید و آنجا که حرارت غالب بود و صفرا بسوزد رنگ وی مایل میگردد بزردی که مخلوط بسیاهی بود علاج اگر سوء مزاج ساده بود
تبرید کفایت کند و اگر با ماده بود رگ زنند آنجا که مانعی نبود و مطبوخ هلیله و خیار شنبر امثال آن طبع را کشاید و پس از تنقیه باز بتبرید آیند جهت تعدیل مزاج باستعمال
اشربه مبرده که بارها ذکر شده و اغذیه مناسبه مثل آش جو یا کدو پخته و فراریج با غوره و آب انار ترش ترتیب داده و احوط آنست که مزوره بنوبات ترکیب و اقتصار کنند و لعوق
تنقیه سازند خاصه آنجا که با تپ بود و پس از تنقیه استحمام نمودن و آب کرم در وی بادرنگ کدو و بنفشه و خبازی و گل خیرو و گل نیلوفر جوشانیده باشند و در آمدن
روغن بادام و روغن نیلوفر مالیدن بدن پسندیده است ششم آنکه مسام بدن بسته شود و بسبب گشتن هوای سرد و نشستن غبار و گرد و بر بدن در سفر باشد یا حفر و این اکثر اندر
افتد و در وقت زدن بادشمال علاج بحمام روند و در آب گرم در وی بنفشه و اکلیل الملک و بابونه و گل خیرو جوشانیده باشند در آیند و بدن را بسایند تا مسام گشوده
شود و بعد از تنقیه باشد هفتم آنکه خون بدن مستحیل شود بصفرا بسبب شدت حرارت هوا چنانکه از تابستان تولد میرا است و علامت وی تپ است و تشنگی و ضعف شهوت
طعام و وجود الم در معده و این نوع در اکثر با حمی غب یا انیسه با محرقه باشد و بیشتر کودکان و نوجوانان را عارض شود و جهت نرمی بدن ایشان علاج تبرید و مسکن کنند و موضع خوش
هوای مسکن سازند و آب میوه های سرد چون انار و سیب و تمر هندی و کدو و خیار بنوشند و اطعمه باید چون ماء الشعیر و کشکاب تناول نمایند هشتم آنکه جگر بیاماسد
و بواسطه انضغاط مجاری که تاخته میشود از آن صفرا بسوی مراره بند شود و صفرا در جگر منتشر گردد در بدن علامت و علاج این ورم الکبد چون نهم آنکه ذو نفس جگر

۲۳۱

سده افتد و صفرا از مراره بکلیه باز دارد پس صفرا در بدن منتشر و منبسط شود و علامت وی سپیدی بول و براز است و هرچه در سده کبد مذکور شد
پیدا بودن علاج وی از سده جگر جویند و نهم آنکه حرارت غریب سمی در بدن اثر کند و بعضی از اخلاط را که مستعد استحاله باشد مرهٔ صفرا گرداند چنانچه از لسع
رتیلا و زنابیر و افاعی و دیگر حیوانات که زهر آن گرم بود حادث شود یا از خوردن دوای قتال حادث چون زهرهٔ پلنگ و سم افعی و شیاف الحدید عارض
گردد علامت وی قی مراره است و تشنگی و ضعف شهوهٔ طعام و وجود الم در معده درین نوع و علامت آنکه از لسع افتد حدوث یرقان است
بعد لسع بدون سببی دیگر و علامت آنکه از خوردن دوای قتال افتد آنست که یرقان با التهاب و حمرهٔ روی و بدبوئی دهن باشد و تشنگی و بیقراری و
مغص و پیچش و تقطیع اعضا [illegible] علاج آب انار و لعاب اسبغول و شیرهٔ کاسنی و اقراص کافور و ماء الشعیر و روغن بادام و هرچه برودت و تریاقیت
داشته باشد بنوشند و برگ گل و صندل و گشنیز و اقاقیا و ازکی کافور با گلاب سرشته بر جگر ضماد نمایند و قی و تلیین مفید است و اگر مشاهده شود اکحل رگ
باسلیق یا اکحل بگشایند تا زهر را از نواحی [illegible] غیره بکشد و جهت تلیین ماء الجبن و سفوف هلیله زرد و با خیارشنبر و شیرخشت و آب کاسنی و عنب الثعلب مقشر
و ثابت بن قره گوید که جالینوس این نوع تریاق کبیر داده بیمار شفا یافت یازدهم آنکه جرم مراره ضعیف شود بسبب وقوع سوء مزاج در وی بواسطه ضعف
صفرا را جذب نماید از جگر پس صفرا در بدن پراگنده شود و این نوع بمشارکت ضعف جگر کمتر باشد و علامت وی غثیان و قی صفرا نیست و گرانی در جگر
نابودن آثار ضعف جگر و اکثر پیدا بودن علاج آنچه برای ضعف جگر گفته شد و دوا المسک الحار تقوی باشتراک الکبد دوازدهم آنکه عارض شود سده در
مجری که مابین جگر و مراره است و مسلک انجذاب مرهٔ صفرا است از جگر بمراره و ظاهر است که چون صفرا جدا از خون نشود یا او در رگها میرود و باعضا منبسط
میشود و بدن را زرد میسازد و علامت وی قی مره و تلخی دهن و اندکی گرانی در جگر یافتن و براز سپید شدن بتدریج یعنی روز بروز رنگ براز کمتر شود تا که
آنچه صفرا در مراره باشد تمام برآید پس چون در وی هیچ نماند براز برنگ خود آید زیرا که براز رنگین نمیشود مگر از صفرا که از مراره برامعا میریزد
و راه آمدن او خود بند شده و آنچه از عدم انصباغ براز گفته شد بر تقدیریست که سده تام بود و چیزی از صفرا بسوی مراره نیاید زیرا که اگر سده
ناقص بود و صفرا را مدخل باشد براز از رنگ صفرا خالی نبود لیکن در اکثر امر این سده تام می افتد بضیق المجری و فرق در سده این مجری
و در سده مجری که مابین مراره و امعاست آنست که یرقانیکه از سده مجری مابین مراره و امعا افتد براز دران دفعةً سپید میگردد لانقطاع السبب
بخلاف آنکه از سده مجری که مابین جگر و مراره است واقع شود چنانکه گفته شد علاج مستفرغ سازند صفرا را از بدن بمسهلات مناسبه و پس از
تنقیه بتفتیح سده کوشند بمفتحات موافقه مثلاً عند الحرارت آب کاسنی و عنب الثعلب و سکنجبین دهند و عند عدم حرارت آب کرنب و کرفس
و بادیان و سکنجبین بزوری گرم دهند و مانند آن و در جمیع سده اجتناب از مغلظات واجب است سیزدهم آنکه حادث گردد سده دران مجری که مابین مراره و امعا
جهت برآمدن صفرا از مراره با امعا و علامت وی آنست که براز دفعةً سپید شود لانقطاع السبب فی الفور و براز بدشواری برآید خاصةً اگر مریض چیزی غیر رایع
و خالی از حدت میل نماید و گاه باشد که قولنج آرد و قی نباشد علاج آنچه از قسم دوازدهم گفته شد تدبیر اینست بحسب مراعات حرارت و برودت لیکن باید که درین
نوع ادویه هرچه قوی تر بود استعمال نمایند لبعد موضع العلة و ایضاً حقنهٔ حاد بکار برند که درینجا اثر حقنه از ادویهٔ مشروبه قوی تر است لتقرب وصول اثره الیه
قاعده درین دو نوع سده مفیدترین چیزها آنست که مغز فلوس در آب کرنب حل کنند و باروغن بادام تلخ انداخته بنوشند چهاردهم آنکه بروید گوشت
یا ثولول در یکی ازین دو مجری مذکوره و یرقان آرد چنانچه سده این مجاری صاحب میکند یرقان او و علامت وی آنست که هیچ دوا سود ندهد و یرقان بحال باشد
و این نوع علاج ندارد زیرا که گوشت زائد و ثولول امکان ندارد مگر با آهن و آن خود درین موضع بکار نتوان بست پانزدهم آنکه قولنج بلغمی سبب یرقان
گردد و این چنان باشد که بلغم لزج بر سطح امعا بچسپد بدان سبب دهن مجری که محل انصباب صفراست پوشیده گردد و صفرا نتواند برآید و کثرهٔ صفرا در بدن یرقان احداث کند

علاج به تبرید و تنقیهٔ بلغمی متوجه گردند و از اصلاح جگر غافل نباشند **قاعدهٔ عامه** در تدبیر ازالهٔ زردی چشم که بعد از قطع سبب باقی باشد سرکهٔ کهنه استنشاق نمایند و در حمام چند نوبت و افسنتین در آب بجوشانند و صاف نمایند و درین آب سکنجبین آمیخته غرغره فرمایند و شونیز و شحم حنظل باریک ساخته ببویند و با شیر آمیخته در بینی اندازند تا عطسه آید و آب چقندر که با روغن زیت پخته باشند در بینی چکانیدن نیز مفید است و سرکه و گلاب یا آب انار ترش در چشم بریزند و اگر بدانند که مادهٔ غلیظ‌تر است به حب یاره و حب قوقایا دفع نمایند **قسم دوم** در یرقان اسود و آنرا یرقان سندی نیز گویند و سند موضعی ست که ساکنان آنجا سیاه اند و این چند نوع است یکی آنکه واقع شود سده در ان مجری که مابین جگر و سپرز است و بدان سبب سودا از جگر بسپرز نتوان آمد و با خون مختلط شده در بدن سرایت کند دوم آنکه حادث گردد سده در ان مجری که مابین سپرز و فم معده است بدان سبب سودا از سپرز به فم معده نریزد و در سپرز کثرت گرفته باز بجانب جگر راجع شود و با خون تمام بدن ساری گردد و رنگ بدن سیاه سازد و علامت این هر دو نوع سده آنست که یرقان بتدریج پیدا آید و در جانب راست یا چپ ثقل و تمدد محسوس کند مریض و فرق بینهما آنست که در نوع اول ساقط می شود اشتها بتدریج و ثقل بجانب راست می شود و در قسم ثانی ساقط میگردد اشتها یکبارگی لانقطاع سبب الشهوة فی الفور و میل غلظ و ثقل در جانب چپ می باشد **علاج** بهر تفتیح سده سکنجبین بزوری و دیگر اشربه و اقراص و معاجین که قوی التفتیح بود بدهند و جهت تنقیه مطبوخ افتیمون با ماء الجبن که آنرا با افتیمون و نمک نفطی غاریقون تقویت داده باشند بحسب حال بکار برند و آب کاسنی و سکنجبین مناسب است و غذا گوشت بزغاله و مرغ با سرکه کبر باید و آنجا که نافعی نبود فصد باسلیق یا اسیلم از چپ نافع ترین تدابیر است سوم آنکه حرارت قویه در جگر افتد و خون را بسوزد و سودا گرداند و رنگ سیاه شود و علامت وی آنست که خبث نفس و غم و وسواس بغیر سبب پیدا آید و همه اعراض که مخصوص بسوداوی مراقیست پیدا باشد و فرق درین یرقان که کبدی ست و در آنکه از ضعف طحال بود آنست که در کبدی سیاهی خفیف می باشد و رنگ روی بزردی مائل و براز نیز زرد می شود و آفت جگر و سلامتی سپرز گواهی میدهد و در طحالی سیاهی غلیظ و شدید می باشد و آفت طحال چون تمدد و ثقل و درد و سختی در چپ و سلامتی جگر گواهی میدهد و باشد که بول و براز نیز سیاه برآید اما آنجا که یرقان بمشارکت جگر و سپرز باشد علامت وی نیز مرکب می نماید **علاج** رگ باسلیق و اسیلم زنند تا خون فاسد برآید و مطبوخ افتیمون و شاهتره طبع را نرم کنند تا خلط سوداوی از خون جدا شده و مستفرغ گردد و جهة اصلاح جگر اشربه و اغذیهٔ لطیفهٔ مبردهٔ مناسبه استعمال نمایند تا که مقصود حاصل گردد چهارم آنکه جاذبهٔ طحال یا ماسکهٔ او یا هر دو قوت ضعیف شوند و بدان سبب یرقان اسود پیدا آید و علامت ضعف جاذبهٔ طحال کدورت و سپیدی چشم ست و سقوط الشهوة و نشان ضعف ماسکهٔ او برآمدن فضول بقوت اسهال **علاج** قوت دهند طحال را بدانچه در ضعف الطحال گفته آید پنجم آنکه ورم طحال حار باشد یا صلب و سبب آن گردد علاج در ورم الطحال گفته آید ششم آنکه عارض شود یرقان از دفع طبیعت بسبیل بحران امراض طحال و علامت وی آنست که عقب امراض طحال پیدا آید و از وقوع وی خفت و راحت یافته **علاج** یاری دهند طبیعت را با ستحمام آب شیرین و چیزهای که در یرقان اصفر بحرانی گفته شد و ایضاً روغن بابونه و شبت و سوسن بر بدن مالیدن مفید است هفتم آنکه سوء مزاج بارد مفرط در جگر افتد و بدان سبب خون درو ناک در وی بسته شود و سیاه گردد و یرقان آرد و هو نادر الوقوع علامت و علاج در سردی جگر گذشت **تنبیه** هرگاه یرقان زرد و سیاه با هم جمع آیند علاج آنست که از هر دو دست رگ کشایند و در میان هر فصد سه روز فاصله کنند و بطبیخ یا استفراغ صفرا و سودا مخصوصه طبیعت طبع را فرو دارند و آنجا که سودا بیشتر باشد بتدبیر طحال بیشتر توجه کنند و آنجا که صفرا غالب بود بمعاونت جگر اکثر کوشند **فائده** در معرفت آنکه ماده در دو موضع ست یا در طحال فقط اگر بول رنگ آمیخته بود که بزعفران ممزوج کرده باشند دلیل آنست که ماده در جگر است و اگر در بول صفرت نبود باید دانست که ماده طحالی ست فقط و همین حکم دارد در معرفت مکان ماده رنگ خرقه که بر بدن مریض بمالند **فصل** در امراض مخصوصهٔ طحال و آن بر یک قسم است

بیان یابد طحال که بپارسی سپرز گویند عضویست مرکب از گوشت و شراین بسیاره گوشت او متخلخل است و رنگش تیره است شبیه بجگر و فی حد ذاته حس ندارد اما غشائیکه
محیط اوست کثیر الحس است و موضع او سوی چپ معده است و اکثر وی زیر معده است و اندکی بظاهر نمایان است و از یک سر او منفذی دراز کشیده است و اندر قعر
جگر گشاده و طبیبان آنرا گردن سپرز گویند و آلت او اندر کشیدن سودا از جگر و آلت جگر اندر دفع سودا بوی همین منفذ است و این منفذ در زیر منفذ زهره است
و از باطن سپرز منفذی دیگر اندر معده گشاده است تا آنچه سودا فزونی از این منفذ بمعده برآید و فم معده را بنجاند و بسبب حموضت و عفوصت گرسنگی آرد
طحال جای بودن مرّه سوداست و نفع وی جذب مرّه سوداست از جگر **قسم** اندر سوء مزاج طحال و این بر چند نوع است یکی آنکه حار بود و علامت
وی بسیاری تشنگی ست و سوزش و حرقت موضع طحال و میل قاره و براز بسرخی و سیاهی **علاج** در بادی رگ باسلیق یا اسیلم زنند و چه آب
کاسنی و آب عنب الثعلب بدهند و بهتر تلیین مطبوخ هلیله و مغز فلوس و مانند آن بکار برند و اگر حرارت غالب بود قرص طباشیر یا شربت بزوری یا
قرص کافور با آب کاسنی و عنب الثعلب و مانند آن استعمال نمایند و آرد جو با آب برگ طرفا و سرکه آمیخته بر سپرز نهند و لبلاب در سرکه پخته جدا جدا
طلا کردن جمله سود دارد و در ساده تبرید و تعدیل کفایت کند و بفصد و اسهال کمتر حاجت آید **صفت قرص کافور** که درین مرض بکار
آید گل سرخ چهار درم طباشیر مغز تخم خربزه تخم خیارین تخم خرفه هر یک سه درم راوند چینی اسقولوقندریون هر یک یکدرم و نیم زعفران یکدرم
کافور نیم درم جمله دارو را کوفته و بیخته با آب بید یا کاسنی قرص سازند دوم آنکه بارد بود علامت وی سقوط گرسنگی ست و تشنگی نا بودن
و کثرت قراقر و آروغ و آب دهن **علاج** جهت تسخین سپرز سکنجبین و اقراص که بزوری و اصول حاره کب باشد بدهند و انجیر و قسط و برگ سداب
و پوست بیخ کبر و ثمره طرفا و اسقولوقندریون و بادام تلخ و برگ غرب با سرکه آمیخته بر سپرز گذارند و خوردن شلث بر ناهار و آب ترب و تریاق اربعه
و گلقند همه مفید است و بهترین غذا گوشت مرغ ست که در رواویه گرم باشد و بسرکه کبر فقق سازند **صفت سکنجبین بزوری اصولی**
که درینجا بکار آید تخم کرفس تخم بادیان و انیسون تخم کشوث تخم فلنجمشک تخم سداب تخم شلغم بیخ کرفس بیخ بادیان بیخ سوسن هر یک هفت درم
بگیرند و نیم کوفته در صد درم سرکه بخیسانند با آنقدر آب که کفایت کند و بعد از یک شبانروز بجوشانند چون بنیمه آید بپالایند بیک من قند آمیخته
بقوام آرند **صفت** قرصیکه درینجا بکار آید پوست بیخ کبر زراوند اسقولوقندریون اشق تخم فلنجمشک فلفل قسط سداب اشنا بر سنبل
جمله دوازده دارو ست کوفته و بیخته با سرکه و آب برگ کبر و طرفا سرشته اقراص سازند و آنجا که طبع قبض بود مطبوخ اسطوخودوس موافق بگشایند سوم آنکه یابس بود
و علامت او سختی سپرز ست و غلظ خون و کمودت و نحافت بدن **علاج** جهت ترطیب شربت بنفشه و نیلوفر و خشخاش با آب کدو و خیار بدهند و تخم کدو مقشر و تخم
و تخم خربزه و تخم خرفه و خطمی با لعاب تخم مرو و شیر دختران و روغن بنفشه مخلوط کرده بر سپرز نهند و اغذیه مرطبه تناول نمایند و آنجا که یبوست از ماده بود بفصد باسلیق
یا اسیلم تقدیم نمایند و بماء الجبن و مطبوخ افتیمون مستفرغ سازند چهارم آنکه رطب بود و علامت وی ترمی و گرانی موضع سپرز ست و قلت عطش و بدن مترهل بودن
و رنگ او سپید بسرخی نمودن **علاج** جهت تجفیف قرصیکه گفته آید بدهند و پودینه و بوره و سداب و ثمرة الطرفا با سرکه کهنه سرشته بر سپرز نهند و نخود آب و قلایا
بر مصالح تناول نمایند و آنجا که به تلیین شکم حاجت آید حب افتیمون حب ایاره بکار برند **صفت** قرص گل سرخ بیخ کبر راوند سنبل لک مغسول ترشک جمله شش
چیز ست ترم ساخته با آب طرفا اقراص سازند پنجم آنکه حار رطب بود و علامت وی یافتن ثقل ست در پهلوی چپ و التهاب و تشنگی نا بودن باشد که در بدن کمودت و ترهل و
سستی ظاهر شود **علاج** آنچه در گرم مفرد و رطب مفرد ست مرکب نمایند و استعمال فرمایند و سکنجبین بزوری که در وی پوست بیخ کبر باشد نوشیدن و گل سرخ و
ثمرة الطرفا و مغاث و صندل با آب طرفا و سرکه سرشته ضماد نمودن مفید است و کذلک هر چه بارد و منشف باشد ششم آنکه حار یابس بود علامت وی قبض طبیعت است
و گرمی قدمین و ساقین و یدین و شدت عطش و التهاب و قاروره سرخ و صاف نمودن سودا وی نا بودن **علاج** تبرید با مبرد مرطب چون برگ عنب الثعلب

۲۳۴

و عنصلی الراعی و برگ لسان الحمل و حی العالم مغسول مانند آن ضماد سازند و اشربه مناسبه و اغذیه موافقه هم آنچه در علاج سرد گفته شد بکار برند هفتم آنکه سوء مزاج بارد رطب بود و وی مرکب باشد از علامات بارد و رطب و تدبیر وی تسخین و تجفیف است هشتم آنکه بارد یابس باشد و این علاج چون بکند غلظت در سپرز و صلابت در طحال بقسم چهار ذکر یابد و از بساطت وی که مذکور شد نیز تدارک توان کرد **قسم** اندر ورم الطحال و این بر چند گونه است یکی آنکه حار دموی بود و علامت وی وجع و التهاب و ثقل جانب سپرز است و تشنگی و تب حاد که بنوبت ربع اشتداد کند مشابهی تا در ره گاه باشد که بر پوست شکم آنجا که محل طحال است سرخی پدید آید **علاج** از دست چپ باسلیق یا حبل الذراع یا اسیلم بگشایند و بعده جهت تلیین فلوس خیار شنبر در آب کاسنی و عنب الثعلب و مانند آن حل کرده بدهند و بهتر بود قرص طباشیر و قرص شک با طبیخ بنفشه و گل سرخ و پوست بیخ کبر فایده دارد و آب تمر هندی و شیره تخم خرفه مفید است و آرد جو و برگ گز مازو و گل سرخ و صندل و آب حی العالم و آب عنب الثعلب و اقاقیا و شیاف ما میثا و کشنیز تر هر چه میسر شود از اینها با سرکه آمیخته بر سپرز ضماد کردن سودمند است دوم آنکه صفراوی بود و علامت وی حرقت و سوزش سپرز است باطنا و ظاهرا و غلبه تب برد و رغبت در چشم و زبان و تمام بدن تندی مایل بازرد سیاهی ظاهر شدن و باشد که یرقان اسود پدید آید **علاج** جهت تنقیه صفرا آب فواکه چون آب تمر هندی و آلو و مانند آن و طبیخ هلیله و شاهتره و تخم کشوث و سکنجبین آمیخته بدهند و دو درهم تخم خرفه با سرکه یا سکنجبین بالخاصه ورم صفراوی سپرز را مفید است و ادویه بارده چون آرد جو و خطمی با آب کاسنی و سرکه آمیخته ضماد ساختن سود دارد و این سفوف در سوء مزاج گرم سپرز نفع دارد **صفت** زرشک تخم خرفه مغز تخم خیارین مغز تخم کدو مغز تخم خربزه از هر یک سه درم صمغ عربی یکدرم گل سرخ دو درم طباشیر صندل سپید هر یک نیم درم تخم کاسنی چهار درم زرشک در سرکه و گلاب بمالند و آب بستانند و باقی ادویه کوفته بیخته و آب زرشک آمیخته بدارند جمله هفت خوراک است برای هفت روز با آب کاسنی یا سکنجبین بنوشند سوم آنکه ورم سپرز چون بلغمی باشد و این را تهبج الطحال گویند و علامت وی زیادتی حجم سپرز است با قلت درد و اندر روی و زبان و چشم زردی و سپید بودن حالیق چشم و متهبج شدن و قاروره سپید مایل بکمودت یعنی رصاصی نمودن **علاج** جهت تنقیه بلغم حبوب و طبیخ و حقنه بکار برند و بعد از تنقیه قرص کبر و قرص سنجنکشت و قرص فوه و جز آن که بسپرز مخصوص است و گفته آید بدهند و ادویه موافقه بر سپرز ضماد نمایند چون خاکستر چوب درخت انگور با روغن گل آمیخته یا انجیر در سرکه پخته یا بوره و سداب و اکلیل الملک نرم کوفته و بیخته بعسل و سرکه سرشته و از این ادویه هر چه ضماد نمایند باید که بحسب طاقت بدارند و بعده بردارند و بآب گرم که در وی سبوس گندم جوشانیده باشند بشویند و اگر خاکستر سرگین هر سه حصه و خاکستر بیخ کبر یک حصه با سرکه طلا سازند بهتر عمل کند و نیکو تدبیر نیست اغذیه نخود آب و کباب مرغ و تیهو و کبکست و آب یا کمتر نوشیدن و چیزهای بادانگیز و رطوبت افزا ترک نمودن فایده تمام دارد **صفت** حب مسهل که در اینجا بکار برند افتیمون اسقولوقندریون تربد غاریقون ایارج اشق از هر یک مقداری که باشد بگیرند و کوفته بیخته با شد حب سازند و مطبوخ هلیله که در وی تربد و غاریقون اضافه نموده باشند سودمند است و آنچه در پاک کردن سپرز مقرر است پوست بیخ کبر است و افتیمون برابر بگیرند و کوفته و بیخته به عسل بسرشند و دو درم بدهند و همین عسل و ادویه بیخ سوسن کبود و برگ سداب را بند و زراوند طویل و اشقیل پخته و بیخته سفوف سازند و از یک مثقال تا دو مثقال بدهند با سکنجبین یا با آب گفته اند که اگر از چوب گز ظرفی سازند و طعام و آب اندر وی خورند سپرز را بگدازد و بو علی گوید که اگر پر سیاوشان و ذوفاریاس و تخم پنجنکشت مساوی بگیرند و کوفته و بیخته به عسل معجون سازند و دو درم بدهند سپرز را بگدازد **صفت** حقنه مسهل که در اینجا استعمال نمایند پوست بیخ کرفس پوست بیخ کبر و بیخ بادیان بیخ اذخر و انیسون و انجیر و مویز و تربد و بجوشانند و بپالایند و شکر و بوره و نمک و آبکامه و روغن بادام آمیخته حقنه کنند **فائده** جالینوس گوید که سختی و آماس سپرز بیشتر از رطوبت سپرز افتد که نازل شود و از رطوبت جگر کمتر پدید آید زیرا که رطوبتیکه از جگر می آید بر سپرز مختلط میباشد با خون و تحقیق و تحسین کلوت احداث سختی در ورم نتواند کرد مگر آنگاه

که بغایت کثرت پذیرد و از غایت کثرت میل بغلظت نماید بخلاف رطوبت دماغ که بارد غلیظ و خام است و سختی و ورم از نخچین سطوبة زود افتد و دلیل سوم آنکه رطوبت سپرز ورم الطحال آورد زائل شدن ورم الطحال است از غرغره و باز داشتن رطوبت دماغ از نازل شدن چهارم آنکه صلب سوداوی بود و علامت وی انتفاخ شکم است و شده بسختی سپرز و برآمدن او از جای خود چنانچه بنظر درآید برآمدگی او و نفس منقطع شدن او در وسط یعنی دم یکبارگی کشیده نشود و هنگام گرسنگی راحت یافتن و در حالت امتلا بتنفر گشتن و فساد در هضم و هزال در بدن و کدورت در رنگ و سرعت در نبض و تری در طبع و ضربان فاحش
در ان دو شریان که بدو طرف حلقوم است پدید آمدن و باید دانست که لاغری بدن تابع عظم سپرز است چنانچه بقراط گوید اذا اعظم الطحال هزل البدن واذا ضمر الطحال خصب البدن و وجه وی آنست که عظم سپرز جگر را لاغر میسازد و قوتهای آنرا بغایت ضعیف میگرداند و لاغری و ضعف جگر موجب لاغری بدن است البته علاج رگ باسلیق یا اسیلم زنند اگر مانع نبود و جهت تفتیح سکنجبین بزوری و مانند آن دهند و برای اسهال مطبوخ افتیمون و بسفایج و اسقولوقندریون بکار برند یا ماء الجبن با سفوف مسهل سودا که اینست هلیله زرد و سیاه و کابلی هر یک سه درم تربد گل سرخ هر یک درمی کاسنی چهار درم تخم کشوث افسنتین انیسون بادیان هر یک مثقالی افتیمون دو درم راوند دو مثقال حجر ارمنی یک درم همه را نرم کوفته بیخته دو درم با شربت بزوری یا جلاب قند اختیار نمایند و عقب او یک پیاله ماء الجبن میل فرمایند و برای تحلیل ورم سرکه و سداب پوده و بیهم آمیخته با اشق و سرکه گداخته ضماد سازند و اگر نخاله در سرکه بجوشانند و اشق دران بگدازند و بر سپرز نهند زود بگدازد زیرا که سبوس و سرکه گداختن و پاک کردن سپرز را سریع است و اشق در تفتیح و تلیین و تحلیل اماس صلب انفع و سرکه برای ایصال و انفاذ قوت دوا مخصوص کذلک اگر بر سپرز شهد بمالند و خردل باریک ساخته بران پراگنند و در تحلیل وی و بعد از تنقیه اقراص تنجکشت و اقراص کبر خوردن نفع تمام دارد و انجیر در سرکه سود مند است و گفته اند که اگر مطحول هر صباح یک کف بول خود بنوشد در کمتر از ده روز به گردد و مطحول کسی را گویند که سپرز او سخت شود خواه مع الورم باشد خواه بغیر ورم نیکوترین غذا زیره باجات از گوشت مرغ بچه و دراج و مانند آن که اسهل الانهضام بود ساخته باشند و در همه غذا باید که سرکه و کبر و کرویا و زعفران و دارچینی اندازند که نفع تمام دارد و بدانکه ورم بنوعی که در سپرز افتد مسمی است به نفخة الطحال و آنرا القسم علیحده بیان کنم قسم اندر تفتیح الطحال و این چنان باشد که اماس سپرز پخته شود و ریم گردد و منفجر شود و بدانکه اماس سپرز نادر باشد که ریم گردد و در اکثر یا به تحلیل میرود و یا سخت میشود و علامت وی وجع ناخس سپرز است عند استحاله ماده بمده و تقدم اماس بدبوی و دردو و اجسام غریبه در بول ظاهر شدن و باشد که بسوی معده منفجر شود و بدان سبب در قی و براز نیز اجسام درد وی مانند پیدا آید علاج بهر پاک کردن ریم سپرز از بادیان تخم کاسنی و تخم کشوث و تخم خیار شیره کشند و با شیر شتر و یا شیر خر آمیخته بدهند و ما ء العسل نفع تمام دارد اما هر چه ازین مدرات بکار برند بحسب حرارت و برودت مزاج باید و هرگاه پس از تفتیح صلابت باقی بود جهت تذویب او نخاله در سرکه جوشانیده و اشق دران گداخته ضماد نمایند و دیگر اضمده که در ورم سوداوی گفته شد بکار برند و باید ازانچه قابض بود احتراز واجب دانند و بدانکه آنجا که اماس سپرز سخت باشد و بد و از آن شود خواه متفتح شده باشد خواه نه بعضی اطبا امر بداغ کرده اند بشرط تحمل داغ قسم اندر ضعف الطحال و این چند گونه است یکی آنکه جاذبه ضعیف بود و علامت وی کدورت سپیدی چشم است و سقوط اشتها و رنگ بدن بسیاهی مائل شدن و باشد که یرقان سوداوی افتد و دیگر امراض سوداوی چون قوبا و دوالی و داء الفیل و مالیخولیا و جذام و بهق و برص سیاه پدید آید دوم آنکه ماسکه ضعیف گردد و علامت وی اسهال و قی سوداوی افتادنست و سپیدی چشم مکدر شدن سوم آنکه هاضمه ضعیف شود و علامت او زیادتی شهوتست اگر سودا بمعده ریزد یا اسهال سوداوی اگر بروده ریزد یا ورم سوداوی اگر بعضوی دیگر فند چهارم آنکه دافعه سپرز ضعیف گردد و علامت او آماس و عظم سپرز است و انچه در ضعف جاذبه گفته شد پیدا بودن علاج جهت تقویت سپرز ضماد مقویه استعمال نمایند و ریاضت فرمایند و بر سپرز بیاسات نهند بغیر شرط و اگر محجمه ناری که نفخة الطحال گفته آید بعل آرند بهتر باشد و بجز قه در شیب سپرز ما لبا الند انچه گفته شد

تدبیر قوت طحال است و دیگر اعراض که بتبع ضعف پدید آید بحسب آنچه لایق او باشد تدارک توان کرد **صفت** ضمادی که سپرز را قوت دهد افسنتین سنبل کرناز و
قرو مانا اقماع اذخر بیخ اذخر گل سرخ مقل هر یک درم بکوبند و با آب برگ طرفا یا آب سداب آمیزند و سرکه افزوده ضماد سازند **قسم** اندر سده طحال سبب وی
اجتماع فضلات غلیظ است در او علامت او یافتن گرانیست در سپرز و آثار آماس نابودن پس اگر سده در ان مجری بود که مره سودا از جگر بسپرز میبرد حادث
گردد یرقان سیاه و دیگر امراض سوداوی و اگر سده در ان مجری باشد که سودا از سپرز بسر معده میبرد عارض شود بطلان شهوة و اصناف ورم صلب جهة
بعد ماندن فضله ردی در سپرز **علاج** آنچه در سده جگر گفته است استعمال نمایند لیکن باید که از مفتحات هرچه قوی تر بود اختیار فرمایند لبعد الموضع و غلظ المادة
و در اینجا سکنجبین بزوری و قرص کبیر بغایت مفیدست و کذلک جلاب با دیان و نانخواه و عنب الثعلب و انیسون نبات **قسم** اندر نفخة الطحال آن ورم
ریحی سپرز است و سبب او برودت سپرز است و بسیاری سودا و روی این از ضعف هاضمه واقع افتد و علامت او نرمی ورم است [illegible] که جایگاه
سپرز است [illegible] بود و عند الغمز پست شدن و قراقر افتادن و آروغ آمدن **علاج** هر تدبیری و دوائی که محلل و مفتح ریاح بود استعمال نمایند مثلا بر تشنگی
مصابرت کنند و از آب بسیار و چیزهای بادانگیز پرهیز کنند و ماء الاصول و سکنجبین بزوری گرم یا سکنجبین عنصلی با آب بادیان و مانند آن بنوشند
و تخم سداب و پنجنکشت و زیره و نانخواه تنها یا مرکب همه مفیدست و سفوف حرف و اقراص پنجنکشت نفع تمام دارد و اندک ثلث سود [illegible]
و از سبوس گاورس و نمک تکمید کردن و محجمه ناری نهادن و بوره و پودینه و سداب بسرکه و عسل ضماد ساختن و سبوس بسرکه جوشانیده بر سپرز نهادن
بعد از آنکه روغن گل مالیده باشند سپرز را نیکو تریاق ایرست و کذلک روغن شبت یا بابونه مالیدن [illegible] گرم کرده یا [illegible] سداب بسرکه تر کرده [illegible] و اشق
بسرکه حل کرده طلا ساختن **صفت سفوف حرف** بگیرند حرف بپاشی تره تیزک گویند و یکشبانروز در سرکه انگوری بخیسانند و اندکی آرد جو
در روی بسرشند و نان سازند و در تنور معتدل النار بپزند تا تمام پخته شود و خشک شود چون خشک شد بیرون آرند و کوفته و بیخته [illegible] گفته اند سفوف
سازند [illegible] پنجنکشت [illegible] پوست بیخ کبر ثمرة الطرفا از هر یک پنج درم تخم گندنا بریان کرده و زیره کرمانی در سرکه [illegible] بریان
ساخته از هر یک شش درم و نیم کوفته بیخته سفوف سازند شربتی از سه درم تا پنج درم **صفت قرص پنجنکشت** [illegible]
بود و سود دارد تخم پنجنکشت کرناز و از هر یک دو درم تخم کاسنی تخم خرفه از هر یک پنج درم کوفته و بیخته با سکنجبین اقراص سازند و این سفوف [illegible]
در آنجا که حرارت نبود تخم گندنا و زیره در سرکه [illegible] تخم کتان و مصطکی و بلیله از هر یک سه درم بادیان دو درم کوفته و بیخته [illegible] دو مثقال
[illegible] با سکنجبین و [illegible] محجمه ناری بگیرند [illegible] بول [illegible]
[illegible] بول [illegible]
[illegible] بول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قرص [illegible]
[illegible]
استعمال نمایند و این عمل [illegible] هندوستان [illegible] **قسم** اندر حجارة الطحال [illegible]
[illegible] سپرز [illegible] علامت [illegible] بول [illegible] خون [illegible]

صفت آن ۲۳۶

اندر سپرز پیدا بودن و دیگر اعضا آلات بول چون گرده و مثانه داعضائیکه دروی حصاة تولد میکند چون جگر و مانند آن همه صحیح و سالم بودن علاج جهة

تنقیه بیکی از تخمهای تنقیه مدر چون تخم کاسنی و تخم کشوث و بادیان و کاکنج و کرفس و بلبیون شیره کشیده بنوشند و انجیر در سرکه پرورده باشند بخورند و بر سپرز ضماد

سازند که انجیر محلل مفتح و بیخ کبر است و منقی و محلل سپرز و دیگر اشربه و اطلیه و اغذیه مناسبه استعمال نمایند که درین فن مواضع متعدده ذکر یافته ✽ ✽

باب اندر امراض امعا و مجامع معارست و معا روده را گویند و روده جسمیست عصبانی مضاعف مرکب از عصب و شحم و اورده و شرائین

و حس کثیر دارد و همگی شش روده است یکی اثنا عشری و دوم صائم سوم دقیق این هر سه را علیا گویند جهة آنکه بالای دیگر روده ها واقع اند و دقاق

خوانند سبب آنکه جرم اینان باریکتر است چهارم اعور است پنجم قولون ششم مستقیم و این هر سه را سفلی گویند زیراکه پائین واقع اند و غلاظ نامند برای آنکه جرم اینها

آگنده و غلیظ است و بدانکه روده اول که اثنا عشری است بقعر معده پیوسته است و طول او دوازده انگشت مضمومه باشد بانگشتان صاحبش

و لهذا اثنا عشری گویند و دهن این روده که بمعده پیوسته است همچنین بواب خوانند علی مذهب الاصح و همچنانکه مری از سر جذب میکند و این روده برای

دفع است و لیفهای روده مذکوره از دیگر روده ها پهنا است اما از مری تنگتر است و دهن این معا بصنع الهی نمیگشاید تا که در اقعر معده بعد هضم طعام

بحرکت نیاید و بعده صائم است و صائم از آن گویند که در اکثر امر خالی میباشد و کثرت خلو آنرا دو سبب است یکی آنکه روده مذکور بجگر نزدیکتر است

و ماساریقا در وی بسیار آمده هرچه در وی می آید صفوت آن زود در وی به سوی جگر منجذب میگردد دوم آنکه منفذ زهره درین روده گشاده است

و صفرا که از زهره بر روده ها آید جهة شستن ثقل از روده ها نخستین بر صائم آید و از آنکه هنوز تر باشد و خالص و باز طوبات اختلاط نیافته و آنچه

در وی باشد زود بشوید و بدین دو سبب روده مذکور همیشه خالی است همیشه و این امعا در حال بیماری تنگتر و فراهم تر شود و بعده دقیق است

و این از جمله روده ها باریکتر است و دراز و لفائف و پیچ و گیهها بسیار دارد و منفعت درازی و اعوجاج او آنست که ثقل در وی دیر بماند و زود

نگذرد و بدان سبب که تنگ در وی باشد ماساریقا یکشد بالاستقصا و طبع انسان نه زود محتاج تناول غذا نشود جهة دیر ماندن ثقل در وی و بعده

اعور است و اعور از آن گویند که یک منفذ بیش ندارد و آنچه در وی از این منفذ اندر شود باز همین منفذ بجمع القهقری می نماید یعنی باز پس میگردد

و روده مذکور کیسه مانند است و بیانب است بیشتر میل دارد و بسوی پشت کمتر و منفعت اعور است او آنست که فرود گی ثقل برا نجا اند باشد و بدان

سبب هر ساعت آدمی را احتیاج بدفع براز نشود و نسبت این روده با دیگر روده های غلاظ همچون نسبت معده است با امعا دقاق زیراکه

هرچه در معده تمام نگوارده باشد درینجا بگوارد و بحرارت میگردد لهذا بجانب راست که بطرف جگر است مائلتر است تا از حرارت جگر آنچه در وی است

نیکو پخته شود و اندر علت فتق بیشتر همین روده فرو می آید و کیسه شاید به آنکه او هیچ رباط مربوط نیست و بعدا و قولون است و قولنج بیشتر در همین حادث

شود و در قولنج از نام قولون این روده ماخوذ است و روده مذکور غلیظ است و نخستین بر است میل کرده است پس بچپ باز آمده است فرو سو

مائل گشته و قریب بمعا بیرون چپ پیچیده و باز بسوی راست باز گشته است و برابر محرقطن شده فرو سو فراآمده و بمستقیم پیوسته و آنجا که بسوی اعور میگذرد و نزدیک

بسپرز تنگ میشود و فراهم می آید از انست که در وقت ورم سپرز ثقل و باد از روده بآسانی بر نمی آید و حاجت می افتد که عند اخراج او بپهلوی چپ بیست مال دهند تا ورم برآیند

یا ر می بانه و منفعت او آنست که دراعور گفتیم و بعد او مستقیم است و مستقیم از آن گویند که از قولون تا دبر است و ارد است بغیر اعوجاج این روده را افراد را میدهند بمقعد ظهر قطن

اعتبا کرده و فراخی او نیز بگیست بفراخی معده و بعضی لیفهارا و جاذبه دارد و مامنفعت جاذبه او آنست که از دیگر روده ها ثقل را جذب کند و همسایه چیزها را یاک دارد

خصوصا قولون را و منفعت فراخی او آنست که تمیز ثقل باشد و ثقل روده ها بسیار جمع توانند شد و ظاهر است که ثقل بسیار دفع کردن آسانتر است از دفع

ثقل اندک زیراکه چیزی بسیار بالتابع مستعمل باشد بسبب کثرت و تمیز بخلاف شئی قلیل که خود فرود نیاید تا دافع و فی سبیل باشد بلکه بسیار باشد که از دافع نیز مستعمل گردد

ثقلش مقدار و وی و اشتغال الطبیعة عن دفعه **فائده** تا کثفل را غور و قولون نیاید عفونت نپیگیرد و بحل تولد کرم دانه اعور است و امراض که با امعا تعلق دارد چند گونه است و هر یک بفصل علیحده گفته آید انشاء الله تعالی **فصل اندر زلق الامعا** و این مرضیست که طعام اندر روده نماند و زود بیرون آید و وی بر اقسام است یکی آنکه در سطح درونی روده بثور پدید آید از کثرت صفرا و بسبب احداث لذع در امعا آنچه در وی آید زود مندفع گردد غیر منهضم سبب ضعف الامعا و علامت او بر آمدن طعام است غیر منهضم با ندکی هضم یافته و هر چند که باشد با زرد آب رقیق آید و هنگام گذشتن بر روده وجع احداث نماید و غلبهٔ تشنگی و تلخی دهان و خشکی زبان و گزیدن مقعد وقت خروج براز و احساس سوزش در امعا و تصاعد وی بر روده هر دو تسکین سوزش سیاهی از آب سرد نوشیدن **علاج** رگ زنند و مسهل صفرا دهند و حقنه سرد کنند و مسکنات و مبردات بخورانند چون پست جو و روغن گل آمیخته یا برنج و عدس در آب پخته و روغن گل یا کدو یا کعک کوفته و بر روغن بادام ممزوج ساخته و بهترین دوا سفوف زلق الامعا مشهور است که در قرابادین مذکور شده و مطریات چون صمغ و نشاسته و کتیرا و لعابات چون لعاب بهدانه و اسبغول و مانند آن و شربتهای سرد چون شربت خشخاش و شربت انار شیرین و شربت آس و جز آن مفید است و از ترشی خالص پرهیز تا حرقت نیفزاید و طلا بر آرد جو و گلنار و گل سرخ و صندل و پوست انار کوفته بخته با آب سیب و قبه الآس سرشته و بر شکم ضماد سازند و اگر یاده بسیار بود وقتی آسان باشد بفرمایند **فائده** آب پست جو بطریق کشکاب سازند یعنی پست جو در آب بپزند پس آب او بگیرند و آب مذکور از آب کشک جو بهتر است جهت آنکه سویق اگر در آب پخته شود غذائیت و لعابیت بیشتر می آید **صفت حقنه سرد** بگیرند جو و نخود و برنج و پوست خشخاش و تخم خطمی و تخم مرو بپزند و بپالایند و روغن گل و صمغ و نشاسته در ان آمیخته حقنه کنند **دوم** آنکه در سطح بیرونی روده یعنی بر خلاف او بثور پدید آید و علامت او آنست که دغدغه و لذع در احشا پدید آید و طعام غیر منهضم بر آید و وجع متناسب باشد گاهی فوق ناف و گاهی زیر ناف گاهی در پهلو یا و فرق تقسیم و انکه بود در حال روده بود آنست که در اینجا صدیدیا با طعام نمی آید جهت پاک بودن سطح داخلی روده از بثور و ایضا اختلاف وجع لازم است این قسم است **علاج** رگ زنند و برای تسکین حرارت شیر تازه کاسنی و خرفه و آب بهی و آب لفت گرم طبا شیر آمیخته بنوشانند و مزورات که با آب غوره و ترش ساخته باشند بخورانند و طلا بر داشته کدو و آب برگ بید و برگ اسبغول و برگ لسان الحمل و حی العالم و آرد جو بر احشا ضماد نمایند و جا نگاه سرد و سکون سازند **سوم** آنکه رطوبات فاسده همیشه در روده جمع شود و سطح داخلی آنرا روده سازد پس هرگاه طعام در روده آید بواسطه ملاست سطح در وی نماند و زود بر آید و علامتش بیرون آمدن رطوبات مذکوره است با طعام غیر منهضم و ثقالت ناشی از طعام در امعا و حال معده نیکی و بدی است آنکه معده سالم بود و گاهی معده نیز رطوبت فاسده اندوده گردد و هضم معده نیز تباه باشد چنانچه در معده ذکر یافته و باید دانست که ایرلج اسهال از ضعف ماسکه و قاصمه بیشتر از ان **علاج** جهت تنقیه رطوبات قی کنند و مسهل نشقف چون ایارج فیقرا و حب صبر خورند و اگر از تنقیه طلا بلیغم حاصل شود ایارج شفا قی رطوبات سفوف حب الرمان قرص طباشیر بکار برند و آنچه در اسهال معدی طوری گفته شده است علاج این است و تشنگی و تشنگی نفع کلی دارد و باقلی و سرکه پخته نیز ... اگر نوشند شکم ببندد و هر چه قابض باشد غیریت و این طلا سود دارد سنبل تخم کرفس هر یک چهار درم زعفران مصطکی هر یک یکدرم بگلاب بسایند و طلا نمایند و نیکوترین غذا گوشت طیور است ساخته کبابک با مصالح موافق ساخته باشند اگر تب شود گوشت نخورند **چهارم** آنکه سوء مزاج رطب ساده یا امعا افتد و بدان سبب هم قوت و تر کک شود و بالذات قوه ماسکه و ضعیف گردد و پس طعام لبث نکند و زود بر آید و علامت وی همانست که در رطوبی گذشت مگر آنکه در اینجا با طعام هیچ رطوبتی خاصی بر آید **علاج** اقراص سفوفها مقاومتی و نشقف دهند و روغن گل و امعا بالند و دیگر اغذیه موافقه که با بین باشد بخورانند **پنجم** آنکه خلط لذاع صفراوی بر امعا ریزد از دیگر اعضا بسبب لذع او دفع کند روده هر چه در او باشد چنانچه در خلفه گفته شد و علامت او بر آمدن صفرا است و براز و حدت و لذع و عطش و مقعد هنگام برون آمدن صفرا و گاه ... باشد ... مانع تیزی علاج تنقیه بدن کنند بقی و اسهال

وبهر اسهال چیزی که مسهل بالعصر بود بکار برند چون هلیله زرد با شکر آمیخته و مانند آن و باید دانست که نفی از اسهال افضل تر است درینجا و بعد از تنقیه جهة تقویت

اقراص طباشیر قابض و جز آن هر چه قابض و مبرد و مقوی احشا باشد استعمال نمایند شربا و طلاءً **فائده** هلیله زرد با وجود اسهال صفرا تقویه معده و امعا

از قوت قابضه که درو ست و بدان سبب فضول را از ریختن بردی باز میدارد و نیکوترین غذا آنچه گوسفند ست و گوشت مرغ نیم کباب و فتق او آب سماق که با موی تخم

باشند بسازند و گاورس و ارزن مقشر و برنج نف داده بچربی گرده بز فائده دارد و اگر تپ باشد گوشت و چربی ندهند **ششم** آنکه ضعف در امعا افتد بواسطه وقوع

جنسی از فالج در ان اعصاب که با امعا رسیده است و موجب وقوع فالج درین اعصاب یا امتلای نفس اعصاب مذکور و مبدا آنست که از بلغم یا سقطه و ضربه

که بر مبدا این اعصاب افتد و علامته علاج او همان ست که در فالج مذکور شد **هفتم** آنکه بلغم و صفرا محدث زلق الامعا شود و علامت او زردی براز

و ظهور بلغم و قراقر شکم و گاه باشد که غثیان آید و این قسم بسبب کثرت تناول فواکه بیشتر افتد **علاج** آنچه در صفراوی و رطوبت استعمال نمایند و این

سفوف مفید ست هلیله زرد دو مثقال حب الرشاد حب الآس سماق کزمازج از هر یک یک مثقال و نیم همه را نرم بکوبند بغیر حب الرشاد شربتی دو درم

و گاه باشد که دوای مسهل قوی العمل چون محموده غیر مشوی و جز آن زلق الامعا آرد و علامتش آنست که بعد تناول مسهلات افتد **علاج** چهار تخم

نف داده بروغن گل چرب ساخته بدهند و سفوف گل ارمنی مفید ست و مرطوبی مزاج را حب الرشاد بروغن گل یا بروغن زیت چرب کرده

دادسته درم با آب سرد بدهند و اگر حب الرشاد در دوغ بجوشانند تا بسته شود بهتر عمل کند **تنبیه** آنچه درین فصل از برآمدن طعام غیر منهضم گفته شد

مراد ازین غیر انهضام نه آنست که دانه ناگوارید برآید زیرا که چون معده سالم باشد هضمیکه باید بالاستقصا بروی مینماید اما از آنکه در امعا نیز هضم

می افتد تا هر چه قابل غذا باشد بسوی جگر منجذب شود و ظاهر ست که هر گاه هضم معده باطل شود یا ناقص گردد بسبب او براز نیز کیلوسی برمی آید بعینه

از قوام معتدل میباشد مگر آنکه معده نیز ماؤف بود و بعضی گویند که زلق الامعا عبارتست از بطلان یا نقصان هضم معده و تسمیه بزلق الامعا

لانه یلزمه **فصل اندر اسهال خون** که از نفس روده آید فقط اما دیگر انواع اسهال دموی غیر معوی در امراض جگر و معده و زلق الامعا

بتفصیل گفته شده در ابواب آن اکنون بدانکه اسهال روده خونی بود یا مدی یا خراطی علی الاطلاق ذوسنطاریا خوانند و بدانکه اسهال دموی

معائی بر دو قسمست یکی آنکه روده مجروح باشد و این را سحج گویند دوم آنکه رگها در روده از خون پر شود و دهن آنها بکشاید و خون برآید بغیر وقوع

سحج در امعا **قسم اول** اندر اسهال دموی معوی که از گشاده شدن دهن رگها در روده افتد و این نیز دو گونه است یکی آنکه رگهای امعا

غلاظ بکشایند علامت وی آنست که در هر قیام نخستین غائط مختلط آید با خون و بعده غائط فقط برآید و با وی هیچ علامت بواسیر نباشد چون

درد مقعده و گرانی و خارش او و برآمدن خون بزرق و تقاطر بعد غائط یا قبل او غیر مختلط با غائط دوم آنکه رگهای امعا دقاق مفتوح الافواه گردند و علامت

او آنست که هر بار اول غائط فقط برآید و بعده مختلط با خون و آثار سحج چون مغص و خراطه و نشان قیام کبدی چون آب گوشت و باد و خمار و...

...اعراض او از لوازم او ست و در ذوسنطاریا کبدی گفته شد هیچ پیدا نبود و فرق میان ذوسنطاریا معوی و کبدی در اسهال کبدی گفته شد **علاج** اگر خون

بسیار باشد مساعد بود رگ باسلیق زنند و بعد او جهة قبض حب بیماری حب الآس حب سیب به و قرص طباشیر قابض و قرص کهربا دهند...

...سبب امعا غلاظ یعنی سفلی باشد حقنه کنند ... و ... دوا ... چون افیون استعمال نمایند که ... کلی وارد ... کسی ...

و اگر ضرورت آید بطریق شیاف بکار برند و اگر بدین کار نکشاید و بتشرب حاجت آید باید که افیون با چند سیتر و زعفران با شیر زنان بدهند و ... گل ارمنی ...

با شربت حب الآس شربت انجبار نفع عظیم دارد و این حب مجرب ست پوست انار کزمازو گل ارمنی از هر یک برابر شربتی دو درم و گلنار ... چهار ...

و در ... اسهال مخصوص ست آنچه از منع استعمال افیون ... امتزاج او با چند زعفران گفته شد ... احتیاط ... و اگر بسیار حب افیونی که چند زعفران ... ارند نفع او ...

بی احداث مضرت **قسم دوم** اندر سحج و وی آفت است که سطح درونی امعا خراشیده شود و او بسبب اسباب بشش گونه است، **نوع اول** صفرا در امعا
ریزد و سطح آنرا از حدت خود بخراشد و علامات او تقدم اسهال صفراوی است و عوارضات صفرا ظاهر بودن و وجع روده خود لازمه جمیع اقسام سحج است
و در این اسهال نخستین صفرا و با خراط مختلط می برآید و بعده با خون و خراطه و لزوجات پس اگر سحج در امعاء علیا بود نشان او درد بالای ناف است و کرب و
بیقراری و غلبه تشنگی و برآمدن خون و لزوجات شدید الاختلاط با براز و قلت لبث دوا در امعاء شده و نفخه این عوارض بحسب قرب و بعد مکان
سحج است از معده اگر سحج در امعاء سفلی باشد نشان او درد زیر ناف است و برآمدن خون و خراطه پیش از براز و اگر با براز مختلط آید شدید الاختلاط نبود
و گاه باشد که نخستین براز صرف آید و بعده خون و خراطه برآید مختلط یا نامختلط با براز و تقدم خون و خراطه و جز آن از اختلاط و عدم اختلاط او
با براز بحسب وقوع سحج است در مواضع علوی یا سفلی اجزاء امعا کما لا یخفی اما علامات خاصه سحج که در روده مستقیم بود آنست که با خون و خراطه
دسومة و شحمیه یار باشد و علامت خاصه سحج قولون و اعور آنست که با خون و خراطه رطوبة لزج یار بود بغیر دسومة و باید دانست که سحج امعاء علیا
در روشد بد سیما [illegible] و خراطه و قشر که از جرم علیا باشد باریک می بود و این سحج بدتر است خاصة اگر در صائم بود زیرا که کثیر العروق است و بجگر نزدیک است
و انصباب صفرا بروی بیشتر بخلاف سحج امعاء سفلی که درد او بشدت نباشد و جسم غریب قشر باشد که از جرم ایشان جدا شود البته غلیظ [illegible] باشد و این
سحج اسلم است و بدانکه اسهال صفراوی در مدت یک هفته منجر به سحج میشود و در کمتر از دو هفته متقرح میسازد امعا را و گاه باشد که قرحه تمام شود و [illegible]
سوراخ کند و ثفل از راه سوراخ برآید و در شکم جمع شود و گاه باشد که از کثرت اجتماع ثفل در شکم عظم فاحش در شکم پدید آید [illegible] استسقا
ذقی الاکثر یتقدم ذلک الموت و هرگاه چیزی شبیه بدردی شراب بیرون آید از امعا دلیل هلاک باشد **علاج** اگر صفرا در انصباب و ریزش بود
نخستین در انقطاع او کوشند که موجب سحج است و این چنان باشد که ربهای ترش دهند چون رب غوره انگور و رب انار و ریباس و [illegible] ترش
و آبی ترش و برای غذا حصرمیات بکار برند و اگر ماده در اعضای [illegible] باشد تنقیه آنرا مقدم دارند بچیزی مناسب و تقویت آن عضو بیشتر کوشند
بحسب مزاج و بعد از انقطاع سبب [illegible] مرض که سحج است متوجه گردند و آنچنان باشد که تخمهای سردی لعاب بریان کرده و چیزهای مغری چون سفوف مقلیاثا و ما
آن استعمال نمایند و چیزهای سرد مغری حقنه فرمایند و مغری چیزی را گویند که بسطح امعا بچسپد و دهن رگهای آنرا بند سازد و باید دانست که اگر سحج در امعاء علیا
مشروبات کثیر النفع است اگر در امعاء سفلی باشد حقنه سریع الفائده است بواسطه سرعت وصول اثر دوا بموضع مقصود **صفت** سفوف مقلیاثا [illegible]
هشت درم تخم ریحان و تخم بارتنگ صمغ عربی گل ارمنی تخم خشخاش از هر یک پانزده درم تخم حماض خرفه نشاسته از هر یک هفت درم تخمها را بریان نمایند و دوا
چهار تخم [illegible] را بکوبند و بهم آمیزند بقدر حاجت با آب سرد بخورند و بدانکه مقلیاثا لفظ یونانیست و این دو معنی دارد یکی سفوف [illegible] و دیگر [illegible] است
دوم حب الرشاد را گویند لهذا هر سفوفیکه در و حب الرشاد باشد مسمی است به مقلیاثا **صفت حقنه** حابس سحج است و صدف [illegible] گلنار پوست انار
حب الآس جمله [illegible] و بیالایند و صمغ و نشاسته و دم الاخوین [illegible] کاغذ سوخته و صدف سوخته و اسپیده ارزیز [illegible] ساخته در وی [illegible]
و بهم کرده بزرده بیضه [illegible] حقنه نمایند **فائده** آوازهای خوش ساز ملائم و حکایات عجیب و [illegible] منظر [illegible] بوستانهای خوش تأثیر عظیم دارد در [illegible]
و بسیار باشد که ترک علاج بدوا موجب شفا گردد احتیاط بعد او تقویت معده و تیسیر الاعضا از همه بیشتر [illegible] سازد و اگر در ابتدا [illegible] سحج ظاهر شود
چهار درم صمغ عربی نرم بکوبند و در آب سرد [illegible] تا بقوام عسل آید پس [illegible] نمایند نفع کلی بخشد و اگر در امعا شدید گردد چهار تخم از هر یک [illegible] بگیرند و با آب [illegible] کنند
و یک مثقال روغن گل قسم اول [illegible] و بنوشانند و اگر [illegible] این [illegible] الطف باشد و باید دانست که [illegible] در اسهال [illegible] سحج خاصیت عجیبه دارد
نیم درم بکوبند و با آب لسان الحمل یا با آب [illegible] یا دوغ آهن داغ کرده بدهند و این سفوف مفید است [illegible] اسپغول بریان تخم ریحان از هر یک نیم درم

صمغ عربی نشاسته تفاده از هر یک یکدرم جمله یک شربت با آب سرد یا شیرهٔ لسان الحمل بنوشند و اگر حاجت بزیادتی قوت بود قدری افیون یا بذر البنج اضافه نمایند و آنجا که تشنگی غالب بود شیرهٔ خرفه نافعترین چیزهاست و باید دانست که در سحج و خون شکم گوشت مطلق ضرر دارد و آنجا که ناچار باشد گوشت طیور سبک با مچه یزغاله که برب غوره و ریواج و آب لیمو ترش کرده باشند توان خورد **نوع دوم** آنکه بلغم سبب سحج گردد و این بلغم یا مالح بود یا رقیق باشد که از بورقیه سطح روده را بخراشد یا شدید اللزوجه که بر سطح امعا بچسپد بشدت و چون جدا گردد تمام لزوجیات از روده برکشد و او را منجرح سازد و علامت او تقدم اسهال بلغم مذکور است و کثرت ریاح و قراقر و برآمدن بلغم با خراطه و خون و بودن وجع ثقیل لازم که منتقل نشود و حدت نداشته باشد و دیگر آثار بلغم شاهد اوست و این اسهال عقیب نزله و زکام بیشتر افتد در یک ماه احداث قرحه می نماید در امعا **علاج** نخستین ازاله سبب کنند باستفراغ و منع انصباب بعد از جهة زوال سحج تخمهای مغری لینه که مناسب باشد چون تخم ریحان و بارتنگ و بادروج و مانند آن دهند و بلیلهٔ سیاه بروغن بریان کرده کوفته و بیخته بقدر یکدرم و همچندان قند سفید آمیخته بخورانند نفع کلی دهد و این حقنه استعمال نمایند حب الآس پوست انار و جفت بلوط در آب بجوشانند و بپالایند و شب و کاغذ زر و زعفران و سپیداب ارزیز باریک ساخته در و آمیزند و حقنه کنند و وزن ادویهٔ آمیختنی نسبت بادویهٔ نوشیدنی سوم حصه باید و در کمی و زیادتی وزن ادویه موقوف برطبیب است که بحسب حال مریض تصرف نماید و آنجا که درد قوی بود و سحج بسیار و مریض مضطر اگر بمقدار نیم قیراط افیون در این حقنه آمیزند می شاید تا فی الفور تسکین فرماید **نوع سوم** آنکه سودا بر امعا آید و سحج احداث نماید و باید دانست که این سحج عارض نمی گردد مگر از سودای محترق لذاع و از این سودا چه امر و رستقرح میشود روده بالاجماع و علامت او پیچش دائمی است و کرب شدید و برآمدن سودا با خون و خراطه و براز و رنگ این براز سیاه شبیه بدردی شراب سیاه باشد و در بسیار گاه باشد که غشی افتد از شدت درد از نشانهای این سحج آنست که چون بر زمین رسد زمین بجوشد از شدت ترشی او و بالجمله از مهلکات است **علاج** بعد قطع سبب منع انصباب سودا تقویت دهند سپرز را از آنچه در ضعف الطحال مذکور است و مولدات سودا ترک نمایند و جهة تدارک سحج سفوف الطین و تخمهای لینه مناسبه خورانند و نشاسته صمغ عربی و کتیرا و گل ارمنی و دم الاخوین باریک بسایند و در طبیخ آمیزند و زرده بیضه آمیخته حقنه کنند و تقلیل غذا فرمایند و از خوردن ترشی منع نمایند **نوع چهارم** آنکه ثفل غلیظ خشن با معا گذرد روده را بخراشد و علامت او تقدم قبض شکم است و تناول چیزهای یابس و قابض و برآمدن ثفل یابس از امعا بابتدا **علاج** برای نرمی شکم مزلقات دهند چون لعاب بهدانه و اسبغول و شراب بنفشه و مانند آن و چنین العبه و شراب کثیر الفائده است زیرا که با وجود تلیین شکم تسکین وجع هم کنند و خیار شنبر نیز توان داد اما دیگر مسهلات چون هلیله و جز آن که قوی العمل باشد مناسب نیست و تا که روده از ثفل مذکور تمامه پاک نشود و زنهار قابضات بکار نبرند که بنهایت مضر است لهذا اصحاب اسباب و علامات

گفته و ربما کانت الطبیعة یابسة جدا و سبب السحج باق فی الامعاء و یسیل من موضع السحج دم و خراطة فی ثفل الطبیب الجاهل فی امساکه بالقوابض فیزید احتقان البراز و جفافه و تؤدی الی القولنج و زیادة السحج فیهلک العلیل لیکن هرگاه روده پاک شد و از انتقال یابسه خون و خراطه بر می آید و قابضات استعمال توان نمود که در این صورت ضرر ندارد **نوع پنجم** آنکه خوردن ادویهٔ سمیه مثل زرنیخ و نوشادر و گچ و جز آن باعث سحج گردد و علامت او وقوع سحج است بعد تناول این اشیا و نشان خوردن این اشیا اگر کسی باخفا داده باشد در باب سموم گفته آید **علاج** قی فرمایند و جهة تسکین الم و تلیین شکم شیر تازه دهند و حسوهای مغری از نشاسته و مانند آن سازند و دوا دهند **نوع ششم** آنکه خوردن ادویهٔ مسهله محدث سحج شود و وقوع سحج از مسهلات یا از حدت کیفیت دوا باشد یا از حدت ماده که از اعضا با معا آید و این سحج اسلم است و در اکثر از چهار روز تجاوز نمیکند اگر تخلیط و سوء تدبیر کرده نشود **علاج** ادویهٔ مغریه مبرده چون سفوف الطین سفوف مقلیاثا و مانند آن دهند و دوغ ترش تاب آهن داغ کرده نافعترین دواست تنها بنوشند یا با برنج بخورند **نوع هفتم** آنکه سحج که عقیب امراض حاده پدید آید ردیست و قلیل الفلاح **صفت**

تتمه بحث

سفوف الطین اسبغول تخم ریحان تخم مرو نشاسته تخم حماض مقشر بریان کرده صمغ عربی گل ارمنی طباشیر جمله مساوی بگیرند و در کمی و زیادتی مقدار ابد
بحسب تقاضا بعمل آرند و کهنگی در بریان نابریان کردن بزرقطونا سوای تخم همه را نرم بکوبند و بروغن بادام یا گل چرب نمایند و بگلاب تر کرده موازنه یک درم یا کم
و زیاده بخورند **فصل اندر برآمدن مده و ریم از نفس امعاء** و این بر دو گونه است یکی آنکه ورم روده ریم گردد و سر کند دوم آنکه سحج روده
قرحه شود و این در امعاء غلاظ اکثر افتد و اسلم است و در امعاء دقاق قرحه کمتر باشد و اگر افتد مهلک باشد لقربها بالمعدة و الکبد خصوصا اگر در صائم بود لا
اقربها الی الکبد و جهه دقیق جدا و علامت برآمدن مده از ذات روده با تقدم ورم اوست با وجود سحج و دیگر آثار مختصه هر یک ظاهر بودن **علاج** نخستین
جلا و انقار امعا حقنه با دویه مجلیه باید کرد **صفت حقنه مجلی** سماق پوست انار عدس [illegible] شعیر نیکوفته در آب بجوشانند و بپالایند و اندکی انگبین در آن کرده
آمیزند و حقنه نمایند و اگر مده ردی بد بو برآید دلیل آکل و تعفن باشد صاحب [illegible] گفته الجراده و الخراطة یدلان قطعا علی القروح فالکائنة منها الیه دلت
علی آکل پس درین صورت لازم است که آرزو عدس و شعیر بجوشانند و موازنه نیم درم تا یک درم قرص [illegible] درین طبیخ حل نمایند و حقنه فرمایند تا [illegible]
مصفقه متاکله را بزداید و کمی و زیادتی وزن قرص را استعمال کردن با این طبیخ برای طبیب است اگر عفونت کمتر باشد از نیم درم هم کمتر آمیزد و اگر
تعفن بیشتر بود از یک درم هم بیشتر کنند و بالجمله بعد پاک شدن روده از ریم و چرک با دویه مدمله حقنه نمایند تا قرحه را اندمال سازد و آنچنان باشد که
صمغ و گل ارمنی و دم الاخوین و عصارۀ لحیة التیس و کاغذ سوخته باریک بسایند و در شیرۀ لسان الحمل و توت خام آمیزند **صفت قرص**
[illegible] زرنیخ سرخ و زرد و شب یمانی بازوس سوخته نوره سرد ناکرده از هر یک شش درم افیون زعفران از هر یک چهار درم جمله را باریک
بسایند و با شیرۀ لسان الحمل بسرشند و اقراص سازند و خشک گردانند و بوقت حاجت استعمال نمایند چنانچه گفته شد و اگر اجزاء اقراص مذکوره طبیخ
سازند الطف باشد و باید دانست که این ادویه حکم داغ دارند و از آنکه احتمال روده داغ با آهن متعذر است بجای او استعمال این ادویه مقرر
کرده اند اما باید که در ابتدا از نهار بکار نبرند و کذلک اگر اسهال موجب صفراوی باشد یا تپ بود با این ادویه را بکار برند که مادۀ غلیظ و بلغم بود و آنچه
از روده برآید چرک باشد و تپ نبود و با وجود آن اگر از استعمال او لذع شدید پدید آید بروغن گل حقنه فرمایند اما اگر لذع نیارد مکرر استعمال نمایند
و اگر مریض تحمل او نتواند کرد نخستین مخدر دهند بعده عمل نمایند و عقب این حقنه گل ارمنی و صمغ عربی با شیرۀ خرفه حقنه کردن مفید است **فرق**
میان مده و بلغم آنست که مده در ته آب می نشیند و متجر یک از یکدیگر جدا میگردد و در سل به تفصیل گفته شد **فائده** چیزهای مجلی نوشیدنی
چون ماء العسل و شربت نبات و ایارج فیقرا برای غسل قرحه و انبات لحم سود مند است چند نوبت دهند و دوغ و شیر با آهن یا سنگ داغ
کرده نفع دارد و اگر بزیادتی غذا حاجت آید از آرد جو که با سبوس [illegible] و شیره کشند و با شیر پخته نبات آمیخته بدهند و پاچۀ گوسفند یا صمغ عربی مفید است
آنجا که سحج سبب خروج مده باشد و هنوز سبب سحج منقطع نگشته باید که نخستین انقلاع سبب نمایند بانچه در موضع او مذکور است بعده [illegible] و قرحه [illegible]
فصل اندر زحیر و آنرا علة الحاجة گویند و وی حرکت روده مستقیم بود جهت دفع فضله بسبیل اضطرار که در ترک او اختیار نباشد و بر نمی آید با او مگر رطوبة
مخاطیه لزجه قلیل المقدار و باشد که مختلط آید با خون خالص و این بر چند قسم است **قسم اول** آنکه رطوبت شور لذاع بر معا مستقیم آید و بسبب لذع بر دفع او مائل
نماید و علامات او برآمدن رطوبت مذکوره است با رطوبت مخاطیه و نفخ و قراقر و علت عطش و سوزش مقعد **علاج** آنچه در سحج بلغمی گفته شد استعمال نمایند و این سفوف
سود دارد مغز چهار تخم مغز بریان کرده دو مثقال جوانی یک درم کندر نیم درم هر سه را نرم بکوبند و با آب تخم مرو میل نمایند و آنجا که تقاضا غالب بود چیزی
نشیند و اهتمام بود گوگرد یا چربی بز بکوبند و بر آتش نهند و بر طغاریکه در زیر او سوراخ باشد بران بوشند و مقعد بران سوراخ گذارند تا دود او با امعا برسد
و شیاف زحیر فائده دارد **صفت آن** کندر مر زعفران شب از هر یک برابر کوفته و بیخته شیاف سازند و عند الحاجت یکی بر دارند **قسم دوم** آنکه ماده [illegible]

تیز زحیر آرد و علامت او برآمدن صفرا ست و سوزش مقعد با حرارت و در تشنگی و بآب سرد راحت یافتن علاج آنچه در سحج صفراوی گفته شد استعمال نمایند و بدانند که حقنه و شیاف در زحیر سریع الاثر ست نسبت بمشروبات کما لا یخفی صفت حقنه که اگر پیچش مفرط بود و حرارت غالب باشد استعمال نمایند ساکن گرداند گل ارمنی سفید کتیرا نشاسته عدسی باریک بسایند و در شیره لسان الحمل و خرفه آمیزند و زرده تخم مرغ و اندک سرکه آمیخته بعمل آرند صفت حمول که درد پیچش بنشاند زرده تخم مرغ بروغن گل حل کنند و مرداسنگ در گلاب صلایه کرده در وی آمیزند و پنبه بدان آلوده بردارند و این شیاف سود دارد کندر زعفران حضض صمغ عربی از هر یک برابر افیون قدری جمله بهم آمیزند و شیاف ساخته بردارند و گل سرخ و عدس هر دو کوفته بروغن گل آمیخته زیر ناف طلا سازند و بر سر صفرا اگر حدت بسیار بود قسم سوم اندر زحیر که از ورم گرم که در امعاء مستقیم عارض شود پدید آید و ظاهر ست که درین صورت تحلیل میکند مریض که در روده او ثقل پیداست و بدان تحلیل و تمدد که لازم ورم مضطر می شود بر دفع براز هر زمان و علامت او احساس ضربان و وجع و ثقل ست در اسفل که جایگاه مستقیم ست و باشد که از شدت ورم تب و عسر بول نیز پدید آید علاج برای انقطاع ماده رگ باسلیق بزنند و اگر مانعی بود بر زیر کمر حجامت نهند و تقلیل غذا فرمایند و ماء الفواکه خورند با شیاء متناسبه نمایند و پس از آنکه ماده از ریزش بایستد در تنضیج و تحلیل ماده محصله و تسکین الم کوشند و این چنان باشد که مطبوخ تخم خبازی و تخم کتان و حلبه و برگ کرنب بابونه و بنفشه در آب بجوشانند و تکمیل نمایند بر مقعد و شکم و اگر ازین طبیخ آبزن سازند بهتر باشد و اگر حقنه کنند مفید تر بود خاصة آنجا که ورم در جنبا علا روده باشد و اگر ازین اجزا مطبوخ شیاف سازند و بردارند صواب باشد خاصة آنجا که ورم در حیز تقلی روده بود و قی اگر آسان بهم باشد بفرمایند که فائده دارد و هرگاه ماده تحلیل نگردد و وجع هم میشود و حلبه و اکلیل الملک و کرنب پخته و پیاز پخته در زیر آتش و اندک مقل جمله بهم سرشته بر مقعد گذارند تا بر تفتیح یاری دهد پس اگر منفجر شد خود بخود فبها و الا شیاف منفجره استعمال نمایند تا سر دهد و بعد از آنکه سر کند هرچه در خروج المدة من الامعاء گفته آمدیم بکار برند و بعد از تنقیه مرهم باند مال جراحت کوشند صفت طلا اینکه در ابتدا مفید ست و حرارت بنشاند صندلین بآب کاسنی و عنب الثعلب بسایند و کافور آمیخته بر مقعد طلا نمایند و روغن گل و زرده تخم مرغ بهم سرشته و اندکی مرداسنگ آمیخته بر مقعد نهادن و شافه ساختن در تسکین الم مجرب ست و از ماده سرد ورم کمتر افتد در روده و در قولنج ورمی ورم روده بتفصیل مذکور ست قسم چهارم آنکه زبل خشک در امعاء دقاق بند شود و بدشواری بیرون آید و تر خراز دو باد غلیظ کاه از و پیدا گردد و در روده شدید احداث کند بسبب خراطه و رطوبات روده بر آید و علامت او گرانی شکم ست و دوام وجع و مغص و بر آمدن ثقل خشک قلیل المقدار همچون نخود و تقدم تناول اغذیه یابسه فائده گاه باشد که این زحیر اجابت اطبا اسهال پندارند بواسطه خروج رطوبت خراطه و بدین تخیل حابسات استعمال نمایند و این مفضی بسبب هلاکت شود پس لازم آمد که فرق بیان کنیم درین نوع که مسمی ست بزحیر کاذب و باقی انواع که وصف اندر زحیر صادق تا از خطا دور باشند و فرق بینها آنست که اسهال با دیگر تخمها مریض آبنوشانند پس اگر تخمهای مشروبه بیرون نیاید از امعاء اندر شکم بماند باید دانست که زحیر کاذب و ثفل محتبس بالعرض برگشته و اگر تخمها با براز بیرون آیند نشان زحیر صادق باشد علاج برای اخراج ثقل یابس محتبس ملینات دهند چون شربت بنفشه و خیار شنبر در روغن بادام آمیخته و مانند آن حقنه لینه استعمال نمایند و گاه باشد که آب گرم تنها نوشیدن از تدابیر دیگر مستغنی سازد و سبب ارخا و تلیین تنقیه قاعده آنست که زحیر از هر قسم که باشد در حبس او مبادرت نکنند الا بعد تحقیق و زوال سبب قسم پنجم آنکه سردی مفرط بمقعد رسد باطنا و خارجا و بدان سبب تشنج عارض شود و در روی تمدد در روده مستقیم پس توهم کند آن آدمی تمدد را که ثقل ست و مضطر گردد بر دفع براز و علامتش تقدم رسیدن سردیست بمقعد و راحت یافتن از استعمال آب گرم نشستن بر موضع گرم علاج تکمید بآب گرم و تاسیر روغن قسط گرم کرده و روغن گل بابونه گرم کنند و آبزن فرمودن از طبیخ بابونه و شبت

وعنب الثعلب واکلیل الملک نشستن بر خشت گرم سود دارد و اگر دو درم حب الرشاد بریان نموده ناکوفته با آب گرم بر نهار دهند نفع کلی بخشد

قسم ششم آنکه متاذی شود مقعد و امعا عارض گردد آمدن ثقل سخت یا بواسطه نشستن بر چیزی سخت یا نشستن طویل چنانچه در سواری پس نکایت مقعد و معا عارض گردد زحیر و علامت و تقدم سبب **علاج** برای ارخا و نرمی قیروطی که موم و روغن بابونه و مقل ساخته باشند بمالند و بروغن کنجد و زیت حقنه کنند و زردی بیضه و روغن گل حلکرده حمول سازند **قسم هفتم** آنکه در خلو معده و امعا ترشی خورده شود و بدان سبب زحیر افتد **علاج** جلاب خام و زرده تخم مرغ نیمبرشت و صمغ عربی و گل ارمنی دهند و در تشریح الارواح گفته و قد شاهدنا فی الاسهالات التی کان معها زحیر شدید

قد خرج شیء کالمعا و مقدار شبر من المقعدة فبقی ثلثة ایام ثم اسود و سقط و قد برا منه اشخاص و هلک منه ثلثة اشخاص او اربعة فلعله کان

الطبقة الداخلة من المعا المستقیم و قال فی الحاوی الکبیر ذکر قوم من اصحاب الزحیر اصابهم وجع شدید و خرجت منهم بعقب ذلک حجارات من المقعدة

فصل اندر مغص یعنی پیچ و مغاوری بر اقسام است **قسم اول** آنکه باد غلیظ در امعا محتقن شود و بواسطه تمدد درد آرد و علامت او نفخ و قراقر است و تمدد و قلت ثقل و شکم و بخروج باد انتفاع یافتن **علاج** جهت تنقیه امعا از خلط خام که ماده باد است حب ایارج و حب سکبینج و معجون شهریاران مانند آن دهند و برای تحلیل باد تخم کرفس انیسون و بادیان و نانخواه و جز آن هر چه باد شکن بود استعمال نمایند و اگر تولد باد از ضعف معده باشد معجون کمونی و معجون حب الغار بکار برند و از آب سرد و اشیاء باد انگیز پرهیز **قسم دوم** آنکه صفرا بر امعا آید از کیفیت لذاع الم احداث نماید و علامت او درد با سوزش و تشنگی و زردی براز و سوزش مقعد و قلت ... **علاج** ... های سرد لعابی چون اسپغول ریحان لسان الحمل مانند آن بروغن گل چرب کنند و با آب سرد فرو برند و باید که تخمها را غیر بریان استعمال نمایند پس اگر ... تنقیه صفرا ... خشت و مانند آن خورند و آب کاسنی یا عنب الثعلب حلکرده **قسم سوم** آنکه سوء مزاج گرم ساده در امعا افتد بکیفیت خویش مغص آرد و علامت او شدت لذع و التهاب و تشنگی است و گرانی و زردی در براز نابودن زیرا که ثقل و تلیین بار ... ماده نمی‌شود **علاج** بر تبدیل مزاج چیزهای سرد و مطفی باشد و در صفراوی گفته شد استعمال نمایند و این دو انفع تمام دارد اسپغول در گلاب لت کنند و روغن گل بر روی آمیخته و آب انار میخوش در روز بخیته بنوشند و اگر آب انار میخوش نباشد آب انار ترش کفایت کند **قسم چهارم** آنکه بلغم بورقی شوربر امعا آید و بکیفیت بورقیه احداث مغص نماید و علامت او بر آمدن بلغم است در براز و گزیدن مقعد هنگام خروج و بودن تشنگی کمتر نسبت بصفراوی و بودن ثقل بیشتر از آن **علاج** برای تنقیه امعا حقنه کنند گفته اید روغن گل حوالی ناف بمالند **صفت حقنه** که درینجا مناسب ... بنفشه ... فستقی بادیان تخم کاسنی عنب الثعلب یک یک درم عناب ده دانه سپستان بیست دانه ترنجبین دو دام آب خیار شنبر پانزده درم ترنجبین ده درم شکر سرخ نه درم ایارج فیقرا ... سازند و حقنه نمایند و دیگر حقنها نرم نیز سود منفعت اما آنجا که استعمال حقنه میسر نباشد مطبوخی که برای حقنه گفته شد بنوشانند **قسم پنجم** آنکه خلط خام غلیظ بلغمی در امعا چسپد و بسبب غلظ و ضعف قوت مندفع نشود و مغص آرد و علامت او کثرت ثقل و لزوم وجع است در یکجا و برآمدن بلغم لزج در براز و احیانا سردی ملمس موضع الم **علاج** اگر خلط در امعاء علیا بود قی فرمایند و مطبوخ شبت و عسل و جز آن که مقی بلغم باشد و اگر خلط در امعاء سفلی بود حقنه نمایند و شراب ... عسل ... و صعتر سود دارد و بعد از تنقیه بتحلیل باقی و تعدیل مزاج و تقویة ... گرم دهند چون کمونی و فلافلی و مانند آن که در ... گفته شد و این ... بلغمی ... سود دارد **صفت آن** نانخواه یکدرم حب بلسان ... درم هر دو را نیم کوفته با آب گرم یا عرق بادیان گرم بخورند ... هم ... شام ... دریچی بلغمی شوربای مرغ بیست شوربای ... با فلفل و دارچینی و زیره و دار ... خارپشت بریان کرده مسکن وجع بلغمی ریحیست **قسم ششم** آنکه زبل خشک ... شده بند شود و ... آرد علاج او در قولنج ثفلی ظاهر گردد **قسم هفتم** آنکه ورم در امعا عارض شود و مغص آرد و این نیز از قولنج ورمی روشن شود **قسم هشتم** آنکه حیات و حب القرع باعث مغص شود و در فصل دیدان

ضلیه گفته شد **قسم دوم** از معده کی بعد شرب دوا دبیله سهل پیدا آید **علاج** آب گرم بنوشند تا دوا را ندهد و بعد ما اگر بیرون نیاید با سهال و در دشارت کند و معده
و امعا قی کنند اگر اسهال افتاده باشد اما سبب ته دوا هیچ باقی بود لعاب اسبغول و خطمی با مانند آن بکار برند و روغن گل بمالند و گاه باشد که دوا مسهل هیچ
عمل نکند و هیچ مشقت گرد و کرب شدید آرد و مفصود شد از فصد چاره نبود **فصل اندر نفخ و قراقر امعا** و این بر دو قسم است اوّل آنکه اغذیه نفاخ
چون لوبیا و مانند آن خورند یا غذا کثیر المقدار باردی الکیفیه چون گوشت گاو بیش تناول نمایند و بدان نفخ و قراقر افتد و علامت او تقدم سبب **علاج**
تجوید غذا کنند و تبدیل اعتدال گفته‌اند و گلاب فائده دارد و دوم آنکه ضعف برودت در امعا پدید آید و بدان سبب هضم ناقص شود و غذا اگرچه صالح بود در کمیه کیفیه
نیک نگوارد و در امعا قراقر شود و علامت او حدوث قراقر است با وجود تناول اغذیه موافقه **علاج** تقلیل طعام کنند و جهت تقویه و تسخین امعا فلافلی
کمونی خورند و اگر با ضعف هضم اسهال هم باشد جوارش خوزی استعمال نمایند **فصل اندر قولنج** و این خبیث است معوی که الم که بادی محتبسه طبع منعقد باشد که به
هیچ خبر آید و عادت ذکر در امعا سفلی بیشتر افتد خصوصاً قولون از آنست که لفظ قولنج از نام قولون گرفته‌اند اما آنچه در امعا علیا افتد مسمی است به ایلاوس
و در آخر این فصل گفته آید به تفصیل و معنی علاج ایلاوس فرق بود در دو انقلاب معده آلتون و آنکه قولنج یا ذاتیست یا عرضی و هر یک را ذکر اقسام معلوم شود
قسم اوّل آنکه بلغم غلیظ در جای منعقد شود یا ثقل در امعاء و قولون بسته گردد و قولنج آرد و علامت او آنست که احتباس و وجع بشدت بود و اطراف سرد
اسافل درد کند و قبل از حدوث قولنج قوت اشتها و تخمه و تناول اطعمه غلیظه دیر آمدن بلغم و ثقل و قلت خروج باز عارض شده باشد و باد مطلق
بیرون نیاید و نفخ پدید آید و در تپ نباشد و ثقل ... باشد از شدت وجع روده بگیرد و ... تشنگی عظیم پیدا آید و ... برآید و جاهل
پندارد که قولنج ورمی یا سنگ است و حال آنکه بلغمی باشد پس قولنج را بر تشنگی و بول نباید کرد و عوارض دیگر باید جست و امعا لطیف است
علاج تحصین شیافات و حقنه لینه بکار برند تا که از شیافات کار کشاید و حقنه نیز دادند و بعد از آنکه بکشاید چیزی دهند که مرقع الاسهال باشد
چون ... بادیان ... چند دانگ تا بقوت قوی بود و نیکوترین ادویه جهت اسهال و دفع غثیان و تقویه معده و منع قی
... شیافات و حقنه طبع کشاد ... سلامت نوع است و خطر عظیم دارد و بحیات آمیزات و کما دات
... از استعمال آن ... جلیل الفائده است چون منحل گردد قولنج یک شبانه روز طعام ندهند بلکه بیشتر اگر بر داشت تواند که در مرض
بیشتر ... چاشت ... تحلیل بلغم را که بعد از تنقیه باقی باشد و غذا در نهایت شوربای نخود و آب که از گوشت خروس پیر یا گوشت
کبک ... با گوشت گوسفند جوان ... و تحلیل و زیره و بسفایج و پودینه باشد باید داد با طعام و بعد از این جمله آنکه اغذیه
و شیره ... که در ... باشد باید دهن زره گاو نفع دارد و بعد از طعام حرکت و سواری معتدل و تقلیل غذا فائده
... و تقلیل آب ... و اگر بجای آب ماء العسل ... نماید یا عرق بادیان و گلاب بهتر باشد **صفت شیافیکه** اینجا نفع دارد
تربد تخم حنظل ... جمله مساوی بگیرند شیاف مقدار چهار انگشت بعضی گفته‌اند که مقدار شش انگشت باید که تا زود بکشاید و دیگر که قولنج بگشایند و درد
را ساکن نماید بعد ... سداب تخم سپند محموده جمله برابر گرفته شیاف سازند و گاه باشد
... شیافات مانند آن ... **صفت حقنه** که قولنج بلغمی و ریحی را ... گرکند شونیز و ... از هر یک قدری بگیرند و نیم کوفته
با آب ... یک ... روغن بادام آمیخته شیرگرم عمل نمایند و اگر یک قاشق آنجا ... بهتر باشد و اختیار
... قولنج ... از هر یک ... بگیرند ... و گاه ...
... بباید دانست که ... قولنج

مشتبه میشود و گاهی بمغص گاهی بوجع کلیه یا وجع رحم یا وجع کبد یا وجع طحال یا وجع معده یا وجع دیدان لهذا لازم آمد که در قولنج و اینت او جاع فرق
بیان کرده اید تا رفع اشتباه نماید اما فرق در قولنج بلغمی و مغص آنست که وجع این قولنج ثقیل باشد و تقدم تخمه و سقوط اشتها و تناول اغذیه
و فواکه رطبه و اغذیه غلیظه برو گواهی دهد و قولنج از هر گونه که باشد لازم ست که طبیعت معتقل الانحلال بود بخلاف مغص که در وی طبیعت سهل بود
بلکه شکم نرم شود به تخصیص بعد ساعتی از قیام و جع حاصل شده که آب گرم نوشیده شود پس اگر سبب مغص خلط لذاع بورقی بود یا مراری یا جع اکال الذع تیز شتابد
و فرق در وجع قولنج و در وجع کلیه آنست که در وجع کرده در جا یگاه گرده ثابت میباشد و از آنجا تجاوز نمیکند و چنان محسوس میکند بیمار که در قطنش جوالدوزی
مرکوز ست و ایضاً احتباس یا قلت بول و بر آمدن ریگ در بول و دیگر علامات ورم گرده گواهی میدهد بخلاف قولنج که درد او در یک موضع ثابت نمی ماند
بلکه ممتد و منبسط میگردد و گاهی بفوق و گاهی بجوانب گاهی بخلف تا محاذی فقرات قطن و قال جالینوس ان معا قولون یبلغ جهات القطن فلذالک
او جاعه یبلغ الجهات کلها و ایضاً خاصه در قولنج ست که از اول همین بیخیزد زیرا که ابتدا از قولون از همین جا ست و بشدت میباشد بحدیکه مودی
میگردد بغشی و عرق سرد و این درد باطلاق طبیعت ساکن میشود بخلاف درد گرده که از قی راحت میگردد و فرق در وجع قولنج و در وجع رحم
و کبد و طحال و معده و دیدان ظاهر ست از موضع عضو و مقدار وجع و عوارض لازمه هر یک مثلاً وجع رحم منتقل میباشد و مائل بسوی عانه و گواهی
میدهد بر آن احتباس طمث و جز آن که در باب او ذکر یافت بخلاف وجع قولنج که در اکثر ابین خاصره و عانه گرده عانه میباشد اما وجع ضعیف
میباشد و منتقل المواضع بحسب انتقال دیدان ایضاً افتاده که و خروج دیدان گواهی دهد اما وجع معده و جگر و غیره که بین اعضا فرق
... بیان نیست و بدانکه سقوط اشتها و قی و وجع ساقین از علامات تامه قولنج ست **فائده** بسیار باشد که قولنج منتقل شود
بدیگر امراض چون فالج و لقوه و درد مفاصل و درد پشت و بواسیر و الیخولیا و صرع و استسقا و بعضی گویند که قولنج از شخصی بشخصی انتقال
کند مانند وبا **قسم دوم** آنکه باد غلیظ در طبقات روده باسته شود و بواسطه آن درد در امعا ضیق و مجری قولنج آرد و علامات او وجع
مسلی ست و انتقال درد و نیا مدن آروغ بفراغت و تقدم تناول اغذیه نفاخه شدید البرد و فواکه رطبه چون انگور و خیار و جز آن و تقدم حرکت
قراقر و نفخ و ایضاً از خواص وی ست که چون بچیزی از آن تکیه کنند یا اندک بیدار شود ... و بعد از آن ... واما باد ... وجع بسبب انفصال ...
از جا ... که از رطوبات ... علت ... درد ... منقبض
گاه باشد که محل احتقان باد مرتفع شود ... از ... بالا بایستد و فرو نشیند
علاج نشاء و حقنه کاسر النفخ نرم کند طبع را **صفت** ... تخم ... سداب ... مر که ...
بگیرند و با قوام شکر سرخ بسرشند و شیاف سازند **صفت حقنه** یا دشکم ... بابونه ... تخم کرفس ... یا نانخواه ...
در آب بجوشانند و عسل آمیخته نیم گرم حقنه کنند و هرگاه شیاف و حقنه کرده باشند ... باد یا دست ...
که بروده روده افتاده ... **صفت** آن ...
جمله ... بجوشانند ... حقنه کنند ...
گردد زیرا که ... قولنج ریحی ...
تکمید کردن ...
قولنج ریحی ...

علاج حقنه نقیه سودا مطبوخ افتیمون دهند برای تحلیل ریاح هر چه گفته شد از حقنه و شیاف استعمال نمایند فائده و ضمادات که مادات و غیر آن ضمادهای

و اغذیه که در بلغمی گفته شد در ریحی سوداوی و مجربه ناری اینجا جلیل الفائده است و عند شدت وجع فلونیا مناسب مقدار دو نخود یا زیاده بدهند صفت

شیافیکه هر یکروز یا روزه نفع دهند و تسکین درد و آوردن خواب مخصوص است جندبیدستر زعفران هر یک پنج افتیمون افیون از هر یک یک [illegible] بگیرند و شیاف سازند

قسم سوم در قولنج ورمی این چند گونه است یکی آنکه ورم دموی در امعا افتد و مجری تنگ سازد و منع خروج ثفل و باد نماید و قولنج پدید آید و علامت او

تب تیز و تشنگی و بر آمدن گماست و احتباس ثفل و وجع و ضربان در جایگاه ورم و حدوث قولنج بتدریج بحسب انصباب ماده و تزاید ورم و باشد که ورم

عظیم بود و منفذ بول تنگ سازد و بول حبس نماید علاج فصد باسلیق یا اکحل کنند از دست راست و خون اندک اندک بچند دفعه بر آرند و از حبس بول

باشد فصد صافن هم نمایند و هر روز حقنه از لاق نغل لینات دهند تا ثفل سر روده جمع در قولون نماند و وجع زیاده نکند ابتدا شانج اسبابی علامات

گفته و قد یحدث منها عند احتباسها قولنج ثفلی و ایضا حقنه ملینین بشراب آب آلو با مغز فلوس خیارشنبر و شیرخشت و شربت بنفشه بغایت مفید است

و کذلک و آب عنب الثعلب و آب کاسنی و آب کاکنج و آب انار که در و مغز فلوس حل کرده باشند و روغن بادام شیرین آمیخته و این حقنه سود دارد

صفت آن حلبه تخم کتان بابونه در آب بجوشانند و بپالایند و ماء الشعیر و آب عنب الثعلب و آب خیارشنبر در وی آمیزند و نیمگرم استعمال نمایند

و اگر با وجع حرارت شدید بود و لذع و خارش باشد این حقنه نفع تمام دارد صفت آن عناب ده دانه سپستان بیست دانه تخم خطمی [illegible] درم [illegible] را

در آب بجوشانند و صاف نمایند و آب خیار در کدو و شیره تخم کدو و لعاب اسپغول هر یک پانزده درم و روغن بنفشه یا بادام ده درم در وی آمیزند و نیمگرم حقنه کنند

و بالا گفته شد که تا حقنه طبع گشاده نشود شرب مسهلات نشاید و در ابتدای ورم باید خرقه بگلاب و سرکه تر کرده بر موضع ورم نهند یا صندل بگلاب سائیده

ضماد نمایند و بعد از آنکه سوزش ساکن شود و ایام تزاید در گذرد ادویه ملینه محلله چون بنفشه و خطمی و آرد جو و بابونه و موم و روغن بابونه و لعاب تخم کتان

جمله بهم سرشته نیمگرم ضماد نمایند و اگر بجای روغن بادام یا روغن کنجد یا روغن گاو آمیزند روا باشد و مالیدن روغن بنفشه و بابونه نیمگرم

و تنطیل بطبیخ ادویه محلله ملینه سودمند است و بدانکه در علاج این قسم تعجیل باید کرد تا منجر با یلاوس نشود دوم آنکه ورم صفراوی در امعا افتد

و قولنج آرد و علامت او اندوه و سوزش و تشنگی و رقت و مرارت و تلخی دهن و وجع لذاع است علاج آنچه در دموی است تدبیر آنست مگر فصد که بدان

حاجت نیست و آنجا که صفرا غالب تر بود و بیشتر باشد ادویه مشروحه مزلقه سقمونیا نیز داخل سازند و در اینجا شربت بزوری شربت بنفشه و شربت گل شکر

و آب تمر هندی گلقند و گلاب و عرق بادیان سود دارد سوم آنکه ورم بلغمی بسوء امعا افتد و قولنج آرد و این قسم نادر افتد و علامات او سستی بدن کثرت ثقل [illegible] روده و تپ و

تشنگی نابودن تقدم بلغمیه براز علاج [illegible] ادخر و اکلیل الملک و بابونه ضماد نمایند و تکمید در جایگاه درد و حقنه که منقی بلغم بود استعمال فرمایند و معجون [illegible] خورد

مفید است و از آب سرد و مغلظات خصوصا از کدو و خیار و مانند آن احتراز واجب دانند و هر چه در قولنج بلغمیست تدبیر آنست آنچه برای اورام بارده اعضا باطنه مخصوص است

علاج بیست چهارم آنکه ورم صلب سوداوی در امعا افتد و قولنج آرد و علامات او ثقل و قلت وجع و تشنگی نیست و تقدم فساد سپرز علاج حقنه که از چربی مرغ و روغنها و [illegible]

نفخ شکن ساخته باشند استعمال نمایند و تنطیل بطبیخ حشائش محلله ملینه آبزن فرمایند و مطبوخ افتیمون نوشند و شوربای چرب خورند و ضمادیکه در قولنج بلغمی و رقی مذکور شد

سود دارد و این قسم نیز نادر افتد قسم چهارم در قولنج التوائی و آن قسمیست از التوا التوا آنست که روده از جای خود برود و یا بپیچد بحیله تعقد در وی افتد

و وقوع التوا در روده که مسمی است باعور بیشتر افتد و التوا بر سه گونه است یکی آنکه روده پیچ خورد و تعقد در وی افتد دوم آنکه بعضی رباطها که روده ها با پشت مربوط [illegible]

گسسته شود و با انتهاک گردد سوم آنکه صفاق شق گردد و یا دریده شود و روده جای خود گذاشته [illegible] صفاق قریب بانثیین یعنی کشران باشد و فرو می آید

در کیس انثیین و روده خصوصا اعور چنانچه در تشریح او گفته ایم و فرود آمدن روده در کیس خصیتین مسمی است بفتق و علامات قولنج التوا آنست که حرکت عنیف یا جستن

یا چیزی گران برداشتن یا از جای بلند افتادن یا فتق اتفاق افتاده باشد و بر آن زمان قولنج پدید آید فی الفور و حال آنکه مریض مذکور را پیش از این عادت قولنج نبود و از خاصیت این قولنج است که در درد در یکجا ثابت باشد و متشابه الاحوال بود یعنی انتقال نکند و زیادتی بسیار نگیرد بلکه بر یک حالت باشد بخلاف ریحی و ثفلی که در ریحی درد منتقل باشد و در ثفلی بعضی اوقات بغایت غلبه کند و آنجا که موجب التواء فتق باشد نبود و بلندی اراق از موضع عظم کیس الخصیتین گواهی دهد بحسب وقوع فتق در او چنانچه در امراض صفاق ذکر خواهد رفت **علاج** بیمار را بفرمایند تا بر پشت بخوابد خود را مستوی از پس شکم و خاصره وی نیز میمالند بر وجهی مناسب تا روده بجا آید و اگر این تدبیر سود نکند بعد از مالیدن شکم و ساق او بریسمان سخت ببندند و چهار کس دست و پای او بگیرند و بردارند بنحوی که پشت او دوتو شود و شکم او در قعر افتد و بهمین شکل او را بجنبانند بهر جانب تا روده بر وضع اصلی باز آید و اگر بدین طریق هم روده باز نیاید بر هیئت خود باید که سیماب زنده یعنی ناکشته بگیرند و بشویند و مقدار یک اوقیه که کسری بالا ده درم باشد تا دو اوقیه مریض را بنوشانند و بفرمایند تا چند قدم بگردد و پس شکم او را از هر دو دست سخت بگیرند بنوعی که سیلان غمز از فوق باسفل باشد و در این وقت باید که مریض ایستاده بود و غمز همیکنند و بتدریج فرود آیند تا که سیماب فرود افتد و روده بجای خود میل نماید و بعد از بر آمدن سیماب از شکم شوربای اسفیدباج چرب دهند و تا چند روز همین شوربا پسند کنند و از دیگر اغذیه پرهیزند تا که زائل شود بتمامه عقر که از ثقل سیماب پدید آمده باشد و شرط است که یکروز یا دو روز پیشتر از شرب سیماب نیز غذا همین شوربای ساده چرب بسازند تا اثر شرب آن بی ضرر پدید آید تنبیه گاه باشد که سیماب شره و بغمز بطن بنیاید و بدان سبب بیقرارید و گرانی غلبه نماید و بیمار مضطر شود و تدبیر این وقت آنست که مریض را سرنگون دارند بنحوی که پایهای او راست بسوی آسمان باشند و زمانی شایسته بهمین وضع بدارند تا که سیماب بتمامه از دهن بیرون افتد و زنهار سیماب کشته که مقتول گویند بکار نبرند که مهلک ست لنفوذه فی العروق و ناشسته نیز استعمال ننمایند و طریق شستن سیماب آنست که سیماب را در سلایه مقرر کنند و آب درخت بید انجیر در وی بریزند و بمالند تا که سیاهی و چرک از سیماب زائل شود و پس آب مذکور دور نمایند و آب درخت عنب الثعلب بران ریزند و باز بمالند زمانی شایسته پس این آب نیز بر اندازند و سیماب بکار برند و آنجا که آب بید انجیر و عنب الثعلب بهم نرسد بیارند بلیله و بلیله و آمله و یک شبانه روز در آب شیرین بخیسانند پس آب وی بستانند و درین آب سیماب را بمالند تا که پاک گردد و طریق دیگر آنست که بگیرند سیماب نود مثقال و آب یک رطل و در دیگ انداخته بجوشانند به آتش آهسته و هر گاه آب بروی بگذرد نیمه بالا و دیگر بریزند و همچنان بجوشانند تا که آب ملون شود و سیاهی و سیماب از شواب دیده و زایل ... پاک گردد فائده قولنج التوائی که سبب آن فتق شده باشد بیرون آمدن روده از مجاری آن ... تحلیل کرده باشند در فتق و فرو گفته اید و بستن فائده برای آنجا که روده از مجاری بدر رفته ... فتق ادویه قابضه نهادن در آنجایگاه و بستن نفع تمام دارد و قسم پنجم اندر قولنج ثفلی و ظاهر است که چون ثفل در روده بسته شود قولنج آرد و احتباس ثفل را سببها است یکی آنکه طعام فی حد ذاته خشک باشد چون گاورس و بلوط و ذرت و دوم آنکه قلیل المقدار خورده شود و بسبب قلت او دافع بدفع نپردازد و سوم آنکه حرارت یا یبوست در امعا افتد و بدان سبب ثفل در روده متحجر شود و بر نیاید و این باشد که از جهة گرمی جگر عارض شود که روده را گرم سازد و چهارم آنکه مائیة بسیار از بدن بر آید بسبب بول و ادرار یا اسهال یا مانند آن و بدن خشک گردد و طبیعت از غذا جذب مائیة نماید بالاستقصاء و ثفل خشک در روده بماند و ظاهر است که ثفل در قوام مائل برطوبت نبود و بر نمی آید پنجم آنکه تحلیل در بدن بسیار افتد جهة تخلخل بدن یا گرمی هوا یا تعب مفرط و علاجش در سوم گفته شد احتباس ثفل آرد ششم آنکه حس امعا تباه شود بواسطه شرب مخدرات یا بسبب سوء مزاج بارده مفرط که در امعا افتد و باشد که در روده ناسور پدید آید و مزیل حس گردد هفتم آنکه در منفذ یکی یا بیشتر از امعا سده جهة آمدن صفرا بامعا شده عارض شود و صفرا که تنبیه و دافعه امعاست از انصباب باز آید و بالضرور ثفل بسته شود هشتم آنکه دیدان کرم در امعا متولد شود و ثفل که بامعا آید رطوبت او را بخورد و ثفل خشک بسته نماید و قولنج آرد نهم آنکه روده قولون ضعیف شود و دافعه نتواند نمود و این انواع نسعه ثفلی هر یک شرح جداگانه بیان کرده آید اما علامات قولنج ثفلی کلی آنست که بار ثفل

والم بمرتبه بود که گویا روده می شکافند پس آنچه از بیش طعام باشد نشان او تقدم تناول اغذیه یابسه است چون برنج و گاورس و جز آن و آنچه از
قلت طعام باشد تقدم تقلیل طعام بران گواهی دهد و آنچه از حرارت امعا باشد علامتش او شدت تشنگیست و التهاب و لاغری و احتراق و آنکه پیش از حدوث
قولنج ثفل خشک و بدبو بود و سیاه مائل بسرخی برآمده باشد پس اگر موجبش حرارت بسیار بود خشکی دهان پیدا بود و گاه گاه تب آید و باشد که یرقان روی نماید
و آنچه از یبوست امعا باشد علامتش همان است که در حرارت امعا گفته شد سوای التهاب و احتراق و زردی و سواد براز و آنچه از پیچیدگی امعا باشد نشانش آنست
که طبیعت اجابت نکند اگرچه چیزهای تیز خورند چون سیر و خردل و کرفس و مانند آن و درگ اذیت نماید اگرچه چیزهای حار چون بوره و نمک و صابون بر دارند
و حقنه تناول نمایند نفخ شکم آرد و آنچه از کثرت ادرار بول یا افراط خروج مائیه بود نشانش حدوث قولنج است عقب ادرار بول و اندفاع مائیه
که مفرط باشد و آنچه از کثرت تحلیل بدن بود نشانش او وجود اسباب محلله است چون هوای گرم و تخلخل مسام و کثرت عرق و مزاولت صنائع ذی تحلیل
چون حدادی و مانند آن و آنچه از سده که به مراره و امعاست پدید آید نشانش سپیدی براز است و نفخ شکم و ظهور یرقان چنانچه در باب یرقان آثار این
سده بتفصیل ذکر یافته و آنچه از دیدان بود نشانش هیجان وجع و غثیان است و در خاور باقی علامات در باب وی گفته آید و آنچه از ضعف قوت بود
نشانش آنست که براز برنیاید مگر باستعمال شافه یا حقنه **علاج** بر سبیل کلیه از هر سبب که باشد نخستین در گشادن طبع و اندفاع ثفل کوشند
و اینچنان باشد که آبکامه و روغن بادام بهم آمیخته گرم کرده بنوشند و شوربای چرب بغزاینده گرم چون شوربای مرغ و ماکیان فربه تناول
کنند و آنجا که در امعا حرارت و یبوست باشد جلاب بنفشه و عنب الثعلب و تخم کاسنی و ترنجبین و نبات سود دهند است و شربت بنفشه با آب گرم و لعاب بهدانه
و آب کدو و شیره تخم خرفه و ترنجبین نفع دارد و روغن بنفشه و لعاب بهدانه و کتیرا بر شکم مالیدن مفید است و درینجا بعوض امراض حاره حسب حاجت
و پس از نوشیدن اشیای مزلقه و حصول تلیین و ثفل باید که مریض یک پا بجهد آهسته آهسته تا ثفل بیرون آید و اگر ازین نگشاید حقنه کنند
باین طبیخ برگ چقندر بنفشه سبوس جو خطمی انجیر مغز قرطم به بغارسی خسک دانه گویند از هر یک مقداری که خواهند بگیرند و با آب بجوشانند و بیالایند
و روغن کنجد و شکر سرخ و آبکامه و آب خیارشنبر و روغن اضافه کرده نیم گرم حقنه کنند و آنجا که حرارت با یبوست امعا سبب باشد این حقنه سود دارد
صفت آن بنفشه عنب الثعلب نیلوفر تخم خطمی تخم خیارین بابونه سبوس جو از هر یک مقدار عناب ده دانه سپستان بیست دانه
بجوشانند و صافی کنند و ترنجبین و لعاب اسپغول و روغن بنفشه یا بادام یا کنجد هر یک ده درم دران آمیزند و حقنه کنند و چون طبع نرم شود
اما باستفراغ حاجت باشد چیزی که سریع الاسهال بکار برند چون بوره و سقمونیا و شحم حنظل لیکن اگر حرارت باشد این اشیا استعمال
نتوان نمود و بعد از آنکه قولنج زائل شود بحسب سبب پس ثقل تدارک نمایند مثلاً اگر سبب غذا یا قلت مقدار او سبب باشد هر چه ضد او بود
در کم و کیف استعمال نمایند و اگر حرارت و خشکی امعا سبب باشد میوه های سرد و تر چون زرد آلو و شاهبلوط خورند و شربت بنفشه و نیلوفر نوشند
و شیره تخم گندم چرب تناول کنند و دیگر اشربه و اغذیه مرطبه ملینه که بار ها ذکر یافته استعمال نمایند و آنجا که حرارت امعا از گرمی سر بود فصد نفع دارد و اگر یابس
و اگر از حبس امعا سبب باشد تریاق کبیر و مثرودیطوس و ایارج فیقرا و غیره خورند و روغنهای قوی چون روغن قسط و سداب و جز آن استعمال نمایند
تا ریح و امثالها و تقویه شکم و معده نمایند و غذا شوربای گنجشک و کبوتر و مانند آن و بهترین مسهلات درین قسم ایارج لوغاذیاست **فائده** در قولنج ریحی
یا معجون شیرا بسیار اگر بنوشند که در روغن زنجبیل و قرنفل و فلفل و قاقلین و عسل باشد و هم شراب سوسن است و اگر کثرت ادرار بول سبب باشد و این از تناول
مدرات افتد خربزه و سویق و حلوا که از نشاسته و مسکه ساخته باشند تناول نمایند و هر چه مقلل بول و ملین براز بود چون شربت بنفشه و خیارشنبر و جز آن بخورند
و انجیر سود دارد و اسپغول و تخم ریحان مفید است و بهترین غذا مرغ فربه است و اگر کثرت تحلیل سبب باشد در جایگاه سرد نشینند و قیروطی که از او بان مکشفه چون روغن گل

٢٥٠

و آس ساخته باشند بدان مالند و اغذیه بعد از آن تناول کنند و اگر دبی را بکوبند و آب او بگیرند و روغن گل که نیمه وزن این آب بود و آمیخته بجوشانند تا روغن بماند پس
موم سپید در آن گدازند و بر ناف و تهیگاه نهند و اگر [illegible] شده باشند که در مراره [illegible] معاست [illegible] اعصاب [illegible] معا سبب قولنج باشد [illegible] کوشند بانچه در یرقان گفته
شد و اگر دیدان سبب شده بود [illegible] اخراج او توجه نمایند بدانچه در باب وی گفته آید و اگر ضعف روده سبب بود هر چه در اینجا [illegible] گفته آمد بکار برند
و از چیزهای ترش و قابض و آب سرد بپرهیزند و طبیخ سلیخه و دارچینی و بسباسه و جوزبوا و سنبل و اشنه و تخم کرفس با روغن بادام بنوشند و جهة اسهال ایارج فیقرا
مفید است و بهترین غذا نخود آب و گوشت مرغ **قسم ششم** اندر قولنج صفراوی که ماده صفرا در جوف معا گرد آید و قولنج از وی نادر افتد لان المادة
الصفراویة لا یبلغ الی ملاء المعاء علامات و علاج این قسم از خصوص صفراوی جویند و تمام اقسام قولنج و این بود **قسم هفتم** آنکه بمشارکت عضوی پدید آید
و این را قولنج عرضی گویند و وی را انواع است یکی آنکه بمشارکت ورم مثانه پدید آید دوم آنکه بمشارکت ورم گرده افتد سوم آنکه بمشارکت ورم جگر و سپرز
و حجاب عارض شود چهارم آنکه بمشارکت رحم لاحق گردد علامات و علاج این قسم از باب هر یک از این عضوها جویند الا گفته شد که گاهی [illegible] میشود
و وجع قولنج با اوجاع این اعضا و فرق بینهم بتفصیل بیان یافته [illegible] است از قولنج [illegible] ایلاوس [illegible] رحم است و وی بدترین اقسام
قولنج و خلاصی از وی کمتر باشد خاصه آنگاه که زبل و گندگی در قی بر آید و از بدن [illegible] بر آید و موضع حدوث این مرض روده دقاق است
یعنی امعاء علیا و این مرض گاه ابتدا افتد باسبابیکه در قولنج گفته شد و گاه باشد که قولنج منتقل شود بایلاوس و علامات ایلاوس آنست که درد
بالای ناف بود و [illegible] چیزی البته [illegible] و حقنه نفع [illegible] و فی الاکثر [illegible] باشد [illegible] قی [illegible] بانقلاب المعده فرق بینهما
آنست که در ایلاوس آنچه بقی بر آید خالی از عفونت نبود و گاه زبل [illegible] باشد [illegible] قی [illegible] شدت کنند بخلاف
انقلاب المعده که بعکس است چنانچه در امراض گفته شد و گاه باشد که این مرض از ادویه گرم و طعام سرد [illegible] پدید آید و نشان او
تقدم سبب است **علاج** از آنکه اسباب قولنج و این مرض واحد است بحسب سبب آنچه در وی گفته آمد استعمال نمایند و بدانند که در ابتدا
این علت فصد نفع کلی دارد خاصه اگر خوف ورم باشد یا ورم موجود بود بشرطیکه مانعی از فصد نباشد و دیگر [illegible]
طبیب حاذق است اما آنجا که دوا یا غذا ملائم سبب باشد باید که [illegible] بنوشند آب [illegible] گرم با روغن کنجد یا بادام آمیخته و قی کنند تا آن شیء فاسد
بیرون آید و بعده طبع را نرم سازند **فائده** در ذکر ادویه که بآن خاصیت خوردن آن انواع قولنج را سود دارد و شوربای [illegible] گوشت
او و خرء الطیر خشک کرده [illegible] شاخ گوزن سوخته [illegible] النفع است و شاخ گوزن [illegible] در یک ساعت فرو نشاند و اگر
خرء الدیک از خوردن استخوان حاصل شده باشد بگیرند با شراب یا ماء العسل [illegible] استخوان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خواه بود [illegible] عام است از قولنج **علاج** بدانچه در قولنج است [illegible] نمایند [illegible]
از هر یک جزوی [illegible] و مغز فلوس خیار شنبر و روغن بادام اضافه کرده [illegible] زائل کند و باشد که [illegible] سفایج [illegible] داخل سازند
اگر مانع نبود **فصل اندر دیدان** یعنی کرم شکم و این از رطوبت بلغمی که در امعا متعفن شود متولد گردد و انواع او چهار است **قسم اول** آنکه مسمی است بحیات
دراز بود تا یک وجب بلکه یک ذراع و این نوع در امعاء علیا متولد گردد و علامات او مخصوص [illegible] ضعف [illegible] سردی اطراف و [illegible] بهم سائیدن دندان

۲۵۱

در خواب و احساس خدغه ولذع در فم معده و یافتن حرکت تصاعد آنها بسوی معده در حالت گرسنگی و برآمدن آن بقی یا در براز احیاناً و قلت براز و خشکی طبع و سرعت جوع و انتفاخ بطن چنانچه و تهیج مقامی شود و باشد که از حرکات موذیه و بخارات متعفنه حیات اعراض سوء شبیه بصرع چون سقوط و تشنج و التوا پدید آید و از خاصه جمیع انواع دیدان ست که در روز لبها خشک شوند و در شب تر گردند و لعاب از دهن سیلان نماید **علاج** در قتل و اخراج کوشند بدین طریق که سه روز پیاپی شیر تازه بنوشند یک رطل با قند شیرین ساخته و روز چهارم دوائیکه قاتل و مخرج حیات بود با شیر آمیخته بخورند و هنگام گرسنگی و حالت تشرب دوا بینی بند آنند تا بوی دوا بدماغ نرسد و کرم متنفر نماید **صفت** دوای مذکور برنگ کابلی مقشر و خرس و تربد و قنبیل از هر یک پنج درم ترمس قسط تلخ از هر یک هفت درم شیح ده درم نمک هندی یک درم کوفته بیخته سه درم بخورند نهار **نوع دیگر** برنگ کابلی مقشر دو درم و درمنه ترکی یک درم خرما دانه بیرون کرده دو عدد مغز چار مغز سه درم نرم کوفته بیخته در وقت خواب میل نماید و اگر خوردن دوا مکروه دارد بیمار را حقنه نمایند و سماق و اقاقیا و گل مختوم بشراب آمیخته بر شکم ضماد سازند و این شیاف سود دارد شحم حنظل دانگی و نیم قنبیل نیم درم بکوبند و بزهره گاو شیاف سازند و بردارند و آنجا که حقنه و شیاف بکار نتوان برد بادام تلخ و قنبیل و کبر و ترمس و کرنب بسرکه آمیخته بر شکم گذارند یا درمنه ترکی و صبر و قسط و سیاه دانه از هر یکی و مثقال نرم بکوبند و بآب برگ شفتالو بر ناف طلا کنند و اگر مزاج گرم بود ادویه گرم زنهار ندهند و بچیزهای سرد که بدین کار مخصوص ست بسند کنند چون آب کاسنی و خرفه و شاه توت و خرنوب با مثلث آمیخته و کشنیز خشک هر روز یک مثقال با مثلث یا سکنجبین آمیخته خوردن تا سه روز سودمند ست و آب برگ شفتالو و پوست درخت شاه توت او نفع دارد و اگر پوست انار ترش و بیخ آنرا بجوشانند و آب آنرا میل نمایند کرم معده را بکشد و بیرون آرد مجرب ست و سماق را اگر در آب بمالند و آن آب بنوشند کرم را بکشد و بعد از استفراغ آنگاه نوشیدن مقدار چهار درم تا ده مثقال نفع کلی دارد و در آشامیدن [illegible] دو دن ماده دوده درین مرض احتراز از خوردن شیرینی و چرب و چیزهای غلیظ ضروریست بعد از تنقیه تا که ماده او تمامه پاک شود و از امعا دور گردد باید و نیکوترین غذای طبخه و قلایا ست با توابل گرم و قبل از غذا آنگاه خوردن سود دارد و ترب و کرویا و بادام تلخ و چار مغز نافع ست و پنیر و نان فطیر ضرر دارد **صفت** دوائیکه گرم مزاج را نفع می دهد حقنا و شربا پوست درخت شاه توت و پوست درخت انار ترش هر دو را یک شبانروز در آب تر کنند و بعده در تنور نهند تا پخته شود پس صاف سازند و آب برگ شفتالو و دوقاشق در وا آمیزند و عمل نمایند یا تشرب فرمایند **قسم دوم** آنکه عریض باشند همچو دانه کدو و لهذا مسمی ست به حب القرع **قسم سوم** آنکه مستدیر العقیه باشند و باید دانست که این هر دو قسم در تولد از قسم اول متولد میگردد و بدترین اقسام ست و علامت ایشان کثرت اشتهاست و برآمدن کرم با ثفل احیاناً و صفرت رنگ و سیلان لعاب و خشکی لب در روز و تری آن در شب و معرفت حیات این قسم آنست که بیمار در حمام درآید و زمانی طویل بنشیند تا که بدن او گرم شود و تشنگی غلبه کند پس پاره ای از بیخ یا ظرفی تنگ یا شیشه البرو پر کرده بر شکم او نهند و بمالند و ببینند پس اگر بالای ناف او بلندی پدید آید و اثر حرکت در آنجا محسوس شود نشان حیات باشد و اگر در زیر ناف بود بلندی معلوم گردد نشان حب القرع باشد **علاج** در قتل و اخراج کوشند بدانچه در حیات ذکر شد و از ادویه هر چه قوی تر بود استعمال نمایند زیرا که محل ایشان فروتر از محل حیات ست و دوای مشروب اگر قوی نبود تا رسیدن بامعاء غلاظ قوت او شکسته شود و عمل نیک نکند لهذا نفع حقنه درینجا بیشتر ست و بعد از آنکه کرم برآید جهت انقطاع رطوبات لزجه که ماده کرم ست آنگاه هر نهار بنوشند و از هر لیسه یا آنچه پنیر تر و شیر مانند آن که مولد رطوبت بود پرهیز دارد و اگر شراب سرکه بنوشند خاصه اگر عنصلی بود یا بعض ادویه نافع ممزوج باشد قطع ماده دیدان نماید **صفت** دوائیکه به حب القرع و به قسم سوم کرم [illegible] ازان سود دارد درمنه ترکی برنگ کابلی مقشر از هر یک مثقالی نمک هندی دانگی و نیم تربد یکدرم شحم حنظل دانگی و نیم بکوبند و اقاقیا و [illegible] که در حیات گفته شد بدهند با شیر آمیخته

یا با خیره بیدیگر صفت دوائیکه حب القرع و رطوبات لزجه فاسده را از امعا بیرون آرد برنگ کابلی مقشر مقدار یک درم تربد دو درم سوزنیز سیاه پنج درم بهم آمیزند و
مقدار حاجت بخورند و دیگر آنچه در قسم اول گفته شد از مراعات مزاج مرعی دارند قسم چهارم آنکه خرد بود شبیه بکرمیکه در سرکه و پنیر می افتد و از روده
مستقیم پیدا شود و اگرچه لفظ دیدان بر همه اصناف کرم اطلاق کرده اند اما در اکثر جا مراد از دیدان همین قسم میباشد و علامت او خارش مقعد
مقعد است و ظهور وی با ثفل علاج حقنه کنند بچیزی که روده را پاک کند و پنبه بروغن خسته زرد آلو تلخ یا در آب سداب تر کرده حمول سازند [illegible]
دارو صبر که در آب افسنتین یا در آب برگ شفتالو یا در قطران حل کنند و پنبه بدان آلوده بردارند و اگر مریض کودک بود در شیاف [illegible] سقوطری
نیم درم کوفته بیخته با آب برگ شفتالو آمیخته بناف طلا نمایند صفت حقنه که در قسم رابع جلیل الاثر است [illegible]
در [illegible] هر یکی یک کف برگ سداب برگ شفتالو هر یکی ده درم برگ [illegible]
و کودکان را این مرض بسیار افتد [illegible] اکثر [illegible] مشکل باشد [illegible]
آنست که موم و حنا بهم سرشته شافه سازند و بردارند و پس از لحظه سوراخ مقعد طفل [illegible] آهسته آهسته کنارهای مقعد [illegible]
بخارند و بگشایند چون کرم ظاهر شود بگیرند و برآرند و اگر حوالی مقعد خورده باشد بمغز خسته شفتالو و برگ او هم کوفته طلا نمایند و خوردن [illegible]
کودکان را مفید است درین علت و چرب داشتن مقعد ایشان برای منع خوردن کرم و خاریدن آن نفع کلی دارد و [illegible]
در سوداوی بخورند [illegible] **باب اندر امراض مقعد** و مشتمل است بر چند فصل **فصل اندر بواسیر** و آن [illegible] قسم است
قسم اول آنکه بر سر رگهای مقعد [illegible] پیدا آید از خون غلیظ سوداوی این [illegible] گونه میباشد یکی آنکه [illegible]
و چیزی از وی ترشح نکند دوم آنکه شاخها و پهنا دارد و آنرا [illegible] گویند سوم آنکه [illegible] چهارم آنکه [illegible]
و آنرا [illegible] خوانند پنجم آنکه صغیر و صلب مشابه بدرس نخود باشد و آنرا [illegible] گویند ششم آنکه [illegible] هفتم آنکه [illegible]
مشابه بتوت باشد و آنرا توثی گویند [illegible]
[illegible] و عمیا آنست که [illegible]
[illegible]

وصداع سوداوی و وجع الورک پدید گردد و ورم رحم و مانند آن لهذا گفته اند که خون بواسیر بمنزله خون حیض است که از چند بیماری امان می دهد و اگر بیوقت بند کنند

بیماریهای مذکور روی دهد و اگر تدابیر مذکوره در استیصال فرونیها سود ندهد قطع نمایند بطریقی که گفته آید و علاج تام همین است و اکنون ادویه هر یکی از حالات به تفصیل مذکور

میشود بعون الله تعالی ادویه که جهت سقوط بکار آید بگیرند برگ آس و جوز السرو و اقماع بادنجان و پوست بیخ کبر و مرو تخم سنبل و سلیخ ایجه و مقل تبخیر کنند مفرده و

مجموعه و طریق تبخیر آنست که ایشان شتر بیفروزند و ازین ادویه هر چه بهم رسد بر آن سوزند و طغاری که زیر او سوراخ بود بر آن آتش پوشند و بیمار را بر طغار نشانند چنانکه

مقعد او بر سوراخ باشد و دود بمقعد رسد و چون مقعد برآید باید که نفس ناقی طویل بخور بگیرند تا خشکی در فرونیها پدید آید و بسیار باشد که بقصد ساقین خون بسیار روان گردد

دیگر که بواسیر را خشک سازد پوست انار کندر و جفت بلوط و جوز السرو هر چهار را بکوبند و با آب انگور بجوشانند و در آن بالند صبح و شام بر بواسیر طلا نمایند

و مقل ازرق و کندر و انبیج و حرمل و بیخ کبر تبخیر نمایند ادویه که جهت تفتیح افواه عروق مقعد بکار آید و خون بگشاید آب پیاز و زهره گاو و زهره عرطنیثا بهم آمیزند و صوف

یا پشم یا پنبه بدان آلایند و حمول سازند و همین عمل دارد سرگین کبوتر و فتیله بخور مریم و باید دانست که چون مفتحات مذکوره خواهند استعمال کنند نخستین

استحمام نمایند و روغن مغز خسته زردآلو و مغز ساق گاو و پیه کوهان شتر بر بواسیر بمالند تا نرمی در وی پدید آید و از مفتحات زود گشاید زیرا که اگر قبل از

تلیین فرونیها مفتحات بکار برند ایلام مفرط آید و بیمار را مضطر سازد و بسیار باشد که بقصد ساقین یا بعض خون بواسیر روان گردد و بسیار باشد

که تلیین بسند کنند در گشادن خون و باستعمال مفتحات حاجت نیفتد و بالجمله هرگاه ادویه مفتحه بعمل آرند و درد شدید آرد و از شدت وجع یا سوزش

تب رسد که مقعد ورم پیدا کند و قوت ساقط خواهد شد ادویه مسکن الوجع ضماد نمایند صفت آن بگیرند اکلیل الملک افیون خطمی زعفران و تخم کتان

ورد ... و پیه ماکیان ... پیاز ... مغز ساق گاو و مغز کوهان شتر و آنچه گفته شد ... نیست ... چون بهم شود

ضماد نمایند و اینهم مسکن است و هم مفتح و دوا دیگر که درد را بنشاند برگ کرنب بجوشانند تا مهرا شود و به روغن گل و سپیده تخم مرغ بسرشند ... افیون

... استعمال کنند و هم اسپیداج و روغن گل ... تسکین وجع ... صفت آن سپیده ارزیز و موم ... در روغن گل با هم حل کنند تا یکسان

شود و ... بیمار ... روغن گاو ... روغن گاو ... نرم کرده ... عمل دارد و پیه کوهان شتر

و ... گداختن ... بواسیر و تسکین الم نفع تام دارد ... یا حمول سازند ... روغن گل نفع تام دارد و دیگر جهت قبض خون بواسیر بکار آید

قرص کهربا و حب مقل ... معجون خبث الحدید بخورند و شیاف کندر ... پوست انار ... و تخم گل اقاقیا و مانند آن ... آمیخته

سازند و اگر ... گوسفند ... آب لسان الحمل یا آب ... سماق ... پالایند ...

... صفت ... پوست ... مقل ... کهربا ...

... هر یک یکدرم مقل ... و دیگر ادویه ... حب سازند ... درم بخورند و دیگر ...

... پیه ... گاو ... کرده ... دو درم ... صفت شیاف ...

... گلنار ... اقاقیا ... شیاف سازند و بردارند اکنون ... بیان کنیم و باید دانست که قطع علاج تام است ... دارد

... قطع ... ادویه اکاله ... و هر چگونه ... بواسیر ...

بیمار ... اگر ... از آفات مذکوره خوف نباشد ... استعمال ...

... یکی ... دیگر ...

... تا سیاه گردد و بیفتد و گوشت صحیح ظاهر شود ... تدارک ...

قطع با آهن بود یا بدوا رعایت حال بیمار واجب است مثلا اگر قوی ال متحمل الوجع بود یکبارگی ببرند وگرنه بتدریج قطع نمایند و فیما بین مراهم مسکنه تدارک فرمایند

و همچنان میکنند تا که بواسیر ساقط شود **تنبیه** بواسیر که فائده و دخل شرح باشد قطع او نخواهند باید که مجمره بمقعد او نشیند و بکلد تا که [illegible]

پس تند و آنرا با آهن باید و اما دیقانونیکه ذکر یافته اطریفل صغیر که استرخای معده و بواسیر را نافعست پوست بلیله کابلی زرد و بلیله سیاه و پوست بلیله

و آمله مقشر مساوی کوفته بیخته بروغن بادام چرب ساخته با شهد با قوام قند بسرشند شربت دو درم اطریفل مقل که شکم را نرم کند و بواسیر را نفع عظیم دهد

بلیله کابلی پوست بلیله آمله مقشر هر یک ده درم مقل ازرق نقی درم مقل در آب گندنا حل نمایند و [illegible] عسل اضافه فرمایند و [illegible] تا القوام آید

و ادویه کوفته بیخته بآن بسرشند شربت [illegible] مثقال **قسم دوم** آنکه مسمی است بریح البواسیر و این بادیست غلیظ [illegible] التحلیل که حادث میکند در [illegible]

همچون قولنج و از اینجا گاهی متصاعد میشود بسوی پشت و شکل سیف گاهی فرو می آید بخصیتین و قضیب و قطع حوالی مقعد را احداث می نماید و در شکم

قراقر و نفخ و باشد که اسهال خون آرد یا شکم قبض کند و گاهی بجانب اندامهای دیگر چون دست و پا میل نماید و بسبب آن [illegible] در مفاصل وقت نشستن

بر خاستن آواز می آید و این آواز مفاصل را فرقعه گویند و سبب این علت خلط سوداویست که بر گرده ریزد و یا در آن متولد شود و [illegible] گرده

مستحیل شود بباد غلیظ و بسبب غلظت تحلیل نپذیرد و نواحی گرده بگردد و احداث می نماید آنچه گفته شد و اگرچه این مرض بمقعد نسبتی ندارد زیرا که مبدا او

گرده [illegible] است لیکن بجهت مشارکت [illegible] با بواسیر وارد درین باب ضبط یافته **علاج** تنقیه سودا کنند بمطبوخ افتیمون و حب افتیمون

و بعده جوارشها و جز آن که بادشکن بود تناول کنند و بایکه با ادویه بادشکن مدرات ترکیب نمایند تا اثر دوا زود بگرده رسد و هرچه باد را انگیزد باشد

چون شیر و [illegible] آن پرهیز نمایند **صفت** حب که باد و بواسیر را فائده دارد [illegible] بلیله سیاه بلیله [illegible] هندی [illegible] فلفل

دار فلفل تخم گندنا مقل [illegible] کوفته با آب [illegible] حب سازند شربت دو درم **فوعید** که باد بواسیر را

[illegible] **فائده** گاه باشد که فصد باسلیق [illegible] استفراغ ماده سودا که

[illegible] **فصل اندر ناصور مقعد** و این [illegible]

شود و بجانب روده مستقیم [illegible] آید [illegible] ناقد

گفته اید **علاج** [illegible]

[illegible]

[illegible] **صفت شیاف** [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] **علاج** [illegible]

[illegible] **فصل اندر اورام مقعد** و این [illegible] قسم است **قسم اول** [illegible]

حال بیرون نیست یا ابتدا پدید آید یا عقب استعمال [illegible] ماده حادث شود یا [illegible] یا شقاق یا قروح [illegible] عارض گردد [illegible]

و تفطیر پوست و تقدم اسباب سببیه و این ورم ابتدا اکثر افتد **علاج** [illegible] باسلیق کنند اگر مانعی نشود و اگر نه بر بطن حجامت نمایند [illegible] اسپغول

و جز آن از ضماد و سنخ موم مبرد استعمال فرمایند و اگر سپیدی بیضه را به روغن گل بیزند و در یا دوق قلعی یا اسرب [illegible] بر ورم نهند نفع تمام دارد و آنجا که درد

شدید بود قدری افیون بیفزایند تا درد را زود بنشاند و جهت تعدیل مزاج شربتهای سرد که در [illegible] تخم ریحان اسپغول بود و نقوع عناب و آلو و نبات بنوشند و از

اغذیه هر چه مناسب باشد خورند و بدانند که قی بغایت سود دارد و هرگاه ماده به سواعات [illegible] دفع نشود و در وی تجمع آرد واجب ست که آنرا زود بشگافند

و انتظار نضج هرگز نکنند زیرا که اگر زود بشگافند ماده فاسد شود و ناسور گردد و [illegible] از آنکه حرارت [illegible] باقی بود و مقصد بیرون آمده باشد این

ضماد سود دهد برگ چقندر را نرم بکوبند و با روغن پخته یا روغن [illegible] **صفت** ضماد دیگر ورم سخت را [illegible] اکلیل الملک

خطمی سپید عدس مقشر برگ عنب الثعلب بنفشه از هر یک برابر بگیرند و به روغن گل و بنفشه [illegible] تخم مرغ و آب کاسنی و آب [illegible]

و استعمال نمایند **صفت** طلا که ورم نرم را سود دهد عدس گل سرخ برابر بگیرند و کوفته بیخته با آب عنب الثعلب و روغن گل طلا نمایند

و اگر نان میده را با آب بجوشانند و با زرده تخم مرغ و روغن گل ضماد نمایند سود دهد **قسم دوم** در ورم سرد مقعد و اگر [illegible] و فقدان

آثار گرمی شاهد اوست **علاج** قی فرمایند و باشد که به فصد حاجت آید و مرهم [illegible] استعمال نمایند هرگاه پخته باشد بشگافند و آنجا که ورم صلب بود

جهت تلیین و تحلیل او پیه بط و مرغ و زرده تخم مرغ و روغن گل و زفت طلا نمایند اگر ورم دیر مانده باشد مقل اضافه فرمایند و طبیخ ادویه [illegible] و مرهم

داخلیون با روغن گل یا مرهم باسلیقون یا زرده تخم مرغ فائده دارد **فصل اندر شقاق مقعد** و این خستگی است که در سر مقعد افتد

همچون شقاقی که در دست و پا عارض شود و وی انواع ست یکی آنکه حرارت و یبوست مقعد پدید آید و شقاق آرد و این بیشتر افتد [illegible]

غلبه حرارت و یبوست ست **علاج** مرهم ابیض طلا کنند و این قیروطی سود دارد بگیرند روغن گل و اسپیداج و مرداسنگ اقلیمیا نقره

نشاسته و غبار الرحی و کتیرا و لعاب خطمی و اسپغول و بهدانه و پیه بط و موم سپید مرهم سازند چنانکه متعارف ست و شوربای [illegible]

و اگر موجب این حرارت ماده صفرا یا خون سوخته باشد و سوزش و گرمی مقعد و دیگر آثار [illegible] **علاج** [illegible]

خیارشنبر و سپندان و شربت بنفشه و نیلوفر و گلاب یا تخم اسپغول و قند و شیر خرفه سود دارد و [illegible] دوم آنکه ورم گرم [illegible] سبب شقاق شود

علامت او وجود ورم و [illegible] درد شدید **علاج** تدبیر ورم مقعد [illegible] با سلیق [illegible] حجامت [illegible]

نفع تمام دارد سوم آنکه ثفل غلیظ [illegible] برآمدن احداث شقاق نماید چهارم آنکه [illegible] شقاق شود و علامت [illegible] است از تقدم

وجود سبب پنجم آنکه امتلای [illegible] و کثرت [illegible] شقاق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] **فصل اندر** [illegible]

[illegible]

[illegible]

مرهم سپیداج صفت آن موم [illegible] روغن گل [illegible]

[illegible] **صفت** آن [illegible]

نوع دیگر [illegible]

نوع دیگر [illegible]

صفت [illegible]

٢٥٦

[illegible]

دوم آنکه قطع بواسیر باعث ابتدای عضله و استرخای شرج شود و علامت این هر دو قسم آنست که یکبارگی پدید آید عقیب وقوع ضربه یا سقطه بر پشت یا عقیب قطع بواسیر
و این هر دو قسم را لا علاج گفته‌اند سوم آنکه سردی تری باطنیه یا خارجیه موجب این علت شود و علامت او آنست که اندک اندک حادث شود و اسباب مبرده و مرطبه پیشتر
اتفاق افتاده باشد چون نشستن بر سنگ یا در آب یا بر جای سرد و تر یا خوردن آب سرد بافراط و مانند آن از امور ظاهریه و باطنیه از خاصتر علامت این قسم که رطوبت
ظهور تر بل ست در مقعد و این قسم بیشتر افتد نسبت باقسام دیگر **علاج** جهة استفراغ ماده مرخیه و تبدیل مزاج آنچه در فالج مذکور شد استعمال نمایند و روغن قسط یا جند بیدستر
و فرفیون آمیخته بر مقعد و مهره‌های پایین صلب بمالند و بطبیخ ادویه حاره قابض چون سنبل الطیب و قسط تلخ و جوز السرو و مانند آن آبزن سازند چهارم آنکه ورم
مقعد محدث این مرض شود و علامت وی درست و ظهور آنچه لوازم ورم ست و علاج ورم مقعد گفته شد **فصل اندر خروج المقعد** و این بر دو گونه ست
یکی آنکه بسبب آماس عارض شود و علامت علاج ورم گفته شد بسبب او تدارک کنند و حیله او خال مقعد متورم آنست که چیزهای مرخی ورم و مسکن وجع چون
بنفشه و خطمی و بابونه و برگ کرنب و شلغم و تخم کتان بجوشانند و در طبیخ او بیمار بنشیند و قیروطی که از روغن شبت و بابونه و موم ساخته باشند بمالند
بر مقعد تا نرم شده اندر رود و پس از آنکه داخل شود بطبیخ چیزهای قابض چون شاه بلوط و برگ مورد و مازو و گلنار و تخم گل استنجا نمایند و ثفل
این ادویه مطبوخه نرم کوفته تا همچون مرهم شود ضماد نمایند و بر بندند تا باز خروج نکند و آنجا که مزاج سرد بود باید که دارچینی و شاه بلوط و مرزنجوش و نارد و برادهٔ آهن
در شراب کهنه تر کنند یک شب صاف نموده بیمار را در آن بنشانند و روغن خستهٔ زردآلو و شفتالو مالیدن فرمایند بر مقعد دوم آنکه عضله که ممسک مقعدست
مسترخی شود از استیلای رطوبة و حفظ او نتواند نمود و علامت او آنست که مقعد بآسانی اندر رود و باد خال همچنان برآمدن او سهل باشد بخلاف ورمیکه
بوجع او و خروج او بعسر باشد نه بیسر **علاج** روغن گل که خام بود بر مقعد بمالند و بالای او سپیدهٔ ارزیز و گلنار و مازو و شب یمانی و پوست انار و سندروس سوخته
و اقاقیا و لحیة التیس که مثل غبار سائیده باشند پاشند و رفاده نهاده بعصابه محکم ببندند و جهة آنکه باز نه برآید طبیخ قابضات که در ورم
مذکور شد مریض بنشیند و روغن قسط و بابونه که در و فرفیون و جند بیدستر حل کرده باشند مالیدن در مقعد و حقنه کردن نفع تمام دارد و عصب را قوت
میدهد و هرگاه جراحت پدید آید در مقعد مسترخیه بگیرند تخم گل مرداسنگ و سماق و مر باریک ساخته بر مقعد پاشند پس اندر برند و تدهین روغن شفتالو
لازم دارند بر مقعد **فصل اندر قروح المقعد** **علاج** آنچه قوی التجفیف باشد استعمال نمایند چون سرب سوخته شسته و مرو اطراف
درخت سماق و اطراف آهن باریک ساخته بر جراحت پاشند و دیگر مرهم باسلیقون نفع تمام دارد **تنبیه** اگر وجع بشدت بود لازم ست که جهة
تخدیر حس افیون مالیدن فرمایند **فصل اندر حکة المقعد** و این چند نوع ست یکی آنکه کرم خرد در روده مستقیم افتد و بدان سبب خارش شود و یا
کرمی حب القرع سبب باشد و علامت او و علاج وی بدان گفته شد دوم آنکه خون سوداوی حاد لذاع بر مقعد ریزد و این قسم بواسیر باشد و علامت او سوزش مقعد
و احساس ثقل بر سر مقعد و آثار دیدان نابودن **علاج** فصد باسلیق کنند یا بابین الورکین حجامت کنند و جهة اسهال مطبوخ افتیمون دهند و باصلاح
غذا کوشند باستعمال غذا و ادویه که بارد و رطب تف باشد و ثقل در روغن اخته زردآلو حل کرده مالیدن بر مقعد سود دارد سوم آنکه خلط حراریه یا بورقیه سبب خارش گردد
و علامت او برآمدن اخلاط مذکور ست در براز مع المزج **علاج** نظر کنند که ماده در نفس مقعد ست یا از عضوی می‌آید اگر از عضوی می‌آید باید تنقیه بدن و آن عضو کوشند و اگر
در نفس مقعد مختص بود تنقیه نفس او کوشند چنانچه در زحیر بیان یافته و قی نفع تمام دارد و شیافات سودمند ست باشد که بحجامت قطن حاجت آید یا بیاید
که در همه اقسام بر عصعص محجمه نهادن خون کشیدن سرکه و روغن گل بر مقعد مالیدن نفع کلی دارد و کذلک حب الرمان با روغن شفتالو یا صبر با آب پخته
و روغن گل یا روغن بابونه زردآلو طلا نمودن **تنبیه** امراض مقعد عسر البرء ست جهة آنکه مجری و منصب فضلات ست بالطبع بواسطه ثقل مکان و انفعال اعصاب
و قوی الحس ست باندک ایذا متالم می‌گردد ... المختصر ... استخوان نشستگاه را گویند و آنرا عظم العجز نیز نامند

٢٥٧

باب در امراض **کلیه** یعنی گرده بدانکه گرده دو ست یکی بسوی راست و دیگری بسوی چپ هریک بر بالطی بر موضعی خود که زیر پشت ست استوار گشته است
بیشتر او از گوشت ست و شحم و رگها و شریانها و نیز از اعصاب حس ندارد الا غشاء آنکه برو پوشیده کثیر الحس ست و هر گرده با جگر ارتباط دارد و بواسطه رگی که آنرا عنق الکلیه گویند
و نزد بعضی این دو رگ که هر یکی میان جگر و گرده واقع ست مسمی ست بطالعین گرده اول این رگ بزرگ را از اجزای گرده میشمارند و میگویند که از گرده بر آمده است
و بجگر رفته و گروه ثانی میگویند که این هر دو رگ از آن رگ بزرگ که از حدبه جگر رسته ناشی شده است و بگرده پیوسته و بهر تقدیر آنکه با خون آمیخته از جگر بیرون آید
بگرده از همین رگ آید و آلت جدا کردن آب از خون همین دو رگ ست و همچنان که در گرده جاذبه است جهت جذب آب ازین رگها نیز جاذبه است که از رگ بزرگ
بجگر آب را میکشد و بگرده میفرستد و همچنین از هر دو گرده رگی رسته است و بمثانه پیوسته جهت دفع مایئه و این رگها را ابراج گویند یعنی مجریها و باید دانست که شکل
هر یک گرده چون نیم دایره است و پشت او محدب است و گوشت او سخت و آگنده است تا حرارت رقیق در وی اثر نتواند کرد **فائده** اندر امراض
گرده بسیار باشد که بوی دهان ناخوش شود و باشد که مرض گرده بعلتهای دل و تشنج و التهاب و تنفس مودی گردد و کل ذلک بمشارکت عنق الکلیه
والکبد و امراض گرده بسیارست هریک بفصل علیحده گفته آید **فصل اندر سوء مزاج کلیه** و این چند قسم ست **قسم اول** در سوء مزاج
حار ساذج و علامت او سرعت نبض ست و کثرت عطش و باه و سرخی قاروره بازردی آن مع الحرقت و النتن و در محل گرده گرمی یافتن و جهة
دفع بول بسرعت خاستن چنانکه حفظ او مقدور نباشد و بالای بول چربیش پدید آمدن جهت گداختن چربی گرده از گرمی و باشد که تپ
روی نماید و چون گرمی مفرط شود زیابیطس حار آرد و آنرا جدا بیان نمایم **علاج** چیزهای مبرد و مرطب که ذی ادرار نباشد بنوشند چون
شربت انار و زرشک و خشخاش و لعاب اسبغول و بهدانه و مانند آن و آب انارین با نبات و شیره تخم خرفه با قرص طباشیر و شیره تخم کاهو با شراب
صندل نفع تمام دارد و دوغ ترش سودمند ست و باید دانست که آب سرد و کافور در تبرید کلیه نفع عظیم دارد لیکن باید که در خوردن کافور افراط
نکنند که مقطع باه است و ایضا اقاقیا و عصاره لحیة التیس و صندل و گلنار با آب عالج الکرم یا آب برگ آس آمیخته تر کرده ضماد نمایند
و صندل با گلاب سائیده طلا کردن سریع النفع ست و نیکوترین غذا آش غوره و اسفاناخ و عدس ست عالج جمع علوج ست و
علوج شاخهای نورسته را گویند و کرم درخت انگور ست **قسم دوم** در سوء مزاج حار دموی و علامت او احساس ثقل و درد ست
در گرده و نشان غلبه خون پیدا بودن و باشد که در نواحی پشت در جایگاه گرده سرخی پدید آید **علاج** رگ باسلیق زنند و جهة تبدیل مزاج
آنچه در ساذج گفته شد بکار برند **قسم سوم** در سوء مزاج حار صفراوی و علامت او همانست که در ساذج بیان یافته و نشان زیادتی صفرا
پیدا بودن **علاج** جهة تنقیه صفرا جلاب مغز فلوس خیارشنبر دهند و آب انارین با شیرخشت و شربت بنفشه و باقی تدابیر که در ساذج ست بر گزینند **قسم**
چهارم در سوء مزاج بارد و این از خوردن آب سرد بسیار و ادویه و اغذیه و اهویه سرد عارض شود و علامتش سپیدی قاروره و سپیدی رنگ روی ست و سردی گاه و ضعف باه
و عدم تشنگی و ظهور ضعف انعاظ در پشت **علاج** گلقند عسلی و گلاب و عرق بادیان بخورند و معجون کمونی تناول کنند و فندق و پسته و جهة انعاظ بادام
با شکر تنقل نمایند و روغنهای گرم چون روغن قرطم و بادام تلخ و پسته و قسط و مانند آن بر گرده بمالند و هم بدین روغنها حقنه فرمایند و از جمله ضمادات میوه‌ها
سرد اجتناب و اجتناب لازم دانند و غذا اسفیداج و گوشت بریان و مطبخه گوشت کبوتر و عصافیر با توابل گرم سازند و آنجا که سوء مزاج بارد و بلغمی باشد
و ثقل موضع و آثار بلغم پیدا بودن و اسهال مقدم دارند بر دیگر تدابیر **فصل اندر هزال الکلیه** یعنی لاغری گرده این از سبب یکی سوء مزاج که در گرده افتد
حار بود یا بارد و مادی بود یا ساذج اما از حرارت بیشتر افتد دوم جماع مفرط سوم آنکه استفراغ کثیر بادرار بود یا باسهال علامات لاغری گرده علی العموم سپیدی بول ست
در ابتدا نحافت بدن و قلت باه و لزوم وجع ملائم در صلب و در موخر سرین و استرخا ... نوعیت سبب که تقدم آن سبب توان کرد **علاج** نخستین آنرا که سبب مهزله کنند

۲۵۸

وبعده جهت تقویت قرص گروه اغذیه مسمنه خورند و مغز بادام و پسته و فندق و نارجیل با شکر تنقل نمایند و بوعلی ... پیه ماکیان و پیه بط خورند نفع تمام دارد و خاصه
اگر با نان گندم خورند ولیکن باید که این اگر گرم خورند زیرا که اگر سرد باشد در معده بماند و گرانی آرد و بگرده رفتن نتواند و هریسه و پاچه و تخم مرغ نیمبرشت سود دارد
و دواء الترنجبین بغایت سود مند است و این حقنه بغایت نافع است بگیرند کاه میش گندم نخود و لوبیا و باقلی بجوشانند و بپالایند و روغن لبوب کوره و روغن
لب القرطم و حب الخضرا و کنجد و مغز ساق میش و گاو و شتر در آن طبیخ آمیزند و نیم گرم حقنه کنند **صفت دواء الترنجبین** ترنجبین سپید تنقی درم
از غبار و خاک پاک کرده در ده رطل شیر تازه بجوشانند تا بقوام آید و هر شب و ملعقه بخورند **فصل اندر ضعف الکلیه** و اسباب او نیز سه است یکی سوء مزاج او
دوم هزال او سوم آنکه جرم گرده سست شود و مجاری او وسیع گردد از کثرت استعمال مدرات یا افراط جماع یا از ضربه و سقطه که بر گرده رسد یا از مشی بسیار
و صفرا و اضطراب و جز آن سواریها و رنجها که ماندگی و تعب حادث نماید در وی علامت ضعف گرده آنست که گاه گاه کمرگاه درد کند خصوصا هنگام
انحنا و انتصاب و هنگام از پهلو به پهلو گشتن و قوت باه و تقاضای بول کمتر باشد و بول غسالی آید مثل آبیکه گوشت تازه در وی شسته باشند و اگر
زمانی بدارند رسوب کند و بر سر بول چیزی چون کفک دریا پدید آید انعقاد غسالة البول آنگاه است که غذا در جگر هضم شده باشد و اگر قبل از هضم بول
مائی میباشد کذا قال شارح الاسباب استدلال بر سبب موجبه از وجود ما تقدم وی توان کرد **علاج** اگر سوء مزاج سبب باشد در تبدیل مزاج
کوشند بحسب حرارت و برودت در ماده تنقیه او مقدم دارند بر دفع ماده و نیکوترین منقیات درین علت فصد باسلیق است بخلاف تنقیه اسهال و مدرات
که علت به مجاری بول می آرد و سبب تنگ میگردد اما اگر تنقیه ماده کرده باشند و قدری در نفس عضو باقی باشد چیزهای مدره نفع تمام می بخشد و کذلک
مسهل تا ضرورت نباشد ندهند زیرا که اگر چه مسهل ماده را از مجاری بول با معا می آرد اما از آنکه بعضی اجزای او خالی از ادرار نیست چیزی از ماده بدان
مجاری بول هم میفرستد کما لا یخفی **ادویه** که ضعف با حرارت را مفید است دم الاخوین گلنار گل ارمنی عصارهٔ لحیة التیس صمغ عربی باریک سوده با شیرهٔ
لسان الحمل بنوشند و سرکه و روغن گل بر کمر و پشت بمالند و صندل و گل سرخ و اقاقیا و رامک و آس و سک با آب آس آمیخته ضماد نمایند و آنجا که ضعف از برودت
باشد چیزهای گرم دهند چنانچه در سوء مزاج ذکر یافته اما بهیچ وجه در تسخین افراط نکنند که مزید سبب است بلکه مرتبهٔ اعتدال مرعی دارند تا نفع بی ضرر مترتب
گردد و ظاهر است که گرمی بسیار موسع مجاری و جاذب خون است و این هر دو مزید ضعف گردد و اگر سبب ضعف گرده لاغری آن باشد علاج او از فصل
هزال جویند و اگر سبب ضعف گرده اتساع مجاری و تحلیل اکتناز گوشت او بود **علاج** آنست که منع اسباب کرده شود و بعده جهت تلزیز و
تقویت اغذیهٔ مغریه قابضه تناول نمایند و تقنب زهر و رو سی تفکر فرمایند و حقنه که در هزال الکلیه ذکر یافته بعمل آرند و بدانند که معجون لبوب
نفع تمام دارد و هیچ چیز بهتر از شیر میش و شیر شتر نیست خاصة اگر گل ارمنی و مانند آن چیزها تا بعض با شیرهای مذکوره آمیزند و گفته اند قلونیا رومی با شیر شتر
جلیل النفع است و محمد بن زکریا گفته که اگر اطراف درخت انگور را ببرند و آبیکه از وی بر آید بگیرند و در پی آب اندکی نمک اندازند و بنوشند ... بیماریها ... ده ابرد و
بهترین اغذیه در ضعف کلیه پاینه است که با دانه مویز و پیه گرده بز ساخته باشند و کله پاچه که با ترشی پخته باشند و کذلک شیر برنج و سویق که از جو و گندم ترتیب
داده باشند **فصل اندر ریح الکلیه** و آن بادیست غلیظ که در نواحی گرده تولد کند از اخلاط غلیظه و ازان باد در پشت و در گرده حاصل شود
مع التمدد و علامت او وجع و تمدد در حوالی کمرگاه است بغیر گرانی و بدون آثار سنگ گرده و ایضا خاصهٔ این باد است که در شکم می جست گرسنگی و آنجا که ...
وجع و تمدد کمتر گردد **علاج** آنچه مدر و منضج و محلل ماده باد بود و مع ذلک شدید التسخین نباشد بنوشند و بدان حقنه کنند زیره و شبت و تخم سداب بابونه گرده باد
نمایند در روغن قسط و زنبق و خیری و سداب و مانند آن بمالند و نمک و سبوس و خاکستر تکمید کنند دوائیکه درینجا سود دارد تخم بادیان ... گل سرخ و انیسون
و پوست بیخ بادیان و پوست بیخ کبر بجوشانند و بقند شیرین کرده یا ماء العسل آمیخته بنوشند و شربت بزوری سود دارد **فصل اندر وجع الکلیه** و این یا از باد کلیه

پدید آید ویا از ضعف او یا از ورم او یا از حصات او یا از قروح وعلامت هر واحد ازان در محل خود مذکورست ودر جمله هرچه ملین ومسکن وجع بود نفع دارد وانفع ترین

چیزها بهر این کار آبزن ست خاصه اگر از طبیخ بابونه وشبت وخطمی وبرگ کرنب سازند **فصل اندر ورم الکلیه** واین بر چند نوع ست **نوع اول** آنکه

گرم بود وسببش خون غلیظ یا خون صفراوی باشد علامت وی تپ مختلطه ست وتشنگی وصداع وبیخوابی وحرقت ووجع وگرانی در انموضع ودر پشت وصفرا

در قی بر آمدن وبول براز بدشواری آمدن بسیار اگر ماده خون غلیظ بود از دیاد ثقل ووجع وجز آن که از مخصوصات خونست پیدا بود واگر صفراوی باشد شدت

عطش وزردی بول وجز آن که مخصوص بدوست ظاهر باشد وباید دانست که آماس گاه در یک گرده بود وگاه در هر دو وگاه در بعض اجزا یکی یا هر دو باشد

وگاه در باطن کلیه بود وگاه در خارج آن متصل بغشا مجلل یا متصل بعلائق وگاه در ان منفذ افتد که میان گرده وجگرست وگاه در ان مجری عارض

شود که میان مثانه وگرده هست واشتداد وخفت اعراض وظهور بعضی بدون بعض بسبب اختلاف موضع ورم وقلت وکثرت اوست مثلاً اگر ورم در گرده

ایمن بود وجع نیز بهمان جانب باشد نزدیک بجگر واگر در گرده الیسر بود درد نیز بدان جانب باشد مائل بسوی مثانه واعتلاء وجع یمینی وتسفل یسیری جهة آنست

که گرده یمنی بالاتر از یسری است واگر آماس گرده نزدیک به غشا وعلائق بود نشان او آنست که درد بغایت شدید بود واگر دران ناحیه بود که جانب امعاست

نشان او وجع غائرست وباشد که قولنج آرد وطبع قبض نماید واگر ورم در مجاری بود شده حسر بول شاهد اوست وگاه باشد که ورم گرده بزرگ بود

ودرد شدید گردد واذیت او بحجاب دماغ رسد واختلاط ذهن پدید آید **فائده** تپ مختلط تپ لازمه را گویند که یکبار دو در گیرد بلا نظام واز عدم

تعیین آنرا نام نتوان نهاد **علاج** فصد باسلیق کنند یا صافن وماء الشعیر وشربت بنفشه ولعاب اسبغول بهدانه وتخم خطمی بنوشانند وآرد جو وصندل

ومامیثا وآب عنب الثعلب وآب کاسنی ودوغن بنفشه بهم سرشته بر گرده ضماد نمایند واگر طبع قبض بود مغز فلوس روغن بادام یا آب انار ترش

وشیرخشت یا مطبوخ الیله که در وی عناب وسپستان وآلو وبنفشه وکاسنی وعنب الثعلب ماننده آن باشد تلیین فرمایند وهرگاه یکهفته بگذرد ووماده

تحلیل نگردد وگرانی ودرد افزون شود وقاروره رقیق باشد بدانند که ماده جمع میشود ونضج می گردد ودرین حالت باید که یاری دهند بر نضج شربا

وضماداً واطلیةً مثلاً لعاب تخم کتان وتخم خطمی وحلبه تشرب فرمایند واکلیل وخطمی وحلبه وتخم کتان وآرد جو بآب گرم وروغن کنجد آمیخته ضماد نمایند

وایضاً آب گرم ومطبوخ ادویه منضجه بر عضو ریزند وهرگاه وجع ساکن شود وثقل محسوس باشد بدانند که تمام پخته شد پس اگر بشگافد فبها وگرنه

اعانت کنند بر انفجار وایتان باشد که ادویه مفجره چون سرگین کبوتر وآرد کرسنه وغبار الرحی بآب پیاز آمیخته یا با دیگر ادویه منضجه مذکوره

ضماد سازند وپس از تضمید تحریک دهند قطور اینو قیکه پوست محیط ورم بشگافد ریم براه بول بیرون آید وهرگاه ورم بشگافد وریم در بول نماید

باید که شیره تخم خیار ین وتخم بره وتخم کدو وتخم بادیان دهند وشد آمیخته تا که مده پاک شود وشربت بنفشه وشیر خرفقع تمام دارد خاصة اگر با بروز

مده مذکوره دهند وهرگاه مده وریم تمام بیرون آید دران از صفای بول وزوال ثقل گرده توان دانست باید که ادویه التحام دهند تا که مندمل شود

وجمله ادویه التحام اینست تخم کتان بریان کرده کاکیج وخشخاش گل ارمنی ونشاسته وقرص کاکنج از هر یک مقدار یکه خواهند بگیرند وبدهند تا که اذی گرانی هم

محسوس شود وایدن ادویه ندهند اگر گرانی نشان جود مده ست در گرده ویا وجود مده ملات ضرر دارد دنا تنها لاتخلوا عن القبض **فائده** ورم گرده که دیر مانده باشد

فصد بابض سود دارد **صفت** شربتیکه در ابتدا ورم مفید است عناب پنجاه عدد خشخاش سفید شش درم کشنیز خشک دو درم عدس مقشر ده درم بجوشانند و

باده درم قند بقوام آرد وموازنه ده درم بنوشند با آب الشعیر خرفه وخیارین **صفت** سفوفیکه هم ابتدا وهم هنگام خروج مده نفع آرد مغز تخم خیار

مغز تخم خربزه تخم کدو تخم کاهو تخم خشخاش مساوی بگیرند ونرم بکوبند وهم چندان قند آمیزند وهر صباح دو مثقال بخورند وعقب آن شربت بنفشه با آب سبیل نمایند

ونیکوترین غذا درین مرض ماش ست وعدس مقشر ست بشرطیکه طبیعت قبض نباشد وبنوره ماده سبل مه گشته باشد **نوع دوم** آنکه ورم بارد بلغمی بود وعلامت او

آنست که در قطن خاصه نزدیک بخاصره گرانی وتمدد محسوس شود بغیر وجع شدید وبدون التهاب انچه از مخصوصات بلغم است چون بطوء نبض وسردی مس و

سپیدی بول وبراز پیدا باشد ومریض راست نتواند ایستاد و باشد که در روی وچشم وهمه بدن خصوصا بکمرگاه ترهل پدید آید انتباه در درد گرده بسبب بیشتر بقولنج [illegible]

فرق بنهاد در قولنج ذکر کرده شده وبالجمله باید دانست که خاصه ورم گرده آنست که چون حقنه استعمال کنند درد بیفزاید بخلاف قولنج که حقنه در وی نفع تمام میدهد **علاج** بابونه ونمام و [illegible]

مرزنجوش با آب گرم آمیخته ضماد کنند وتخم کرفس وخسک وانیسون وپرسیاوشان وحلبه بجوشانند وبپالایند وگلقند عسلی یار کرده بنوشانند وبطبیخ بابونه واکلیل وبرنج

وشبت وسداب اطراف کرده وتخم حلبه وخسک وانجیر آبزن فرمایند وحقنه نمایند وچون حقنه خواهند کرد روغن کنجد ونمک بوره ونیز درین طبیخ آمیزند وتدهین کرده

بروغن قسط وخسک وبابونه نفع تمام دارد وقی درین علت بغایت مفید است ومغز فلوس خیارشنبر وزنجبیل اورام احشاء باطنی را کثیر النفع است شربا وحقنا

وفرموده اند که اگر بول غلیظ بود وچند شب وروز وقت خواب یکدرم ایارج فیقرا خوردن وعقب آن آب گرم چهار قاشق نوشیدن اخراج ماده می نماید

واگر کفایت نکند این حب سازند **صفت آن** جوانی زیره از هریک نیم درم مصطگی یکدرم صبر دو درم با آب یا بادرنجبویه یا گلاب حب بندند بدان

از رطوبت ماده ورم پاک نماید وغذا درین مرض نخود آب وگوشت طیور بریان کرده که در وی پودینه وکرفس وزیره باشد مناسب **نوع سوم**

آنکه ورم گرده صلب داوی باشد واین بیشتر عقب ورم گرم واز ورم بلغمی افتد بسبب خطائیکه در علاج رود وگاه باشد که ابتدا پدید آید وعلامت

او شدت ثقل است وکبودی بول ورقت آن وقلت وجع وظهور خدر در حقوین ورکبتین وضعف در ساقین واین مرض بسیار باشد که باستسقا انجامد و

مریض خم ماند وراست نتواند شد وگاه باشد که دق آرد قال الطبری قد یعرض منه الدق بسبب انقطاع الغذاء عن الکلیة لضغط العرق العامد من الکبد

الیه الذی یجری فیه غذاءه **علاج** بابونه واکلیل وتخم کتان وحلبه وتخم خطمی ومقل واشق وپیه مرغ ومغز ساق گاو بهم سرشته بطلی وگاه ضماد

کنند وروغن بابونه وقیرطی وغار بمالند وبروغن قسط وشبت وآب گرم تکمید نمایند وطبیخ بابونه وخسک وتخم کتان وبنفشه وبسفایج وانجیر وحلبه وبطول

وآبزن سازند وهر صباح تخمهای ملینه چون تخم خطمی وکتان وحلبه [illegible] بنوشانند وکشک جو وشربت خشخاش وشربت بنفشه

سود دارد وتنبیه اگر مانعی نبود فصد باسلیق کنند ومطبوخ افتیمون وفلوس خیارشنبر سود دارد وآنجا که قوت ضعیف بود ماء الجبن با سکنجبین وافتیمون

واطریفل بزرگ مفید است وبهترین غذا شیره سبوس گندم است با روغن بادام ونخود آب [illegible] وبعد از آن بجهت نابودن حرارت وقلت

[illegible] سکر وعسل خوردن بغایت مفید است والتحقیق ان علاج [illegible] **فصل اندر قروح کلیه** سبب این قرحه [illegible]

در قرحه مثانه گفته شود وقرحه تفرق الاتصال [illegible] وعلامت وی درد پشت وگرده است

[illegible] بودن وریم وخون وپوستها با بول برآمدن وگاه باشد که پوستهای سخت وگنده شبیه بقنات وگوشت برآید فرق در قرحه گرده و در

قرحه مثانه آنست که در قرحه گرده درد از قطن بجانب نافگاه [illegible] سلس البول وبرآمدن پوستهای سرخ وبودن بول شدید الاختلاط با ماده و

[illegible] بول وعدم عسرت او نیز از خواص آنست بخلاف قرحه مثانه که [illegible] بول سپیدی قی شود ووجع عانه وشدت بدبوی بول از لوازم اوست و[illegible]

[illegible] باشد ودرینجا وجع بشدت باشد وفرق میان آنکه جراحت در گوشت گرده است یا در پرده آنست که اگر در غشا بود در دقوی باشد وسوزش بسیار واگر

در گوشت گرده بود درد کمتر بود وسوزش اندک وباید دانست که اگر قرحه نزدیک بمنفذ بود که مابین جگر وگرده است درد تا کتفین رسد وتشنگی غالب باشد واگر [illegible]

میان ده ومثانه است باشد که درد تا زانو گراید وفرق میان آنکه چرک از گرده است یا از اعضای آلیه ظاهر است از آفت عضو وبالجمله هرچند که ریم از عضو بعیدتر آید

کثیر الاختلاط باشد با بول **علاج** نخستین تعدیل اخلاط کنند تا ماده [illegible] از خلط زائل شود وبعد از آن مائل گردد واغذیه معدله [illegible]

وصواب آنکه اگر مانعی نبود فصد باسلیق کنند از جانب الم واگر الم در هر دو جانب بود از هر دو دست رگ زنند ومیدانند که قی درین علت نفع تمام دارد زیرا که ماده را از طرف [illegible]

۲۶۱

می آرد بخلاف اسهال که هر چند قوی تر بود مضرتر باشد لیکن به تلیین خفیف رخصت داده اند تا ماده را ازین جانب بسوی امعا مایل سازد و با وجود آن اخلاط

را بسوزاند و پس از تنقیهٔ بدن و تعدیل اخلاط مدرات نوشند تا قرحه را پاک کند و استعمال مدرات بر حسب مزاج است مثلاً اگر حرارت نباشد پوست بیخ کرفس

و پوست بیخ بادیان و اذخر و بادیان بجوشانند و با عسل میل نمایند و اگر حرارت باشد شیرهٔ تخم خیارین و خربزه و تخم کتان و مانند آن با عسل یا قند بنوشند

و هرگاه قبل از پاک شدن چرک بسته شود طبیخ خار خسک و بابونه و پرسیاوشان و خبازی آبزن سازند و ایضاً آب گرم بر کمرگاه و گرده ریختن سود دارد

و ریم بسته را بگدازد و این سفوف مفید است تخم کرفس و بادیان و انیسون و زوفا از هر یک دو درم کندر چهار درم شربتی دو درم با بست درم ماء العسل

و اگر درد قوی بود قدری تخم و بیخ تفاح و افیون افزایند و در آبزن پوست خشخاش اضافه فرمایند و روغن گل بر گرده بمالند و هرگاه قرحه پاک شود

باندمال او کوشند و اینچنان باشد که ادویه مدمله چون دم الاخوین و گل ارمنی و کاغذ سوخته و کندر و مانند آن و قرص کهربا و قرص خشخاش و جز آن

با ادویه مغریه چون نشاسته و صمغ و کتیرا و ادویه مدره چون تخم خیارین و تخم خربزه و تخم کاسنی و بادیان مرکب ساخته میل فرمایند و باید که در علاج این

قرحه جد و جهد بلیغ را کار فرمایند زیرا که اندمال او عسیر است برای پنج چیز یکی آنکه گرده از معده دور تر است اثر دوا بتمامه نتواند رسید دوم آنکه گرده ممر و

مجری بول است و دوا در وی دیر نمیماند سوم آنکه فضلهای گرم که موجب قرحه است به توسط بول همیشه بر گرده میریزد چهارم آنکه جرم گرده سخت است

و هر چه سخت جرم بود جراحت او دیر به شود پنجم آنکه همیشه گرده بکار خود است و سکون ندارد و اندمال را سکون شرط است و کذلک قرحه مثانه نیز

عسیر البرء است باسبابی که گفته شد بلکه دو سبب دیگر دارد یکی آنکه مثانه همیشه از بول تر میباشد دوم آنکه مثانه عصبانیست و قرحهٔ عضو عصبانی نیست به قرحه کما ینبغی

دیر مندمل میشود کما لا یخفی **صفت قرص کاکنج** که قرحهٔ گرده را سود دارد گل ارمنی صمغ عربی کندر دم الاخوین تخم خشخاش مغز بادام

رب السوس نشاسته کتیرا از هر یک دو درم تخم کرفس افیون از هر یک یکدرم کاکنج هفت درم همه را بکوبند و بلعاب بهدانه اقراص سازند هر یک دو درم

شربت یک قرص بود با شربت بنفشه و باید که از اطعمه حریفه و مالحه و از جماع و تعب احتراز واجب دانند **فصل اندر جرب الکلیه** و وی

آنست که بثور صغار در گرده حادث شود و به سبب حرارت و بورقیت خارش آرد و این خارش بیشتر آنگاه افتد که بثور مذکوره منفجر گردند

و سبب این علت تناول چیزهاست که خون را گرم کند یا مولد صفرا و بلغم باشد و علامت او آنست که در گرده درد و خارش و دغدغه و

نخس محسوس شود و اطراف سرد باشد و [illegible] یا ریم اندک خون همراه بول بیرون آید و این نشان انفجار بثور است و آنجا که بثور بر ظاهر گرده بود وجع شدید

دائم بود و اگر در باطن او بود [illegible] بول هنگام [illegible] درد و سوزش زیاده شود و بعد ساکن گردد و باید دانست که قلت [illegible]

فوجست **علاج** [illegible] رگ باسلیق زنند یا بر موضع گرده حجامت کنند و طبیخ شاهتره و آلو و سپستان و ترنجبین آمیخته بنوشند تا طبع بگشاید

دارد که آسان [illegible] شربت بنفشه [illegible] خشخاش و بنادق بزور [illegible] بعد از تنقیه خطمی و بقله یمانی و اسفاناخ

و کشنیز میل کردن [illegible] و روغن بادام [illegible] حیکانیدن و در آبزن [illegible] آب [illegible] نوشیدن فایده دارد **صفت**

بنادق بزور مغز تخم خربزه ده درم مغز تخم خیار مغز تخم کدو تخم خطمی تخم خرفه مغز بادام نشاسته رب السوس خشخاش سپید از هر یک دو درم همه را نرم بکوبند و بلعاب

اسبغول بنادق سازند و چون خواهند که میل نمایند [illegible] بگدازند تا تخفیف و اندمال نیز حاصل شود **فصل اندر ذرب البول** [illegible]

آب [illegible] همچنان بلا ارادت بیرون آید در اندک زمان اما بارادت و بهمین فرق میکنند در وی و سلس البول و این علت را چند نام دیگر است

چنانچه زلق الکلیه و سلس البول و دولابیه و دواریه و بر کاریه و استسقاء الامس و بزبان یونان امس نام مثانه است و اضافهٔ استسقا بدو جهت آنست که همچنانکه آب در استسقا

در احشا جمع شود و نمیرود آب به مثانه جمع میگردد و دیسقوریدس یا بهمان ماده استسقا که درین عضو گرد می آید و این بر دو قسم است **قسم اول** آنکه سوء مزاج گرم مفرط در گرده افتد

و بدان سبب جاذبه او آب بیشتر کشد و ماسکه بواسطه ضعف و صغر دعا حفظ آن نتواند نمود و دافعه بسوی مثانه دفع کند و باز گرده جذب باقیه نماید از جگر و وی بلا ماساریقا
و وی از معده و بدان سبب تشنگی غالب باشد و تسلی نشود و اکثر نوشیدن آب را که از اندامهای یکدیگر میگذشت بلغت یونان ذیابیطس گویند یعنی دولاب علامت او شدت
تشنگی ست و بیجر نوشیدن آب بول دفع کردن بغیر تغییر و بدین حرف این مرض حق تن من شود دیگرا ضعیف کند و دق آرد **علاج** در تطفیه حرارت گرده کوشند
بدانچه در سوء مزاج او ذکر یافته و بدانند که ماء الشعیر و شربت انار ترش و شربت غوره و لیمو و حماض و قرص کافور و قرص ذیابیطس و قرص طباشیر خوردن و شیره تخم
خیارین و لعاب اسبغول مانند آن نوشیدن و صندل و گلنار و اقاقیا و گل ارمنی و پوست خوب آب کاهو بر قطن گرده ضماد کردن و ریاحین سرد چون نیلوفر
و بنفشه و گل سرخ و نفاح سفرجل و تفاح و بید بر بستر فرش کرده و روی مستلقی خفتن و از اغذیه چیز سیدر بانیه و مانند آن هرچه بارد و قابض بود اکتفا کردن
نفع تمام دارد و گفته اند که فصد باسلیق سود مند ست **صفت قرص کافور** طباشیر صندل خرفه کشنیز خشک تخم حماض تخم کاهو مغز تخم خیار
مغز تخم کدو صمغ عربی گل ارمنی کافور ریاحی از هر یک مقدار مناسب بگیرند و نرم کوفته اقراص سازند قرص طباشیر طباشیر سفید تخم خرفه تخم کاهو گل سرخ
گل ارمنی گلنار مساوی کوفته و بیخته اقراص سازند **صفت قرص ذیابیطس** طباشیر رب السوس از هر یک پنج درم تخم خرفه تخم کاهو از
هر یک پانزده درم کشنیز خشک تخم حماض گل ارمنی از هر یک سه درم سپید صندل گلنار ساق صمغ عربی از هر یک دو درم کافور نیم درم کوفته بیخته
بآب خرفه یا کاهو یا انار ترش اقراص سازند **قسم دوم** آنکه سوء مزاج سرد بر تمام بدن یا بر گرده فقط مستولی شود و جهت رسیدن برد شدید یا نوشیدن
آب سرد و مانند آن و ذیابیطس بارد نادر افتد و علامت او عدم آثار حرارت ست مگر تشنگی که ذیابیطس اگرچه سرد بود خالی از تشنگی نباشد و باید دانست که اگر برودت در گرده
باشد فقط تشنگی بیشتر بود و نسبت بدانچه در تمام بدن برودت بود و هرچند که باشد تشنگی ذیابیطس بارد و تشنگی ذیابیطس حار هرگز نرسد الفرق بینهما ظاهر خصوصاً بینهما
التی و کثرت کثیر **علاج** جهت تسخین گرده و بدن مثرودیطوس و معاجین گرم دهند و روغنهای مقوی گرم چون روغن قسط و محلب و سعد
باجند بید ستر و عاقرقرحا بر گرده و پشت مالند و در آمدن در آب چشمه گوگرد نفع دارد و آنجا که تنقیه حاجت آید قی فرمایند و شرب طبیخ ترب
و سکنجبین عسلی حقنه نمایند و بادویه ملینه و بهترین غذا گوشت عصافیر و مطجنه و قلیه خشک از گوشت طیور ست **صفت** معجونیکه درینجا سود دارد
و مسمی ست به ماسک البول کندر شاه بلوط سعد خولنجان قرفه اگر ازین شش دارو برابر بگیرند و به عسل آمیزند شربت دو مثقال **فصل اندر حصاة**
و رمل که در گرده پدید آید و سبب مادی این علت رطوبت خام لزج ست که متحجر شود پس اگر غلظت و لزوجت او شدت باشد سنگ احداث کند و اگر بدان غلظت
نباشد ریگ پیدا نماید و گاه باشد که ریم و خون بر سبیل ندرت مولد ریگ سنگ شود و سبب فاعلی حصاة و رمل حرارت قویه مجففه است که رطوبه لزجه را [illegible]
متحجر گرداند و بدانند که علت مذکور در اکثر موروثی باشد و آنرا چند علامت ست یکی آنکه نخستین بول کدر و غلیظ برآید بعده صافی دوم آنکه ثقل متمدد در قطن و پشت محسوس شود گویا چیزی
در انجا آویخته است و این کیفیت در آنوقت که بیمار بر پشت افتد بیشتر یابد سوم آنکه بیمار گاه گاه از ثقل نشود و درد گرده غلبه کند چهارم آنکه بول از خروج باز ماند و بعد [illegible] سرخی
و زردی آید پنجم آنکه گاه باشد که الم گرده ممتد شود تا خصیه که مقابل گرده [illegible] ششم آنکه گاه باشد که پای به سمت طرف الم مع الخدر پدید آید و باید دانست که درد
سنگ گرده شدید المشابهت بدرد قولنج و فرق بینهما در قولنج گفته شده و طفلان را این علت بیشتر از فساد شیر دایه افتد بعضی مردم را این مرض [illegible] عادت شود
چنانچه بعد از هفتاد یا هشتاد یا [illegible] که در تمام سال یکبار عارض شود و فرق در سنگ و ریگ گرده از [illegible] و ضخامت اعراض و ظهور ریگ به بول توان کرد **علاج** جهت تنقیه بدن نخستین قی
فرمایند که بغایت سود دارد و بعد از آن مسهلات و مدرات که مناسب مزاج بود و بسیار گرم نباشد دهند و اگر خون غالب بود فصد نمایند و از آنچه مولد حصاة بود چون [illegible] طعام
خوردن و اغذیه غلیظه چون شیر با گوشت و گوشت گاو و میش و نان فطیر تازه و نان جواری و هریسه [illegible] و حلواها [illegible] چون [illegible] و زرد آلو مانند آن
و [illegible] باز دارند و بعد از حصول تنقیه بدن و قطع ماده موجبه تنقیه نفس عضو کوشند باستعمال ادویه مفتته که ذکر یابد و هرگاه درد غلبه کنند [illegible]

غالب بود رگ باسلیق زنند و اگر طبع خشک باشد بادویه لینه و تمسیه مرخیه حقنه نمایند و حقنه قلیل المقدار باید تا الم نیفزاید و ایضا ادویه که مجاری را نرم کند و درد
بنشاند چون خسک و بابونه و خطمی و شبت و کرفس و کرنب و پرسیاوشان و رطبه و قرطم نیکوفته و طبیخ کبر و برگ اسپغول و خرفه و بنفشه و برگ کنجد بجوشانند و مریض درین طبیخ
بنشیند تا کمر و ثقل این ادویه مطبوخه بر قطن و خواصر و حالبین ضماد کردن سود دارد و بدانند که شرب مسهلات در حالت که بیمار در آبزن باشد سریع الاثر است کما لایخفی و چون از آبزن برآرند
روغن خیری و بنفشه یا روغن شبت بر پشت و کمر و گرده بمالند بحسب رعایت مزاج و مراعات حرارت و برودت مزاج در جمیع امور واجب است **انتباه** اگر ریگ در گرده بود
محتاج بادویه قویه نیست چه بتدابیر که گفته شد زائل میگردد اما سنگ گرده از دو حال بیرون نباشد یکی آنکه از ادویه مفتته یعنی پراننده و بوی یابنده ریزه ریزه شود
و بیرون آید دوم آنکه همچنان ثابت بماند و ببول خارج گردد و خرد بخود [illegible] که جهت استخراج او مخصوص است [illegible] اند که چون مریض از آبزن برآید و قطن او را [illegible]
بمالند و قرار بایستند تا مشی کند و سرین خود را بجنباند و بر یکپا بجهد تا ریزها فرود آید این همه برای آنست که سنگ بیرون افتد پس اگر بیرون آید فبها و اگر فرو نرود که
میان گرده و مثانه است بند ماند حیله کنند و حیله آنست که فروتر از ان موضع که سنگ محتبس است محجمه نهند و بمکند بسختی و عنف تا آن سنگ از جا کنده شود
و باز محجمه از انجا بردارند و فروتر گذارند و همچنان بمکند و فروتر آیند تا که سنگ به مثانه آید و اگر درین اثنا جهت ارخا و نرمی مجری از تخم خطمی و کتان و حلبه لعاب کشیده
و روغن قرطم آمیخته حقنه کنند در امعا و مغز فلوس با طبیخ خطمی حل کرده و روغن بادام آمیخته بنوشانند بهتر باشد و هرگاه سنگ در مثانه آید و خود بخود بر نیاید و در مجری
قضیب بند ماند تدبیر این وقت آنست که قضیب را در آب گرم نهند و لعابهای مناسبه و روغنهای موافقه که ذکر یافته در احلیل بچکانند و آهسته آهسته از کف دست
آلت را بمالند بقدام تا که سنگ بیرون آید و اگر درین هنگام بسبب تعلق حصاة در مجاری درد غلبه کند و بیمار مضطر شود و قلق نماید دهند جبر آن
هرچه مخدر باشد چون دواء افاقی و برشعثا و تریاق کهنه که در وی قوت افیون مانده باشد و گاه باشد که سنگ از مجری قضیب بهیچ حیله بر نیاید و از شدت درد
و احتباس بول خوف هلاک روی نماید و درین حالت از دستکاری ناگزیر است تا شگافته سنگ را بیرون آرند و جا و نگاه شق جراحان میدانند
ذکر ادویه که جهت اسهال درین مرض بکار آید سپستان انجیر اصل السوس خطمی بجوشانند و مغز فلوس ترنجبین آمیخته بدهند ذکر ادویه که جهت ادرار بکار
برند آنچه گرم است تخم کرفس بادیان انیسون صعتر شونیز و بلیون و آنچه سرد است تخم خیارین و خسک بدهند و آنچه معتدل است پرسیاوشان
و نوه و تخم خربزه و از ینها هرچه مناسب حال باشد بدهند لیکن مدرات گاه گاه باید داد نه همیشه که دوام او ضرر دارد و بیان ادویه مفتته [illegible]
کرفس بیخ بلیون بیخ [illegible] کاکنج بادیان [illegible] تخم خیار [illegible] و پرسیاوشان سود دارد [illegible]
سکنجبین عنصلی که از اصول [illegible] مفتته و مخرج حصاة سازند نفع تمام دارد و دوائیکه مسمی است بید الله [illegible] حصاة مثانه ذکر یابد در باب العقرب [illegible]
آبگینه که همچون غبار سائیده باشند و گوشت اطاغولیطون که مسمی است به ابو الفقل و آن مرغیست که دنبال دراز دارد [illegible]
برزمین میزند تا کشته است [illegible] از ین جهت تفتیت حصاة مفید است هرچند که دانند بخورانند و معجون حجر الیهود با شیره تخم خیارین و خربزه نفع تمام دارد
و معجون عقرب بغایت مفید است **صفت معجون حجر الیهود** که سنگ گرده و مثانه بریزد مغز تخم کدو مغز تخم خیارین مغز تخم خربزه حب کاکنج
از هر یک پنج درم حجر الیهود و اصیل پنجاه درم کوفته بیخته با شهد سرشند شربت دو درم تا سه درم **صفت معجون عقرب** خاکستر عقرب [illegible]
[illegible] فلفل [illegible] دو درم کاکنج پنج درم و نیم سنبل [illegible] چهار درم کوفته بیخته با عسل سرشند شربت دانگی با آب کرفس [illegible]
فائده آب سرد در میان طعام و بر نهار خوردن گاه گاه منع تولد حصاة نماید و خفتن بر بستر کتان سود دارد و بر بستر ابریشم ضرر دارد و بهترین تدابیر [illegible]
هضم است و تقویت معده و جگر [illegible] کردن و حمام معتدل در آمدن و اغذیه لطیفه چون گوشت تیهو و چوزه مرغ و بزغاله [illegible] اسفیدباج پخته باشند و نان خشکار [illegible]
[illegible] با کدو و خیار [illegible] گفته اند که طبیخ [illegible] خلق بسیار را از حصاة و دشواری بول خلاص داده صفت آن [illegible] بگیرند [illegible]

و در دیگ اندازند و بر روغن بادام بپزند و آب کرفس بر وی بریزند و کشنیز و دارچینی و خولنجان آمیزند و خوردن این دوا الجمله تنقیه عرق فایده کلی دارد **صفت**
خاکستر عقرب شیشه سطبر بگل حکمت گیرند و کژدم در آن نهند و در تنور گرم یکشب بگذارند و بامداد برآرند و بکار برند و بدانند که شیشه و آبگینه
بهتر از ظرف سفالست جهت سوختن عقرب زیرا که سفال یعنی خذف نشف میکند و اخذ قوت وی مینماید و بدان سبب عمل خاکستر ضعیف میگردد و طریق دیگر
آنست که عقرب را در دیگ آهن سرپوشیده در تنور معتدل شش ساعت بگذارند **باب اندر امراضیکه مخصوص بمثانه است**
و امراضیکه هم از گرده افتد و هم از مثانه و مثانه کیسه ایست طولی الشکل یعنی هر دو سر تنگ و میان فراخ و وی دو طبقه است طبقه
باطنیه عصبی است جهت احساس تیزی بول تا دافعه بحرکت آید و طبقه خارجیه صفاقیست جهت حفظ تا که طبقه باطنیه بسبب امتلاء و ترنجیدگی پاره
نگردد و مثانه را گردنیست بسوی قبل که مجری برآمدن بول است و این عنق مثانه در مردان تنه خم دارد و در زنان یکخم دار گرده بسوی مثانه دو رگ
که آنرا ابراج گویند فرو آمده است برای نازل شدن آب از گرده بمثانه و چنان نیست که این دو رگ بمجرد پیوستن بمثانه راست اندرونی کشاده باشد
بلکه این هر دو منفذ میان هر دو طبقه کشاده است و تا درازی مثانه آمده نزدیک منفذ مثانه که مخرج آبست یکی شده اندر طبقه اندرونی کشاده است و آب گرده
در مثانه بدین طریق داخل شود و منفعت مثانه جمع بول است و دفع او دفعةً و این باب مشتمل است بر چند فصل **فصل اندر اورام مثانه** و این چند قسم است
قسم اول آنکه حار بود و این ورم یا ابتدا افتد یا از خراشش سنگریزه خشنه یا از ضربه و سقطه حادث شود علامت ورم گرم مثانه چهار است یکی آنکه در عانه
وجع شدید بنخس و گرانی و انتفاخ محسوس شود دوم آنکه تپ گرم محرق و تشنگی پیدا بود و دست و پا سرد باشند و هذیان و سیاهی بر زبان ظاهر آید سوم آنکه
بول بصعوبت برآید بسبیل تقاطر یا هرگز بر نیاید و حبس مطلق شود و بسبب عظم ورم و این عسر و احتباس هنگام قیام تخفیف مییابد بجهت سعة مجری چهارم
آنکه براز نیز محتبس شود و این وقتی است که آماس بغایت بزرگ باشد و امعا را منضغط سازد و باید دانست که ظهور سرخی بر عانه دلیل آنست که آماس
مثانه مائل بقدام است **علاج** رگ باسلیق زنند و بقدر قوت خون بگیرند چون ورم از ابتدا است و نرماید رگ مابض کشایند و بعد از فصد آب
عنب الثعلب که در وی مغز فلوس حل کرده باشند و حقنه نرم سود دارد و بلابیکه از بنفشه و تخم کاسنی و عناب و سپستان و ترنجبین سازند و شربت بنفشه و کشکاب با شیره خشخاش نفع تمام
دارد و قبل از فصد و بعد او در ابتدا از ضمادات قویه ند نهند و هیچ وقت ادویه رادعه صرف ضماد نکنند خاصة در وقتی که ماده را متحجر گرداند زیرا که مثانه عصبی سرد مزاج است
بسرعت قبول صلابت می نماید پس صواب آنست که در ابتدا از ادعیه ملین باشد استعمال نمایند خاصة در وقتی که بنفشه و خبازی مانند آن بجوشانند و بر عانه ریزند و آبزن سازند
دنان بسمید و کنجد و قشر نرم کوفته و شیر و روغن بنفشه سرشته ضماد نمایند و شلغم و برگ کرنب با بابونه و خسک ضماد نیکوست و آرد جو و بنفشه و خطمی با آب کاسنی و عنب الثعلب سرشته
ضماد کردن نفع دارد و احتیاط آنست که چون این ضماد اخیر که همه اجزا او سرد استعمال نمایند ما قبل قیروطی یعنی موم و روغن بمالند بسبیل تغمیه تا عضو بیازرد
وکثافتیکه از مبردات رسیده باشد زائل نماید و اگر روغن بنفشه یا اندک روغن بابونه آمیخته مدام تدهین نمایند بر عانه بهتر باشد که ما مرض بی خطا افتد و اگر حقنه کنند و خیز
سرد ضماد نکنند بلکه با شیا محلله ملینه که قوی الحرارة نباشند بسند کنند چون بابونه و تخم کتان و آرد باقلی با بنفشه سرشته و مانند آن و هر روز باید که بحسب تلیین ماده و در تبرید او
جمعش و تحلیل بیفزایند پس اگر تحلیل رود و فیها و اگر نرود و روی بجمع آرد تدبیر تفتیح و انفجار و تنقیه مده وا ند مال چنانچه در ورم الکلیه ذکر یافت بکار برند **فائده** هرگاه بول حلیه باشد
شیره تخم خیارین مغز کدو و لعاب اسپغول و هندو تخم خطمی و خبازی هریک دو درم کوفته بیخته با شراب بنفشه بخورانند و بیوقت ضماد دیگر شیر گوسپند بجهت و گفته شد نفع تمام دارد
و باقی تدابیر این مرض همانست که در ورم گرده مذکور گشته و تقطیر ادویه در احلیل نفع تمام دارد جهت قرب مکان و قطور یکه درینجا سود دارد لعاب اسپغول و شیر گوسپند است آمیخته
و آنجا که درد قوی بود جهت تخدیر کاهو را کوفته و دانگی افیون و نیم دانگ زعفران با روغن بادام آمیخته ضماد نمایند چون درد ساکن شود و برداشته باشد تخفیف تحلیل
تیر تسکین الم نماید و فرق در آنکه ورم حار مثانه و مثانه است یا صفرا از شدت عطش و وجع و بحران که مخصوص بصفرا است و زیادتی ثقل و انتفاخ مثانه و بحران که مخصوص بخون است

٢٦٥

پوشیده نیست و بدانند که در صفراوی در ابتدا رادع و تسکین صرف ضماد کردن جایز نداشته اند والله اعلم و اولی آنکه لما ذکرت انفا **قسم دوم** آنکه از ماده بلغم باشد یا ریحی شود

علامت ثقل مثانه است و دشواری بول برآمدن او و در سافل مثانه ضعف ظاهر شدن **علاج** قی کنند و حقنه حاد بکار دارند و در طبیخ مرزنجوش و بابونه و بنام و کبر غاب

و مانند آن نشینند و شربت بزوری گرم و مدرات با ماء العسل و خیارشنبر بنوشند و اگر بول بدشواری آید از تخم کرفس و مغز تخم خربزه و رب السوس و مقد سفوف

سازند و هر روز یک مثقال بخورند و عقب او سکنجبین یا جلاب بنفشه با آب شیر گرم بنوشند و ادویه و روغنهای محلله در مجری قضیب بچکانند و مرغ بریان

و کباب بز غاله و نخود غذا سازند **قسم سوم** آنکه ورم صلب در مثانه ظاهر شود و این ورم ابتدا اکثر اتفاق افتد و بیشتر عقب ورم گرم با عقب جستن یا

سقطه پدید آید و علامت او بدشواری برآمدن بول و براز است و تقدم اسباب موجبه و باشد که محسوس شود ورم عند العظم **علاج** از تخم خیارین

و بلیون و انیسون و پرسیاوشان و فلوس خیارشنبر جلاب سازند و روغن بادام آمیخته بدهند و باید که دوا را به مبالغه نکنند زیرا که آنچه صافیست بیرون

خواهد شد و مابقی غلیظ تر خواهد گشت پس صواب آنست که مع الادرار رعایت تنقیح تلیین لازم دانند مثلا آب کرنب و آب نخود فوشانند و طبیخ بابونه و اکلیل و تخم کتان

و حلبه و خطمی و مغز خشک کدو و پرسیاوشان و خشک آنرا فرمایند و آنگاه طبیخ مذکور تحلیل سازند و روغن غار و زنبق و پیه ماکیان و پیه بط بر عانه بمالند و بابونه

و تخم کتان و اشق و مقل با مغز ساق گاو و روغن قسط و زیت سرشته ضماد نمایند و اگر مانعی نبود تلیینها و آماس او یافته باشد با استعمال محلله لینه

و فصد صافن و باسلیق سود دارد **فصل اندر قروح مثانه** و این را سبب است یکی خلط مراری اکال که بر مثانه آید و از حدت و تیزی خود

آنرا بخراشد دوم سنگ تیزه خشن که خراش آرد سوم ورم مثانه که گشاده شود و علامت قرحه مثانه آنست که بول بدشواری و حرقت برآید و بد بود و در وی

چیزها مانند صفائح و سبوس ظاهر شود و فرق در کلیه و مثانه در قرحه کلیه ذکر یافته و لا یخفی ان وجع قروح المثانة اصعب لانها عصبی قوی الحس **علاج** پس از

تعدیل و تنقیه اخلاط بدن بدانچه در قرحه کلیه گفته شد برای تنقیه چرک مثانه ماء العسل یا ماء السکر و جز آن منقیات قرحه که در انجاست بدهند و بعد آنکه ریم پاک شود

و بول صاف آید بجهت اندمال اقراص طباشیر و اقراص کهربا و اقراص کاکنج با شراب خشخاش بنوشند و هرگاه وجع شدت کند شیاف ابیض با شیر زنان در احلیل بچکانند و آنجا که

وجع شدید نبود گل ارمنی و شاخ گوزن و شادنه و کندر و سپیدآب با شیر زنان آمیخته در مجری قضیب چکانیدن جهت التیام فایده تمام دارد و آنجا که چرک بسیار باشد ماء العسل

در احلیل چکانیدن جهت جلا و قرحه و تنقیه چرک بغایت مفیدست **صفت قرص کاکنج** که قروح مثانه را نفع دارد مغز تخم خیار ده درم تخم کاکنج شش درم تخم کرفس

و شهدانه و گل ارمنی و دم الاخوین و صمغ و تخم بنج از هر یک دو درم افیون یک درم کوفته بیخته اقراص سازند و با شراب خشخاش هر روز یک درم تا یک مثقال بدانند که هر چه

در قروح گرده گفته شد در اینجا نیز مرعی باید داشت و هر چه در آنجا نافع است در اینجا نیز سود دارد **فصل در جرب مثانه** بدانکه جرب مثانه آنست که در جرب

گرده گفته شد و علامت او سوزش و بدبوی بول و سبب او همچون سبب جرب گرده خارش در مثانه بود [illegible]

[illegible] تقاطر بول و گاه باشد که خون در بول آید [illegible]

و لعاب [illegible] همراه تشاسته و صمغ عربی و کثیرا و شیره بادام با شیر [illegible] و روغن بادام

قضیب چکانیدن مفیدست و اگر زین حقنه کنند [illegible] مثانه [illegible]

و فصد باسلیق و حجامت قطن و اسهال [illegible]

آنست که تا کار از اصلاح و تعدیل گشاید تنقیه [illegible] موقوفست [illegible] تخم [illegible]

گشنیز گندم و در [illegible] است **فصل اندر جمود و بستن خون در مثانه** [illegible]

آن [illegible] سرد و گاه باشد که [illegible] **علاج** سکنجبین [illegible]

درخت انگور مرکب ساخته بنوشانند و اگر سکنجبین سفرجلی و تخم کرفس و تخم ترب و سداب بری و مانند آن که ذی تقطیع بود در آب بجوشانند و با سکنجبین بنوشانند و انگور آبیخته ببندند و

اثر کند و پنیر مایه خرگوش در آب خاکستر چوب انگور حل کرده خوردن بر مثانه ریختن و در احلیل چکانیدن آن سودمند است و طبیخ اکلیل و حاشا و بادروج و انجدان و اقحوان و بابونه و پودینه

و سداب آبزن ساختن و ثفل او ضماد کردن نفع تمام دارد و کذلک حمام و زبانی لیل نشستن و طبیخ مذکور بر مثانه ریختن و روغن بابونه و ترب و شبت و غیره

مالیدن فائده دارد و هرگاه بدین تدابیر تذویب نیابد هر چه قوی‌تر لادر است و مفتت الحصاة بود استعمال نمایند و بدانند که جگر خرگوش خشک کرده و زهره سنگ پشت خوردن

خون بسته‌ی شکسته را بگشاید و طبیخ نخود سیاه و سداب نوشیدن و خاکستر چوب گز و خاکستر چوب انجیر در آب انداخته آن آب را در احلیل چکانیدن این کار مخصوص است و هرگاه

هیچ تدبیر سود ندهد و خوف هلاکت باشد دستکاری فرمایند و خون بسته را بسبیل حصات مثانه بیرون آرند و غذا درینجا آب مرغ که با نخود سیاه و دارچینی پخته باشند

بهتر باشد **فصل اندر وجع مثانه** و این را هفت سبب است یکی ورم دوم قرحه سوم جرب این هر سه گفته شد چهارم حصاة پنجم باد و این هر دو گفته آید

ششم آنکه سوء مزاج گرم یا سرد در مثانه افتد و درد آرد و این سوء مزاج بر دو نوع است **نوع اول** آنکه گرم باشد و این از کثرت تناول مدرات و

چیزهای گرم پدید آید و علامت آن گرمی است و پیدا شدن درد مثانه یا قطع بول و سوزان آمدن **علاج** از تخم خیار و تخم خرفه و تخم کدو شیرین

و تخم کاهو و تخم کاسنی شیره گرفته با شراب بنفشه و خشخاش بدهند و تناول هر روز بار دارند بتنها و آب کدو با سکنجبین سود دارد و باید که صندل و فوفل و آمونه

با آب عنب الثعلب و آب کاسنی ضماد نمایند و روغن بنفشه و کدو و نیلوفر بمالند و در احلیل زرق نمایند و طبیخ بنفشه و نیلوفر و تخم خیره و عنب الثعلب آبزن

و بهتر غذا اسفاناخ و زردک و تخم مرغ و قلیه خیار و گوشت مرغ و آب انار است **نوع دوم** آنکه سوء مزاج سرد باشد و سبب او خوردن اشربه و ادویه

بحران است و علامت وی سپیدی بول است و عقب تناول ادویه مبردة البرودة چون کافور و مانند آن یا عصب مبرد و ریاح سرد عارض

گشتن قال ارسطو الریح الباردة توهن الحرارة و تضعفها المضادة تبرد البدن سیما الاعضاء العصبیة **علاج** تخم بادیان و تخم کرفس

و پودینه و انیسون و تخم زردک شراب بجوشانند و بپالایند و شربت دینار در وی آمیزند و بنوشند و چیزهای مسخن چون سداب و سفرجل و شبت

و پودینه با قدری جندبیدستر و حلتیت یار کرده ضماد نمایند و طبیخ بابونه و قیصوم و بنفشه و اکلیل و مرزنجوش آبزن سازند و نخود و آب نخود

و گوشت کبوتر و بچه غذا نمایند و گلقند عسلی و اطریفل صغیر و تریاق کبیر و معجون انجیر خوردن و روغن سوسن و نرگس و قسط چون ... بمالند و آب شیر گرم بر مثانه ریختن

نفع دارد و سبب هفتم از وجع المثانه آنست که طبیعت ماده را بطریق بحران از راه مثانه براند و علامت او وقوع اوست در بحران و درد بول ظاهر شدن **علاج**

آن ... بهتر **فصل اندر خلع المثانه** و سبب خلع یعنی بیجا شدن ضرب باشد یا سقطه که بر پشت رسد پس اگر قضا به تمهد ... و سقطه [illegible]

و احتباس بول است و اگر عضله المساک را یافته باشد سلسل البول پدید آید **علاج** ... گوشت سازند و شربت بجائی آمیزند و بخورند و بخور ... خر و تخم

آب ... [illegible] ... **فصل اندر** ... آید

... خلع مثانه ... [illegible] ... **فصل اندر انتفاخ**

و وجع مثانه ... [illegible] ... از ریاح ... و اقسام ... باد انگیز ... باقلا و مانند آن ... انتفاخ ...

در مثانه پیدا شود و مثانه ... [illegible] ... انتقال ... پیدا آید که ...

... [illegible] ... **علاج** ... [illegible] ...

... [illegible] ... روغن ... [illegible] ... در احلیل زرق نمایند و بچکانند و سداب و پودینه و شبت ...

و ... [illegible] ... و خوردن ... مالیدن بر مثانه نفع تمام دارد و هرگاه بول

۲۶۷

بدشواری آید پوست خربزه خشک انجکی نرم بکوبند و با قند بخوردن دهند و با برنج درسا آیند و آنجا که رطوبت غالب بود قی متواتر فایده دارد و تریاق و سنجرنیا

و مثرودیطوس و انجیر سود مند **فصل اندر حصاة المثانه** سبب سنگ در ریگ مثانه همانست که در کلیه گفته شد و باید دانست که سنگ مثانه بکودکان و جوانان

و لاغران بیشتر افتد و سنگ گرده بکهولان و پیران و فربهان اکثر عارض شود و وجه آن در مطولات مذکورست و زنان را سنگ مثانه بنادر حادث گردد برای آنکه عنق مثانه

ایشان فراخ ترست و از یک خم بیش ندارد لهذا ماده در وی کمتر میماند بخلاف مردان که عنق مثانه ایشان تنگ ترست و دراز و سه خم دارد و ماده در وی بیشتر تمکن

می گیرد و می بندد حصاة را علامت سنگ مثانه سپیدی و رقت بول و قلت رسوب و تواتر تقضیب یکبارگی بیجان و سست شدن آن و بیخ قضیب خارش کردن و بعد از بول

باندک زمان باز تقاضای او قائم بودن و بدانند که ریگ مثانه خاکستری رنگ باشد و در اکثر با سپیدی رنگ بود و بسبب کثرت و قلت حرارت

اما احتباس و عسر بول و درد مثانه انگاه پدید آید که سنگ در دهن مثانه افتد و بسا گاه درد گرده و مثانه برابر آن بود و بس اگر شود نشان آن باشد که سنگ مثانه

فرود آید و فرق در رسوب سنگ گرده و مثانه آنست که رسوب سنگ گرده زرد یا سرخ باشد و رسوب سنگ مثانه خاکستر گون یا سپید باشد و از خاصه سنگ مثانه است

که در وقت بول بدشواری آید یا هیچ نیاید چون بیمار را بر پشت بخسپانند و هر دو پای او را بر دارند و آب گرم بر مثانه ریزند و عانه را از اسفل باعلی بمالند بول بفراغت

آید بواسطه زائل شدن سنگ از دهن مثانه **علاج** انچه در حصاة الکلیه گفته آمد بعمل آرند و استعمال نمایند و از آنکه مثانه عضویست بعید المکان در اخراج

و سنگیکه در وی تولد کند بزرگ باشد سزاوار آنست که ادویه هرچه قوی تر بود بکار برند و در بزرگی این سنگ گفته اند گاه باشد که از بیضه ماکیان کلان تر

شود و نافع ترین چیزها در تمرض انست که روغنهای مفتت الحصاة چون روغن عقرب روغن خسک روغن بابونه و مانند آن بر عانه مالند و در احلیل بچکانند

و در مقعد بردارند و ادویه سنگ شکن چون تریاق و مثرودیطوس و سنجرنیا دهد و ایجا از غایت نفع مسمی ست بید الله و معجون مفتت الحصاة بخورند پس اگر مقصود

حاصل شود بهتر و گرنه عند الضرورة دستکاری فرمایند و انهمه بتفصیل گفته آید **صفت معجون مفتت الحصاة** حب بلسان حب القلقل

حجر الاسفنج خاکستر عقرب بیخ کاکنج حماما بیخ دارو ست کوفته بیخته باب خسک تر بسرشند و در سایه خشک سازند باز باب خسک تر نمایند و خشک سازند

همچنان هفت نوبت بکنند پس اگر بخواهند استفاف کنند و اگر بخواهند با عسل معجون سازند و المعجون اولی و اگر ادویه مذکوره را بی تسقیه آب خسک

بکار برند روا باشد لیکن مع التسقیه اقوی باشد و شربتی ازین دوا از یک مثقال تا سه مثقال است و بحسب حال زیاده و کمی توان کرد **صفت ید الله**

بگیرند میش یعنی بزه کوهی باید که چهار ساله باشد و دران هنگام که انگور رنگ گیرد و آنرا ذبح کنند و خون اول و آخر رفتن دهند و خون میانه بگیرند و بدارند که منجمد شود پس آنرا خورد خورد

قطع کنند و بر غربال نهاده و پارچه بران پوشیده تا غبار و گرد بدو نرسد در آفتاب بگذارند تا خشک شود پس نگهدارند و اندکی ازان با تب بیا آب کرفس بخورند و بدانند

که حجر اسود و سیل و سیناب مجربست **صفت روغن عقرب** زراوند مدحرج و سنبلیانه و سعد و پوست بیخ کبر از هر یک یک وقیه بگیرند و کوفته بیخته در شیشه نهند و یک رطل

روغن بادام تلخ دران بریزند و اگر روغن کنجد بجای این اندازند شاید پس این شیشه در آفتاب گذارند و در گرما یک هفته و در سرما دو هفته بعد ه بالا بیند و در عقرب کلان زنده

در بیخ و غوطه اندازند و سر شیشه بسته دو هفته دیگر در آفتاب نهند پس صاف نموده دو سه قطره بچکانند و قدری بر عانه مالند و اگر تقطیر این روغن در احلیل متصل تر آید

از آن بهتر باشد بهتر عمل کنند و زود تر اثر نماید و طریق دستکاری آنست که عنق مثانه را بشکافند و سنگ بیرون کنند و احتیاط نمایند که جرم مثانه شگافته نشود زیرا که

جرم مثانه عصبی است و رباطی و جوهر التحام اینچنین عضو متعسرست بل متعذر بخلاف گردن او که عضو لحمیست و بدین سبب باسانی اندمال می پذیرد و انتباه در نهایت

صعبی شق مجرد ست قبل و ما بعد این سن خطر دارد و کما قال الشارح و یتاتی هذا الفعل فی سن الصبی حتی یبلغ السن التسعة عشر سنة فان المصعود فی هذا السن یحتمل الشق و یصبر علی الالم و تقوى

بدنه و یسرع التحام الشق غیره یعطی اقوة بحمه اما بعد ذلک فخطر اما فی الشبان فلا یسرع لهیم الورم الحار المهلک اما فی الشیوخ فلان القروح ابدا انهم لا تندمل و اما الکهول فانهم قد یسرون فی الندرة

و هذا لا یحدث بهم الورم و لما لیست اجادهم باردة یابسة بحیث لا تلتحم و اما الصغار جدا فانهم یموتون لضعف قواهم و صاحب اقسرائی گفته و فی الشق خطر عظیم و فعل من لا عقل له

با کجا ابی ضرورت قوی هرگز نکنند فاعلم ان الحصاة قد یتولد فی الکبد و غیرها و قد یتولد فی المعاء الاعور و فی الرئة و فی المفاصل قال محمد و قد رأینا غلاماً کان
صارت اصابعه کلها حجارة و روایت ان الحصاة تولد فی الحنک فقطعنا و اخرجنا **فصل اندر حرقت و سوزش بول** و این بر چهار نوع است
نوع اول آنکه بسبب جرب گرده یا مثانه یا بسبب لذع مده که از قرحه گرده یا مثانه آید پیدا شود و جرب و قروح گرده و مثانه مذکور شد بحسب آن تدارک کنند
نوع دوم آنکه جگر گرم شود و صفرا غالب آید و به سبب آن بول بحده و بورقیت گراید و حرقت احداث نماید و علامتش آنست که بول رنگین بر آید و ریم و قشور
در وی نباشد و جمیع آثار حرارت پیدا بود و متقدم استعمال ادویه و اغذیه گرم و جز آن گواهی دهد **علاج** لعاب اسبغول و بهدانه و شیرهٔ خرفه و کاهو و شربت خشخاش و بنفشه و
بنادق بزور بارد و ماء الشعیر و شیرهٔ تخم خیارین و مانند آن بنوشند و بیضهٔ نیم برشت و روغن بادام و روغن کدو و جز آن هرچه در وی بلغم غالب بود تناول کنند
و از شور و ترش و شدید الحرارة پرهیز نمایند و بدانند که جماع ضرر تمام دارد و در علاج این مرض اهتمام نمایند که چون دیر ماند منجر بقروح مثانه و قضیب شود و آنجا
که ماده بسیار باشد و تعدیل کفایت نکند تنقیه کنند بفصد و قی و تلیین بحسب حاجت و آنچه در سوء مزاج جگر مذکور شد اختیار نمایند و شیاف ابیض با شیر عورت
حل کرده یا روغن گل یا بادام آمیخته در احلیل چکانیدن نفع دارد و عند شدة الوجع اندکی از افیون بزر البنج با ادویه بنادق بزور و جز آن آمیخته توان داد **نوع سوم**
آنکه رطوبتی که برای تعدیل بول و تفریه مجری در مجاری بول منعقد است مفقود شود از شرب مدرات قویه حاره یا مباشرت امری که محلل آن رطوبت باشد یا چون کثرت
جماع و مانند آن و علامتش تقدم سبب و جفاف بدن و آثار حرارت مزاج نابودن **علاج** بعد قطع سبب جهت ترطیب مجری شیاف ابیض با شیر زنان
در احلیل چکانند و دیگر الیه و مغریات که ذکر یافته تناول نمایند **نوع چهارم** آنکه قرحه مجری قضیب سبب حرقت بول شود و ظاهر است که چون بول بر قرحه گذرد
لذع آرد و علامتش آنست که مده در بول بر آید و در موضع قضیب وجع لازم باشد و جایگاه قرحه و فرق در بین او و قرحه مثانه آنست که اگر قرحه در مثانه بود بول
قلیل المقدار و کثیر العدد باشد و هذا لیس کذلک و علاج قرحه قضیب بالاستقلال بیان خواهد یافت **فصل اندر احتباس البول** این بر چند قسم است
و هر یک گفته آید باید دانست که احتباس بول اگر مفرط بود بحدیکه هیچ بر نیاید آنرا اسر گویند و اگر نه عسر خوانند **قسم اول** آنکه ورم گرده یا مثانه یا حصاة ایشان یا جمود خون و مده در مثانه
یا ریح المثانة محدث احتباس شود و اینهمه مع علامات و علاج بیان کرده شد **قسم دوم** آنکه گوشت زیادتی در مجاری بول روید و احتباس آرد و علامتش
آنست که پیدا مال قروح مجاری بول عارض شود و این اکثریست و گاه باشد که بدون تقدم قرحه گوشت زاید در مجاری روید خود بخود پس اگر این
گوشت زائد در مجری بود که فیما بین گرده و مثانه است یا در آن منفذ باشد که میان جگر و گرده است ثقل و گرانی کمتر و خلو مثانه از بول گواهی دهد و اگر گوشت
زائد در مجری قضیب بود گرانی و سختی مثانه و گرانی عانه و وجع شدید و تمدد مفرط پیدا بود و بالجمله اکثر آنست که این گوشت زائد بدان مرتبه نرسد که بول را بتمامه منع کند **انتباه**
گوشت زائد که خود بخود روید بغیر آنکه قرحه در مجری افتد معرفتش تامل طلب است لهذا علما نیکو گفته اند که انبات که در مجری قضیب بود بقاثاطیر توان یافت و انبات که بالاتر از مثانه
باشد معلوم نمیگردد مگر بعدم انتفاع از علاج و بدانند که مجری قضیب با مثانه است و این مجری که بین مثانه و قضیب است مجری بول گویند حقیقةً و مجاری که فوق مثانه است
جگر نیز مجری بول خوانند مجازاً لان المائیة النازلة من الکبد انما یسمی بالبول اذا حصلت فی المثانة **علاج** تفحص کنند که گوشت در مجری قضیب پیدا شده است یا در آن مجری
که میان مثانه و گرده و میان گرده و جگر است و هر جا که باشد ازالهٔ آن گوشت نموده امکان ندارد کما لا یخفی لیکن عند شدة احتباس بتفریغ بول آنکه دوا این [illegible]
که اگر انبات مجری قضیب شود قاثاطیر استعمال نمایند و آن آلتی مخصوص است برای اخراج بول و صفت او و طریق استعمالش در آخر فصل گفته آید و آنجا که آماس صعب تر
یا بود قاثاطیر را کار نفرمایند که مزید الم خواهد شد در یوقت عند احتباس تام و خوف هلاک از شکافتن چاره نباشد با بین خصیتین و مقعد شگافند چنانکه برای اخراج
حصاة می شکافند و درین شگاف انبوبه گذارند تا بول از ینراه بر می آمده باشد و بیمار از هلاک محفوظ ماند و اگر انبات مافوق مثانه باشد هیچ حیله نیست مگر بر آمدن [illegible]
از ادویه لطیفه مرتبه ساخته باشند تا باشد که بسبب ترطیب و تلیین مجری سعت پذیرد و لهذا گفته اند که مریض [illegible] باید که [illegible] آبزن بنشیند و بعد از آنکه از آبزن بر آید آنرا [illegible] و بخاری

٢٦٩

و بنفشه و بابونه و اکلیل آب که ... روغن خشک ... از مثانه یا جگر ضماد نمایند جهة ازدیاد تلیین ادویه آبزن اینست صفت آن بابونه بنفشه خطمی
خشک برگ کرنب پرسیاوشان تخم کتان و مانند آن دیگر ضمادها قسم سوم آنکه عضله که محاصر است مر تمام عنق مثانه را و آلت حرکت و دافع مثانه است سست و مسترخی
و سست شود و علامت او آنست که هرگاه بر مثانه غمز کنند بول بآسانی خروج او بادرار باشد نه بتقاطر زرق و حرکت ارادیه که بدفع بول مخصوص است محسوس می شود و در صحت
باطل میگردد و حبس و دفع هیچ مقدور نباشد علاج معجونهای گرم چون مثرودیطوس معجون بلادر و سنجرنیا و تریاق کبیر و معجون بادزهر ... بخورند و روغن ناردین
یا قسط یا سداب یا بید انجیر یا سوسن بر مثانه بمالند و اگر جند بیدستر و فرفیون درین روغنها آمیزند نفع تمام دهد و طبیخ دارچینی و سنبل و سلیخه و قرنفل و بسباسه
کردن بر مثانه ریختن سودمند دارد قسم چهارم آنکه خلط لزج در مجاری که از مثانه بقضیب می آید موجب سده گردد و علامت او آنست که بیمار در عانه ثقل
یابد و از علامات حصاة و ورم و انبات لحم و جمود الدم و جمود المدة هیچ نباشد و تقدم راحت و سکون و تناول چیزهای لزج چون گوشت گاو و کله و پاچه و جز آن
و مانند آن گواهی دهد و در بول بلغم خام ظاهر شود علاج جهة اخراج خلط ملتصقه مدرات قویه دهند و طبیخ برگ نمام و خار و مرزنجوش و بابونه و شبت و اکلیل
و حلبه و کرفس و حرمل آبزن فرمایند و روغن خشک و شبت و عقرب در احلیل چکانیدن و بر عانه مالیدن نفع تمام دارد و شربت مدرات در آبزن و تقطیر داین
در احلیل متصل برآمدن از آن سریع الاثر است و ضماد یکه در جمود الدم گذشت سودمند دارد و قی و حقنه باشد که سود دهد دیگر ادویه قوی الادرار انیسون
تخم کرفس تخم شلغم بری و دوقو کوفته بیخته با طبیخ شبت بنوشند دیگر سنگدان مرغ خشک کرده یکمثقال نمک هندی یکدرم کوفته بیخته با آب گرم یا شیر خر میل نمایند
دیگر آب کرفس و آب ترب و روغن بادام تشرب نمایند قسم پنجم آنکه خلط حاد بر مثانه ریزد و از حدة خود و رطوبة مقرحه مثانه و مجری بول را ایذا دهد تا آنکه هر وسه
بول ازدیاد الم میگردد و طبیعت از خوف الم بر دفع نگراید و بدین سبب بول بعسر آید و تقاطر آید این قسم بعسر بول نمی انجامد و علامتش و سرخی بول است و حرقه مجری
قضیب و تقدم تدبیرهای گرم و تناول چیزهای گرم و از خاصه این قسم است که اگر بیمار دل قوی دارد و بدرد و وجع که هنگام برآمدن بول پیدا می شود صبر کند بول
بفراغت برآید زیرا که درینجا مانع خروج بول بجز الم اتفاقی دافع هیچ نیست علاج جهة تعدیل خلط لعاب اسبغول بهدانه و تخم مرو شربت بنفشه و خشخاش و عناب
و روغن کدو و بادام شیرین بنفشه و آش جو و مانند آن تناول کنند و از چیزهای گرم و ذی ادرار پرهیز ند تا افنای رطوبة نیفزاید و برای تغریه مجاری لعاب
اسبغول و صمغ عربی در احلیل چکانند و شیاف ابیض با شیر زنان حل کرده و قدری روغن بادام یا کدو در ریخته چکانیدن نفع تمام دارد و اگر ماده بسیار آید
از بدن تنقیه اش مقدم دارند قسم ششم آنکه زمانی طویل بول در مثانه ماند و بر نیاید بواسطه نوم یا اشتغال دیگر که آدمی را افتد و بواسطه امتلای مثانه از
آب و مدافع استفراغ تشنج و تمدد در مثانه افتد و قوت دافعه او بمیرد و لهذا این را موت قوت نام می نهند و علامت او آنست که عقیب امساک بول
پدید آید علاج تخم کتان و حلبه و قرطم و برگ کرنب و خطمی بجوشانند و درین طبیخ مریض را نشانند و بعده مثانه را از دست مغمز سازند تا بول بیرون
آید و لا یخفی ان الغمز بالید یقوم مقام عصرها علی ما فیها من القوة الدافعة الطبیعة التی لها و برای احیاء او روغن بلسان و قسط بر عانه بمالند و اگر
بدین حیله بول نکشاید قاثاطیر استعمال نمایند و همچنین مریض را احتراز از مجلس کابر و هرچه موجب منع بول باشد ضروریست قسم هفتم آنکه قرحه یا بثره در مجاری بول
پدید آید و از آنکه مرور بول بر آن محدث الم میگردد طبیعت از دفع بول اجتناب نماید و بالضرور بول بعسر و تقاطر آید مگر آنکه بیمار بر ایذاء برآمدن بول مصابره نماید که درینصورت
بول بفراغت برآید چنانچه در افنای رطوبی گفته آمدیم و علامت این وجود آثار قروح و تمویه است خروج بول با آب بی اگر بیمار مصابره کند بر اذیت آن و فرق ریش و آنکه از افنای رطوبة
مجاری انفعال از وجود و فقدان آثار حرارة ظاهر است علاج هر چه برای قروح مثانه گفته شد استعمال نمایند و بمالند که افیون و تخم بنج و مانند آن در احلیل چکانیدن بجهت
تخدیر و زوال الم و لعاب اسبغول و صمغ عربی و نحو آن جهة تغریه و تلطیخ نفع تمام دارد قسم هشتم آنکه ضربه بر پشت و مثانه افتد و قوتهای مثانه را ضعیف سازد و بسبب اصابت
ورم در مثانه یا بواسطه القای تسبیح و تحلیل در لیفهای آن آنچه سودمند ورم شود علاج او از ورم المثانه جویند و آنچه منجر بتشنج گردد یا مقتضی بتحلیل شود فصد باسلیق سود دارد

و روغن گل امیدن نافع ست و ایضاً اندر تحلیل الریاح استعمال آبزنات ملینه مسکنه تا بعضه نفع می دهد و در حیله حیله استفراغ بول ضرورتیست بقاثاطیر بود یا بشیر
دیگر و مانند آن که از پیازست شدن با آفت لیفهای مثانه باشد خلاصی اندر وی کثرتست **قسم نهم** آنکه قبض و خشکی در مجری بول افتد از حرارة شدید چنانکه در تبهای محرقه
و بیماریهای ذوبانی پدید آید و علامت او آنست که بول اگر اندک باشد بر نیاید و اگر بسیار بود با آسانی بر آید و حدت و التهاب بول
و انتفاع از مرطبات گواهی دهد **علاج** برای حصول ترطیب لعاب اسبغول بهدانه با شربت بنفشه و روغن گل آمیخته بنوشند و ماء الشعیر و اسفاناخ و کدو
و مغز بادام و مانند آن تناول کنند و بطبیخ ادویه مرخیه آبزن سازند و تنطیل نمایند و روغنهای مرطبه چون روغن بنفشه و کدو بر مثانه مالند **قسم دهم** آنکه در مثانه و مجاری
بول تشنج افتد و بواسطه انصباب بلغم بر اعصاب و رباطهای علامت او آنست که آثار تشنج ظاهر شود و گاهی اگر بول اندک بر آید بر سبیل تقطیر آید نه بطریق ادرار
بخلاف آنچه از استرخای مثانه باشد **علاج** بازاله تشنج کوشند **قسم یازدهم** آنکه ارتفاع خصیه باعث احتباس گردد و ارتفاع الخصیه که خواهد شد
قسم دوازدهم آنکه حس مثانه ضعیف شود و از امتلاء بول متنبه نگردد تا دفع بول نماید و موجب ضعف حس مثانه سببها آفت ست در مثانه یا در عضلات مثانه یا در مبداء
اعصاب مثانه یا در دماغ که مبداء همه اعصاب ست کما یعلم فی اتقرابیطس للاکسیر و علامت فقدان حس آنست که آدمی امتلاء و حرقت بول در نیابد **علاج** روغن یاسمین و سوسن
و نرگس و زعفران بر مالند و کرم که بیشتر آمیخته بر احلیل چکانند و بر عانه مالند و چیزها که تشنج شود و مقوی چون که سبب بود و سوسن اکلیل و شیح بقیمت تمام و نمام
و تریاق کبیر بخورد و سنجرنیا و معجون مادة الحیوة و ماء الاصول و روغن بید انجیر خورد و قی باید و اگر بدن امتلا باشد تنقیه فرمایند **قسم سیزدهم** آنکه خلع مثانه و جسب
احتباس شود و آن گفته شد **قسم چهاردهم** آنکه در اعضای که مجاور مثانه اند چون روده و رحم و مقعده و ناف و حالبین ورم عظیم عارض شود یا ورم عارض شود یا
ورم یا سبب مجاورت مجری بول منضغط گردد و احتباس افتد و علامت و علاج این قسم از فصل عضو ماوف جوید **قسم پانزدهم** آنکه فقرات به تجاوز ... مثانه
زوال پذیرد و عاسر البول آرد و این در سلس البول گفته آید **فائده** در ذکر قاثاطیر که آن آلتیست مخصوص برای گشادن راه ... در آلت ... نقره
آلتی است باشد مجوف بحسب طول قضیب علیل و وسعت و ضیق احلیل در یکسر او سوراخها کنند و نفع ... و سر دیگر او آنست که آنکه یا ... ارزان ... آن نیز ...
و اخلاط غلیظ باقی مفتوح ماند جهت خروج بول و طریق استعمال او آنست که بگیرند صوف منظوم الحیلة در وسط او ... محکم قوی ... ابریشم این صوف
صوف را در جوف انبوبه مذکور در آورند و بدیگر احکام صناعی مسدود گردانند تا هیچگونه هوا را دخل نماند و این انبوبه را که مسمی است بقاثاطیر در احلیل آهسته
از آن طرف که مثقوب نیست و تا طول قضیب ساند بعده رشته ابریشم را که بر او صوف بسته اند و سر دیگر بیرون باشد بقوت تمام بکشند یکبارگی تا جهت ضرورت
خلا بجز خروج صوف بول بیرون آید و باید که پیش از استعمال قاثاطیر آبزن فرمایند تا تلیین حاصل شود و اگر چیزی مجمد باشد بر سر مجری گذارند چندانکه باشد که آنکه
پیش رود و بیرون آید و در این محل نسبت با ول سخت **فصل اندر تقطیر البول** این نیز چند قسمست **قسم اول** آنکه بول ... و سبب اخلاط گرم ... و شور ...
لوست بر حفظ بر خاستن و این قسم از کثرت جماع و تناول اغذیه و ادویه گرم و تعب و ریاضت حادث شود و بیشتر در زنان گرم مزاج ... **علاج** ... چون تخم خرفه
تخم خربزه و کدو و خشخاش و کاهو و خیارین تر بنوشند و قرص ماسک البول بار د بکار کنند و ماء الشعیر ملوخیه و کاسنی و کاهو و کدو و مانند آن تناول کنند و شربت بنفشه و شربت خشخاش
صفت قرص ماسک البول بارد طباشیر کشنیز تخم حماض گل ارمنی صندل گلنار صمغ عربی کوفته بیخته با آب کاهو اقراص سازند **قسم دوم** آنکه قوت ماسکه
ضعیف شود بسبب ضعف جرم مثانه یا سوء مزاج او یا بسبب استرخاء عضله که محیط مثانه است علامت او سپیدی بول است ... و حرقت و عطش نباشد و گاهی
بول بی اختیار بیرون آید **علاج** معجونهای گرم چون مثرودیطوس اطریفل کبیر جوارش کندر سنجرنیا با بعضی قرص ... بلوط و حب الآس ... خوردن نفع تمام
دارد و اطریفل صغیر ... سنجرنیا آمیخته بغایت سود مندست ماسک البول حار کندر ... مویز ... تخم ...
و روغن بادام حل ساخته در احلیل چکانیدن و در بستن ... کثیر النفع ست **صفت قرص ماسک البول حار** بلوط و کندر از هر یک ...

سعد و قرفه و خولنجان و راسن و درونج و کهربا از هر یک مثقالی نرم کوفته دو درم میل نمایند بشراب کهنه یا شلث یا آب فاقله مو از نه یک مثقال هر روز خوردن نفع دارد و نخود آب
که در ادویه گرم باشد مفید است **قسم سوم** آنکه ورم یا حصاة یا ریگ و لزجه یا جمود الدم یا قروح یا جرب که در مثانه افتد باعث حبس شاند جز آن که در حصر البول گفته شد موجب
تقطیر گردد و علامات و علاج او از حصر البول جویند **فصل اندر سلس البول** و وی آنست که بول بغیر اراده بیرون آید و آن چند قسم است **قسم اوّل** آنکه مثانه یا عضله
که محیط اوست مسترخی شود بواسطه فرط برودت و رطوبت و علامتش سپیدی بول است و عدم حرقت و جمله علامات سوء مزاج بارد پیدا بودن و این قسم اکثر
بیماریهای سرد و تر عارض شود **علاج** ادویه گرم قابض چون کندر و سعد و خولنجان و مانند آن هر چه مسخن مثانه و مجفف رطوبات سفلی بود یا چیزهای
بارد قابض مجفف چون عفص بلوط و حب الآس و گلنار و مانند آن مرکب ساخته بدهند و مشک و جند بیدستر و دهنهای گرم بکار کرده بر مثانه بمالند و تدبیر
چیزها خوردن اطریفل صغیر و کبیر است خاصه اگر ادویه اطریفل را بروغن گاو چرب سازند و بریان نمایند و شاه بلوط و مصطکی و سعد و هلیله سیاه با قند
سفوف ساخته خوردن نفع دارد و گوشت بزغاله بریان نموده این علت را و درد پشت را بخاصیت فائده مند گفته اند **قسم دوم** آنکه فقرات که در
برابر مثانه است زوال گیرد و بخارج یا داخل بوقوع ضربه یا سقطه و باید دانست که آنچه در وی زوال فقار بسوی خارج بود از دو حال بیرون نباشد یکی آنکه
با انقطاع رباطها افتاد انجامد و علامات او نتوء و بلند شدن فقارست و علاجش ممتنع زیرا که رباط گسسته مرتبط نمیگردد دوم آنکه رباطها بر حال باشد و گسسته
نشود اما بسبب تمدد رباطها که لازمه زوال فقار است متاذی گردد و عضله که عاصر مثانه است **علاج** او رد فقارست و گاه باشد که زوال فقار
موجب سلس البول گردد و آنچه در وی زوال فقار بداخل بود علاج او جذب فقارست بمص محاجم یا بتضمید زفت **قسم سوم** آنکه سوء مزاج گرم مفرط
بمثانه عارض شود و علامت او حرارت مزاج است و قاروره رنگین بودن و بچیزهای گرم ضرر یافتن **علاج** از طباشیر و گلنار و گل ارمنی و عدس و تخم کاهو
اقراص سازند و بدهند و آنچه در قروح یا بیطلیس گرم ذکر یافته و هر چه بارد و قابض باشد بکار برند **قسم چهارم** آنکه ورم اعضای مجاور مثانه چون رحم و ناف و ورم عظیم
پدید آید و بدان سبب مثانه منضغط گردد یا در امعا ثقل بسیار جمع شود و مثانه را تنگ کند و از همین قبیل است که زنان را هنگام حمل ثقل پدید آید **علاج** بزوال سبب رجوع نمایند
قسم پنجم آنکه استعمال مدرات چون شراب تیز و غیر آن باعث سلس البول شود **علاج** ترک سبب کنند و بعده اگر باقی باشد بچیزهای موافقه تعدیل نمایند **قسم ششم** آنکه
خلع المثانه سبب این علت شود و آن بفصل مستقل ذکر یافته **فصل اندر بول کردن در فراش** این علت کودکان را بسیار افتد **علاج** آنچه در سلس البول
که سبب او سردی مثانه و استرخای عضله بود گفته شد استعمال نمایند و بدانند که مرض مذکور بسیار باشد که دوا نپذیرد و چون کودک ببلوغ رسد خود بخود زوال گیرد و نیکوترین حیلها
آنست که از خواب بیدار سازند و بول کنانند و شبانگاه طعام و آب نخورانند و از چیزهای سرد و تر باز دارند و دهن سوسن [illegible] که در و مشک و قدری فیون آمیخته باشند بر عانه
بمالند و گلقند عسلی بخورانند و قلیه خشک و مطجنه غذا فرمایند و این دوا سود دارد ذریره کندر حب الآس از هر یک پنج مثقال تا چهل مثقال عسل بسرشند شربتی دو درم
فصل اندر بول الدم این سه قسمت **قسم اوّل** آنکه رگی از گرده گشاده شود یا شگافته گردد و علامت این قسم آنست که خون صاف بر آید بغیر درد و بیم
و چرک هیچ نباشد پس اگر گشاده شدن دهن رگ سبب بود خون اندک اندک بر آید و اگر رگ شگافته باشد خون کثیر المقدار یکبار بیرون آید و سبب ضربه گرده و تناول
اطعمه و ادویه تیز ذی حدت باشد و بیماران گواهی دهند و باید دانست که بول الدم که بسبب انفتاح یا انشقاق رگ گرده افتد گاه باشد که با دوار معین آید چون حیض [illegible] و در هنگام
احتباس جهت امتلاء عروق گرده وجع بجانب پشت محسوس شود بعد از آنکه خون از گرده [illegible] وجع کم شود تا که بعضی گمان حمی شود **علاج** فصد باسلیق و صافن کنند و قرص کهربا
قرص نقشا الدم و قرص بول الدم بدهند و شربت عناب و کشنیز خشک و شربت خشخاش و ریواج و کاکنج سود دارد و حجامت کردن بر شفره و جا مفید گفته اند و آنجا که حدة خون سبب باشد
آب سرد بر مثانه ریزند و گل ارمنی و اقاقیا و صندل و گلسرخ و حی العالم ضماد نمایند و هر چه در قروح یا بیطلیس گرم ذکر یافته استعمال فرمایند و بدانند که تناول اطعمه حریفه و شیرینی و
و استحمام و حرکات عنیفه و سواری اسپ و غیره و مشی سریع در بول الدم ضرر تمام دارد **صفت قرص بول الدم** مغز تخم خیار چهار درم نشاسته کتیرا

کنند یا سکث یا الاخوین صمغ عربی از هر یک یکدرم جمله را بکوبند و با آب خرفه یا لسان الحمل اقراص بندند و بحسب حاجت با آب خرفه یا لسان یا جزآن بدهند

قسم دوم آنکه گرده یا جگر ضعیف گردد و بدان سبب خون از مائیت جدا نشود و چنانچه باید و همراه بول بیرون آید و علامت او آنست که بول غسالی باشد یعنی برنگ آبیکه گوشت در وی شسته باشند پس انچه از ضعف گرده بود مائل بسرخی و رقت **علاج** انچه در ضعف جگر و گرده ذکر یافته استعمال نمایند بحسب سبب

قسم سوم آنکه رگهای اعضای بول متآکل شوند و بدان سبب بول الدم پدید آید تا آکل درین عروق نمیشود مگر بعد جراحت این اعضا و علامت وی آنست که با ریم آید و بدبو باشد و تقطیر بیرون شود اندک اندک خصوصاً آنجا که آکل در رگهای مثانه باشد **علاج** انچه برای قروح گرده و مثانه گفته شد استعمال نمایند و گل ارمنی و قرص کاکنج فائده دارد و کندر و گل ارمنی و قرص طباشیر ساکن و ...

باب اندر امراض که بمردان مخصوص است

و این باب مشتملست بر چند فصل

فصل اندر نقصان باه

باید دانست که مجامعت کار طبیعی است و استکمال این فعل مشروط بصحت اعضای رئیسه است و عضوهای رئیسه چهار است یکی دل دوم دماغ سوم جگر و این هر سه از جهت بقای شخص اند چهارم انثیین و این از جهت بقای نوع است و این نیز مانند اعضای رئیسه است و پوشیده نماند که نقصان باه بر دو گونه است یکی آنکه شهوت جماع ضعیف شود دوم آنکه آلت مسترخی گردد و هر واحد ازین دو قسم را بیان کنم

قسم اول در نقصان باه که بسبب ضعف شهوت باشد و اسباب ضعف انواع است

نوع اول آنکه بدن لاغر و ضعیف شود از قلت غذا و بدان سبب منی و خون کم گردد و شهوت کم گردد و علامت او نحافت بدن و ضعف قوت و زردی رنگ و قلت غذا **علاج** جهت قوت بدن غذاهای نیک بسیار خورند و شراب بسیار کنند و جماع ترک نمایند و خود را بامور مسرور و خوشبو مشغول دارند و از اغذیه هر چه مناسب حال خود دانند بخورند و معجون لبوب نفع تمام دارد

نوع دوم آنکه منی قلت پذیرد و ناچیز گردد چون از افراط جماع منی بسیار نباشد تحریک شهوت نکند و باید دانست که منی فضله هضم چهارم است که پس از توزیع بتقسیم غذا در اعضا منکون میشود ... [illegible]

اصلی چون عظم و غضروف و عصب ... و ... از شریان و ورید ... و طریق حصول منی آنست که ... [illegible]

... آید از آن دو رگ ... و ... انثیین ... [illegible]

و ... رگهای انثیین ... مطلق ... [illegible]

... [illegible] ... قال تبارک تعالی فلینظر الانسان مم خلق خلق من ماء دافق یخرج من بین الصلب والترائب ...

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible] **فائده** ...

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

چنانچه مشایخ و اسباب گفته المزاج الحار الرطب فهو بسبب الفاعل بالدم النضیج الصالح المستدام لکثرت تولد المنی الشهوانی النفخ المنفط و لا یمکن ان یکون سببا

اقل المنی **علاج** اگر دیست و اغری آلات منی سبب باشد اغذیه مرطبه چون لبنیات و اسپیدباجات و مانند آن تناول کنند و از اشربه هرچه مرطب بود بنوشند

و بدانند که دوام الشرنجبین نفع تمام دارد و کذلک استحمام و سرور و لهو و تعیش و هرچه فرحت و رطوبت افزاید و اگر برودت سبب باشد زنجبیل مربی و معجون لبوب

که منی افزاید و معجون گرم که تحریک شهوت نماید بخورند و هرچه تسخین کند مفید دانند کالآ و طلاء و بهترین غذا قلیه با دارچینی و کباب و خولنجان و ستخود آب

باد و بیگر گرم و عصافیر و کبوتر بچه و مرغ و مانند آن **صفت معجون لبوب** مغز بادام شیرین مغز جلغوزه مغز حب البلم مغز حب الصنوبر مغز حب الزلم

مغز فندق مغز پسته مغز نارجیل تازه مغز حب القلقل تخم خشخاش سفید تودری کنجد مقشر تخم جرجیر تخم جزر تخم پیاز تخم شلغم تخم رطبه بهمنین زنجبیل دار فلفل

کبابه قرفه دارچینی شقاقل تخم بلبوب خولنجان از هر یک مساوی بگیرند و سه چندان عسل بسرشند **صفت معجون گرم** زنجبیل شقاقل خولنجان تخم انجره

تخم جزر تخم بلبوب هر یک مساوی بگیرند و کوبیده و بیخته بیامیزند و عسل و آب پیاز سپید در ان اندازند و بجوشانند تا آنکه بسته شود [illegible] و عسل پخته سرشند و تریاق

کبیر و معجون حلتیت بنوشند و سوداء و عسل و شیره گاو و عسل و بوره بالیده [illegible] سود مند و به شیر و تقویت کرد فایده کلی دارد و کذلک دیگر اضمده و اطلیه با این کار

مخصوص است و بیدرم از حلتیت با [illegible] و بیضه نیم برشت آمیخته خوردن نهایت منی منفظ است و اگر حرارت سبب باشد و مسکن حرارة آلات منی باشد استعمال

نمایند چون شیر و مرغ و شیره خرفه و مانند آن نوشیدن از اغذیه ادویه گرم پرهیز [illegible] بروغن بنفشه یا بادام [illegible] و بقلیه جیار و گوشت بره [illegible]

و مانند آن و هم اغذیه که رطوبت آلات سبب بود و نیز با سیه چون اطریفل و مانند آن بکار برند و قلایای بیره و مشویات متوبله بخورند و بهترین گوشتها مرغ و عصافیر فراخ

و مانند آن است و نیکوترین تعالیل دارچینی و زیره و عصفر و سدا گفته اند هر که مداومت نماید بر گوشت عصافیر و عوض آب شیر نوشد منی او زیاده شود و لغوظ تمام بر دوام

پدید آید و روغن قسط کرو فرفیون مسدد کرده باشند بر قضیب بالیدن نفع دارد و کذلک دیگر سعوطات [illegible] و این طلا سود مند است بوره مثقالی نرم بکوبند و در شیر آمیخته شب

گذارند و در سایه خشک کنند و بزهره گاو و عسل آمیخته بوقت حاجت قضیب حوالی او بمالند و از مرطبات پرهیز نمایند و اگر ترک اسباب جماع سبب کمی باشد چنانچه بالا ذکر یافته

تدارک نمایند و بسیار باشد که بسبب جمع گردد اما زیاده بود کمتر باشد **نوع سوم** آنکه منی ساکن شود و حرکت نکند و از ذات او لذع و دغدغه که مهیج شهوت است مفقود

گردد و با الضرورت ضعف در باه پدید آید [illegible] و مانند آن [illegible] و اعلامت وی آنست که منی

کثیر المقدار آید و با وجود آن غلیظ و افسرده باشد و انعاظ تمام شود [illegible] و حرکات کرده انزال بدشواری شود **علاج** مهیج منی محدث حدت و لذع بود

نمایند مثلا زرعونی و معجون لبوب و معجون حندقوقا تناول کنند و [illegible] زنجبیل بجوشانند و در طبیخ او شیر تازه و روغن جار مغز آمیزند و حقنه نمایند و مغز پنبه دانه و عاقرقرحا

و قنه و پیشیه و روغن نارجیل [illegible] **صفت زرعونی** فلفل دار فلفل زنجبیل قرفه دارچینی خولنجان از هر یک یکجزو تودری

بهمنین [illegible] سنبل از هر یک [illegible] بعسل مصفی معجون بسازند **نوع چهارم** آنکه جماع مترک شود زمانی طویل و کار بران

طبیعت از فعل منی باز ایستد چنانچه [illegible] و قلا [illegible] ترک جماع [illegible] از جماع خوشنود ناگشتن

علاج هرچه منافی طبیعت باعث شهوت بود اختیار کنند چنانچه استماع سرود زنان خوش آواز و طلب رواحادیث جماع و رویت تسافد حیوانات و صور جمیله و قرات

کتابها که در وی بیان جماع و صفت معشوقان باشد و تناول اغذیه با سیه چون بیضه و تخم مرغ و گوشت حلوان و جوزها و هریسه و کله پاچه و مانند آن و تدهین و دهن سوسن

و خیری با سم و زهره گاو یار کرده بر ذکر و انثیین و عانه و کذلک عاقرقرحا با مغز پنبه دانه آمیخته **نوع پنجم** آنکه در نفس تمکین یابد احتشام مفعوله یا کراهت او یا پیش

از آنکه ترسیده کنند تخیل آرد که بسر دیرینه قل و تخواهد شد بسبب تخیلات ساقط شود و شهوه با چه کند که سستی است همین حکم دارد و هرچه پیدا کند در نفس این باطل و خیال

فاسد پس نتیجه آنها باوجود کثرت منی و صحت آلات عدم بنیه کند طبیعت بر جماع و ظاهر است که اثر امور نفسانیه در بدن از سایر موثرات بیشتر و این عرض سالها گاه باشد

کرده باشد کی بسیار یا وجود ضعف اولست جماع [illegible] چون بادیاری اتفاق افتد شهوت نشود مثلا اگر ضعیفه عجوزه یا کریهه بود زیرا که طبیعت بکارت در جوانان کار زنان آزموده
بعید است که از قوت از آلات شهوت اصلی نبود الم میکنند پیش از آنکه اگر بتقاضای طبیعت گاهی شهوت نشود یا در اثنای کار فرو گردد یا بار که جهد مانع که خاصه حیات
چنان باید ارتجی نماید باید که در دل اندیشه نکنند و خیالات نکنند که اندیشه و خیالات مزید سبب بلکه دل را تسلی دهند که کار طبیعت همه وقت بیک نسق نمی باشد
علاج حیلها که مناسب دفع نماید خیالات فاسده که در نفس متمکن باشد و تقویت دل و دماغ مشغول باشند که چون دماغ قوی بود خیال فاسد و اندیشه باطل زود
اثر نکند **نوع ششم** آنکه ضعف در دل پدید آید از تعب کثیر یا مرض طویل یا جوع مفرط و جز آن هر چه روح و حرارت غریزی را تحلیل کند و قوت را ضعیف سازد
و ظاهر است که چون دل ضعیف شود روح شهوانی و ریح ناصره متولد نگردد و بالضرور ضعف در باه پیدا شود و علامت او نرمی و ضعف نبض سست و تغیر پیدا شدن
و جماع کمتر خواستن و انتشار از جماع کمتر شدن و بعد از جماع حالتی نزدیک به غشی پیدا شدن و آنجا که حرارت بود خلو تشنگی و خفقان نیز باز این مرض است
و ناخن صاحب او سست که از شرم و ترس از این کار باز ماند **علاج** در تقویت و تعدیل دل کنند و حسب سبب ضعف بمفرحات یا تنبیه و جز آن که در باب امراض
دلست و بساز و طرب خوش آواز مشغول دارند و از فکر و غم دور دارند و معشوق جمیل هم آغوش سازند که صحبت محبوب در تقویت اعضا و فزودن شهوت باه
بهتر از مطبوخ کبیر است و هیچ چیز بدو نمیرسد **نوع هفتم** آنکه معده یا جگر ضعیف شود و بسبب آن صالح که تولید منی را شاید کمتر پیدا شود و بدان سبب ضعف باه
پیدا آید علامت او آنست که از رؤیت طعام و جماع اکثر شود و هضم ضعیف باشد و دیگر آثار ضعف و سوء مزاج که بدان عضو مخصوص است پیدا آید **علاج** تقویت
و اصلاح مزاج اعضا رئیسه کوشند و حسب سبب چنانچه در محل خود مضبوطست **نوع هشتم** آنکه دماغ ضعیف گردد پس ماده قوت نفسانیه بسوی اعضا منقطع شود از
اعضاء تناسل و بدان سبب اعضاء مذکوره از حرکت و لذع و غمز [illegible] و ظاهر است که تا در اعضاء تناسل غمز و تحسس نگردد باه و انتشار
صورت نه بندد و علامت او آنست که حواس مکدر باشد و حرکات غیر طبعی بود و جماع کمتر آرزو شود خاصه اگر دماغ از تعب یا از سبب جماع
و جز آن جماع لذت ندهد و تغیر [illegible] سست باشد اگر ضعف دماغ از برودت بود [illegible] گرم نفع بخشد و اگر از حرارت بود بعکس این باشد
و اگر از رطوبت بود [illegible] سر دهد و در حمام قدرت جماع نشود و مخففات نفع بخشد و اگر سبب ضعف یبوست دماغ بود بعکس این باشد **علاج** در تبدیل مزاج کوشند
بانچه ضد سبب بود و اگر ماده غالب باشد تنقیه خلط غالب مقدم دارند بر حسب او و بعد تبدیل مزاج نمایند و در باب تقویت دماغ و اعضای [illegible]
برودت و حرارت و برودت استعمال نمایند چنانچه در امراض دماغ ذکر یافته **نوع نهم** آنکه ضعف یا آفت دیگر بگرده رسد و بدان سبب شهوت طبیعی نقصان یابد [illegible] که شهوت
طبیعی کمتر شود دیگر بقوت گرده و قال صاحب الاسباب و ذلک ان المنی تاتی من الکبد الی الکلیتین ثم ینصب من العروق التی تنزل فی الکلیتین فیه الی المثانة ثم منها الی المجری الذی
بینهما و بین الانثیین [illegible] باستحالة الدم
فی هذه العروق و لذلک صاحب الکلیة الحارة بالاعتدال یکون کثیر المنی قویا علی الجماع و علامات [illegible] و درد جایگاه گرده [illegible] **قسم دوم**
در نقصان باه که سبب آن استرخا و سستی آلت بود و این بر چهار قسمست **نوع اول** آنکه [illegible]
[illegible] **نوع دوم** آنکه [illegible] از جماع باز ایستد [illegible]
[illegible] **علاج** [illegible]
[illegible] **نوع سوم** [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible marginal notes]

اگر با کوکل رطوبتی بود و کثیر الحرارت باشد انتشار قوت بپرید و گاه باشد که عدم حرارت مانع تولد نفخ باشد و این بسیار بود و نشان او آنست که هنگام گرسنگی و خلو معده
و عند حرکات تخمه و استعمال اغذیه و ادویه مسخنه حادث انتشار قوت گیرد علاج آنچه از فقدان رطوبت بود جهت ترطیب تمام … مانند آن بکار برند و از اغذیه چون باقلا
و حمص و شیر تازه با اندکی دارچینی تناول نمایند و از ادویه … بسیار گرم نبود اختیار فرمایند و شدید الحرارة … خشکی می آرد و این معنی ضد
تولد نفخ است و آنچه از عدم حرارت باشد جهت تسخین معاجین گرم و ادهان حاره هر چه مناسب بود استعمال نمایند **نوع چهارم** آنکه عارض شود در اعصاب جلیله فالج بسبب
انصباب فضله بلغمی در اعصاب مذکوره یا بواسطه ایستادن در آب سرد زمانی طویل یا نشستن بر برف و مانند آن و ظاهر است که چون بسببی از این اسباب مزاج اعصاب فاسد شود
بقوت محرکه و حساسه منفعل نگردد و در آن عضو علامات او غوره و رقت منی و سهولت خروج او بغیر انتشار و آنکه آلت ضعیف الحس و الحرکت بود و روز بروز لاغر و
باریک شود و برسیدن آب سرد متقلص و فسرده نگردد یا کمتر گردد بسبب بطلان یا نقصان حس و بدانند که مرض مذکور اگر قوی تر باشد و فرسوده شده و منزل ضعف در آلت بسیار
راه یافته باشد توقع علاج نباشد و این نوع را عنه گویند و صاحب او را عنین خوانند اما اگر حدیث بود و بسبب قوی نباشد و برسیدن آب سرد آلت منقبض و مجتمع شود
و بغایت باریک نباشد دوا پذیر بود **علاج** آنچه در فالج گفته شد به عمل آرند و بدانند که در این مرض حقنه و حمولات و سعوطات مسخنه نفع تمام دارد **فصل**

در معطلات قضیب و در بیان تدبیر و کیفیت و اوقات جماع و بیان تدارک مضرت که از کثرت جماع حاصل شود

و این فصل را به سه قسم بیان کنیم **قسم اول** در آنچه قضیب را بزرگ کند و باید دانست که بزرگی آن در طول نمی شود الا در سن جوانی و ایام نمو و چون سن نمو گذرد
بزرگی قضیب صورت نبندد مگر در عرض و عمق و اسباب بزرگی انواع است یکی آنکه آلت را چند بار به خرقه خشن چندان بمالند که سرخ شود و بعد از آن روغنهای …
خاصه روغن مورچه طلا نمایند تا مسامات گشاده شود و بگذارد که آن خون منجذب تحلیل یابد و عقب آن نفت طلا نمایند تا خون در آنجا منعقد گردد و باید
که این عمل مکرر کنند تا عظم تمام آورد **دیگر** آنکه قضیب را با آب گرم بشویند و به روغن بلسان مکرر چرب کنند **دیگر** آنکه به روغن … علی الدوام …
بزرگی آرد **دیگر** آنکه به آب کرفس مکرر بشویند **دیگر** آنکه به روغن گوسپند مکرر چرب کنند **دیگر** آنکه خراطین با علق خشک در روغن سوسن بسایند و
بمالند و شیخ الرئیس در استعمال علق یعنی زلو میگوید که زلو را در … که آب وی خشک شده باشد اندازند تا یک هفته یا بیشتر بدارند پس بر آورند
و بسایند و طلا نمایند و اطبا گفته اند هر عضوی را که بخواهند فربه کنند نخستین آن را مالش دهند و آب گرم بر آن ریزند تا سرخ آید پس زفت
بر وی طلا سازند و هرگاه انتفاخ روی بدهد از وی برباز کنند تا آنچه منجذب شده باشد تحلیل نرود و قال جالینوس عالج شیئا … العلاج
یوما فیوما فسمنت … و سمنت فی زمان یسیر **صفت روغن مورچه** مورچه چند … بگیرند و با روغن زنبق در شیشه اندازند و سر وی محکم کنند و اندر سرگین گوسپند یک روز و
یک شب دفن نمایند و بیالایند و بر … بمالند عظم آورد و قوت مباشرت بیفزاید و دیگر ترکیبات بسیار است اما در اینجا بهمین قدر که بهتر از کل است
پسند نمودیم **قسم دوم** در تدبیر کیفیت جماع و اوقات آن و این قسم مشتمل است بر چند فواید **فایده** بهترین اوقات جماع آنست که طعام از معده گذشته باشد و هضم
اول و ثانی شده باشد و آن آنکه هضم هر شخصی … لیکن … بعد از غذا تا شش ساعت
نگذرد جماع نکنند مثلا اگر عادت طعام خوردن وقت نماز پیشین باشد بعد از نماز عشا استعمال باید کرد و اولی تر بود و ابو علی گوید که التفات نباید کرد به قول کسی که
وقت جماع بعد تمامی هضم قرار داده اند زیرا که این وقت جوع باشد و بعضی محققان … چنان اند که بهترین وقت آنست که طعام در معده هضم شده باشد اما تمام از معده
نگذشته باشد زیرا که جماع بر خلو معده بغایت مضرت … و سزاوار آنست که … مباشرت …
انتشار … مثل خیال جماع … **فایده** … آنست که زن بر بستر
بر پشت باز خفته باشد و مرد بالا او بود …

برحم میرسد و ظاهرست که تا سر آلت رحم را نرسد و آنرا نکوبد عورت را تسکین و انزال نشود و بدانند که دیگر اشکال همه مضرست خصوصاً که مرد زیر بود و زن بالا و نشر دارا نشست

که پس از دخول ملاعبت نمایند بسیار و پستانها را پاره بدست بمالند و بین الفخذ را بسر انگشت بخارند و سر آلت بدهانه فرج بسایند تا که شهوت زن غالب بود و سیاهی چشم او بسرخی آید و با

کرنفس عظیم زند و چشم او منقلب گردد و مرد را در پای خود سخت گیرد بالجمله چون شهوت زن غلبه کند باید که بکار مشغول شوند و زبان زن را در دهان گرفته کشند و آلت را بسرعت

و شدت اندرون فرستند و بتدریج و ملایمت بیرون آورند و هرگاه در منی جنبش افتد زن را در هم کشند و آب بهم ریزند و هیچ دمی را بازنگیرند خاصه اگر حرکت کرده

باشد و جماعیکه چنین واقع شود باعث صحت بوجود و موجب التقای نطفه و ظهور مولود باشد **فائده** عقب تخمه و ناگواریدن طعام و عقب استفراغ قوی بجوا

پس از ریاضت و ماندگی و رنج و حالت غم و اندیشه مفرط جماع نشاید کرد که از کثرت تحلیل هم غشی و ضعف باشد و ایضاً در مستی و خمار ممنوع ست خصوصاً

در گرما و سرمای قوی ضرر دارد و همه کس را در حالت که در تن گرم شده باشد یا سرما یافته باشد پیشتر ازین کار واجبست و اگر اتفاق افتد از پس حم شدن یا سلاست

ازان باشد که از پس سرما یافتن **فائده** هیچ کس را اول از جماع آب سرد و شربت سرد نشاید خوردن زیرا که اکثر استرخا و رعشه آرد و یا سرد کند و یا استسقا

کشد و ایضاً آب سرد و غسل نشاید کرد و خویشتن را از سرما و هوای سرد محفوظ باید داشت زیرا که اگر سرما بمسام اندر شود حرارت غریزی را ضعیف کند و تن را

سرد سازد **فائده** گروهی برانند که میان هر جماعیکه مع الانزال باشد سه روز فاصله باید داد و کذالک بعد استفراغی لیکن باید دانست که احوال

همه کس درین باب یکسان نیست بعضی باشند که یکروز خود را باز نتوانند داشت و مع ذلک هیچ ضعفی پدید نیاید بلکه راحت و قوت یابند پس اعتماد بر

امتلای منی باید کرد و کسیکه بدینکار حریص بود با وجود ظهور ادنی ضعف از ارتکاب آن باز نماند باید که ناظر حال خود باشد تا هرگاه طبیعت دل سستی آید

و قوتها تولد کند و دم زدن از حال طبیعی بگردد و انزال دیرتر عادت شود خود را باز دارد و آسایش جوید که اگر چنین نکند و مع هذا از جماع بایستد

امراض مهلکه افتد پس واجبست که هرگاه حدوث این چنین اعراض احساس کند خود را از جماع باز دارد **فائده** جماع که بالحاح بود و حرکت

کرده شود زیان دارد و از ضعف درباه آرد و کذلک صحبت با زنان حائض و نابالغ و پیر و اکوزه که بعید العهد باشند از جماع منوق و ضرر دارد

با نهایت اما باکره با لغه مشتهاة که گاه گاه بهمرسد حکم اکثر دارد کما لایخفی علی اهل التجربة اما جماع در دبر با وجود حرمت شرعیه و کراهت طبیعت تفکر

مضرست و در موجز گفته هرکه باز و بخود لواطت بیشتر کند ایمن نباشد از انکه قولنج نداد و ذات الجنب آید **قسم سوم** در تدارک مضرتی که از جماع پدید آید و حیله

آنکه از جماع ضعف روی نماید هرگاه از کثرت جماع ضعف و ناتوانی روی نماید از ان ایستند و بتجدید و تطییب و تنویع و تفریح [illegible] بالاهی طرب افزا

اشتغال ورزند و شیر گاو و شیر [illegible] تشرب نمایند که ازانها تقویت نفع تمام دارد و کذلک بیضه مرغ نیم برشت و دیگر اغذیه مولد قوت و هرگاه از کثرت

جماع عرشه پدید آید تدهین دماغ فرمایند و انچه بعضی [illegible] اشتعال نمایند و روغن بادام بر سر [illegible] [illegible] بمالند [illegible]

[illegible] حرارت کثرت [illegible] استفراغ مقدم دارند [illegible] جماع [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

کنند و روغن بنفشه و روغن بادام و کدو و [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جماع [illegible]

و [illegible] کلیه پاچه تناول فرمایند **فائده** هر که بعد از جماع [illegible] [illegible] [illegible] کند از جماع مضرت [illegible] [illegible] [illegible]

در حالت قوت استعمال می نموده باشند [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

که جماع با محبوبان طناز و شاهدان پر کرشمه و ناز که بسن بلوغ رسیده باشند [illegible] [illegible] حرارت و تقویة قوت [illegible] کثرت لذت و غایت [illegible]

بود هر چند منی بیشتر دفع شود اما ضعف کمتر افتد [illegible] [illegible] [illegible] کثرت شوق **فصل اندر سرعت انزال** این چگونه باشد [illegible] [illegible]

بسبب یبوست و رطوبت و علامت او آنست که منی بسیار و سپید و رقیق برآید و آثار گرمی هیچ نباشد **علاج** برای تنقیه ایارجات دهند و مقیئات قی فرمایند
و معاجین و جوارشات مسخنه مثل معجون عنبر و آنچه نرگس و قسط و مانند آن بمالند و بدانند که شراب فنجنوش و معجون خبث الحدید نفع تمام دارد و دقیق و ریشه عنب الثعلب نیز مفید است
جهة جذب مواد بسیار الف بهترین غذا قلیه خشک و سطبر با ادویه گرم چون دارچینی و زیره است **صفت شراب فنجنوش** آب انگور خام شش رطل سماق و مازو و گلنار و گلسرخ
و کندر و کشنیز خشک و سعتر و سعد از هر یک شش درم زعفران و شب یمانی از هر یک یکدرم خبث الحدید بیست مثقال ادویه را کوفته با آب انگور آمیخته بجوشانند تا سوم حصه
آب بماند پس بپالایند و بدارند و حسب حال بنوشند و فنجنوش خبث الحدید را گویند **صفت معجون خبث الحدید** هلیله سیاه و بلیله و آمله و فلفل و زنجبیل
و دار فلفل و سعد و شیطرج هندی و سنبل از هر یک ده درم تخم گندنا و تخم شبت از هر یک چهار درم خبث الحدید بیست درم همه را بکوبند و بیزند و به روغن بادام
چرب سازند و با عسل مصفی بسرشند و بعده ده درم مشک آمیزند و در ظرف چینی بدارند و بعد از شش ماه بکار برند شربتی دو درم یا زیاده بحسب قوت و مزاج
طریق تدبیر کردن خبث الحدید آنست که آنرا چهار روز و شبانروز در سرکه انگوری بر دارند بموضعیکه از خاک و خاشاک محفوظ باشد و بعده خشک ساخته بعمل آرند **صفت**
دوائیکه بغایت مفید است شهدانه بجوشانند و بعسل میل نمایند **نوع دوم** آنکه کثرت منی از غلبه خون باعث سرعت شود و علامت او اعتدال قوام کثرت منی و
قوت آلت است **علاج** رگ زنند و تقلیل طعام نمایند و چیزهائیکه خون افزا چون گوشت و شراب و مانند آن بگذارند و سکنجبین و آب انار و شربت نارنج
و غوره و مانند آن بنوشند و جماع بسیار کنند که بغایت سود دارد و خاصه اگر زمانی طویل اتفاق جماع نیفتاده باشد **نوع سوم** آنکه منی حار و حریف بود
پس بحرکت جماعی یا بمجرد مباشرت فاحشه یا بمجرد نعوظ بسبب قوة و ضعف سبب اشتداد کند و حدت و حرقت بود بسبب اینکه منی بشتاب برآید و منی را سرعت دفع
نماید و علامت او آنست که وقت برآمدن لذع و حرقت کند و شاید و رنگ منی زرد و قوام او تنک باشد **علاج** هر چه در وی تبرید و ترطیب بود استعمال
کنند مثلا شربت خشخاش با شیره تخم خرفه و تخم کاهو و تخم حماض و مانند آن بنوشند و برنج و عدس با شیره خشخاش آمیخته غذا سازند و ادویه مسهله
نوع چهارم آنکه اعضای منی ضعیف شود و تمیز آن در سائر اعضا ضعف عام کم دو بالضرور سرعت پدید آید و بدانند که این قسم سرعت انزال اکثر با نقصان باه
و علاج آن از ضعف باه جویند و بحسب او تدارک کنند **انتباه** هیچ تا در قوت و ضعف را فرق چیز را اما پیش و سرعت را اسا کنند تمام
اسرار آن از ضعف باه باشد نزد اهل تجربه گفته اند که هر که بمرض سرعت مبتلا باشد باید که بکرات بفکر و مجرب بار والد نفع نپیند تحقیق آنست که
فرق جزئی شرط است مثلا اگر سبب سرعت حرارت بود در تبرید سرد باید تا تدارک حرارت نماید و بالعکس تک **فائده** آنجا که حاجت باشد
باید بنوشند جهت تبدیل ادویه مناسب طلا کنند بر آلت و بقر بایند عورت را تا حمول سازند و همان ادویه جهت تبرید صندل و کافور و مانند آن کفایت کند
و جهت تسخین کباب و عاقرقرحا و امثال آن است باشد **فصل در کثرت شهوت جماع** و این چند گونه است یکی آنکه بدن ممتلی شود
و خون و منی افزون گردد و علامت وی قوت بدنست و سرخی رنگ و قلت ضعف باوجود کثرت خروج منی با احتلام و جماع **فائده** کثرت شهوة
کرا با قوت بدن ... مزاج و ...
قوتست اما هرگاه کثرت شهوة آفت انجامد و از کثرت جماع ضعف احداث نماید آنزمان علاج ضروری باشد **علاج** رگ زنند و مسهل خورند و
بتقلیل غذا نمایند و از اغذیه هر چه مائل بسردی بود میل نمایند و آب عناب و عدس و غوره و انگور و انار ترش و سرکه نوشیدن و تخم کاهو و تخم سنج
و شاهدانه و کشنیز خشک و آرد بلوط و نیلوفر و تخم خرفه و صندل و سماق و گلنار و طباشیر و عدس مقشر و گلسرخ و کافور و جز آن هر چه بارد و مقلل منی است استعمال
کنند و برای تبرید پشت و گرده دوا و چیزهای اقاقیا و گل ارمنی و طباشیر و گلنار را بآب ترش آمیخته بر پشت و گرده گاه ضماد نمایند و بستر از کتان سازند و برگ بید و برگ
نیلوفر و مانند آن بر فرش بگسترند و بیمار بر بستر ... پشت ... گردگان بستن نجاحیت ... شهوتست **نوع دوم** آنکه منی حدت پذیرد و بسبب لذع

۲۷۹

وهیجان وقصد خروج او شهوت اشتد او گیرد وعلامات او حرقت بولست وسرعت انزال وهنگام خروج منی لذع وحرقت پدید آمدن وعقب آن ضعف در بدن عارض

گشتن **علاج** چیزهای سرد وتر چون کدو وخرفه وکاهو وشیره تخم تناول کنند وهرچه بارد ومقلل منی بود وآنکه تخدیر داشته باشد چون پوست خشخاش وبرگ قنب

سود دارد ونافع بود وپرهیز از ترش نوشیدن ست وکذا نکوی آب سرد در آمدن وضماد واطلیه بالا ذکر یافت همه درینجا مفیدست **نوع سوم** آنکه رطوبت بسیار

جهت گشتن منی مستعد باشد افزون شود وبا وجود ضعف بدن وقلت خون وفتور قوی شهوت غالب باشد وعلامات او غزاره ورقت منی است [illegible]

علاج او ادویه [illegible] چون [illegible] تخم سداب وتخم پنجنکشت [illegible] مانند آن بکار برند تا رطوبت تحلیل [illegible] درینجا [illegible]

واز اغذیه هرچه باد شکن بود تناول نمایند چون دراج وتیهو وکبک مانند آن **نوع چهارم** آنکه اعضا منی [illegible] آنکه دیگر اعضا [illegible]

باشند ورطوبت اندک اما بدن بحال خود بود وظاهرست که چون بدن بحال بود واعضا منی بقوة کثرت شهوت صورت می بندد اگرچه منی [illegible] باشد [illegible]

رئیس ضعیف باشد استفراغ منی [illegible] مثلاً شخصیکه دماغ وعصب وی ضعیف باشد واعضا منی قوی اگر جماع ترک کنند منی بسیار جمع میشود وبسبب تبخیر که از لزوم کثرت

ماده رطبه معموله الحراره است وبواسطه قبول انفعال که از لوازم ضعف است فاسد میشود ودماغ جهة قبول ابخره واگر بلا زمت می نماید بر جماع متضرر شده دماغ

وعصب وعلامت این نوع وجود ضعف ست در عضوی از اعضای رئیسه وظهور قوت در اعضای منی پس اگر ضعف در دماغ باشد کلال حواس وفساد

فکر وجز آن پیدا بود وکذلک دیگر آثار که بضعف هر عضوی مخصوص است چون [illegible] آن ظاهرست **علاج** اگر با قوت اعضاء منی

برودتی وتخمی نباشد نیلوفر با آب کاهو ضماد نمایند **ایضاً** آب نیلوفر تعلیل فرمایند [illegible] اعضا منی [illegible] ادویه مجففه بارده با هم

مرکب کرده استعمال [illegible] بحاجت دوای منی [illegible] رسد **نوع پنجم** آنکه [illegible] عارض شود [illegible]

یا خارش وسبب وی غده با عث شهوت گردد وعلامت وی آنست که از جماع شهوت زیاده شود وانزال بسرعت ولذت تمام شود واگرچه انزال [illegible]

اما شهوت قائم باشد [illegible] مقترح شود ونشان [illegible] قشور ودیم در بول وجز آن پیدا بود

علاج رگ زنند اگر مانعی نباشد [illegible] دفع صفرا مسهل [illegible]

وقضیب [illegible] نمایند **نوع ششم** [illegible] چنانچه در اصحاب مراقیا پیدا است و

علامت این نوع [illegible] صاحب آن سودای مراقی مبتلا بود دلیل

قوی بود [illegible] **علاج** اگر بسبب تبخیر وتفخ [illegible] کاهو وخرفه وکاسنی با آب [illegible] واگر موجب وی

ضعف حرارت وکثرت رطوبت بود [illegible] استفراغ [illegible]

افتیمون وجز آن که بارها ذکر یافته **فصل در کثرت ورود منی ومذی وودی** باید دانست که مذی رطوبتی ست که هنگام [illegible]

[illegible]

[illegible] گرداند [illegible] از آن [illegible] سائل شود [illegible]

ودر [illegible] درینحال تدارک او واجب است [illegible] مشابه منی [illegible] بول می برآید [illegible]

[illegible] طریق خروج او چنانست که [illegible] حرکت کند [illegible]

ودر [illegible] آمدن رطوبت از وی موقوف بر اسهال است منی [illegible] گفته ایم [illegible] **نوع اول** [illegible]

زیاده شود نسبت تناول [illegible] منی [illegible] جماع [illegible] که هنگام جماع [illegible]

۲۸۰

واوعیه منی قوی نیز اکه چون اعضای منی قوی‌تر بود منی را از بدن بیشتر جذب نماید و هر گاه منی بیشتر برآید ضعف در بدن ضعیف افزون‌تر بود **علاج** جهت تنقیه منی از دعامی جماع کنند و اگر بدن قوی بود بتقلیل غذا نیز نمایند و هر چه مقلل منی باشد مفید است بحسب حرارة و برودت مزاج استعمال کنند **نوع دوم** آنکه منی حدت و حرقه پذیرد و بسبب لذع او طبیعت بدفع او کوشد و علامت وی آنست که منی زرد باشد و هنگام برآمدن سوزش کند و دیگر اسباب سابقه گواهی دهد و باشد که حرقه بول پدید آید **علاج** شربت‌های سرد تر چون شربت نیلوفر و عناب بنوشند و دوائیکه از گلنار و تخم کاهو و اسبغول و تخم خرفه و بیخ کاسنی و کشنیز و نیلوفر سازند و در تبرید و تقلیل منی کوشند نفع تمام دارد **نوع سوم** آنکه اوعیه منی مسترخی شود بسبب برودت و رطوبت و بدان سبب ماسکه او ضعیف گردد و حفظ منی نتواند نمود و منی خود بخود بیرون آید و علامت او رقت منی است و تغیر انعاظ ظاهر شدن و دیگر علامات سردی پیدا بودن **فائده** اگر ضعف در ماسکه بافراط باشد چنانکه منی در اوعیه آید بیرون سوگراید بدون نعوظ اما اگر ضعف بافراط نبود محتاج باد فی حرکت میباشد و این نیز بحسب درجات متفاوت الحال میباشد و گاه باشد که بمجرد شروع نعوظ نازل شود و گاه باشد که بعد اتمام او یا عند مباشرت فاحشه که عبارتست از تلاقی فرجین بدون دخول حشفه هر چند که باشد و بمرض شده نعوذ نمی بندد **علاج** ادویه گرم مقلل منی که تخم پنجنکشت و برگ پودینه و سعد و گلنار و زیره و تخم سداب و مرزنجوش و شهدانه و شونیز و مثل آن سازند و بخورند و اغذیه گرم تناول نمایند و معجون کمونی نفع تمام دارد **نوع چهارم** آنکه در عضله اوعیه منی تشنج عارض شود بسبب عصر و افشردگی سائل شود منی و علامت او آنست که منی بانعوظ و سرعت و تواتر قضیب بیرون آید **علاج** هر چه در تشنج گفته شد استعمال نمایند و روغنها در عانه و خایه بمالند **نوع پنجم** آنکه گرده ضعیف شود و پیدا از شده حرارت شهوت یا از کثرت جماع گداخته شود و سیلان نماید و این فی الحقیقت منی نیست بلکه شحم گرده است که بصورت منی می برآید و بسبیل مجاز سیلان منی گویند و علامت وی آنست که بعد از جماع چون بول کند چیزی غلیظ سپید بسیار برآید بغیر لذت و ذوق و عند الانزال نیز منی بیشتر ظاهر گردد و همه آنچه به ضعف کلیه و سوء مزاج گرم او مخصوص است پدید آید **علاج** هر چه برای ضعف گرده و سوء مزاج او گفته شد استعمال نمایند و معجون لبوب سود تمام دارد و این قسم بدترین اقسام است در اندک زمان تا توان میسازد انسان را **نوع ششم** آنکه استماع سخن جماع و کثرت فکر در آن باعث در دریدن منی شود و آنچنان باشد که چون آدمی اندیشه این کار بیشتر کند اعضا منی نیز در حرکت آیند پس اگر حرارت ضعیف باشد مذی خارج شود و اگر قوی باشد منی سائل گردد اما در اتمام اینکار شرطست که منی بسیار باشد یا ماسکه اوعیه منی ضعیف بود یا منی فی حدت باشد زیرا که بدون این چیزها حرکت اعضا تنها اخراج منی نتواند نمود **علاج** از استماع احادیث جماع و فکر او باز دارند و اگر مجرد باشد متاهل گردانند پس اگر منی بسیار بود کثرت جماع سود دارد و مقللات منی مفید بود و اگر ماسکه ضعیف باشد تقویت دهند آنرا بمشروبات و تدهین ذکر و عانه نمایند بادهان مقویه چون روغن فرفیون و مانند آن اگر منی فی حدت بود در تبرید او کوشند **انتباه** گاه باشد که سیلان منی تا نزاید پیدا آید بسبب اسبابی که در مردان گفته شد و گاه باشد که استرخاء فم رحم باعث این علت گردد و علاج او بحسب سبب باید کرد چنانچه در سیلان منی مردان گفته شد اما اگر فم رحم مسترخی شود در آبزنات قابضه نشستن و مقویات نوشیدن و گاه گاه قی کردن نفع کلی دارد **صفت** دوائیکه در سیلان منی نفع دارد تخم سداب تخم پنجنکشت گلنار هر یک مساوی بگیرند و کوفته بیخته دو درم با سکنجبین بدهند **دیگر** مانع مذی و ودی بود و شهد نانخواه بریان کرده بعسل آمیزند و بدهند **دیگر** که قطع سیلان منی کند و سرعت را نافع باشد تخم سداب درم تخم پنجنکشت بیخ سوسن از هر یک یکدرم نیم کوفته بیخته دو درم در دوغ یا آب غوره حل کرده بنوشند **دیگر** که سیلان منی و مذی و ودی و بول را سود دارد تخم و بیخ کسیلا سنگ پیزه از هر یک دو درم بلوط تخم کاهو سعد از هر یک سه درم جنبه بیستر یک درم تخم خرفه چهار درم پوست هلیله کابلی پوست بلیلا آمله مقشر از هر یک هفت درم کوفته و بیخته سفوف سازند **فصل اندر منی الدم** گاه باشد که بجای منی خون آید و سبب او ضعف ماسکه خصیه بود که خون را تمام سپید ساختن نتواند یا خون فرستد **علاج** در تقویت گرده و خصیه کوشند و چیزهائیکه خصیتین بدان روغن بعضی گلها نهادن نفع تمام دارد اگر سبب ضعف حرارت بود **فصل اندر کثرت احتلام** سبب او امتلاء و علاج او غیر حقن یا فصدست که در سر هر روز گذشته و تقاع آمرسا برپشت بستن محاذی گرده نفع تمام دارد

وکذلک جامه خواب از کتان ساختن و برگ بید و بنفشه و پنج انگشت و گل سرخ و امثال آن بروی گستردن و بر پهلوی راست خفتن و باید که بر فرش حریر نخسپد و از خوابیدن بر پشت
احتراز کنند زیرا که استلقا موجب گرمی گرده و مثانه و ثقل حریر است وکذا فرش ابریشم **فائده** گاه باشد که شخصی بطی الانزال و ضعیف الشهوة بود و مع ذلک محتلم بسیار شود بنابر
آنکه منی او جامد و بسته باشد و عند النوم گرم شود و چون منی گرم شود دفع او بر طبیعت لازم آید بسبب ازدیاد حجم او یا بواسطه لذع او **علاج** او ادویه و موادی که مسخن و
مشهی بود استعمال نمایند تا منی را از جمود باز دارد **فصل اندر فریسموس** و این یونانی نام لعبقیت قائم الذکر کاهل روم در عروس البعث نمایند و لهذا علیک
قضیب پیوسته بوجه قائم بود و متواتر بدین نام مسمی شده و علت مذکور گاه باشد که با آرزوی جماع باشد و گاه باشد که بدون شهوة بود و گاه باشد که درد و ورم
افزون تر شود و تمدد و تشنج در طول قضیب و عرض ... تا مودی بورم گرم نشود و بسبب شدت مشارکت بدماغ و دل موجب هلاک نگردد و خاصة اگر از امتلا باشد
و سبب این مرض ریح غلیظه است که در اعضای جماع بسیار شود و در مجاری قضیب در آید و از کثرت غلظت تحلیل نشود **علاج** اگر فریسموس با حرارت و غلبه خون
بود فصد کنند و تقلیل غذا نمایند و بر پشت و عانه ضماد تخم اسپرغم بندند ... سرد و مخفف منی که در کثرة شهوت و سیلان منی گفته شد بنوشند و اگر با برودت بود و رنگ منی
سپید باشد و قوام او رقیق قی کنند بمخرجات بلغم و چیزهای بادشکن چون روغن سداب مانند آن بر پشت و عانه بمالند و همه آنچه برای سیلان منی از رطوبت بلغمی بود
گفته شد بکار برند و از اسهال احتراز نمایند که در ان ایمن نتوان بود و از آنکه ماده با سفل ریزد و مزید سبب گردد **فائده** آنجا که ریح در نفس قضیب بود نعوظ
مع الاختلاج باشد و آنجا که ریح در عروق و مجاری باشد یا نعوظ اختلاج نباشد و بدانکه گاه باشد که بسیاری منی در اوعیه بسبب ترک جماع مدتی باعث
انعاظ شدید گردد و تدبیر او همانست که در کثرت شهوت گفته شد بحسب حال بکار برند **فصل اندر عذیطه** بفتح عین مهمله و کسر ذال معجمه و سکون یای تحتانی
و فتح طای مهمله و وقف ها و این مرضیست که هرگاه جماع نمایند وقت انزال غائط برآید بغیر اراده و مقعد حفظ او نتواند نمود و این علت بیشتر کسانی را
افتد که از جماع لذت تمام یابند و منی ایشان در غایة رقت و حدت بود و خون ایشان رقیق و عصبهاشان سست بود و ارواح اندک و عضلات در غایت ضعف
و طبع کثیفه و لذت بمحسوسات لمسی بیشتر باشد و فرزند این مرض ناقص العقل آید و گاه باشد که علت مذکور عورات را حادث شود و باید دانست که صاحب این مرض را
عذیوط گویند بکسر عین مهمله و سکون ذال معجمه و فتح تحتانی و سکون واو و با طای مهمله بر وزن قرطعب پس عذیطه مرض باشد و عذیوط صاحب مرض تحقیق کلام اینست اما در اکثر
کتب بجز لفظ عذیوط یافته نمی شود **علاج** در تقویة دل و دماغ و اعصاب کوشند و دل بر جماع حریص ندارند و چون خواهند شروع در جماع کنند نخستین باستنجا و حقنه
تا روده پاک شود و باید که شکم خالی باشد و غذا درین مرض چیزهای قابض چون قلیه با زیره آمیخته و کباب تیهو و کروناج و برنج بریان با اندکی روغن پخته و از اقاقیا
و رامک و گلنار و صمغ و کندر شافه سازند و پیوسته بر دارند خصوصا عند الجماع و روغن بهی و روغن آبهل و روغن نارون در مقعد مالیدن و مرهم قابض بر سفره نهادن
سود دارد و از آنکه کثرت لذت سبب این علت است و صفای حس لمس باعث ازدیاد لذت جماع یا نام غوبه بارد و آنچه نفع ... و تخدیر مفید است تدبیر که گفته
شد بزنان نیز بکار آید و عذیطه نادر افتد خاصة در زنان **فصل اندر ابنه** آنرا علة المشائخ نیز گویند لکثرة وقوعه بهم و وی مرضیست که جماع کنانیدن در دبر
آرزو شود و بدون ادخال چیزی در دبر او تسکین نیابد و این از چند وجه افتد یکی آنکه شخصی از صغر سن بمجامعت غیران نامردان مبتلای این فعل ناشایسته
شود و عادتی گردد دوم آنکه گاه باشد که در بعضی مردم مزاج انوثی غالب آید و بدان سبب آلات تناسل میل بباطن نمایند چنانچه آلات اناث قائمست و گاه
منی بسیار شود یا گرم گردد و در ناحیه معای مستقیم دغدغه پدید آید جهت نزدیکی او بآلات نسله فی البطن و جهة احتکاک و ادخال چیزی در دبر طمع نخواهد و از آنکه
معای مستقیم مجاور آلات نسل است از احتکاک او در آلات نیز سکون شود و آدمی ازین فعل تا بقای اثر آساید و بدلیل بمیلان آلات بیرون آنست که ... بودن
مذکور بغایت صغر القضیب و الخصیتین می باشد سوم آنکه در معای مستقیم خارش عظیم افتد بسبب حصول خلطی در روده و این خلط بیشتر بلغم شور باشد ... گفته اند هر که ... خود
و اطت کند و در دبر این مبتلا شد از آنکه فرزند او مابون شود **علاج** آنچه بسبب عادت غلبه مزاج انوثیت باشد بضرب و حبس و استهانت و محاکمات و ... را از فعل باز دارد

۲۸۱

و بانواع غموم و هموم و افکار مبتلا سازند تا باشد که از بیکار باز مانند و آنچه بسبب حصول ماده در امعاء و خارش او پدید آید و این از بلغم شور افتد باید که در تنقیهٔ ماده موجبه
کوشند و بچیزهایی که حکه و خارش فرو نشاند چون روغن بنفشه و لعابهای موافقه و جز آن حقنه کنند و تنقیهٔ سر از آن بیشتر افتد جهت رطوبت غریبه زودتر علاج پذیرد و تحلیلات قسم اول
که بتعذر دور شود **فصل اندر اورام انثیین** و این چند نوع ست اکنون بدانکه خصیتین مرکبست از گوشت سپید غددی و در و منافذ بسیار ست و اورده و شرائین
و اعصاب بدو متصل ست و غشا بر و کشیده و منی در و جمع میشود و پخته میگردد و بواسطهٔ بیاض جوهر انثیین بسپیدی گراید چنانچه خون حیض در پستان شیر شود و کیفیت تولد
حصول و وصول منی در باب باه گفته شد و باید دانست که انثیین مرد از بیرون رگ ظاهر مستدیر بود و انثیین زنان صغیر و پهن باشد و در هر دو طرف فرج نهاده بود **فائده**
منافذها که مانند موری از خایه برخاسته بحقی فراخ تر شده است و باز بحقی تنگ برگشته است دیگر بار فراخ تر شده است چنانچه بحقی تجویف پدید آمده است و تنگ تر شده و این
منافذ را بتازی اوعیه گویند و این اوعیه از نزدیک خایه بر آمده و بسوی گردن مثانه میل کرده و به قضیب اندر آمده است و مجری البول بالا نهبت و تشریح قضیب در فرج او
گفته آید **قسم اول** در آماس گرم خواه سبب وی خون بود یا صفرا یا حبس منی در تحلل جماع و علامت وی سرخیست و وجع و گرمی ملمس پس اگر دموی بود عظم حجم ورم
و ثقل پیدا بود و اگر صفراوی بود شدت التهاب گواهی دهد و باید دانست که این بر دو گونه است یکی آنکه ورم در پوست خصیه بود فقط و نشان وی قلت اعراضست و بملمس
دریافتن دوم آنکه در پوست و در نفس خصیه باشد و نشان وی شدت اعراضست و تب و تشنگی ظاهر شدن جهت اتصال او بدل **علاج** رگ باسلیق یا صافن
زنند اگر بالغی نبود و الا بر ساق و پشت حجامت کنند مع الشرط و خرقه را بسرکه و گلاب و لعاب اسبغول و آب کشنیز تر یا آب عنب الثعلب یا کاسنی یا کدو تر کرده بر خصیه
نهند و اگر ضربان و وجع بشدت بود برگ کاهو و برگ خشخاش فائده دارد و این دوا مات تا زمان ابتدا استعمال نمایند و بعد از آن تا زمان انتها برادعات کورده
آرد جو و آرد باقلا و آرد نخود و اندکی زعفران مرکب سازند تحلیل مع الردع حاصل شود پس از آنها محللات صرف ضماد سازند چون بابونه و اکلیل الملک و زیره و مانند آن
با روغن گل و زرده بیضه سرشته و لعاب تخم کتان و برگ کرنب و حلبه با آب عسل و مثلث طلا ساختن فائده دارد و آنجا که طبع قبض باشد بچیزهای ملائم طبع را نرم کشوده لیکن
باید که از مدرات چیزی با و یار نباشد **قسم دوم** در آماس سرد که از کثرت بلغم افتد و علامت او سپیدی رنگ و رخاوت ملمس و قلت درد است **علاج** قی فرمایند
بعد دفع بقیات بلغم و جهة نضج مطبوخ بادیان و اصل السوس باگلقند نوشند و برای تنقیه باسهال حب قوقایا و مطبوخی که در و تربد و انیسون باشد خورند و از ادویه
هر چه محلل بود ضماد نمایند چون آرد باقلا و آرد نخود و بابونه و مانند آن با عسل یا شراب کهنه آمیخته استعمال کنند **فائده** در تحلیل افراط نکنند تا ماده صلب نشود صواب آنست
که محللات ذی تلیین بکار برند و ادویه با روغن کنجد یا زرده تخم مرغ سرشته تضمید نمایند و بهترین غذا نخود آب ست **قسم سوم** در آماس صلب سوداوی
و علامت او صلابت بی کمودت عفونت و عدم وجع **علاج** قی کنند بقیات سودا و جهت نضج منضجات سودا نوشند چون جلاب بالنگو و بادیان و اصل السوس
و گلقند عسلی و جز آن و ادویه محلله ملینه چون مقل و بابونه و اکلیل الملک و برگ کرنب یا مغز ساق گاو و مغز کوهان شتر و پیه بط و مرغ و اشق و میعه سائله
و میبختج یار کرده ضماد نمایند و از ادویه مذکوره حب افتیمون و مانند آن و میبختج آنست که شیرهٔ انگور بجوشانند فقط **قسم چهارم** در ورم ریحی که در کیس
خصیه عارض شود و علامتش انتفاخ عفونت بدون حمرة و ثقل و تغیر حرارت و صلابت و از آنکه خفت ملازم اوست از سائر اقسام متمیز باشد **علاج**
بگاو زبان و سوس و نمک گرم تکمید کنند و کمونی دهند و اگر بایقدر زائل نشود قی فرمایند و بدانچه برای بلغمی گفته شد توجه نمایند **انتباه** ورم گرم که در خصیه افتد گاه باشد که
بر سبیل سیلان بسوی سینه انتقال کند ماده او و گاه باشد که پوست خصیه بخورد و ساقط سازد و خصیتین برهنه نماید و پوست دیگر سخت تر از اول پیدا شود **فصل در**
تعظم الانثیین باید دانست که گاه باشد که در خصیتین عظم پدید آید بر سبیل تسمن و فربهی بطریق ورم و این عظم به غلظ شدیدین ماند **علاج** هر چه قوت جاذبه غاذیه را ضعیف سازد
چون بیخ شوکران و تفاح و پوست خشخاش و حکاکه حجر المسن با کشنیز آمیخته ضماد کنند و اگر گل ارمنی و سرکه در این بیفزایند بهتر باشد و حکاکه آسیا که حجر الرحی در بنیاب طلا
کردن نفع تمام دارد و بدانکه ادویه مخدره که در اینجا ذکر یافته اگر بر پستان نوخیز ضماد نمایند بزرگ شدن ندهد و بهمان قدر بدارد اما نشاید که بر پستان شیردار استعمال نمایند.

فصل اندر عاقوقونا و این مرضیست که قضیب با فم رحم اختلاج افتد و از یکدیگر نمی کشیده شود و سبب ورم گرم و انعاظ شدید و انیم و مثل او افتد غشیان زنان را

تنبیه در علاج تاخیر ننمایند تا از شدت تمدد بخلع او عضو منجر نشود و هر گاه شکم نفخ کند و در اعضا تشنج افتد و عرق سرد آید از دوا دست باز دارند که فهو الهیش گفته اند

علاج فصد باسلیق کنند و بچیزهای بالا تر چون ترنجبین و شیر خشت مغز خیار شنبر طبع را نرم دارند بتدریج و باید که بر اعضا حجاع صندل و صیفلاج و گل ارمنی و افیون و آب

کاهو و کشنیز طلا سازند و ماء الشعیر و آب خرفه و عصی الراعی بنوشند پس اگر کفایت کند فبها و گرنه بعد از آنکه تنقیه کرده باشند و منع انصباب نموده بر قضیب حجامت کنند

مع الشرط یا زلو چسپانند یا قبل از تنقیه حجامت و ارسال علق بر آلات ممنوع است **فصل اندر وجع** که با نثیین و قضیب افتد و این بر چند گونه است **نوع اول**

آنکه از سوء مزاج افتد و علامت او حرارت و التهاب است **علاج** آب کشنیز و کدو و کاسنی و عنب الثعلب طلا نمایند و اگر وجع شدید بود و خوف غشی و تشنج باشد افیون بیفزایند

درین عصارات و اگر حرقت بسیار بود کافور نیز داخل نمایند و از اشربه و اغذیه هر چه سرد بود نفع دارد **نوع دوم** آنکه از سوء مزاج سرد افتد علامت او وجع بدون حرقت

علاج مروخات گرم چون بیه بط و ماکیان و روغن بید انجیر با اندکی فرفیون آمیخته بمالند و گلقند و زنجبیل پرورده و دار چینی تناول کنند و غذا نخود آب سازند **نوع**

سوم آنکه از باد افتد و علامت او انتقال وجع است از جای بجای و تمدد بغیر ثقل **علاج** بابونه و اکلیل و قیصوم و سداب طلا نمایند و روغن یاسمین و سداب

با قندری جند بید ستر بمالند **نوع چهارم** آنکه از ضربه و سقطه یا صدمه افتد **علاج** فصد کنند و بنفشه و نیلوفر و کدو و برگ خطمی و عنب الثعلب و مانند آن

هر چه باید و رادع و ملین بود و قبض نداشته باشد ضماد نمایند **نوع پنجم** آنکه از ورم پیدا آید و آن بتفصیل گفته شد بمبحث ورم رجوع نمایند **فصل اندر**

ارتفاع الخصیة و صغر الخصیة ارتفاع آنست که بیضه از کیسه خود بسوی عانه برآید و باشد که از غایت ارتفاع میل بمراق نماید

و از ظاهر بتمامه غائب شود در خصوصیت عسر بول و تقطیر و شدت وجع هنگام خروج بول عارض میگردد و اکثر حرکات متعذر میشود و خفت درین اعراض

بحسب قلت ارتفاع است و سبب این علت استیلای برودت است بر خصیه و ظهور ضعف در و باشد که در آخر مرض حار پیدا آید و این را نشان

نزدیکی موت گفته اند و علاج پذیر نباشد و صغر خصیه آنست که بیضه مجتمع شود و در نفس خود خورد گردد بی آنکه میل ببالا نماید و این نیز به برودت افتد

علاج جهت ارخا و تسخین به استحمام مداومت کنند و بطبیخ بابونه و تخم کتان و اکلیل و سبوس آبزن سازند و برای جذب خصیه ادویه مسخنه که جاذب خون باشد

چون روغن فرفیون و زهره گاو و انگزد و مرزنجوش و حلبه و اکلیل و بابونه و ماء العسل آمیخته طلا نمایند و اگر پس از استحمام محجمه بزرگ بر آنجا نهند و باستنگی

بمکند خصیه را فرود آرد و ادویه مانیه در غذا سود دارد و صغر الخصیه را ارخا و تسخین پسند باشد و باید دانست که گاه باشد که قضیب مرتفع شود و بالا آید و از

ظاهر بالکل مفقود گردد و جونا دره اسباب علاج او همانست که در ارتفاع خصیه مذکور است **فصل اندر دوالی صفن و صلابة او** باید دانست

که صفن جلد خصیتین است و دوالی او آنست که بر کیس و حوالی آن رگها بسیار ملتوی چو دوالی مانند ظاهر شود و صلابة صفن آنست که سختی و درشتی بر کیس عارض

شود و فقط **فائده** گاه باشد که صفن با دغلیظ محتبس شده باشد و اختلاج تواتر آرد و گاه باشد که این تواتر و اختلاج در ورم خصیه افتد و مشی متعذر شود **فائده**

دوالی و صلابة بیشتر بخصیه چپ افتد لان جانب الایسر ضعیف و ابرد لبعده عن الکبد **علاج** جهت دوالی صفن آنچه در دوالی پای گفته خواهد شد بکار برند و برای صلابة او هر چه

در ورم صلب صفن ذکر یافته استعمال نمایند و رقیق و تضمید ادویه ملینه محلله در هر دو نافعست **فصل اندر استرخاء الصفن** و آن آنست که پوست خصیه فرو هشته

شود و بیضه بحال خود باشد و این استرخا گاه باشد که بدرجه رسد که وقت برخاستن بر پای آید **علاج** ادویه قابضه سرد چون مازو و آس و گلسرخ و عدس و بلوط و گلنار

و جفت بلوط و کزمازج ضماد کنند و بآب آنها نطول سازند **فصل اندر قروح قضیب و خصیه و حوالی آن** ریشهای این مواضع ردیست زود تر عفن میگردد و دو عی

بهن میشود و لهذا تمهل در علاج او اشد الممنوعات است **علاج** اگر قرحه طری تازه بود و سیر و داسنگ اقلیمیا و شب و مرداسنج و توتیا و مرداسید و کندر سوخته و نحاس سوخته

شادنج و گلنار استعمال کنند ضماداً و مرهماً و ذروراً و اگر قرحه متقادم و دیر مانده باشد دفاع کندر و کاغذ سوخته و پوست درخت صنوبر سوخته و مرداسنج آن هر یک بقدر حاجت استعمال نمایند

٢٨٣

و این مرهم فایده دارد کندر دم الاخوین صبر از هر یک ده مثقال صبر مردارسنگ انزروت از هر یک دو درم بروغن گل مرهم سازند و اگر قرحه از جنس آکله بود قلقدیون و مانند آن

هر چه خورنده گوشت فاسد و مجفف و منقی قرحه بود بکار برند چون خاکستر موی آدمی صبر کندر و خون سیاوشان انزروت مرهم کوفته و بیخته باشند و بعد از نقای آن بمرهم ملحمه

مندمل سازند **فایده** قرحه که اندرون قضیب بود نشان آن آنست که بول بسوزد و بدشواری برآید و خون و پوستها در آن ظاهر شود **علاج** آنچه در قروح تازه گفته شد

بعمل آرند و هر چه ملایم تر بود برگزینند تا مزید الم نشود و باقی تدبیر همانست که در قروح مثانه گفته آمدیم و بدانکه قضیب مرکبست از اعصاب و شرایین و اورده و عضلات

و خلال آن از گوشت پرست و اصل او رباطیست که از عظم عانه رسته است و اندرین رباط تجاویف بسیار و اندر قضیب مجری هست یکی مجری بول دوم مجری منی سوم مجری

ودی و این هر سه مجاری در اصل او تمایز دارند و بعد ازین یک مجری نیست که حشفه آمده است و تعوظ او آنست که تجاویف رباط و عروق ریح ممتلی شود و شرایین هم به روح و اورده

بخون و قوت برخاستن آن از دست چپ و از عصب نخاعی و اصل آن از دماغ است و غذا از جگر آید و شهوت مباشرت بمشارکت جگر و گرده ظهوری نماید و اصل آن

دل است و حشفه کثیر الحس است تا آدمی از جماع لذت تمام یابد و فایده آن اظهر من الشمس است که بی او الصورت نه بیند و بدون او مرد بر خود حیات نه پسندد و شیخ

سعدی رحمه الله فرموده است **بیت** این همه زینت نشان باه مرد را کیر و خانه زینت بس **فصل اندر حکه و خارش** که در قضیب و انثیین افتد و سبب آن ماده نیز

که بدینجا فرود آید **علاج** فصد باسلیق کنند و بر ساق و زانوهای مریض حجامت نمایند و بطبیخ هلیله و شاهتره طبع را نرم نمایند و سرکه و روغن گل یا قدری بیشا و آب کشنیز

تازه آمیخته طلا فرمایند و اگر ماده رقت نداشته باشد بجای آب کرفس آب کشنیز تازه آمیزند و شستن قضیب بآب گرم جهت تلطیف و تلیین جلد و تفتیح مسام و تحلیل مواد

و تسکین لذع و بعده سپیده تخم مرغ طلا کردن برای منع انصباب ماده و قوت عضو نفع تمام دارد از آنجا که ماده غلیظ باشد این تدبیر سود ندهد باید که باطن ران نزدیک بیخ

حجامت کنند و بر قضیب یا انثیین زلو چسپانند و اطلیه که در باب جرب گفته شد استعمال نمایند **فصل در اورام قضیب** علامت و علاج او همانست که در ورم خصیه گذشت

بحسب سبب تدارک کنند و در ینجا اینقدر بدانند که اگر ورم قضیب گرم بود پوست انار و عدس و گلسرخ در آب کشنیز یا عنب الثعلب یا آب خالص پخته و کوفته در سرکه

ساخته ضماد کردن نفع تمام دارد و اگر ورم سرد باشد خرما کوفته پخته و خطمی با سرکه هر دو یا کرده ضماد ساختن مفیدست **فصل در شقاق قضیب** و این

از خشکی افتد **علاج** آنچه در شقاق مقعد گفته شد بکار برند و مرهمیکه از قیمولیا و توتیا و حنا و کتیرا و شمع و روغن گل زرده بیضه مرغ سازند طلا کردن بغایت مفید

اگر زرده تخم مرغ با روغن گل بسرشند و مردارسنگ کوفته بیخته در آمیزند و طلا کنند همین عمل کند **فصل در ثالیل و بثور** که بر قضیب برآید

علاج آنچه برای ثالیل مطلق گفته شد استعمال نمایند و این طلا سود دارد **صفت آن** نوره محرق و خاکستر چوب انگور و مانند آن هر چه محلل و منشف بود بسته بود

و اگر سیاه دانه و سرکه بجای مرغ طلا نمایند نیز شاید و هر گاه ازین تدابیر دور نشود قطع نمایند و جهت حبس خون آن در بخار یا بآب ساخته باشند **فصل در قرحه** که مجری قضیب

افتد و علامت او حرقت بول است و برآمدن بول بدشواری **علاج** فصد باسلیق کنند و شربت بنفشه با لعاب اسبغول و شیره تخم خرفه و خیارین بنوشند

و شیره تخم خربزه و شربت خشخاش سود دارد و لعاب اسبغول و روغن بنفشه و بادام بر قضیب گذارند و چون منفجر شود شیاف ابیض با شیر دختر و روغن گل حل کرده

در احلیل چکانند و اگر تسکین وجع مطلوب باشد افیون نیز در شیاف داخل سازند و هذه القرحة تندمل لسهولة لان مرور البول علیها ینقیها من الوسخ

و یجففها **نوع دوم** آنکه خلط غلیظ لزج در مجری قضیب چسپد و علامت او آنست که بول بدشواری آید و خلط غلیظ در بول ظاهر شود و حرقت و تهیج نباشد

علاج انیسون و تخم کرفس و تخم خربزه و هلیون و مانند آن هر چه مدر بود بنوشند و جهت تلطیف آب حمص و شربت دکمون بازیت و شیره قرطم تشرب نمایند

و طبیخ بابونه و اکلیل الملک و برنجاسف و مرزنگوش و فودنج و صعتر بالای قضیب بریزند و ایضا قدری روغن بابونه یا طبیخ مذکور آمیخته در احلیل زرق نمایند هر رقیق آن

انبوبه است که از نقره و زر می سازند و در احلیل نهاده دوا در وی انداخته سیل گردد و بیدارند تا آنکه در نهایت قضیب فرو تر میرسد **نوع سوم** آنکه ثولول در مجری قضیب

پیدا آید و نشان او عسر خروج بول است و حرقت نابودن در بول با علم نابودن **علاج** اگر ثولول نزدیک بخارج بود و محسوس شود صبر و روغن گل و سپیده از زیر جلد کرده بچکانند

شده را کشاید و اگر درد قوی بود فصد صافن نمایند اگر مانعی نباشد حجامت نفع دارد **فصل در اعوجاج قضیب** و سبب او یا اخلاط غلیظ است

که در عضله‌ای از عضلات قضیب بچسپد پس منجذب سازد و آنرا بدان جانب یا ورم که در عضلات افتد و اعوجاج آرد یا تشنج یا استرخا یا امتلا که در یکی از عضلات قضیب افتد

واقع شود و آلت کج کند اگر تشنج در آن عصب بود که از عانه آمده است میل باشد تعوج سوی بالا و اگر در آن عصب بود که از قطن آمده است میل باشد تعوج بزیر و هرچه که

باشد ضرر تعوج آنست که سر آلت مقابل فم رحم نایستد و منی بر سبیل استقامت بقعر رحم نیفتد و نتواند شد **علاج** بعد زوال سبب جهت تلیین موضع روغن

سوسن و نرگس و پیه کلیان بط و مغز ساق گاو و موم و راتینج استعمال نمایند و قضیب را در آبی که در وی بابونه و اکلیل الملک و بنفشه جوشانیده باشند و هنوز سرد نشده

باشد آلت را بشویند چند نوبت و بعد از حصول حرارت و نرمی اصلاح و بند از وست تا راست شود و کجی برود **باب در امراض صفاق و ثرب و**

مراق فصل در قیلة و فتق پوشیده نماند که پوشش شکم پوست و غشای خارجی که آنرا مراق گویند و عضلات و دو غشای دیگر یکی از این دو غشا

و ماس معده و روده است این غشا را ثرب گویند و یونانی ویرا البلیس خوانند ... طاقی ... غشا دوم ... صفاق گویند و باریطون خوانند

جهت ممتد بودن او ... باریطون ... تا بهیگاه ... و در اینجا دو منفذ ... تا نزدیک خصیه

یک ... حقیقت پوشش شکم اینست اکنون ماهیت قیلة و فتق بشنو که هرگاه شخصی جستی یا صیحه کند یا بار گران برگیرد یا جز آن هرچه از وی غشا را ... جماع

... باریطون ... شود ...

از آن و پوست شکم سالم بود ... از جایگاه خود برآید به پوست شکم آنجا ... و این را فتق مراق البطن

گویند یعنی فتق شق ... مراق پوست شکم را گویند ... آنکه در منفذ ... باریطون ... کشاده شود ...

... رطوبت ... مساوات باشد ... در صبیان بیشتر افتد ... باریطون شکافته شود و از آنجا

... منفذ ... خواه منفذ کشاده شود خواه باریطون از آنجا شکافته گردد ... اطلاق قیلة گویند

و این مخصوص ... اگر نازل ... باشد قیلة الثرب گویند و اگر روده باشد قیلة الامعاء خوانند و اگر باد بود قیلة الریح و اگر آب بود قیلة الماء ... اطبا

قیلة را ادره ... گویند ... غلیظ با انثیین فرود آید و غلیظ تر شود آنرا قرو اللحمی گویند و بعضی قیلة ... معاء ...

... رطوبت ... از این کلام در قیلة و فتق تفاوت عموم و خصوص ظاهر شد ... عام است و قیلة خاص ... فتق در اصطلاح اطبا ...

آن ... که بالای انثیین ... باریطون ... شکافته شود و فتق مراق البطن ... گویند ...

را شکافته شود ... فتق ... قیلة ... باشد ...

و فتق مراق البطن ... قیلة ... قسم ... انشاء الله تعالی ... مراق البطن ...

... **قسم اول** ... قیلة الامعاء علامات ... که اندک اندک پیدا شود و ... بجای خود ...

هنگام ... طعام ... روده ... اتفاق افتد ...

تمام ... باز گردد و باشد که ... قیلة الامعاء ...

... قیلة الثرب ...

... گرم ... باید ...

پس آهسته باز گردانند ... استعمال نمایند تا مانند شود **صفت** ... ثرب ... قیلة ... بجهت ...

صبر حضض جمله ادویه مساوی بگیرند و کوفته بیخته بسریشم ماهی که در آب عنب گداخته باشند بیامیزند و بر آلت کشیده در آنجا بگذارند و بر فاقه همواره محکم ببندند تا سه روز و بعد از آن

که مریض پشت باز خفته باشد و بچیزی ملایمه به غذا قناعت کنند و چون محل بسته شود یعنی سه روز بگذرد نفس را ببندند تا با هستگی برخیزد و ستر پیچ شیء گردد اما اطعمه و فواکه بادانگیز چون

باقلا و لوبیا و عدس و لحم گاو و گوشت خیار و مانند آن پرهیز کنند و از جماع و بر زدن و تب و امتلای معده و شکم و گردن و ترشی سوا شدن و از هرچه تهیج آرد و جهد شدید پرهیز نمایند اجتناب

نمایند و پیوسته جوارشن سبر و معجون حب الغار بخورند باشند و ادامه آن مخزن بهر مرگ تمام که مخصوص بیکار است بسته دارند خاصه هنگام حرکت جماع بسته و دو جای آن ها اگر کنند و ترکیبه

قوی بگردد که سخت ضرر دارد **صفت** ضماد دیگر که قائم مقام او است بگیرند اشق و کندر و صبر و مر و از هر یک سه درم بکوبند و یک شب در سرکه تر کنند پس بهاون بسایند و قدری اهلیل

بار یک ساخته در روان آمیزند و بکار برند بطریقیکه گفته شد و این ضماد فتق مراق البطن و فتق اربیه را نیز سود دارد **قسم دوم** در قیلة الثرب علامت او همانست که بنده از کرد

دا با قرار کنند و بها تفرقه بین المعاء الثربی و بیشتر معلوم شد که چون صفاق پاره شود یا منفذ او گشاده گردد گاه باشد که ثرب خصیه فرود آید تنها یا مع الامعاء گاه با

کثرت نیز پاره گردد و در بیضویه سوده فقط نازل گردد با بجمله علاج همانست که در قیلة الامعاء گذشت و آنجا که تنها نازل شود چندان حجم نمی دارد و خصیه بسیار سخت

نمی شود و قولنج نمی افتد **اشتباه** آنجا که قیلة انفتاح و اتساع مجری باشد زود تر اصلاح میکند بخلاف آنکه انشقاق صفاق موجب شده که التیام او متعسر است بلکه متعذر

و در این صورت اثر اخصه و بیش ازین نیست که شق منقبض منضم بسازند **قسم سوم** در قیلة الریح و علامت او آنست که با سانی بجایی رود ضماد بیار خصیه

خواه غیر مستلقی و قت اعز شدید داشته باشد **علاج** آن موضع را بسته دارند و از طعام و فواکه بادانگیز و از سایر حرکات خصوصاً از جماع بر امتلا پرهیز کنند و جوارش

کمونی و معجون حب الغار و سنجرینیا و مانند آن بخورند و پنجنکشت و سداب و حب و قوتنج و مرزنجوش و شیح و اقحوان ضماد سازند و روغن قسط و روغن زنبق و ناردین

و مثل آن بمالند و روغن زنبق یک وقیه مشک و جند بیدستر یک مثقال بهم آمیخته بمالند و قطره چند از آن هر روز در احلیل بچکانند و ادویه که در استسقای طبلی گفته شد

بکار برند و تا امکان از جماع دوری گزینند و جهد الضرورت تا که شکم از طعام خالی نشود هرکب نگردند و هنگام جماع و حرکت سخت بندی محکم بر بندند بعده مشغول شوند **صفت**

حبیکه باد ها بشکند تخم کرفس انیسون هر اسپند مصطگی زعفران از هر یک دو درم بلیله کابلی بلیله آمله از هر یک سه درم سکبینج و مقل از هر یک یک درم سودا و بسه قسط تا انیا و سقمونیا

از هر یک نیم درم سکبینج و مقل را در آب بادیان مانند آن بگذارند و باقی ادویه کوفته در روان آمیزند و حب سازند هر بامداد یک مثقال بخورند **قسم چهارم** در قیلة الماء

او آنست که قرار نکند و پوست خایه و شرح آبناک نماید و خصیه چون دست گیرند سنگین نماید و کیسه خایه در اندک مدت سخت بزرگ شود و چون خصیه را بجنبانند

آواز حرکت آب مسموع شود و اگر خواهند آن نازل را باز گردانند بهیچ وجه باز نگردد و قبول اندک اندک آید و بدفعات نیاید **سبب** اجتماع آب رطوبت در کیس انثیین

بر دو گونه است یکی آنکه از دفع طبیعت بود دوم آنکه در همین جا متولد شود بواسطه برودت مزاج کیس و ظاهر است که چون برودت در کیس باشد غذا ایکه به وی رسد

مستحیل گردد بمائیت و چون چنین بود اگرچه صفاق سالم بود و مجری از انفتاح عاصم ما خطر در کیس پیدا آید و از آنکه این و آن اهدا التدبیر اند این را نیز مجازاً قیله

گویند و الا فی الحقیقه قیله آنست که چیزی از ما فوق در کیس و بیضه شکافتن یا بطون یا گشاده شدن مجری او چنانچه بالا گفته شد آب کمتر نوشند و معجون کندر سود

دارد و ادویه نفع دارد خاکستر چوب بنت خاکستر چوب بلوط با روغن زیت سرشته ضماد سازند دیگر سعد آرد جو پشک گاو بهم آمیخته ضماد کنند روغن زیت که در آن اینها آمیزند

باید که آن را نخستین بجوشانند تا غلیظ شود پس با دوا آمیزند دیگر آرد جو سعد گل ارمنی زیره برگ مورد سرگین گوسپند کهنه جمله را برابر بگیرند و مرهم سازند و تا نیم در سرکه ملاسانند

و اینهمه تدبیر آنست که سبب قوی نباشد و آب بسیار جمع نشده باشد زیرا که اگر بسیار بزرگ بود بجز نزل و داغ نفع نگیرد و نزل آنست که پوست خصیه را بشکافند و آب بیرون آرند و طریق نزل آنست

که نصف عرض یعنی پشتر پهنا بگیرند و کیسه را از جانب پیش یا پس ها دریده نگاه دارند ام گرز نشگافند و بعد از شگافتن آب بیرون آید و باشد که باز بماند بطریقیکه رود اسپان را آب

زنی میکند بگیرند اما اگر آب بسیار باشد بیکبارگی بیرون نیاورند ... و دیگر اندک اندک بیرون آید و ...

آب تمام بر آید داغ دهند تا دیگر نیاید و اگر سبب آن برودت مزاج کیس انثیین بود آب سبب سخت داغ بدهند با حرارت گردد و دیگر قبول نکند رطوبت ... آنست که ... تمام ...

باید که بانثیین در تبریدمرهم [illegible] آهنی کـه فتق [illegible] سیاه باشد [illegible] گرم کرده [illegible]

تا اگر کیس یا بطون [illegible] شود و [illegible] فتق [illegible] گردد و دیگر آب نباید [illegible] و هنگام داغ اهتمام تمام باید کرد [illegible] داغ [illegible]

و اندمال تو به کنند **فائده** [illegible] مرض علاج [illegible] **قسم پنجم** [illegible] باشد [illegible] ماده غلیظ سودا [illegible]

علامات او غلظت و صلابت و تمدد ست و فرق [illegible] انثیین باعتبار ظاهر آنست که ماده [illegible] جرم عضو نفوذ میکند [illegible]

بخلاف این ماده که [illegible] **علاج** برای [illegible] در صلابت انثیین گفته شد [illegible]

[illegible] و ماده [illegible] اقسام [illegible]

فتق مفید ست [illegible] **قسم ششم** فتق [illegible]

[illegible] **علاج** [illegible]

یا مشلث [illegible] گفته شد [illegible] **فائده** [illegible] اقسام فتق [illegible]

خوردن طعام [illegible] در حالت استلقا خورد و هنگام نشستن و برخاستن [illegible] **فائده جلیله** [illegible]

برای فتق [illegible] مقرر کرده اند باید که مریض [illegible] محل فتق نشان کنند بعد آن [illegible]

[illegible] داغ [illegible] حرکت منع ست و اگر [illegible]

[illegible] بیسار [illegible] تا [illegible] شود [illegible]

[illegible] جانب بالای [illegible] گرم [illegible] داغ کنند علت زیاده [illegible]

گویند [illegible] انگشت [illegible] بالای [illegible] داغ کنند [illegible]

صفاق اندک [illegible] بسیار باشد بهتر از خیاطت [illegible] لیکن از آنکه خیاطت [illegible]

پوست شکم خالی از خطر نیست [illegible] داغ انگشتان پای [illegible]

والاستغراق ندارد **فصل اندر نتوء السره** یعنی بلند آمدن ناف [illegible]

و این را در [illegible] ایام اصلاح توان داد [illegible]

شگافته شود [illegible] بیرون آید [illegible] ناف [illegible] استسقا [illegible]

[illegible] پوست [illegible] گوشت [illegible]

[illegible] علامتی [illegible] صفاق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حلق ببرا ... که قابض ... و میوه‌های عروق بود استعمال نمایند و دیگر به برآید و آنچه از نبات گوشت بود اولی آنست که آنرا واگذارند لانه یحتاج الی قطع و فیه خطر

باب اندر بیماریها که بزنان مخصوص است و در رحم افتد

رحم عضویست مؤلف از لیفهای عصبانی بر شکل مثانه و گوهر او سپید و نرم و عصبیست و ... جهت آنست که از ثقل جنین ... تمدد کند لازم ... جنین است پیچیده کشود و آن دو طبقه است و در طبقهٔ اندرونی رگها بسیار است متفاکها دارد و مشابه حمل معده جهت استمساک جنین این طبقه دو تجویف دارد و گویا دو کیسه است اما گردن یک است و امداد و بچه در یک شکم صورت می‌بندد و در مردم اما رحم دیگر حیوانات را تجاویف رحم بعدد پستانها باشد و بیشتر بچه بدان عدد آرند چون سگ و گربه و جز آن و این طبقهٔ اندرونی از لیفهای جاذبه و ماسکه و دافعه یافته است اما طبقهٔ بیرونی بمنزلهٔ غلاف است مر طبقهٔ اندرونی را جهت محافظت او و این ایک جوفست پس ... رحم زیر مثانه و بالای روده است و درازی ... در نخ دیک ... است تا منفذ فرج و درازی این منفذ از شش انگشت کم نبود بانگشتان صاحبش و از یازده انگشت زیاده نباشد و کوتاهی و درازی آن باندازهٔ آلت نرینه باشد و بسبب کثرت جماع بتر دراز شود و عمیق گردد

فائده عنق رحم یعنی گردن او همچون عضله ایست تو بر تو بهم نهاده تا دراز تواند شد و رحم بجذب منی شوق دارد از آنست که در وقت مجامعت مایل میشود بجانب فرج و رحم تمامه بر شکل خایه و قضیب است که اندرون سو منقلب گشته است گردن او بجای قضیب و بر او بشاکل ... خایه و خایه او همچون خایه نرینه است لیکن خصیه مرد بزرگتر و گردتر است و اندکی میل بدرازی دارد و هر دو در یک کیسه است و از آن زن کوچکتر است و گرده و بهنا میل دارد و هر دو در باطن فرج از طرفین و خصیه خارج از رحم و بر هر خصیه غشای جداست و از یکدیگر امتیاز و فصل دارند و همچنانکه در مردان میان خصیه و قضیب منفذیست بر شکل موری و راه و آنرا اوعیهٔ منی گویند زنان را نیز همچنانست لیکن آن مردان از خصیه بالا برآمده است و بگردن رحم میل کرده و در دو شاخ رحم گرفته بجری قضیب فرج آمده است و اندر زنان این اوعیه از خایه بسوی ... بیکجا میل کرده است تا منی اندر وی برحم آید و نفع دیگر خایه زنان آنست که وقت جماع سخت شوند و گردن رحم را ثابت دارند تا نطفهٔ مرد در وی بزرود و شد

فائده رحم زنان نارسیده و دوشیزه کوچکتر باشد و نارسیده نشود تجویف او تمام نگردد و پیش از رسیدن بسیار تر شود و رحم در حالت علوق منضم میباشد و در حالت ولادت فراخ میگردد و فضلهٔ طمث در هنگام حمل غذای جنین میشود و در اوقات غیر آن تجلیل بشبه میگردد **فائده** غشای تنگ که میان فرج تنیده شده از رگهای سخت و دوشیزگی عبارت از وست و ازاله بکارت مراد از خرق و دریدن آنست **فائده** عصبی از دماغ برحم آمیخته است و بوساطت او رحم مشارکت دارد بدماغ اما مشارکت قوی تر نیست زیرا که عصب کوچکتر و در وی بیشتر نیست

فصل اندر عقر یعنی بچه ناشدن

این بر دو قسمست یکی آنکه از جانب زن بود دوم از جانب مرد بود **قسم اول** عقر که از جانب زن بود و این انواعست **نوع اول** آنکه سوء مزاج سرد در رحم افتد و منی و خون اسرد و نشانش سازد و علامت او آنست که خون حیض دیر آید و کم آید و سرخ و رقیق بود و چون آید اگرچه اندک باشد اما بزمان طویل منقطع گردد زیرا که خون بلغمی و دفع نشود و این کس را موی عانه کم باشد و آنجا که مزاج سرد در تمام بدن عام بود سپیدی لون سردی لمس و جز آن که از لوازم سردیست پیدا بود **علاج** اگر سوء مزاج ساده بود تبدیل کنند به مسخنات و اگر با ماده بلغم بود نخستین مستفرغ سازند آنرا با یارجات و حقنهای معده پس تبدیل کوشند و آنچه بدینکار آید مثل دیلوسق بخور بیناد و دوا المسک و مانند آن بخور نیست و زعفران و سنبل و اکلیل و ساذج هندی و قرونا و پیه بط با کیانی نرمی سپیده و روغن ناردین جمله بهم آمیخته و صوف ... آلوده فرزجه سازند و بعد از پاکشدن از حیض ... و مر ... حب ... تبخیر کردن و طریق تبخیر آنست که دوا در ظرفی نهند و آتش بران اندازند و بتوسط قمعی دود او را بهم سازند و باشد که تغار را در زیر سوراخ کنند و آن دیگر پوشند و زن محل مخصوص را مقابل سوراخ دارد و بر تغار نشیند تا دود اندر شود و قبل البلیغ حنظل شستن نفع تمام دارد و کذا حجامة آتش بر زخم گذاشتن بهترین غذا قلیه و مطبخه گوشت طیور و جز آنست که در توابل گرم باشد و زردهٔ بیضه نیمبرشت که بهیچ دارچینی و تخم انجیر بار یا ساخته باشند **نوع دوم** آنکه سوء مزاج گرم در رحم افتد و منی را بسوزد و فاسد سازد و علامت او حرارت و غلظت و سیاهی خون حیض است و موی زهار بسیار بودن پس اگر حرارت در تمام بدن بود لاغری و زردی رنگ پیدا باشد **علاج** تبرید بشربت بنفشه و نیلوفر و خشخاش و سپیت صندل آلوده و کوشند و گوشت سبزی بر غالی کدو و اسفاناخ غذا سازند و زردهٔ بیضه بط و ماکیان و روغن بنفشه آمیخته فرزجه کنند و آنجا که صفرا نیز غالب باشد تنقیه او کوشند بچیزهای مناسب **نوع سوم** آنکه سوء مزاج خشک در رحم افتد

۳۸۹

ومنی را خشک سازد و علامت او آنست که حیض نیاید یا اندکی و بدن نحیف باشد اگر عام باشد خشکی بدن و فرج همیشه خشک مانده باشد آنکه از کثرت خشکی خیال نماید که پوست شکست

علاج جهت ترطیب اسپیداجات و یحمه فالوذجات خورند و شیر تازه و شربت بنفشه و نیلوفر بنوشند و روغن بنفشه و کدو و نیلوفر و بیه بط و ماکیان بر شانه و در فرج مالند و مغز دل

و روغن گاو و شیر زنان و لعاب بهیدانه فرادی یا مجموع پلیته آلوده و فرزجه سازند **نوع چهارم** آنکه سوء مزاج تر در رحم افتد و با سکّه آن را ضعیف سازد و در دستی پدید آید و

بدان سبب منی و رحم بایستد در اکثر علامات او آنست که از رحم دائم رطوبت سیلان کند و اگر رحم نطفه گیرد ساقط شود و بیشتر از شش ماه قرار نگیرد **علاج** جهت تنقیه رطوبت

ایارجات خورند و قی درینجا انفع تمام دارد و اغذیه باشد چون قلایا یا با زیره گرم و خشک تناول کنند و شحم حنظل و امرود و تثبیت و سماق و مر و زعفران و عود یا یک ساعت

به عسل آمیزند و صوف دران آلوده فرزجه سازند و به طبیخ ادویه جوشیده ... رحم را حقنه کنند **نوع پنجم** آنکه خلط بلغمی یا صفراوی

یا سوداوی بر رحم ریزد و منی و فرج رحم را فاسد سازد و علامت او برآمدن رطوبه سپید و بلغمی یا زرد و صفراوی یا سیاه و سوداوی این نوع اگرچه از انواع سابقه بازگرد

شد اما بواسطه تنقیه بنوع مستقل نیز گفته آید **علاج** تنقیه خلط غالب کنند بمشروبات جهت تنقیه عام و برای پاک شدن رحم حقنه کنند و بعد ... رحم را دیگر قبول

نکند یا ده را از شیافات و ضمادات و حقنیات هر چه خوشبو و قابض بود استعمال نمایند **نوع ششم** آنکه زن فربه شود یا فراط در بدن رحم پیه زیاده گردد و علامت

او آنست که شکم بزرگ بلند باشد از انچه باید که فرج تنگ باشد و اگر حمل گیرد جنین چون کلان و بزرگ شود فرود افتد جهت تنگی مکان **علاج** ... لاغر کردن ...

و مسهل بکار برند و غذا کمتر کنند و بر تناول اطریفل صغیر مداومت نمایند و دواء اللک درین باب مفید است **صفت** دواء اللک کبیر

لک مغسول و ... تخم کرفس ... کربانی ... سنبل از هر یک هشت درم کمافیطوس و فاشرشتین از هر یک چهار درم ...

از هر یک یکدرم ... سنبل از هر یک ... پانزده درم فوه پانزده درم ... مصطگی قصب الذریره اسارون ... از هر یک ...

چهار درم ... طویل از هر یک ... درم ... بسته و هشت درم ... از هر یک ده درم ...

شش درم ... بیست و هشت ... کوفته بیخته بعسل ... شربتی ... مثقال خاصیت این آنست که ... معده ... استسقا و ... اسود

وارد و سده بگشاید بول براند و بدن را زود ... لاغر کند و سنگ گرده و مثانه بریزاند **صفت** **دواء اللک** صغیر که منافع او قریب بنافع

کبیر است لک مغسول قسط تلخ ... حب الغار ... از هر یک ده درم ... پانزده درم جمله هشت چیز است کوفته بیخته بعسل آمیزند شربتی

یکدرم به طبیخ افسنتین یا با آب گرم **نوع هفتم** آنکه زن لاغر شود یا فراط بحدی که از غذا اعضای فضله نماند تا خون طمثی تولد کند ... **علاج**

جهت تسمین و فربهی ادویه و اغذیه مسمنه خورند و ... و سکون ورزند و تدبیر تسمین در آخر کتاب خواهد آمد **نوع هشتم** آنکه خون حیض که غذا جنین است بسببی از اسباب

بند شود و علامت او احتباس حیض است **علاج** هر چه طمث ... و در احتباس گفته آید استعمال نمایند **نوع نهم** آنکه عارض شود در رحم ورم گرم یا ورم

یا صلابت یا قروح ردیه و بدان سبب حمل صورت نه بندد و لا یخفی ان الحمل لا یکون الا مع صحة الرحم و سلامة افعاله و علامت و علاج هر یک از این امراض بتفصیل

آن جویند **نوع دهم** آنکه باد غلیظ در رحم متولد شود و مانع تکون نطفه و استقرار جنین گردد و علامت او آنست که ... یعنی ما بین ناف و فرج دائم ... بود و چیزهای بادانگیز ایذا دهد اگر حمل شود

پیش از آنکه بزرگ گردد ساقط شود و هنگام مجامعت او باد از فرج بیرون آید چنانچه از مقعد بیرون می آید **علاج** ماء الاصول بروغن بیدانجیر بنوشند و جمیع آنچه ... دفع

نماید مثل ... و ... گلقند و جز آن که در تدبیر رحم بار دگفته شد از وضع محاجم ... و ... فرزجه ها ... و اغذیه ...

و از چیزهای بادانگیز بپرهیزند **علاج** ماء الاصول و روغن بیدانجیر وقتی باید داد که حمل نبود اما بعد ظهور حمل احتراز از آن لازم است تا معاونت اسقاط نشود

منقیات الرحم **صفت** جوارشی که باد را دفع نماید ... قاقله ... جوالی ... تخم ... از هر یک ... درم ...

با دو چندان عسل بسرشند شربتی یک مثقال با آب نیم گرم **نوع یازدهم** آنکه عارض شود در فم رحم ورم ... و ...

بحر باشد و این نوع عقر سببی ست بانقلاب الرحم و هر گاه [...] شود پس علاج ازاله سبب کنند اگر ممکن بود و الا فرو گذارند تا با آفت دیگر نینجامد زیرا که استیصال

این مرض نمیشود مگر باهن یا بادویه حاده اکاله و این موجب خطر است **نوع دوازدهم** آنکه فم رحم از مقابل فرج منحرف شود و بدان سبب منی در نیاید و علامت او آنست که بهنگام

مجامعت رحم درد کند و چون قابله بانگشت تفحص کند دریابد که بکدام جهت مائل است باشد که زحیر افتد و بواسیر عارض گردد و دیگر آثار بحسب سبب پوشیده نیست و سبب یا ورم صلب

یا تکاثف و تقبض که در یک شق رحم افتد یا امتلا که در رگهای یک شق وی پدید آید یا تمدد که در رباطها و لیفها یک شق عارض شود بجهت انصباب اخلاط غلیظه بر رباطات و الیاف آن

و یا بار گران برداشتن و جهیدن و ترسیدن و چیزی گران کشیدن و جز آن که فم رحم [...] **علاج** اگر سبب آن امتلا و امتداد رگها بود فصد صافن کنند

از جانب محاذی شق مائل و اگر موجب وی تقبض و تکاثف بود [...] حقنه کنند [...] بابونج و انجیر و بابونه و آب [...] حب القرطم و تخم کتان [...] روغن [...]

[...] مالند و برگ کرنب پخته و بروغن [...] بدان آلوده حمول سازند و حمام [...] از این جهت [...] التقبض و تکاثف رحم

نفع تمام دارد و اگر موجب وی انصباب رطوبات بود بر رحم حقنه منقیه و ادرار حاجات بکار برند **انتباه** هرگاه سبب زائل شود و میلان باقی باشد باید که قابله

[...] کند [...] تا که فم رحم مقابل فرج آید و انگشت قابله باید که [...] باشد تا رحم را آسیب نرسد و باسانی راجع شود **نوع**

سیزدهم آنکه رحم از علت پاک و بدن سالم اما از امور خارجیه [...] بوقوع انجامد که مانع استقرار [...] گردد [...] آنکه

زن بسرعت برخیزد بعد از انزال و نطفه منی در رحم قرار نگرفته باشد دوم آنکه [...] تا الم شود [...] از امور [...]

سوم آنکه استفراغ خلط یا کثرت جماع یا کثرت استحمام اتفاق افتد و بدان سبب جنین [...] شود [...] استفراغ [...] بسیار

و مجاورت آن رحم نیز ضعف [...] می یابد اما کثرت جماع از آنکه [...] رحم [...] جنین [...] ساقط

اما کثرت استحمام از آنکه [...] رحم ست مخرج جنین باشتیاق هوای بارد [...] **فائده** امور نفسانیه [...]

در فرج و اینها باعث عقر و سقوط نمیشوند مگر عند الافراط خصوصا [...] نادر باشد [...] اسقاط [...] اسقاط شود [...]

که [...] رحم را ضعیف کند **علاج** از اسباب [...] مانع استقرار نطفه احتراز فرمایند و آنچه [...] مضر است در تدبیر ایشان گفته آید اگر [...]

نیز گفته شد **قسم دوم** در عقر که از جانب مرد باشد و این از امراض رجال است اما از آنکه ظهور او موقوف بر نساء است درین باب [...] آید

و اکثر عوام ازین مقام غافل اند درین صورت بجز ارجاع سقم بزن نکوشند پس طبیب را لازم است که نخستین تفحص کند که معیوب [...]

کند و این قسم [...] گونه است **نوع اول** آنکه مزاج منی مرد [...] پذیرد و استعداد تولید معدوم شود و [...] حرارت یا رطوبت یا برودت اما الحرارة فلانها تحرق و اما البرودة

فانها تبرد و تجمد و باید دانست که رطوبت و یبوست مزاج منی مانع حمل نمیشود مگر آنجا که [...] اتفاق افتد که مزاج رحم با منی او مشاکل مزاج منی مرد باشد که در [...] زیاده

رداءة و فساد و علامت حرارت منی آنست که زرد و اندک باشد و هنگام خروج حرقه کند و دیگر علامات حرارت مزاج پیدا بود و باشد که از منی بوی بد آید و [...]

الحرارة غریبه مفرط باشد و [...] یافته و علامت برودت منی آنست که رقیق و سپید باشد و دیگر علامات برودت که بار ها ذکر یافته پیدا بود **علاج** تعدیل مزاج کنند بحسب حرارت و برودت باغذیه

و ادویه موافقه و اختیار نمایند [...] آنکه مزاج [...] باشد تا منی با مزاج او اعتدال پذیرد و در رحم قرار گیرد **نوع دوم** آنکه ذکر [...] کوتاه بود و بدان سبب منی باقصی

[...] آنست که [...] انثیین [...] **علاج** [...]

[...] تا که استقامت [...] شود و اگر [...]

[...] **نوع سوم** آنکه در آلات منی مرد فتوری افتد مثلا رگهای انثیین [...] شود یا آن دو رگ که پس گوش ست بریده گردد

کما قال البقراط فی کتاب [...] و الجراحات قطعها یبطل النسل علاج این غیر ممکن است و [...] آنکه گاه باشد که در اصل خلقت منی مرد را خاصیتی مخصوص [...] شود که قابل انعقاد نباشد

۲۹۰

و جز این اسباب سببی دیگر از اسباب مذکوره نباشد چنانچه بعض انجار بازنمی آرند و عقر حقیقی همین است و این تدارک نتوان کرد و بجهة مجهولیة سبب تا آلاده

که بالخاصیة در آبستن شود باشد که بمشیت الهی نفع مند آید **فائده** در امتحان آنکه عقر از مرد است یا از زن منی هر دو را جدا جدا در آب اندازند هر کدام که بر آب

ایستد و فرو نشیند عقر از و باشد دیگر بول هر یکی بر بیخ درخت کاهو یا کدو بی اندازند جدا جدا و بول هر کدام که آن درخت را خشک کند عقر از و باشد دیگر گندم

و جو و باقلا بهفت دانه بگیرند و در آوند سفالی اندازند و بول برایند تا بر آن بول میکرده باشند و آوند هر یک از زن و مرد جدا باشد پس چهار در آوند هر کدام که نروید عقر از وست

و این امتحان مخصوص این عقر است که در منی خاصیت عدم تولید افتاده باشد در اصل آفرینش امتحان دیگر عقر بیان **ادویه که بالخاصیة یاری میدهد** بر

قبول حمل [illegible] دندان فیل مقدار یک مثقال خوردن نفع دارد **دیگر** بول فیل وقت جماع یا پیش از آن نوشیدن عجیب الاثر است **دیگر** [illegible]

که بزر سیسالیوس گویند خوردن او مجرب است **دیگر** [illegible] یا [illegible] خرگوش بعد از طهر نفع دارد **دیگر** [illegible] از مشک و سنبل [illegible]

و روغن [illegible] در غذا بیفزایند **دیگر** [illegible] حیوانی یا روغن خوردن معین حمل است **فصل اندر علامات حمل** [illegible]

[illegible] از ولادت و حیله ساقط کردن [illegible]

حمل بالانتفاخ [illegible] **قسم اول** در علامات [illegible] اما علامت حمل آنست که [illegible] شود و دهن رحم بسته [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] **دیگر** [illegible]

[illegible] **دیگر** [illegible]

[illegible] اگر طعم شیرین یا [illegible] باشد و اگر [illegible]

دختر بود **قسم دوم** در تدبیر حبالی یعنی زنان باردار [illegible] واجب است که زن خود را از جستن و بار برداشتن [illegible]

امتلا و غضب و خوف و غم و از خوردن اشیای [illegible] نماید [illegible] چهارم [illegible]

[illegible]

واقع ادویه تا فصول التحلیل و حوال [illegible]

ضرر دارد و باید که [illegible] مفرحات [illegible] تریاق [illegible]

[illegible] مزاج و نان پاکیزه و گوشت بره یکساله و سیب [illegible] امرود و انار [illegible]

[illegible]

رطوبت غریبه از لقمه در در و تعریق و حقنه و اسهال صواب دارد تا که کار از تعریق بر آید بادرار نپردازند تا که مطلب بحقنه نرم گشاید و بشربات مسهله نسازند و عوارضات که

ایشان را بیشتر افتد تدبیر هر یک از آن نگاشته می آید **تدبیر قی و غثیان** و این حبالی را بیشتر افتد جهت اجتماع اخلاط در معده لهذا گفته اند که مفرط نباشد

و منع و حبس او نکوشند خاصة اگر هنوز چهار ماه گذشته نباشد زیرا که معلوم نیست که مستدفع میشود اما هر گاه خوف ضعف افتد و از کثرت تهوع بیم الم جنین باشد

یا از چهار ماه در گذشته باشد تسکین او لازم است بدانچه در امراض معده در باب قی و غثیان گفته شد و جهة دفع غثیان قی کردن بشبت و تخم ترب سود دارد و آنرا که قی

آسان آید و ریاضت معتدل مثل مشی و سواری اندک نفع دارد جهت تحلیل اخلاط و تدبیر آرزوهای بد تر در امراض معده بتفصیل مستقله گفته شد آنچه مناسب حال

حبالی بود از آن اخذ نمایند **تدبیر خفقان** گاه باشد که خلطی در سر معده حامل آید و خفقان آرد و درین صورت آب گرم و گلاب هم جرعه جرعه خوردن

و ریاضت معتدل کردن سود داشته باشد و اگر بدین تدبیر رفع نشود بامراض قلب رجوع نمایند **تدبیر باد** که در معده و روده بگردد آنرا دفع میکند معجون کمونی و سفوف

مقوی اشباه او و اندکی بالای طعام خوردن سود دارد و تقلیل غذا و حرکت معتدل بسا نفع یابد **تدبیر ورم** که بر پشت پای ظاهر شود و روغن گل و سرکه بهم بیخته

طلا کنند نیک با سرکه بیز مفید است و برگ کرنب پخته ضماد کردن و حصض با آب کرنب و صبر صندل و فوفل با آب عنب الثعلب طلا کردن نفع دارد **تدبیر خارش و**

جوشش که اندرون فرج یا بیرون فرج پدید آید لعاب خطمی و گل سرشوی طلا کنند و در دوغ و شیره عنب الثعلب و آب بهیدانه و کاسنی و مهر چه از اینها بهم بهم گل سرشوی

حل کرده در روغن نشستن و در وغن ... بیرون فرج بدین دوای مذکور آلایدن فائده دارد **تدبیر** آنکه عضلات پشت و شکم بسبب بخار و گرانی جنین ممتلی شود و کشیده گردد و اعیاد

ماندگی قوی در وی پدید آید و درین صورت روغن گل مالیدن و از پشک بز و آرد جو نان پخته و در پارچه گرفته تکیه کردن تلطیف غذا کردن عضلهای پشت بر گردن نهاده بازه محکم

مالیدن سود دارد **تدبیر** خونیکه از حبالی ظاهر شود بمحل بید و بستور بگیرند عدس گلنار و پوست انار و انجبار خشک شده بلیله در آب سرکه جوشانند و از آب وی آبزن سازند و آنرا

باریک سائیده طلا نمایند و اگر خون بسیار آید قرص کهربا و سائر آنچه در افراط طمث گفته آید انشاء الله تعالی استعمال نمایند **فائده** هر گاه ماه نهم شروع شود باید که حامله هر روز

ده درم روغن بادام شیرین بهنهار بخورد و از چیزهای ترش قابض و غلیظ بپرهیزد و اگر چنین کند فرزند بیزحمت آرد در غایت پاکیزگی **ایضا** هر گاه ایام ولادت نزدیک رسد

بفرمایند که در حمام و آبزن که در وی نخود و حلبه و شبت و تخم کتان جوشانیده باشند در آید و بر شکم و پشت روغن شبت و بابونه و کنجد بمالند و اغذیه چرب چون حلوای قند بروغن بادام

خوردن دهند تا بآسانی بر آید و تدبیر عسر ولادت گفته خواهد شد **قسم سوم** در کثرت اسقاط یعنی افتادن حمل و اسباب آن بسیار است یکی خارجیه چون ضربه و سقطه و دیگر

قویه خاصة که بر شکم رسد دوم نفسیه چون غضب مفرط و حزن و طول مقام در حمام و فرط حرارت و برودت هوا و شم رائحه ماکولات که دل بدان مائل شود و خوردن میسر نیاید و یا شدت فرح

مفرط بر سبیل ندرت باسقاط انجامد سوم بدنیه چون بیماریها و فرط خلو خواه از جوع باشد خواه از استفراغ و فرط امتلاء و تخمه و فرط جماع چهارم آنکه فساد حال

جنین باعث اسقاط شود مثلا جنین ضعیف باشد یا بمیرد پس طبیعت آنرا دفع نماید و نشان سقم جنین مرض ام و کثرت استقام او درست و کثرت استفراغ و جریان

حیض و در روز شیر در اول حمل و از خاصترین علامات ضعف آنست که جنین حرکت نکند یا حرکت ضعیف کند در عهد این فقیر شخصی را حمل شد تا چهار ماه حرکت جنین

چنانچه میباید مییافت بعده بی عارضه ظاهری خود بخود جنین از حرکت باز ماند و شکم از بالیدگی فرو نشست بلکه از نشو و نمائی که درین چهار ماه پیدا کرده بود روی

بانحطاط نهاد بهمین حالت هشت ماه تمام شد ماه نهم بود که یکبارگی درد در شکم وی پدید آمد بشدت تمام و جنین در غشا پیچیده بیرون آمد چون غشا را منخرق ساختند بچه از آن بر آوردند تمام الخلقت

بود و جمیع اعضا چنانچه باید طفل را که بماه نهم زاید بحد کمال رسیده مگر روی سر که در وی فتوری راه یافته بود تمام سر ... بود گویا استخوان ... و در صفحه روی بجز دهن و سوراخ بینی خرد

چیزی دیگر نبود از چشم و اثری از انف و جز آن هر دو گوش و بیخ گردن بسته بود و گردن بغایت آگنده بود و جا بگاه ... سخت بود و ... سر بر آورده گویا ... نیست و چون بر آمده

نفس نداشت و در مدت حمل مادرش هیچ علت و آزاری نداشت و این حکایت مفید نتائج است **پنجم** آنکه اسقاط آرد آنست که دهن رحم وسیع تر بود یا کثیر الرطوبة باشد بعلت جنین استقرار نگیرد

در رحم و زلق شود **ششم** آنکه سوء مزاج حار محرق یا بارد مجمد یا رایح در رحم افتد و موجب ... شود **هفتم** آنکه احتباس طمث که لازمه حمل است باسقاط انجامد و این چنین باشد که چون بسیار شد و جنین کمتر غذا کشد

۲۹۲

پس آن خون از وی باو گرفته منزل سازد جنین هشتم آنکه زن لاغر بود و اعضای وی گرسنه چنانکه از غذا او بقیه نماند جهة حصول ثلث که غذای جنین ست پس جنین ضعیف شود و طبیعت از امساک آن عاجز ماند و دوازدهم نهم آنکه هفتم اگرچه داخل امور بدنیه است اما بجهة کثرت فواید جدا گفته شد. **فایده** زنیکه معتدل البدن بود در ماه دوم یا سوم حمل او ساقط میشود توان دانست که نقصی در رحم یعنی فوهات عروق او که مشابه بجلست ملوث است باخلاط و بدین سبب با مساک و ضبط جنین نمیتواند نمود و علامات انحصار اسباب خارجیه یا نفسیه بود ظاهرست و علاج او اجتناب از آن و انچه از اسباب بدنیه بود علامات او نیز ظاهرست **علاج** تعجیل بدان ازاله آن کنند بتدبیر لایق مثلاً اگر رطوبتی باشد که از دهانه فم رحم کند و این از سیلان رطوبة رحم و آماس پلک و کثرت آب دهن توان دانست شربت بالنگو و بارالاصول و شربت بزوری نوشند و قلایا و متوبل و نیم برشت و بدار چینی خورند و بقی عادت کنند و اگر حاجت آید بحبها و ایارج تنقیه نمایند و دواء المسک و سنجرینیا سود دارد و در رحم انعاری زنبق و روغن خلوق حقنه کردن مفیدست و این معجون نفع دارد زرانبا و درونج عقربی هر یک دو درم مروارید ناسفته که با عود هر یک دو درم اشنه سنبل هر یک یکدرم کوفته بیخته بعسل البرشعثا شربتی یکمثقال بخورند و یکهمین عمل کند جند بیدستر نیم درم تخم کرفس بادیان انیسون نانخواه سعتر انجدان خولنجان یک درم کوفته بیخته یکدرم استعمال نمایند و اگر بادی غلیظ باشد که در رحم متمکن شود و این از انتفاخ ماند و زیر ناف و قراقر و نفخ معده و سوء هضم و تنادی شان از اطعمه نفاخ توان دانست **علاج** جلابی از بادیان و انیسون و تخم کرفس کاکنج بجوشانند و بارالاصول سود دارد و غذا از نخود یا شیر خشک داده و گوشت کبک و تیهو سازند و روغن شبت و خیری بر ناف و تعلیق عانه و باهانه و این معجون دارد زرنباد درونج حلتیت جند بیدستر ساذج و طباشیر هریک دو درم زنجبیل دو درم شکاعی کوفته بیخته با عسل آمیزند شربت مثقال استعمال نمایند و شکاعی زنجبیل دارد و دفع این نفیست و اگر از لاغری بدن باشد و این از نحافت و لاغری بدن پیداست **علاج** اغذیه چون زرده بیرشت و روغن گاو و شکر بخورانند و روغن بنفشه و بادام بر بدن المالند و بعد از غذا آشام و ابزن نیکو مسعد رحم و در دارد و اگر سببی دیگر بجهت یاد آوری کوشند بعد علامت قوت و مزاج که از بالا ذکر یافته **تنبیه** بجهت استقامت الاکثر ممانعت که عقرکو بشرا اجبه تسهیل مطلب عند الطالب تقسیم علامه نیز ذکر نموده شد باتحصیل باقی مقاصد که تعلق باسقاط باشد به عقر رجوع نمایند **قسم چهارم** در عسر الولادت و این هر چند گونه است یکی آنکه بسبب بی زن صغر رحم و ضیق مسلک و ضعف دافعه باشد امانشان فربهی ظاهرست و نشان صغر رحم صغر حجم جنین ست و ضیق مسلک از عدم انساع فم رحم چنانچه باید و ضعف دافعه از احساس کردن زن بخود حرکت اخراج چنانچه شاید توان دانست **علاج** روغن بنفشه و زنبق و زرده تخم مرغ و لعاب و مغز ساق گاو و شکم و پشت بمالند و بابونه و شبت و مرزنگوش و اکلیل الملک در آب بجوشانند و آن را در زن بنشانند چنانکه آب تا ناف باشد و شکاعی بار مسیح بر سیاوشان بجوشانند و نبات آمیخته بنوشانند و بشونیز و جند بیدستر و کندش بجهت عطسه کنند و چون درد آمدن گیرد دهن بینی زن را بگیرند تا قوت دفع در وی پیدا شود و با خراج جنین مدد دهد و ششم اسپست و شتر و خرد و کردن نفع دارد و شوربای مرغ فربه نوشیدن مفیدست دوم آنکه هوای سرد یا برودتی موجب تکاثف فم رحم شود و این وجود برودت و تکاثف رحم توان دانست **علاج** بحمام گرم برند و در آب نیمگرم بنشانند و ادهان سخنه ملینه که ذکر یافت بمالند و بعسل فرزجه سازند سوم آنکه سلابت مشیمه سبب عسر شود و باید دانست که مشیمه پرده ایست که در رحم بر گرد جنین متکون میشود جهة حفظ آن همچون کیسه و دانه ای صلب تر بهتر انست که جنین چون وقت بر آمدن گردد قوی باشد این پرده شکافته جنین از وی برون آید بعد مشیمه بر آید پس اگر این پرده بنهایت صلب بود و نشکافته شود و بعهده تمدید پیرون افتد تا جنین از تعب حرکات و عدم حصول آن هلاک نشود و بسیار کس همین سبب هلاک شده از حیل و عدم وقوف بران **علاج** دایه را باید که مشیمه را بدست چپ بکشد و بدست راست یا کاردی نیز آنرا پاره کند و جهة اینکار قابله باید تا چون قطع مشیمه بحامله و جنین اذیت نرساند **فایده** دایگی را در حق حبالی خاصه آنکه معتاد الولادت باشد دانست که چون آثار وضع پیدا آید بحمام گرم برند و آب گرم بسیار و بسیار ریزند و در آبزن بنشانند و تدبیر نمایند و نیز باید که گاهی چند به درون چند قدم ها نشینند و یکبار از آنجا بجهة چند نوبت جستن کنند انکاه قابله بلعاب تخم کتان یا روغن کتان یا روغن بادام یا شیره کنجاره بادام یا پیه بط یا پیه مرغ یا روغن بنفشه یا بند و فم رحم بمالد و دیگر اینکه باید پیش از ملاقه روده را از بول و غایط خالی کند و اگر شکم قبض بود بحقنه نرم در حمام طبع باید کشود و انچه در زنیته بشود باید هیچ بر شکم جماعت کند و تقلیل غذا نماید و از

و از آب ... و قشیر باد سو بیا علاج نماید و مسکن گرم کوفته و در زد و چند چیزی سردی با سفل برساند و چون دایه مصابرت نماید و آواز نه برد و دم فرو کشد و بر پای نزد در دقت [illegible]

نه دو ... نهار [illegible] شود و ایشان بگمارد و این بجون ایکه اکثر اطبا مجرب گفته‌اند بکار آرد و جند بیدستر سعد هر یک مثقالی دار چینی ابهل هر یک نیم مثقال کوفته بیخته

با عسل سرشته ... حاجت در آب ... سال ... گرم باد و شراب کهنه گرم علاوه بخورند چهارم آنکه بعد از شربت هوا و مزاج معتدل شود و این از وجود گرمی و فقدان دیگر اسباب

معلوم شود ... و مثل گلاب بنفشه و نیلوفر و شیرت بالنگ و آب انار بریان با شربت سکنجبین بنوشانند و از سخونات احتراز فرمایند و بجای معتدل بدارند و در این صورت

تدابیر سابق ... مذکور و همه ... نیست **فائده** در تعداد ادویه که بخاصیت تسهیل اسود دارد ... سنگ مقناطیس ... جیحون ... بر ... هست بستن مفید است و اگر چهار

مثقال پوست خیارشنبر نرم بکوبند و ... شیرخشت ... با ... آب بنوشانند فی الفور اخراج جنین و مشیمه کند و تجربه و اگر آنرا کوفته بجوشانند و آب آنرا بخورانند همین عمل

کند و دارچینی خوردن ... آسان کند و حلتیت با جند بیدستر آمیخته عظیم الاثر است و از اد ... که اطبا ... و ... دارند ... وضع الحمل الاخیر الولادت **انتباه**

سلیخه ... یعنی پوست ... فرج دود کردن در اخراج جنین مجرب است اما نشاید استعمال کرد مگر آنگاه باشد که از روایت خود جنین اهلاک سازد **فائده** هرگاه طلق

یعنی درد زه ... در پیوسته بماند ... آنست که جنین هلاک شده و ... تدارک آن باید کرد **قسم پنجم** در اخراج مشیمه و جنین مرده هرگاه در شکم ... یا طفل

بزاید اما مشیمه بیرون نیاید ... علاقه او که ... ماند ... از غفلت ... کشیده شود در اخراج اینها سعی کنند به تعجیل تا موجب هلاک نگردد و علامت مردن جنین آنست که حرکت ...

نشود و در شکم و اطراف حامله سردی شود و نفس ... **علاج** مشک ... پرسیاوشان ابهل هر یک ... درم ... پودینه هر یک ... درم بجوشانند و با دو مثقال نبات

شیرین ساخته بنوشانند و ... تا ... قوت او اندرون افتد با اخراج ما فی الرحم یاری دهد و ... کند و زراوند

در ... و ابهل ... زهره گاو ... استعمال کنند و شحم حنظل قسط و ... هر یک ... درم ... کوفته بیخته ... زهره گاو ... ما ... الله نمایند

و ... بیدستر ... هرگاه ... قرص ... و بتوسط ... منقوب ... و دود آن بفرج رسانند **دیگر** ... گیر ...

مساوی بگیرند و حب سازند ... اخراج ما فی الرحم نماید **دیگر** قیران ... و شداب شحم حنظل از هر یک برابر نرم کوفته ...

سازند جنین ... **دیگر** ... زهره گاو مساوی گیرند ... درم آب گرم ... و پس از زبانی ... یک

... کنند فی الفور اخراج جنین و مشیمه کند **دیگر** پوست مار و سرگین ... یا ... رو ... و هرگاه بدین تدابیر ... نیاید

... بیرون ... **فائده** ... آنجا هیچ حیله ... در اخراج جنین میت آنرا پاره پاره کرده بیرون

آرند ... **قسم ششم** در احتباس نفاس ... ببینند ... آنرا نفاس

گویند ... و ... مدت ... روز ... چهل روز باشد و آنچه بیرون ... نیاید و حال آنکه واجب الدفع ...

... مشیمه ... پرسیاوشان ...

... ولادت برآید و این ...

... گیرند ... کنند **دیگر** تخم ... بنوشانند

... بنوشانند ... **دیگر** آب ...

... آب ...

... پوست ... فی الفور بنوشانند ...

... بدید آید **دوائی** در ...

۲۹۴

نرم شدن رحم را سود دهد و در اخراج نفاس و رطوبات یاری دهد و فرزجه رحم را پاک نماید عسل صاف یک حصه شیر خر یا آدمی دو حصه بهم آمیخته بر آتش [illegible] تا [illegible] شیر [illegible]
و عسل بسرشته [illegible] پنبه بدان آلوده فرزجه سازند **فائده** جهت کسیکه پیش از آمدن حیض [illegible] رحم پدید آید [illegible] کند گفته آید **قسم هشتم** [illegible]
و افگندن جنین باید [illegible] تا ضرورتی قوی نیفتد ترکیب این امر نباید شد خاصه اگر [illegible] افتاده باشد و برای اینکار هر چه در اخراج جنین میت و مشیمه گفته شد کفایت کند **دیگر** [illegible]
[illegible] فرزجه سازند [illegible] بیفگند خاصه اگر این [illegible] قطران یا آب حنظل مطبوخ [illegible] یا زهره گاو آلوده کرده باشند **دیگر** تخم [illegible] خوردن و بر داشتن
بروغن بلسان [illegible] برداشتن بچه بیفگند **دیگر** انگور [illegible] بخور مریم مجرب گفته اند اگر زن حامله پای بر بخور مریم نهد [illegible] **دیگر** عصاره بخور مریم اگر [illegible] طلا کنند
یا پنبه بدان آلوده بر دارند بیفگند **دیگر** عصاره برگ حنظل در رحم حقنه کردن [illegible] کرده فرزجه ساختن مجرب است **دیگر** عصاره [illegible] مقر است **دیگر**
اشنان پارسی سوده [illegible] درم بخورد فی الفور ساقط کند **دیگر** افسنتین [illegible] چند روز پیوسته بخورانند بیفگند این دوا مناسب [illegible] مزاج است **دیگر** داروی [illegible]
سداب خشک [illegible] درم [illegible] یک شربت [illegible] بامداد و شبانگاه با طبیخ ابهل [illegible] بیفگند **دیگر** تریاق [illegible] مجرب است **دیگر** [illegible] نفع دارد در غایت قوت است
نوشادر سوده [illegible] درم اشق [illegible] درم اشق را در آب [illegible] حل کنند و نوشادر [illegible] شیاف سازند [illegible] در دهن رحم نهند و تمام شب
بگذارند [illegible] تمام شب [illegible] **دیگر** [illegible] **دیگر** اگر گرم مزاج [illegible] سود [illegible]
با تخم [illegible] بپوشانند بچه را بیفگند **فائده** چون خواهند بچه بیفگند نخستین بحمام برند و شکم او را بروغن [illegible] بمالند [illegible]
و از قوابض [illegible] منع فرمایند و بعده مسقطات بکار برند [illegible] **دیگر** [illegible] آب [illegible] کنند [illegible]
[illegible] بیفگند **دیگر** [illegible] در آب [illegible] آن آب [illegible] کرده [illegible] بچه بیفگند **دیگر** [illegible]
[illegible] اگر [illegible] جند بیدستر [illegible] فراسیون [illegible] عود بلسان [illegible]
[illegible] و [illegible] هر کدام که [illegible] باشند تا خون
سائل شود [illegible] **قسم نهم** [illegible] نگاه داشتن از حمل [illegible] آنست که مرد زن را هنگام جماع [illegible] بلند [illegible]
و هنگام انزال آلت را چندان [illegible] بیرون [illegible] تا انزال [illegible] انزال [illegible] اتفاق [illegible] انزال [illegible]
[illegible] هفت بار [illegible] تا منی از رحم فرود [illegible] اگر [illegible] کنند منی را [illegible]
[illegible] **دیگر** [illegible] سوده [illegible] شیاف سازند [illegible] جماع و بعد از آن [illegible]
[illegible] **دیگر** [illegible] از جماع [illegible] منع حمل کند **دیگر**
[illegible] منع حمل [illegible]
[illegible] **دیگر** [illegible]
[illegible] انزال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۹۵

نرقی بر صورت سلحفات یعنی سنگ پشت جنین زایند و آن ساعتی چند حس و حرکت میکرد و زنی دیگر بر شکل مرغ فرزند آورد و باز و داشت و کذلک ...

بالجمله اکثر آنست که آن مواد منعقده اکتساب میکند صورت انسان ناقص الخلقت و فرق در حبل صادق و در رجا که حبل کاذبست آنست که درین علت شکم باصلابت بود و پستانها و پیها

سست و مترهل باشند و حرکت او مثال حرکت جنین نباشد بلکه هرگاه دست بر شکم نهند از موضعی بموضعی انتقال کند بخلاف آنکه بچه خود حرکت نماید و زمان وضع درگذرد تا چهار سال

و پنج سال بماند بلکه بعضی را تمام عمر بماند و دوا نمی پذیرد و این علت بسبب اهمال علاج و امتداد زمان باستسقا می کشد و فرق در رجا و استسقا ظاهرست و از وجود حس او

و صلابت که مخصوص رجاست و بعدم علامات که مخصوص باستسقاست و این مرض بر چند گونه است **نوع اول** آنکه در فم رحم یا جرم او ورم صلب پدید آید و بدان

طمث باز ایستد و دیگر اعراض که درخور اوست پدید آید و علامت علاج او همانست که در اورام رحم که صلب باشد گفته آید **نوع دوم** آنکه اخلاط بسیار بر رحم ریزد

مع حرارت شدید پس بتحلیل رود از انچه لطیف ست و باقی غلیظ و کثیف شده بماند و باشد که این رام ماده کثیفه بر عمل حرارت اکتساب کند بتشکل قطعه لحمیه فی صورت

علامات او وقوع سوء مزاج گرم ست در رحم و عقب آن جا پدید آمدن گرمی در نواحی رحم شاهد این قسم ست **علاج** اگر حرارت و امتلای موی بود فصد باسلیق و صافن

کنند و بعد از انکه حرارت زائل شود یا ماده دیگر بوده باشد جهت نضج هر روز ماء الاصول بروغن بید انجیر آمیخته بدهند و طبیخ تخم بادیان و تخم کاسنی و تخم کشوث و انیسون

با گلقند سود دارد و پس از حصول نضج مستفرغ سازند ماده را بحب ایارج و حب شبیار و حب سکبینج بچند دفعه و ایارج لوغاذیا و ایارج جالینوس سود دارد و پس از تنقیه جهت

قلع و استیصال ماده حمول ست او دواء الکرکم و تریاق اربعه دهند یا طبیخ ترمس و ابهل و شکاعی و شیح و جز آن هر چه بیرون آرنده جنین مثبت بود و زیره و صعتر و قردمانا و بونه

و ضماد شیر با آب کرفس بر شکم ضماد نمایند و روغن یاسمین و خیری سداب بمالند و خاکستر و نمک گرم کرده تکمید فرمایند و قرص مر با آب ابهل خوردن نفع دارد و هر چه جهت ادرار

طمث گفته آید از مشروبات و محمولات مدر حیض سود مند ست و گفته اند که اگر دو درم ابهل با یک قدح آب که نفته زنان خورند جنین مرده را ساقط نماید **نوع سوم** آنکه

باد غلیظ در طبقات رحم محتبس شود و تحلیل نیابد و علامت او انتفاخ و تمدد ست و علامت استسقاء طبلی پیدا بودن **علاج** شربت بزوری با ماء الاصول دهند و کاسنی

نفخ از ضماد و معجون و حقنه و شیافه استعمال نمایند و انچه در استسقاء طبلی و قولنج ریحی گفته شد بکار برند و غذا نخود آب با توابل گرم و مطبخه از گوشت مرغ یا کبوتر سازند

و این سفوف سود مند ست تخم کرفس ده درم زیره در سرکه تر کرده نه درم نانخواه زنجبیل انیسون هر یک چهار درم کوفته بیخته همچندان قند آمیزند و از دو درم تا سه درم

میل نمایند **نوع چهارم** آنکه بسبب جماعی باشد که در وی منی مشتمل شود در رحم بر آبزن فقط و ظاهرست که چون رحم بر آبزن مشتمل شود و از اغذیه بهره سازند و حال آنکه

ماده از قوت ذکوریه خالی باشد متخلق میشود و در وی صورتی ناقص علامت وی آنست که انچه مخصوص بانواع ثلثه است نباشد **علاج** هر چه برای

اخراج مشیمه و جنین گفته شد استعمال نمایند و دوائیکه اسقاط جنین کند و جاد حیض براند و دشواری زائیدن آسان شود مر تنه جاد شیر هر یک مساوی

شربت دو درم با آب کرفس یا با آب بادیان **دیگر** تخم کرنب یا شکوفه آن مقدار ده درم فرزجه سازد انچه در رحم ست بیرون افتد **دیگر** شب یمانی بر سفال

نهاده بر آتش گذارند تا بجوش آید پس نی رشاد که بهندی نرکچور گویند باریک ساخته در شب که هنوز در تلاطم و جوش باشد بپاشند و بهم آمیزند و از آتش فرود آرند و بمقدار

طول خنصر و در حجم باریکتر از آن شیاف سازند و بفر بانند تا یکی از آن در رحم نهند چنانچه سه حصه شیافه اندر رحم بود و یک حصه بیرون باشد و تا سه روز نهاده دارند و الم و حرقه که لاحق شود خوف

نکنند که روز سوم انچه در رحم ست بالکل خواهد بر آمد و مجربست **دیگر** مرکی جاوشیر خربق از هر یک ابریز بهره گاو شیاف سازند و بردارند **فصل اندر کثرت طمث** یعنی افراط سیلان

حیض این دو وجه است یکی آنکه در ایام حیض خون بسیار آید دوم آنکه اگرچه ایام حیض درگذرد اما سیلان خون باقی باشد یا در غیر ایام حیض پدید آید و مستمر گردد و این استحاضه

گویند و این مرض بحسب اختلاف سبب چند نوع ست **نوع اول** آنکه خون بسیار شود و طبیعت آنرا دفع نماید بنظر لیق و علامت او امتلای وی بدنست و سرخی هر دو و زرد و پری

رگهای با وجود بر آمدن خون بسیار و فربه بدن و رنگ بشره و تغیر نیفتادن بلکه گاه باشد که هر چند که خون بر آید نشاط و قوت بیفزاید از آن که سبب وی منع صحت تا که ضعف در قوت

تغیر در رنگ پدید نیاید و این قسم کسی که در تنعم و راحت بود و باشد بیشتر افتد **علاج** جهت تقلیل ماده خون رگ باسلیق زنند و بحسب حاجت خون بر گیرند بیک دفعه یا بدفعات

صفت قرص ممسک حیض و بستن فرمایند و شیافه دهند قرص کهربا دهند و برای قبض خون وضع نمایند و برای نارسی وضع نمایند و زیر پستان محاجم بزرگ زیر پستان محکم ببندند و بمانند و بر زیر پستان
کهربا کثیرا نشاسته صمغ عربی مغز تخم خیارین از هر یک سه درم گلنار دو درم اقاقیا کهربا از هر یک یک درم کوفته بیخته با لسان الحمل قرص سازند شربتی مثقال با شیره خرفه
یا شربت انجبار **صفت شیاف ممسک** سرخ گلنار شب یمانی سنگ جراحت صناعیه قشار کندر مازو اقاقیا اساوی کوفته بیخته شیاف طویل سازند و یکی از آن بقدر
تا در دهن رحم نهند و چون آن حل شود دیگر نهند تا که خون باز ایستد و اگر مازو را بکوبند و بجوشانند و پشم بدو آلایند و سر بدان افزایند و بقر بایند تا فرج بیازد و سود دهد
و احتیاط قابضه مفید است **انتباه** سنگ دو گونه است معدنی و صناعی معدنی از قسم نمک است و مزه شور مایل تلخی دارد و صناعی مصنوع است و صفت وی چنانست
که نمک و فلی و نطرون با شیر گاو بپزند و این قسم مروج است و در شیاف هم همین قسم ماخوذ است **فائده** رگهای رحم و رگهای پستان با هم مشارکت دارند و عروق
اندر زیر پستان لهذا اینجای را بوضع محاجم مخصوص کرده اند و از آنکه حرکت خون طمثی باسفل بالطبع است و طبیعت نیز معاون اوست بر دفع مانع قوی باید تا آنرا
باز دارد از رحم پس محجمه نارسی فرموده اند و همین معنی محجمه کلان ستوده اند تا امکان کثیر از آن عرق منجذب شود و جذب قوی می افتد اما حجامت هر نفس ... ما فوق او نفع
دارد زیرا که اینجا مشارکت رگها نیست **نوع دوم** آنکه خون قوت و حدت پذیرد و بجهة لطافت و رقت از افواه رگها باریک رحم جریان نماید و علامت او
رقت و صفرت و حرقت خون است و خروج او بسرعت و ضعف بدن و زردی رنگ **علاج** بجهة تنقیه صفرا مطبوخ هلیله زرد و شاهتره دهند که اینها با وجود قوت
مسهله قوت قابضه هم دارند و بجهة اماله آنچه در نوع اول گفته شد بعمل آرند و بجهة قبض و تبرید و تغلیظ خون متوجه گردند باستعمال مشروبات و اغذیه و اطلیه و
آبزنات که قابض و بارد بود و از اشربه شربت عناب و انار و انبرباریس و رب سیب و رب ریباس و سیب و انبه اغذیه حصرمیه و زرشکیه و رمانیه با برنج و عدس سود دارد و قرص کهربا با آب
ریواج یا شربت زرشک و انار حابس خون است و طبیخ گلنار و آس و گل سرخ و مازو و پوست انار نشستن بدان آب و بست کردن شیاف که ... داشتن نفع تمام دارد **نوع سوم**
آنکه رطوبت مائی در بدن غالب شود و بدین سبب قوام خون رقیق گردد و افواه عروق مسترخی شود و بالضرورة سیلان نماید و علامت وی رقت و سپیدی خون است و آثار دیگر انواع با بودن
و جمله علامات بلغم پیدا شدن **علاج** قی فرمایند بدفعات و ایارجات دهند و هر چه مجفف باشد از اغذیه و اشربه سود دارد و کذلک اطلیه و آبزنات و شیافات قابضه
باشد **نوع چهارم** آنکه خلط صفراوی غالب شود و افتتاح افواه عروق رحم نماید و علامات و علاج او نسبتاً که در نوع دوم یعنی آنچه از حدت و رقت خون گفته شد **نوع**
پنجم آنکه خلط حاد سوداوی مفتح افواه این عروق گردد و علامت او سیاهی خون است و باشد که کبود یا سبز برآید **فائده** اگر پنبه پاکیزه بر آن قش گرم نموده
آنرا بردارد و تمام شب بدارد و صباح ... در سایه خشک کنند لون آن پنبه دلیل قوی باشد بر احتقان سبب مثلا اگر سپید بود دلیل بلغم است
و اگر سیاه یا کبود یا سبز بود سوداویست و اگر زرد بود صفراویست و امر گرم کردن پنبه برای آنست که رنگ خلط نیکو متمیز گردد و احتیاج بدین تحقیق آنگاه است
که سبب ضعیف و قلیل باشد و بدیگر اعراض امتیاز نتوان کرد و گرنه آنجا که آثار هر یک دلیل ساطع است وجود هر سبب پیدا بود و حاجت بدین تدقیق نیست **علاج**
بجهة تنقیه سوداوی مطبوخ افتیمون دهند و باشد که فصد باسلیق کنند اگر مانعی نبود و دیگر ادویه و اغذیه و شیافات که ذکر شد کفایت کند **نوع ششم** آنکه
بواسیر الرحم موجب سیلان خون طمث شود و آن بفصل علیحده گفته آید و این خون قطره قطره افتد و صاحبش از درد سری خالی نباشد بجهة مشارکت رحم با دماغ
نوع هفتم آنکه قروح رحم باعث این مرض گردد و علامت او آنست که خون با ریم و زرد آب آید و ... باشد و الم و حرقت بود و این نیز بتفصیل گفته شود **نوع**
هشتم آنکه ... ضعیف شود و رگها او پاره گردد و ... آن منفتح گسسته شود و بدین سبب سیلان نماید **علاج** آنچه در قروح و فتق ... گفته آید
استعمال نمایند **انتباه** ... باشد که خون نفاس بسیار آید بجهة کثرت او در رحم و ... رحم ... بغایت مضرت ...
[illegible] ... و الحقنه ... گویند ...
[illegible] ... نوع نهم ... آنگاه باشد

... شود و بسبب عظم آلت رحم تر تنجیده گردد و در رگهای او متفرق بود و خون بسیار آید و خون عشی افتد **علاج** در شراب قابض بنشانند و بطبیخ مازو و شاه بلوط و گلنار

و گل سرخ آبدست فرمایند و بروغن بیت یا روغن گل بر محله چرب نمایند و خاکستر درخت انگور بر خرقه نهاده رفاده نمایند بر فرج بندند و قادر سرحواتی با دوغ سائیده بنوشانند که

بالخاصیت مفید است و شقاق را بانچه در فصل گفته آید تدارک کنند

فصل اندر قروح و جراحت که در رحم افتد

از اسباب خارجیه مثل ضربه و سقطه که بر سبب رحم رسیده و

رگهای آن ممتصرع گرداند و غشا او منفتح سازد و داخلیه مانند عسر ولادت و شدت طلق و بند شیمه جنین سیت که بخرق و فتح عروق و اغشیه انجامد و ورم و بثور که در رحم باشد

منفجر گردد و خلط حار صار بی مقطع اکاله که در رحم افتد و اجزا آنرا متاکل سازد و علامت قرحه رحم و جراحت او در جمیع احوال وجع لازم ست و خون و ریم تنها یا مرکب بیرون آمدن

پس اگر خون سرخ خالص آید دلیل شگافتن رگ باشد و باید دانست که هنوز جراحت ریم نکرده و اگر خون سیاه بدبو آید با وجع شدید دلیل تاکل بود و اگر شبیه بآب گوشت بر آید

با وجع اندک دلیل تعفن قرحه و ذوبان گوشت و جرم رحم باشد و اگر انچه از رحم آید کثیر المقدار بود و شبیه به ردی دلیل آن باشد که ورم گرم رحم پیش از استکمال نضج

منفجر گشته و اگر مده سپید و غلیظ و قلیل المقدار بر آید مع اللذع و رایحه کریه نداشته باشد دلیل آنست که قرحه از چرک پاک میشود دلالت بیاض المدة و تحتها انما یکون من

تصرف الحرارة الغریزیة فیها و احالتها الی مشابهة الاعضاء الاصلیة فی اللون و القوام **علاج** انچه از ضربه و سقطه یا عسر ولادت و شدت طلق یا بند شیمه جنین

سیت پدید آید و خون صرف باشد در آب قمقم نشستن و بیدان [illegible] کردن و فرزجه حابسه برداشتن فرمایند و در ضربی اگر مانعی نبود فصد باسلیق مقدم دارند

و اگر جراحت و قعر رحم باشد گل ارمنی و اقاقیا و مازو و امثال آن با آب قمقم آمیخته حقنه رحم نمایند تا دوا به قعر اندرون رسد و اقراص کهربا یا آب لسان الحمل خون [illegible]

و بدانند که حقنه و فرزجه نسبت بمشروبات درینجا سریع الاثر ست **صفت فرزجه حابسه** کندر انزروت دم الاخوین شب یمانی پوست انار جوز سرو کوفته

بیخته با آب عصی الراعی یا لسان الحمل یا آس بسرشند و صوف دران آلایند و بردارند و درین کار صوف را از ان اختیار کرده اند که او لائق ست الم نمیرساند برحم و اینها

در وی قوة حابسه ملتحمه ست و یاری میدهد بتخفیف سرعت اندمال **فائده** انچه گفته شد بر جراحتی ست که منفتح نشده باشد پس از انکه قیح کرده قرحه شد

نخست تنظیف و تنقیه قرحه باید کرد و بعده باندمال کوشند و انچه بسبب انفجار ورم یا بثور بود جهة تسکین لذع و وجع و نقا قرحه روغن گل و روغن بنفشه

و آب شکر بهم آمیخته رحم را حقنه نمایند و بعد از نقا قرحه جهة انبات گوشت و اندمال جراحت حقنه رحم نمایند بمرهم باسلیقون بروغن گل بار کرده و دیگر

تدابیر از قروح گرده و مثانه بر گیرند **صفت مرهم باسلیقون** زفت راتیانج موم از هر یک هشت مثقال قنه چهار درم روغن زیت شش مثقال

موم را در زیت بگدازند و دیگر ادویه کوفته بیخته بسرشند و انچه در وی مده و بد بو یا چیزی شبیه بماء اللحم آید چیزهای بارد قابض چون آرد عدس پوست انار و گلنار

و حب الآس کزمازو حفت بلوط بجوشانند و بطبیخ او بروغن گل آمیخته رحم را حقنه نمایند تا قرحه [illegible] حرم را از ذوبان باز دارد و بعده باندمال کوشند

[illegible] باشد که مده رحم بجانب مثانه میل کند و همراه بول بیرون آید و گاه باشد که بسوی مقعد گراید و با [illegible] و نیاید چنانچه [illegible] احساس [illegible] کوشند که مده در

مثانه بر وجهی آید با بول [illegible] مثانه را [illegible] سازد و جهة این کار [illegible] تخم خیار [illegible] تخم [illegible] هر یک [illegible] بنوشانند و کتیرا

و بسبوس [illegible] بکدرم [illegible] حقنه [illegible] باشد [illegible] روغن گل ساخته [illegible] آنست که رحم را از مثانه [illegible]

و سود [illegible] آنست که بر جرم مثانه ملتصق شود و اضرر بر حم را محفوظ دارد و هرگاه میلان آن [illegible] مستقیم شود و در دفع او متوجه گردند تا مده [illegible] بسوی قعر [illegible] مده [illegible]

زیرا که جرم رحم سخت ست و [illegible] نسبت با امعاء صابر تر لان الرحم قلیل الحس [illegible] آنست که مده را از روده باز داشته بسوی رحم مائل کردن [illegible] انصف که مده را بر روده تحلیل [illegible]

آرد عدس [illegible] ست از انچه بجوشانند و بطبیخ او گل ارمنی و دم الاخوین صمغ عربی زرد [illegible] بیضه که در سرکه جوشانیده باشد روغن آمیخته حقنه کنند روده و از انچه در وی تا کل افتاده باشد و مده سبز یا سیاه

یا در وی صدید بود باید که تنقیه او مبالغه نمایند تا که اجزاء فاسده تمام دور شود و برای این کار بگشنیز و عسل یا آب صابون و بطبیخ اصل السوس رحم را حقنه کردن سود مند است و عسل

[illegible] نفع تمام دارد [illegible] قرحه [illegible] خالی از حرارت باشد و پس از تنقیه قرحه حقنه کنند بر [illegible] **فائده** [illegible] [illegible] تسکین او

٢٩٩

انبوب در زعفران و شونیز ... حمل کرده بر داشتن فرمایند و اگر قرحه خاص بود حقنه نمایند و بعد از ان رحم را بقطور مرهم سفید و روغن گل بنفشه و اگر خلطی باشد ... مرهم داخلیون و سایر مسکنات وجع رحم که در فصل گذشته مسطور است تدبیر حبالی و بحران ... انشقاق گفته شده از اینجا بگیرند **فصل اندر انشقاق رحم** و اسباب و علامات او بسیار است و از یبوست بیشتر افتد و باشد که از کثرت جماع پدید آید و علامت او لزوم وجع است و زیاده وجع هنگام جماع و نهادن انگشت بر رحم و بر آمدن خون ... خاصه اگر انشقاق در عنق او باشد و آنجا که انشقاق در گردن رحم بود به لمس و نظر محسوس میشود اما اگر در جوف او باشد باید دید اول آنست که دهن رحم را بگشایند چندانکه توانند و نظر کنند و اگر منظور نشود بعد انفتاح فم او آینه کلان بمقابل فرج آرند تا عکس رحم در آینه منعکس شود و محسوس گردد که انشقاق در کدام محل است **علاج** آنچه در انشقاق مقعد است اینجا بکار آید و این ادویه که گفته می آید بر داشتن و طلا کردن مفید است مرهم باسلیقون با مذکی چربی بط و ماکیان و روغن بنفشه آمیخته و دیگر مغز ساق گاو با روغن بنفشه و زفت بر شته و دیگر روغن سوسن با زفت و مانند آن با مخلوط ساخته و بدانکه علاج انشقاق قبل نیز همچنین است **فائده** گاه باشد که هنگام ولادت یا ازاله بکارت قبل زن همی شکافته گردد در اینجا سه نماند و علاج او آنست که مغز ساق گاو و موم سفید و پیه گرده بز مرهم سازند و در انجا نهند و تا یکماه مداومت نمایند و از جماع و حرکت عنیف منع نمایند به شود و اگر شکاف جراحت یابد ساخته درین مرهم آمیزند بهتر باشد **فصل اندر حکه و خارش** که عارض رحم شود و سبب او خلط حاد صفراوی است یا مالح بورقی یا اکال سوداوی باشد که منی حدت پذیرد و حکه آرد و استدلال بر نوعیت سبب بعلامات توان کرد به وضع ... و در سیلان طمث گفته شد و علامت استفراغ منی مانی طول علیل قوی است بر حدت او و دیگر آثار که هر واحد مخصوصست پوشیده نیست و باید دانست که خارش رحم گاه از بثور و ناسور غالب شود که قوت ساقط شود و خاصه این علت آنست که از جماع سیری حاصل نشود و هرچه بیشتر کنند شهوت او زیاده گردد **علاج** فصد کنند و بحسب سبب مسهل دهند و در جمله صندل و مامیثا و عصاره لحیة التیس و کشنیز سبز و خرفه و کاهو طلا کردن و روغن گل و بنفشه بالیدن سود دارد و اینچنین ... برگ چوبینه و دست ... عدس مقشر کوفته آن را بشلث یا شراب یا سرکه آمیزند و بجوشانند و بصوف بردارند و آنرا که حدت منی سبب باشد ادویه مبرد مرطب اندکی تخدیر داشته باشد و در باب منقبة الرجال در فصل کثرة شهوت ذکر یافته سود دارد و علاج حکة القبل همچنان کنند که گفته شد **فصل اندر بواسیر رحم** باید دانست که بواسیر رحم مانند بواسیر مقعد و غیرها ظاهر میشود و در عنق رحم نیز پدید آید از خلط سوداوی و این فن و غیرها اگر در ظاهر او باشد آسان بنماید و اگر در باطن او بود غائر باشد چون دهن رحم بگشایند ظاهر گردد و خاصیت آگر آینه بمقابل او دارند پس اگر هنگام هیجان امتلاء احتباس طمث ... خون بود فرو نیمای ممتلی و سرخ و با الم باشند و اگر نه بر لون شبیه به دم که مائل باشد بسیاهی مائل باشد و فرو نیمای زرد و یا کبودی بی الم بود **علاج** بتنقیه سوداء گفته شد مطبوخ افتیمون و حب ایارج ... اسهال نمایند و از غذیه ... گوشت ... و مانند آن خوردن فرمایند و بواسطه تحلیل تخفیف و روغن نرگس و سوسن بمالند و از مرهم استعمال نمایند اقلیمیا و ... دارچینی ... و ... سود ... دارد و باشد تا الو ... مرهم سازند چنانچه ... دیگر تدابیر همانست که در بواسیر المقعد گفته شد و آنجا که ... اگر فرو نیماها ظاهر بود ... شود و اگر غائر بود و یا عریض باشد دست از قطع باز دارند و بعد ادویه ... را بالکلیه ... نیکار بست بگیرند و ببرند و بعده از مقراض ... قطع نمایند تا هیچ نماند و بعده آن گل ... گاو ... یا ابریشم چنانست که پنج بار ... تا آنکه ساقط شود و بواسیر المقعد را نیز بطریق توان برید **فصل اندر بثور رحم** ... خونی ... از سفر ... خون ... پدید آید ... که بلمس انگشت محسوس شود و چون قبل بگشایند و فم رحم را ملاحظه نمایند منظور گردد و باشد که خارش کند **علاج** فصد باسلیق کنند ... و شیره خرفه و کشنیز ... و ... آش غوره و سماق و مانند آن فرمایند پس اگر بثور ظاهر بود مرهم ... یا ... گل ... و مرداسنگ سپیده ارزیز و موم سپید و روغن گل ساخته باشند و بر بثور ... طلا نمایند تا ... خشک شود ...

با آب لسان الحمل و روغن گل و شیر زنان حقنه کنند در رحم **فصل اندر ثآلیل رحم** و شناختن او بطریق شناختن بثور بود **علاج** تنقیه بدن نمایند بمطبوخ افتیمون یا بحب ایارج و از اغذیه که محدث خلط غلیظ بود احتراز فرمایند و روغن سوسن و روغن بابونه بمالند و بطبیخ بابونه و اکلیل الملک و حلبه و تخم کتان نشانند و باید که مریضه مذکوره بهمین طبیخ آب دست میکرده باشند بعد از فراغ بول هر وقت که خواهند **فصل اندر ناصور رحم** اطلاق ناصور وقتی کنند

که بر قرحه مدتی گذشته باشد و قال شارح الاسباب والعلامات الناصور یطلق علی القرحة الا اذا بعد عهدها و مضت علیها مدت من وقت الانفجار و اقلها اربعون یوما و علامت وی آنست که پیوسته زرد آب سائل بود و درد لازم باشد **علاج** ادویه منقیه و مجففه که در حق قروح رحم گفته شد استعمال نمایند اما آنچه قوی تر بود برگزینند و زنهار دستکاری بآن ننمایند که در وی خوف گداز و اختلاط عقل و غشی هست و اگر بدن ممتلی بود از فضول فصد و مسهل بحسب حاجت بکار توان بست تا بر تجفیف یاری دهد **فصل اندر سیلان رحم** و وی آنست که رطوبت پیوسته از رحم بر آید بسبب ضعف غاذیه او و این فضول که از رحم آید یا بلغمی بود یا صفراوی یا سوداوی یا دموی یعنی دم غالب باشد زیرا که اگر خون خالص آید آنرا استحاضه گویند نه سیلان رحم و علامت غلبه خلط ظاهرست از رنگ او و غیر آن و استخراج این استدلال آنست که زن خرقه بردارد و بعد از خشک شدن خرقه بلون خرقه نظر کنند و صاحب سیلان رحم سقوط الشهوت و متغیر اللون و منتبج الوجه و العین باشد **علاج** نخست تنقیه بدن کنند بفصد یا مسهل و قی بحسب سبب و بعده جهت تنقیه رحم ایرسا و اذخر و اصل السوس و فراسیون و نخود سیاه در آب بجوشانند و ایارج فیقرا تیار کرده رحم را حقنه کنند بشرطیکه حرارت نبود و اگر با حرارت بود این دو از زنهار بکار نبرند و برای تنقیه رحم بشیره تخمها مدره بجوشانند و هم بدان حقنه رحم کنند و پس از آنکه رحم و بدن پاک شود جهت تقویت او فرزجه قابضه و حقنه قابضه استعمال نمایند از آنچه در افراط طمث مذکور شده **فصل اندر سیلان منی از رحم** و اسباب و علاج او همانست که در سیلان منی مردان گفته شد و فرق در منی و رطوبات آنست که منی سپید رنگ و غلیظ القوام بی عفونت باشد بخلاف رطوبات فضلیه تنبیه غدیطه و ابنه و عاقور زنان را نیز افتد تدبیر وی همانست که در حق مردان گفته شد **فصل اندر احتباس طمث** و وی اقسامست **قسم اول** آنکه خون بدن کم شود و علامت او نحافت بدنست و ضعف و زردی رنگ و تقدم جوع مفرط و تعب و تقدم امراض محلله و استفراغات خصوصا استفراغ خون **علاج** جهت تقویت بدن و تولید خون غذای مقوی چون تخم مرغ نیم بخت و شوربای مرغ فربه و گوشت او و گوشت گوسفند جوان و شیر و شیرینی بیشتر خورند و خواب و راحت ورزند و استحمام مرطب فرمایند **قسم دوم** آنکه خون غلیظ شود بسبب برودت یا مخالطت اخلاط غلیظه و علامت او سپیدی و سستی بدن ست و کبودی رگها و بسیاری بول و بلغمیه براز جهت قصور هضم معده و خواب گران بودن و خون رقیق برآمدن اگر برآید **علاج** جهت تنقیه اخلاط غلیظه ادویه ملطفه دهند مثل ایاره و جز آن و بعده برای ترقیق خون و سهولت جریان او تخم کرفس و انیسون و پودینه و بادیان و شکاعی و شیح و مانند آن خورانند مطبوخ ساخته یا در عسل یا در قند معجون نموده و بطبیخ شبت و مرزنگوش و پودینه و سداب و بابونه و اکلیل و صعتر آبزن فرمایند و بسنبل و دارچینی و سلیخه و حب بلسان و عود بلسان و جوزبوا و قاقله صغار و قسط و غیر آن هر چیزی عطریه و تفتیح و تقطیع و تلطیف و تسخین بود تکمید نمایند و **ایضا** ادویه مذکوره بر مجمر بسوزند و دود آن برحم رسانند و بعد حصول ترقیق خون فصد صافن و باسلیق و حجامت ساقین نفع تمام دارد و دو روز پیش از نوبت حیض بکار برند لیتلا یتصل النوعان من الاستفراغ فیحدث الضعف و فتور القوة و این فصد و حجامت در حق کسیکه فربه و لحمانی بود نهایت نفع دارد و اگر طبیعت لایق داند قبل از ترقیق خون نیز استعمال نماید **قسم سوم** آنکه دهن رگهای رحم بند شود و بسبب حیض نیاید و این چند گونه است یکی حرارت مجفف مقبض که بر رحم افتد و التهاب و جفاف رحم شاهد اوست **علاج** شیر خشت و ماء الشعیر و لعاب اسپغول و بنفشه و تخم کدو و خیار و بادیان کوفته فرزجه سازند و بعسل و روغن تخم مرغ چند روز بدارند و شیره خرفه سود دارد و دیگر تدابیر ازاله حرارت رحم از عقرقرحا باید دوم برد متکثف که در رحم افتد علامت او سپیدی لون و قفای دست و بعض سردی گماده و غیر آن گویا او **فایده** سوء مزاج اگرچه در رحم افتد اما آثار آن مزاج در تمام بدن ظاهر می شود زیرا که رحم عضوی شریف است و مزاج وی بجمیع اعضا سرایت کند **علاج** جهت تسخین ادویه گرم ملطفه استعمال نمایند و تفصیل آن گذشت و فرص تسخین رحم نظیر او **صفت آن** ...

از هر یک یک درم انچه گداختنی است بگدازند و آنچه کوفتنی است بکوبند و اقراص سازند و بقدر یک مثقال بطبیخ ابهل بخورند ... سوم آنکه پیوسته کامش کنند تا بسیار جماع میکند و جنین در رحم شود و خشکی فرج و در ...

و هزال بدن خلاء عروق دلیل اوست **علاج** مرطبات استعمال نمایند چنانچه در عقر گفته شد **قسم چهارم** آنکه ورم رحم موجب احتباس طمث شود و علامت و علاج آن

در فصل اورام گفته آید **قسم پنجم** آنکه فروج رحم مندمل شود و دهان رگها آنرا مسدود سازد **علاج** اگرچه ازالهٔ این علت ممکن نیست لیکن جهت آنکه اینقدر از

احتباس صاحبها و الین ماند فصد میکنند و جهت اخراج و تحلیل فضول طمث مداومت منقیات و ریاضت لازم دارند **قسم ششم** آنکه رتق مانع طمث شود یعنی فم

رحم و فرج چیزی پیدا شود که مانع جماع بود و سبب بودن منفذ در وی طمث را نیز منع نماید و عند نوبت حیض الم شدید و تمدد عظیم پدید آید **علاج** آنچه در فصل رتق

گفته آید بکار برند و اگر ازالهٔ آن ممکن نبود جهت ایمن بودن از آفات احتباس چیزی که در اندمال قروح گفته شد از فصد و جز آن استعمال نمایند **قسم هفتم**

آنکه سمن و فربهی مفرط و بضغطه مزاحمت انسداد مسالک رحم نماید **علاج** فصد کنند یا حجامت و در تهزیل و لاغر ساختن کوشند و چون وقت نوبت آید رگ صافن بزنند

و ادویه و اشربه مدره دهند و حرکت بیش از طعام و بر ناهار استحمام و استعمال اطریفل صغیر و کمونی و گلقند یا دیان رومی و بسیل و دوام قیء تمام دارد و اگر

حرارت بود مسخنات بکار برند **قسم هشتم** آنکه رحم منحرف شود بجانبی بنوعیکه دهن رحم از مقابل فرج یکسو شود و بدان سبب خون بر نیاید و این سا

در عقر بتفصیل گفته ایم **تعداد** امراضیکه از احتباس حیض حادث شود و اختناق رحم و اورام و امراض معده چون سوء هضم و سقوط اشتها

و غثیان و تشنگی و لذع معده و امراض دماغ مثل صرع و صداع و مالیخولیا و فالج و امراض سینه همچون سعال و ضیق نفس و امراض گرده و امراض جگر و استسقا و درد

و عرق و حمیات محرقه و درد چشم و گوش و بینی **بیان** ادویه که حیض را بگشاید بسبب انداد حرف درم یا یک مثقال سک ادرار طمث کند **دیگر** والکرم

یا شربت سکنجبین بعد صاف ادرار حیض نماید **دیگر** چند بیست درم بیخ سوسن کبود دو مثقال آب پودینه قاشق عسل هفت مثقال بدو نوبت استعمال

نمایند حیض بیاید **دیگر** سعد کوفه اسارون بابونه و ابهل افسنتین مشکطرامشیع خواه مفرد خواه مرکب با فقیه دو مثقال سبیل نمایند ادرار حیض نماید و آب تخم و سیاه دانه

و طبیخ حلبه با تمر هندی و زنجبیل مردین با معه در بند است **دیگر** لوبیا سرخ حلبه انیسون از هر یک ده درم فودنج کوفته چهار درم همه را در یک پیاله آب بجوشانند چون به نیمه آید

صاف کنند و بده مثقال سکنجبین آمیخته ناهار بدهند **دیگر** پودینه هر یک چهار درم ابهل هشت درم سداب خشک ده درم مویز منقی هشت درم

کوفته بیخته بزهره گاو سرشند و فرزجه سازند ... و نقل کرده اند که اگر حیض از هفت سال بسته بود بگشاید **دیگر** آنچه برای اخراج جنین

گفته شد ادرار حیض از آسان آید **فوعد** دیگر قیص هر یکی ادرار طمث خاصیتی کلیست ... نوبت بخورد ... روز یکنوبت **فصل**

اندر رتق و وی آنست که چیزی اندر قسم عضله یا غشاء ... فم فرج یا ما بین فم رحم برون آید آنچه بر فم فرج بود منع میکند الحاج ...

و زادن و تقصیر ... آنچه ما بین فرج ... رحم بود منع ... و خروج طمث ... بیفتد و آن اندر گاه ... آنکه قسم

درینجا اگاه افتد و چون ... شود و گوشت فزونی بر آمده مجری مسدود ساز دو گاه باشد که در اصل خلقت منفذ پیدا نباشد **علاج** ... اگر ...

سبب التحام بود و شق در طول کنند ... منقطع سازند ... مثل ... و اگر سبب ... گوشت بود آن ...

و ... التحام ... تا ... و چون ... تا ... نفع ... بودن

این ... آنست که ... گاه باشد که ...

مانع ... **فصل اندر نتوء رحم** ...

یکی آنکه رحم ... برون آید دوم آنکه رحم از اصل منقلب گشته برون ...

و این قسم را انقلاب الرحم نیز گویند و نتوء رحم ... ترتیب کشیده شود

دوم آنکه عورت از محل بلند بعجز بیفتد یا بار گران برگیرد یا بکشد یا جهد و جهد نسبت با طات رحم مسترخی شود یا منقطع گردد یا فقره از موضع خود زوال پذیرد سوم قرح شدید

که داعضا منفعت استرخا آرد چهارم آنکه رطوبت لزج بلغمی بسیار بگذارد رحم عارض شود و آنها را مسترخی سازد پس بالضرور رحم منزلق گردد و منقلب شده بیرون آید و این [illegible]

و کثیر الرطوبة را افتد لکثرة اجتماع الرطوبة فی ابدانهم و علامت بیرون رحم آنست که در عانه و مقعده و قطن و پشت درد عظیم پدید آید و اگر از رعشه و خوف بلا سبب عارض

شود و میان فرج چیزی نرم فرود آمده باشد پس اگر باعث نتو رطوبت بلغمی باشد سیلان رطوبت از رحم گواهی دهد **اشتباه** بسیار باشد که در رحم و مشیمه فرق مشکل گردد

بر جهال اطبا و فرق آنست مشیمه تنگ جسم و باریک باشد و رحم ضد او بود **علاج** از هر سببی که افتد نخستین امعا را پاک کنند از ثفل باستعمال حقنه لینه تا بار او بر رحم کمتر افتد

و **ایضا** تنقیه نمایند باستعمال مدرات و آنجا که رطوبت بلغمی سبب بوده باشد جهت استفراغ ایارجات دهند و به تبرید تقویت داده و در جمله بعد تنقیه امعا و مثانه

باید که روغن زنبق یا روغن گل بگیرند و قدری روغن خلوق در و آمیزند و قلیلی غالیه در آن گذارند و نیم گرم چند قطره در رحم بچکانند اگر تنقیه امعا منطفی نشده باشد یعنی

رحم منقلب نگشته بود و اگر همین ادویه ابران بمالند و پس از آن تدبیر آن کنند که در رحم بر مکان خود در رود و تدبیر آنست که زن بر پشت بخسپد و پا نها بر [illegible] کشیده

و کشاده باشد و دایه بوساطت فرزجه که گفته آید آنرا باهستگی [illegible] دهیکند تا که بجای خود قرار یابد **فرزجه** اینست قرطاطر [illegible] آرد و خروب هر چهار مساوی بگیرند

و در آب اندکی شراب بجوشانند پس بپالایند و اقاقیا و [illegible] ساخته در این طبیخ آمیزند و حاضر دارند و پاره از پشم نرم که آنرا مرغزی گویند

در رسم پیچیده گروهه سازند و در این طبیخ تر کرده رحم را بدین گروهه فرو برند [illegible] و چون بجای خود نشیند ادویه قابضه بر عانه و نواحی فرج ضماد کنند

و مریضه را به پهلو غلطانیده در کرگاه او [illegible] محجمه نهند بغیر شرط و بکنند و اگر بر پستان ضمع محاجم نمایند بهتر باشد و در این حالت چیزهای خوشبو ببوید باشند

وانچه چیزهای بدبو و عطسه و حرکت و جز آن هر چه مزلق رحم بود پرهیز فرمایند و اینهمه بجهت آنست که رحم مائل بالا نشود باید که بعد ارجاع رحم فرزجه مذکوره را همانجا بدارند چند [illegible]

پارچه کتان با پشم بر فرج گذارند و فاده مانند و بالای آن لنگوته بندند تا دو روز همین شکل مستلقی باشد و اگر از غذا باز ماند بهتر بود و الا چیزی اندک که قلیل المائیة

و سبک بود تواند داد چون صفرت بیضه نیمبرشت و مانند آن روز سوم لنگوته بکشایند و فرزجه بیرون آرند و پشم دیگر که وهمساخته در شرابیکه در وی برگ مورد و گلسرخ و اقاقیا

و پوست انار و مانند آن دیگر قوابضات جوشانیده باشد تر کرده فرزجه سازند نیم گرم و وقت برداشتن فرزجه بهمان شکل که گفته شد بخسپد و پشم دیگر در این شراب

تر ساخته بر فرج و زهار نهند و بفرمایند تا [illegible] مستقیم ساخته بر پهلو آید و بر کرگاه او محجمه گذارند و زمانی شایسته بدارند پس بنشانند در شرابیکه در وی

قابضات جوشانیده باشند چنانچه بالا گفته شد و چون از آبزن برآید ادویه قابضه بر عانه و نواحی فرج ضماد نمایند و لنگوته بر بندند بدستوریکه گفته شد

و اضمدة قابضه باید که بر سبیل دوام نهاده دارند و بعد از ساعتی چند در طبیخ مورد و برگ گل و اذخر نشانند و از پس دو روز تجدید تدبیر همکنند تا یکهفته تمام شود و در این ایام

مشی نماز نکنند و از آنچه بالا گفته شد اجتناب لازم دانند از عطسه و جز آن و بیشتر مستلقی باشد و شاید که گاه گاه تکیه داده بنشیند و لنگوته نگشاید مگر بحاجت [illegible] قاعده

شمیدن چیزهای بدبو ناموافق ترین چیزهاست [illegible] زیرا که رحم بالطبع بروائح طیبه میل دارد و از روائح کریه نفرت [illegible]

پشم نرم ملائم را گویند [illegible] آنرا بپارسی [illegible] گویند **فصل اندر سیلان الرحم** [illegible] آنست که رحم بجانبی میل کند و اسباب [illegible] و علاج او در

گفته شد و باید دانست گاه باشد که چون رحم منحرف شود در حیر افتد یا عسر بول [illegible] و تحقیق [illegible] علت در کدام عضو است اشتباه پدید آید [illegible] لازم است که در [illegible]

نیک تامل کنند تا در خطا نیفتد و نشان انحراف رحم [illegible] زنان [illegible] نیست [illegible] اسباب [illegible] چون بار گران کشیدن

و بر داشتن [illegible] لازم است که نخست تشخیص نمایند تا انحراف رحم [illegible] قیام نمایند **فصل اندر ورم رحم** [illegible] گونه است نوع

اول آنکه ورم گرم در رحم عارض شود و اسباب او بسیار است یکی ضربه و سقطه که بر رحم افتد دوم احتباس حیض و نفاس سوم سقوط جنین [illegible] افراط جماع [illegible]

چهارم ماده دموی یا صفراوی [illegible] نشانات خود [illegible] رحم [illegible] یکی آنکه تب تیز و سیاهی [illegible] درد سر [illegible] سوم درد ناف و [illegible]

یا در ونارک و عانه وقتی باشد که آماس در مقدم رحم بود چهارم درد قطن و پشت اگر ورم بموخر رحم باشد پنجم درد خاصرتین اگر ورم هر دو جانب رحم باشد وگاه باشد که وجع تا بثدیین رسد
یا در قطن باشد از آنجا بسوی ران و سرین خاصره همین فرود آید و امتداد شدید آرد مشابه که برخاستن متعسر شود و اکثر آنست که درد یکی در زیر ناف باشد بران فرود آید و درد دیگر
در قطن و سرین گراید ششم عسر البول اگر ورم در مقدم رحم مایل بطرف عالی باشد هفتم عسر البراز اگر ورم بموخر رحم بود مایل باسفل و ظاهر است که شدت و حفت عسرت بول
و غائط بحسب سبکی و گرانی ورم ست هشتم تواتر نبض و نفس نهم فساد معده و دماغ **علاج** فصد باسلیق و صافن کنند و در ابتدا آرد جو و باقلا و نخود و بنفشه با آب کشنیز تر
و کاسنی آمیخته و قدری کافور یار کرده بر عانه و ناف ضماد نمایند و لعابها و روغنها و عصارهای سرد در رحم چکانند و شیره خرفه و شربت بنفشه و آب انار میخوش
و آب جو با روغن بادام و قند و لعابها بریج مانند آن هر چه لایق بود بنوشانند و تا ممکن باشد از آب سرد خوردن منع نمایند و اگر طبیعت قبض بود بنفشه و سپستان
و عناب و آلو بجوشانند و مغز فلوس در آن حل کنند و شیر خشت و روغن بادام در وی آمیزند و بدهند و بقدر مقدار ادویه بحسب حاجت موقوف برای طبیب است و مغز فلوس
بشربت بنفشه یا در آب کاسنی و عنب الثعلب نیز شیدن در رفع قبض و ورم احشا نفع تمام دارد **تنبیه** اگر چه این ورم در ابتدا باشد رادعات صرف هرگز
ضماد ننمایند تا ماده متحجر نشود اما هرگاه که بانتها رسد بابونه و خطمی و جز آن هر چه ملین و محلل بود استعمال فرمایند ضمادا و نطولا و طبیخا و باید دانست که چون بانتها رسد
از دو بیرون نباشد یکی آنکه بتحلیل رود دوم آنکه روی بجمع آرد و علامت جمع پختن آنست که درد شدت کند و تبها مختلف و قشعریره پدید آید و خلاف جمیع اعراض غلبه
کند و درین وقت باید که لعابهای گرم چون لعاب حلبه و تخم کتان و غیره نیم گرم حقنه نمایند در رحم و بابونه و حلبه و تخم کتان و خطمی و بنفشه و آرد باقلا طبیخ انجیر سرشته
بر عانه ضماد سازند و در آب گرم نشانند و از همه بهتر آنست که در پختن یاری دهد و چون پخته گردد از دو وجه خالی نیست یا سر کند و منفجر شود یا همچنان بماند و حیله
گردد پس اگر بشگافد باید که در خروج آن مدد کنند و جهت این کار ماء العسل در رحم حقنه کردن و مدرات خفیفه چون طبیخ تخم خربزه و تخم خیارین و تخم کاسنی نوشانند
سود مند است و شیر گاو و بانبات برای تنقیه ریم مقرر است و باید که بهمین تدبیر ملازم باشند تا که قرحه پاک شود و مدرات قویه زنهار ندهند که بعلت
تجلب مواد زیاده می کند قرحه را و چون قرحه از ریم خالی شود بما ندمال او توجه کنند از آنچه در فصل قروح گفته شد و حیله بفصل جدا گفته آید **فائده** چون ورم
رحم بکشاید گاه باشد که با معا یا مثانه گراید و با غائط یا بول بر آید و جز که بر آید و درین وقت میباید که ماده را ازین اعضا باز گردانند بسوی رحم چنانچه در قروح رحم مذکور شد

نوع دوم آنکه ورم بلغمی در رحم پدید آید و علامت او ثقل و درد و قولنج [illegible] است **علاج** تسخین قی فرمایند و هر چه در ورم سرد شانه مذکور است استعمال نمایند **نوع سوم** آنکه ورم صلب سوداوی در رحم عارض شود و این ورم بیشتر عقب ورم گرم افتد و باشد که ابتدا پدید آید از حبس حیض یا سببی دیگر بدون تقدم ورم گرم و ورم مذکور بسرطان
باز میگردد و درین وقت علاج باستسقا منجر میشود و علامت او [illegible] یکی آنکه در محل ثقل محسوس شود و مریضه از حرکت کسلمند شود دوم آنکه صلابة پدید بود و اگر جاذبه
باشد نشان تحجر ورم گردن رحم است و بهوا الاکثر سوم آنکه بهنگام مشی و حرکت ساق پا را اضطراب افتد پس اگر آماس بیکجانب رحم باشد اضطراب در ساق همان طرف پدید آید و اگر
بهر دو جانب رحم باشد در هر دو ساق اضطراب پدید آید چهارم آنکه درد کمتر بود و این تقدیریست که ماده سخت غلیظ بود و بسرطان میل نکرده باشد زیرا که اگر ماده سخت غلیظ بود
وجع بشدت باشد و کذلک اگر سرطان شود چنانچه گفته آید پنجم آنکه رحم بجانبی مایل شود و میل رحم گاه باشد که بجانب مخالف ورم شود مثلا اگر ورم در جانب ایمن رحم باشد
ایسر میلان کند رحم و بالعکس اگر در قدام باشد بجانب خلف میلان کند و بالعکس و اگر در اسفل باشد بفوق میلان کند و بالعکس و این تقدیریست که ورم بغایت مرکب باشد فان العضو یتقلص الی الجانب
المخالف و گاه باشد که مایل شود رحم بطرف ورم و این بنگاه است که ورم صغیر الحجم باشد فیمیل الرحم بالتمدد الی جانب الورم **علاج** نزد وی فصد باسلیق کنند و جهت اسهال سودا مطبوخ افتیمون
افتیمون و گلقند و جز آن دهند و برق مبدعات و حقنه لیمون [illegible] افتیمون با سلیقون و مقل و پیه بط و مغز ساق گاو و روغن سوسن و نرگس و شبت و بابونه و بیخ انجیر در رحم استعمال فرمایند
زرنقا و حمولات و فرزجها ایضا مقل و پیه مرغابی و حلبه و بابونه و برگ کرنب با پیه بط و شحم بز مع لعاب اسپغول و کتان سرشته بر ورم ضماد سازند و نشانند و بخار طبیخ شبت و کرنب و اکلیل الملک
و بنفشه و بابونه و مرزنجوش و جز آن هر چه لطیف بود بنشانند **فصل** اندر **سرطان رحم** و این بیشتر عقب ورم گرم عارض شود بسبب تحلیل نیافتن و سنگ [illegible] و علامت او [illegible]

وحرارت و ضربانست و درد تا حجاب سینه برآمدن و باشد که درد چشم و درد شقیقه و ضعف و لاغری خاصه در ساقها پدید آید و در پشت پای ورم ظاهر شود و شکم شود ورم مستسقی
ماند و باشد که باستسقا انجامد و باید دانست که ورم سرطانی ظاهر میباشد و رگها برآمده و رنگ او کبود و مع صلابت مائل و گاه باشد که سرطان رحم مع الجراحت بود و نشان
جراحت او آنست که در عانه و کش ران و زیر شکم و پشت درد شدید ظاهر باشد و بسیار است که از رطوبة بوی ناک غیر مستوی النضج سیلان کند و رنگ این رطوبة مائل بهاضم باشد
یا بسواد یا بحمرت یا بخضرت اما مائل بسواد اکثر بود و به بیاض نادر **علاج** سرطان رحم ساده بود یا با جراحت علاج پذیر نیست لیکن برای آنکه ضرر او بآفت دیگر نانجامد لازم است
که در اصلاح او بکوشند مثلا هنگام شدة حرارت و ضربان مرهمهای سرد و نشان اجابهای سرد استعمال کنند و هنگام سکون حرارت و قلت درد چیزهای لینت تحلیل دهد چون داخلیون
و مقل و روغن بابونه و پیه بط بکار برند **ایضا** طبیخ حلبه و بابونه و تخم کتان و برگ کرنب نطول سازند برفق و نرمی گاه گاه جهة تقلیل سودا و تنقیه بدن فصد نمایند
و مسهل سودا دهند و اعانت بتبرید مزاج لازم دانند و آنجا که متقرح بود یعنی مع الجراحت باشد باید که برگ خطمی و کرنب و بنفشه و تخم کتان بجوشانند و در طبیخ او مرهم اسفیداج نشانند و
ایضا جهة تسکین وجع شیاف ابیض و افیون با شیر زنان حل کرده در رحم حقنه کنند و در شیاف قلری زعفران نیز داخل نمایند تا مضرت افیون باز دارد و بهترین اشیا در
علاج سرطان اسرب سوده با کشنیز و آب کاسنی یا آب کاهو بالیده و حقنه رحم نمودن و مرهم اسرب خاصیت عجیب دارد و خشخاش و کشنیز تر و عنب الثعلب و سفیده تخم مرغ
و روغن گل و سرب حلا یه کردن و ضماد کردن و آب لسان الحمل و شیر زنان و روغن گل حقنه رحم نمودن نفع تمام دارد و آنجا که خون بسیار رود با بسفایج و گل ارمنی
و سپیده ارزیز و آب لسان الحمل حقنه رحم کنند خون باز دارد **فصل اندر دبیله رحم** باید دانست که چون ورم گرم رحم پخته شود و ریم کند آنرا دبیله خوانند و علامت
آن در ورم گفته شد **علاج** اگر دبیله در فم رحم باشد بشگافند تا ریم بیرون آید و اگر در قعر رحم باشد جهة انفجار آن تخم خربزه و تخم خیارین و تخم کاسنی و خار خسک
بجوشانند روزی چند و حلبه و تخم کتان و بابونه و اکلیل الملک و خطمی و آرد جو و تخم مرو آرد باقلا و بیخ خطمی با آب گرم و آب انجیر و روغن کنجد آمیخته
ضماد نمایند و همین تدبیر لازم باشند تا شگافته شود و اگر دیر کشد خوف آن شود که تا بآکال انجامد انجیر و خردل بجوشانند و آب او در رحم حقنه نمایند
و ادویه مطبوخه را بر عانه گذارند آنجا که ورم باشد و چون شگافته شود تنقیه قرحه و اندمال او کوشند چنانچه در ورم گرم رحم مذکور شد **فصل اندر
اختناق رحم** و این علتیست شبیه بصرع و غشی یعنی در وی هم علامات صرع پدید می آید چون دوار و تشنج در بعض اعضا و سقوط و هم علامات غشی ظهور مینماید
چون سردی اطراف و زردی رنگ و صغر نبض و نفس و باید دانست که اگرچه مبدء این علت رحم است از آنکه میان رحم و دماغ و دل مشارکت قویست آفت
رحم بدماغ می انجامد و **ایضا** بدل متأذی میگردد از آنست که ضیق نفس و غشی و صرع و خفقان عارض می شود و در وی این مرض را دو سبب است یکی آنکه منی
بسبب عدم استفراغ کثرت پذیرد و متراکم شود در اوعیه و مستحیل گردد بکیفیة سمیه پس رحم هر آینه از آن متأذی و متقلص و متشنج شود بفوق و بخارات ردیه و کیفیت سوی دل و دماغ
برآید و بالضرور مرض مذکور ظهور نماید دوم آنکه خون حیض بسته شود و بسبب بسیاری او در رحم همان کیفیة که بالا ذکر یافت روی نماید و علت مذکوره باد وار و نوبتها افتد همچون صرع و عند
کثرت مواد هر روز پدید می آید و آنچه هر روز افتد و متقارب النوائب باشد قاتل و مهلکست و علامت او آنست که چون نزدیک بود که عارض شود اختلال ذهن و افکار فاسده و درد سر و تاریکی چشم
صفرة لون و کسل اعضا و رطوبة دهن و دو چشم ظاهر شود و ضعف ساقین پدید آید و چون وقت نزدیک شد باشد که در یابد بیمار که چیزی از نواحی عانه بسوی دل مرتفع میشود و در دهان و
حرکات مضطربه غیر ارادیه ظهور نماید پس ذهن مختل شود و بیهوش افتد و حس باطل و آواز منقطع گردد کما ینقطع سائر الحرکات الارادیه فرق در بین صرع مفرد آنست که در صرع علت عقل
بالکل مفقود می شود و در اکثر آنست که چون بیمار بهوش آید از اکثر آنچه گذشته است حکایت نماید و **ایضا** عدم سیلان کف از دهن و عدم اضطراب بدان نشان انثیت بخلاف
صرع که ظهور کف و اضطراب بحول عقل لازم اوست **علاج** در وقت نوبت پستانها و پایها را محکم ببندند و کف پای محکم بمالند و بجر دل ساق یا طبیخ بابونه با نشویه سازند و آب سرد
بر روی زنند و بجنبانند و چیزهای بدبو چون جند بیدستر و کندش و جاو شیر و نفط و قطران و مانند آن ببویانند و مقل و گوگرد یا پشم سوخته ببویند و چیزهای خوشبو چون مشک و عنبر اگر
نزدیک شود که در وی مشک و عنبر گداخته باشند بر رحم و اندر حقنه کنند و زیر ناف و زیر زانو و ساقها و باطن فخذین بر بان حجامت نمایند بلطف شرط و گوش را گرفته فریاد کنند و آواز بلند و نام او

بگیرند و ایضاً ادویهٔ گرم دغدغه آورد و چون تمام و زنجبیل و فلفل با روغن زنبق آمیخته حمول سازند و بخور نمایند رحم را العنبر و مشک و ایره او قرباید که انگشت خود بروغن زنبق و بادیان با روغن بادام و گل که در و عنبر و مشک حل کرده باشند چرب کنند و فم رحم را بمالد و دغدغه کنند و این بهتر آنست که منی البته در رطوبت بیرون آید و افاقت رو نماید و در بیوقت اگر جماع میسر آید نفع تمام دهد و آنرا که احتباس طمث سبب بوده باشد و بیوش فلفل حمول ساختن بغایت سود دارد اما تدبیر حالت افاقه آنست که بحسب حال تنقیه بدن نماید و ایارج لوغاذیا تنقیه بدن نماید و بعده حمر ثادشرو دیطوس و معجون خباثی و مانند آن و هند طبیخ انیسون و تنقیه بحسب حالت باید کرد و بهتر آنست که در هفته یکبار ایارج دهند و بعد یکروز معجون نجاح بکار برند و استحمام سود دارد و بآب گوگرد نشستن مفید است این و الفهمه رست غاریقون یکدرم با نیم درم بدوا المسک یا بعسل سرشته بخورد و آنچه گفته شد درینجا سزاوار است که ماده غلیظ بود و بحرارت باشد و نشان وی آنست که ثقل حرکت و غلبه خواب و کاهلی و سبات و نسیان پیدا بود اما اگر حرارت بود یا آتشی رحم سرخی رخساره و دوار و غشیان و احتباس حرارت قوی که از رحم بسر می آید و تب گاه گاه نشان اوست و درینصورت استعمال مسخنات رخصت نیست پس درینجا در وقت افاقت فصد باسلیق کنند و بر ساق حجامت نمایند با شرط و بمطبوخ افتیمون طبع را ملائم سازند و بر شکم سیری طبیخ شبت داده قی فرمایند و چیزهای سرد که مقلل منی و کاسر شهوت بود چون شربت نیلوفر و شیرهٔ خرفه بنوشانند و در وقت نوبت کافور و صندل و نیلوفر ببویانند و دیگر تدابیر همان ست که گفته شد مگر استعمال مسخنات شرابی

قال الثابت لا یفصد صاحب اختناق الرحم ان وجب الفصد قالوا فلا یفصد من الساعد فان ذلک ذمی فی جمیع علل الارحام و لاضرر فی الصافن و قال ابن ماسویه و ضع المحاجم اسفل السرة یجذب الرحم التی اسفل الحنانیه علی القلب فتاصل بهذا العلة فائده انچه بسبب احتباس حیض عارض شود در حالت نوبت تدبیر او همان ست که مذکور شد مع رعایت برودت و حرارت مزاج و در حالت افاقه فصد کنند و مدرات حیض دهند چنانچه در احتباس طمث ذکر یافته اما اگر این علت حامله را افتد فصد و اسهال مناسب نیست پس اگر ایام وضع نزدیک باشد توقف کنند که بوضع بچه خود بخود زائل خواهد شد و اگر ایام وضع دور باشد بتلطیف غذا قناعت روغنها ببندند کنند مع مراعات مزاج در حرارت و برودت و در حالت نوبت جهت افاقت بستن اطراف و شمومات و غیر آن که چنین را مضر نباشد قناعت ورزند و کلاهند و حتما افاقه نفع تمام دارد و حامله را هم حافظ جنین ست و هم دافع علت و آنجا که از دیاد خون بر فور بود و نوبت مرض در زید و شود فصد لوا کرده مسهل خفیف توان داد حتما که حمل از ماه سوم گذشته باشد و بماه هشتم نرسیده و غذا درین مرض حسب حاجت بکار برند مثلاً اگر حرارت غالب باشد قلیه کدو و اسفاناخ و اوگرای ماش مقشر و برنج مناسب ست و اگر برودت غالب باشد گوشت کبک و تیهو و عصافیر و دراج و دواجینی موافق فصل اندر جمع آمدن آب در رحم علامت وی آنست که چنین باشد که وقت و هنگام حرکت اقو شکم افتد و حالتی شبیه باستسقای زقی پدید آید و باشد که گاهی رطوبت از رحم سیلان پذیرد علاج ادویه که یاد در حیض مخصوص ست بدهند و تنقیه بدان رحم کوشند و اشیایی که در استسقای زقی گفته شد استعمال نمایند و هر چه برای سوء القنیه و استسقای زقی و سیلان رحم سود دارد بکار برند نفع تمام دارد و جمیع درمانست سود مند ست گویند که زنبق سپید بر داشتن نفعند ست فصل اندر نفخ رحم و سبب ضعف قوتهای رحم ست موجبات ضعف قوتهای و مزاج سرد مفرط با شوارق ... ظاهر ست که چون قوتهای رحم ضعیف شود هر غذا که بآن رسد بواسطه حرارت ضعف حرارت تحلیل ریاح گردد و آن ریاح در تجاویف رحم ... خلل اجزای لیفهای او محتبس شود و نفخ آرد و انتباه سوء مزاج سرد که مفرط بود کشنده حرارت و موجب نفخ ... القاصره علامت مرض مذکور آنست که در عانه و آنچه بدان نزدیک ست در اسفل بطن ورم ریحی و نفخ پدید آید مع الوجع و باشد که تا ناف ... متاذی گردد و جع و چون دست بر ورم زنند آواز طبل دهد و لهذا بعضی در تعریف او گفته اند که حالتیست شبیه باستسقای طبلی ... منتقل بود و قراقر و ضربان کند و باشد تا آخر عمر در بعضی ... بماند و دوا نپذیرد علاج ... جوارش کمونی و سجزینیا و جالینوس و برزور خورانند و ادویه مسخنه مفتح چون بابونه و شبت ... حقنه و فرزجه و ضمادها و تکمید ... آنست که روغن سداب و شبت و زیره و ... استسقای طبلی ...

یعنی پستان بعد امراض قلب که بباب مستقله ذکر کرده شد باب اندر امراض که از پشت و اطراف پدید آید چون حدبه و ریاح افرسه و وجع ظهر و وجع خاصره و
وجع مفاصل و نقرس و عرق النسا و وجع ورک و دوالی و داء الفیل و وجع عصب و هر یک بتفصیل گفته آید ان شاء الله تعالی فصل اندر حدبه و آن زوال فقار بود به پیش
یا پس یا بیکی از دو جانب پس اگر زوال فقار بسوی قدام بود تقصع گویند و حدبة المقدم خوانند و آنجا که تقصع با شرکت استخوان سینه باشد بعضی نیز نامند و اگر زوال
بسوی خلف بود حدبة المؤخر گویند و حدبه حقیقی همین است و اگر زوال بیکی از جانبین بود التواء و اگر سبب زوال فقار باد غلیظ بود ریاح افرسه نامند و اسباب زوال فقار پنج است
و هر یک بنوع جدا گفته آید نوع اول آنکه ورم گرم در عضله که متصل فقار است عارض شود از خارج یا داخل و علامات او تقدم اوجاع است در صلب مع حمیات حاده و
عظم نبض و لزوم حرارت شدید و هرگاه ماده مده شود و ورم خراج گردد و تپ سکون گیرد محسوس میکند بیمار ثقل و وجع تمددی پشت و افزونی میگردد بجذب علاج
در ابتدای ورم رگ باسلیق زنند و لعاب حلبه و تخم کتان و پیه ماکیان و مغز ساق گاو و بنفشه و خطمی بر آماس ضماد کنند و روغنهای گرم بالفعل بمالند و نطول سازند
و فلوس خیارشنبر بروغن بادام آمیخته بنوشانند و بروغنهای گرم بالفعل که در وی بیخ خطمی و تخم کتان جوشانیده باشند حقنه نمایند نوع دوم آنکه باد غلیظ زیر فقار محتبس
شود و از غایت تمدد فقار را از موضع او بلغزاند و این نوع حدبه را ریاح الافرسه گویند و افرسه جمع فرسه است و هو ریح تاخذ من العنق فیقیر ساسه ای یکسره و علامت او آنست که عقب
در پشت پدید آید حدبه و با او تپ و ثقل نباشد و گاهی در زیاده شود و در آخر نقصان گیرد علاج بیخ بادیان و بیخ کرفس و بیخ اذخر و انیسون و زیره و تخم سداب و نانخواه
بجوشانند و بپالایند و روغن بید انجیر بحسب تقاضای حال باید کرد و بعضی گفته اند که یک مثقال روغن بید انجیر با هفت مثقال شربت ماء الاصول و البزور بنوشند باشد
و گلقند که در و مصطکی و انیسون بود سودمند است و بسیار باشد که بهمین قدر نفع پدید آید و اگر تنقیه بدن نمایند بحب منتن یا حب سکبینج یا حب منتن و مانند آن و ضماد
بابونه و قسط و قصب الذریره و عسل لبنی و ابهل و فرفیون بآب بادیان و سداب و روغن بابونه یا ناردین ضماد سازند بطبیخ مرزنجوش و سداب و اذخر و قیصوم و نمام
نطول فرمایند بر موضع الم و محجمه ناری وضع کنند بجا آنکه متقصع بود و بسوی داخل نه بر موضع که منجذب بود و برآمده باشد بخارج و هر چه منفشی باد است نفع دارد
نوع سوم رطوبت مائی در جرم رباطات فقار نفوذ کند و آنرا مسترخی گرداند و بالضرور فقار از جای خود بلغزد علامات او سپیدی لون است و سردی ملمس و تقدم تدابیر
مرطبه و آنکه چون بر آنجا روغن بمالند کمتر نشف شود یعنی زود بدن آنرا جذب ننماید علاج آنچه در ریاح افرسه گفته شد استعمال نمایند و ادهان مقویه گرم چون روغن سداب و
سرو و عاقرقرحا مالیدن و ادویه قابضه چون جوز سرو و گلنار و برگ مورد و اقاقیا ضماد کردن نفع دارد نوع چهارم آنکه رباطات فقار متشنج شود و غالبا لزج که در
نخاع حاصل آید یا بواسطه یبوست و این کمتر افتد و با خطر است و علاج دشوار پذیرد و علامات و علاج او از باب تشنج جویند نوع پنجم آنکه سقطه یا ضربه موجب زوال فقرات شود
علاج اگر زوال بسوی خارج بود یا بجانبی فقار را بجای او برند و بیم بود و اگر زوال بسوی داخل بود یا بجهتی بیرون کشیده آنرا بمص محاجم یا بوضع محجمه
ناری و زفت و مقل باندکی عاقرقرحا سرشته طلا کردن جهت حدبه سودمند و چون فقار بر موضع خود قرار گیرد ادویه قابضه ضماد نمایند تا آنرا بر آن شکل قائم دارد فصل
اندر وجع ظهر یعنی درد پشت و آن انواع است نوع اول سوء مزاج بارد ساذج در پشت افتد و علامات او درد بی ثقل است و احتباس سردی از چیزهای گرم
و حرکت و مشی و دلک منتفع گشتن و این وجع اندک پدید آید و مزمن شود علاج جهت تبدیل مزاج ماء الاصول و ماء العسل و مانند آن سنجرینیا و تریاق اربعه
و مثرودیطوس بخورانند و روغن قسط و سداب و بابونه بمالند و مقل و اشق و حلبه و حب الغار بلعاب تخم کتان و روغن بید انجیر آمیخته ضماد سازند و آب نخود
و گوشت طیور با توابل گرم میل فرمایند نوع دوم آنکه آنچه در عضلات و فقرات پشت بلغم خام متولد شود یا اخلاط بلغمی که در بدن ساکن بوده باشد بحرکت
آید از غضب و تعب و حرارت و در عضلات و رباطات و اوتار پشت بریزد یا باد غلیظ که درین فصول ساکنه بوده باشد عند الحرکة آن اخلاط هیجان نماید و درین
عضلات و اوتار در آید و بسبب احداث تمدد درد آورد علامات تولد بلغم خام و تقدم وجود تناول چیزهای بلغم افزا است و در پشت وجع با ثقل پدید آید و [illegible]
درد و ثقل فزون تر شدن اندک اندک بحسب تولد الماده و علامات حرکت بلغم ساکنه و درآمدن در پشت وقوع وجع است دردا بعد تعب [illegible] پس اگر

آن ماده متحرک خود در آمده باشد و در پشت وجع ثقیل لازم بود و بر یک حد بیشتر باشد و اگر باد از آن ماده جدا شده در پشت در آمده باشد بآن وجع تمددی پیدا باشد و در وی تنقل بود و کمتر

ثقل باشد علاج اگر سبب صعود تولد بلغم خام بود بعد استعمال منضجات بلغم حب شیطرج و رنجان و حب [illegible] هندی با بلغم مستفرغ شود و قی نفع دارد دیگر تدبیر ابتدا بها آن گرد در باره

سائغ ذکر یافت و شیاف سود مند ست و کاملترین تدبیر درینجا تقلیل غذاست و اگر سبب صعود بر آمدن بلغم با ریح منفصل او بود چنانچه گفته شد جهة تحلیل ماده و تسکین

اعضا استحمام فرمایند و با استراحت امر نمایند و روغن خیری و بنفشه یکجا کرده بمالند و تمثیل بالبابونج و شبت نیز مفید و سود دارد و اگر بدین قدر دفع نشود مستفرغ سازند آنرا

چنانچه در بلغم گفته شد نوع سوم آنکه کثرت جماع محدث درد پشت شود جهة منجذب شدن فضول به پشت و گاه باشد که کثرت فضول حادث شده باید علاج

جماع ترک کند و تحلیل و تلیین و ترطیب جهة گردد بآنچه در ماده بلغم گفته شد و تدبیر نفع دارد و فایده بسیار باشد که غضب آید [illegible] و پشت خم کرده نشستن [illegible]

در باطلات پشت اعیا و ماندگی آرد و گاه احداث نماید بدون آنکه ماده بلغم با ریح در او فعل نماید و این بمالیدن پشت رفع شود و درد [illegible] گاه باشد [illegible]

مفرط صدمه آرد با احداث یبس و جفاف نوع چهارم آنکه عارض شود در گرده ضعف یا علتی دیگر بسبب مجاورت و مشارکت در دها در پشت باز دید علاج

او وجود علامت آفت در گرده و وجع قطن و ضعف باه گواه است علاج هر چه در امراض گرده ذکر یافته بجهت سبب ضعف او بتدابیر آن تدارک نمایند نوع پنجم

آنکه رگ بزرگ که بر طول پشت موضع ست از خون ممتلی شود و بسبب درد آرد و علامت وی آنست که از ابتدا فقرات پشت تا آخر فقرات گردن درد [illegible]

تا آخر فقرات قطن با اضربان و حرارت مکان دیگر آثار خون [illegible] علاج رگ باسلیق بزنند یا ماء الجبن و ابتدا آب انار ترش و شیرخشت

و شربت لیمو و شیره خرفه و تخم خیارین با سکنجبین هندی جهة تبرید بخورند [illegible] ملازمت [illegible] بخورند [illegible]

سکونت گرفتن فرمایند و از اغذیه سرد و تر چون آش جو و ماش [illegible] نوع ششم آنکه سبب وی [illegible] در عضلات و رباطات و اوتار پشت

و آن ورم و دوم گفته شد نوع هفتم آنکه سبب مشارکت رحم در پشت پیدا آید و این [illegible] عارض شود [illegible] چنانچه باید

علاج هر چه در اوجاع رحم [illegible] استعمال کنند و روغن گل بر پشت مالند [illegible] یک مثقال [illegible] حلبه [illegible] مثقال تخم [illegible]

مثقال بادیان نیکو فته انیسون جوالی تخم [illegible] هر یک [illegible] مثقال [illegible] مثقال [illegible] فصل

اندر وجع خاصره یعنی درد تهیگاه و اسباب وی همان ست که در درد پشت گفته [illegible] خاصه [illegible] بادهاست [illegible] خاصره من الظهر [illegible]

من القلب و الکبد [illegible] فیه سوء المزاج الحار الا نادرا [illegible] علاج او همانست که در [illegible] ذکر یافته و استعمال شیافات

مسخنه درینجا نفع تمام دارد و جهة اینکار شیاف که از عاقرقرحا و انیسون و زنجبیل و تخم کرفس و تخم [illegible] و سورنجان [illegible] و مانند آن ساخته باشند نفع تمام دارد فصل

اندر وجع المفاصل باید دانست هر دردی که در بندگاه افتد آنرا وجع مفاصل گویند و این وجع گاه بی ورم بود و چنانچه [illegible] ورم بود و چنانچه [illegible]

اصطلاح اطبا چنان اجرا یافته که آنچه در مفاصل دست و پای باشد آنرا وجع مفاصل گویند و آنچه در مفصل [illegible] گویند و [illegible]

خیزد و بجانب پای نازل شود آنرا عرق النسا نامند و آنچه در مفصل کعب یعنی شتالنگ یا در مفاصل انگشتان پای [illegible] و [illegible]

پوشیده نماند که در بندگاه بیشتر از ماده افتد و ماده مذکور بیشتر در آن گشت گرد گردد و مفاصل [illegible] بالطبع [illegible]

از انعطاف بی تشنج بود حافظه ورم مذکور ست که [illegible] نشود [illegible] در [illegible] اورام دیگر و سبب کلی درد بندگاه یا ضعف مفاصل و اجتماع [illegible] اسباب ماده [illegible]

و موجب ضعف مفاصل [illegible] سوء مزاج [illegible] است یا تعب کثیر یا ضربه و باعث اجتماع و انصباب ماده در مفاصل بسیار ست یکی آنکه ریاضت [illegible] شود [illegible]

فضلات [illegible] تبع آید دوم آنکه هضم [illegible] ضعیف شود و بدان سبب اخلاط خام تولد کند و در مفصل ریزد سوم آنکه بی ترتیب مثل خوردن طعام بر طعام

و تناول اطعمه مواقفه بی ترتیب و نوشیدن شراب با افراط و عقب طعام ریاضت و مجامعت کردن و بر ناهار در حمام آب خوردن در شکم سیری تمام [illegible] غسل کردن

[illegible]

۳۰۷

اتفاق افتد و بسبب ماده بمفصل نریزد چهارم آنکه زکام و نزله بسیار افتد و ماده بمفصل ریزد پنجم آنکه شخصی را استفراغات معتاده مثل قی و اسهال و فصد و خون حیض و بواسیر

ترک شود و ماده کثرت گیرد و بمفاصل افتد ششم آنکه قولنج را معالجه کرده شود بمسهلی زود و قوی گردد و فضلات باطراف مندفع شود و بمفاصل ریزد هفتم آنکه حرکات بدنیه و نفسانیه

اخلاط را در جوش آرد و بمفاصل افکند فائده سبب فاعلی درد بندگاه یا سوء مزاج ساذج ست یا مادی و عام ست که ماده ذو القوام بود یعنی خلط باشد یا ذو القوام نشود چون ریح

و اینمرض از بلغم اکثر افتد و از خون کثیر و از ریح اقل و از صفرا قلیل و از سودا نادر و هر یک ازین ماده یا تنها بسبب امتلاء شود یا با ماده دیگر مرکب گشته اما ترکیب بلغم و سودا نادر الوقوع

ست لیکن صفرا با بلغم بیشتر مرکب شده محدث اینمرض شود و اگرچه درد جمیع بندگاه در سبب و علامت و علاج یکسان ست اما از آنکه بعضی معالجات مخصوص ببعض ست هر یک از ان بتقسیم

علیحده گفته آید قسم اول اندر وجع مفاصل و مراد از وجع مفاصل مصطلح الاطباست یعنی دردی و ورمی در بندگاه دست و در بند زانوی پای افتد و این انواع ست نوع نخستین آنکه

سوء مزاج ساده گرم یا سرد و یا خشک عارض شود در مفاصل یا در تمام بدن و علامت ساده آنست که بتدریج و اندک اندک پدید آید و ثقل و آماس هیچ نباشد و رنگ عضو برنگ

بدن بود پس حرارت ملمس و مزاج بر حرارت و برودت او بر برودت و یبوست آن بر یبوست گواهی دهد علاج اگر سوء مزاج گرم بود جهت تبدیل مبردات دهند و شربت لیمون و سکنجبین

سود دارد و میتوان که فصد کنند و قدری خون برآورند و ملین صفرا دهند و استفراغ اینجا که ساذج ست برای آن گفته اند که تا ماده مستعد انصباب مستفرغ شود و بدین سبب

موضع الم که مفاصلست از ریزش ماده محفوظ ماند و لا یخفی ان الالم یجذب المواد خاصة ما کان منها مستعدا و اگر سرد بود تسخین کوشند باستعمال ادویه گرم و اعمال سنجنه

اگر لحتی از بلغم مستفرغ سازند بحقنه و مطبوخ بشاید زیرا که چون بلغم کم شود صفرا غلبه کند و حرارت غالب آید و احوط در ینجا ترک استفراغ ست لان عند استفراغ البلغم یمکن

ان یخرج الصفرا ان کان قلیلا لکن یبرد البدن کثیرا و اگر سوء مزاج خشک بود و این کمتر افتد باید که بترطیب کوشند و در ینجا روغن بادام و کدو و گل و قیروطی که از چربی مرغ

و بط و مغز ساق گاو و موم ساخته باشند مالیدن و اغذیه مرطبه چون شیر گاو و چربی آن خوردن نفع دارد و انتباه سوء مزاج رطب باعث وجع و الم نمیتواند شد چنانچه در صفرا

ذکر یافته نوع دوم آنکه از کثرت خون پدید آید و علامت او سرخی موضع ست و عظم انتفاخ با وجع و تمدد و ضربان و حرارت ملمس اما حرارت دموی نخست و سوزان

نباشد بخلاف صفراوی و بودن مزاج علیل گرم و تر و بدن او لحیم و سن او میانه شباب و فصل ربیع و تناول اغذیه و اشربه مولد خون بر آن گواهی دهد علاج

فصد کنند از دست راست اگر علت بجانب چپ بود و از چپ اگر بجانب راست باشد و از هر دو دست اگر هر دو طرف باشد و آنجا که مرض بدست چپ باشد رگ اکحل باید زد و

آنجا که در پای بود رگ باسلیق باید گشود و خون بحسب طاقت آدمی بیکبار و یا بدفعات بیرون آرند بآن قدر که خواهند و اگر فصد ما لغی بود جهت اخراج خون فروتر از موضع

در حجامت نمایند تا هم استفراغ خون شود و هم اماله او بجانب مخالف و بعد از فصد یا حجامت چون دو روز یا سه روز بگذرد قی فرمایند بآب برگ خیار و سکنجبین یا بآب گرم

آمیزند و دو درم تخم خربزه کوفته بیخته در و اضافه نمایند و آنرا نوشانیده بقی امر نمایند بهتر باشد و سکنجبین با آب گرم فقط نیز کافیست و قی نفع تام دارد خاصه آنجا که

مرض در پای بود و اگر بمسهل حاجت آید نخستین طبیخ بنفشه و عناب و سپستان و عنب الثعلب و برگ گاوزبان و تخم خطمی بقند یا ترنجبین شیرین ساخته بدهند

تا سه روز بعده مطبوخ سورنجان و شاهتره و تمر هندی و آلو و مویز با هلیله دهند و فلوس خیار شنبر در و حل کرده و تقدیر او زان بر حسب حال مریض ست و باشد که شیر خشت

یا ترنجبین بیفزایند و بعضی عند الحاجت سنا مکی نیز داخل نمایند و هر چه که باشد احتیاط باید کرد که شرب مسهل روز بحران اتفاق نیفتد و آنجا که حرارت و التهاب شدید بود

آب کشکجو یا آب انار بن در روغن بادام نفع دارد و آب تمر هندی و آلوی بخارا و سکنجبین ساده و بزر در سود مند بیش از فصد بود یا بعد از فصد تا که مرض در ابتدا و تزاید باشد

جهت ردع ماده صندلین و گل سرخ و فوفل و مامیثا و اقاقیا بسرکه و آب کاسنی و کشنیز تر و مانند آن طلا نمایند بر مفصل یا وقت عند اشتداد وجع افیون و بروج و دیگر مخدرات با آنکه بود

آمیخته طلا سازند تا تسکین درد کند فائده آنجا که ماده کثیر المقدار و قوی الحرکة باشد بر دعی استفراغ کوشند و هیچ انتظار نکنند و ایضا رادعات قویه در ینحال طلا نمایند برای

دو چیز یکی آنکه چون ماده قوی الحرکة بود رادعات استعمال نمایند ماده از حرکت باز ماند و بواسطه افشردن رگها محبوس باز در و بیقرار آید دوم آنکه چون ماده قوی باشد رادعات قویه استعمال نمایند

که شاید ماده بازگشته با عضای رئیسه توجه نماید از نست که قبل از فصد مر کلی طلا نیه باید ... آنجا که ماده قوی الحرکت باشد و اگر احیانا آنچنین خطائی رود و نیز اتفاق افتد

و خوف آن افتد که ماده با عضای رئیسه میل کند و آن از وقوع تغیر ماده در اعضاء رئیسه توان یافت پس پیش از وقت باید که آب نیم گرم با طبیخ بابونه و بنفشه نیم گرم بر مفصل او وقت تنطیل فرمایند تا ماده بهمین طرف بازگردد و باعضاء رئیسه مائل نتواند شد و ایضاً مفرحات یا تقویه اعضا بخورانند تا اعضای رئیسه از اثر وی منفعل نگردند و آنچه در امکان او دفع سازند و هرگاه ماده قریب بانتهار سد اطلیه رادعه کار نفرمایند و ادویه قوی التحلیل چون بنفشه و خطمی مانند آن استعمال نمایند و هرگاه بانتها رسد و ماده بالکل از حرکت باز ماند نیز قوی التحلیل چون اکلیل الملک و بابونه و مانند آن بکار برند ضماداً و نطولاً صفت ضماد محلل که بقیه درد مفاصل حار را سود دارد لعاب تخم کتان و حلبه آرد جو و بار وغن بادام و موم زرد بسرشند و استعمال نمایند و بهترین غذا درینجا آش سماق و غوره و نخود آب و ماش مقشر و اگر با آب تمر هندی تفتق کرده و احتراز از موم لازم ست خاصةً از گوشت گاو و بز و مانند آن و کذلک از شراب و حلوا و عسل و دوشاب خرما اما گوشت طیور جبلی و آهو بره و خرگوش و مرغ بچه تواند داد خصوصاً آنجا که مریض ضعیف بود نوع

سوم آنکه از خون صفراوی یا صفرا بخالص پیدا آید و وقوع وجع مفاصل از صفرا خالص کمتر ست کما قال الشیخ الصفراء الصرف لرقتها و ... لا تحتبس فی المفاصل بل تحلل منها بسرعة اما از خون صفراوی بیشتر افتد و علامت او صفرت رنگ و شدت وجع والتهاب ... بعض ... مائل بودن و ثقل و تمدد و حمرة و انتفاخ کمتر بودن خاصةً در صفرا بخالص و تخیر با سهر و انتفاع یافتن بدیگر علامات ... و بیدا شدن ... و شهره عا آواه بودن و این نوع بیشتر کسانی را افتد که بدن ضعیف و مزاج گرم و خشک بود و اکثر ثابت باشد و اگر طبیب نادان تقویه عضو ملاحظه نکرده مواد الغیر محلل و دفع از مفاصل باستعمال روادعات موجب هلاکت شود چه میل ماده بدل و دیگر اعضای رئیسه چنانچه در دموی نیز مذکور شد مع تدارک این خطا پوشیده نماند که خوف رجوع ماده استعمال روادعات قویه باعضای رئیسین بیش از نقیه درین نوع بیشتر از انست که سبب او خون صرف باشد زیرا که صفرا و خون صفراوی سریع الحرکت و لطیف ... ترتیب علاج آنکه خون صفراوی ... فصد کنند ... جهت استفراغ صفرا طبیخ هلیله ... و ... ماده ... و اگر طبع ... باشد بر مطبوخات اقتصار ... ماده را حرکت ندهند و در ... چیزهای سرد که ... قبض بود چون صندل با سرکه آمیخته و پوست ... آب ... عالم و آب کاکنج و کافور و مانند آن استعمال نمایند ضماداً و نطولاً و هنگام غلبه درد و خوف اختشی ادویه مخدره بقدر تسکین در ضماد کردن و ادویه مسکنة الاوجاع که در آخر این نوع گفته آید خوردن لازم و ... دانند که درین نوع حاجت باضمده محلله نیست خاصةً در آنجا که صفرا صرف سبب باشد زیرا که صفرا لطیف ... الحرارت و سریع التحلیل و کذلک خون صفراوی و بعد اسهال باید که چیزهای غذاور مدر که سرد بود چون کاسنی و تخم خیار و مانند آن بدهند تنها یا با سکنجبین و نفع ادویه مدره درین امراض خاصةً بعد تنقیه بیشتر ست زیرا که ماده انصبابات فضله هضم ثانی و ثالث ست و جهت تنقیه جگر که محل هضم ثانی ست و برای تنقیه عروق که موضع هضم ثالث ست ادویه مدره مخصوص ست و سکنجبین چه در دموی و چه در صفراوی اهتمام وارد اما باید که بسیار ترش نباشد و مدرات گرم چون بادیان و کرفس و مانند آن زنهار ندهند که مدرات حار ماده را بسوزاند و رطوبت از وی دور بسازد و بدانسبب ... تحجر می افزاید فایده هرگاه مسهل حاجت آید و قوت مساعد باشد تن یکبارگی از خلط افزونی پاک نمایند و مسهلات ضعیفه بپردازند و جهت اینکار مطبوخ سورنجان بغایت مفیدست بشرطیکه تپ نباشد اما اگر تپ بود نافعترین مسهلات آنست مغلوق خیار شنبر در طبیخ بنفشه و تشکک یا آب عنب الثعلب و آب کاکنج و کاسنی و لبلاب و هرچه از تنها میسر شود حل کرده و قدری شکر یا ترنجبین کرده بدهند و اگر تپ آهسته و کمتر بود بگیرند هلیله زرد ده درم و انار ... صد درم آب کنند و یک شبانه روز پس بمالند و بپالایند و ده درم اسبغول در وی آمیزند و لعاب کشیده و به نبات شیرین ساخته بنوشانند و هرچه در دموی صرف گفته شد درینجا بکار برند و آنجا که ماده علت صفرا ... باشد ... نفع تمام دارد و بعض ... ست که ذکر یافته ذکر ادویه مسکن وجع عدس مقشر استخوان سوخته سورنجان خشخاش سپید بلوط در سرکه آغشته تخم کاهو کشنیز خشک ... این همه ادویه در دشانیده اند تنها یا مرکب هرچونکه باشد بحسب حال مریض بخورانند و عند استعمال سورنجان داغات مفاصل باید کرد و بهترین چنانچه در بلغمی گفته آید و ریختن آب سرد بسیار بر مفاصل و اسبغول ادرا با آب گرم گدازند تا منتفع شود نیز بروغن گل ... ساختن تسکین مینماید و دیگر مخدرات بالا ذکر کرده شد در نوع دوم ... تدارک ضرر او صفت ... سنوف ... وجع شدید را ساکن کند سورنجان سپید شکر طبرزد مساوی بگیرند و سه درم با آب سرد

۳۰۹

و سکون نون و فتح جیم والف و نون بهندی بیرسی نامند ماهیت آن تخمست شبیه بسیر کوچک ... شکل با ارزنگی ... طبیعت آن در سوم گرم و در دوم خشک و با رطوبت فضلیه و بزعم بعضی ... و خواص آن مسهل اخلاط ... از اعضای بعیده و اقاصی بدن و با قوت قابضه و نافع ... اخلاط لزجه از عمق بدن خصوصاً از مفاصل و رافع یرقان و سپرز و ... ذبحها سک ... مقدار ... از ... یک درم ... نیم مثقال ... زعفران ... الادویه

بدهند دیگر استخوان سوخته و سورنجان هر یک یکدرم عدس مقشر دو درم نرم کوفته و بیخته هر روز درمی بگلقند یا شربت بزوری اختیار نمایند درد بنشاند دیگر کشنیز خشک ده درم
با همچند او شکر درد بنشاند و شکم قبض نماید دیگر تخم خشخاش سپید دو درم با همچند شکر درد بنشاند و شکم براند دوای مجرب که عند وجع شدید تواند داد تخم کاهو تخم بنج سپید
هر یک پنج درم شیطرج افیون هر یک یکدرم مثل چلغوزه حبوب سازند و یکی بدهند نوع چهارم آنکه از بلغم عارض شود و علامت او آنست که ثقل بسیار بود و حرارت والتهاب
نباشد و درد متوسط لازم بود و ورم همرنگ بدن نماید و باشد که بر صاحبش گران آید و این ورم اندک و نرم و منبسط بود و درد او در عرض و عمق مایل باشد و دیگر علامات بلغم پدید آید
و مزاج و سن و هوا و تقدم مدابیر بلغم افزا بر آن گواهی دهد و چیزهای گرم نفع یابد علاج نخست قی فرمایند به طبیخ شبت و اصل السوس عسل آمیخته بشرطیکه فصل گرم نبود
و مانعی نباشد و بسیار باشد که چون قی بلغم بسیار بر آید حاجت بدیگر تدبیر نیفتد و الا مسهل پس دارند و چون خواهند داد اول بانضاج خلط کوشند تا چهار روز باستعمال گلقند
عسلی که با گلاب و عرق بادیان یا به طبیخ بادیان و گل سرخ و اصل السوس حل کرده باشند و تناول نخود آب درین باب نفع بسیار دارد و چون چهار روز اثر نضج ظاهر نشود در
اول سه روز دیگر ماء الاصول دهند یا روغن بیدانجیر آمیخته و روز چهارم ماء الاصول تنها دهند بدون روغن بیدانجیر هرگاه اثر نضج پدید آید یکمثقال ایارج و یکمثقال تربد
به عسل سرشته باید داد و بعد از ظهور تمام نضج تنقیه بدن بحب سورنجان یا حب شیطرج یا حب منتن باید نمود از آنکه ماده بلغم در بدن بسیار است و تنقیه او یکبارگی پی در پی
باعث ضعف قوت شود باید که مسهل به فصل دهند و فیما بین مسهلین باستعمال منضجات قانع باشند و همین نهج میکرده باشند تا که ماده تمامه مستفرغ شود و هرگاه ماده قلیل
مانده باشد بر رگها مدرات سخنه چون بادیان و تخم خربزه و مانند آن بکار برند تا ماده از رگها بیرون کند و ایضا جهة تحلیل ادویه که محلل و ملین بود چون بابونه و شبت
و خطمی و میعه و مر و صبر و جند بیدستر و فرفیون و لعاب حلبه و تخم کتان و مانند آن ضماد سازند و روغنهای گرم چون روغن بیدانجیر و ناردین و قسط و بادام تلخ تدهین نمایند
و محللات صرف زنهار طلا ننمایند که درو خوف تحجر است و باید دانست که اگر ماده بلغم با لختی صفرا مرکب باشد مسهلات و مدرات سخنه که ذکر یافته بپرهیزند و طلا به اعتدال
نگاه دارند و دوای مرکب دهند بحسب ترکیب ماده تا از مضرت ایمن باشد و ادویه که در اخراج بلغم از مفاصل نظیر ندارد تخم حنظل لب و زیدان سورنجان بار ماهیزهره قنطوریون [illegible]
حب النیل و باید دانست که در مرض حاجت بعضی شربت اما روا باشد اگر طبیب دانا برای تخفیف و تقلیل ماده تجویز نماید حال مریض و قوام ماده ملاحظه کرده فائده تحلیل
که در همه جا و در جمیع اقسام وجع مفاصل مادی بکار آید پوشیده نماند که سورنجان خوردن و طلا کردن انواع وجع مفاصل را سود دارد خاصة در بلغمی و او مرکبست از دو جوهر مسهل
و قابض بسبب جوهر مسهله ماده موجع را بر می آرد و مفاصل را پاک میسازد و بواسطه جوهر قابضه که بعد عمل جوهر مسهله بحرکت آید قبض میکند مجاری و مسالک را و سخت
میسازد مفاصل را تا ماده دیگر بروی نریزد اما با وجود این خاصیت معده را زیانکار است و عضلات مفاصل را سخت میسازد پس صواب آنست که سورنجان را
با زیره و زنجبیل خورند تا معده را زیان نرساند و ایضا با صبر و سقمونیا تقویت دهند تا اسهال او بقوت باشد و از معده زود بر آید و هنگام استعمال آن باید که مفاصل را
بموم روغن و پیه بط و پیه مرغ و مانند آن چرب دارند تا عضلات مفاصل از ضرر او محفوظ مانند نوع پنجم آنکه ماده سودا محدث وجع مفاصل شود علامت او آنست که
درد و تمدد کمتر بود و صلابت در ورم و کمودت مایل بکبودی در رنگ او پیدا باشد و میل طعام بسیار باشد و سایر علامات سودا پدید آید و علاج کمتر سود دهد و چیزهای سخت [illegible]
مفید آید علاج فصد کنند اگر بر آمدن سودا متوقع بود پس از نضج تمام مسهل سودا دهند چون مطبوخ افتیمون و مانند آن و جهة تنقیه باقی سودا معجون افتیمونی و جوارش کمونی
سودمند است و برای تلیین و تحلیل ورم باید که بابونه و آرد حلبه و آرد تخم کتان و مقل [illegible] و شیرزه و انجیر زرد و پیه بز که گداخته باشند [illegible]
کرده روغن سوسن و قسط و بیدانجیر و [illegible] بابونه و شمع و پیه گرده بز و پیه ماکیان و پیه بط ساخته باشند همین عمل دارد و روغنهای گرم [illegible]
حاشا ورزند و [illegible] ساختن و آبزن نمودن نفع دارد و همگی در اصلاح طحال کوشند و از طبیب [illegible] باشند و در تحلیل زنهار افراط نکنند و چیزهای محلل و ملین باشند [illegible]
نمایند و استحمام معتدل و ریاضت معتدل پیش از تناول غذا سودمند است ابتداء فصد درین نوع وقتی سود دارد که بر آمدن سودا متوقع بود یعنی [illegible] غلیظ نباشد
و نشان او آنست که اگر در فصد خون سیاه و کدر غلیظ بر آید بر آمدن دهند که ماده سودا و اگر خون سرخ و صاف و معتدل القوام بود و باید دانست که ماده سودا اگر غلیظ [illegible]

حب سورنجان صفت آن [illegible]

٣١٠

برنمی آید و در این صورت واجب است که همین ساعت خون بربندند و برآمدن ندهند که موجب زوال تجرع خواهد شد و در جمیع امراض سوداویه فصد وسیع باید کرد و رگ بزرگ
باید گشود چون باسلیق و هفت اندام هر کدام که مناسب حال بود و بدانند که رگ تنگ گشادن نفع ندارد خاصه در امراض سوداویه و هرگاه در وجع مفاصل سوداوی
حاجت بفصد آید و عند الفصد خون صاف آید و ماده سودا بر نیاید باید که نخستین بنضج و تلطیف و اسهال سودا متوجه گردند بعده بفصد پردازند که خون بسبب نضج و تنقیه سودا
لطیف شده در فصد مستفرغ خواهد شد بلکه احوط آنست که در جمیع امراض مزمنه چون بفصد حاجت آید اول باید که نضج آن خلط کوشند بعده فصد کنند و بدانکه گفته اند
که در اخراج خون انتظار نضج نباید کرد مقصود از آن امراض دموی حمی است نوع ششم آنکه ماده ریحی در مفاصل آرد و علامت او تمدید شدید و انتقال او از موضعی بموضعی علاج
گلقند و گلاب و عرق بادیان و شربت بزوری دهند و روغنهای محلل چون روغن گل و مانند آن بمالند و از تنقیه بلغم غافل نباشند و گاه باشد که ماده ریح در غایت حده و حرارت
باشد و از غایت فساد با استخوان نافذ شود و از آن فاسد گرداند و بشکند و وی مسمی است بریح الشوکه و تدبیر وی اخراج خون است و استفراغ صفرا نوع هفتم آنکه درد مفاصل
بترکیب دو خلط یا بیشتر عارض شود و این مرض از ترکیب بلغم یا صفرا اکثر افتد و علامت وجع مفاصل مرکب آنست که اعراض هر یک بحسب قلت و کثرت او پیدا بود و حار و مفرد و بارد و کثیر
سود دهد و باشد که دوا گاهی سود دهد و باز گاهی ضرر رساند و این بواسطه اختلاف مواد علاج نظر کنند که ترکیب از چند خلاط است بحسب او دوا نیز مرکب سازند از اجزاء مختلفه
که برای خلطی مخصوص است الکلا و طلا از او دوها در ترکیب غلبه هر خلط ملحوظ دارند تا هر کدام که غالب بود دوائیکه مخصوص آنست نیز بر دیگر اجزا غالب باشد و تا نضج تمام پیدا
نیاید بفصد و مسهل نپردازند و اینهمه تصرفات در ترکیب اجزا موقوف بر رای طبیب است حاجت بنوشتن ندارد اما از آنکه بلغم یا صفرا بیشتر ترکیب شده و در رد افعال آرد به سبب اعتبار
بسیطه و مرکبه تدبیر او علیحده بیان کرده آید و تدبیر وجع المفاصل که از ترکیب بلغم یا صفرا افتد آنست که بجهة اسهال حب رنجان یا مطبوخ سورنجان دهند بعد نضج ماده و
و صبر و صندل و شیاف مامیثا و زعفران هر یکی دو درم و گل ارمنی یک درم و کرنب سوخته چهار درم جمله را نرم کوفته بآب عنب الثعلب و کاسنی سرشته ضماد نمایند و اگر درد
بصعوبت بود زعفران و افیون برابر با شیر زنان بسایند و با شمع و روغن گل یا روغن کنجد آمیخته طلا نمایند و اگر بیاد و در آب پخته کوفته ضماد کردن محلل ماده و مسکن وجع است
درد مفاصل را که از بلغم و صفرا افتد سود دارد صبر یکدرم سورنجان چهار دانگ هلیله زرد چهار دانگ گل سرخ مصطکی هر واحد یکدانگ جمله یکشربت کوفته بآب
حب سازند و فرو برند و اگر بجای صبر ایارج فیقرا آمیزند بهتر بود صفت حب سورنجان صبر سقوطری ماهیزهرج هر یک یکدرم سورنجان ترید سپید هر یک یک مثقال کتیرا دانگی
حب النیل نیم درم شحم حنظل دانگی نمک هندی دانگی نیکو کوفته بخته بآب کرفس حب سازند شربت سه درم و اگر مریض قوی بود و طبیعت او سهل الاجابت نباشد جمله یکبار
شربت کنند وجع مفاصل و نقرس و عرق النسا و وجع اورک را که از برودت بود سود دارد صفت مطبوخ سورنجان هلیله زرد هشت درم بنفشه گاوزبان
هر یک پنج درم تخم کاسنی سه درم سورنجان نیکو فته دو درم پودینه شامی چند و اگر پودینه نباشد یکدرم مصطکی عوض او کنند و جمله را در سه رطل آب بجوشانند چون
یک رطل بماند بپالایند شربت ده اوقیه بشکر شیرین ساخته و اگر بجای شکر سکنجبین اندازند بهتر باشد نماید و باقی علاج از نوع صفراوی و بلغمی اخذ نمایند و مرکب و بسیطه
استعمال نمایند مسکنات وجع بالا که ضبط یافته بحسب حاجت بکار برند قسم دوم در نقرس و عبارتست از وجع و ورم که در مفصل کعب و اصابع پای پدید آید
و این درد بیشتر از انگشتان پای خاصه از انگشت ابهام آغاز کند ابن هبل گفته که مفصل ابهام الرجل یسمی نقرسا و من هذا اللفظ اخذ اسمه النقرس لتسمیة الحال
باسم المحل و گاه باشد که از اسفل قدم یا از پهلوهای قدم برخیزد و تمام قدم را در گیرد و باشد که وجع از آنجا بالا آید و بزانو رسد و [illegible]
فخذ یعنی ران صعود نماید و بعضی برآنند که اگر در بند دست و انگشتان او درد و ورم پیدا آید آنرا نیز نقرس گویند [illegible] و نقرس شدید و صعب باشد خاصه آنچه در [illegible]
[illegible] انگشت افتد [illegible] زیرا که بند انگشت تنگ است و ماده که در وی آید تحلیل نمیرود و تمدد شدید می آرد و بسبب کثرت احساس [illegible]
آنچه بدو ریزد باسانی نگذرد و پس بالضرور اگرچه سبب اندک بود اذیت او بسیار باشد و نقرس از جمله امراضیست که از پدران بفرزندان تعدی نماید بارث و
بدانکه اسباب و علامات و معالجات و کثرة حدوث او از ماده و قلت حدوث او از باد و دیگر بعینه همانست که در وجع مفاصل ذکر یافته [illegible]

تحصیل حاصل بود بنا بر علیه بران نپرداخت والفوائد چند که درینجا مناسب بود ایسند نمود فائده بسیار باشد که نقرس از دار و های سرد از شربه و طلا علاج نمایند و
در سردی افراط نکنند و صاحب علت صفراوی مزاج بود پس فضله که بمفاصل می آید باز گردد و بدل و دماغ متوجه شود و هلاک کند و اگر همچنین بی تدبیری روی دهد تدارک وی
کنند با ستجلاب ماده بمفاصل ماوف به تنطیل طبیخ خشخاش مرخیه و ضماد به چنانچه در وجع مفاصل گفته شد قسم سوم در وجع الورک یعنی درد و ورم که در بندگاه سرین عارض
شود و این وجع تا که در سرین ثابت است بدین نام خوانند و هرگاه که از انجا متجاوز شود و بسوی پای فرود آید عرق النسا نامند و وجع ورک چون دیر بماند اکثر ست که بعرق النسا منتقل
گردد و اسباب و علامات این علت همانست که در وجع المفاصل ذکر یافته اما از انجا که ماده در حق ورک در مفصل ست و این مفصل غائر و عمیق و در گوشت پوشیده است نشان او ابر
چندان پدید نمی آید مگر آنجا که امتلا رشدید در مفصل افتد از کثرت ماده که درین صورت از گرمی موضع تغیر گواهی دهد و هر نوعیت خلط حاصل و سبب خاص وجع ورک آنست که
بر چیزهای صلب نشستن و اوقات سواری اتفاق افتد علاج اگر علامت خون ظاهر باشد و مانعی نبود نخست فصد باسلیق کنند از دست مقابل و رگ معلول و زنهار
و توابع ضمادات طلا ننمایند درینجا و در عرق النسا زیرا که ماده در مفصل عمیق ست و رادع آنرا بهمانجا محتبس خواهد ساخت و از تحلیل باز خواهد داشت بلکه گاه باشد که مفصل را
خلع مهیا گرداند پس در ابتدا امراض سزاوار آنست که در ابتدا برای تسکین درد چیزهای مرخی که شدید الحرارت نبود ضماد نمایند چون تخم کتان و بابونه و روغن شبت و مانند
آن و اگر از روی خطا رادع استعمال نموده آید و بدان سبب خوف خلع مفصل روی نماید بزودی تدارک کنند و آنچنان باشد که بحجام محاجم بر نهد و طبیخ خشخاش مرخی نیم گرم بریزند
و در شیر تازه نیم گرم نشانند و دیگر معالجه همان ست که در وجع مفاصل دموی ذکر یافته و اگر علامات بلغم پیدا بود نخست قی فرمایند بطبیخ تخم ترب و شبت عسل آمیخته و برای
اسهال حب شیطرج و حب منتن و مانند آن دهند و بعد نضج ماده حقنه گرم و شافه که در وجع خاصره مذکور شد بکار برند و روغن فرفیون با جندبیدستر بمالند و چیزهای محلل
... نماید ... آن ... سازند ... بسیار باشد ... و ... بود ... استعمال نموده آید و همین قدر ماده بتمامه منقلع شود و گاه باشد که پس از قی و اسهال
بمدرات حاجت آید و بهترین مدرات که در وجع ورک بکار آید انیسون است کما ذکره ... از هر یک دو دانگ ... و قیه تخم سداب یک رطل بغدادی همه را
کوفته بیخته مقدار سه درم از دیا سه درم شکر بدهند با آب یا عرق بادیان نیکوترین تدابیر فاقه کشیدن است و ترک الریاضت را بریاضت پرداختن اما بعد تنقیه با حرکت
ریاضت مزید سبب نگردد و هرگاه ازین تدابیر نفع پدید نیاید در ان کوشند که ماده از عمق مفصل بظاهر منجذب شود و برای اینکار محجمه ناری نهادن با آب گوگرد نشستن سود دارد
و اگر بیخ کبر و عاقرقرحا و زراوند و سرگین کبوتر و بلبوس و عسل ماده در ضماد نمایند بر ورک بمحل مقصود بگذارند تا منفط شود و متقرح گردد پس آنرا مندمل شدن ندهند تا
ماده ازین طریق بتدریج بیرون آید و خفت در وجع روی نماید بهتر باشد و صاحب ذخیره گفته بسیار باشد که در مرض محاجم بر نهادن بکرات و خون بسیار کشیدن
بدان ماده را از قعر بندگاه بیرون می آرد و از دیگر قصد بعات مستغنی سازد و انجا که هیچ دوا سود ندهد و تدابیر مذکوره نفع نبخشد و مرض مزمن شود و خوف انخلاع مفصل
یعنی برآمدن بندگاه پدید آید داغ باید داد بر ورک و طریق داغ او آنست که آلتی سازند از آهن شبیه بقدح و فراخی او نیم شبر باید و غلظ کناره وی همچون غلظ خسته خرما و داخل
این قدح سه دایره دیگر نصب کنند چنانچه سطبری هر یک همچو سطبری خسته خرما بود و فصل فیما بین هر چهار دایره مساوی باشد و زیر این قدح دنباله طویل پیوسته نماند
و عند الحاجت ... این قدح را باتش سرخ کنند و بدنباله بردارند و بر حق ورک بگذارند تا چهار داغ مستدیر دریکبار صورت بندد و هنگام داغ بیمار را بر جانب صحیح تکیه زده بدارند و
بعض الاطباء یحیل الکی علی موضع المفصل و ... الحدیدة الرطوبة المزلقة التی هناک فائده داغ و ادویه مقرحه جاذبه وقتی بکار توان بست که نخستین استفراغات
کرده باشند ... اسهال ... و ... قوی ... باید دانست که وجع ورک و عرق النسا که اگر بجانب ... بران ... آنچه از بلغم پدید آید در شهر
و زمان و کسان ... ناشد قسم چهارم در عرق النسا و آن دردیست که از بندگاه ورک برخیزد و از جانب وحشی بسوی ران نازل شود و باشد که از جانب انسی
فرود آید و این نادر ست بالجمله درد ... بسیار باشد که چون بران فرود آید همانجا بایستد و گاه باشد که تا زانو ممتد گردد و باشد که تا بشتالنگ و انگشت خرد پا فرود آید و
بفتح نون و ... ماده ... اسم ... که درین محل ... ست فاذا الاطباء ... النسا العرق ... خوانند و تقدیر کلام چنان است که وجع العرق الذی ...

یعنی دردرگی که مسمی ست به فساد و سبب و علامات و علاج و احتراز از استعمال رادعات که در وجع الورک گفته شد در ینجا نیز همانست مگر آنکه در عرق النسا ار دو موی پس از فصد باسلیق
عرق النسا نیز باید کشود و جالینوس گفته رگ صافن نزد بعضی دمند تر است از عرق النسا و مابقی نافع تر است از صافن بالجمله اگر درد از جانب النسی فرود آید فصد صافن بغایت
مفید ست و فصد در ینجا در حالت خلو بدن صواب باشد لهذا گفته اند باید که دو روز روزه بدارند و غذا کمتر خورند بعده فصد صافن نمایند که انفع خواهد بود و در علاج این مرض مبادرت کنند
که اگر دیر ماند قوی گردد و پای در زانو بسبب الم او لنگ گردد و باشد که پای از زانو بر گردد ایضاً ما بین استفراغات فصل بسیار نهند که ماده وی بزودی عود میکند بخلاف سائر
اوجاع بندگاه که ماده آنها دیرتر عمل میکند و مجرب ترین حیل درد موی آنست که در حمام بآب گرم غسل کنند و غذای طب خورند و پیه مرغ و بط و مانند آن تا یکهفته بمالند بعد از آن
رگ عرق النسا از میان خنصر و بنصر پای مقابل کشایند بعده فصد باسلیق کنند و آنجا که درد قوی بود در روغن شبت و گل و کنجد گرم کرده بمالند در و بنشانند و بسیار دیده شد
که بعد از تنقیه داغ دادند و صحت کلی روی داد و طریق داغ درین آنست که سیخی آهنی گرم کنند و بالاتر از شتالنگ بهشت انگشت مضموم رگ عرق النسا را بجویند و بران داغ
نهند و اکثر جراحان هند بسبب عدم اطلاع بران رگ و ساق پای داغ عریض خط مانند میکشند قطر آنکه رگ مذکور بیرون ازین نخواهد بود ایچنین داغ گاه باشد که سود دهد
بوصول الکی علی العروق وگاه باشد که نفع ندهد بعدم حصول الغرض و نشان این رگ آنست که ذی عقود باشد یعنی گرهدار و وی بعد بستن ساق تا زانو بیشتر پیدا آید و اگر در میان
پای رگ مذکور ظاهر نشود میان انگشت خنصر و بنصر پای خطی بکشند عریض بسیخ آهنی گرم کرده و از آنکه در ینجا گوشت کمتر است اکثر است که داغ نفع دهد لوصوله بالعرق
و احوط آنست که هم در ینجا داغ دهند و هم در ساق بالاتر از کعب بهشت انگشت صاحب و اگر این داغها سود ندهد میان ساق بشکافند و آن رگ را بصناره بر دارند
و ببرند و داغ دهند البته که ازاله مرض نماید باذن خالقه و احتراز جماع و ترشی لازم دانند فصل اندر دوالی و آن مرضیست که رگهای ساق بزرگ و سطبر
گره گره شود و سبز نماید و سبب او خون سوداویست که در رگهای ساق ریزد و علت مذکور بیشتر پیکان و حمالان و پیاده روان و کسانیکه پیش ملوک بسیار ایستند
و کسانیکه پایهای آنها همیشه در تعب شدید و ایستاده بسیار باشند واقع گردد فائده گاه باشد که این مرض از خون بلغمی پیدا آید درینصورت رنگ رگها سبز نماید و گاه
باشد که بعد از امراض حاده بسبب انتقال مواد عارض گردد و گاه باشد که جراحت شود از جهة حرارت مزاجی یا عارضی بالجمله هرچونکه باشد و دیر ماند علاج مشکل پذیرد
علاج رگ باسلیق زنند و مسهلات سودا یا بلغم دهند بحسب سبب و قی فرمایند و در هر هفته ایارج فیقرا باندکی گل ارمنی سرشته بخورانند و ماء الجبن بنوشند و بعد تنقیه تمام
رگهای برآمده ساق را فصد کنند بقدر حاجت خون بگیرند و حرکت منع نمایند و از اغذیه مولده سودا احتراز فرمایند و هنگام فصد و برآمدن خون باید که ساق را
از دست بمالند تا خون غلیظ بسبب تحریک تمامه مستفرغ شود و بعد تنقیه بسته داشتن ساق بعصابه سود دارد و ماده را ریختن ندهند اما باید که معتدل بندند نه سخت
و هنگام بستن ابتدا از کف پای کنند تا زانو برسند و هرگاه پیاده رفتن ضرورت شود نخستین تدبیری که در داء الفیل گفته آید بعمل آرند بعده مشی نمایند بتدریج و
علاج این مرض و داء الفیل واحد ست فصل اندر داء الفیل که ساق و قدم از غایت غلظ بپای فیل ماند و لهذا مسمی باین گشته و ماده این مرض هم در رگهاست و هم
ما بین عضلها و غشاهای ساق و کف بخلاف ماده دوالی که مخصوص ست در عروق و این دوگونه است نوع اول آنکه خون غلیظ سوداوی محترق بپای ریزد
و علامت او ورم صلب ست و گرمی ملمس و رنگ او در ابتدا سرخ باشد پس بکبودی و سیاهی گراید و باشد که تشقق خفیف در انجا پدید آید و گاه باشد که آن تشقق
بقرحه میل نماید و ماده از وی برآید و از خاصیت ولیست که چون مستحکم شود حس پای باطل شود جهة انسداد مجاری روح علاج بزودی فصد باسلیق کنند از جانب پای علیل و فصد
و جهة تنقیه سودا طبیخ افتیمون و ماء الجبن دهند از آنکه سودا غلیظ تر ست و با وجود آن بجهة بعید تسفل افتاده اخراج آن بیکدفع امکان ندارد باید که تنقیه بدفعات
نمایند و برای اسهال چیزهای گرم قوی الاسهال زنهار استعمال نفرمایند که مزید سبب شود و بعد از آنکه بدن پاک شود و ماده از ریزش باز ایستد جهة تنقیه نفس عضو رگ نفس زنند
و وضع حجامت کنند پس از آن برای تقویت عضو اقاقیا و رامک و عصاره لحیة التیس طلا نمایند و واجبست صاحب این مرض و دوالی را که از اغذیه مولده سودا و از پیاده رفتن
جز آن هرچه موجب انصباب ماده بود برپای احتراز کنند و پیوسته پای را بر بالش نهاده دارند تا امکن حرکت ندهند و اگر برخاستن و سوار شدن و پیاده رفتن ضرور باشد

۳۱۳

قرابادین کبیر

مثل بازو و کرمازج وصمغ عربی واقاقیا نخست بر ساق و قدم طلا نمایند و از قدم تا ساق بعصابه بربندند بستنی معتدل پس بفرمایند که بتدریج حرکت کند اگر ماشی بود عصا بدست گیرد و زور بران عصا بدهد و راه رود و بهمان تدبیر مشغول باشند تا خاطر جمع شود از انصباب ماده و در عضو قوت تمام پدید آید و بصاحب دوالی نیز همین تدبیر باید کرد عند الحرکة **نوع دوم** آنکه خلط غلیظ بلغمی بر پای گرد آید و احداث داء الفیل نماید و علامت او تری ورم و سردی بلمس و غلظ ساق و قدم و نابودن آنچه گفته شد در ورم **علاج** در هر تنقیه یکبار بیاد و بارقی فرمایند و هر صباح دو درم اطریفل صغیر و نیم درم کندر و نیم درم زنجبیل باهم سرشته بدهند و گرسنگی کشیدن نیز مرض نفع تمام دارد و پس از تنقیه تمام برای تقویه عضو صبر و مر و اقاقیه و جوز السرو و شراب طلا سازند یا باب برگ سرو و آب پخته التین بسرکه کهنه آمیخته و بعصابه محکم بندند و از اغذیه و ادویه هرچه مجفف بود بکار برند و هرچه بلغم افزاید و پای را تحریک باید پرهیز نمایند و عند الحرکة تدبیر که در قسم اول گفته شد استعمال فرمایند و اینهمه بعد از تنقیه طلا کردن تحلیل ماده مینماید تخم کرنب و ترمس و نطرون و سرگین نبر وارد حلبه و خاکستر چوب انگور برابر گیرند و نرم ساخته طلا سازند و بکرد نیاده در رنگ اندر تمیبه داء الفیل قوی را بحال او گذارند و علاج نکنند اگر اذی نرسانند و اگر جراحت گردد و بیم اکله افتد بهتر از قطع علاجی نیست آنجا که تنقیه سود ندهد **فصل اندر وجع العقب** یعنی درد پاشنه واین بر چند وجه است یکی آنکه بر پاشنه زخم رسد یا آسیبی افتد از ضربه و سقطه دوم آنکه پاشنه منضغط شود و فشارده گردد از موزه تنگ سوم آنکه ماده حار یا بارد بر وریزد **علاج** اگر سبب او زخم بود مراهم استعمال کنند و اگر سبب وی ضربه و سقطه باشد مامیثا و گل ارمنی هریک جدا حل کنند بآب یا گلاب بمالند و آب شیر البرد ریختن سود دارد و باشد که بحجامت حاجت آید و اگر سبب آن فشاردن موزه بود ایضا آب سرد ریختن و مامیثا و گل ارمنی طلا کردن نفع دارد و اگر سببش انصباب ماده خون باشد فصد کنند و روغن گل بمالند و در ماده باردقی کنند و مسهل بلغم و سودا سود دارد و روغن بابونه و فرفیون و قسط و البیدین مفید است **باب اندر حمیات** یعنی تپها و حمی در اصطلاح اطبا عبارتست از حرارت غریبه که در دل افروزد و یا در عضوی دیگر افروخته شود و از آنجا بدل آید و هرچه که باشد از دل بتوسط روح و خون و شرایین در تمام بدن پراگنده شود و بشرطیکه بافعل طبیعی مضر شود و از خاصه آنست که سائر افعال طبیعی یا بعض آنرا متضرر سازد و بحسب ضعف و قوت سبب افعال طبیعی را ناقص گرداند و هضم غذا و نشستن و برخاستن و رفتن و خفتن و جماع کردن و مانند آن بر وفق طبیعت و طبیعی باید دانست که حرارت غضب و تعب و غم و مانند آن سبب تپ نیست اما هرگاه بدان حد رسد که بافعال طبیعی مضرت رساند و بروح یا خلط یا بدن آویزد سبب میشود و حمی را باحداث حرارت غریبه والا نه حرارت امور نفسانی غریزیست نه غریبی **فائده** حرارة که بحیوانات تعلق دارد بگمی سه است غریزی و اسطقسی و غریبی اما حرارت غریزی نزد جالینوس عبارتست از حرارت ناریه عنصریه که مستفاد میشود از مزاج و قوام بدن و ازاله برودت و حرارت عارضی از و حاصل آید و تا زمان حیوة در بدن می نماید و برین تقدیر تغایر میان او و حرارت غریبه نیست بلکه تفاوت بینهما ازان است که غریزیه جزو مرکبست و مصلح بدنست و غریبه ضد اوست و ارسطو و دیگر محققان برانند که حرارت غریزیه فائض میشود هر مرکب بحسب فیضان نفس بسان فیضان نفس و قوی و برین تقدیر میان او و دیگر حرارتها ثابت میشود مغایرت بنوع و خفیفا ما حرارت اسطقسی جزئی است از غریزی که حکم آخر پیدا کرده است و ما بقای شخص باقیست چه در حیوة و چه بعد او و ازانست که میت سیاه میشود و متعفن میگردد اگرچه او را در برف دفن کنند اما حرارت غریبه حرارتی ناطبیعی ست که حادث شود در مرکب و حمی از نشان اوست ایذا بدان اکنون بدانکه تن آدمی چیزیست مرکب و مبانه ترکیب همگی سه جنس ست جنس نخستین اندامهای اصلیست که بنیاد تن ست و جامد است رطوبات و ارواح را که درویست چون استخوانها و رگها و جز آن و جنس دوم اخلاط ست و دیگر رطوبتها که در تجاویف تن ست چون مغز استخوان و منی و مانند آن از رطوبات اصلیه که تفصیل وی در دق گفته آید و جنس سوم ارواح و بخارها که در تن مانند هوا پراگنده است و متقدمان ترکیب تن را بحمام تشبیه داده اند بدین وجه که جنس نخستین که عبارت از اعضاء اصلیست بمنزله دیوارها و خشت و سنگ حمام ست و جنس دوم که اخلاط اعضاء اصلی و دیگر اعضاست بمثابه آب حمام ست و جنس سوم که روح و بخار ست بجای هوا حمام ست پس هرگاه حرارت تپ استوار اندر اعضاء اصلی کند چنان باشد که حرارت آتش اندر دیوار و سنگ و خشت حمام آویزد و این جنس مسمی بحمی دقیه و هرگاه حرارت آتش اندر دیوار و سنگ و خشت حمام آویزد و این جنس مسمی ست بحمی دق و هرگاه حرارت تپ نخستین اندر اخلاط و دیگر رطوبات آویزد و بعده با عضا متادی شود بدان طلق گرم آب اندر

آخر بار تمام کنند و منتفخ مست و بیمار بحمام از آن گرم شود و این جنس مسمی است بحمی خلطیه و مراد از خلط در اینجا تمام رطوبات بدن است نه اخلاط چهارگانه فقط قال القرشی

المراد ههنا بالخلط ما یعم رطوبات البدن لا ما یختص باسم الخلط اذ الحمی قد یحدث عن عفونة المنی و نحوه من اقسام الرطوبات الثانیة و هرگاه حرارت نخستین بارواح و انچه آویزد و پس از آن باعضا رود و اخلاط بدان ماند که در حمام آتش افروزند و هوای او گرم شود و بعده از گرمی هوا آب و دیوارها گرم شوند و این جنس مسمی است بحمی یومیه انتهی آنچه گفته شد از تعلق حرارت نسبه گانه میانه ترکیب تن و بحسب آن تپ باسمی ماخوذ گشتن مراد از آن تعلق نسبت حرارتست بر سبیل استقرار و الا نه حرارة که در روح یا اخلاط آویزد بدیگری نیز متعدی میگردد تا آنکه در متعدی الیه متشبث و مستقر نشود بدان نام مسمی نگردد مثلاً حرارت که باخلاط آویزد باعضا نیز گرم میسازد و حال آنکه حمی عفنیست فقط لیکن چون در اعضا راسخ شود دق باشد و قس علیه آخر و چون اجناس تپ کلیه سه است هر یک به فصل علیحده گفته شود ان شاء الله تعالی

فصل اندر حمی یوم و آنرا بدین نام از آن خوانند که تپ مذکور در اکثر بیک شبانروز منقضی شود بشرطیکه به جنس دیگر منتقل نگردد و گاه باشد که بندرت سه روز بماند و حمی یوم باشد پس اگر از این مقدار تجاوز کند دلیل انتقال او بود و بعضی بر آنند که تا شش روز نیز بماند و این تپ سه گونه است یکی آنکه باحوال بدن منسوب بود دوم آنکه باحوال بیرونی تن منسوب باشد سوم آنکه بروح منسوب باشد اما انچه بنفس یعنی بروح تعلق دارد تپهائیست که از غم و وهم و اندیشه و خشم و خوف عارض شود و آنچه ببدن تعلق دارد تپهائیست که از رنج و ریاضت و استفراغات و اوجاع و اورام و تخمه و سده و عطش و جوع تولد کند و آنچه بخارج تعلق دارد تپهائیست که از آفتاب و سرما و از کثافت بشره و از غسل کردن بآبهای معدنیهای بد چون زاج و شب و گوگرد و جز آن پدید آید **فائده** متعلق علیه در اینجا روح است خواه سبب تپ حرکت نفس و روح بود چنانچه در غم و جز آن و خواه حرکت بدن و خواه اسباب خارجیه چنانچه گفته شد و از آنکه این تپ بروح تعلق دارد و ارواح سه است طبیعی و حیوانی و نفسانی پس او بهر کدام که متعلق شود آنرا بهمان نام خوانند چنانچه حمی یوم طبیعیه و حمی یوم حیوانیه و حمی یوم نفسانیه بحسب تعلق حرارت بدین ارواح ثلثه و استدلال بر آنکه حمی یوم بکدام روح متعلق است باموری تقدم توان کرد مثلاً تقدم تخمه و سوء هضم و تناول اغذیه و اشربه و ادویه گرم نشان تعلق اوست بروح طبیعی که در جگر است و تقدم غم و فرح و حرارت حمام علامت تعلق است بروح حیوانی که در دل است و تقدم وهم و فکر و بیخوابی دلیل تعلق اوست بروح نفسانی که در دماغ است اکنون بدانکه این تپ را دو قسم بیان کنیم یکی آنکه شامل بود علامات و معالجات جمیع انواع او را بر سبیل کلی دوم آنکه مخصوص باشد بهر نوعی از آن بر سبیل جزئی

قسم اول در علامات و معالجات حمی یوم بر سبیل کلی بباید دانست که علامات وی علی الاطلاق است یکی آنکه در وی نافض یعنی لرزه نباشد و اگر هم گاه باشد که قدری قشعریره پدید آید و نادر بود که لرزه آرد دوم آنکه دست و پای سرد نشود سوم آنکه در مقدمه او کسل و تکسر و غنودن بکثرت باشد و صاحب او چون بحمام رود قشعریره نیاید و اگر بیاید باید دانست که حمی عفنیست چهارم آنکه نبض مایل بعظم و تواتر بود و در وی صعود و اختلاف نباشد و اگر اختلاف بود بانتظام باشد مگر آنکه پیش از تپ چیزی بوقوع آید که عدم انتظام از وی باشد چون تعب و سوزش امتلاء و بسیاری باشد که از شدت سردی هوا یا از اسباب خشکی افزای نبض صلب شود ممکن است که حرکت انبساط نبض سریع تر بود و حرکت انقباض بطی تر و اگر حال نبض مشکل گردد باحوال و مزدن نگاه کنند پنجم آنکه حرارت او سوزان و تیز نباشد بلکه مستوی بود همچون حرارتیکه از ریاضت معتدل تولد کند و در مردم مست از شراب حادث گردد ششم آنکه نضج در بول اول روز پدید آید هفتم آنکه رنگ روی و نبض معتدل و برقرار بود مگر در آنجا که سبب تپ غم و غم و تخمه بود هشتم آنکه ابتدای او نرم و آهسته باشد و روزگار زیاده از دو ساعت زیاده نباشد و از اعراض منکره چون خشونت زبان و تواتر نفس و جز آن که از لوازم حمی غشیه است هیچ پیدا نباشد و اگر صداع یا درد با پیدا بود بجهد گساریدن تپ زائل شود و خاصه حمی یوم است که بعرق پاکیزه باندازه یکبار و پس اگر عرق مفرط بود حمی یوم نباشد نهم آنکه از یک شبانروز تجاوز نکند مگر بندرت باشد که سه روز کشد و چون از این گذرد حمی یوم نباشد بل انتقال نموده باشد بعفنی یا دق و آنکه جالینوس گفته گاه باشد که تا شش روز بماند و حمی یوم باشد فقط خلاف اکثر محققان است

علاج حمی یوم بر سبیل کلی بدانکه هیچکس را از صاحبان این تپ غذا باز نگیرند مگر آنرا که سبب تپ تخمه باشد و غذا در این تپ چیزی لطیف و سریع الهضم دهند و آنرا که صفراوی مزاج بود و یا در آغاز تپ اشتها یافته باشد اگر هم اندر آغاز لقمه چند از نان خورانند و آب با گلاب یا انار ترش یا در شراب ممزوج با آب تر کرده بهتر باشد و شراب که با آب ممزوج سازند نیز گوارد و آنجا که سبب تپ ریاضت و تعب

۳۱۵

اگر تشنگی باشد یا استطعام توجه کنند و انچه از سده و بستگی مسام و کثافت بشره پیدا آمده باشد ریاضت معتدل و مالیدن بخرقهای درشت یا بدستها بتکلف فرمایند پس بحمام روند
و غذا در وقت انحطاط تپ فرمایند و چون تشنه شود از آب سرد باز ندارند مگر آنکه در احشا ضعفی بود و تپ از برودت باشد که درینصورت آب اندک تر و از نوبت تپ آخر تر باید داد
و در حمی یوم هیچ یکی را استفراغ نباید کرد مگر سه کس را اول آنکه تپ او از سده امتلائی بود دوم آنکه تپ او از کثافت بشره و بستگی مسام باشد و اندرون وی ممتلی بود
و ثالث آنکه تپ او از تخمه باشد و بدانند که در آخر حمی یوم حمام بسیار سود دارد خاصة آنجا که بستگی مسام و کثافت بشره سبب بود اما خداوند زکام را نشاید مگر آنگاه
که تپ خفت گیرد و نزله نضج پذیرد و ایضاً صاحب تخمه را روا نباشد حمام تا که طعام بهضم نرسد و در جمله خداوند حمی یوم در هوا حمام نشاید که بایستد لیکن در آب او
چندانکه تواند ماند بغیر تعب روا باشد مگر آنرا که تپ او از کثافت بشره باشد که او را در هوای گرمابه بسیار بود و عرق آوردن نفع تمام دارد قسم دوم در علامات
و معالجات حمی یوم بر سبیل التفصیل و این قسم مشتملست بر چند نوع نوع اول آنکه از غم مفرط پدید آید و باید دانست که غم مفرط متحرک میسازد روح را بداخل پس بسبب
بند ماندن گرم میشود روح و تپ پدید می آید و علامت او تقدم غم ست و غور عیون و زردی و خشکی روی یا سپیدی آن و ضعف و صغر نبض و ناریة بول و حدت
او هنگام بر آمدن علاج بیشتر باعانت دل کوشند زیرا که غم بروح حیوانی تعلق دارد و معدن او دلست و آنچنان باشد که بحکایتهای خنده آور و بازیهای عجائب
و الحان طرب افزای دل بیمار خوش کنند و مفرحات سرد بخورانند و بر سینه صندل و گلاب و لعاب اسبغول و آب برگ خرفه و آب برگ بنفشه هر چه ازینها میسر آید اندکی
کافور آمیخته طلا نمایند و عطرهای سرد و تر ببویانند و چون تپ ساکن شود بحمام معتدل الهوا که آب او شیرین و نیمگرم بود برند و غسل فرمایند و آب نیمگرم نشانند و
چون از استحمام و آبزن فارغ شود روغن بنفشه یا روغن نیلوفر یا روغن مغز تخم کدوی شیرین اندر همه تن و بمالند باهستگی و بستر او نرم سازند و ریاحین مناسب
حاضر دارند و جماع منع نمایند و چیزهای لطیف و زود گوار و تری افزا تغذیه فرمایند چون گوشت بزغاله و چوزه مرغ خانگی فربه و بیضه مرغ نیمبرشت و ماهی تازه خرد
و قلیه باکدو و خیار و اسفاناخ پخته باشد و ماش مقشر و آش جو و دوغ تازه و پالوده غذا و تنفاریق دهند از ینهمه هر چه مناسب حال مریض بود برگزینند و از تنفاریق
غذا جهة آنست که معده سنگین پدید نشود و بدین تدبیر ملازم باشند تا که بحال آید و تپ از انتقال محفوظ ماند نوع دوم آنکه از هم قوی پدید آید و باید دانست که هم قوی
متحرک میگرداند روح را بالعفت مرة بداخل و مرة بخارج و بدین سبب روح گرم شده تپ آرد و علامتش همانست که در غمی ذکر یافت مگر آنکه نبض درینجا بغایت قوی باشد
علاج تدبیر وی نیز همچنانست که گفته شد لیکن چنانکه در غمی بیشتر باعانت دل میکوشند درینجا باعانت دماغ کوشند زیرا که هم و فکر بروح نفسانی تعلق دارد و معدن
او دماغ ست و آنچنان باشد که عطریات و روغنها و ریاحین تازه و خوشبوی ببویانند و باستماع افسانهها و سمرها و کتابها و سرود زنان جمیله مشغول دارند و پری پیکران
محبوب القلوب و ماه طلعتان مرغوب حاضر سازند و بالجمله هر چه مزیل اندیشه او باشد بعمل آرند فرق در غم و هم اما غم حالیست که هرگاه چیزی ضروری از دست آدمی فوت
شود یا بدان نتواند رسید یا کاری بیند مکروه که منع آن نتواند کرد و نه بران ملامت و مکافات تواند نمودن پدید آید و هم حالیست نفس را که هرگاه آدمی بالتمام
کاری اهتمام کند و همگی همت بدان گمارد چنانکه از خواطر فی وجوبافی مراتکار را پدید آید و باید دانست که صاحب غم یا فوت شده باشد و حصول او ممکن نبود یا متعذر
عسر باشد یعنی صاحب مطلب از وصول آن عاجز بود و بخلاف مطلوب صاحب هم که ممکن الحصول بود اگر چه بدشواری حاصل شود نوع سوم آنکه از فزع قوی یعنی
از ترس پدید آید از جهة کثرة روح بداخل و علامت او همانست که در غمی ذکر یافته اختلاف نبض درین بیشتر از غمیه بود علاج قانونیکه در همیه گفته شد رعی دارند
و ازاله ترس او نمایند و شربت سیب و صندل و عرق بید مشک و شراب نفع تمام دارد نوع چهارم آنکه از فکر بسیار پدید آید و سبب او نیز رجوع روح
بباطن و بدان سبب گرم شدن و علامت او همانست که در غمیه مذکور شد علاج آنچه در همیه ذکر یافت بکار برند زیرا که فکر و هم بروح نفسانی تعلق دارد پس بها
رعایت دماغ اهم باشد نوع پنجم آنکه از غضب شدید یعنی خشم مفرط پدید آید جهة آنکه روح در غضب میل بخارج میکند و گرم میشود و علامت او آنست که روی نه تمام
بلکه تمام بدن او سرخ و منتفخ بود و چشمها نیز سرخ و برآمده باشد و نبض عظیم و بول سرخ بود و بسیار باشد که دست و دیگر اندام بلرزد و نبض متساوی و متواتر و ممتلی باشد و اگر چشم

ازکار میبود که بیم و خوف با او یار بود و رنگ روی زرد نماید علاج نخست برفق و مدارا و اعتذار و سخنهای مطابق و موافق و ملائم خشم او ساکن سازند بحکایات خنده افزا و

لعبهای فرحت افزا و استماع اصوات نرم راحت نما مشغول دارند و گلاب و کافور و صندل و بنفشه و نیلوفر ببویانند و بر سینه طلا نمایند و گلاب بر سر و سینه زده می زنند

و شربت انارین و شراب غوره و ریواج و سیب و صندل هرچه بهم رسد بنوشانند و از اغذیه هرچه سرد و تر بود بخورانند یا حموضات تنقیه داده و پس از آنکه حرارت بانحطاط افتد بحمام

معتدل که هوای او موافق و آب او شیرین بود برند و در آبزن نشانند و نیکوترین تدابیر در حق کسیکه مرد جوان محرور المزاج و قوی السحنه بود و روزگار تابستان باشد آنست

که چون از آبزن حمام برآید همان لحظه یکبارگی خود را در آب سرد اندازد و زود برآید و صاحب این تپ را از شراب شراب منع نمایند و همگی همان کوشند که خواب آرد و آسایش

دهنده باشد **نوع ششم** آنکه از فرح مفرط پدید آید و باید دانست که فرح شدید روح را متحرک سازد بخارج و بدان سبب بسیار باشد که روح گرم شود زیراکه روح گرم و لطیف

است با دنی حرارت خاصه که قوی و دفعة باشد گرم میشود و باز جهة لطافت بحالت خود باز میگردد و وا آنست که حمی یوم بزودی گذرد و علامت او همان ست که در غضبی

گفته شد مگر آنکه هیأت چشم در اینجا برخلاف هیأت چشم ذی غضب باشد و ایضا تواتر نبض در اینجا کمتر بود **علاج** آنچه در غضبی گرایافت بعمل آیند و سرور و فرحت را

حقیر و فانی و لاشی انگارند **نوع هفتم** آنکه از سهر مفرط یعنی بیداری بسیار پدید آید زیراکه بیخوابی مفرط روح را بمنزله ریاضت ست مر بدن را و علامت او غور عیون جهة تحلیل

رطوبات و تهیج پشت چشم و روی و انتفاخ بدن جهة بخارهای خام که از عدم هضم طعام حاصل شود و تیرگی بول جهة بدهضمی و زنگ روی تیره نمودن کثرت عیار در اندام پدید

آمدن و نبض صغیر بودن **علاج** حیلها کنند که خواب آرد و جهة خواب آمدن روغن بنفشه و کدو و شیرین در بینی مالند و طبیخ بابونه و بنفشه و نیلوفر و کشنیز و کوفته و پوست خشخاش

بر سر ریزند نیمگرم و ایضا طبیخ مذکور در طاسی اندازند و قدری از روغن بنفشه یا روغن مغز تخم کدو و شیرین بران اندازند و سر به بخار وی از اندرون دارند و سر را بپوشند چنانچه بخار

تا بخار پراگنده نشود و بدماغ برآید و آنچه در سهر گفته شد بعمل آرند تا بخواب رود و چون تپ بانحطاط افتد بحمام رفتن و آب شیرین نیمگرم بسیار و بتکرار بر سر ریختن و با آبزن نشستن

نفع دارد و باید که احتیاط کنند تا عرق نیاید و از حمام زود برآید و پس از استحمام غذای لطیف سبک بخورانند چون فراریج و مانند آن و روغنهای مرطب تدهین

نمایند بر بدن و تشرب جلاب که از شکر طبرزد و گلاب و عرق بیدمشک ساخته باشند بغایت مفید ست و جماع و جمله آنچه خشکی افزاید زیانکار ست

نوع هشتم آنکه از خواب طویل یا از ترک استحمام و ترک ریاضت معتاد پدید آید و ظاهر ست که از بسیاری خواب و ترک ما یعتاد بخارهای فرقی در بدن گرد می آید

و بروح می آمیزند و آنرا کدر و گرم میسازند و علامت او تقدم سبب ست و امتلای نبض **علاج** بحمام برند و عرق آورند و آب نیمگرم بر بدن ریزند و بریاضت

معتدل مشغول دارند و خفتن ندهند بسیار و بدستهای مختلف دلک فرمایند و اگر سبوس گندم و تخم خربزه و قدری نمک باریک ساخته بر تن مالند بهتر باشد و غذا

لطیف و سریع الهضم و قلیل المقدار دهند و از شراب اجتناب فرمایند زیراکه شراب بخار انگیز ست و این نوع مسمی ست بحمی یوم تشنجی **نوع نهم** آنکه از تعب و رنج

پدید آید و لایخفی که حرکت بدن مفاصل و دیگر اعضا را گرم میکند و بدان سبب حرارت مشتعل میگردد و ارواح را گرم میسازد و علامت او تقدم تعب ست و

بشره و نبض صغیر و مائل بصلابت بودن و مفاصل نسبت بدیگر اعضای گرم تر بودن و اعیا و ماندگی ظاهر شدن و باشد که سعال خشک و صبغ بول پیدا آید

علاج باسایش و راحت و خواب کوشند چندانکه توانند و چون تپ کمتر شود با آب شیرین نیمگرم استحمام فرمایند و بدن را باهستگی بمالند و چون از استحمام فارغ شوند آنرا

بمنشفه خشک نمایند و روغن بنفشه یا نیلوفر یا گل یا خیری آن تدهین فرمایند و بدستهای مختلف مالش دهند بملاطفت و بار بحمام برند و در آبزن نشانند و آب خشک نموده

تدهین ادهان سازند پس غذا رطب مائل به برودت چون گوشت فراریج و پاچه بزغاله و زرده بیضه نیمبرشت بخورانند و جلاب شکر و گلاب بنوشانند و از جماع و چیزها

خشکی افزا پرهیز فرمایند و پوشیدن جامه نرم و خفتن بر بستر ملائم و فواکهات رطب مائل به برودت خوردن نفع دارد و شراب بیخوار اگر شراب طلب کند بعوض جلاب شراب

ممزوج با آب نیز اندازد و احتیاط باید کرد تا عرق نیاید چه در حمام و چه در خارج **نوع دهم** آنکه از استفراغ پدید آید و این استفراغ عام ست که از خون بود یا از اخلاط دیگر

شده باشد یا بخواهش چنانچه پس از ادویه مسهله و منقیه و بعد از فصد حادث گردد اما حدوث تپ بعد قی و اسهال جهة آنست که روح گرم میشود و تعب میکشد از حرکت اخلاط تا بیرون آید

برآمدن خون جهت آنست که صفرا غالب می آید و خون باقی گرم تر میگردد و جهت زوال رطوبت متقادم و بدانسبب بخره دخانی تولد میشود و روح را گرم ساخته تب می آرد
و علامت او آنست که بعد استفراغ پدید آید علاج اگر سبب اسهال و قی بود و سبب باقی باشد بحبس او کوشند از آنچه در خور او باشد و در بحث اسهال و قی ذکر یافته و پیشی
بروغن مصطکی یا روغن سنبل تر کرده بر فم معده نهادن گرم نفع تمام دارد و کذلک اضمده دیگر زیرا که هرچه گرم بود سستی آرد و آنجا که تب سخت گرم باشد و تشنگی
پیدا بود صندل و گل سرخ و اقاقیه و سک با آب آس و گلاب بر دل و جگر ضماد سازند حرارت نشاند و اسهال و قی باز دارد و غذا از ترو هند ترشی انار و انه یا زرشک یا سماق
یا کرده و آنجا که سبب او فرط اسهال و قی و ضعف تمام رو کرده باشد نافعترین اشیا ماء اللحم است و شراب ریحانی نیز فایده دارد و گفته اند بهترین ماء اللحم در اینجا آنست که
ذخیره در این بحث ذکر کرده و اگر تب عقب فصد یا بعد برآمدن خون برعاف و جز آن پدید آمده باشد در آن کوشند که صفرا فرو نشیند و برای اینکار هرچه سرد و مرطب است
سود دارد فایده گاه باشد که فصد کنند و خون از مقداریکه باید کمتر گیرند و بدانسبب بخره ساکنه و اخلاط در حرکت آیند و روح را گرم ساخته حمی یوم احداث نمایند و
در این وقت باید که بر دو می رگ زنند و خون و اگیرند تا حمی یوم بحمی عفنه انتقال نکند نوع یازدهم اندر حمی یوم که از وجع پدید آید و باید دانست که در وقت وجع حرارت
را می جنبانند و روح را گرم میسازد و بدانسبب تب می آید و علامت او حدوث تب است بعد ظهور درد در سر یا گوش یا چشم یا دندان یا جز آن علاج باز اگر عرض
عضو یا ووف و بتسکین وجع توجه کنند زیرا که تب عرض درد است و درد سبب اوست سبب چون زایل شود عرض نیز زایل گردد و اگر درد بایستد و تب باقی باشد
از قبیل حمی یوم تعبی باشد و در این صورت آنچه در تعبیه گفته شد بعمل آرند نوع دوازدهم آنکه از غشی پدید آید آنگاه باشد که بسبب غشی روح گرم شود جهت
وقوع حرکت مضطربه و بدانسبب حمی یوم تولد کند و علامت او آنست که نشانهای دیگر تبها هیچ نباشد و بعد غشی پدید آمده باشد و سقوط قوت و ضعف نبض
پیدا بود و پوشیده نماند که احوال نبض در غشی مختلف میباشد بحسب حرارت و برودت آنگاه که سردی غالب آید نبض باطل شود و آنگاه حرارت پیدا و زود و سریع گردد
و در اکثر احوال نبض او صلب و دوی بود علاج هرچه در غشی گفته شد در باب امراض قلب بجا آرند و ماء اللحم و بیضه مرغ نیمبرشت و جز آن هرچه زود گوارد بخورانند و اگر
ماء اللحم با شراب دهند قوت را فی الحال باز آرد و در این وقت از حرارت تب اندیشه نکنند زیرا که در این حالت رعایت قوت واجب است پس آنکه بیمار از غشی برآید و قوت بجا آید اما
تب باقی باشد به تطفیه حرارت کوشند باستعمال اشربه و اغذیه سرد و تر که ذی عطریت بود نوع سیزدهم آنکه از جوع مفرط پدید آید و علامت او ضعف و صغر نبض
و باشد که زایل بصلابت بود علاج کشک جو و کدو و اسفاناخ با روغن بادام بخورانند اندک اندک و چون انجسوا با هضم شود اسپیدباج و دیگر اغذیه سرد و تر دهند یا آنکه
بحمام برند و در آبزن نشانند و بعده روغن طلب کالند نوع چهاردهم آنکه از عطش مفرط پدید آید و لا یخفی آنکه جوع و عطش مفرط سبب گرمی جگر و استعداد بخار آنست و
روح را گرم میسازد و علاج بفرمایند تا آب سرد مضمضه و غرغره کنند پس اندک اندک بنوشند و شیره تر خربزه و آلوی بخارا و آب خیار ترش و امرود نفع دارد خاصه که سرد و خنک
کرده باشند و اگر مانعی نبود به آب سرد غسل کردن سخت صواب است و باید که بخواب و آسایش باشد و غذا سرد و تر خورد نوع پانزدهم آنکه گرمای باریک که در همه تن پراگنده
است همچون لیف در سده افتد و افواه و مجاری عروق مذکور بسته شود و بدانسبب بخار جمع گردد و گرم شود و روح نیز گرم شده احداث تب نماید و سبب سده این
عروق یا اخلاط غلیظه و لزجه که در بند یا امتلائیکه خون افتد و گذر گرمها را تنگ سازد و یا جلا این تب را مسمی است بحمی یوم سدی و شناختن او متعسر است زیرا که بحمی عفونیه شبیه
تمام دارد و باشد که مانند تبهای خلطی یکبار رود و بازگردد و مدت تمادی این تب بحسب بسیاری و کمی سده است و اگر سده بسیار بود سه روز [illegible]
و اگر کمتر بود زود تر می گسارد [illegible]
و نوبت [illegible] اگر سبب سده امتلا بود
فصد کنند و اگر بعد فصد [illegible]
معتدل ماء الشعیر [illegible]

۳۱۸

نیمگرم بسیار ریزند و بآبزن نشانند زمانی طویل و آرد جو و آرد باقلی و سبوس گندم و تخم خربزه و مانند آن چون بیخ سوسن و اشنان اصفهانی کوفته بر بدن مالند و غسل کنند و
هرگاه این تب معاودت کند و بنوبت همی آید باید که چهار ساعت پیش از نوبت بحمام برند و بآبزن نشانند و بعد و در مسلخ یعنی جامه خانه بسیار چیزی پوشیده تا عرق آید
که بدین تدبیر بسیار باشد که تب زایل شود و در تب مطبقه نیز تدبیر مذکور نفع تمام دارد و جالینوس گوید اگر طبیب جاهل این تب غلط کند و تب مطبقه گردد و تعفن گیرد و فایده نمی کند
از امتلا پدید آید علاج او بعینه علاج سونوخس است پس آنجا که سال و عمر و سحنه و قوت و فصل و سال و عادت مریض موافق باشد و از آن ترسند که تعفن شود و باشد که
حمی یوم خوف آنست که بدق بازگردد و بخلاف این نوع و اگر بسبب غلظ اخلاط بود علاج همان است و امتلا ذکر یافت مگر فصد که در اینجا از آن چاره نباشد و بالفرض اگر
فصد کرده شود بحسب حاجت اما خون بسیار گرفتن هرگز رخصت نباشد و در این حالت شراب افسنتین و طبیخ تخم بادیان و پوست بیخ کرفس و بیخ بادیان
و جز آن هرچه ملطف بود سود دارد و غذا کشکاب با اندکی تخم بادیان پخته سازند و سوسن آب بروغن بادام مناسب است و اندکی بسیار در حمام نفع دارد نوع هشتم آنکه
بشره درشت و کثیف شود و مسام بسته گردد و بدان سبب حرارت و آنچه اندرون بازماند و روح را گرم کند و تب پدید آید و سبب درشتی و کثیف شدن بشره و انسداد مسام
پنج است یکی چیزی که از ترک حمام بر بدن گرد آید دوم گرد و غبار که از سفر و جز آن بر بشره نشیند سوم سرمای شدید چهارم حرارت آفتاب که بشره را بسوزد پنجم غسل با آبهای
چون آب زاجیه و شبیه و آب شیرین که شدید البرودت بود و این نوع را حمی یوم استحصافیه گویند و علامت این تب آنست که عقیب کثرت حمام و غسل یا بعد ملاقات گرد و غبار
یا عقیب غسل با آبهای مذکوره یا پس از ملاقات سرما پدید آید و پوست بدن ملمس درشت نماید و در چشم و روی اندکی انتفاخ ظاهر بود و نبض سریع باشد و بول زرد آید
و باشد که سپید آید و از نشان کثافت جلد آنست که چون دست بر آن گذارند حرارت تب چندان ظاهر نباشد و چون ساعتی نهاده دارند گرمی او زیاده شود علاج تب
تفتیح مسام که از حرارت دست حاصل آید و بدان سبب بخار دخانی تحتی بیرون شود گرایدن آن موضع نسبت بدیگر مواضع گرمتر نماید علاج بخار گرم مریض را بنشانند
بخسپانند و بدن آنرا با آهستگی بمالند و بجامه های گرم و نرم بپوشند تا عرق کند پس هرگاه تب با نحطاط افتد بحمام برند و زمانی طویل در آنجا بدارند و محلیات که ذکر
سابق گفته شد از سبوس و غیره بمالند تا عرق همی آید و آب بکار برند مگر کسی را که ترک حمام سبب باشد اما آنکه در وی بنفشه و بابونه و اکلیل الملک جوشانیده باشد
بر بدان ریختن صواب است در همه صورت و باید که چون عرق تمام آید آنرا خشک کرده بروغن شبت و بابونه و قسط و سوسن چرب کنند هرگاه که بیرون آید بپوشانند و با جامه با
پوشیده بیرون آورده ساعتی در مسلخ بدارند و اگر خواب آید بخفتن و چند اجزاء غذای لطیف چون تیهو و دراج بریان کرده یا گوشت گوسفند یا نخود پخته دهند و تریج
و مزنجوش ببویانند پس اگر هنوز اثر بستگی مسام باقی ماند تعریق کفایت کند و اینکس اگر شراب خواهد روا باشد تا که مسام تمامه گشاده شود نوع نهم
آنکه از تخمه و ناگواریدن طعام پدید آید و بدانند که چون طعام هضم نشود و فاسد گردد تولد میکند در و آنچه ردیه و دخانیه و حرارت می انگیزد و روح را گرم میسازد
مزاج را و این تب بیشتر آنان را افتد که با امتلای معده و بر بدهضمی حرکت و ریاضت کنند و یا در آفتاب بسیار نشینند یا استحمام نمایند و علامت فساد و هضم
در معده و آروغ دود ناک برآمدن و اعراض تب مطبقه چون سرخی چشم و زردی و سرعت و عظم نبض پیدا شدن و تب سخت گرم بودن و باید دانست
که درین تب بول سفید باشد و گاه بود که رنگین آید و کدر اکثر باشد که درین تب آروغ ترش برآید و بالجمله هرگاه بوی آروغ بگردد و چون آروغ حالت
بوی دهد نشان زوال تب بود و تب مذکور باشد که چهار نوبت یا هفت نوبت یکسال دو باز آید و حمی یوم باشد و نشیب دیگر نگردد علاج اگر طبع نرم بود تنقیه
طعام فاسد در استفراغ سر برآید هیچ علاج مشغول نشوند جز آنکه آب گرم جرعه جرعه دهند تا معده و روده را از بقایای طعام فاسد پاک سازد پس از انحطاط کی بادیه منضج
ورزیده آید پس جهت تقویت معده گلقند یا سکنجبین سفرجلی یا بیه ساده بخورانند و آب به ترش قابض و آب سیب ترش قابض و روغن گل یا پرپا گرم
بالش نرم بچشانند تا آب بدود و روغن بمالند و شکم را چه بدین روغن تر کنند و بفشارند تا روغن از وی بیرون رود و پس آن شکم را گرم کرده بر فم معده گذارند
و آنجا که با استفراغ غلطهای دیگر برآید و قوت ضعیف باشد استحمام منع نمایند و باز گرفتن طبع استعمال نمایند

۳۱۹

و مانند آن بارد قابض خوردن و بعصر میه و رمانیه و زرشکیه و سماقیه اغتذا فرمودن سود دارد و اگر طبیعت قبض باشد کار عسر تر بود و درین وقت لازم ست که تنقیه

معده و امعا کوشند بحسب حاجت مثلاً اگر تهوع و غثیان باشد و طعام در معده بود قی فرمایند و اگر در امعاء علوی یا در قعر معده بود مطبوخات مسهله دهند و اگر در

امعای سفلی بود حقنه و شیافها بکار برند و ترکیب حقنه بدانچه تقاضای مرض بود تواند کرد مثلاً اگر در امعا سوزش و حرارت بود از عناب و بنفشه و کشکجو نیلوفر و روغن

بنفشه و پیه بط و مرغ خانگی حقنه سازند و اگر در امعا قراقر و باد باشد از حقنه از تخم کرفس و بادیان و زیره و بورق داخل نمایند و پس از تنقیه استحمام و تضمید معده با ضمادهٔ

مقویه سود دارد و بسیار باشد که بضمادهای قوی تر از ضمادهای هرچه حاجت آید و هرچه بر فم معده نهند سخت گرم بالفعل باید زیرا که نیمگرم معده را ضعیف سازد و ادویه مسهله

نیز چنانچه مزاج علیل باشد استعمال تواند کرد چه اگر مزاج گرم بود و تخمه از طعام گرم افتاده باشد با آب میوه‌ها و انار شیرین مع شیرخشت و هلیله مربی و مانند آن طبع را بگشایند

و اگر مزاج سرد بود و تخمه از طعامهای سرد افتاده باشد بحب الافاویه و معجون الراحة تلیین نمایند انتباه فصد درین تب جائز نیست خاصة که طبع دو سه بار اجابت کرده باشد که

گفته اند اگر فصد اتفاق افتد در وی بعد از آنکه طبیعت دو سه نوبت آمده باشد یا اسهال قوی دائمی انجامد و باشد که باسهال کبدی کشد نوع هشتم هم اگر آماس در بعض اعضای

ظاهره افتد چون بن ران و بغل و پس گوش و بدان سبب حمی یوم پدید آید و باید دانست که هرگاه درین اعضا ورم افتد و بماده او سخونت راه یابد فقط بغیر عفونت حادث

می سازد حمی یوم اما اگر عفونت نیز اثر کند در وی واجب میکند حمی عفنیه و قید اعضا ظاهره از آن کردیم که از آماس اعضای باطنه حادث نمی شود مگر حمی هم

عفنیه و علامت حمی یوم ورمیت که نخست در بن ران یا بغل یا پس گوش ورم پیدا شود و بعده تب آید و در وی سرخی و تنفخ بود و نبض سریع و عظیم و مائل بصلابت و

قاروره سپید باشد علاج فصد رگیکه موافق عضو ماؤف بود بکشایند مثلاً اگر ورم در بن ران بود باسلیق زنند و اگر در بغل بود اکحل و اگر پس گوش بود قیفال

و بعده طبع را نرم نمایند با دویه مناسبه و تقلیل غذا و ترک اطعمه خوان فرا چون گوشت و مانند آن فرمایند و در ابتدا ضماد سرد و مقوی استعمال کنند و عند استعمال باید که

شربت انار و سیب و تمر هندی و لیمون و ترنج و آب فواکه هرکدام که میسر آید بسیار بنوشانند و عطریات ببویانند تا دل و فم معده و دماغ قوت یابد و بخارات که از انصباب اینها

باستعمال رداوعات متصاعد شود بدینها باز گردد ایضاً افراط نکنند در تضمید مبردات تا ماده خام نماید و کشکاب اسبغول با شکر در تلطیف ابخره و تقویت قلب اثر بیند

و هرگاه تب ساکن شود اما ورم باقی بود جهت تحلیل یا نضج او محللات و منضجات بکار برند و شراب منع نمایند که درین نوع ضرر تمام دارد نوع نوزدهم اندر حمی یوم که از حرارت

آفتاب و آتش و گرما به پدید آید جهة گرمی هوا که بدماغ رسد از آنجا بدل و از آنجا ببشره یا نهایا پراگنده شود و روح را نیز گرم سازد و این تب آرد و تب که از حرارت بیشتر افتد و باید دانست

که اثر حرارت آفتاب بیشتر بروح نفسانی و در دماغ باشد خاصة اگر درین فضله بود که از حرارت آفتاب بگدازد و بخار او بدماغ برآید و درد سر آرد و اثر حرارت حمام و آتش اکثر

اندر دل باشد علامات این تب تقدیم ملاقات حرارت آفتاب یا آتش ست یا در گرمابه سخت گرم دیر ماندن و نبض بسرعت و صغر مائل بود و بعض وقتی و سرخی چشم و افزونی

حرارت و التهاب سر نسبت بدیگر اعضا پیدا بودن پس اگر سبب او گرمی آفتاب باشد ظاهر تن گرم تر از باطن نماید و تشنگی بسیار نباشد و نفس بر جای بود و اگر سبب گرمی آتش

و حمام باشد تشنگی صعب و عظم در نفس ظاهر شود علاج روغن گل و سرکه به برف سرد کرده از دور بر سر ریزند و لخلخه از صندل و گلاب و آب کشنیز تر ساخته ببویانند و خرفه بر آن

تر کرده بر سینه و سر گذارند و شربت بنفشه و نیلوفر و غوره و ریواج و بهی و ترنج هرچه بهم رسد و آب انار شیرین سرد کرده و قدری روغن گل بر او ریخته بنوشانند تا تشنگی و

درد سر نشاند و کشکاب سرد کرده و شکر آمیخته و پست جو با شکر یار کرده غذا نیکست و اگر آب گرم پاشویه کنند خاصة که در و بابونه و اذخر و بنفشه و نیلوفر و شاهسفرم و

شگوفه بید جوشانیده باشند بهتر باشد و صداع را فی الفور زائل سازد و دیگر ملابس برده چه در مکان و چه در فرش و چه در استعمال مرعی دارند و چون تب بانحطاط

افتد استحمام فرمایند اگرچه نزله و زکام باشد و آب شیرین نیمگرم بسیار بر سر او ریزند و در آبزن نیمگرم نشانند و اگر در آبزن بنفشه و نیلوفر و قدری بابونه آمیخته باشند

سخت سود دارد و اگر صداع باشد و بعده سر او را بروغن بنفشه و روغن نیلوفر چرب سازند بشرطیکه اثر زکام نداشته باشد نوع بستم از تناول اغذیه و ادویه گرم پدید آید و باید دانست

که این تب نوع ظاهر می آویزد زیرا که همچنانکه گرمی آفتاب دماغ را گرم کند و گرمی حمام و قرب آتش دل را گرم نماید بسبب او روح دماغ یا دل گرم میشود و درین از گرمی دوا

مسهل مطبوخ ... هر یک ...

۳۲۰

جگر گرم میشود و علامت او اکل دوا و غذا گرم ست و سده و تشنگی و خشکی دهن و سرخی چشم و درد و گرانی بجانب جگر و حرارت بیشتر نمودن و وی اکثر با صداع بود علاج نخستین اورا
قی فرمایند و بتشربت شیره تخم خیارین و تخم خربزه و تخم خرفه که سکنجبین ساده در و ممزوج بود و بعده تلیین طبع نمایند بشیرخشت و تمر هندی یا با آب انارین و شیرخشت و برای تسکین گرمی جگر صندل و
گلاب ضماد سازند و بالجمله با صلاح جگر کوشند بدانچه در خور او بود و بعد تسکین تپ آش غوره و سماق و لیمو و نارنج بخورانند نوع بست و یکم آنکه از نزله و زکام پدید آید و ظاهر ست
که هرگاه ابخره گرم ناریه بدماغ بر آید و بواسطهٔ انسداد مسامات و ضعف دماغ بیرون نرود و تحلیل نیابد و همانجا بماند منعکس شده روح نفسانی را گرم کند و حمی یوم می آرد
و علامت او ضعف دماغ و وجود نزله یا زکام ست علاج فصد کنند و اگر مانعی بود بر نقره حجامت نمایند و بعده بمطبوخ خفیف طبع را بگشایند و اگر با سرفه بود بتسکین
سعال توجه فرمایند و از گوشت و شراب باز دارند و هرچه در نزله و زکام گفته شد بعمل آرند و پس از تسکین تپ بحمام برند و در علاج اهمال نورزند تا منجر نشود بسرسام نوع
بست و دوم آنکه از شرب شراب پدید آید علاج آب انار و شربت غوره سرد کرده دهند و هرچه خمار را دور سازد بکار برند و دست و پای بمالند و بموضع معتدل بخوابانند و اگر
بیقدر سود ندهد و درد سر پیدا باشد طبع را باب میوه ها نرم کنند یا رگ زنند یا حجامت نمایند هرچه ضروری دانند و چون تپ بانحطاط آید بحمام برند و آب نیم گرم بر سر ریزند و گوشت
دراج و تیهو و چوزه مرغ خانگی اغتذا فرمایند با آب غوره یا انار دانه یا زرشک ترش ساخته نوع بست و سوم آنکه اندر حمی یوم که از زحیر شدید یا خلفه متواتر متدارک پدید آید
سبب حدوث او از زحیر و خلفه همان ست که در حمی [illegible] و استفراغی گفته شد علاج بتسکین زحیر و امساک خلفه کوشند و بعد فرود آمدن تپ استحمام فرمایند انتباه
در دانستن آنکه حمی یوم به تپ دیگر منتقل شد هرگاه تپ بگسارد و هیچ عرق نکند یا عرق کند اما تپ اندر رگها و بدن باقی بود و مدت انحطاط تپ طویل بود و بدشواری بگسارد و شود
و صداعی که بوده باشد زائل نگردد و باید دانست که [illegible] اگر [illegible] گرم بود و باقی حرارت تپ اندر همه تن هموار آهسته باشد و بعد تناول غذا حرارت
تپ ظاهر تر شود و نبض مستوی بانتظام بود اما بصغر و صلابت مائل باشد نشان انتقال او بدق باشد و اگر چشم و روی و رگها ممتلی و برخاسته بود و نبض عظیم
و رخساره های افروخته نشان انتقال او بمطبقه دموی باشد که آنرا سونوخس گویند و اگر فواق پدید آید و نبض مختلف شود و اندرون بسوزد و تن گران گردد و رگها
بنفزاید نشان انتقال او بحمی عفنه باشد بالجمله هرگاه حمی یوم بگیرد و اندر وقت انتهای نوبت یا در وقت انحطاط او علامتی از علامات تپهای دیگر پدید آید
بسبب او تدارک کنند فصل دوم اندر حمیات خلطیه و وی اصناف است یکی آنکه از یک خلط پدید آید و آنرا بسیط گویند دوم آنکه از دو خلط یا زیاده پدید آید آنرا مرکب
گویند و مرکب دو گونه است یکی آنکه نام دارد چون غب غیر خالص و شطر الغب دوم آنکه نامی ندارد پس اقسام بسیط و مرکبه مسمی را بیک مقاله بیان کنیم و مرکبه
غیر مسمی را بمقاله دیگر [illegible] و هر یک بمقاله جدا گفته شود ان شاء الله تعالی مقاله
اندر تپهای بسیط و مرکبه معلومه و از آنکه خلط چهار ست این مقاله را بچهار قسم ذکر کنیم و نخستین بر سبیل تمهید فائده کلی که جامع باشد جمیع اقسام خلطی را بیان
کرده می آید باید دانست که حدوث تپ از اخلاط بر دو گونه است یکی آنکه خلط عفونت پذیرد و بسببی گنده شود و بدان سبب تپ آید دوم آنکه خلط اگرچه عفن
نشود اما گرم شده و جوش زده تپ آرد و این نمی شود مگر در خون فقط زیرا که سوای خون خلط دیگر بسبب [illegible] یا قلت مقدار احداث تپ نمی تواند کرد و از
حرارت غلیان خون تا که عفونت در و راه نیابد بخلاف خون که او گرم مزاج و کثیر المقدار ست هرگاه گرم تر شود و جوش زند تمام اخلاط و ارواح و اعضا
را گرم میسازد و تعفن اخلاط از دو حال بیرون نیست یا داخل رگها باشد یا خارج از رگها در دماغ یا معده یا ماساریقا یا کبد یا طحال یا سینه یا ریه و مانند آن
پس اگر خلط اندرون رگها متعفن شود تپ لازم و دائم باشد و اگر خارج از رگها گنده گردد تپ بنوبت ادوار آید مگر خلط خام [illegible] که او اگرچه در خارج رگها گنده و متعفن شود
اما تپ لازم دارد و تعفن بیرون از عروق صورت نمی بندد مگر در اورام عظیمه خاصه که در باطن بود و عفونت عبارتست از فسادیکه در جسم رطب افتد از اثر حرارت غریبه و آن جسم از
استعداد و خاصیت خود بر آید اما نوعیت او باقی باشد یعنی باسمیکه پیش از حدوث فساد مسمی بود بعد وقوع تعفن نیز بهمان اسم باشد و قبول عفونت را رطوبت بالفعل در کارست اگرچه
بالقوه خشک بود چون صفرا و سودا یا برگ مورد و برگ گل تر که بر هم نهاده دارند اگرچه بالقوه خشک است اما گنده میگردد و پوشیده نماند هر خلطیکه بیرون رگها عفن شود بسببی دیگر

چون آماس اعضای اندرونی که بخار عفونت از آن بدل رسیده باشد تپ و نوبت می آید و میگسارد مگر تپ بلغمی که اگرچه میگسارد اما پاره مخفی باشد و آنچه اندرون رگها ء
عفن شود هر خلطیکه بود تپ او لازم میباشد و میگسارد لیکن گاهی آهسته تر و گاهی گرم تر میشود اما اگر عفونت باندرون همه رگها رسیده باشد یا در آن رگها بود که بدل نزدیکست
تپ لازم بیک حیثیت باشد نه کم شود نه زیاده مگر آنکه ماده هم اندرون رگها عفن شود و هم بیرون رگها از یک جنس باشد یا مختلف الجنس فائده ماده که بیرون رگها عفن شود اگر چه آن
در تن بسیار بود چون بلغم تپ او هر روز آید و اگر آن ماده در بدن کمتر بود چون تپ دائمه و دو روز در میان یا زیاده برین آید و اگر تولد میان این و آن باشد چون صفرا تپ او یکروز در میان
آید مگر آنکه با بلغم مرکب شود یا صفرا در بدن بسیار باشد چون در غب کبکه همچون نظیت هر روز گیرد و باید دانست ماده که در خارج رگها باشد و عفن شود بدون آنکه ورم آرد تپ او
یا دوار می آید جهت آنکه ماده همه در یک موضع نیست بلکه اندک اندک بموضعیکه معظم خلط عفن در ولیت گرد می آید و هر جزوی از ماده منصب میگردد تا فات خلط عفن اندک اندک مستحیل شود
بعفونت تا که آنقدر جمع آید که بخار او بدل بر آید و از آنجا بروح شرائین گراید و تپ سخت گرم تر شود پس حرارت غریزی بسبب حرارت تپ مشتغل شود به تحلیل ماده و حرارت غریبه رو
نهد تا که همه زوائد را بر زائد و چون بدان موضع رسد که معظم خلط درست آنرا بسبب بسیاری یا به سبب غلیظی و لزجی نتواند تحلیل کردن لیکن آنچه از آن موضع بر آمده بود سپری شده
تپ گسسته شود تا که باز همانقدر ماده گرد آید انیست طریقه گرفتن و گذاشتن تپ اما هرگاه ماده اصلی که مایه فساد است سپری شود نوبتهای تپ منقطع گردد و سرعت و بطو انقطاع
بحسب قلت و کثرت ماده است یا بحسب رقت و غلظت آن بسیار باشد که ماده رقیق بود و از سوء تدبیر غلیظ شود و بالعکس اما بحساب دیر و زودی نوبتها تپ یا از غلیظی و لزجی
ماده است یا از بسیاری او و یا از ضعف قوت حرارت غریزی یا از بستگی مسام و عدم تحلیل و سبب کوتاهی نوبت ضد این باشد پس آنجا که اسباب کوتاهی بیشتر جمع شود بسبب
تپ نیز زود در گذرد و آنجا که اسباب درازی بیشتر گرد آید بر طبق او نیز دیر گذرد قسم اول اندر حمی دموی آنرا مطبقه گویند و حمی دموی دو نوع است نوع اول آنکه خون گرم شود
بی عفونت و این اسونوخس گویند و سبب این تپ مطبقه امتلا سده است و اکثر آنرا اتفاق که امتلا در یا ضعفت یا استفراغ بوده باشد و ترک آن تا مدتی ... ذکور بیشتر
منتقل میگردد بسرسام و محرقه و حصبه و جدری جهت رقت و غلیان خون و علامات او سرخی چشم و روی و سست و انتفاخ و تمدد و آورده و تمدد وریدان نبی و ابرو و بموضع فصد و عظم
نبض و سرخی و غلظت بول و پیش از تپ ثقل و کسل و تمدد بدن پیدا شدن با نفض و قشعریره نابودن و این تپ لازم باشد و عرق نکند و گرمی او کمتر از حرارت محرقه
و غب خالصه بود و چون دست بر اندام او نهند گرمی وی همچون گرمی اندام ذی استحمام نماید و این تپ بیست میان حمی یوم و حمی عفنه نه اینست و
نه آن و دردی بسیار باشد که در حلق و کام و لوذتین آماس گیرد و نفس تنگی کند لهذا بعضی اطبا سونا خس را الحمی الربویه نیز گویند و معنی ربو تنگی
نفس است و تنگی نفس درین تپ وقتی پیدا آید که خون بیشتر در جگر و دل و حوالی آن گرم شود و بجوشد پس بخار از وی به سینه و شش گرد آید و در نفس احداث
ضیق نماید و اکثر آنست که بحران تپ مذکور در روز هفتم باشد فائده و معنی تکسر و قشعریره و برد و نافض اما تکسر آنست که در سیار آدمی در خود حالتی که
گویا مفاصل و استخوان او را چیزی گران نهاده اند و او مقدمه قشعریره است و قشعریره حالتیست که اندر پوست عضله سرد مختلف محسوس شود و موی تن برخاسته گردد و مقدمه
انکاسر و نیز بعضی سردی صرف ست که آدمی در اعضای خود یابد و نافض حرکت غیر ارادیه است که در اعضای ظاهری و باطنی افتد به سبیل اهتزاز نه بطریق اختلاج و
ضبط آن ممکن نباشد و ترجمه نافض لرزه است و اسباب نافض بسیار ست یکی کثرت المقدار ماده و سردی او دوم حدت و لذع او سوم قوت حس عضو که محل ماده است
چهارم قوت واقعه عضو مذکور و غلظت و لزوجت ماده و صعوبت و سهولت و سرعت و بطوء نافض بحسب اشتداد و انتقاص و رقت و غلظت ماده است پس آنجا که ماده
غلیظ بارد یا رقیق حار بود و دافع قوی باشد لیکن نافض بغایت قوی افتد و بالعکس اما اگر ماده لذاعه گرم بود چنانچه در غب خالص نافض هر چند اگرچه با قوت باشد
لیکن بسرعت زائل شود و اگر غلیظ و لزج بود چنانچه در مواظبت بطی الزوال باشد علاج فی الحال فصد اکحل یا باسلیق کنند و خون را فرو گیرند و اگر مانع نبود و فصل سال و سن و مرض
و عادت موافق نماید چندان بر آرند که بغشی رسد بلکه غشی افتد زیرا که غشی حرارت را یکبارگی زائل کند و به انبساط طبیعت فی الفور غالب برباد و از آنست که پس از غشی بسیار باشد که
قی یا اسهال پدید آید که در گرفتن خون هیچ انتظار نضج نکنند زیرا که خون نضج داده است اما اگر تپ با تخمه بود تا زوال تخمه و بهضمی فصد نشاید کردن و فصد درین تپ بهترین علاج ست اگرچه

پس از هفت روز یا ده روز بر سر بیمار رسد باز نشاید داشت خاصه اگر آثار امتلا بر جای بود و قوت مساعد باشد لیکن فصد یکدو روز با اتفاق افتد و روز سوم گذشته باشد
و بیمار چیزی نخورده باشد در اخراج خون افراط نباید کرد و بدو سه دفع باید گرفت و کذلک اگر زمان ابتدا بود اما قوه ضعیف باشد و نشاید که روز بحران فصد واقع گردد و آنجا که از فصد
مانع بود میان هر دو کتف یا بر دوش حجامت نمایند و اگر مریض طفل بود حجامت تاب نیارد علق ارسال فرمایند و بسیار باشد که فصد و آب سرد از دیگر علاجها مستغنی سازد
و جالینوس گوید آنجا که از فصد و حجامت مانعی بود علاج با آب سرد کنیم اگر در احشا آفتی که با آب سرد ضرر تمام یابد نباشد برای اطفای خون رب ریباس و حصرم و حماض اترج
و نوشیدن و عدس با سرکه پخته خوردن نفع دارد و دیگر هر چه در مطبقه عفنه گفته آید بکار توان بست نوع دوم اندر مطبقه که از عفونت خون پدید آید و این نیز بر دو وجه است
یکی آنکه خون خارج عروق عفن شود و این تبیست که از اورام دموی حادث گردد و این از جمله تبهای عرضی است که تبع آماس پدید آید و علاج او علاج آماس عضو متورم
است و در آخر انفصل بمقابله مستقله تبهای عرضی ذکر خواهد یافت بدانجا رجوع نمایند دوم آنکه خون اندرون رگها عفن شود مطبقه حقیقی همین است و این تب بسبب قلت
و کثرت تعفن اجزاء خون از سه حال خالی نباشد و هر حال را نامیست یکی آنکه نخستین صعب بود و اندک اندک آهسته تر شود و این را متناقصه گویند و اعراض او در غایت
شدت نبود و اسلم و اسهل است و دلالت کند بر آنکه اجزاء خون نسبت بدانچه به تحلیل میرود کمتر از آن عفن میگردد دوم آنکه هر ساعت قوت تب در ازدیاد و صعوبت
باشد و در اکثر روز هفتم بحران کند و وی بغایت بد است و علاج او مشکلتر و این متزایده و ازاید فی العفونة خوانند و دلالت کند بر آنکه اجزاء خون بیشتر از آنچه به تحلیل میرود عفن
میگردد سوم آنکه از اول تا آخر بیک حالت باشد در حال و در صعوبت و سهولت میان این و آن باشد و بسیار باشد که تا هفت روز بر یک درجه بر یک شیوه ماند و این را متشابه و
مساویه نامند و دلالت کند بر آنکه اجزاء خون بالتساویه عفن میگردد یعنی هر قدر که به تحلیل میرود همانقدر عفن میگردد و باید دانست که تا همه خون عفن نشود مگر آنکه
موت بران پیشدستی کند بالجمله علامت مطبقه عفنیه آنست که تب لازم و گرم تر از سونوخس و اعراض او قویتر باشد و با قلق و کرب بود و نبض سخت مختلف باشد و بول کدر و
ناخوش بوی بود و باشد که جهة بر آمدن ماده عفونت از رگها لرزه افتد و صعبی و ضعیفی اعراض بحسب درجات ثلثه که ذکر یافت مینماید و هر چونکه بود از سونوخس شدیدتر
و تعفن بول در سونوخس کمتر باشد مگر بعارض علاج فصد کنند و بقدر حاجت و قوت بطریقی که گفته شد خون بگیرند و در حالت آمدن خون نظر نمایند که رقیق یا صفراوی
است یا غلیظ اگر رقیق یا صفراوی بود بشراب عناب و شراب انار و طفشیل و مانند آن تلطیف نمایند و تحلیل باید و بعد فصد اصلاح قوام خون آب انار ترش و آب
و شربت خشخاش نقوع آلو و نیلوفر و کاسنی و تمر هندی و بنفشه و شربت آلو و نیلوفر و عناب و سکنجبین و طباشیر و تخم خیارین و شربت غوره و ریباس و حماض و مانند آن بحسب حاجت
و ملاحظه نبض و نسبت طبیعت باید داد هر کدام که مناسب بود و آب بر باشیر خشت جهة تطفیه خون تاثیر تمام دارد و آب صادق البرد در اطفای حرارت و دفع عفونت و
تغلیظ خون رقیق بغایت مفید است اندر فصل تابستان ضروری راه چه از این اشربه دهند با یخ و برف سرد کرده دهند مگر شربت که آنرا با یخ دادن صحیح است
و سردی یخ و برف معده را برنجاند و در حال غشی آرد و اقراص کافور جهة اطفای حرارت شدید خصوصا غذا در مطبقه تا دو روز ماء الشعیر فقط باید داد اگر ملکی دو
مزوره ماش مقشر و کدو و اسفاناخ و از بقولها هر کدام که لائق بود داخل سازند و اگر بیمار ضعیف بود شوربای مرغ یا حیوان بصر مصفا و موصفا اصلاح داده
و طفشیل که عبارت است از عدس با سرکه پخته سود دارد و دیگر آنکه خون او غلیظ بود ازان و از سائر مغلظات ضروری و غذا بحسب حال یکنوبت یا دو نوبت
بکار توان بست فائده اوائل تبرید در مطبقه عفنیه که فی الاستفراغ صفرا بود سهل است چه بسیار باشد که غش آرد و اما اگر عفونت صفرا با خون گنج و مبالغه در تبرید خونی نبود
پس نیست هر چه گفته آمد بعمل آرند و باید که در حالت یعنی آنجا که صفرا با خون یار بود و خون بسیار که ضرر دارد صفرا را چیره سازد و در همه جا هنگام فصد رعایت
قوت بیمار واجب اند که خیر اعظم در اخراج خون اعتماد بر قوتست که بسیار کس از فصد که در ناقوتی اتفاق افتاده هلاک شدند و مراد از عدم قوت فقدان اصل ماده
قوتست که بسبب تمادی مرض خلاء بدن و تحلیل اخلاط و روح واقع شده باشد نه آنکه شخصی از غلبه حرارت یا وجع ناتوان افتد و هرگاه بعد از نضج حاجت باسهال آید مطبوخ
هلیله زرد و شاهتره و خیار شنبر دهند و آنجا که در احشا ورم بود مغز خیار شنبر با آب کاسنی یا بطبیخ عناب و آلو حلکرده و سکنجبین آمیخته خورانند که بغایت نیکست طباشیر نیم درم

همراه لعاب اسفغول حرارت وتشنگی بنشاند که شدید بود واشتباه هرگاه که بعد بحران باقی مادهٔ تپ اندر رگها مانده باشد باید که کاسنی سبز بکوبند وآب او بستانند با دازده
بست درم وبجوشانند وکف بردارند وبا پانزده درم سکنجبین آمیخته بنوشانند همچنان سه روز یا پنج روز بدهند تا مادهٔ باقی را بتمامه پاک کند وآب کشوث با سکنجبین همین
عمل دارد وآب آلو وزردآلو جهت تلیین طبیعت وتنقیهٔ عروق برفق نفع تمام دارد قسم دوم اندر حمیات صفراویه بسیط ومرکبه معلومه وهی دوگونه است یکی آنکه
ماده اندرون رگها عفن شود وآنرا غب لازمه گویند خواه خالص بود خواه غیر خالص پس اگر این ماده بیشتر بنواحی دل یا جگر باشد محرقه خوانند دوم آنکه ماده بیرون
رگها عفن گیرد وآنرا غب دایره نامند واو سه گونه باشد بحسب اختلاف ماده یکی ازان غب خالصه است ووی آنست که ماده او صفرا صرف بود دوم غب غیر خالصه ووی
آنست که مادهٔ صفرا بود مرکب بابلغم نه ترکیب وازان گونه باشد که هر دو یکی شده باشند وامتیاز اینها نبود سوم شطر الغب است ووی آنست که مادهٔ صفرا بابلغم اگر چه ترکیب
یافته باشد اما محل تعفن هر واحد جدا بود وفعل هر یک علیحده پدید آید وهر یک ازین اقسام خمسه نوعی گفته آید نوع اول اندر غب لازم ودائم وسبب او تعفن صفرا
در تمامی عروق بدن وعلامت او همانست که در غب خالصه ومحرقه گفته آید لیکن اعراض درین تپ نسبت به غب خالص بیشتر باشد ونسبت بمحرقه کمتر وناقص ونبود
مگر بسبیل بحران وعرق نباشد مگر در آخر یا در بحران وفرق میان غب دائم ومحرقه از روی اعراض بر چند وجه است اول آنکه حرارت ولذع در محرقه اشد بود از آنکه در غب
دائم بود دوم آنکه قرات درین ظاهر بود سوم آنکه کثرت غثیان واختلاط عقل وذهن وخفقان وغشی وسیاهی زبان نباشد بخلاف محرقه فایده مادهٔ غب دائم
اگر صفرا خالص بود وخطائی در علاج نرود از نکهتهٔ تجاوز نکند وشدت وخفت اعراض بحسب خلوص وعدم خلوص صفرا است علاج هر چه در غب دایرهٔ خالص
گفته آید بکار برند ودرینجا نسبت بغب خالصهٔ دایره بیشتر نضج کوشند وبچیزهای سرد دادن چندان دلیری نکنند خاصه که غیر خالص بود وانشان نضج پدید آید صفرا
نکو نماید وحاجت تحجیه نرم یا با آب ترا کردگاها وشراب بنفشه ومانند آن طبع را بجنبانند وازطعام بازدارند وشربت لیمو ونارنج وشیرهٔ تخم کاسنی وآب تمرهندی را
اندرین حال نفع دارد نوع دوم اندر تپ محرقه وبالا گفته شد که هرگاه مادهٔ حار اندرون رگها عفن شود وبرد بیکه بیشتر در عروق نواحی دل ومعده وجگر باشد محرقه خوانند
ومادهٔ وی یا صفرا است یا بلغم شور وعام است که صفرا صرف بود یا بلغم مائی مرکب باشد وباید دانست که بلغم شور در حکم صفرا است کما قال صاحب السدید البلغم المالح
فی حکم الصفراء علی ما مر فی بحث الاخلاط فاذا تعفن فی القلب فی الشرایین والاوردة القریبة منه اشتعل اشتعالا عظیما کاشتعال الصفراء بالجمله تپ محرقه
تپی ست شدید الاعراض واکثر بصبیان وشبان افتد ومشایخ را کمتر عارض شود واگر شود هلاک سازد بقوت سبب زیرا که تا سبب قوی نبود تپ در ایشان اثر نکند
از آنکه قوی ایشان ضعیف است تا سبب قوی همسری نتواند کرد واین تپ را چند علامت است یکی آنکه تپ لازم بود وباطن سوزان تر از ظاهر باشد وبدانسبب
تشنگی عظیم بود دوم آنکه در ابتدای فراشا ولرزه وعرق هیچ نباشد مگر بندرت یکی بحران روز بحران هم اندر آغاز فراشا کند وهم اندر آخر عرق آرد سوم آنکه سرفه
قلیل وقشعریره باشد که پیدا بود وبقراط گفته که اگر در محرقه سرفه پدید آید تشنگی زائل شود چهارم آنکه حرارت او زیاده تر از غب لازمه باشد پنجم آنکه زبان یا سیاه بود
یا زرد یا درشت اما سیاهی بدبود ودرشتی وخشونت اسلم واسهلتر باشد وزردی بتوسط بود ششم آنکه اعراض ردیه مثل سهر واختلاط عقل وقلق ودرد سر ورعاف
وغور عینین وکرب وسقوط اشتها وافراط حرارت سینه پیدا آید واین عراض آنجا پدید آید که صفرا خالص سبب باشد وغثیان بی قذف نشان بودن ماده است
در حوالی معده ومحرقه که باشد تا اعراض بود مسمی ست به حاده وباید دانست که بحران محرقه یا باقی باشد یا باسهال یا برعاف یا بعرق وعکس وردی بکمتر افتد واگر افتد سبکتر
از دیگر باشد بشرط آنکه بی تدبیری کرده نشود واشتباه محرقه با مطبقه کثیر الفتا است فرق بینهما آنست که محرقه بنوبت تخفیف پذیرد ودر نگاه روی وچشم بیاران سرخی
ورگها بدان پری نباشد که در مطبقه باشد وایضا تمدد بدان وضیق نفس که بود در محرقه نبود وزرق در محرقه وغب لازمه در غب لازمه گفته شد وانما الفرق بینهما شدة
الاعراض وخفتها فایده محرقه کودکان را سهلتر بود زیرا که مزاج کودکان میل بتری دارد وبسیار باشد که کودک را ده تپ محرقه بسبات پدید آید با خالیکه بدان مانند وکودک شیر خوار
اندرین تپ شیر نخواهد وانچه برود در معده او ترش شود علاج نزدیک کنند که حرارت غالب تر است یا ماده واگر حرارت غالب تر بود بتسکین کوشند بدانکه در محرقه تسکین حرارة

بیشتر از غب خالصه مطلوب است و افراط تبرید درینجا ضرورست تا بدق باز نگردد و جهة تسکین حرارت شربت آلو و تمرهندی و سکنجبین ساده و لعاب اسبغول و ماء الشعیر و شربت نارنج و شیره
خرفه و مانند آن بحسب حاجت توان داد و خاصة برای اطفای حرارت دل شربت صندل ترش و شربت حماض اترج خوردن و خرفه بصندل و گلاب و اندکی کافور سرد ساخته بر سینه
گذاشتن چندکرت نفع دارد و قرص کافور حرارت قوی بنشاند و قال الرازی الکافور فی البدن کریح الشمال فی العالم لتبریده و تجفیفه بقوة و مصادقته العفونة و انجا که در احشا
قوی نباشد آب سرد کرده بغایت مفید است و اگر اتفاقی بود جرعه جرعه دادن کم مضرت بود و اگر ماده بر حرارت غالب باشد نخستین بنضیج او کوشند بچیزهای مناسبه بعده مسهل دهند
و در آخر به تسکین حرارت رجوع نمایند و در ابتدا مسهل قوی نباید داد و اینهمه تدابیر موقوف برای طبیب دانا است و جهة تلیین آب آلو و تمرهندی و مانند آن شیرخشت آمیخته نفع دارد و
اگر حاجت آید مغز خیارشنبه نیز درین آب خواه اضافه نمایند و انجا که طبع نرم بود آب انار که مع تخم کوفته باشند نفع تمام دارد و غذا هرچه موافق بود و هرچه بالفعل سرد باشد سود دهد است
با رعایت قبض و انحلال طبیعت و انجا که بیم سقوط قوت بود هرچند تب بصعوبت باشد و میل نشود غذا باید داد و فصد کردن در محرقه مجوز نشد طلیکه قاروره غلیظ و سرخ
بود و الا نشاید زیرا که صفرا تیز شود و تب سوزان تر گردد و هرگاه تب در انحطاط افتد گرمابه نیکم ست که مایل بسردی بود روا باشد خاصة که سبب بلغم شور بود و انجا که ماده در فم
معده باشد غثیان و تا سه قوی بود پس اگر قی نیز بفراغت همی آید آمدن دهند که ماده دفع همین شود و اگر بفراغت نیامده باشد سکنجبین و آب نیمگرم خورانند تا مدد کند در اخراج و
اگر ماده غلیظ بود و یا در طبقهای معده فرو رفته باشد باید که جهت استفراغ ادایارج فیقرا دهند که صبر آن غسته باشند یا حب صبر دهند و پس از آن آب انار میخوش یا آب انارین
خورانند تا حرارت ایارج را تلافی کند و اگر با وجود تنقیه قی باقی بود و افراط او ضعف همی آرد حبس می توانکرد و کذالک هیچ استفراغ بهوا قی را نخستین حبس نباید کرد مگر وقتیکه
مفرط شود و خوف ضعف افتد و بحران این گاه باشد که بعرق یا برعاف افتد پس اگر عرق مفرط آید و خواهند باز دارند باید که جامه سبکتر کنند و هوای خانه خوش نماید و عرق از وی
پاک نسازند زیرا که هرچند پاک کنند بیشتر آید و اگر همچنان بگذارند خشک شود و باز ایستد و دیگر تدابیر احتباس عرق بسیار است و لعاب اسبغول و بهدانه و آب که در و صمغ حل کرده باشند
طلا کردن و دست و پای در برف و یخ نهادن عرق شدید الافراط را باز دارد و اگر بباز داشتن رعاف حاجت آید یخ بر سر و پیشانی گذارند و اطراف بر بندند و پنبه بسرگین
خر تر کرده در بینی نهند یا قطرة تری آن در بینی چکانند دیگر ادویه حابسه رعاف در مبحث او مذکور ست و صاحب ذخیره گوید شخصی را هیچ تدبیر رعاف باز نمیماند از همان دست
فصد کردم و مقدار بیست درم خون گرفتم در حال خون باز ایستاد و بسیار باشد که در محرقه سبات پدید آید به سبب تصاعد بخارها بر دماغ و از خود غافل شود و اگر چه تشنه باشد آب
نخواهد و درینوقت باید که بیمار را بیدار همیکنند و با وی سخن گویند و آواز بلند دارند و پاهای از بن ران تا قدم بر بندند سفتی که از الم او خبر باشد و اگر مانعی نبود و شیافی
لطیف بردارند تا طبع بگشاید و بر مهره گردن میان دو کتف حجامت فرمایند و اگر از طلب آب غافل شود هر ساعت جرعه جرعه در دهان او بچکانند تا حلق خشک نگردد و اگر
حاجت آید لعاب اسبغول رقیق یا جلاب با آب انار توان داد و دانه خرمای هندی که با وی لختی گوشت او باشد در دهان نهادن دهان تر دارد و تشنگی بنشاند اما باید دانست که بخار که در
محرقه بر دماغ بر آید صفراوی باشد یا رطوبی و فرق میان آنست که با بخار صفراوی خواب نبود و بینی خشک باشد و بخار تیز بسفیدی بینی را تر دارد و سرگرانی و سبات و غفلت آرد
و مقصود آنست که اگر بخار رقیقه تر باشد شیر بر سر دوشیدن و روغن گل یا نیلوفر یا نارنج سرد کرده بر سر نهادن که تنطفیه عطش مخصوص ست نشاید بهر آنکه بیم باشد که سبات
آرد اما اگر بخار صفراوی باشد روغنها و آب سرد و شیر همه سود دارد بر سر استعمال کردن و هرگاه که بخار تر باشد و سرخی در بینی و روی فاحش پدید آید باید که رعاف آرند
تا ماده را بجای جانب پای فرود کشد تا دماغ را ضرر نرساند و هرگاه در محرقه به سبب تشنج خشکی که در عصبها و عضلها افتد ضیق النفس پدید آید باید که بر سینه و گردن موم روغن
که از روغن بنفشه ساخته باشند بمالند و اگر بنفشه و خطمی خشک کوفته و بیخته بموم روغن سرشته استعمال نمایند سخت صواب باشد و تراشته کدو و برگ خرفه کوفته بروغن
گل آمیخته ضماد کردن بر سینه و گردن سود دارد و گاه باشد که صاحب محرقه را شهوت کلی عارض گردد و درینحالت حلوا که از ترنجبین و مغز تخم کدو و خیار در روغن بادام
ساخته باشند خورانیدن ازاله او نماید و هرگاه عطسه متواتر تولد کند و بدان سبب امتلاء دماغ و ضعف در قوت روی نماید باید که چشم و بینی و پیشانی بیمار بمالند و بفرمایند
تا به تکلف آروغ آرد و گردن و اطراف او نیک بمالند خاصة به روغن بنفشه و اگر قطره چند از روغن نیمگرم اندر گوش بچکانند صواب باشد و خرقها و نمد گرم کرده

۳۲۵

است ۱۲ کذا یستفاد من کتب القدما ست
صفت شستن صبر صاحب جامع چنین آورده اند
که بگیرند صبر سقوطری یک رطل سحق کنند و بجای صفیق
بیزند بعد از آن افسنتین پنج رطل و از ادویه
زیاده صیطکی حب البلسان دار چینی سلیخه عود
بلسان سنبل الطیب سادرون هر یک سه درم
این دارو های با دو رطل آب شیرین بیزند تا
به نیمه آید و فرو گیرند و در دست بمالند و صافی کنند
و صبر کوفته و بیخته در آب ... کنند و آن آب بر آن
بیزند تا خشک شود و دو باره کنند تا آن آب از صبر صافی
شود و دیگر دو باره کنند و دوم بار بخوشیده باشد
تا سکنجبین باقی نماند الا مانند خاک گردد و آن
آب از و ... بیزند و صبر را ... مانند ۱۲
اختیارات بدیعی

برپس گردن نهادن واگر د ودود و دور داشتن سودمند است و بسیار باشد که در محرقه هر گاه که تپ گرم تر خواهد شد غشی افتد به سبب انصباب صفرا بر فم معده و متاذی
شدن دل از وو در ینوقت باید که در حال آب سرد بر روی و سینه زنند و گلاب و صندل و کافور بویانند و بادبیزن ها کشند و شکم بمالند و اطراف نیز بر بندند تا ماده فرو رود و گاه
باشد که حاجت آید بانکه بینی بیمار زمانی اندک بگیرند و دست بر دهان گذارند تا حرارت اندرون باز گردد و قوت برانگیزاند و اگر سکنجبین با آب گرم اندر حلق ریزند او و چیزی قی حاصل آید
یا ماده از فم معده زدوده شود و طبع اجابت کند یا قی باز گردد و اگر این ممکن نباشد سه دم شراب ریحانی با آب سرد آمیخته در حلق ریزند که فی الفور بهوش آید و چون بهوش آید
پست جو و انار دانه دهند و چون عادت بیمار چنین بوده باشد که پیش از آنکه وقت گرم شدن تپ در رسد چند لقمه نان پاکیزه در آب غوره یا آب انار ترش یا آب لیمو تر کرده بخوراند تا ان
غشی ایمن باشد و دیگر تدابیر اعراض حادثه در محل خود مضبوط است بحسب حاجت بر گیرند صفت چیزی که تشنگی نشاند مغز تخم خیارین تخم کاهو رب السوس اصل السوس تخم کشنیز
جمله مساوی بگیرند و کوفته بیخته بلعاب بهیدانه یا اسبغول حب سازند و در دهان دارند دوائیکه تشنگی بنشاند و خواب آرد شربت خشخاش اندر کشکاب آمیزند و بدهند و بیمار که خفتن
بر پشت عادت داشته باشد عادت گردانیدن فرمایند که استفار دهان خوش کند و بهترین تدبیر جهت ازاله خشونت زبان آنست که هر صباح روغن بادام در دهان
گیرد و ساعتی بدارد پس بریزد و زبان را بچیزی درشت پاکیزه بمالند تا بخار و درشتی از و برخیزد و عقب آن اندکی لعاب اسبغول یا جلاب تجرع کنند تا حرارت بنشاند
فائده در فرو نشاندن حرارت محرقه خاصة که حاده بود هیچ تقصیر نباید کرد و سخن جهال که گویند مبالغه تبرید در بحران باز پس افگند ملتفت نباید شد که نزد اهل
تجربه فرو نشاندن حرارت بخطر تر و با سلامت تر است پس باید که سه چهار وقت مبردات مختلفه دهند چنانچه مجدد ذکر یا گفته سحرگاه آب آلو دهند و بامداد کشکاب و نیمه روز
آب خیار یا آب خربزه هندی و وقت خواب لعاب اسبغول علی هذا القیاس و آنجا که گرانی در سر بود یا بونه و بنفشه بجوشانند و سر بخار آن دارند و پاها در و گذارند
سبکی در سر پیدا آید و تدبیر مسکن و مفرش در دق گفته آید نوع سوم اندر غب خالصه دائره و سبب این تپ صفرا صرف است که در خارج عروق متعفن شود و خاصه
این تپ آنست که یکروز در میان آید مگر آنکه دو غب کب شود که آنزمان هر روز می آید کما قالوا اذا ترکب غبان نائبة کل یوم یا سه غب کب شود که درین صورت
نیز تپ هر روز می آید اما یکروز کم و یکروز زیاده همچون شطر الغب که ماده صفرا و بلغم او از جمله دائره باشد وجه اشتداد تپ که در یکروز در میان نیاید آنست که چون غب
جمع میشوند یکروز نوبت یک غب میشود و روز دوم نوبت دو غب و اجتماع دو غب باعث از دیاد اعراضست و فرق درین و در شطر الغب مذکور از اعراض لازمه
توانکرد و غب خالص را چند علامت ست یکی آنکه چون آغاز خواهد کرد سرما در پشت پدید آید پس لرزه قوی آرد و چنان محسوس شود که گویا سوزنها میخلانند و لرزه زود ساکن
شود دوم آنکه بدن زود تر گرم شود و گرمی او سوزان تر از سائر تپها بود غیر محرقه و چون دست بر بدن نهند تیزی تپ و سوزش آن بیشتر آید و سوزد اگر زمانی همچنان بدارند گرمی
آنجا کمتر گردد سوم آنکه بول ناری و بدبو و رقیق بود ممکن است که اندک قوامی داشته باشد و بسیار بود که روز نخستین یا روز سوم اثر نضج در بول پیدا گردد چهارم آنکه در ابتدا
نوبت نبض صغیر و ضعیف متفاوت بود و در اندک زمان بزرگ گردد و عظیم و سریع و مختلف گردد پنجم آنکه مدت اشتداد نوبت او تا وقت گسار بیشتر از دوازده ساعت
و کمتر از چهار ساعت نباشد و این علامات از خواص ست ششم آنکه چنان بود غب خالصه نباشد هفتم آنکه عدد نوبت تب بیشتر از هفت بیش نبود بشرطیکه خطائی در تدبیر نرفته باشد و باشد که بچهار نوبت درگذرد
و بسیار باشد که در یک نوبت منقضی گردد بسبب استفراغ عرق یا بول یا قی یا اسهال صفرا هشتم آنکه چون تپ فرو آید عرق بسیار آرد و هر گاه اندر تپ آب خورده شود تری پوست پدید آید
گویا عرق خواهد آمد نهم آنکه بیخوابی و بیقراری و تشنگی مفرط و غثیان و قی و اسهال صفراوی و صداع و مانند آن و نغص کلام و غضب جز آن بسیار باشد اما او از اعراض غب لازمه
نیست دهم آنکه با صداع گرانی در سر نباشد نهایت کمتر بود و زبان و دهان خشک بود و مزه تلخ باشد و نوبت اول و دوم و سوم لرزه و سرما قوی تر بود هر چند روزگار بر آید آهسته تر گردد مگر آنکه
تخلیط و عدم اجتماع ماده راه دهی رسد و این تپ اکثر سن شباب بهوای گرم و کسانیکه مزاج ایشان گرم و خشک و در تعب بدکشیده باشند و زمان طویل روزه دارند و کسانیکه
اطعمه و اشربه گرم و خشک بسیار خورند عارض گردد علاج هر بامداد سکنجبین دهند یا شراب غوره یا شراب ریواج یا شراب آلو و اگر تشنگی غالب بود شیره خرفه و مانند آن هرچه سرد
و مرطب بود تسکین نمایند و بهترین چیزی درین تپ آب انار ترش و شیرین ست که با شحم او افشارند و اندکی شکر آمیخته بخورانند تا هم حرارت ساکن سازد و هم تقویت شهیة طبع را

نرم گرداند واگرچه اصلاح تباهی مزاج واطفای حرارت غریبه بیجا اهم ترین مهام ست اما مع ذلک از تدبیر تقلیل ماده نیز غافل نباید بود واستفراغ بعد از نضج باید نمود
وور استفراغ رعایت جانب میل ماده وطبیعت البته باید نمود واگر بدانند که طبیعت خود بخود دفع ماده مینماید چنانچه باید تحریک نشاید بلکه اگر هر روز یک مجلس یا دو مجلس طبیعت
اجابت میکرده باشد به تدبیر کشادن طبع حاجت نباشد والا ضروریست چنانچه گفته آید اگر قوت مساعدت کنند تا تخت طبع را نرم نکنند کشکاب هرچه از جنس غذا بود بدهند
وآنجا که صداع تلواسه با تپ یار بود تلیین طبع بحقنه نرم یا به شیاف ملائم اولی تر باشد واستفراغ بحسب میل ماده چنان ست که اگر غثیان بود قی باید فرمود بشرطیکه مانعی نبود
وقی آسان باشد واگر در اسهال نضج وقوا قوی بود مسهل باید داد واگر تقاضای بول هی شود ادرار تمام نکند مدارات باید خورانید واگر بر پوست بخاری تر پیدا آید وعرق تمام نکند
بتعریق باید کوشید واگر نشان میل ماده بهیچ جانب نیابند واستفراغ مطلوب بود اسهال اوفق دانند واصل اندرین تپ آنست که روز نوبت هرچه بغذا ماند چون کشکاب
وجز آن هیچ ندهند وبآب تخم خرفه ای هندی وشکر یا آب تربز وماننده آن اقتصار نمایند واگر حرارت بغایت قوی بود قدری طباشیر سوده درین چیزها بیفزایند وهرگاه سرما
ولرزه آغاز کند سکنجبین بآب گرم آمیخته بدهند تا باشد که قی افتد وماده صفرا برآید واگرچه قی نیاید الا القوت توسع یابد تپ بگذارد وهرچند که باشد تسکین لرزه زود پدید آید
وهرگاه تپ فرو آید پای در آب گرم نهند وبمالند تا بقیه حرارت تپ از سر فرو کشد وسکنجبین نیز درین وقت موافق ست وسکنجبین که بروز نوبت پنجم وششم دهند بروز [illegible] باید
وآب سرد درین تپ بعد دور شدن لرزه وسرما تواند داد که سود دارد خاصة اگر مانعی نبود در اثنا وابعد کسا این تپ کشکاب مناسب ست واز پس روز هفتم از شروع تپ حمام
روا باشد اگرچه نشانهای نضج پدید نیامده باشد خاصة آنرا که معتاد باستحمام بود فائده اندر ابتدای بیماری افراط در تبرید نشاید مگر آنجا که حرارت مفرط بود وترسند که محرقه
گردد ودر روز نوبت اگر ممکن بود معده از طعام خالی دارند اما اگر وقت نوبت پس از ظهر بود مثلاً بتوانند که صباحی قدری کشکاب رقیق دهند واگر بیمار حریص مطلق باشد یا طفل
بود که از غذا باز نتواند داشت و یکشکاب کفایت نکند از مزوره دادن چاره نباشد اما هرچند که از وقت نوبت بیشتر افتد بهتر باشد ونافع ترین اغذیه درین باب کشکاب
ست ودیگر مزورات که ساخته باشند از تمر هندی وزرد آلو وانار ونیشوق وکدو وکاهو وکشنیز تر واسفاناخ ونبوهاش مقشر وارزن وماننده آن هرچه لائق بود رقیق ترشی
در هر غذا لازم دانند واگر مانعی از سرفه وزکام نباشد خصوص مزوره کدو که بی ترشی نشاید خورد وابی نتوان بود که از غایت نزاکت مستحیل شود به صفرا اگر گفته اند
اگر در معده هیچگونه صفرا بود کدو مستحیل شود وصفرا گردد مگر اینکه بچیزی حامض از غوره اصلاح داده باشد انشاء عدد نوبتهای این تپ اگر سوء تدبیر راه نیابد
از هفت نوبت بیش نباشد ومجموع آن ایام اختتام کم تا چهارده روز شود پس اگر از بیمار تخلیطی واز طبیب غلطی نرفته است باید که از پس نوبت پنجم غذا اکثر خورند
وسبکتر دهند وپس نوبت ششم که روز آسایش ست وسیزدهم روز ست درین روز کشکاب بآب انار قناعت نفرمایند ودیگر غذا ندهند تا که نوبت هفتم بحران
تمام کند وبگذرد بامر الله تعالی وباید دانست که روز نوبت درهیچ تپ مسهل نباید داد ودر تپهای گرم تا که کار از آب میوه ها گشاید چیزی دیگر نشاید داد که بعضی طبیبان
گفته اند که داروی که در وی گرمی ودرشتی باشد احتراز از و درینجا لازم ست تا بچه حدی که درینجا بسیار سامانی تر ندارد ومغز فلوس با تمر هندی بآب کاسنی حل کرده یا آب
کشکو آمیخته مسهل مبارکست واگر قدری روغن بادام یا روغن گل نیز اضافه نمایند بهتر بود وامعا را اولی تر در تپهای گرم آنست که ترنجبین بکار نبرند واگر
ضرورت افتد بی تمر هندی وآب آلو ندهند واگر قبض ترنجبین شیرخشت دهند اولی باشد که ترنجبین نیز همچون کدو در معده گرم مستحیل بصفرا میگردد واگر ترشی صلاح
او نشاید [illegible] باگوید که اگر قوت مساعد بود بیست درم هلیله زرد مقشر اندر آب جوشیده تر کرده یک بار [illegible] بمالند [illegible] بیست درم ترنجبین [illegible]
حل کرده روز آسایش وقت سحر بدهند [illegible] داخل بسازند [illegible] واگر شیرخشت بجای آن کنند بغایت سود
باشد وهرگاه بعد از بحران چیزی [illegible] باقی بود سکنجبین [illegible] کاسنی با تخم [illegible] تا که حرارت تمام زائل شود [illegible]
ملاحظه نمایند بهمان دستور لیکن [illegible] فرمایند [illegible] تفصیل [illegible] نوع
چهارم اندر غب دائره غیر خالصه این تپیست که حادث شود از صفرا [illegible] اختلاط [illegible] تا نماند از استحکام اخلاط واین را چند علامت ست یکی آنکه مدت لرزه

دراز تر مدت سرمای غب خالصه بود و بسیار باشد که لرزه نباشد و حرارت در غایت حدت نبود کمتر از حرارت خالصه باشد دوم آنکه وقت نوبت با انتظام بود و مدت نوبت
از دوازده ساعت فزون باشد و شاید که تا بیست و چهار ساعت یا سی ساعت بیمار اندر تپ بماند و روزگار آسایش تیره و تار بود و باشد که چهل و چهار ساعت آسوده ماند
و بدان سبب گمان افتد که تپ ربع است و حال آنکه غب غیر خالصه است سوم آنکه عدد نوبتهای آن از حد معین اما از هفت نوبت البته افزون باشد اگرچه تدبیر صواب کرده شود چهارم
آنکه نضج دیرتر پدید آید و عرق کمتر از خالصه آرد و سر گران بود و سخنه گداخته نگردد و کرب و کاهلی و بیخوابی غیر مفرط و ضعف معده و تیرگی دهان بیمار باشد پنجم آنکه بول غلیظ و رنگین
و گاه باشد که به سبب گرانی سر و برآمدن ماده بدماغ کم رنگ یا سپید باشد و نبض اندر آغاز نوبت ضعیف صغیر و متفاوت بود و بآخر مختلف گردد و اندر عظمی قوة چندان نباشد
که در خالصه باشد باید دانست که اگر صفرا برطوبت غالب بود علامات او قریب بعلامات خالصه بود از قصر نوبت و شدت ناقص و کثرت عرق و صفوة بول و بیرازه حرارت و یبوست
دهن و غلبه عطش و هر چند که بود شدت اعراض این بخالصه هرگز نرسد اما اگر رطوبت بر صفرا غالب بود علامات او بعلامات تپ بلغمی قریب باشد و اگر هر دو ماده برابر باشند در قوة
علامات نیز همچنان میان این و آن باشد پس اگر برآن مقدار که از دوازده ساعت فزون بود نوبت او از غب خالصه دورتر باشد علاج نظر کنند که کدام ماده غالب است بحسب
او معالجه نمایند مثلا اگر صفرا غالب بود علاج او به غب خالصه نزدیک مانند و اگر رطوبت غالب بود بعلاج تپ بلغمی قریب شناسند با کمال تفاوت و علاج غیر خالصه از خالصه بحسب دوری آن از
وسی است و بدانند که اگر قاروره غلیظ و رنگین بود نخست فصد اولی تر باشد و در اکثر چون فصد کرده باشند حاجت تلیین نیفتد و اگر از فصد مانعی بود از تلیین طبع چاره نباشد
و تا که اثر نضج ظاهر نشود مسهل قوی نشاید داد بلکه اگر رطوبت غالب بود مسهل خفیف نیز مناسب نیست مادام که نضج پدید نیاید مگر آنکه خلط متنقل بود از موضع بموضع و قلق آرد که بیجا
از اسهال چاره نباشد و بدانند که درین تپ بیشتر تنبیه ها و غذاهای ... چندان ... که در نضج و اسهال و ادرار و قی و تفتیح مسام و تعریق و تنقیه ماده بیشتر کوشند
که رطوبت غالب بود یا برابر باشد یا صفرا و نیکوترین تدابیر در حال آنست که پیش از دو سه روز وقت آغاز نوبت قی فرمایند و هر آن ماده که غالب بود دفع آن اهم باشد و لکن
رعایت حرارت و اعانت و تجویز مسهل بحسب حاجت توانکرد و مثلا اگر تسکین مطلوب باشد هرچه در عارضه مفید است مفید باشد بقدر کار فرمایند و سکنجبین ساده بزوری یا رد سود دارد
و اگر حاجت بتلطیف رطوبت و نضج او باشد در کشکاب نخود و تخم بادیان و پرسیاوشان و زوفا و پودینه و سنبل هرچه لائق بود پخته بدهند و اگر نخود که برابر بود و کشکاب سازند سخت نیک باشد
و سکنجبین بزوری معتدل یا حار یا گلقند یا سکنجبین سیر شته یا با آب بادیان که در گلقند آمیخته بدهند برای نضج مخصوص است و اگر گلقند عسلی در طبیخ بادیان یا عرق او بمالند و بپالایند و سرکه
آمیخته سکنجبین سازند در تلطیف و تفتیح اسرع بود و آنجا که رطوبت غالب بود اما اگر رطوبت برابر باشد یا کم بود باید که گلقند قندی در آب گرم بمالند و اندکی تخم بادیان در وی جوشانیده بپالایند
و سرکه افگنند و سکنجبین سازند هرگاه اثر نضج پدید آید و طبیعت قبض بود مسهل باید داد برفق و آهستگی و نیکوترین مسهلات آنست درینجا که گلقند یا سکنجبین آمیزند و قدری خیار شنبر در وی حل کرده
بدهند و باشد که قدری تربد نیز در وی اضافه سازند و قرص بنفشه و شراب افسنتین معمول اوفق است و اگر نیم درم تربد سفید یا نیم درم غاریقون یا نیم درم سقمونیا بگیرند و اندر شراب گل یا گلشکر
یا در گلشکر بسرشته مسهلی لطیف و سبک بود و اگر نیم درم تربد و نیم درم غاریقون و دانگی سقمونیا هر سه یکجا کرده بشربت سکنجبین یا گلاب سازند بهتر عمل کند و اگر قوی تر خواهند معجون
خیار شنبر دهند و بدانند که تا چهاردهم روز نگذرد مسهل قوی نشاید داد پس از استفراغ قرص گل بغایت نیکست فائده در وقت لرزه آب گرم در زیر جامه نهند و دست و پای
را در آن گذارند که نفع تمام دارد و حمام بعد از نضج مناسبت و پیش از نضج مضر گفته اند که شراب سپید و رقیق در غب خالصه و غیر خالصه طالبانرا سود دارد بشرطیکه تشنگی و درد سر و چشم
یار نبود و الا ضرر دارد در خاصه آنجا که ماده مائل بمحدب جگر بود و در سر استخوان پهلوی راست ثقل پیدا باشد درینصورت استعمال مدرات صواب بود اما دریکه بسیار قوی نبود و در غایت گرمی
نباشد باید داد و شیره تخم کاسنی و بادیان و خیارین و خربزه با سکنجبین بزوری موافقت و تخم کرفس نیز شاید اگر غلبه صفرا نباشد و دیگر تدابیر از امساک غذا یوم نوبت و اوان مسهل
در آن و تجنب بخار از سر و اختیار اغذیه و جز آن همان است که در خالصه ذکر یافته صفت قرص بنفشه بنفشه خشک دو درم تربد سفید یکدرم رب السوس نیم درم سقمونیا دانگی
جمله را کوفته بیخته با پنجدرم شکر سرخ اندر آب گرم بخورد صفت شراب افسنتین افسنتین رومی پنجدرم تربد سپید تراشیده کوفته دو درم سنبل یک درم گل سرخ
پانزده درم جمله را در سه من آب بپزند تا یک من باز آید و بپالایند و هر صباح چهار درم باده درم شکر بدهند و اگر یکدرم صبر نیز با و دهند قوی تر باشد

صفت معجون خیار چنبر برید سفید چهار درم بنفشه هندی درم نمک هندی رب السوس هر یک هفت درم بادیان انیسون مصطکی هر یک پنج درم سقمونیا ده درم انجبار

صد مثقال باید که عسل خیار چنبر با لعابی لب او را در عسل و قند حل کنند و باقی ادویه کوفته بیخته بروغن بادام چرب کرده و روبه بندند شربتی پنج مثقال تا هفت مثقال

صفت قرص گل که آنجا صفرا بر رطوبت غالب بود و سوء دارد گل سرخ سنبل الطیب درم تخم کاسنی مغز تخم خیار هر یک چهار درم اصل السوس پنج درم کوفته و بیخته

اقراص سازند شربتی یکمثقال دیگر که اگر صفرا و بلغم بود سوء دهد گل سرخ ده درم سنبل دو درم تخم کاسنی پنج درم مصطکی یکدرم شربتی مثقال انتباه هر چند اشتها

تر دکیر رسد غذا لطیف تر دهند و روز آسایش زیره یا غوره و انار یا دراج و تیهو و چوزه مرغ خانگی باید داد و حرکت و ریاضت نشاید کرد و اگر ممکن بود در روز نوبت کشکاب

و غذا نه دهند و به سکنجبین قناعت فرمایند و الا اندر کشکاب یا شکر یا سبوس آب یا روغن بادام و شکر و یا اندکی پست گندم با آب سرد و شکر تواند داد و نزد من پارچه از

نان خمیری یا شربت نبات بهتر از پست ست و پوشیده نماند که غب غیر خالصه گاهی تا شش ماه باقی می ماند هر چند علاج صواب هم باید و ایضا در عظم طحال

و تهیج و سستی ظاهر میشود نوع پنجم اندر شطر الغب و این تپیست که ترکیب بلغم و صفرا تولد کند اما محل تعفن هر واحد جدا باشد و امتیاز بینهما بین بود و علامات

این تپ جهت آنکه تپ مذکور بحسب کثرت و قلت و غلظت و رقت احد الخلطین الممتزجین و بحسب استحکام امتزاج و عدم استحکام آن حدی معین ندارد و

مختلف الاعراض میباشد از ضبط و ضبط کماهی خارج ست زیرا که گاهی غب دائره با بلغمی دائمه آمیزد و بعضی این را شطر الغب خالصه گویند و گاهی غب لازمه

بلغمی دائره و گاهی غب دائره با بلغمی دائره و گاهی غب لازمه با بلغمی لازمه و با وجود آن گاه باشد که صفرا غالب بود بر بلغم یا هر دو برابر باشند با لجمله ظاهرترین خاصترین

علامات وی آنست که یک روز نوبت تپ دراز تر و آهسته تر بود دیگر روز سبکتر لیکن گرم تر و آشفته تر باشد و این بر تقدیریست که هر دو ماده دائره باشند زیرا که بلغمی دائره خود

هر روز می آید و صفراوی دائره یکروز در میان پس آنروز که صفراوی و بلغمی جمع خواهند شد اعراض تیز و شدید خواهد شد پس یکروز اعراض تپ بلغمی فقط ظاهر خواهد بود و

روز دوم اعراض بلغمی جمع با اعراض صفراوی بروز خواهد شد و این تحقیق نمیاید مگر در ترکیب مبادله بسیار بود که در یک نوبت گذشته باشد که تپ دیگر شروع کند یا اندر میانه تپ هر دو

بهم باز گوشند و دیگر آثار بحسب از اعراض لازمه او که ذکر یافته مثلا اگر بلغم غالب بود نوبتها دراز تر باشد و فواق و لرزه ضعیف تر و نبض فشارده تر و اطراف سرد شود و دیر

گرم گردد و اگر صفرا غالب بود نوبتها کوتاه تر باشد و اطراف زودتر گرم گردد و تشنگی زیاده باشد و عرق تمام کند و سرما و لرزه تیز تر بود و زود درگذرد و بول رنگین باشد و اگر صفرا

و بلغم هر دو برابر بود اعراض نیز برابر پدید آید و گاه باشد که اندر شطر الغب ماده بلغمی صفرا را عسر تر کند و بدان سبب نوبتهای صفراوی دراز تر گردد و بحران دیرتر شود و گاه باشد که ماده

صفرا بلغم را لطیف کند و زود تر نضج دهد تا بدان سبب نوبتهای بلغمی سبکتر شود و بحران زودتر کند بهر حال تپهای مرکب عسر تر باشد و دیرتر گذرد و گاه باشد که شطر الغب مدت شش

ماه یا بیشتر ماند و باشد که حاده گردد یا بدق منجر شود علاج طریقه دوا و غذا همانست که در غیر خالصه ذکر رفته مع مراعات اوقات و حسب غلبه اخلاط و واجبست و استفراغ ماده

بیشتر اعانت کند نسبت تلطیفه و عام ست که استفراغ با سهال بود یا قی یا با درار یا تعریق اما استفراغ بسهل نشاید یا دام که نضج پدید نیاید اما اگر طبع قبض بود ملینات تواند داد

هر چند نضج ظهور نکرده باشد و جهة نرمی طبع آب لبلاب بغایت نیکست پس اگر بلغم غالب بود همراه انگبین دهند و اگر صفرا غالب باشد همراه ترنجبین یا شیر خشت دهند و اگر هر دو برابر

بود همراه مغز فلوس خیار چنبر و آب تمر هندی و مقدار آن تر دهند و دیگر تدبیر و تعریق و تغذیه و نضج و اسهال ادرار همانست که در غیر خالصه گفته شد و جالینوس گوید کشکاب باید که با سنبل

درین تپ نفع دارد خاصه اگر بلغم غالب بود صفت قرص گل که درین تپ سود دارد خاصه اگر صفرا غالب بود گل سرخ شش درم تخم حماض صمغ عربی هر یک چهار درم

نشاسته زرشک بیدانه یا عصاره او و طباشیر و تخم خرفه هر یک دو درم کثیرا و زعفران و سنبل و راوند چینی هر یک یکدرم کافور دانگی شربتی دو درم دیگر که اندرین

تپ که با سهال و سعال بود نفع دهد سنبل و عود و زعفران هر یک سه درم عصاره زرشک دو درم راوند چینی و گل سرخ که تمام شگفته باشد سک و طباشیر صمغ

بریان کرده و کهربا هر یک پنج درم تخم خرفه بریان کرده شش درم گل ارمنی هفت درم شربتی دو درم و نصف دیگر که در آخر تپهای کهن سود دارد گل سرخ و اصل السوس یک چهار درم

ترنجبین شش درم سنبل و افسنتین رومی و طباشیر هر یک دو درم شربتی دو درم صفت حب مسهل که از پس نضج تواند داد ایارج فیقرا یکدرم تخم حنظل نیم درم سقمونیا دانگی

ونیم کتیرا دو دانگ سقمونیا دو دانگ حب کنند چنانکه رسمست و دیگر که در آخر تپهای کهن هر شب دو درم بدهند مصطکی و هلیله زرد و راوند چینی و عصاره غافث و عصاره افسنتین

و گل سرخ هر یکی یک درم زعفران نیم درم جمله را با آب کاسنی بسرشند و حب سازند و در بعضی نسخها بعوض هلیله زرد صبر سقوطری کرده اند و اگر عصاره غافث و عصاره افسنتین

بدست نیاید غافث و افسنتین بجای آن توان کرد فائده در طب علائی نوشته که اگر تپ یکروز آید و دوم روز هیچ اثر نباشد غب خالصه بود بشرطیکه خالصه مرکب نباشد

با خالصه دیگر و اگر دوم روز تپ نیاید اما اثر ضعف پیدا شود غیر خالصه بود و اگر یکروز تپ بشدت آید و دوم روز نیز آید اما کمتر از آن شطر الغب بود و گاه باشد که غب

خالص مرکب شود مانند شطر الغب یکروز کم دیگر روز زیاده همی آید بهر آنکه یکروز نوبت یک غب میشود و روز دوم نوبت دو غب بواسطه اجتماع غبین و ازین تپ شدت

می آید چنانچه در غب گفته شد و باید دانست که غیر خالصه و شطر الغب در جمیع امور با هم متحد اند چه در علامات و چه در معالجات و از تپهای مرکب هیچ تپی را نام نیست مگر

این دو تپ ❊ قسم سوم اندر حمیات بلغمیه بسیطه و ازانکه گاه بود که بلغم در رگها متعفن شود و گاه بیرون رگها متعفن شود چون معده و دماغ و شش و جز آن هر عضو که

خالی بود و این را نائبه و مواظبه گویند زیرا که هر روز نوبت دارد و تپ بلغمی را چند علامت است یکی آنکه بول سپید رقیق بود همچون آب اما در انتهای مرض سرخ و تیره شود

دوم آنکه نبض ضعیف و صغیر و مختلف بود و آخر متواتر گردد و شدید الاختلاف سوم آنکه تشنگی نبود مگر آنکه بلغم شور باشد که تشنگی لازم اوست اما بدرجه عطش صفراوی

چهارم آنکه اندر آغاز تپ بسیار باشد که غشی افتد زیرا که تپ بلغمی بهیچ حال از ضعف فم معده خالی نبود از انست که در وی شهوت طعام باطل باشد و قال بعض

الاطبا ان ضعف المعدة خاصة لازمة لهذا الحمى ان علة الطحال لازمة الربع و وجع الراس للغب پنجم آنکه رنگ بدن همچون از زیر بود تهبج در روی و ترهل در بدن

پیدا گردد و بسیار باشد که پهلو ها انفخ آرد و سپرز بزرگ شود ششم آنکه دهن تر بود و تلخ نباشد و براز نرم و رقیق برآید و قی با سهال بلغمی پدید آید هفتم آنکه عرق کمتر آید و اگر آید

هموار نباشد الا گاه گاه بخار بر پوست ظاهر شود گوئیا عرق خواهد آمد و آنچه از قلت عرق گفته شد در ابتداست اما پس از آنکه ماده پخته شود و لطیف گردد عرق بسیار می آید

هشتم آنکه حرارت او بحرارت صفراوی هرگز نرسد و مدت نوبت وی بیشتر سیزده ساعت بود و مدت آسایش شش ساعت اگرچه یکسار دا اما اثر تپ اندکی درین باقی باشد

تا که باز غلبه نماید و این بیت فرمن که شهر ها می ماند نهم آنکه ابتدا برد و نافض کند و شدت و خفت و نافض برد بحسب اصناف بلغمست مثلا اگر زجاجی بود نافض شدید باشد

و اگر حامض بود برد شدید باشد و اگر مالح بود ابتدا به قشعریره کند و نافض ضعیف باشد و برد نیز مشتد بود و اگر ماده تپ بلغم حاد بود اکثر آنست که تا چند نوبت از قشعریره و برد

و نافض هیچ پدید نیاید و هر چونکه بود مانند دیگر تپها کمتر باشد سرما را و بهر آنکه او با طبیعی نیز دیگست باید دانست که بلغم طبیعی طوبتی ست سپید با قوام و بی طعم اما طعم بلغم نا طبیعی یا شیرین

بود یا شور یا ترش و اگر سخت گرم شود از شوری به تیزی گراید و آنرا بورقی گویند و حکم حکم الصفرا و گاه باشد که قوام بلغم همچون آبگینه گداخته گردد و آنرا زجاجی خوانند دهم

آنکه چون دست بر بدن گذارند حرارت یکسان نباشد و هر گاه بوضعی دست نهاده دارند آن موضع گرم تر شود گوئیا چیزی گرم از قعر تن بظاهر می برآید فائده تپ مذکور اکثر

بصبیان و عورات و خصیان و مرطوبان و مردی را می افتد که چیزهای بلغم افزا بیشتر خورند و استفراغ کمتر کنند و در هوای سرد و تر پدید آید و زمان نوبه او بیشتر در شتا بود و بعد از آن

بمیان روز رسد علاج بهتر صواب آنست که تا یک هفته سکنجبین ساده عسلی و کشکاب که در وی اندکی بادیان و نخود پخته باشند و ماء العسل که در وی زوفا پخته باشند همی دهند و

کذلک سکنجبین با گلقند بدهند یا گلقند همراه گلاب و مانند آن هرچه لطیف بود بدهند و از پس یک هفته قی فرمایند اگر مانعی نبود و بهترین وقت قی هنگام آغاز نوبت است و مقطعات

مقیات سکنجبین عسلیت یا قندی با آب گرم آمیخته بسبب ماده لیکن باید که سکنجبین در آب گرم کثیر المقدار دهند و هرچه باسانی برآید بهمان اکتفا نمایند و الحاح در قی نفرمایند

و اگر سکنجبین بمینا بنیر سود دارد و ماده تپ لطیف کند و با معافر و برد و اگر ماده غلیظ بود سکنجبین با تخم سیب یا بطبیخ تخم ترب آمیخته دهند جهت قی و بیشتر تقویت فم معده کوشند

وجهه تقویت معده گلقند با اندکی انیسون خوردن پودینه و مصطکی خائیدن و ضماد سک فم معده نهادن سود دارد و آنجا که قی خود بخود همی آمده باشد بی تکلف بازدارند خاصه اندر ابتدا

مگر آنکه از افراط قی خوف ضعف باشد یا خشکی پدید آید و جهت حبس او شربت پودینه و حبیبه مناسب است و تلیین طبع اندر ابتدا بگلقند و سکنجبین بنفشه یا لبلاب اگر قوت قوی و طبع قبض بود

و یک هفته گذشته باشد هر شب دو مثقال اسطوخودوس بغایت مفید است اگرچه اثر نضج ظاهر نباشد و هر شب دو دانگ ایارج دهند صباح آن پنج درم گلقند خوانده بر آن ده درم سکنجبین عسلی

نوشانند اما اگر طبیعت هر روز دو بار بفراغت اجابت میکرده باشد این دوا نتوانند داد و دیگر قانون که در شطر الغب مذکور شد مرعی دارند و تا چهارده روز نگذرد سکنجبین بزوری و قرص گل
نباید داد فائده اگر بول درین تپ غلیظ و رنگین بود و مانعی نباشد فصد شاید کرد و بحسب نوع بلغم ادویه و اغذیه اختیار باید نمود مثلاً اگر ماده تپ بلغم شور بود چیزهای گرم بدهند
بلکه ادویه بارده ممزوج سازند چنانچه غلبه برودت را باشد زیرا که بلغم شور در حکم صفراست و اگر بلغم بود چیزهائی که در گرمی و لطافت معتدل باشد بفرمایند چون گلقند یا سکنجبین ساده
سرشته و مانند آن و اگر بلغم ترش یا زجاجی بود چیزهای قویتر و گرمتر لطیف کننده بر خوردن فرمایند چون قاقلی و کمونی و مانند آن و در اسهال و ادرار همین قانون نگاه دارند
و بدانند که گرسنگی و ریاضت نفع دارد و پس از انحطاط استحمام سودمند ست و بعد ظهور نضج شراب انجوار را شراب فائده دارد و غذا درین تپ اگر ماده بلغم شور بود ماهیچه بعنب
الکار آید باید فرمود و الاحمصیه و زیرباج و کشکاب نخود و نیکوفته و ماش مقشر که با زیره و گندنا و شبت نخته باشد خصوصاً اگر بلغم حامض لزج بود و اگر غذا قویتر خواهند گوشت تیهو
و مرغ و کبک و دراج و امثال آن بریان کرده صواب باشد و سزاوار آنست که در غذا چیزیکه تقطیع بلغم نماید چون انگامه و سرکه و دارچینی و پودینه و مانند آن داخل سازند و از همه
تری فزاید چون تره ها و میوه ها تر و شیر و ماهی تازه و جزآن باز دارند و آب سرد کرده بر برف زیانکار ست مگر در بلغم شور و تمر هندی و عناب و آلو و امثال آن درین تپ ضرر دارد
خاصة آنچه در معده ضعف آرد اما اگر عناب و غیره یا چیزهای دیگر که مصلح او بود آمیخته دهند ضرر نکند و بهتر آنست که غذا بعد فتور نوبت اتفاق افتد و اگر پیش از نوبت
ناگزیر بود باید که از وقت طعام تا بوقت تپ شش ساعت فاصله بود و کمترین چهار ساعت صفت دوا الترید تربد سفید موصوف ده درم زنجبیل مصطکی هر یک
پنج درم قند همچند مجموع شربت هر شب یک مثقال بطریقیکه بالا ذکر شد صفت ضمادیکه فم معده را قوت دهد زرشک سه درم لادن دو درم گلسرخ و قصب الذریره هر یک
پنج درم زعفران یکدرم جمله را بکوبند و بآب مرزنگوش و نمام بسرشند و گرم کرده بر فم معده نهند صفت قرص گل که اندر تپهای کهن که سخت بلرزاند و پشت پای
و روی ورم کند سود دارد انیسون چهار درم ساذج هندی و اسارون و فستنتین و سنبل و مغز بادام تلخ هر یک سه درم صبر چهار درم عصاره غافث سه درم کرفس
سه درم کوفته بیخته بآب کرفس بسرشند و اقراص سازند و در آب بادیان و سکنجبین بدهند و اگر خواه کوفته بیخته با شهد بسرشند و مقدار سه درم بدهند تپ بلغمی کهنه که سخت
بلرزاند و دیر گرم شود دفع گردد و غاریقون یکدرم تا یک مثقال با عسل سرشته همین عمل دارد و اگر بزر الانجره یک مثقال با عسل سرشته بخورانند چندان نفع دهد که محل تعجب
بود و اگر فلفل گرد و دانه الایچی کلان و نبات برابر بگیرند و کوفته و بیخته بموازنه سه ماشه تا شش ماشه خوردن فرمایند تپ لرزه بلغمی دفع نماید فائده آنجا که
در تپ بلغمی از مسهل دادن مانعی باشد باید که در تعریق و ادرار بیشتر کوشند اما بعد از آنکه باستعمال منضجات و ملطفات تلطیف و تنضیج در بلغم راه یافته باشد و الا ضرر دارد لاستفراغ
الرقیق و ابقاء الغلیظ صفت ماء الاصول که از پس ظهور نضج سود دارد و ادرار بول آرد بیخ کرفس و بیخ بادیان و بیخ اذخر و انیسون و پرسیاوشان هر یک
یکمشت مصطکی و تخم کرفس هر یک دو درم جمله را در یکمن آب بپزند تا بنیمه آید بپالایند و هر بامداد چهل درم گرم کنند و ده درم گلقند در وی گدازند و باز بپالایند و بدهند
و آنجا که ماده سخت غلیظ بود و بغایت مزمن باشد پس از استفراغ قویتر تریاق فاروق یا مثرودیطوس یا تریاق اربعه توانند داد بشرطیکه بیمار جوان و فصل تابستان
و بلغم شور نباشد و الا ازینها هیچ نشاید داد و به سکنجبین بزوری و گلقند و قرص گل قناعت باید کرد نوع دوم آنکه ماده بلغم اندرون رگها عفن شود و این دو گونه
باشد یکی آنکه بلغم شور و کثیر الحرارت در رگهای نواحی معده و جگر و دل عفونت گیرد و این را تپ محرقه گویند چنانچه در محرقه گفته شد دوم آنکه نه چنین باشد و مقصود
در ینجا همین ست و تپ لازمه بلغمی مسمی ست به لثقه بکسر لام و علامت او همان ست که در نائبه گفته شد مگر آنکه درین تپ در ابتدا لرزه هرگز نباشد اما برد و قشعریره گاه بود
که باشد و کنار بدن او سخت پوشیده بود و عرق نکند مگر اندک که تپ ها کند تمامه و باید دانست که این تپ پاره بدق مشابهت دارد زیرا که حرارت او نرم و لازم
میباشد و چون دست بر بدن گذارند حرارت محسوس نمی گردد مگر آنکه زمانی دست نهاده دارند و بدین سبب طبیبان جاهل آن را دق پندارند و قال شارح الاسباب
و قد رایت کثیراً من المدقوقین عالجهم الجهال لهذا الاشتباه بعلاج اللثقة من استعمال المسخنات القویة والمسهلات الحادة و غیرها فقتلوهم ظلماً پس واجب
شد که بینهما فرق بیان کنم تا طبیب غیر ماهر مغالطه نخورد و از ظلم ایمن ماند و الا فرق بینهما نزد عالمان اظهر من الشمس ست

[illegible]

۳۳۱

علاج باید کرد ۱۲ [illegible] قوله لثقه بکسر لام و سکون ثای مثلثه [illegible]

كذا قال شارح الموجز حمى اللثقه تحدث عن عفونة البلغم وفيها اعراض العفونة والامتلاء ظاهرة وفي الدق علامات الجفاف وعدم الامتلاء باهرة فكيف يشتبه تلك لك

ولهم الا ان يقال ان هذا الاشتباه انما يقع عند اوائل الدق واوائل اللثقه لان في اوائلها لا تظهر آثارها ظهورا بينا بالجملة فرق آنست كه لثقه پيش از تناول غذا مشتد نميگردد
وسحنه ممتلى ومتنفخ ميباشد ونبض صغير ولين ميگردد وايضا تقدم تدابير بلغم افزا چون كثرة اكل وشرب وعدم استفراغ واستحمام بران گواهى ميدهد وتپ دق در مواظبه شتداد
ميكند ونيز سن وبلد ووقت شاهد اوست بخلاف دق كه نبض در وصلب وممتد بود وسحنه روز بروز بگدازد وعقب اكل غذا حرارت اشتعال نمايد وآثار امتلا هيچ پيدا نباشد
علاج آنچه در نايبه گفته شد در بيجا نيز بكار برند واگر امتلا در خون ظاهر باشد فصد نمايند اما در استعمال منضجات وملطفات چندان ليرى كه در نايبه كنند در بيجا نشايد زيرا كه
بيم باشد كه در تپ اين ماده لطيف گشته بر دماغ برآيد وسرسام آرد خاصه اگر با صداع يا ضعف دماغ بوده باشد اما سكنجبين ساده يا گلقند وسكنجبين كه در وى قدرى
بيخ باديان بآب كرفس پخته باشد يا جلاب جهت تقويت معده وتلطيف خفيف سودمند است واگر دماغ ضعيف بود سكنجبين بار ندهند وبر گلقند اقتصار فرمايند خواه تنها
خواه با عرق باديان آميخته وامثال آن هرچه مشاهده واجب كند ومغز خيار شنبر طبيع را فرو دارند واگر دماغ قوى بود وصداع نباشد وتپ دم بود استفراغ بلغم نمايند
بجبها كه در وى شحم حنظل بود وجهة ادرار بول ماء الاصول دهند واستفراغ وادرار بعد نضج شايد وقرص غافث در بيجا مفيد است وبعد استفراغ قرص گل سود دارد
فائده بسيار باشد كه اين تپ بآخر باستسقا منجر گردد پس هر گاه علامتهاى آن پديد آيد بعلاج آن مشغول بايد شد صفت ماء الاصول كه ادرار بول نمايد ومزاج
را باصلاح آرد بيخ باديان بيخ مهك هليله زرد هر يك ده درم انيسون سه درم مصطكى دو درم غافث وافسنتين وهليله سياه وبيخ اذخر هر يك هفت درم بادآورد پنجدرم
شكاعى چهار درم مويز منقى بيست درم بپزند چنانكه رسم است صفت قرص غافث غافث شش درم گل سرخ شش درم هليله شير چهار درم شربت دو درم ديگر صفت قرص
غافث شش درم گل سرخ وسنبل وهليله شير ورب سكنجبين هر يك دو درم شربتى يك مثقال صفت قرص گل كه در بيجا نفع تمام دارد گل سرخ شش درم اصل السوس
سنبل هر يك چهار درم مصطكى ورب هر يك سه درم شربتى يك مثقال صفت قرص افسنتين بگيرند اسارون افسنتين انيسون تخم كرفس بادام تلخ وشكاعى
وبادآورد وعصاره غافث ومصطكى وسنبل هر يك دو درم شربتى يك مثقال با پنجدرم گلقند يا پانزده درم سكنجبين ساده وآنجا كه در سينه خشونت بود جلاب بنفشه وسپستان
پرسياوشان فائده دارد واستحمام بعد نضج كثير النفع است بشرطيكه در دماغ ضعف نبود وصداع نباشد ونوعيست از حمى بلغمى كه آنرا حمى انفيالوس گويند ودر وى است
كه اندرون سرد دارد وبيرون گرم وسبب اين تپ بلغم زجاجيست كه در باطن كثير المقدار مى شود وعفن گردد وابخره گرم ازو بظاهر بدن پراگنده شود پس سبب برودت
ماده كه در باطن است برودت در باطن محسوس گردد وبسبب ارتفاع ابخره گرم بظاهر در ظاهر گرمى محسوس شود ونوعيست ديگر كه آنرا حمى ليفوريا خوانند وحمى است
كه اندرون گرم بود وبيرون سرد واين بيشتر نايبه افتد وبايد دانست كه ليفوريا در اكثر از ماده بلغم پديد آيد گاه باشد كه از ماده غليظ صفراوى عارض شود اما آنچه بلغمى
بود چنان باشد كه بلغم اندر قعر تن عفن شود وگرم گردد وسبب تسدد مسام يا رجوع حرارت غريزى بباطن يا بسببى ديگر بخار او بظاهر تن كمتر رسد پس ظاهر سرد بود وباطن
گرم وآنچه صفراوى بود چنان باشد كه صفرا اندر معا وباطن وقت عفن گردد وبد السبب تحليل ويد پذيرد وبخار او بظاهر كمتر رسد پس ظاهر سرد بود وباطن گرم واز علامات ليفوريا
بلغمى آنست كه اول خام بود ونبض بطى ومتفاوت باشد ودر اكثر نايبه باشد وعلامت ليفوريا صفراوى آنست كه تپ لازم باشد وبرودت اشتداد كند وديگر آثار صفرا پديد آيد
علاج تدابير اين هر دو نوع آنست كه انفيالوس وليفوريا بلغمى باشد قريب بيكديگر است وكليه آنست كه از اول مرض تا هفت روز نضيج تخم ترب وسكنجبين فرمايند ودهند درم گلقند
هر صباح بخورانند وعقب آن آب وساعتى سكنجبين ساده نوشانند وآنجا كه سرفه باشد گلقند عسلى وسكنجبين عسلى بكار برند وهر چون كه پخته باشد بسهل دهند واستعمال ادويه
مسهله وغيره واختيار اغذيه جز آن قاعده وقانون كه در لثقه ونايبه ذكر يافت عمل آرند وگلقند كه در وى مصطكى وانيسون بود جهة تقويت معده در ساير بلغميه نفع تمام دارد وليفوريا كه از
صفراى غليظ حادث شود علاج او مركب كنند از ادويه بلغميه وصفراويه چنانچه در شطر الغب ذكر يافته شد وسكنجبين يا گلقند بقانت نيكست ونوعيست ديگر از حمى بلغميه كه در وى حرارت وبرودت معا محسوس
گردد بظاهر وباطن وسبب او بلغم عفن كثير البخارست كه در ظاهر وباطن گرم نمايد علاج او بيان كرده در انواع سابقه گفته شد فائده گاه باشد كه بلغم زجاجى در قعر تن بسيار متولد شود واما عفونت

پذیرفته باشد و علامت او آنست که در باطن سردی محسوس گردد فقط و ظاهر تن بر حالت خود باشد و گاه باشد که بلغم زجاجی در بدن منتشر شود بی آنکه عفونت پذیرد و علامت آن
آنست که باد و لرزه در بدن افتد و تپ و حرارت هیچ نباشد و سبب لرزه ریختن ماده است بر عضلات علاج تلطیف تدبیر کنند و نفض بلغم نمایند خاصه ایارج فیقرا و در اینجا ادرار و
تعریق باستحمام و ریاضت اولی تر از اسهال ست و نوعیست از حمی بلغمی که آنرا نهاری گویند و وی آنست که نوبت او در روز باشد و فتور در شب و نوعیست دیگر که آنرا لیلی خوانند
و وی آنست که بشب گیرد و بروز رها کند و این هر دو بد بود اما نهاری اطول و بدتر باشد جهة قوت سبب و این هر دو تپ باشد که بدق انجامد علاج آنچه در تپهای بلغمی ذکر یافته
استعمال نمایند بقانونیکه مسطور شد و گاه باشد که تپ لیلی و نهاری حادث شود از بلغم زجاجی که پراگنده شود در بدن و عفونت کمتر داشته باشد علاج تلطیف تدبیر نمایند و هر چه بلغم
افزاید منع نمایند و اورا به تخم خیارین و شربت بزوری و مانند آن و تعریق بحمام و کد و ریاضت سود دارد و تنقیه بلغم ضرورست قسم چهارم اندر حمیات سوداویه و وی صنفهاست
چنانچه ربع و خمس و سدس و سبعه و ثمن و تسع و عشر و جز آن اما از آنکه ربع نسبت بدیگر اصناف بیشتر افتد بنوع علیحده گفته آید و دیگر اصناف را هر چند مدار اینها همچون تپ
ربع ست لیکن جهة بعضی فوائد بنوع جدا ذکر کرده شود انشاء الله تعالی **نوع اول** اندر تپ ربع و این تپ دو گونه است یکی آنکه ماده او خارج عروق عفن شود و این را ربع دایره
گویند دوم آنکه داخل عروق عفن گردد و آنرا ربع لازمه خوانند و هر یکی بصنفی گفته اند **صنف اول** در ربع دایره و وی آنست که دو روز در میان نوبت کند و چونکه یوم اخذ
او چهارم روزست از یوم ترک آن بربع مسمی گشته و این تپ بیشتر عقب دیگر حمیات عفنیه پدید آید و گاه باشد که ابتدا عارض شود و تپ ربع در اکثر کم خطر باشد و ممکن ست که با وجود
تدبیر صواب تا یکسال بماند و مردم بدین تپ از امراض سوداویه چون صرع و مالیخولیا و تشنج رهائی یابند و اگر علاج چنانچه باید بوقوع نیاید یا خطائی روی نماید یا ماده سخت
غلیظ و خام بود مدت وی طویل شود و باشد که دوازده سال بماند و آنچه دراز کشد بیشتر وقتها باستسقا انجامد و علامت کلی وی آنست که در نوبت نخستین لرزه
و سرما کمتر باشد و در هر نوبت زیاده شود تا قریب بانتها و پس از انتها همچنان بتدریج کمتر گردد خاصه سرما این تپ ست که با درد استخوانها و تکسر باشد و
نیک بجنباند و بلرزاند چنانکه دندانها بر هم زند و پس از وی بدن گرم شود و مدت نوبت ربع خالصه بیست و چهار ساعت ست و مدت آسایش او
چهل و هشت پس جمله ساعتها از ابتدا یکنوبت تا ابتدای نوبت دیگر هفتاد و دو ساعت باشد اما علامت جزئیه که بحسب اختلاف ماده ظهور مینماید از آنکه
اصناف تپ ربع پنج ست آنرا نیز به پنج وجه بیان کنیم و پوشیده نماند که تپ ربع یا از عفونت سودای طبیعی بود و یا از عفونت سودای غیر طبیعی و
سودای غیر طبیعی خالی نیست از آنکه از احراق خون حاصل شود یا از احراق صفرا یا از احراق بلغم یا از احراق سودای طبیعی کما قالوا کل خلط یحترق یصیر سوداء غیر طبیعی
و مراد از احتراق اخلاط نه آنست که سوخته خاکستر شود بلکه مقصود از آن فنا رطوبة اجزاء اوست و باقی غلیظ گشته ماندن اما علامت آنکه از عفونت سودای طبیعی
افتد آنست که نبض صغیر بود و اسباب سوداانگیز چون تناول عدس و گوشت گاو و کرنب و ماهی نمک سود و مانند آن اتفاق افتاده باشد و این
بیشتر در کهولت و بخداوند مزاج سرد و خشک و در خریف پدید اما علامت آنکه از احتراق خون افتد آنست که غلبه خون پیدا باشد و سرخی بول و شیرینی
دهان و گرانی بدن ظاهر بود و این بیشتر بجوانان و مردان تن آبادان کثیر الاکل و در ایام ربیع پدید آید اما علامت آنکه از احتراق صفرا افتد آنست که نوبت قصیر باشد و عطش
بسیار بود و تلخی دهان و کثرة عرق و سرعت و تواتر نبض و التهاب و غضب و ابتدا بقشعریره و جز آن که از لوازم غلبه صفراست پیدا باشد و این بیشتر بمردم جوان که مزاج شان گرم
و خشک بود و اغذیه و ادویه گرم و خشک اکثر تناول کنند پدید آید و عقب حمیات صفراویه روی نماید اما علامت آنکه از احتراق بلغم افتد آنست که بول سفید و غلیظ باشد و سردی ملمس
و لطوبت نبض و کاهلی و قلت عطش و کثرت خواب و جز آن که از لوازم بلغم ست پیدا بود و عقب حمیات بلغمیه پدید آید و بیشتر بمرطوبان روی نماید اما علامت آنکه از احتراق سودا افتد آنست
که افکار ردیه و خواب پریشان و وسواس و سرخی بدن مائل بسواد و کبودی و لاغری بدن و کمودت لون و کثرة شهوة پیدا آید و هر چه در عفونت سودای طبیعی گفته شد ظهور نماید فائده
در جمیع انواع ربع نخست بول سپید و رقیق و خام و مائل بخضرت میباشد و بعد انتها سیاه و غلیظ میگردد و لهذا گفته اند که کمتر شدن لرزه سرما و غلظ و سیاهی بول در حمیات سوداویه
نشان نضج ماده است علاج تدبیر مشترک در جمیع اصناف این تپ آنست که روز نوبت از طعام و شربت باز دارند خاصه از آب سرد و اگر روزه گیرد بیمار در آن روز

بهتر باشد وقی در شروع نوبت مفیدست و هرچه گرم و خشک یا سرد و خشک باشد یا بادانگیز و سریع التعفن بود ضرر دارد و چون میوه های تر و شیر و جغرات و شفتالو و انگور
و امرود و چه اینهمه بادانگیز و سریع التعفن است و کذلک کات غلیظه و اندیشه و خشم و غم و جز آن مضرست خصوص در نوبت و در ابتدا للطیف ماده استفراغ قوی ممنوع است
اما پس از نضج استفراغ قوی ضروریست و در ابتدا اگر مسهلی خفیف دهند تا قدری ماده کمتر شود بهتر باشد و حقنه نرم بغایت سود داده است و بهترین غذا در روزهای آسایش
شوربای گوشت طیور است چون تیهو و چوزه مرغ خانگی و مانند آن هرچه در گرمی و تری معتدل بود و آنچه سرد و تر باشد نیز کم مضرست زیرا که تری ضد سوداست اما باید که سردی
او باندازه باشد که ماده را خام نسازد و نضج دیگر نیفگند و در ابتدا هرچه ادرار قوی کند نشاید داد و چون حریره شیرین و بادیان و مانند آن که جهت استفراغ رقیق و ابقای
غلیظ بی نضج باز پس می افگند و بدانند که پیش از غذا در آب گرم نشستن هر روز بحمام معتدل که عرق بیارد و دل گرم نکند رفتن و زود برآمدن نفع تمام دارد و فصد در همه
اصناف توانکرد و دیگر آنجا که خون سرخ و صاف آید که درینحالت البته خون نباید گرفت که ضرر دارد اما تدبیر بحسب ضعف هر حیوان ست که اگر ربع دموی بود نخستین رگ باسلیق یا اکحل
زنند از دست چپ و رگ فراخ باید زد پس بقوام و رنگ خون نظر کنند اگر سیاه و غلیظ است بقدر حاجت بگیرند و اگر سرخ و صاف است بند کنند و بدانند که ماده از شدت
غلیظ بر نمی آید پس آنرا باستحمام و دیگر تدابیر ملطفه باصلاح آورند پس فصد نمایند و جهت تنقیه سودا باسهال ماء الجبن که آنرا با افتیمون تقویت داده باشند بنوشانند و کذلک هرچه
مخرج سودا بود و شدید الحرارت نباشد چون بنفشه و شاهتره و هلیله کابلی و بسفایج و لب خیارشنبر و سکنجبین مطبوخ ساخته بدهند و بعد آن ادرار سکنجبین و ماء الشعیر شربتیکه
بالاذکر یافت نفع تمام دارد و آنجا که حرارت قوی بود و ماده نضج یافته باشد سکنجبین با آب بادیان نیز کثیر الاثر است و اگر التهاب و حرارت بسیار بود سکنجبین با آب کاسنی سبز و
و آب هندبا و دیگر مبردات مرطبه نفع دارد و اگر ماده تپ غلیظ بود و زمان طویل شده باشد باید که در روزهای آسایش پنج مثقال گلقند با شربت سکنجبین آمیخته با آب گرم بدهند
چون از اول بیماری بست روز گذشته باشد مطبوخ شاهتره و مطبوخ هلیله توان داد و در ابعد اسهال بهتر عمل کند و اگر پس نوبت بحمام معتدل برند چنانکه تری گرمابه در
و اندامهای او اثر کند بدارند و عرق هنوز نیامده باشد که بیرون آورند بدین تدبیر خلط نرم و پخته شود و اندر اول مرض بجگر و سپرز عنایت باید کرد تا صلابت در آنها نیفتد و بعد از
فصد گوشت مرغ و تیهو و گوسفند جوان که در شوربای آن ماش مقشر و نخود نیکو فته پخته باشند سود دارد با قیق کامه و آب ترهندی و آب انارین و اگر ربع صفراوی بود
نخستین بپزند و بترتیب مبالغه فرمایند و جهت اینکار آب کشنیز و شیره خرفه و تخم خیارین با سکنجبین و جز آن هرچه لایق باشد دهند و در ابتدا تلیین طبع بطبیخ بنفشه و آلو و
سپستان و شونیز و بیخ مهک و تخم کاسنی و مغز فلوس آمیخته مناسب است و کذلک شربت گل مکرر و شربت بنفشه و ماء الجبن و بعد از گذشتن بست روز از اول مرض
مطبوخ هلیله که در و افتیمون و سنا و ترهندی و شاهتره و بنفشه باشد سود دارد و در بحام بعد نضج نفع دهد و غذای ماش و برنج با غوره بهترست و اگر قوه ضعیف
بود در روز راحت گوشت طیور نیز توان داد و آنجا که نوبت آخر روز باشد و بیمار ضعیف باشد یا از غذا باز نتواند ماند اول روز چیزی سبک رخصت است که بدهند بلکه در بعضی
چنان مشهور گشته که اگر اول روز چیزی از غذای سبک دهند روز نوبت دران روز کمتر باشد و اگر هیچ ندهند افزون گشت لهذا گفته اند که این تصرفات برای طبیب دانا موقوفست
هرچه اصلح بود بکند و فصد در تقسیم هرچند دیرتر کنند بهترست باشد که نخستین اولی تر بود و آنجا که مانعی نبود در آغاز نوبت قی آوردن بغایت نیکست اگر ربع بلغمی بود هر بامداد
ده درم گلقند عسلی ده پانزده درم آب بادیان و ده درم آب کرفس دو سه جوش داده و صافی کرده بدهند و در روز نوبت خاصة وقت آغاز بطبیخ شبت و تخم ترب و سکنجبین قی
فرمایند و بعده جهت تقویت معده گلقند خورانند اندرین تپ ابتدار علت هیچ استفراغ قوی نشاید کرد اما اگر تلیین مطلوب باشد پنج درم مغز تخم معصفر کوفته و ده درم شکر
نیم من آب لبلاب حل کرده انند صواب باشد و اگر لبلاب پیدا نشود پنج درم هلیله سیاه کوفته و پنج درم تخم معصفر در بونیز آب کرده بدهند و اگر سرشیر گلنگبین مسهل خورانند نفع تمام دهد و اگر بیمار محرور باشد
سنجیده در فصل گرما بود تلیین طبع بماء الجبن و شکر یا حقنه نرم نمایند و سکنجبین بزوری جهت تلطیف و تقطیع سود مند است و ریاضت و مالیدن بدن آهسته برای تفتیح مسام و تعدیل خلط نفع
دارد و غذا شوربای مرغ و کبک سازند و اگر تلیین حاجت افتد چند روز السفایج بیفزایند هرگاه نشان نضج ظاهر آید مسهل قوی استعمال فرمایند چون افتیمون و حب افتیمون و مانند
آن [illegible] بلغم و سودا بود و بعد از اسهال قرص ریوند [illegible] جهت تقویت جگر و قرص غافث جهت تقویت سپرز باید داد و آنجا که سر قوی بود و ابتدا نوبه آب گرم

قوله استفراغ قوی ممنوع است
بجهت آنکه در ابتدا ماده خام میباشد و قبل از نضج اگر استفراغ قوی داده شود لطیف خارج گردد و کثیف باقی ماند متحجر گردد ۱۲ صفحه
حقنه نرم اجابت چند برگ عنب الثعلب خشک یا گل سرخ عنب الثعلب گلقند روغن گل ۱۲ العلاج
قوله اگر ربع صفراوی بود ای تپ که از احتراق صفرا حادث شود علامت آن قوت نوبت و تشنگی بسیار و تلخی دهان و زیادتی عرق و نبض سریع و متواتر و ابتدا به قشعریره و میل ریختن آنکه جامعی و بیشتر حدوث این تپ در عقب تپ صفراوی باشد علاج صاحب دستور العلاج میگوید شیره تخم کاسنی شیره تخم خیارین سکنجبین اختیار نمایند و در ترطیب و تبرید نیکوست ۱۲
قوله نخستین بپزند و ترطیب مبالغه فرمایند ای شروع علاج مادیه پروده و مرطبه فرمایند مثل اجاص و تمر هندی

۳۳۷

جلد دوم

که در وی بنفشه و بابونه و خیر و گل سرخ جوشانیده باشند نزد مریض گذارند و لفه مانند کند و ابر سر گیرد تا بخار او برون نرود و در زمانی شایسته بارد صفت گلنگبین مسهل تربد چهار دانگ زنجبیل نیم دانگ بسفایج نیم درم گلنگبین ده درم دارو با کوبند و با گلنگبین بسرشند این جمله یک شربت صفت سفوفیکه از پس ظهور نضج هر هفته یکبار بدهند هلیله کابلی هلیله سیاه هر یک هفت درم بسفایج افتیمون هر یک سه درم جمله را کوفته بیخته بدارند شربت سه درم بدهند با شکر سه درم و عقب آن آب گرم خورند و هر گاه تب دیر مانده شود و زمستان بود معجون انگزد و فلافلی و دیگر معجونهای گرم نفع دارد و شرودیطوس و تریاق بزرگ مقدار دو دانگ هر هفته کثیر الاثر ست و ادویه حکما میدهند در نیم حض لعابات عجیب النفع ست و فصد تواند کرد و اگر مشاهده واجب کند و اگر ربع سوداوی بود خواه سبب او عفونت سوداوی طبع باشد خواه احتراق سودا باید دانست که تدبیر او قریب تدبیر ربع بلغمیست و استفراغ قوی پیش از نضج نشاید کرد و بعد ظهور نضج و کم شدن لرزه مسهل قوی و فصد و مدارات و دلک همه جائز ست و مسهل درین نوع بدفعات دهند مع مراعات قوت فیما بین المسهلات زیراکه ماده سودا عسیر الانفعال ست زود برنمی آید و پس هر استفراغ ماده را نضج باید داد تا هم قوت بحال ماند و هم ماده بتمامه مستوصل گردد و تقویه جگر و سپرز در ابتدا به سکنجبین و در وسط علت تقرص زرشک و غافث لازم دانند و هیچ استفراغی روز نوبه جائز نیست مگر قی و پس از نضج چون رگ زنند با سلیق باید زد خاصه از جپ رگ و باید که رگ فراخ گشاده شود و باشد که بفصد صافن حاجت آید و در مسهلات این ربع افتیمون و بسفایج و غاریقون و حجر ارمنی و حجر لاجورد و خربق سیاه بیشتر باید کرد و جالینوس گوید بسیاری ربع سوداوی را علاج کردم بدین طریق که از پس نضج مسهل دادم و از پس آن چند روز شربت افسنتین خورانیدم و بعده تریاق بزرگ فرمودم سود داد و شراب سپید و رقیق و صافی درین تب نفع دارد هر چند گرم و تر ست تواناد بشرطیکه ربع العفونت نباشد تنقیه نیز هر ماه اسهال کردن و قدری خون گرفتن در جمیع اقسام سود دارد و در وقت نوبت سپرز را مالیدن و محاجم بلا شرط بران نهادن بسیار مکیدن مجرب اینجا یسن ست که بغایت نفع میدهد و اگر محجمه ناری نهند بهتر باشد صنف دوم اندر ربع لازمه و سبب او عفونت سوداست داخل عروق و علامت وی لزوم تب ست و بنوبه ربع مستبد گشتن و هر چه در دائره گفته شد پیدا بودن مگر لرزه که او در لازمه نباشد علاج رگ باسلیق زنند و جهت نضج گلقند دهند پس برای ادرار سکنجبین و امثال آن نوشانند و هر چه در گرمی و سردی معتدل بود چون تلیین مطلوب شود به مطبوخ افتیمون و حب افتیمون طبع ملائم سازند و در ابتدا الحقنه نرم بسند کنند و مسهل قوی بعد نضج تام باید داد و قی در روز نوبه به سکنجبین و آب گرم فرمایند و عقب قی گلقند و شربت سیب و مانند آن تقویه دهند معده را و استحمام با آب شیرین و دلک ملائم نفع دارد و دیگر تدابیر همان ست که در دائره ذکر یافته مع مراعات حرارت و برودت انچه در خور حال بود از انجا برگیرند و گاه باشد که بفصد حاجت آید صنف سوم اندر دیگر حمیات سوداویه که اسامی هر یکی ازان بحسب مجیبه او ماخوذ ست مثلاً اگر سه روز میان آید خمس گویند زیراکه یوم اخذ مع یوم ترک پنجم روز ست و کذلک اگر چهار روز در میان آید سدس خوانند و همچنان قیاس کنند سبع و ثمن و تسع و عشر را و زیاده برین کمتر اتفاق افتد و قال القرشی شاهدنا رجلا کانت حماه تنوب کل ثمانیة عشر لیوما نوبة واحدة و این درویش نیز عورتی را دیده که سیزده روز در میان او را تب می آید و از انکه اینچنین حمیات اکثر مشهود اطبا گشته انکار جالینوس ازین تبها اعتبار را نشاید و حال آنکه بر انکار این تبها دلیلی ندارد بجز آنکه میگوید من در عمر خود ندیده ام که هرگز ندیده باشد نا دیدن او دلیل نمیتواند شد یا بجا ماده این تبها همان ماده ربع ست لیکن غلیظ تر و کمتر ست و تبهای مذکوره از سودای بلغمیه بیشتر افتد و بدترین انواع بقول بقراط خمس ست زیراکه گاه باشد که مقدمه دق سل بود و گاه باشد که ربع آن پدید آید و بو علی گوید که مراد بقراط خمس مطلق نیست بلکه آنست که بعضی از تبهای خمس نیز از تبهای دیگر ست علاج تدبیر این تبها همانست که در ربع گفته شد و از انکه ماده اینها غلیظ تر میباشد به تلطیف بیشتر باید کوشید اما چیزهای بغایت گرم و مسهل قوی نشاید داد پس اگر محموم تن آبادان و بسیار خوار بود یا مزاج بلغم کوشند و اگر لاغر و نحیف باشد یا مزاج سودای سوخته توجه نمایند و هیچ استفراغ پیش از نضج نکنند و اغذیه و اشربه بحسب اره و برودت مزاج اختیار فرمایند بنحیکه ذکر یافته و روز نوبت قی لازم دارند و مراعات جگر و معده و سپرز مرعی دارند و انچه در حمی بلغمی ذکر یافته و گلقند و سکنجبین قلیل الحموضة نفع دارد مقاله اندر حمیات مرکبه مختلطه که نامی ندارد و اقسام مرکبات بسیارست و از ضبط خارج زیراکه اجناس تبها بسیارست و اختلاف ترکیب

۳۳۵

میان ایشان بسیار گاه باشد که دو تپ که از یکدیگر بجنس دور تر باشد مرکب شود چون دق با عفونی وگاه باشد که دو تپ از یک جنس بهم مرکب گردد چون عفونی با عفونی خواه
متحد النوع بود چون ترکیب غب با غب وربع با ربع وجز آن خواه متغایر النوع باشد چون ترکیب غب با ربع یا با مطبقه وجز آن این ترکیب گاه بر سبیل انتظام بود مثلاً دو غب
بهم مرکب شود پس بر وتیره نوائب بلغمی هر روز همی آید وکذلک سه ربع که با هم ترکیب یابد آن نیز همچون نائبه نوبت میدارد هر روزه همچنان بسیار مرکبات ست با وقات
محفوظ آید وازان چه مرکبست هر یک ظاهر تواند انست وگاه بر سبیل اختلاط باشد چنانچه تپی لازم بود بگسارد و دیگر بلا انتظام واز عدم تعین آن نیز نام نتوان نهاد و
اینچنین تپ را اختلاط گویند وبدانکه ترکیب حمیات یا بطریق مداخله باشد یا بر سبیل مبادله یا بر نهج مشارکت اما ترکیب مداخله آنست که هنوز یک تپ در بدن باشد که تپ دیگر داخل
شود پس بالضرور اعراض مشتد گردد وترکیب مبادله آنست که بعد گساریدن یکی دیگری در گیرد خواه بمجرد مفارقت خواه بعد زمانی وترکیب مشارکت آنست که هر دو تپ معاً در گیرند
خواه ترکیب آنها معاً باشد یا نه مشارکه را مشابکه نیز گویند جهت شدة مداخله بالجمله در معرفت این تپهار مهارت تام در کار ست تا مغالطه نیفتد خصوص شناختن ترکیب عفونی
با دق سخت مشکلست لهذا گفته اند که بر نوبتهای تپ اعتماد نشاید کرد زیرا که عند الترکیب ده بهم اختلاط می افتد واعتبار نوبت ساقط می گردد پس درینجا باید که بدیگر عوارض که
بهر واحد مختص ست استدلال کنند وباید دانست که هر گاه تپ نخست بلرزاند ولازم گردد وهیچ عرق نکند ویا در میان تپ هر وقت بسرما ولرزه معاودت کند واز پس دو سه روز
یکبار عرق آید حکم باید کرد که تپ مرکبست وهمچنین هر گاه اندر تپ مطبقه لرزه قوی باشد ومدت آن ومدت سرد ماندن دست وپای سخت دراز گردد تپ مرکبست باشد و هر گاه
نوبتهای تپ کوتاه بود وزود واز زود معاودت کند دلیل قوت سبب و بسیاری وتیزی ماده باشد وبعض گروهیکه گفته اند دو تپ لازم مرکب نشود معتبر نیست علاج تامل
تام در یابند چگونگی ترکیب را پس بحسب آن هر چه در بساط او مذکورست ترکیب نموده بعمل آرند مع رعایت وقت وهر حال کدام تپ که قوی تر وخطرناک تر بود ازاله قوی
نسبت بدیگر اهم دانند واین جزئیات موقوف برای طبیب حاذق ست تا هر چه مناسب بیند بعمل آرد واولی تر اندر تپهای مرکبه وتپهای خمس وسدس وغیر آن آنست که استفراغ
کمتر کنند تا اخلاط کم نشود وحرارت اندر اعضای اصلی بنیاویزد وبدق نکشد وانجا که تپ از احتراق اخلاط بود گاه گاه استفراغ فرمایند وبیشتر در تسکین کوشند واز
اشربه واغذیه هر چه لطیف بود بدان امر نمایند تا خلط محترق نگردد ودر جمله تقویت جگر وسپرز لازم دانند وهمه قوانین که بالا ذکر یافته درینجا نیز مرعی دارند
فائده از جمله تپهای مرکبه که باسمی مخصوصست شطر الغب ست وغب غیر خالصه وآن در مقاله نخستین جدا جدا ذکر یافته واکثر فوائد که در معالجه
مرکبات باید درانجا مذکورست هر گاه تدبیر تپ که مطلوب شود آنرا نیز بنظر آرند مقاله اندر تپهاکه بر تبع آماسها پدید آید واین دو گونه باشد زیرا که آماس نیز
بر دو گونه است یکی آنکه بر ظاهر تن حادث شود دوم آنکه در باطن بدن عارض گردد اما آنچه بر تبع ظاهر آماسها پدید آید نخست از جنس حمی یوم باشد چنانچه در حمی
یوم ورمی گفته شد واسباب این آماسها در اکثر اسباب بادیه باشد چون زخم وضربه وسقطه وهر گاه این تپ که حمی یوم ست بگردد وجنسی دیگر شود به سبب آن صعبی
آماس وبسیاری وبدی وسیه ماده وامتلا باشد که از اسباب سابقه حاصل شده باشد وعلامت این تپ آنست که نخست حجم اعضای ظاهره چون بن ران وبن بغل
وپس گوش آماس ظاهر شود وبر تبع او تپ آید علاج تدبیر انقسم در حمی یوم ورمی گفته شد بتفصیل ودر اورام مغابن وطاعون نیز گفته آید اما آنچه بر تبع آماسهای
باطن تن پدید آید تپ عضوی باشد وصعوبت وسهولت این تپ بحسب دوری ونزدیکی عضو متورم باشد از دل ونوبتهای تپ بحسب ماده بود ونخست اندکی وبسیاری و
رقیقی وغلیظی آن در جمله تپها که بر تبع آماسهای باطنی پدید آید بسیار نوعیست وآماسهای باطن بعضی نام خاصه وبعضی نه اما آنچه نام خاصه دارد سرسام ست وبرسام و
خناق وذات الجنب وشوصه وذات الریه وذات الصدر وذات الوصع وآنچه نام ندارد بسیارست چون تپ که از آماس جگر وآماس معی وبسیار آماس سپرز وآماس معده وآماس روده
وآماس گرده وآماس مثانه وآماس رحم پدید آید وعلامت وعلاج هانست که در باب هر یک از عضو متورمه مشروحاً ذکر یافته وباید دانست که درین تپهار خصت اندر آب سرد وادن
از ان نشستن وبگرمابه رفتن هیچ نیست وانجا که آماس دموی یا صفراوی بود خرقها با آب خرفه وکاهو وکشنیز تر که با اندکی آرد جو سرشته باشند آلوده وسرد کرده بر جایگاه عضو متورم نهادن
روا باشد مقاله اندر تپ وبائی ومعنی وبا فساد هواست وباید دانست همچنانکه آب بسبب بر ماندن در موضعی یا بسبب آمیزش چیزی گنده شود وهوا بسبب بر ماندن در موضعی بسبب

قد ودر جمله تقویت جگر و
سپرز لازم دانند ادویه که صلاح
جگر وسپرز نمایند اینست ...

آمیزش درمیان درختان ومغاکها یا بسبب اختلاط بخارها وخانهای متعفن گردد وهر هوای که در وی رطوبت بیشتر بود وعفونت زودتر قبول کند نسبت بهوای خشک لهذا در تابستان که هوا گرم وخشک بود وبا کمتر باشد وپوشیده نماند که اثر هوا در ابدان ارواح سریع ترست پس هرگاه او عفن شود واخلاط را زود گنده سازد خاصة خلط نواحی دل را وفساد هوا بیشتر کسی را اثر کند که کثیر الجماع وضعیف القوی مفتوح المسام بود وبدن او از اخلاط ردیه ممتلی باشد آثار حدوث وبا وبا بودن فصول سالست بر طبع خود وبا وجود آن بسیاری ستارهای دنبالدار ونمناکی هوا وبسیاری حشرات در زمین وقلت باران وکدورت هوا که روزی غبار دار بود وروزی بی غبار ودوام ابرها وگرمی روز وخنکی شب وگریختن موش ودیگر جرندهای بین اینهمه نشان حدوث وبا ست واکثر آنست که وبا در آخر تابستان وآغاز خزان واقع شود وتپهای مهلکه پیدا آرد وتپ وبائی را نه علامت ست واین علامات گاه باشد که تمامه در یکشخص پدید آید وگاه بود که بعضی ازان ظاهر شود وقلة وکثرة ظهور آثار او بحسب قلت وکثرت ردائة ماده است بالجمله نخستین علامت آنست که ظاهر تن سخت گرم نباشد اما در باطن اندوه وتا سه روز حرارت قوی بود دوم آنکه دم زدن از حال طبیعی بگردد ودرین علامت بعضی را نفس تنگ شود وبعضی را متواتر وبعضی را بلند وبعضی را بدبوی ونفس منتن دلیل هلاک باشد سوم آنکه گاه باشد که عرق نیز گنده آید چهارم آنکه نبض صغیر ومتواتر بود ودلیل سیاهی زند وبراز نرم وکفناک وگنده وبدرنگ باشد پنجم آنکه سپرز بزرگ شود یا جای شبیه باستسقا پدید آید ششم آنکه غثیان رنج دهد وقی صفراوی یا سوداوی لاحق گردد واشتها بطعام نشود وسر معده بجانب دل درد کند وسرفه خشک ظهور نماید هفتم آنکه تشنگی شدید وخشکی زبان ودهان لازم باشد وبن دندانها ودرون دهان بیاساید وخواب نیاید وعقل مختلط شود واندام سست باشد وقوت ساقط گردد وغشی افتد هشتم آنکه بثرهای سرخ بر ظاهر بدن ظاهر شود وباز پنهان گردد ودلبسیار باشد که طاعون آید نهم آنکه اشتداد تپ در شب زیاده شود وانتها گاه باشد که درین تپ اعراض مذکوره از ابتدای تپ شروع نماید ودر آخر دست وپای سرد شود وغشی افتد وباشد که لیموس عارض گردد مگر تشنج ادا کند وگاه باشد که حرارت تپ سخت پدید نیاید نه در ظاهر نه در باطن ودلیل از حال طبیعی بیش در بیه بود وبیمار زود هلاک گردد در جمله حمی وبائی بدترین اصناف حمیات است خاصة اگر با طاعون همراه شود ومردم ازین بلا کمتر رهائی یابند اللهم عافنا عن جمیع البلیات علاج هرگاه تپ وبائی ظاهر شود بزودی تن از اخلاط فزونی پاک کنند بی انتظار نضج وخانه را بمیوه ها وعطریات بارده چون کافور وبنفشه ونیلوفر وبرگ بید وسیب ولیمو شیرین وگلاب معطر دارند وهر ساعت قدری گلاب وسرکه بهم آمیخته در خانه بپاشند ومحافظت کنند تا باد خارجی در نیاید وچون ترویح حاجت آید هوای خانه را بروحه بجنبانند وسقف خانه بلند باید ولکن هرچند که از زمین تر بود بهترست آنجا که اسباب حسی موجب وبا باشد وباید که هر صباح قرص کافور بآب غوره یا رب سیب یا رب به یا رب ترش تر نج یا رب ریواج یا رب لیمو هر کدام که میسر آید حل کرده بدهند واگر این ربوب چیزی میسر نشود سرکه با آب سرد وگلاب آمیزند وسرد کنند ترنج وقرص کافور آمیخته بنوشانند وبدانند که آب شدید البرودت یکبار شکم سیر دادن بعد ازان جرعه جرعه نوشانیدن نفع تمام دارد ومصابرت بر عطش وجوع سخت زیانکارست لهذا گفته اند که درین تپ بتقیه چند از اغذیه مناسبه البته باید داد اگرچه آرزوی طعام نباشد واغذیه که سریع الهضم ومانع العفونت ومقوی القوت بود اختیار باید کرد چون سماقیه واجاصیه وحصرمیه وآنجا که قوت ضعیف باشد گوشت جوزه ودیگر طیور نیز توان داد اصلاح کرده وتبخیر صندل وکافور وپوست انار وبرگ بید وبرگ مورد وآبنوس وچوب گز وسیب لازم دارند وصندل وکافور وسرکه وگلاب بر سینه نهادن ودر شیشه کرده هر لحظه بوییدن سودمند ست اما هرگاه شکم طرح پیچیده شود واطراف سرد گردد ودر هنگام تنفس سینه برآید وخواب نیاید واختلاط روی نماید باید که اضمده سرد از سینه دور کنند وبیمار را بجامه گرم در پوشند تا که حرارت از باطن بظاهر میل کند وپوشیده نماند که اهم مهام درین مرض تقویت دل ودماغ ست وازاله عفونت ازانکه عفونت در جسم کثیر الرطوبة زود اثر کند واجب ست که از اغذیه رطبه وهوای رطوبت ناک حذر کنند وازینجاست که تبخیر عطریات در خانه بر سبیل دوام نفع تمام دارد زیرا که بخور عطره هم مصلح هواست وهم مجفف او وکذلک تقویت می دهد دل ودماغ را خشک میسازد رطوبات را زایل میکند عفونت اخلاط اما باید که مجرد دور باشد وبخور بدرجه اعتدال بود چنانچه بیمار را هیچ مضرتی ازان نرسد ونفس خفگی نکند فائده در ایام وبا اطبا را واجب ست که اگر خلط فزونی در بدن یابند تنقیه او نمایند اما بی حاجت تسکین بهتر از تحریکست زیرا که بسیار باشد که تحریک بی حاجت بآفت انجامد بجهة ثوران اخلاط ساکنه واحداث ضعف طبیعت وهرچه مفتح مسام بود چون ریاضت وکثرت جماع واستحمام وجز آن ضرر دارد

از ویا زمانند و غذا نسبت بعادت اندک خورند تا امتلا نیفتد و گوشتها را از سماق و زرشک و ریواج و انار و ان و غوره و سرکه پخته تناول نمایند و اگر گوشت نخورند بهتر باشد و در ایام وبا تریاق و شرودیطوس و امثالهٔ خوردن نفع تمام دارد و بعضی برانند که صبر و مر و زعفران هر سه برابر کوفته بیخته مقدار یکدرم با افشره یا عسل هر روز بخورند فساد هوا اثر نکند اما باید دانست که استعمال این چیزهای گرم وقتی رخصت ست که هوا سرد بود و خورنده مزاج سرد و تر داشته باشد و گرنه هرگز این اشیا را چیزی نباید خورد که زیان کلی دارد و روزه و گرسنگی و تشنگی و شرب شراب و تناول بقول و حبوب که در آن سال روییده باشد منع ست و از آنکه بفساد هوا و ارض آب نیز فساد میگیرد احوط آنست که آب جوشیده خورند و از آبهای چاه و حوض احتراز نمایند و آب انهار را اختیار نمایند و آب باران نشاید خورد و آنجا که فساد هوا عام بود هوای خانه بهتر از هوای صحرا باشد و الا هر جا که فساد نبود بهتر ست چنانچه و چه صحرا و روغن گاو بو فور خوردن و بر بدن مالیدن درین ایام نفع دارد مقاله اندر حمی جدری و حمی حصبه باید دانست که جدری و حصبه و حمیقا اگرچه در امراض جلد بمقاله مستقله ذکر خواهد یافت اما درینجا که مبحث حمیات ست بیان میکنیم که لازم جدری و حصبه است و اجب بیده اند و این هر دو از جوشیدن خون عارض شود و خواه غلیان از تبدیل تصرف طبیعت باشد چنانچه در سن طفولیت پدید آید بواسطه پختن خون خام زیرا که خون کودک خام و تر بود و ممکن نیست که چیزی گرم و تر پخته شود و از حالی بحالی نگردد بی آنکه بجوشد و چون خون بجوشد اکثر آنست که بر جلد بثورهای مذکور ظهور نماید و کمتر باشد که خون بجوشد و پخته شود و بر ظاهر از چیزی بثور پدید نیاید کما یشاهد فی بعض الاطفال و خواه غلیان او بر وجه نا طبعی باشد چنانچه بروز مینماید در ابدان مستعده او از ثوران اخلاط با سباب خارجیه یا داخلیه و این هر دو از جمله بیماریهای وبائیست بعضی هر گاه در ولایتی ظاهر شود در آن فصل خلقی بسیار بدان بیماری گرفتار شوند و فرق درین هر دو آنست که مادهٔ جدری که آنرا آبله و گل کان گویند خونی باشد گرم و کثیر المقدار و برطوبت مائل از آنست که دانهٔ او بزرگ حجم باشد بمشابهٔ عدس بزرگ یا بزرگتر از آن در بدن برداشته بود و برودی ریم کند و در ابتدا سرخ باشد و نزدیک نضج سفید شود و گاه باشد که هم از ابتدا سپید یا زرد برآید و قلیل المقدار و پراگنده بود و این اسلم ست خاصة اگر تمامه زود برآید و زود پخته شود و گاه باشد که پهلو دارد و در هم پیوسته و کثیر المقدار بود و رنگ او سیاه یا بنفسجی باشد و بر سینه و شکم بسیار برآید و بطی البروز و النضج باشد و این با خطر باشد و کذلک اگر خون از جدری برآید یا نخست آبله برآید پس تپ گیرد و سخت بدباشد و همچنان اگر بعد برآمدن آبله تپ فرو د نیاید نیک نباشد و گاه باشد که آبله مضاعف بود یعنی در جوف آبله بثره دیگر باشد اما مادهٔ حصبه خونی باشد تباه و صفراوی و بپوست مائل و دانهٔ بثور او کوچکتر باشد مشابهٔ گاورس و با پوست ملتصق باشد بر داشته نبود و ریم نکند بلکه چون تغیر شود و خشک لیشه آرد و پوست او همچون سبوس جلد اگردد و در ابتدای ظهور بثور حصبه بر بدن هیچ قرص برغیث ظاهر میشود سرخ رنگ خفی الحجم و بعده دانه او صورت میگیرد و حصبه مهلکست نسبت بجدری خاصة آنچه سیاه و صلب و کبود و بنفش باشد و دیر برآید و بدشواری نضج یابد و غشی داند و متواتر دارد قاتل باشد و کذلک آنچه دفعة غائب شود و بعده غشی و تقدر دی باشد و بهترین اسلم ترین علامات آبله و حصبه آنست که نفس جاری بود و شعور بر حال و میل بغذا و آب برقرار باشد و علامات تپ جدری و حصبه آنست که پشت درد کند و تپی بخار و سیلان اشک و سرخی چشمها و صداع و گرانی سر و بدان هم آنچه از لوازم حمی مطبقه و سونوخس پدید آید و بسیار در خواب بترسد و هر گاه به پشت باز گردد پای او بلرزد و همیشه در جلد سوزش و خلش یابد و باشد که بعضی را سرفه و درد گلو و تنگی نفس و گرفتگی آواز عارض گردد و فرق در تپ جدری و حصبه آنست که تپ حصبه گرم تر و تاسه ناک تر از تپ آبله باشد و درد پشت در وی کمتر شود و قلق و غثیان بی حد و حصبه در اکثر دفعة بیرون آید و آبله بتمامه اگر زود تر برآید در سه روز و الا در یکهفته پس هر گاه که این آثار روی نماید خاصة در ایام ظهور او خصوص کسانی را که برنیامده باشد حکم باید کرد که آبله یا حصبه پدید خواهد آمد علاج هر گاه این مبادی ظاهر شود و خون غالب بود رگ باسلیق یا اکحل یا قیفال زنند پس اگر خون غالب بود و مانعی نباشد چندان خون بگیرند که غشی افتد زیرا که خون کمتر برآوردن با وجود بسیاری حاجت ضرر دارد و اگر از فصد مانعی بود حجامت نمایند یا ارسال علق فرمایند و اولی تر در تپ حصبه آنست که اگر تپ سخت گرم و دهان تلخ و چشم زرد و بول ناری باشد نخست نخستین تنقیهٔ صفرا اکثر کنند بملینات اگر طبع نرم نباشد و به تسکین مشغول گردند و فصد نمایند و کمتر از دوازده ساله را فصد نشاید کرد و کذلک آنرا که یکساله نباشد حجامت نباید فرمود و بعد اخراج خون بر غثیان او نظر کنند که قوی ست یا غیر قوی اگر قوی الغلیان باشد چیزی که مغلظ دم و مسکن جوش خون بود دهند و هندبا نخستی جوشش او فرو نشیند و اگر غلیان قوی نباشد حاجت بتغلیظ و تبرید نبود بلکه بعضی بهیچ حال در حمی جدری و حصبه اگرچه بثور ظهور نکرده باشد رخصت نداده از تغلیظ و تبرید خون

جدری بضم جیم و فتح دال و کسر راء مهمله و یاء آنها بثره بزرگ ... میبرآید و هنگام برآمدن سرخ رنگ ... بسیار ... و انواع آن ... عضوی ... ماده ... فضول ...

حصبه بفتح حاء و سکون صاد مهمله و فتح باء موحده دانه های کوچک که بر ظاهر بدن برمی آید ... مخزن الادویه ... حمیقا بفتح حاء ... و فتح قاف و الف مقصوره بفارسی ...

۳۳۸

جدری و حصبه ... آبله ... فرق ... صفراویت ...

برای آنکه چون خون بجوشد و طبع بدفع او کوشد درچنین وقت بتغلیظ و تبرید توجه نمایند طبع را از دفع فضله و از کار خویش باز داشته باشند و هرچند که بود مبالغه در تبرید نشاید خاصه

اگر تنقیه اتفاق نیفتد و سزاوار آنست که درین تب تلیین طبع نفرمایند مگر در تب حصبه که صفرا غالب بود و طبع قبض باشد یا درجمی آبله که از قبیل بلدیه باشد یعنی بدن

ممتلی نماید اما رنگ بشره سخت سرخ نباشد و تب گران بود و سخت فروزان نباشد و نبض موجی بود که درین حالت از تلیین چاره نباشد بلکه در حمی بلدیه حاجت بفصد بکثرت بود

و با سهال بیشتر و آنچه گفته شد از فصد و تبرید و تغلیظ خون و تلیین طبع تا همان وقت ست که آبله و حصبه ظاهر نشده باشد زیرا که چون ظاهر شود احتراز از مبردات و مغلظات

و ملینات واجبست که این همه مخالف اراده طبیعت ست و فصد و حجامت نیز ممنوع ست مگر آنجا که خون بغایت غالب بود و سن شباب و عادت و حال تقاضا کند زود

با وجود ظهور بثور فصد کردن و پاره خون برآوردن روا باشد تا بیمار سبک شود و ماده نفخی کمتر گردد و باید دانست که هرگاه بثور نمودار شود باید که تن مریض بجامه نرم و گرم

بپوشند و هوای خانه معتدل سازند تا مسام بگشاید و عرق خفیف آید و بثور بسهولت برون آید و درینحالت آب سرد جرعه جرعه دادن و صندل و کافور بویانیدن تقویت

می دهد دل را و اعانت می نماید طبیعت را بر اخراج ماده بظاهر تن و ایضاً هنگام ظهور آثار بثور محافظت اعضای نفیس چون چشم و بینی و حلق و گوش و بنش و روده

و بند گشاد ها لازم شناسند تا آبله درینها بر نیاید و طریق حفظ آن بتفصیل گفته آید و آنجا که ماده غلیظ یا مسام بسته شود و نشان غلظت آنست که بثور بر سینه و نواحی

او بیشتر بر آید و بدیگر مواضع کمتر و چهارم روز گذشته باشد و هنوز تمام آبله یا حصبه بروز نکرده بود و نشان بستگی مسام خشونت جلد است و عرق کمتر آمدن و بثور دیر بر

برآمدن نه تعجیل باید که بتلطیف ماده غلیظ و تفتیح مسام بسته توجه نمایند و تدبیر وی آنست که بحال مریض نظر فرمایند که حرارت او بکدام درجه است بحسب آن معالجه

نمایند مثلاً اگر نبض و نفس بحال طبیعی بود و غش و حرارت و اندوه بباطن بسیار نباشد و زبان سیاه نبود باید که هوای خانه مایل سازند بحرارت اندکی آب سرد نه‌دهند

چیزی سرد و بیویانند و عند الحاجت آب تازه میداده باشند و گاه گاه آب گرم بنوشانند یا آب بادیان تر و آب کرفس تر یا آب عنب الثعلب و قند سود دارد و آنچه بغایت نافع

اینست الک مغسول چهار درم عدس مقشر بقدر یکدرم کثیرا سه درم جمله بیک کاسه آب کلان بجوشانند چون نیمه آید صاف نمایند و بدهند و اگر درین مطبوخ دو درم گلسرخ و هفت

عدد انجیر و دو درم بادیان و ده دانه مویز یا دانه بیفزایند بهتر باشد و اگر انجیر فقط بجوشانند در آب و قدری زعفران دران آمیخته بدهند نفع تمام بخشد و خاصیت انجیرست که ماده را

بظاهر برآرد و آب گرم در زیر مریض داشتن جهت بروز بثور و تفتیح مسام کثیر النفع ست و طریق او آنست که بیمار را بنشانند و دو پیاله آب بغایت گرم در زیر او گذارند و دامن

از پیش و پس محکم سازند و بالای آن جامه دیگر بپوشانند و از ازاری سفت از شیب گردن بجوالی تن در پیچند تا تمام بدن را بخار او در رسد و بسر و روی بر نشود اما اگر نبض

و نفس متعسر باشد و غش و حرارت مفرط و سیاهی زبان پیدا بود چیزی گرم نشاید داد و بهمان تدبیر سابقه بسند باید کرد یعنی بدن بجامه پوشیدن و هوای خانه معتدل داشتن

و جرعه آب سرد دادن و عطریات بارده بویانیدن و ایضاً اگر با آب گرم عرق آورند بطریقیکه گفته شد روا باشد لیکن بنحویکه باید تا لواسه و خفگی بیفزاید و کذلک هرگاه بثور

ظاهر شود و باز روی باندرون نهد و از ظاهر مختفی میشود و این بد بود باید که طبع را یاری دهند تا ماده درون نگراید و جهت اینکار هرچه برای سرعت خروج بثور گفته شد مفید

ست و شیره بادیان تر یا خشک و شیره تخم کرفس تر یا خشک تنها یا هر دو بهم آمیخته خورانیدن نفع دارد و فایده هرگاه در آبله یا در حصبه حرارت مفرط بود و پوشیدن جامه ضعف

یا غشی آرد هوا خشک کنند و کافور و صندل بویانند اما تن پوشیده دارند تا هر دو مطلب حاصل شود یعنی با استنشاق هوای بارد و مبردات حرارت باطن راحت یابد و دل گرم

نشود و بپوشیدن تن بجامه گرم مسام بسته نگردد و اگر با وجود اصلاح هوا و اشمام روائح بارده ترویح نیابد گاه گاه جامه را از بالا نگاه سینه و دل بکشند و احتیاط نمایند تا

خنکی بدان موضع نرسد و هرگاه آبله برآمده باشد و تا سه چهار روز حرارت را از اندرون کمتر نشود و زبان سیاه باشد با این همه حال احتیاط گرم داشتن خطای عظیم باشد و هرگاه غشی افتد

برای تقویت دل و علاج غشی مشغول نباید شد و وقتیکه آبله و حصبه تمام بروز کرده باشد شربتهای تسکین دهنده حاجت باید داد تا که شایبه حرارت ضعف قوت پیدا بود و سر رشته تدبیر بدست باید داشت تا

تنقیه و تدبیر طعام و شراب قاعده علمی که گفته آید بدانند که اسهال در آخر حصبه خطر عظیم دارد و پس اگر در آبله و حصبه شکم نرم شود شربت حب الآس و صمغ عربی و گل ارمنی و قرص

طباشیر قابض و رب بهی و مانند آن باز دارند و اگر اسهال مفرط و دلشربت انجبار و مثل آن معالجه نمایند و اگر خون ناب آید امید خلاصی نباشد و اگر قالبضات دهند اماس

۳۴۹

پیدا کنند وزود تر هلاک سازد و اگر در این مرض رعاف افتد تا خون صاف نیاید منع او نشاید اما چون سبب ضعف شود فی الفور حبس او کوشند که افراط آن خطر دارد و دوای حبس رعاف

در رعاف گفته شد و فتیله در سیاهی آلوده و بگرد آسیا آمیخته در بینی نهادن حبس رعاف می نماید و فتیله پنبه به سرکه آغشته و بسحیق مازو و پشم سوخته آلوده در بینی گذاشتن و ملغاة تر اشیده

در بینی نهادن و اطراف و حصبه بستن همین حکم دارد و آنرا که خواب نیاید در آخر مرض شربت خشخاش تواند داد و سرفه متعلق بلعوقات مناسبه دفع گردد و همچنان هر عرض را

بتدبیر های موافقه زوال توان نمود فائده در محافظت بعضی اعضا عزیز که عند ظهور نشان آبله تواند کرد اما محافظت چشم آنست که ماء الورد گلاب کنند و بیالایند و اندکی

کافور در و گداخته بچکانند و آب کشنیز تر و آب تخم انار ترش و مازو بگلاب سائیده در چشم چکانیدن چشم را از آبله نگاه دارد و حضض و صبر و شیاف مامیثا و اقاقیا از هر یک پیمی زعفران

نیم دانگ همه را کوفته و بیخته شیاف سازند و بآب کشنیز تر بسایند و بیرون چشم طلا نمایند همین عمل دارد و اگر آبله پدید آمده باشد کافور اندر گلاب حل کنند و بچشم اندر چکانند و

هر گاه این تدبیر ها سود ندهد و چشم سرخ باشد و بر سیاهی چشم بثور ظهور کرده باشد سرمه اصفهانی و کافور بآب کشنیز حل کنند و هر لحظه بچشم اندر چکانند و سرمه بگلاب سائیده

نفع تمام دارد خاصةً اگر استعمال او اول اتفاق افتد و شیاف ابیض بشیر عورت آنرا که بثور در چشم بر آمده باشد سودمند است و هر گاه بدانند که چشم بر آمده میشود از امتلا

و آنرا جحوظ گویند باید که بعد استعمال ادویه مذکوره در چشم رفاده بر پشت چشم گذارند و تخته از سرب باندازه چشم بالای فاده نهاده بعصابه بر بندند تا چشم را فرو نشانده دارد و

گاه گاه عین کشایند و باز بر بندند و محافظت اندرون بینی آنست که سرمه و گلاب با سرکه تنها هر لحظه چند قطره بچکانند تا بیمار خود استنشاق نماید و اگر صندل و شیاف مامیثا

و آب غوره شیاف سازند و آنرا با گلاب یا آب بسایند و استنشاق فرمایند یا در بینی چکانند نفع دهد و روغن گل یا روغن مورد با قدری کافور چکانیدن اندرون بینی

مالیدن سودمند است و محافظت حلق آنست که بمجرد ظهور آبله و تحقق و تپ جدری و حصبه بفرمایند که انار با دانه بخایند و آب او فرو برد هر ساعت و بشربت خرنوب غرغره نمایند

و اگر سماق و گلسرخ و عدس مقشر در گلاب بجوشانند و بپالایند و بدان تغرغر نمایند سخت صواب باشد و تغرغر بآب سرد سخت نفع تمام دارد خاصةً اگر گلاب با رب

کنند و رب انار و رب شاه توت سودمند است و محافظت شش آنست که چون آبله در بدن ظاهر شود و سینه و آواز درشت باشد و حرارت قوی نباشد و طبع نرم نبود

اندک اندک مسکه و شکر بلیسانند که نفع تمام دارد و اگر حرارت قوی بود لعاب اسبغول و لعاب بهیدانه و قند و روغن بادام بدهند و بادام کوفته در دهان

داشتن سود دارد و این لعوق مفید است مغز تخم کدو شیرین دو جزو مغز بادام سپید کرده یکجزو قند سه جزو کتیرا یکجزو کوفته بیخته بلعاب اسبغول یا بهدانه بسرشند و

بلیسانند و اگر طبع نرم باشد بگیرند صمغ عربی مغز بادام بریان کرده و مغز تخم خیارین بریان کرده و نشاسته بریان کرده بلعاب اسبغول بریان کرده بسرشند و لعوق

سازند و محافظت مفاصل آنست که صندل و شیاف مامیثا و گل ارمنی و گلسرخ خشک و اندکی کافور بگلاب بسایند و اندکی سرکه بر و چکانند و بر بندگاه طلا نمایند

و اگر بر بندگاه خراجی بزرگ پدید آید زود بشگافند تا ریم او بر آید بعده تدبیر اندمال جراحت نمایند و محافظت امعا آنست که شراب مورد و قرص طباشیر و رب بهی میداده باشند

هر وقت خاصةً چون آبله اندر انحطاط افتد زیرا که چون آبله از ظاهر تن روی بکمی نهد گاه باشد که بقیه ماده با معا ریزد پس درین وقت رعایت آنها ضروری باشد فائده

اندر طعام و شراب خداوند آبله و حصبه باید دانست که سبب آبله حرارتی غریبست که اندر خون رطوبت ناک اثر کند و آنرا بجوشانند پس بهترین اطعمه و اشربه در وی چیزی

باشد که با سردی میل بخشکی دارد چون پست جو یا پست عدس یا آب انار ترش یا آب غوره یا آب ریواج آمیخته و اگر طبع خشک بود و در سینه و حلق درشتی باشد

و حرارت سخت عظیم نبود پست جو با جلاب دهند و اشربه ترش منع نمایند و اگر طبع نرم بود و حرارت عظیم و سینه و حلق درشت نباشد پست را دیگر باره بریان نمایند و با قرص

طباشیر قابض دهند و اگر صمغ عربی و طباشیر قدری نبات آمیخته بخورانند روا باشد و آنجا که نرمی طبع مفرد بود کشکاب از کشک بریان و انار دانه و تخم خشخاش که هر سه برابر باشند ترتیب

سازند و آنجا که حلق درشت بود و خواب نیاید از کشک بریان و تخم خشخاش کشکاب بپزند و انار دانه آمیزند و دیگر صنایع بحسب وقایع موقوف برای طبیب حاذق است و از آنکه ماده حصبه کمتر و تباه

باشد و به سبب او بسیار صفرای سوخته بود که خون را تباه کند پس بهترین طعام و شراب سوی سرد و تر باشد تا بخشکی و تیزی صفرای سوخته برابری کند و خون را بصلاح آرد چون کشکاب

و لعاب اسبغول و مانند آن و کشکاب با لعاب یا آب غوره یا آب انار ترش و مانند آن آمیخته باید داد که استعمال العبه و کشکاب و آب تربز و آب خرفه و آب کدو و امثال آن بی محوضات ضرر دارد

حلق و رشتی بود و حموضات نباید داد و پست و جلاب باید فرمود و باقی تدبیر همان ست که در آبله گفته شد و بدانند که ترنجبین در حصبه منع کرده اند و گفته اند که مضرت او در حصبه چون
مضرت عنصلست محرور را و تاسه و غثیان و بیقراری می افزاید بنفشه و آب لبلاب در حصبه نهند که غثیان و تاسه می آرد فایده اندر احتیاط اصحار که از ابتلا این مرض محفوظ مانند
واگر برآید کمتر باشد هرگاه آثار ظهور آبله در فصلهای سال دریابند جوانان که چهارده ساله باشند و آبله بر نیامده باشد فصد کنند و آنان که کم از دوازده ساله و یازده ساله باشند
حجامت نمایند یا ارسال لو نمایند و هر چه در باب احتیاط کردن از وبا گفته شد به عمل آرند و بدانند که با طعام سرد بالقوه و شربتهای خشک چون شربت عناب و سکنجبین و غیر آن
و اسبغول و طباشیر و مانند آن و شراب گذر و سفوف طباشیر و قرص کافور و غیر آن خوردن نفع تمام دارد و در آب سرد نشستن و بدان غسل کردن سخت دند است و لازم ست که درین
ایام کودکان و جوانان جدری و حصبه نابرآورده را از شیر و شیرینی و شراب و گوشت و بادنجان و جز آن از اطعمه و فواکه هر چه گرم و خون افزا بود و خاصه از خرما و خربزه و عسل
و انجیر و انگور و مانند آن منع نمایند و کذلک از تعب و ریاضت و جماع و ملاقات حرارت آفتاب و آتش و غبار و خوردن آبهای استاده احتراز فرمایند و باب فواکه طبع را نرم کنند
گاه گاه قبض طبیعت روا ندارند و بقول سرد و حموضات نفع دارد و گوشت بی امتزاج ترشی و تره نباید خورد و فایده بسیار باشد که چون آبله برآید خود بخود تغیر شود و حاجت
بتراسیدن آبله و خشک کردن او و تدبیر خشک ریشه شدن و گاه باشد که بدین تدبیرها حاجت آید و تدبیر تراندن و خشک کردن و خشک ریشه زایل ساختن مع تدبیر زوال نشان
آبله در مقاله جدری و حصبه گفته خواهد شد در باب ضبط امراض ظاهر به انشاء الله تعالی مقاله اندر حمی غشیه یعنی تبیکه بیهوشی و ضعف آرد و وی دو نوع ست نوع اول
آنکه از بلغم خام افتد و اینچنان باشد که بلغم خام در بدن افزون شود و عفن گردد و تب آرد و چون تب آرد ماده حرکت نماید و قدری از ان بجانب دل و حوالی او ریزد و روح را
سرد کند و بالضرور قوت مقهور شود و غشی افتد و باشد که به سبب ضعیفی فم معده غشی رونماید و تبهای بلغمی از ضعیفی فم معده کمتر خالی باشد و انجا که هم فم معده ضعیف بود
و هم ماده بر دل ریزد سخت قوی باشد لاجتماع السببین و علامت حمی غشیه بلغمی آنست که ترهل در بدن و تهبج ورم پیدا بود و تب بر دو و تب بلغمی دور کند و رنگ روی
صاحب و بر یکحال نماند اکثر رصاصی بود و گاه زرد گاهی مایل بکبودی سیاهی و گاهی بسبزی و چشمها تیره گردد و وقت هیجان اندر لب او مثل لب کسی نماید که شاه توت
خورده باشد و درد سر و پهلو و درد و نفخ پدید آید و اگر قی آید ترش باشد اما گاه بود که صفرای غلیظ مخلوط به بلغم شود و حمی غشی آرد و او را و نیز مثل بلغمی باشد اما سوزش
احشا و دیگر آثار ترکیب صفرا بر آن گواهی دهد علاج باید دانست که تدبیر این تب شدید الصعوبه آنست خاصه اگر در اندامهای اندرونی ورم باشد که درین صورت فلاح
مرجو نبود و علاج را مدخل نباشد و وجه صعوبت علاج این تب آنست که اگر کار بر طبیعت واگذارند و از غذا و دوا باز دارند از آنکه ماده بسیار ست و خام قوت طبیعت با وجود
فقدان غذا دفع آن نتواند شود و قوت بتمامه باطل گردد و اگر غذا داده شود از آنکه هضم درست نباشد نیک هضم نیابد و مدد ماده تب گردد و اگر خواهند ماده را
برفق کمتر کنند از انکه ماده خام و بسیار ست و از داروهای ضعیف العمل مطلوب حاصل نشود و ایمن نتوان بود که ماده بحرکت آید و بر نیاید و منفذهای نفس و روح را
مسدود سازد و خفه کند و اگر خواهند که استفراغ قوی فرمایند قوت کفایت نکند زیرا که استفراغ ناکرده و خلط ناجنبانیده غشی همی افتد چه جای آنکه خلط در حرکت
آید و ماده نضیج نایافته برآید پس صواب آنست که از شروع تب تا سه روز بجز ماء العسل ساده چیزی دیگر ندهند و اگر قوت ضعیف بود از کشکاب جو و نخود چاره نباشد و اگر قوی
از ان مطلوب نشود قدری نان اندر جلاب یا اندر ماء العسل ترید کرده توان داد و عند الضعف نان میشاش یا بشراب دادن و دفع غشی نمایند و آنجا که طبع مجیب بود
باز نشاید داشت تا که قوت ساقط نشود و آنجا که طبع قبض بود نخست روده ها را حقنه نرم قلیل الحده چون آب چغندر که در وی اندکی نمک باشد پاک کنند و قانون علاج این
تب آنکه بلطیف ماده است بی آنکه گرم شود هر چه دهند از اشربه و اغذیه باید که ملطف و قلیل الحده باشد و تقلیل حدت ملطفات بحسب حرارت فصل و مزاج کمتر و بیشتر توانکرد
و بهترین تدبیر درینجا مالش بدن ست بدستهای درشت و مختلف تا خلط لطیف شود و بی آفت انزاکی روغن خوش نباید روغن خیری و روغن کنجد تازه و جز آن که در و قیصوم و
و سعتر [illegible] باشد چون روغن سیت و کل و قسط مالیدن می شاید و ترتیب مالش آنست که نخست ساقها از زانو تا قدم فرو مالند بعده رانها از بالا بزیر بعد از ان ساعدها از دوش تا کف
پس از ان پشت و سینه از فوق بتحت و باز رجوع نمایند بمالش پاها ابتدا چنانکه گفته شد همی کنند مرتبه کی پوست سرخ شود و هم باشد که بیمار بیهوش گردد و چنان باید که زور کام

بیمار یک نیمه در بالش و دو یک نیمه در خواب مسکن او در گرمی و سردی معتدل باید و اگر هوای سرد بود مایل بگرمی شاید و خواب معتدل نفع دارد و مفرط زیان آب سرد منع باید کرد و اگر مریض بدان معتاد بود و تابستان باشد سکنجبین با آب سرد آمیخته دهند و در زمستان سکنجبین با آب گرم و آب گرم تنها باید داد و تا ممکن بود هیچ آب بجز سکنجبین ندهند و گرمابه معتدل مفید ست و آنرا که قی آسان باشد بفرمایند که نفع کلی دارد و سکنجبین عسلی با یک درم تخم کرفس و آب عسل با یک درم زوفا هر صباح دادن سود مندست اگر فصل سخت گرم نباشد فائده فصد درین مرض روا نیست زیرا که سبب بیماری ماده خام ست و از اخراج خون تن سرد شود و خلط خام تر گردد و هضم باطل شود و هنگامی که در باطن آماس بود مثلث و شراب قی رخصت نباشد بلکه هیچ علاج روا نبود زیرا که امید نجات مقصود نیست لیکن از آنکه دست از علاج کشیدن دیده عیب دارند و بیمار را نا امید ساختن و مورد لا تیأسوا من روح الله گشتن تدبیر این موقوف برای طبیب ست که آنچه بورم الیق و بعشی اوفق بود توکلا علی الله استعمال نموده باشد و در رعایت قوت همی کوشند نوع دوم اندر حمی غشیه که از صفرا افتد و اینچنان باشد که صفرا رقیق تر شود و عفن گردد و میل به تمییت نماید و عند حرکت ماده از حرارت تب قطره ای از آن ماده سمیه بدل برسد و غشی آورد و علامت آنست که در اکثر بدو رعیب آید و بدن و دی بلاغری گراید و در یکنوبت تا دو نوبت فتور و سقوط در قوت و نبض و نماید و در مدت اندک احوال مریض چنان شود که بیمار سالها ست و این تب بیشتر در ابدان گرم که در غایت حرارت و یبوست بود عارض شود و حمی غشیه که از ماده رقیقه سمیه صفراویه حادث گردد و بدو سه روز قوت ساقط کند و ردی و مهلک باشد و خصوص اگر در معده و جگر ورم باشد فائده حمی غشیه که بسبب غم و هم یا بیخوابی یا استفراغ کثیر واقع شود اسلم بود و علاج هر لحظه ماء الشعیر آب انارین بدهند و آب خیار و تخم خیارین و شربت بهی سیب و صندل و فواکه بخورانند خاصه برف کرده و بر سینه صندل و گلاب ضماد نمایند و برگ بید بروی گلاب پاشیده در فرش اندازند و یاسمین خوشبو و فواکه عطریه ببویانند و مسکن بیمار ابنیه بر وایح طیبه و اگر طبع قبض بود آب سپستان و آب کیله و سرد کرده حقنه نمایند و چون وقت نوبت قریب رسد نان در آب یا ریواج تر کرده چند لقمه بخورانند تا از جهت ترشی معده را قوت دهد و مانع کثرت انصباب صفرا گردد و باشد که منع تام نماید و چون غشی افتد نیز نان بچیزهای کوره تر کرده در حلق باید انداخت رقیق کرده و اگر کعک یا نان در شراب ممزوج با آب و گلاب تر کرده در حلق چکانند زود تر دفع غشی نماید و اگر تب شدید الحرارت بود و قرص کافور و مانند آن باید داد و از اشربه هر چه دهند بر برف و یخ سرد کرده باید داد هر چه در محرقه مذکور ست استعمال باید نمود و آنجا که در معده و جگر ورم باشد بحسب آن تدبیر باید کرد که بتقدیر شفا موافق آید فصل سوم اندر حمی دق و دق آنست که حرارت غریبه با اعضای اصلی خصوصا دل آویزد و افنای رطوبات ثلثه طبیعیه بدن نماید بدانکه در تن مردم سه نوع رطوبت است که هرگاه یکی از آن خرج شود دق پدید آید و معنی دق در لغت هر دو هزال ست و از آنکه حرارت این تبها نرم پیدا شود و هزال و لاغری لازم دارد بدین نام مسمی گشته فائده در ذکر رطوبات ثلثه که نخستین رطوبتیست که بر مثال شبنم اندر رگهای صغار و همه اندامهای اصلی پراگنده است و منفعت وی آنست که عند فقدان غذا بدل ما یتحلل شود و دوم رطوبتیست که در اعضا آمیخته باشد و بدان مانند گشته لیکن هنوز انجماد تام نیافته باشد و این رطوبت عند حصول حرارت قویه بدو اتفاق ریاضت مفرط سیلان یابد و تحلیل پذیرد و سوم رطوبتیست که اندامهای اصلی بدان سرشته شده است و پیوستگی اعضا و اجزا همه ازانست که هرگاه این رطوبت فانی شود پیوستگی اجزای همه اعضا باطل گردد و المبار رطوبت اول را تشبیه داده اند بروغنیکه در چراغ دانست و رطوبت دوم را بروغنیکه در فتیله اندر خورده باشد و رطوبت سوم را بروغنیکه پیوستگی اجزای پنبه از آنست پس هرگاه رطوبت نخستین از بین کم شود خاصة از حوالی دل چنان باشد که روغن چراغ اندران خرج شود و بدو فروغ گسسته گردد و کار بدان جا رسد که روغنی پلیته اندر خورده است خرج خواهد شد و این درجه نخستین دق است و وی زود علاج پذیرد لیکن دق را در ینوقت مشکل توان دانست زیرا که دق درینحالت مشابهت دارد بحمی لثقه و فرق بینهما در لثقه گفته شد اما هرگاه رطوبت دوم خرج بشود چنان باشد که روغن پلیته صرف شود و این درجه دوم دق است و درینوقت دق را ذبول گویند و ذبول آسان توان دانست و سه مرتبه دارد اول و میانه و آخر اخیره آخر بود علاج نپذیرد و آنچه در ثانی و اول باشد بدشواری به شود اما هرگاه رطوبت سوم خرج شدن گیرد چنان باشد که رطوبتیکه اجزای پلیته بدان پیوستگی دارد نیست شود درینحالت دق را مفتت و مختشف گویند و بهیچ وجه علاج پذیر نباشد الا ما شاء الله و بدانکه اعضای متشابه الاجزا دو گونه است یکی آنکه از منی متکون شود و آنرا اعضای اصلیه منویه گویند و آن استخوانست و غضروف و رباط و عصب و وتر و غشا و شرائین و اورده دوم آنکه از خون متولد گردد و وی گوشت است و شحم و سمین و آنرا اعضای دمویه نامند باید دانست که تب دق بیمار از آنجا

سابقه عارض میشود و یا از اسباب نساویه اسباب سابقه چون تب محرقات و ورم گرم سینه و شطر الغب حمی یومیه و حمی ورمیه و حرارت معده و جگر و شش و جز آن از حمیات
عفنیه و غیر آن که حرارت بدل باز دهد و از این حالت است که طبیب ابله روی اضطرار عند ضعف قوت و غشی بیمار را ماء اللحم و بدیا خمر یا دوار المسک دهد پس سبب دل گرم شود و مرض دق
انجامد اما اسباب بادیه چون غم نسبت و هم و غضب و تعب مفرط و جوع بسیار کشیدن در وقت شباب و کسی که مزاج او گرم و خشک بود و جز آن از اسباب بادیه که دل را گرم نماید
کند زیرا که بسا از دق دل ست و پوشیده نماند که تب دق در اکثر انتقالی میباشد زیرا که مستعد ست که حرارت غریبه نخستین با عضا او پیوندی آنکه بخلطی یا روح آویخته باشد و این
تب گاه مفرد بود و گاه با حمی عفنیه مرکب بود و بدترین کیفیتی با خمس یا سدس یا سبع است و علامات تب دق مفرد یعنی غیر مرکب آنست که نبض صلب و ضعیف و متواتر بود و بحاله
ثابت باشد و تب آهسته لازم بود و بیمار از تب سخت آگاه نباشد و هر گاه دست بر بدن می گذارند سخت گرم نبود اما چون ساعتی نهاده دارند گرم تر یابد و بول اگر تفحص
نظر کنند در هیئت و جرم بش وی محسوس گم دود و درست ترین علامات تب دق آنست که هر گاه بیمار غذا خورد تب ظاهر و نبض قوی تر گردد و اندکی میل تعظیم نماید پس طعام در حق مدقوق
بمنزله روغن باشد که چون بر چراغ بریزند اندازند فروغ چراغ را مدد دهد و بسیار باشد که طبیب جاهل نظر بر آنکه تب از غذا ظاهر میشود منع غذا نماید و بیمار را هلاک سازد اعتبار [illegible] اگر
در تبهای بلغمی نیز بعد تناول غذا آنچه در احوال روی نماید اما در تغیر تب دق و دیگر تبها فرق بسیارست و وی آنست که در تبهای دیگر بعد اغتذا لرزه و فراشا و درازی تب و
تکسیر و گرانی اعضا و برودت اطراف و اختلاف نبض زیادت شود و در دق جز ظاهر شدن تب هیچ نباشد مگر طبیکه با تب دیگر مرکب باشد و نشان کب و ام تب باقیه
است و نوبت عفنیه مشتد گشتن هیچ از قشعریره یا نافض خالی نابودن اگر ماده عفنیه خارج از عروق بود و همچنان باید که مرکب شود از اعراض خاصه وی توان دانست
و هر گاه رطوبت اولی خرج شود و حرارت برطوبت ثانیه آویزد دق در این وقت بذبول مسمی گردد و علامات ذبول آنست که چشمها اندر رود و وضع خشک پدید آید و سرهای استخوانها
ظاهر گردد و صدغها در رفته نشیند و پوست پیشانی کشیده گردد و رونق و تازگی از پوست برود و بدان ماند که مغبورست و ابروها گران چشمها بچشم خواب آلوده ماند و سرفه
و گردن باریک شود و گوشها تنگ و خرد گردد و چهره و استخوان سینه بر آید و اندر بول در هیئت چربیش ظاهر گردد و موی دراز تر گردد و پس بش در وی افتد و کتفها بر افرازد
تا که ذبول بدرجه اول ست نشانهای مذکور نیز کمتر پدید همی آیند و همچنان زیاده تر میگردند تا که بدرجه دوم رسد و هر گاه از درجه دوم تجاوز نماید و بدرجه سوم در آید موی ریختن
گیرند و ناخنها کج شوند و بجز پوست و استخوان هیچ نماند و این نشان قریب [illegible] باشد و مادام که بقیه از گوشت و رونق تازگی و قوت باقی بود و استخوانها گوشت پوشیده
باشند امید صلاح و رجای فلاح ست تنبیه هر گاه حمی یوم از سه شبانروز در گذرد و نشان گساریدن ظاهر نشود و حرارت زیاده نگردد و خشکی تن بیشتر از آن شود
که آن تب را باید و صفره [illegible] نماید باید دانست که حمی یوم بدق بازگشت علاج هر گاه متحقق شود که تب دق ست بزودی بعلاج کوشند و تهمل نفرمایند که این تب در ابتدا
زود علاج پذیرد و تدبیر وی تبرید و ترطیب ست [illegible] اول [illegible] هوای خانه و مسکن و مفرش آراستن دوم گرمابه و آبزن [illegible] سوم شیر نوشانیدن
و بر اعضا [illegible] چهارم شیر تنها و داروهای مناسبه دادن پنجم غذای موافق خورانیدن هر یک فایده علیحده گفته آید اما تدبیر هوا و مسکن و مفرش اگر
فصل تابستان بود مسکن خنک که مقابل شمال بود بیمار را بدارند و اگر در نیخانه آب جاری باشد و بستر بر لب آب بگسترند یا سر بروی آب نهاده بیمار را آنجا بدارند تبرید و ترطیب
بیشتر کند و بغایت نیک باشد و بستر از جامه کتان نرم سازند و بهترین بستر حصیر طری که محشو به کتان بود و بعد هر هفته کتان تازه کنند و [illegible]
تا نرم باشد و اسپرغمهای سرد چون بنفشه و نیلوفر و صندل و گلاب و کافور و برف و یخ توده توده پیش او نهاده دارند و گرداگرد او طشتها [illegible] از آب شیرین [illegible] پر کرده
بدارند و بادبیزنهای کتان تر کرده باهستگی بجنبانند و خرقها بصندل و گلاب و آب کشنیز تر و آب برگ خرفه و آب حی العالم در روغن گل و روغن بنفشه بیالایند و بر سینه و کتفها
بگذارند و چون خرقه موضوعه گرم شود بردارند و دیگر گذارند استعمال این خرقه وقتی نشاید که طعام بر فم معده نباشد و در شبانروزی از دو سه کرت زیاده بکار نبرند زیرا که افراط [illegible]
اعضا بتنفس ضیق نفس آرد و آواز تنگ دارد و آنجاکه از استعمال خرقه مبرده تن بیمار بلرزد و خرقه را بمبردات آلوده نیم گرم کرده بکار برند و [illegible] پشت و ناف و کف پای و بینی [illegible]
و گوش و مقعد بروغن بنفشه و روغن مغز تخم کدوی شیرین نفع تمام دارد و اگر فصل زمستان باشد هوای خانه معتدل باید و بستر از کرباسها شسته و نرم که محشو به پنبه بسیار بود [illegible]

۳۴۳

۱۶ اکثر [illegible] دستور العلاج [illegible]
و بعضی گویند بستان افروز ست و گویند
[illegible] ازبلاد چین ست و در تبریز بسیار باشد
[illegible] حی العالم دو نوع
سرد ست در سوم و خشک [illegible]
چون زن بخورد [illegible]
از رحم [illegible] و اگر در چشم کشند [illegible]
چشم را سود دهد ۱۴ اختیارات بدیعی

مریض بحسب فصول اختیار نمایند مثلاً در گرما کتان و توزی و در سرما کرپاس نرم و شسته فائده اندر تدبیر استحمام و آبزن و تمریخ باید که حمام و آبزن خوش و گرم باشد و گرمی آنچنان بود که مرغوب بیمار باشد و گرمی حمام بدان حد نشاید که دل را گرم کند و نفس را بگرداند و عرق آرد و اگر در آب بنفشه و نیلوفر و برگ کدو و برگ کاهو پخته باشند بغایت صواب باشد و اگر کدو بستر اشند و قدری کشکاب نیکو فته اندر آبزن بریزند نیز سود دهد و هرگاه عزم استحمام نمایند نخست کشکاب خورانند و دو ساعت صبر کرده بحمام برند و در آبزن نشانند و همانقدر بدارند در حمام و آبزن که پوست نرم شود و تری پذیرد بعد از استحمام مریض را در آب سرد غوطه دهند تا گردن و همچنان بی توقف بیرون آرند و سردی آب بیش از آن نباید که در تابستان میباشد و نفع در آوردن بآب سرد بعد استحمام آنست که حرارت حمام زائل شود و قوت باز آید و مسام مفتوحه باعتدال آید و بدان سبب رطوبتی که از حمام و آبزن بدن او کسب کرده بود تحلیل نیابد و بعد برآوردن از آب سرد روغنهای مرطبه چون روغن بنفشه و نیلوفر و مغز تخم کدو و مغز بادام تمریخ نمایند یعنی بمالند و باید که روغن با آب درهم کرده میمالیده باشند انتباه بعد استحمام در آب سرد غوطه دادن کسی را سزاوار است که هنوز گوشت در تنش لختی باشد و طریق در آوردن اندر آب سرد آنست که بعد استحمام بآبیکه گرمی او کمتر از آب حمام باشد در آورند پس بآبی که گرمی او از آن کمتر بود و همچنان بتدریج بآب مائل بسردی درمی آورند تا که نوبت بآب سرد رسد و نفع بی مضرت مترتب گردد پس از استحمام و در آوردن در آب سرد و تدهین چیزی نرم بخورانند چون حسویکه از کشکاب سازند یا دوغ تازه یا زرده بیضه نیمبرشت و اگر بعد تناول غذا چون چهار ساعت بگذرد دیگبار دیگر بحمام و آبزن برند نفع دهد و باید که در بردن بحمام و نشاندن بآبزن هیچ حرجی به بیمار نرسد بحدی که اگر در آبزن در آمدن تصدیع یابد باید که آنرا میان ازاری بنشانند و از هر دو طرف ازار گرفته بردارند و در آب تا گردن فرو گذارند و همچنان دو سه بار برآرند و فرو گذارند و زود بیرون آرند تا ضعف نیفتد فائده اندر تدبیر شیر و دوغ استعمال اینها در دق مشهور و طالب شرائط است که اگر مراعات آن نکنند موجب ملال و باعث وبال باشد شرط اول آنکه تپی دیگر با دق همرکب نباشد دوم آنکه در بدن ماده افزونی که عفونت پذیر بود سوم آنکه جز دق عارضی دیگر که شیر و دوغ آنرا ضرر دارد نباشد چهارم آنکه طبع بیمار چنان نباشد که از شرب شیر اطلاق بسیار کند پنجم آنکه بعد شرب چیزی که شیر را در معده بند منع نماید بهترین شیر بمدقوق شیر زنان پس شیر خر پس شیر بز است و در شیر خر چند شرائط است یکی آنکه از زادن او چهار ماه گذشته باشد و تندرست و جوان و قوی الهاضمه باشد و نشان قوت هاضمه حیوانات آنست که سرگین او سخت و گنده نباشد و در خشکی و تری معتدل بود و شرط دوم در دادن شیر خر آنست که کاسه با آب گرم پر کنند و در آن کاسه چینی بگذارند پس شیر در آن بدوشند و همچنان بی تمهل بنوشانند و اگر رعایت این دو شرط نکنند ضرر دارد و تقدیر و ترتیب شیر که بمدقوق دهند آنست که روز اول نیم سکره دهند و روز دوم یک سکره و همچنان هر روز نیم سکره زیاده کنند تا هفت روز چنانکه روز هفتم سه سکره و نیم داده باشند و تا هفت روز دیگر همان قدر دارند که هست و نیفزایند بعده هر روز نیم سکره کم کنند و جالینوس گوید چون از دادن شیر یکساعت بگذرد نبض بیمار ببینند اگر بنسبت آنکه پیش از شیر بود قوی تر و مائل بعظم نماید دلیل نیک گواریدن و تباه ناشدن شیر باشد پس روز دیگر زیاده باید داد و اگر ضعف مختلف یا صغیر یا متواتر نماید دلیل تباه شدن شیر باشد پس در شیر دادن توقف باید کرد و همچنان در اثنای شرب شیر هرگاه حرارتی و آثار تپی محسوس گردد منع از شیر واجب باید دانست و عوض آن آب تمبار و آب تربزه و آب تخم خرفه و قرص کافور باید داد انتباه آنجا که از دادن شیر عفونت تولد کند شراب لیمو و شراب بنفشه و آب میوه طبع را نرم کردن روا باشد و احتیاط آنکه شیر در معده بنگیرد آنست که آنقدر که خواهند داد بتفاریق دهند و قدری نمک و عسل در وی آمیزند و گفته اند که شکر بهتر از عسلست و آنجا که طبع نرم بود نمک نباید انداخت و شکر نیز اندک باید و آن روز که شیر داده باشند یا خواهند داد از ماهی و ترشی باز دارند و گروهی بر آنند که اگر یکجزو شیر باشد دو جزو آب باران آمیزند و بجوشانند تا به نیمه آید پس شکر افگنند و بدهند نفع تام دارد و آنجا که طبع نرم بود و ضعف آرد شیر نباید داد و بعوض آن دوغ تازه که مسکه از وی جدا کرده باشند با آهن تافته داده و چیزی قابض چون طباشیر یا طراثیث افگنده باید داد و اقراص کندر اگر با تپ دق سرفه باشد یکدرم کتیرا با شیر و شکر بلیسانند و صمغ در دهن دارند و جز آنکه مناسب حال او باشد و طریق دوغ بمدقوق آنست که دوغ گاو بستانند و بپالایند تا مسکه جدا شود و چون تخم زنهند تا خوش مزه گردد و بعد از گذشتن نیمروز آنرا بجنبانند تا آب که بر سر آمده جمله بهم آمیزد پس نان پاکیزه بریان کرده بکوبند و نرم بسایند و مقدار ده درم در شش درم دوغ اندازند و بدارند تا آغشته شود بدهند و روز دوم پنج درم دوغ زیادت کنند و یکدرم نان کم نمایند و همچنان هر روز پنج درم دوغ می افزایند و یکدرم نان میکاهند تا که نان سپری شود بعده هر روز

سل قوله شیر زنان که بتازی لبن النساء گویند بکسر لام و فتح سین مهمله و الف ممدوده ماهیت آن معروف و الطف است از شیرها و موافق ترین از سائر شیرهاست از برای اطفال و امراض حاره حاده خصوصاً از زنی که دختر و بهترین آن شیر زن جوان معتدل المزاج صحیح دختر زاینده است که شیر غذاهای موافق خورده چند روز قبل از آن و درین بر طبیعت آن ۳۴۴

در دوم ... وازدر ... مخزن الادویه

... مخزن الادویه

پنج درم دوغ بکار برند و یک درم نان بیفزایند تا دوغ تنهی و درم نان بده درم بازآیند و آنرا که این دوغ مدتی بیشتر خواهند داد نان نیم درم افزایند و نیم درم کاهند انتباه هرگاه
ترسند که بسبب دوغ تپی یا عفونتی تولد کند دوغ با قرص طباشیر باید داد صفت قرص طباشیر که اینجا بکار آید طباشیر چهار درم گل سرخ شش درم مغز
تخم خیارین مغز تخم کدو شیرین تخم خرفه هر یک سه درم گل ارمنی کهربا هر یک دو درم کوفته و بیخته بآب لسان الحمل یا لعاب اسبغول بسرشند و اقراص سازند هر قرصی
یک مثقال فائده اندر تدبیر اشربه و ادویه صاحب دق هر صبحدم قرص کافور همراه شراب خشخاش یا آب انار شیرین یا آب تخم یا آب کدو یا آب خیار یا همراه جلاب و چون
آفتاب طلوع کند کشکاب سرطانی یا آب انار شیرین یا جلاب آمیخته بنوشانند و بعد دادن کشکاب چون چهار ساعت بگذرد و شربت عناب یا شربت خشخاش معه از نبست درم
باب سرد آمیخته نوشش فرمایند و هنگام خواب لعاب اسبغول و جلاب خورانند یا شراب عناب یا آب تخم خرفه و شکر و روغن بادام یا لعاب بهدانه و جلاب انتباه دادن شربت نیز کرده
وقتیست که معده ضعیف نباشد و الا بجز آب انار شیرین هیچ نتوان داد صفت کشکاب سرطان که بپارسی خرچنگ گویند از میان آب شیرین جاری بستانند
و شاخها و پایها بر افگنند و او را به نمک خاکستر بمالند چند بار و بشویند تا زهومت و چرک برود و پس اندر کشکاب اندازند و بپزند چنانکه رسمست و سرطان ماده بهتر باشد و
نشان مادگی او آنست که چون سوزن در وی زنند رطوبت سپید همچون شیر برآید و آنجا که سرطان موجود نباشد بجای او عناب و خشخاش اندر کشکاب بپزند و روغن بادام
بر چکانند و بخوردن دهند صفت کشکاب که در اول فی بول سود دهد آب کدو بستانند و کشکاب و سرطان موصوف اندر وی بپزند و روغن بادام یا روغن کدو چکانند
و آنجا که طبع نرم بود قرص خشخاش باید داد صفت قرص خشخاش تخم خشخاش سپید مغز تخم کدو شیرین تخم خرفه مغز تخم خیارین مغز بهدانه هر یک شش درم
صمغ عربی طباشیر طین قبرسی تخم حماض هر یک سه درم نشاسته دو درم گل سرخ پنج درم کافور یک درم تخمها و مغزها و صمغ بریان سازند و کوفته و بیخته بسرشند و
اقراص سازند هر یک دو درم و هر بامداد یک قرص اندر آب سیب یا بهی یا امرود چینی بمالند و بدهند و کشکاب از پست جو سازند و در پختن قدری حب الآس و بهی
پاره کرده نیز اندازند و بعد از پختن گل ارمنی و صمغ عربی باریک ساخته قدری دران آمیزند و خوردن فرمایند صفت قرص دیگر که اسهال باز دارد گل ارمنی
پنج درم شاه بلوط بریان کرده و تخم حماض و گل سرخ هر یک چهار درم طباشیر کهربا هر یک سه درم زرشک پاک کرده شش درم قرصها سازند چنانکه رسمست با رب بهی
یا رب سیب یا شراب امرود و مورد بدهند و شبانگاه یک مثقال از سنبل بریان کرده و نیم درم صمغ عربی بریان کرده و نیم مثقال گل ارمنی و یک درم سرطان با رب بهی
یا سیب داده باشند تا که شکم قبض شود فائده اندر تدبیر غذا هرگاه شربت و کشکاب و شیر و دوغ و جز آن که خورده شود و بهضم رود غذا دهند و غذا باید که اندک
اندک بتفاریق خورند تا گرانی نیارد و حرارت نیفزاید و اغذیه که دریجا سود دارد و نیوماش مقشر است که همراه او کاهو و اسفاناخ و کدو و مغز بادام کوفته و بیخته یا شسته
و قلیه کدو و قلیه خیار و اسفاناخ و مانند آن اذن رواست و اگر نان پاکیزه در آب گرم تر نمایند پس آب از ان بریزند و نان مسرور در آب یخ آغشته بخورانند تا حرارت
تپ را باطل کند و کشکیچه که با عدس سرخ و کدو و ساق کاهو یکجا بپزند و با روغن بادام یا شیره مغز او بدهند همان عمل کند و اگر قوت ضعیف باشد آب سرد بشراب ممزوج
کنند چنانکه شراب یک جزو بود و آب سه جزو و آنجا که صفرا غلبه کند مصوص دراج و تیهو و جوزه مرغ خانگی و پلام و قلیص از گوشت بزغاله و گوساله و ماهی تازه خرد مصوص
کرده موافق باشد و بیضه مرغ نیمبرشت نفع تمام دارد و نیز شوربا کرده باک نباشد و زیرباج که سخت ترش نباشد بدراج و جوزه مرغ خانگی و مغز بادام بسیار و شکر چاشنی
کرده نیکو باشد و از فواکه انار و بهی و سیب شیرین رسیده و تر نیز و عناب اندکی روا باشد و از شیرینی حلوا تر که از شکر و روغن بادام و تخم خشخاش سازند موافق است
و اگر تخم خشخاش تر نباشد مغز تخم کدو شیرین و مغز تخم خیار و بادرنگ و مغز بادام کوفته بدل آن کنند و نان فطیر نشاید داد و آب بسیار و شدید البرودت زبان کلی دارد
حرارت غریزی را بمیراند تا بدق الشیخوخة باز گرداند انتباه تا ممکن باشد احتیاط باید کرد تا طبع نرم شود و هر وقتیکه نرم شود غبیرا و زعرور و شاه بلوط سود دارد و هرگاه
مدقوق ضعیف و بی قوت شود چنانکه غشی افتد ماء اللحم باید داد صفت ماء اللحم گوشت بزغاله بستانند و سپیدی از وی جدا سازند و سرخی را کباب کرده در پاتیله سنگین اندازند
و قدری گلاب بر چکانند و سر پاتیله بپوشند و بر آتش نرم گذارند تا آب از گوشت جدا شود و گوشت هنوز نا پخته باشد که آب از وی بردارند و گوشت نیز بیفشارند تا هیچ تری

در گوشت نماند پس این آب را که از گوشت جدا شده است باز در پاتیله کرده بجوشند تا پخته تر و جوشتر گردد و قدری نمک و کشنیز خشک اندر افگنند و بخورانند تا بامراد الهی حفظ قوت
نماید تنبیه باید دانست که اگر تپ دق بمرتبه اول بود حاجت تبرید طبیب و تبرید بسیار نباشد مگر آنکه بذبول انجامد و اینهمه مبردات و مرطبات مشروحا ذکر یافته بحسب حاجت اخذ
نمایند فائده اندر دق پیرانه که مسمی است بدق الشیخوخة و دق الهرم و باید دانست که این مرض از جنس حمیات است اما عادت اطبا بر آن رفته که در ذیل تپ دق این را نیز ضبط نمایند
جهت مشابهته که میان آن و دق حقیقی الهرم ست زیرا که درین مرض آدمی بصورت مدقوقان مینماید و بروزگار پیری نارسیده باحوال پیران می گراید لهذا دق الشیخوخه خوانند و
این مرض پیرانرا بیشتر از آن افتد که جوانان را و جوانان را بیشتر از آن افتد که کودکان او اسباب دق الهرم پنج است یکی آنکه آب سرد بیوقت خورده شود چنانکه عقب ریاضت قوی
و عقب جماع و استحمام که هنوز گشاده بود مسام و طبع بحال نیامده باشد و اندر تپهای عفونی که هنوز ماده خام بود زیرا که خوردن آب اندرینچنین محل مبطل قوت و مضعف
حرارت غریزیست دوم آنکه بخارهای بد از رطوبتهای فاسده بسوی دل آید و دل را سرد نماید سوم آنکه بسبب ریاضت خوران که مذهب رطوبات و محلل ماده حرارت غریزی
باشد سردی و خشکی غلبه کند چهارم آنکه استفراغ بسیار قویه اتفاق افتد و ماده حرارت غریزی را خرج کند پنجم آنکه در بیماریهای گرم سردی مفرط استعمال نموده شود و بدان سبب
مزاج بگردد و سردی غالب آید و بسیار باشد که افراط آب خاصه که سخت سرد باشد از تپهای گرم و در تپ دق موذی بدق الهرم شود بالجمله این علت چون مستحکم گردد تدارک
نتوانکرد و علامت مرض مذکور سپیدی و رقت بول ست و التهاب حرارت نابودن و آنچه در ذبول گفته شد پیدا بودن و حال مریض مشابه بحال پیران نمودن علاج
تعدیل مزاج کوشند تا مرض مستحکم نشود و اگر مستحکم شده باشد نیز از علاج بایسته باز نمانند تا هلاکت عاجل حفظ نماید و قانون کلی در معالجه وی آنست که مزاج اندر گرمی
و تری معتدل باز آرند و اینچنان باشد که هر صباح ترنج مربی و زنجبیل مربی و شقاقل مربی اندکی بدهند با عسل و پس از یکساعت پنج زرده تخم مرغ نیمبرشت یا زیاده خورانند
و بر اثر آن شراب انگوری قدر چهل درم دهند و بعد دو ساعت استحمام و آبزن نمایند و پس از حمام چون یکساعت بر آید اسفیدباج که در دارچینی و زنجبیل و خولنجان با گوشت
کبوتر و بره و مرغ فربه پخته باشند بدهند و بعد از تناول غذا خسپانیدن لازم دانند و از هر چه محلل بود باز دارند و عسل در آنوقت و یا اکثر اوقات اندک اندک دادن صواب گفته اند
حقنه که از سر و پاچه بره سازند استعمال نمودن بدینطریق که سه روز پیوسته یکبار برند و پنج روز دیگر فرو گذارند و باز سه روز دیگر بعمل آرند و پنج روز دیگر فرو گذارند همچنان چند بار تکرار نمایند هر بار
که حقنه استعمال نمایند روغن نرگس و سوسن و خیری بر اعضا یالند و نفایة مفیدست و هرگاه بهبود بوجود آید و قوة رجوع نماید معجونهای بزرگ چون دواء المسک و مثرودیطوس و
تریاق کبیر نفع دارد و جماع بهیچ روا نیست صفت حقنه مذکوره سر بره و دست و پای او پاک کرده بکوبند و کشک گندم یکمشت و کشکیجو یکمشت و نخود یکمشت و
و شبت ده درم و بابونه هفت درم و خسک هشت درم و انجیر سیاه فربه ده عدد در وی آمیزند و همه را در پنج من آب بپزند تا سوم حصه بماند پس بپالایند و موازنه ده استار
از آن بگیرند و ده درم روغن گاو و ده درم روغن کنجد تازه و پنج درم روغن بان و دو درم موم سپید گداخته با آن شوربا داخل سازند و حقنه نمایند بطریقیکه مذکور شد و بعد
حقنه تدهین بدن لازم شناسند فصل اندر معرفت بحران و بحران لفظ یونانیست بمعنی غالب شدن خصمی بر خصمی و در اصطلاح اطبا عبارتست از کوشیدن طبیعت
با علت و بدانسبب در بدن بیمار تغییر عظیم ظاهر شدن بحالی بهتر یا بدتر باید دانست که تغییر حال بیمار بر هشت گونه است یکی آنکه طبیعت غالب آید و ماده مرض را یکبارگی از
بدن خارج نماید و این را بحران جید تام گویند دوم آنکه طبیعت یکبارگی مغلوب شود و مرض غالب آید فی الفور هلاک سازد و این را بحران ردی تام گویند و بحران تام جید بود یا ردی
مخصوص بامراض حاده است سوم آنکه طبیعت غالب آید و بحران نیک کند اما همگی ماده را دفع نسازد یکبارگی بلکه باقی را اندک اندک دفع سازد چهارم آنکه اگرچه غلبه طبیعت
نخستین ظاهر نباشد لیکن طبیعت ماده را اندک اندک همی برد تا آخر غلبه او یکبارگی ظاهر شود و مرض را بزداید و این هر دو را بحران جید ناقص گویند پنجم آنکه مرض غالب آید و بحران بد کند اما یکبارگی
هلاک نسازد بلکه طبیعت را بعد از آن اندک اندک ضعیف سازد تا بهلاکت رساند ششم آنکه اگرچه مرض غالب آید اما غلبه او ظاهر نباشد بلکه اندک اندک طبیعت را ضعیف سازد و آخر یکبارگی
غلبه نماید و طبع را مقهور ساخته هلاک سازد و این هر دو را بحران ردی ناقص گویند و این چهار قسم آخر مسمی است به بحران [illegible] المرکب تغیر حال المریض فیهم [illegible] هفتم آنکه طبیعت
اندک اندک قوت همی گیرد و ماده مرض را همچو دستبدست و بتدریج تمامی تحلیل و دفع سازد بی ظهور تغیر عظیم و این نوع تغیر را تحلیل گویند هشتم آنکه ماده اندک اندک مستولی شود و طبیعت [illegible]

۳۴۶

روز بروز بضعف گراید بی ظهور تغییر عظیم تا که مریض هلاک شود و این را ذبول فروبان گویند و تحلیل و ذبول مختص است بامراض مزمنه و هرگاه طبیعت عند البحران ماده را یکبارگی
دفع نتواند کرد و بسیار باشد که از اعضاء رئیسه دفع نماید و بدیگر اعضاء افگند و آنرا بحران انتقالی گویند و او انواع است بعضی جید بود و بعضی ردی آنچه جید است یرقان و خارش و
قوبا و بهق است و آنچه ردی است اورام و خراجها و دبیله و طاعون و نمله و خنازیر پارسی آکله و آبله و خناق و برص و غدد و داء الفیل و دوالی و لقوه و تشنج و وجع الظهر و وجع الورک
و وجع الرکبه و بحران کج انتقال بیرون علال کند از نفس دمی گویند که اصل مرض اگرچه دور شود ولیکن بیمار بمرض دیگر که بعضی از آن حاده است و بعضی مزمن مبتلا میگردد و بحران انتقالی
نمی افتد مگر آنجا که ماده غلیظ بود و قوه ضعیف زیرا که اگر قوت قوی و خلط معتدل القوام و قابل الدفع بود بحران تام می افتد و نشان تامی بحران جید بود یا ردی شدت قلق و اضطراب
یوم البحران و نشان نقصان او قلت آن و بیان بحران هر عضو که چگونه باشد این بقاعده گفته آید انشاء الله هر مرضی که آخر بسلامت بود چهار مرتبه میباشد ابتدا و تزاید و انتها و انحطاط
و بحران تام جز بوقت انتها نباشد و آنچه در ابتدای مرض افتد مهلک بود و در وقت بحران سخت بد حال باشد اما آنچه در انتها افتد تام باشد پس اگر جید است مریض را یکبارگی از
خطر بیرون آرد و اگر ردیست یکبارگی هلاک شود اما در وقت انحطاط نه بحران باشد و نه موت و وقت موت ابتداست و تزاید و انتها و هر بحرانیکه در روز بحران افتد نشان سلامت
باشد و آنچه پیش از آن باشد دلالت کند بر درازی و بسیاری ماده و اضطراب طبیعت بالجمله حرکت بحران پیش از وقت انتها یا به سبب قوت بیماری و عاجزی طبیعت باشد یا
به سبب خارجی که طبیعت را بی هنگام بجنباند چون عوارض نفسانی و اطعمه و اشربه نا ملائم و بیوقت و هرگاه در روزی که بحران نیک متوقع باشد علامت بد پدید آید سخت بد باشد تنبیه روزگار
بیماری یعنی روزهای بحران باشد و آنرا ایام الباحوریه گویند و بعضی روزها نیز دهنده باشد که بحران کی خواهد بود و آنرا ایام الانذار گویند و بعضی روزها از باحوری باشد نه
از انذار اما بحسب انحراف بحران در آن واقع میشود و آنرا ایام الواقعة فی الوسط گویند اما روزها که در وی بحران خواهد افتد و تمام نیک باشد یازده روز است چهارم هفتم چهاردهم
بستم و یکم بیست و چهارم بیست و هفتم سی و یکم سی و چهارم سی و هفتم چهلم و آنکه در وی گاهی بحران باشد و گاهی نه و مسمی است بایام الواقعة فی الوسط شش
روز است سوم پنجم نهم یازدهم سیزدهم هفدهم و آنچه در وی بحران ناقص باشد و با رنج و خطر بود هشت روز است ششم هشتم دهم دوازدهم پانزدهم شانزدهم هیژدهم
نوزدهم و آنچه در وی هیچ بحران نباشد سیزده روز است بیست و دوم بیست و سوم بیست و پنجم بیست و ششم بیست و هشتم بیست و نهم سی ام سی و دوم سی و سوم سی و پنجم
سی و ششم سی و هشتم سی و نهم جمله روزها که در وی بحران افتد یا نه افتد سی و هشت روز باشد علی الاصح و بعضی روز اول و دوم را نیز از روزهای بحران
شمرده اند زیرا که حمی یوم روز نخست یا دوم بگذرد و دگرگونی تغییر حالت هوا بحران است اینهمه که گفته شد از تعداد ایام باحوریه در امراض حاده واقع میشود و بحران همه بیماریهای
حاده در اکثر بروزهای طاق باشد اما بحران تپ غب روز یازدهم بیشتر از روز چهاردهم چشم دارند و در بیشتر امراض دوریها و نوبتها همچون عدد روزهای بحران باشد
مثلا هفت دور غب همچون هفت روز تپ محرقه باشد و صعوبة و قوة بحرانها تا روز هشتم باشد و از پس آن آهسته تر باشد و بباید دانست که بعضی بحرانها هر چهار روزگی
باشد و بعضی هر هفت روزی و بعضی هر بیست روزی و قوت بحران چهارگانی تا بیست روز تمام شود و قوت بحران هفت گانی تا چهل روز باشد اما در امراض
مزمنه عدد ماه و سال همچون عدد روزهای بیماریهای حاده باشد چنانچه در ربع سوداوی و بلغمی هفت ماه همچون نوبت غب باشد [illegible] روز ششم
و هشتادم و صدم و هشتم روزهای بحران شمرده است زیرا که قوت بحرانهای هفتگانی تا صد و هشت روز باشد بالجمله از پس [illegible]
ماه باشد یا از پس هفت سال یا از پس چهارده سال یا از پس بیست و یک سال و بدانکه روز چهلم آخر بحران حاده است و اول بحران مزمنه پس اگر ماده بغایت حاده است بحران
روز چهارم افتد و اگر بحسب قلت حده و آخر تر پدید آید تا چهلم و مرض مزمن هر چند مزمن تر بود بحران او دور تر از چهلم باشد اما ایام الانذار آنست که خبر دهد که روز بحران
کدام روز است و در روز انذار نیز تغییر واقع میشود و انست که روز انذار نصف ایام بحران باشد متناصفه غیر حقیقی چنانچه در مطولات مشروحا مذکور است و درینجا نیز گفته
هرگاه در امراض حاده روز اول نضج پدید آید بحران روز چهارم باشد و اگر بیماری بغایت گرم و سریع الحرکت بود در روز سوم بحران افتد و اگر آهسته تر باشد روز چهارم بحران
افتد و اگر یوم انذار روز چهارم بود و بیماری گرم باشد بحران روز هفتم باشد و اگر آهسته تر باشد بحران روز نهم کند و اگر یوم انذار روز چهارم بود و نشانها بدنماید بحران روز ششم باشد و اگر

[illegible]

۳۴۷

۵۳ و آنچه پیش از آن باشد دلالت کند بر درازی بدانکه اگر بحران در امراض سلیمه تاخیر شود پس آنکه طبیعت عاجز شده است از غلبه مرض پس قادر نیست که صبر کند و تمام نضج در ماده پدید آید و [illegible] طبیعت بحران [illegible] ۱۲ از مجمع قانون

واگر روز انذار یوم هفتم بود بحران در یازدهم یا چهاردهم باشد واگر روز یازدهم نوبت زود تر آید و تب گرم تر باشد واثر نضج ظاهر تر شود بحران در چهاردهم باشد واگر نشان
نضج در چهاردهم پدید آید بحران در هفدهم هیجدهم یا بستم یا بیست ویکم باشد و در بستم بسیار باشد و همچنانکه روز چهارم انذار بر روز هفتم کند و یازدهم بچهاردهم روز هفتدهم انذار بستم
یا بیست ویکم کند و هیزدهم به بیست ویکم وبسیار باشد که اثر نضج اندر هفتم پدید آید وضعیف باشد و بحران از بیست ویکم درگذرد و بچهلم رسد و روز بستم انذار بر روز چهلم کند واز ایام الواقع
فی الوسط هرگاه که نشانهای روز سوم پدید آید بد باشد بحران روز ششم کند و روز پنجم بر روز نهم انذار کند لیکن اگر نشانها بد باشد بحران روز ششم کند انتباه اندر امراض حاده
بسیار باشد که نشانهای بحران سه روز پیوسته باشد و باید دانست که درین سه روز هر کدام که در وی نشانهای بحران بیشتر و قوی تر باشد همانروز یوم البحران باید شمرد خاصه
که یوم الانذار نیز برین گواهی دهد و آنروز یوم الباحوری بوده باشد و هو الاصح تنبیه حد بحران امراض مزمنه ضعیفه آنست که در زمستان آن تحلیل شود و در مزمنه شتائیه در تابستان
زوال گیرد و بحران سرسام گرم و مانند آن بیشتر اندر زیاده روز بگذرد و باید دانست که بحران تپهای محرقه و غب بعرق باشد یا با سهال و بحران محرقه خالص رعاف بود و
بحران سرسام بیشتر بعرق باشد یا برعاف و بحران تپ بلغمی و تپ ربع بعرق باشد یا با سهال و اماس جگر اگر جانب مقعر بود بحران بعرق کند یا بقی یا با سهال
واگر جانب محدب بود بعرق کند یا بادرار و بحران امراض سر بمخاط باشد یا بدمعه یا بصدید که از گوش بیالاید و بحران اعلال اعضای تنفس بنفث باشد و بحران ماده رقیق
بعرق باشد و بحران معتدل برعاف بود یا بادرار یا باسهال یا بقی وافتتاح خون بواسیر در اکثر امراض بحران نیک باشد خاصه آنرا که معتاد بوده باشد و بهترین و تمامترین
بحرانها رعاف است پس اسهال پس قی پس ادرار بول پس عرق فائده در شناختن آنکه بحران از کدام جهة خواهد بود اما نشان میل ماده بسوی بالا هفت ست یکی
صداع دوم دوار و ثقل صدغین سوم طنین و دوی چهارم گوشها بیکبارگی کر شدن پنجم پیش ازین نشانها یا همراه آن گرانی در گوش و تنگی در نفس پیدا بودن ششم پهلو
شکم بالا تر کشیده شدن بی درد هفتم سر گرم بودن پس اگر با این نشانها چشم خیره شود ولب زیرین اختلاج کند و آب از دهان آید و غثیان افتد یا فم معده درد کند و دل
بطپد باید دانست که بحران بقی خواهد شد خاصه اگر تپ صفراوی باشد و در انحال روی زرد شود واگر پیش چشم خطها سرخ نماید و روی و بینی و چشم سرخ گردد و ناگاه اشک
از چشم بیرون شود و بینی بخارد و رگهای سر ضربان کند باید دانست که بحران برعاف خواهد شد خاصه اگر بیمار دموی بود و جوان باشد و ماده صفراوی تیز بسیار باشد که بحران
برعاف کند و نشان او آنست که خیالهای زرد پیش چشم نماید و تپ محرقه باشد اما سرما یافتن بر روز بحران خشکی پوست هر دو از علامات رعاف است بشرط سلامتی دیگر آثار
واز نشان کم باشد و بهترین رعاف آنست که از انجانب که ماده بیماری در وی است نشانهای میل ماده بسوی سفل آنست که بیمار اندر اسفال تن المی و حرارتی قوی
یابد و بیغولهای ران و سرینها ممتلی نماید و آنچه از آثار میل ماده باعلی گفته شد هیچ نباشد پس اگر سر قضیب بسوزد و مثانه گران باشد و بول غلیظ آید و فزون از عادت و رسوب در آن
ظاهر شود و طبع خشک باشد و عرق کم آید باید دانست که بحران بادرار بول خواهد شد و بحران بادرار بول در زمستان بیشتر از دیگر فصول افتد واگر شکم قراقر کند و برآید و بول بسیاری
گراید و به تن خاصه زیر ناف پیچش و گرانی روی نماید و نبض صغیر و قوی و صلب بود باید دانست که بحران باسهال خواهد شد خاصه که اندر تپ صفراوی آب بسیار خورده شود و بول
سپید و رقیق باشد یا عادت بیمار چنان باشد که طبع او نرم بود و دیگر استفراغها کمتر افتد واگر بیمار زن بود و در کمرگاه و رحم وجع و ثقیل باسفل پدید آید و از نشانها بحران دیگر هیچ پیدا نباشد
باید دانست که بحران حیض خواهد شد خاصه اگر وقت عادت آن قریب باشد واگر اندر مقعد وجع و ثقلی پدید آید و پشت و کمر درد کند و نبض میل قوت به عظیم نماید و از نشانها
دیگر بحران هیچ ظاهر نشود باید دانست که بحران بگشودن رگهای مقعد خواهد شد خاصه اگر بیمار بدان معتاد بود و نشانهای میل ماده بطریق عرق آنست که بول کمتر آید و طبع خشک
باشد و ظاهر پوست خشک نماید و تن گرم باشد و بخار گرم و تر برخیزد و نبض نرم و موجی بود و بول هر قدر که بود رنگین باشد و غلیظ خاصه اگر روز چهارم نگین شود و در روز هفتم غلیظ گردد و هر جا
دست نهند و گذارند هر چند دیرتر نهاده دارند آن موضع گرم تر نماید پس گاه از تن رطوبت پیدا آید حکم باید کرد که بحران بعرق خواهد شد و دیدن بیمار در خواب استحمام و آب زدن و تدبیر غسل از اینها دلیل آن
عرق باشد و نشان بحران انتقالی قوت تپ است واستفراغی نا افتادن و اثر نضج ظاهر ناشدن و بهمه اعضا یا در یک عضوی درد لازم بودن و از نشانها بد خطرناک چیزی
نگردد تا بودن حکم عدم نضج پس گاه این آثار ظاهر شود و قوت قوی بود و نبض با نظام باشد حکم باید کرد که بحران انتقالی خواهد شد پس عضویکه ضعیف و گرم تر باشد و در وکند در گهان آن عضو

فایده بدانکه در ایام مرض بعضی روزهای بحران باشند که در ایام الباحوری گویند و بعضی روزهای انذار که در ایام الانذار گویند و بعضی روزهای واقع فی الوسط که در ایام واقع فی الوسط گویند ۱۲

هذه الجدول فی ایام البحران

۱	بحران	۲۱	بحران محمود
۲	خلاف	۲۲	مسهل بالاختلاف
۳	بحران	۲۳	مسهل بالاختلاف
۴	بحران	۲۴	بحران
۵	واقع فی الوسط	۲۵	مسهل بالاختلاف
۶	بحران ردی	۲۶	مسهل
۷	بحران محمود	۲۷	بحران
۸	روز مسهل بالاختلاف	۲۸	خلاف
۹	بحران	۲۹	مسهل بالاختلاف

۱۰	یوم مسهل بالاختلاف	۳۰	خلاف
۱۱	بحران جید	۳۱	بحران
۱۲	مسهل بالاختلاف	۳۲	مسهل بالاختلاف
۱۳	بحران محمود	۳۳	مسهل بالاختلاف
۱۴	بحران جید	۳۴	بحران
۱۵	خلاف	۳۵	مسهل
۱۶	مسهل بالاختلاف	۳۶	مسهل بالاختلاف
۱۷	بحران	۳۷	بحران
۱۸	بحران	۳۸	مسهل بالاختلاف
۱۹	یوم مسهل بالاختلاف	۳۹	مسهل بالاختلاف
۲۰	بحران	۴۰	بحران

۳۴۸

وحوالی او ممتلی بود و باید دانست که ماده بدان عضو خواهد ریخت منتقل شده و بعضی از بحران انتقال جید بود و بعضی ردی چنانچه بالا تعداد آن نموده شد و هرگاه معلوم شود که بعضی که از

اعضای ماده منتقل شده خواهد ریخت و ریختن ماده بدان عضو آفت خواهد آورد باید که آن عضو را قوت دهند و ماده را بعضوی دیگر که از و خسیس تر و ریختن ماده برو کم مضرت تر بود

بازگردانیدن بطریقیکه سهلتر باشد و طریق آن بیشتر گفته آید درین مبحث و باید دانست که روز بحران بعض را بهیچ حرکت نباید داد و مریض را ساکن باید داشت و کار را بطبیعت

باید گذاشت اما اگر دانند که اگرچه طبیعت غالبست اما در اتمام کار خود محتاج باعانت ست میتوانند که آنرا یاری دهند بحسب اراده او مثلاً اگر طبیعت ماده را برعاف دفع خواهد کرد و محتاج

اعانت باشد سر گرم دارند و آب گرم بسیار بر سر ریزند و اگر بتعریق حاجت بود آب گرم پیش او نهند و بر دائی در پوشند بیمار را مع ظرف آب و عرق بر نشفه خشک پاک کنند

تا بیشتر آید و اگر محتاج بقی بود قی فرمایند و اگر حاجت بتلیین داشته باشد تلیین طبع نمایند و اگر مقتضی ادرار باشد مدرات خورانند چنانچه در صداع بحرانی بتفصیل گفته شد و همچنان

هر استفراغ بحرانی که مفرط شود و خوف ضعف افتد مخالفت طبیعت باید داشت و حبس او باید کرد و هیچ استفراغ بحرانی را بضرورت نباید بست مگر طریق بازگردانیدن ماده از

عضوی بعضوی و آن بر چند وجه است یکی آنکه عضویکه برابر او ست محکم بربندند چنانکه متالم گردد تا بسبب الم ماده بدانسو بازگردد دوم آنکه بر عضوی که برابر او ست محجمه شبیه باشد

کدو گذارند یا دارو های گرم جاذب ضماد نمایند سوم آنکه اگر ماده در دست راست بود بدست چپ کاری سخت کنند و بار گران بردارند چهارم آنکه اگر ماده در سر و چشم باشد

که ادویه که درد بنشانند بر آن استعمال نمایند و پای را سخت بمالند یا در آب گرم گذارند یا بطیبا بهار از ساق تا کف پا بربندند تا ماده از بالا فرود آید و همچنان هرگاه ماده بباطن

خواهد افتاد دور کنند بمعده و سینه آید بازو ها و رانها قوی بربندند تا باطراف برگردد و ادرار بول بتفریق باز مانند و عرق یا ادرار بول و اسهال بقی و قی باسهال بجلب ماده را که از عضوی بازگردانند

بجانب مخالف باید گردانید بعضوی دور تر یا نزدیکتر مثلاً کسی که از کام و زبان خون برآید و خواهند که بجانب مخالف که قریب باشد بازگردانند بجانب بینی بازگردانند و اگر خواهند بعضوی دور تر

بازگردانند از اندامهای اسفل رگ بگشایند و همچنان کسیکه بواسیر دارد و بعضو نزدیک آنرا خواهند بازگردانند بطریق حیض بازگردانند و اگر آنرا به عضو دور تر باز خواهند گردانید رگهای

رگهای نیمه بالا بگشایند و هرگاه خواهند ماده از عضو باز دارند قانون کلی آنست که نخست درد ساکن نمایند زیرا که درد ماده را بسوی خود کشد پس چون درد سکون گیرد بازگردانیدن

سهل و بی زحمت باشد و بهیچ حیله بعضوی شریف و بعضوی قوی الحس بعضو ضعیف ماده نباید آورد تا ممکن بود بعضو خسیس که قریب آن عضو باشد و قوی بود

و حس کمتر داشته باشد باید آورد و چون بازگردانیدن ماده مطلوب شود مهل نباید کرد که ارجاع ماده در ابتدا آسان باشد جهت قلت ماده و پوشیده نماند که اگر ماده در بدن

اندک و قلیل الحرکت بود بازگردانیدن او بدون استفراغ بسنده باشد و مضرت نرساند اما اگر بدن ممتلی و ماده کثیر الحرکة باشد اما مع الاستفراغ باید کرد تا باقی دیگر با نجا ماده

و در اخراج او رعایت محاذات لازم شناسند مثلاً اگر ماده بجانب راست بود فصد از دست چپ باید کرد یا از پای راست و بالعکس و اگر بجانب راست مائل بفوق باشد از

همان جهت رگ باید زد از دست راست یا از پای راست و اگر بجانب چپ مائل باعلی باشد فصد از دست راست کنند و اگر در پای چپ دارد دست چپ برای که برآمدن ماده از

طرف مقابل آسان باشد و همچنان برای ارجاع ماده جگر از دست چپ باید زد و برای ارجاع ماده دل و سپرز از دست راست و اینکه گفته شد از رعایت محاذات در اخراج ماده جهت

آنست که هنوز ماده در انصباب و ریزش باشد و لیکن پس آنکه ماده از ثوران و انصباب ایستاده باشد فصد برای ازاله امراض از طرف مقابل عضو ماوف باید کرد تا از نفس عضو

برآورده شود چنانچه در ذات الجنب و جز آن نیز ذکر یافته و کذلک اعضائی که بعد استقرار ماده متنقیه از ذات عضو باید کرد که درین هنگام امالت او متعذر است بسکون حرکتها یا

اورام و بثور که بر ظاهر بدن پدید آید و آنچه بظاهر تن تعلق دارد و این باب مشتملست بر چند فصل فصل در اورام و بثور و آنکه جذام و مانند آن و انفصل مشتمل ست بر چند

مقاله اورم زیادتی غیر طبیعی ست که در عضو حادث شود از ماده فضلیه متعدد و بحیثیتیکه ضرر رساند بالفعل و درد کند بسبب تغیر در هیئت بنابر فرق میان الورم و النفخه اما بود

عبارت ست از ورم که خرد تر باشد مقاله اول در فلغمونی و هو بالفارسی المفتوحه و قال الرازی بالالف و آن ورم غلیظ کثیر الانتفاخ ست که ماده او خون باشد و

علامت او کثرت انتفاخ عضو و شدت حرارت و وجع و ضربان ست و تمدد و حمره ورم و عظم نبض و سرخی بول و از نشان این ورم ست که چون دست بروی گذارند

از شدت ضربان دست را دفع کند و باید دانست که عضو متورم چندانکه کثیر الشرائین بود در و ضربان بیشتر باشد علاج نخست فصد کنند از طرف مخالف

ودر ابتدا جهة تقویت عضو و ردع ماده صندلین و فوفل و گل ارمنی و ماینثا و اقاقیا و گلسرخ و کاسنی طلا نمایند و استعمال این روادع بنفس ورم مذکور وقتی مضر اوست
که وجع شدید نباشد تا بعد روادع مشتد نگردد و ایضاً ماده او از دفع اعضای رئیسه نبود وگرنه ادویه مذکوره بالاتر از محل ورم استعمال نمایند نه برنفس عضو تا دیگر باره لا آمدن
ندهد و آنچه آمده ست او را دفع نسازد و ایشان بعد تنقیه تمام تو انکه دو ماه حضرت باشد و روز دیگر که هنگام تزاید ست با دویه رادعه قدری ادویه مرخیه چون آرد جو و کشنیز
و خطمی و خبازی نیز داخل سازند و بعضے اندکی از محلله مرخیه چون بابونه و اکلیل الملک و شبت نیز گفته اند که با رادعات ضم سازند و در تزاید و چون بانتها رسد از فزون
بایستد مرخیات محلله چون آرد باقلی و خطمی و خبازی و بابونه و مانند آن بکار برند و بعضے گفته اند که روادعات و مرخیات محلله بالمناصفه بهم ممزوج ساخته در انتها استعمال
باید کرد و هرگاه بانحطاط افتد و روی بکمی نهد ادویه محلله فقط استعمال نمایند بالاتفاق چون بابونه و اکلیل الملک و تخم کتان و تخم حلبه و مانند آن فائده در جمیع اوام
از احوال اربعه غافل نباید بود و در ابتدا رادع و در تزاید جمع میان رادع و مرخی و در انتها مرخی و محلل و در انحطاط محلل صرف بکار باید بست و هرگاه ماده و ورم تحلیل
نرود و روی بجمع شدن نهد چیزهای منضج و پزنده چون تخم کتوچه و تخم کتان و انجیر و مانند آن ضماد نمایند تا پخته گردد پس اگر خود بخود نشگافد بسبزی کبوتر و اشق واگر
باهن بشگافد انتباه بعد از فصد اگر به تلیین طبع حاجت آید مطبوخ فواکه و امثال آن تواند داد فائده اندر تدبیر ورمیکه از ضربه و سقطه حادث شود هرگاه از
اسباب خارجیه آماس در بدن پدید آید نظر کنند که بدن ممتلیست از خون یا نه و آماس بکثرت یا عظیم پس اگر بدن از کثرت اخلاط پاک باشد باید که ادویه مرخیه و
محلله و روغنهای نیکگرم استعمال نمایند و آب نیکگرم تطلیل فرمایند و اگر بعد از تدبیر زائل نشود شرط زنند بر نفس ورم تا خون بر آید و باشد که بعد از شرط وجع ساکن نمایند
تا خون تمامه بر آید و آنجا که بدن ممتلی باشد فصد بر دیگر تدابیر مقدم دارند و بنواحی آماس روادعات طلا نمایند مقاله اندر سقاقلوس و هو بالسین المهملة والقافین
و آن ورم خبیث عظیم ست که از خون غلیظ حادث شود و از عظمت و تضغط سازد رگها و شریانهارا آن تحلل المیتن استه افسد ادو در اصل نسیم منع ترویح حرارت غریزی
العضو فرو میرود و خون او عفونت پذیرد و العضو را باطل و سیاه سازد و فساد آن بحوالی او سرایت کند و مقدمه این مرض را غانغرایا گویند چنانچه در امراض دماغی نیز
ذکر یافت علاج اگر این مرض در ابتدا بود و بدان حد نرسیده باشد که حرارت غریزی افرو میرانده و اعضا را گنده و سیاه سازد برمود و شکافها زنند بر ورم و شرط عمیق باید
چنانکه بجایگاه مادهٔ فاسد رسد زیراکه مقصود بر آوردن همان خون فاسد ست که مایهٔ فساد او ولیست و قال جالینوس الشرط الخفیف ههنا سبب لفساد العضو
اهلاکه و العمیق سبب البرء والصلاح لانه یخرج المادة الفاسدة و بعد پاکی زدن و خون آمدن چیزی که منع عفونت کند و رطوبات گنده را قطع سازد طلا نمایند بر العضو چون
آرد کرسنه یا سکنجبین سرشته با گل ارمنی و مازو و شب یمانی با عسل آمیخته و مانند آن و هرگاه که تسوید عضو و آفات حرارت او رسیده باشد فی الفور قطع العضو نمایند
تا فساد او بدیگر اعضا سرایت نکند زیراکه در نفوذ تخفیف قطع علاجی نیست و اگر قطع ممکن نباشد حوالی آنرا داغ کنند تا فساد او از دیگر باز مانده و بعد قطع بعد طلا رجوع نمایند
فائده هرگاه ماده انبعاث باشد که رو بجمع آورده بزودی آنرا پخته سازند و بشگافند و در نضج محللات مرخیه بکار برند زیراکه اگر این ورم صلب شود علاج کمتر پذیرد
پس اگر میل بصلابت نموده باشد گاهی ملین گذارند و گاهی محلل تا باشد که صلب نشود و بابطال نگراید انتباه و آنچه در شرایین دماغ افتد تدبیر او در سرسام گذشت
اکثر فوائد گفته شد مقاله اندر حمره و هو بالحاء المهملة بپارسی سرخ باد او آن ورم صفراویست که در پوست ظاهر شود و منتقل باشد و در دکمتر دارد وی دوگونه ست
یکی آنکه مادهٔ او صفرای محض باشد و آنرا حمرهٔ خالص گویند و علامت او آنست که آماس درخشان و سوزان و شدید الحرقة والتهاب و ناصع الحمرة باشد کما هو لون الصفرا و درد
کمتر دهد و چون انگشت بردارند باز بسرخی گراید و از نشان اوست که ساعی باشد یعنی باعضا مجاوره بزودی متعدی گردد دوم آنکه مادهٔ او صفرا باشد مرکب با خون رقیق
و این حمرهٔ غیر خالص خوانند و علامت او همانست که در خالصه گفته شد مگر آنکه سریع السعی نبود و حمرهٔ او بغمز انگشت کمتر متفرق گردد و لون هم سرخی زند مائل بغلظت و بود با
سرخ و غلیظ آید و نبض سریع مائل بعظم نماید علاج اگر خالص بود جهة استفراغ صفرا مطبوخ هلیله و تمر هندی و مغز فلوس و مانند آن دهند و بعد از تنقیه تراشه کدو و آب برگ خرفه
و کاهو و لسان الحمل و اسبغول و جز آن سرد و مرطب ضماد نمایند و بدانند که درین نوع با ضمادهٔ محلله حاجت نیست لالطافة المادة و اگر غیر خالص بود فصد گنند و بعده مسهل دهند و در ابتدا

اطلیه را در عدا بکار برند و در تراید و انتها محللات نیز داخل سازند بر وفق حاجت چنانچه در فلغمونی گفته شد و هرگاه باشد که حمره در دماغ عارض شود چنانچه در سرسام ذکر کرده ایم

مقاله اندر جمره و هو بالجیم المفتوحه بپارسی آتشک گویند و آن حباب ست که ظاهر میشود بر تن منفرطح و پهنا و ریبا باشد خواه متفرق باشد خواه مجتمع و هر حبه او قطع برنگ ازبدن میگردد متجاوز میباشد و در عمق گوشت و سرخی بسیار دارد و درد قوی گویا اخگر بران محل نهاده اند و لهذا تسمیت بهاده ماده او ریم نمیگردد بلکه همچنان تغیر میشود و خشکریشه گشته پوست از وی فرو می آید و سبب او صفرای غلیظ شدید الحدت و قوی الحرارة است که مختلط باشد با خون حاد علاج آنچه در نمله گفته آید بعمل آرند وگاه باشد که بزدن شرط عمیق حاجت آید جهت برآمدن خون ردی که در عمق عضو محتبس ست و اطلیه نمله که درینجا استعمال نمایند باید که در وی کافور نیز داخل سازند و این ادویه مخصوص ست در وی سرکه را بر زمین گرم اندازند تا بجوشد پس بگیرند و کافور دران آمیزند و طلا سازند و اگر گل ارمنی یا گل سرشوی بیفزایند بهتر باشد و دیگر انار ترش را نشگافند و در سرکه بجوشانند تا نرم شود و بسایند و بر لته نهاده بران محل بگذارند روزانه دوبار و شبانه یکبار و این دویه از ابتدا تا انتها بکار برند در انحطاط و دیگر تدابیر سبب غلبه خون با صفرا مر عید ارند از آنچه مناسب اند انتباه بعضی بر آنند که اگر خون غالب بود و مانعی نباشد فصد کنند و چندان خون گیرند که به غشی نزدیک رسد مقاله

اندر نمله و هو بفتح النون و آن گاه یک بثره باشد وگاه بثرات خرد بیکدیگر نزدیک در هم پیوسته و سوزش و حرقة شدید و خارش لازم او ست و سوزش او مثل گزیدن مورچه بود و قال بعضهم لذا تسمیت باید دانست که حوالی این بثور نیز آماسیده میباشد و سعی تجاوز از مکان لازم نمله است و وی دو گونه است یکی آنکه ماده او صفرای خالص بود و آنرا نمله ساذج گویند و ساذج ساعی نمیشود مگر در ظاهر جلد فقط دوم آنکه ماده او صفرا بود مختلط باندکی خون حاد محترق و آنرا متاکله خوانند علامت ساذج شده حرقت ست و صفره لون نشان متاکله تیره لون ست و سرعت تقرح نیز آنکه وی تا بگوشت میرسد و متاکل بسیار در پوست و گوشت را اما الساذج

الاعلی ظاهر الجلد و المتاکل یسعی الی ظاهر ها و باطنها و نمله ساعیه نیز خوانند علاج در نمله ساذج تمر هندی و فلوس خیار شنبر و مانند آن اسهال صفرا نمایند و بعد تنقیه مامیثا و حضض و اقاقیا با آب کاسنی طلا فرمایند و در نمله متاکله بمطبوخ فواکه یا بمطبوخ هلیله و تمر هندی طبع نرم نمایند و بحوالی آن طلا الزوکه در وجع الاذن مذکور شد طلا سازند و بعد اسهال اگر حاجت آید فصد کنند و بدانند که درینجا ادویه قوی بتخفیف استعمال باید کرد چون قرص انبر روخون و مانند آن و تدارک جراحت بمرهم اسفیداج فرمایند صفته قرص اندروخون مازو سبز و کندر هر یک هفت درم قلقدیس یکدرم شب هر یک چهار درم زراوند دوازده درم کوفته و بیخته با شراب اقراص ساخته بدارند و بوقت حاجت طلا نمایند مقاله در جاورسیه و آن بثور خرد گاورس مانند ست که سر او سفید باشد و بیخ وی سرخ و در بدن متفرق برآید وگاه باشد که با ورم و لذع شدید یار بود و زرد آب از آن بپالاید و سبب او صفرا ست که با قدری بلغم مائی مختلط بود و بعضی جاورسی از اقسام نمله میشمرند علاج فصد کنند و جهت تنقیه صفرا و بلغم مطبوخ هلیله دهند بعده تبرید یار کرده و مازو و کزمازو و پوست انار و گل ارمنی و صندل بگلاب و اندکی سرکه طلا نمایند و اگر بلغم افزون تر بود و آن از قلت لذع توان دانست باید که بمحففات قویه طلا فرمایند چون قلقدیس و کبریت صفت مطبوخیکه صفرا و رطوبت بلغمی را بپالاید آن ورد هلیله زرد تمر هندی عنب الثعلب تخم کشوث تخم کاسنی بقدر حاجت از هر یک بگیرند و بجوشانند و بپالایند و بحسب حاجت ترنجبین و سقمونیا و تبرید یار کرده بدهند مقاله اندر نار فارسی آن بثره باشد پر آب رقیق شدید الحرقة و کثیر الحکة و چون برآید بزودی خشکریشه گردد خاصه و لیست که چون ظاهر خواهد شد نخستین در بدن بجایکه برآید خطهای سرخ طاوسی پدید آید همچون زبانه آتش و بعده بثور ظهور نماید و این انیز آتشک گویند و بعضی آنرا مترادف حمره دانند و علامت او آنست که با حکه و لهیب طا بود و همچون آبله زود خشکریشه آرد علاج فصد کنند و جهت تسکین و تلیین شربت عناب و آب تمر هندی آب انار و آب کشنیز و آب کدو و لعاب اسبغول و مطبوخ هلیله دهند و سپیده مردار سنگ و صندل سپید بگلاب سوده و اندکی کافور آمیخته طلا نمایند و اگر حضض و کافور بلعاب اسبغول و لسان الحمل حل کنند و لته بدان تر کرده هر لحظه بر عضو نهند نفع تمام دارد و دیگر آنکه زرد سرکه سائیده و هرگاه بعضی از آن بثور پر آب شود سوراخ نمایند و زرد آب و بیرون آرند و بعده مرهم اسفیداج گذارند و حوالی وی گل ارمنی و سرکه و گلاب بمالند و آنجا که زرد آب بپالاید تسریح کنند حضض و زردچوبه و کافور بآب کاسنی یا بآب حی العالم طلا سازند و گوشت مرغ و جز آن اگر دادن حاجت آید و سرفه نبود با آب غوره اصلاح داده باید داد و این قانون

در جملهٔ اورام بیاید دارند **مقاله اندر نفاطات** وآن عبارتست از بثور که مشابه بود بدانچه از سوختن آتش پدید آید و باید دانست که در میان این ورم اکثر آب رقیق میباشد وگاه بود
که خون رقیق باشد وگاه بود که بجز ریح غلیظ هیچ نباشد وآنرا انفاطات نیز گویند علاج رگ زنند وجهت تغلیظ وتطفیهٔ خون شربت کدو وعناب وانار وجز آن هرچه جامع حموضت
وعفوصت وقبض بود دهند وبخورانند وعدس مقشر در سرکه پخته غذا فرمایند اگر در وی عناب نیز بپزند بهتر باشد ونفاطات را بسوزن زر سوراخ کنند وبعده برای تبرید خون تخفیف
قرحه سپیده ارزیز ومرداسنگ گلاب وآب مورد طلا نمایند واطلیه که در نار فارسی گفته شد نفع دارد **مقاله اندر شری** وهو بالشین المعجمة المکسورة والراء المهملة
والالف المقصورة وآن عبارتست از بثور مسطحه قرصی بسرخی مائل که بعض وی خرد باشد وبعض بزرگ وخارش وکرب لازم اوست ودر اکثر دفعةً پدید آید وگاه باشد که از
شری رطوبت سائل گردد وآنرا بپارسی ولم گویند وبه سبب این علت ثوران بخار است از خون حاری یا از بلغم شور دفعةً بسوی ظاهر بدن اما علامت دموی آنست که
سرخی وگرمی در بثور بیشتر بود وروزانه غلبه کند وبثور زود تر ظهور نماید وعلامت بلغمی آنست که لون او بسپیدی زند ودر شب غلبه کند ودیر ظاهر شود وشری بلغمی را بنات اللیل
در حیلهٔ ابرتبات اللیل خوانده علاج در دموی فصد کنند وبآب انار ونقوع آلوی ترش وزردآلوی ترش وامثال آن طبع را نرم نمایند وبعد از تنقیه قرص کافور ومانند آن
تسکین حرارت فرمایند وبرای ارخا وتلیین جلد وتحلیل ابخره وتفتیح مسام آب گرم بر بدن ریزند وسبوس وتخم خربزه کوفته بمالند وایضاً بواسطهٔ تبرید وتسکین حدت ودرع
ماده وتلیین جلد وتفتیح مسام سرکه وگلاب وروغن گل مالش فرمایند وغذا عدس بسرکه پخته وقریص که از سماک رضراضی وکاهو واسفاناخ وخرفه وسرکه وآب غوره ساخته
سازند ودر بلغمی جهة تنقیه مطبوخ هلیله وهند تریاق فزوده وجهت تقطیع بلغم سکنجبین عسلی خورانند وبرای تلطیف وتحلیل بلغم استحمام فرمایند وجهة ادرار عرق وتفتیح مسام
وتقطیع وتحلیل اخلاط بآب کرفس وسرکه سویق جو بسرشند وبر بدن مالند **مقاله اندر ماشرا** وآن در لغت سریانی ورمی را گویند که از خون صفراوی پدید آید در هر عضو که
باشد واطبای متقدمین این لفظ را اطلاق میکنند بر فلغمونی که در روی وسر حادث شود وگاهی اطلاق میکنند بر فلغمونی که در جوهر دماغ وشرایین وروی هم عارض
گردد کما صرح بها صاحب الکامل وشیخ الرئیس بورم صفراوی صرف جگر نیز اطلاق ماشرا کرده اند لیکن بعرف خاص اطبا عبارتست از ورم که در روی افتد وماده
او خون حاد مرکب با صفرا باشد ومقصود درینجا همین ست وعلامت او آنست که روی بغایت سرخ باشد وورم کند وسر وگوش وبینی ورخساره وجبهه منتفخ
نماید ووجع وضربان لازم ویست علاج رگ قیفال زنند اگر مانعی نبود وگفته اند که چندان خون بگیرند که بغشی رسد واگر فصد ممکن نباشد بر ساقها حجامت کنند
وهرچه لازم باشد بعد اخراج خون طبع را بآب فواکه بگشایند وعند استعمال ملینات بر حلق وسینه صندلین ماهیثا وحضض وگل ارمنی با آب کشنیز تر یا خرفه یا کاهو
عنب الثعلب سرشته ضماد نمایند تا ماده بهیچ جا نپردد واگر از یک فصد مقصود بر نیاید وامتلا باقی باشد روز دوم وسوم باز فصد کنند وبعد تسکین گلاب وقدری کافور
بر روی مالند جهة تبرید واشربه واغذیه هرچه مبرد ومغلظ بود موافقست چون طبیخ عدس وکشنیز خشک با کشکاب یا عناب یا ماش مقشر واگر عناب سی دانه بجوشانند
وآب آنرا به سکنجبین بدهند نفع تمام دهد واین مرض در اواخر سرسام نیز ذکر یافته **مقاله اندر طاعون** وآن گاه بثره صغیر الحجم باشد چون باقلا یا خردتر از آن وگاه
ورم کثیر المقدار بود بمثابه چهارمغز یا کلان تر از آن وهرچگونه باشد ملتهب وسوزش شدید لازم دارد وچنان مینماید که آتش نهاده اند وحوالی آن سیاه باشد یا سبز یا
کمد یا زرد یا سرخ بحسب کثرت وقلت سمیت ماده لیس سیاهی بد تر باشد وانچه بعد آنست سمیت دروکمتر ست نسبت بما فوق وی ابتدا از زردی وسرخی را ازین
بشمرند وهرچگونه باشد سمیت درو بیشتر بود وقی وخفقان وغشی شدید تر باشد وباید دانست که طاعون اکثر در عضوی افتد که گوشت او غددی باشد خواه آن عضو
ذی حس بود چون سینه وبیخ زبان وخصیه وخواه بی حس باشد چون معابن یعنی لیس گوش وزیر بغل وکش ران اما آنچه در بغل ولیس گوش افتد بد تر باشد جهة مقارنت دل ودماغ
خاصة آنکه در سینه افتد بد تر بود طاعون در ولبیتر عارض شود علاج در تبرید وتقویت دل مبالغه نمایند وآنچنان باشد که شربتهای خنک وخوشبو چون شربت انار و
سیب وبهی وترشی ترنج ونارنج ولیمون بنوشانند وهر لحظه صندل ونیلوفر وکافور به گلاب سائیده بر سینه طلا نمایند وبنفشه ونیلوفر در گلاب وصندل وکافور وسیب
وبهی وترنج ومانند آن طیوبات دافع السم ببویانند واز هوای خانه چنانچه در حمی وبائیه گفته آمد بپالایند وهرچه در سوء مزاج گرم دل وحمی وبائی مذکورست بعمل آرند

۳۵۲

ورنهار ادویه را دهند بطاعون نه دهند و بلکه آن محل گذاشته گرداگرد آن چیزهای سرد طلا نمایند تا ماده سمیه بباطن باز نگردد و هر نفس ورم شرط عمیق زنند تا ماده سمیه از ان بیرون
آید و بعد شرط زدن آن موضع را با آب گرم بشویند تا خون نرود و باز ایستد و ثانی طویل سائل شد زیرا که این ماده هر چند برآید بهتر باشد فائده هرگاه در علت خفقان و غشی غلبه کند
باید که با آب گرم خاصه که در بابونه و شبت در ان جوشانند بر ورم بریزند زمانی طویل که ماده از دل بجانب علت باز آید و تحلیل پذیرد و همچنان هرگاه بیمار را در خانه سرد نشانند و هوای
آن جهت تبرید برف حاضر دارند واجب است که بر ورم پرسیاوشان و خطمی و بابونه ضماد سازند و به طبیخ بابونه و شبت تکمید کنند تا که سردی هوا در تحلیل سد زیرا که رسیدن آب سرد
بر ورم مذکور ممنوع است لان البرودة تردع المادة بهمین سبب گفته اند که بعد شرط زدن اگر خون بفراغت نیاید بقرع بانید تا دهن برآنجا نهاده خون را اندک اندک بمکند و تا که
با وجود ضرورت مقصود برآید آب گرم نتوان بخیت زیرا که آب خالص اگرچه بالفعل گرم ست لیکن از برودت بالقوه خالی نباشد مگر آنکه ممزوج بود بقوی ادویه حاره و غذا
آنچه سرد و مغلظ خون باشد تواند داد چون عدس و مرغ و تیهو که با آب پخته بعده در سرکه گذاشته باشند و قریص که از گوشت فراریج و طباهج سازند یا بقول سرد کرده نیز موافق
ست تنبیه اطبا در بر آوردن خون بفصد اندر طاعون اختلاف دارند بعضی بر آنند که نشاید کرد چنانچه ملسوع را نشاید کرد زیرا که بفصد زهر در جمیع بدن پراگنده شود
و بعضی گفته اند که فصد باید کرد و خون بسیار باید گرفت چنانچه در لسع کژدم حرارت میکند زیرا که جای عفونت و سمیه رطوبه است خاصه خون پس هر چند که رطوبه از بدن کمتر
شود قوت سم کمتر شود و غالب تر طبیعت گردد و محافظت اعضای رئیسه خوبتر نماید بالجمله اگر امتلا قوی بود و مانع نباشد حق آنست که فصد البته باید کرد و خون افزون باید گرفت
و غلبة النتیج والسید و پوشیده نماند که فصد اینجا برای آنست که ماده سمیه که در نفس عضو است بیرون آید بلکه جهة آنست که ماده متعفنه که سهل القبول است در سمیه مستفرغ
شود و ماده مؤذی گسسته گردد انتباه هرگاه فصد خواهند کرد سزاوار بلکه واجب آنست که مراعات چند چیز اهم دانند یکی آنکه نخستین بر طاعون شرط زنند زیرا که چون ماده
سمیه از نفس عضو برآید خوف انتشار سم در بدن عند الفصد کمتر باشد دوم آنکه پیش از فصد حوالی طاعون چیزهای بارد قابض طلا نمایند چون حضض و
گل ارمنی و مامیثا و امثال آن تا ماده وی سمیه را که درینجا جمع است بسوی باطن باز گشتن ندهد هنگام برآمدن خون بفصد سوم آنکه بمحافظت اعضای رئیسه
خصوصا دل مبالغه نمایند تا ماده که از فصد بحرکت آید بدین اعضا نپیوندد و آنچنان باشد که اطلیه عطریه بارده بر سینه و دل گذارند و طبوبات بارده بویانند و آب
سرد و گلاب آمیخته جرعه جرعه همی دهند تا که خون همی برآید و بعد ان نیز همین قاعده مرعی دارند تا که ماده متحرکه برآساید و اینهمه احتیاط که وقت فصد گفته شد بر تقدیریست
که ماده طاعون کثیر السمیة باشد و اگر نه بدینها حاجت نباشد بلا خوف فصد باید کرد و اگر با وجود قلت سمیه اندر فصد بعضی ازین ضوابط مرعی دارند
بهتر باشد و باحتیاط اقرب بود و دلالت بر کثرت و قلت سمیت از رنگ ورم توان کرد چنانکه گفته شد فائده بعد از فصد آن یا بدون فصد خفقان و غشی
شدن نشان توجه ماده است بدل و صداع و هذیان غالب گشتن علامت برآمدن ماده است بدماغ پس هرگاه دانند که ماده بدل رفته بر ودی طبیخ بابونه و شبت
با آب گرم بر ورم ریزند چنانچه بالا مفصل گفته شد و هرگاه میل ماده بجانب دماغ مفهوم گردد پاشویه فرمایند چنانچه در صداع ذکر یافته و ایضا محاجم کلان بر
ساقها گذارند و سخت مکیدن فرمایند و زمانی طویل محجمه را نهاده دارند و اینجا حجامت بغیر شرط باید کرد تا که بخار از دماغ بانجذاب سوی اسفل گراید و باید دانست
که حکمای هند گفته اند که روغن کنجد در نیمرض بغایت مضر است بحدیکه در چراغ هم نسوزند و شیر برنج پخته بر طاعون بستن نفع دارد و بجز رانیدن شیر گاو و برنج نیز امر کرده اند
و شهد و شکر سپید یکجا کرده بر ورم گذاشتن جاذب و محلل ماده میدانند والله اعلم مقاله اندر آماسها که در زیر بغل و پس گوش و کش ران پدید آید و آنرا حنازیر
طاعون نباشد و آنرا اورام مغابن گویند و حدوث این آماس بر دو وجه است یکی آنکه اعضای رئیسه دفع کند ماده را بمغابن زیرا که بغل منصب دل است و پس
گوش منصب دماغ و بن ران منصب و مدفع جگر دوم آنکه قرحه و ریشی بر ساق یا قدم یا ران پدید آید و بدان سبب طبیعت بر سبیل حمایت روی بدفع اذیت آرد
و بتبعیت آن خون و روح نیز بدانجانب میل نماید پس قدری از ماده در بن ران بماند بجهة فراخی و تخلخل موضع را آماس آرد و ازین جمله است و هیچکه از قرحه
در بغل و از قرحه سر در پس گوش پدید آید زیرا که اینهمه نرم و غددی و فراخ و کنج واقع اند که ازین موضع میگذرد گفتی از ان در هیچکدام این اورام را بیماری

باغره گویند وگاه باشد که در بحران ماده بمغابن مندفع شود بی آنکه اعضاء رئیسه دفع نموده باشند وگاه باشد بواسطه امتلاء خون و دیگر اخلاط ورم در ینجا پدید آید چنانچه در دیگر مواضع

می برآید علاج نخستین تنقیه بدن نمایند بفصد واسهال و تقلیل غذا و تلطیف تدبیر فرمایند و هم اندر ابتدا ادویه مرخیه چون بنفشه و خطمی و تخم مرو بروغن بنفشه و موم سپید سرشته

ضماد سازند و بدانند که استعمال رادعات درین اورام ممنوع ست خاصة اگر ماده در بدن بسیار باشد و تنقیه نکرده باشند و اندر تزاید نیز مرخیات سازند و اندر انتها محللات نیز اخل

کنند پس اگر به تحلیل رود و هو المراد و اگر روی بجمع آرد به نضج و تفجیر کوشند فائده هرگاه ورم در مغابن پدید آید به سبب قرحه که در عضو فروتر افتد بسیار باشد که چون وجع از آن با

ورم زائل گردد بی استعمال ادویه و آنجا که درین اورام استعمال رادعات اتفاق افتد کما ذهب الیه بعض الاطباء لازم آنست که بتقویت دل و دماغ و فم معده کوشند تا ماده باعضاء

رئیسه باز نگردد و بالجمله مبالغه در استعمال رادعه بالاتفاق منهی ست خصوص در آنچه از دفع اعضاء رئیسه بود و مرخیات نیز قبل از تنقیه تجویز نیست و احسن توقف در ادویه صفحه

است تا که حقیقت بالکلیه ظاهر شود و نطول زیت اندر ابتدا اکثر ست که نفع می دهد مقاله اندر آکله و آنرا بپارسی خوره گویند و وی عبارتست از تأکل و تعفن و فساد

که در اعضا افتد و علامت او آنست که نخستین قرحه یا ورم یا بثره خبیثه حادث شود و در بدن بسرعت فراخ تر گردد و گوشت گرد خود را بخورد چنانکه گفته اند در یک شبانه روز

که افتد از شب تا صبح مقدار فلوس خیارشنبر گوشت آن عضو بخورد و صعب ترین زخمهاست زود هلاک سازد علاج گرد آن با آهن داغ کنند تا بدیگر اعضا تعدی

نکند و ایضاً گل ارمنی با سرکه سائیده حوالی وی طلا نمایند تا مانع انصباب رطوبات فاسده گردد و بدن را با سهال و اخراج خون بسیار پاک نمایند و بسرکه و

آب جراحت را بشویند تا ازاله عفونت و قطع رطوبت نماید و ایضاً کرنب پخته و کوفته بروغن گاو یار کرده بر آکله گذارند تا آنچه سیاه و فاسد است سست گشته

ساقط گردد و گوشت صحیح برآید پس اندمال قرحه متوجه گردند و اگر بدین قدر آکله پاک نشود از عفونت باید که بر آکله داغ دهند و آنچنان باشد که زنگار و زاج و زراوند مدحرج و قلقطار

بسرکه و عسل سرشته در آن محل گذارند و مرهمیکه از زرنیخ زرد و اعلی و آهک آب ندیده و زنگار سازند بدین نوع که هر سه برابر کوفته بیخته با موم و روغن گاو بیامیزند همان عمل

کند اگر بدین دوا هم به نشود روغن کنجد جوشان بر موضع علت ریزند بطریقیکه روغن مذکور بعضوی دیگر نرسد و اگر ماده شدید الفساد بود و بدین هم تغیر نگردد با آهن

تافته داغ نهند بر نفس علت و غایة العلاج اینست و بالاتر ازین قطع عضو ست اگر ممکن القطع بود مقاله اندر دمل و هو بالضم والتشدید و جمعه دمامل و دمامیل

و آن بثره بزرگ سرخ رنگست که هم اندر ابتدا درد شدید آرد و شکل او بیشتر صنوبری بود و گاه مستدیر یا مفرطح باشد و ماده وی خون حادست که برطوبت غلیظ فاسد مختلط باشد

علاج خون از بدن کم کنند بفصد یا حجامت و مسهلات دهند و آنجا که دمل در اطراف بود فی نافع تر دانند و تقلیل غذا و ترک گوشت و حلویات فرمایند و برای تسکین حدت خون

و قطع رطوبت غلیظه سکنجبین نوشانند و از روز اول تا سه روز که زمان ابتداست رادعات طلا نمایند مثل صندل و فوفل و برگ خرفه و اسبغول بگلاب سائیده

و مانند آن و بعد روز سوم اسبغول بسپیده تخم مرغ سرشته طلا نمایند تا تسکین حدت کند و ماده را جمع نماید بسرعت هرگاه ماده جمع گردد منضجات گذارند بر آن تا پخته

شود و بعد نضج اگر خود بخود بشگافد فبها و گرنه با دویه منفجره یا با آهن سر دهند و بعد از آنکه ریم برآید و قرحه پاک شود باندمال کوشند و اگر قرحه تر بود و چرک بسیار داشته باشد

گلنار و مر و صبر و مازو و زردچوب کوفته بیخته بر آن پاشند تا زود پاک کند و رطوبت خشک نماید پس مرهم مدمله نهند و بدانکه دمل بر دو گونه است یکی آنکه صنوبری شکل بود و آن

سهل الانفجار ست و از همان یکطرف که سر بر آورده باشد سر بکشد دوم آنکه مستدیر یا مفرطح باشد و وی به سبب غلظت ماده خود بخود نشگافد و محتاج به تفجیر ست و گاه

باشد که در سه مواضع یا زیاده سر کنند ذکر ادویه منضجه انجیر و علک البطم کوفته ضماد نمایند و دیگر تخم مرو با شیر و عسل سرشته بنهند و دیگر خمیره گندم قدری نمک و روغن تخم کتان

آمیخته بگذارند و باشد که عسل نیز داخل خمیره سازند و دیگر آرد و دو چهار حصه حلبه باریک ساخته یکحصه صبر نیم حصه بهر سه خمیر در روغن بپزند تا که غلیظ شود پس نیمگرم بر دمل گذارند

و به عصابه بربندند صبح و شام تازه کنند و این عمل مجرب خاصه حکماء هندست ذکر ادویه منفجره یعنی شگافنده خمیره ترش و تخم مرو و سرگین کبوتر و آهک آب نارسیده

زرده تخم مرغ و عسل بسرشند و ضماد نمایند و بدانند که اگر با آهن بشگافند بهتر ست و طریق شگافتن اورام در خراج گفته آید فائده گفته اند اول روز که دمل ظاهر شود

باید که آنرا بروغن کنجد یا به سپیده تخم مرغ بسرشند و طلا نمایند که هرگز زیاده نشود و هم آنجا بسوزد ماده او و کسی را که هر سال دمل برآید تنقیه بدن

او بهر سال لازم شناسند تا از سرطان و آکله و جز آن ایمن مانند **مقاله اندر دبیله و سمی بالتصغیر** و آن عبارتست از ورمیکه از دمل بزرگتر بود و در دمل نگر بسبب

عفونت یا باستعمال ادویهٔ ذی حدت و رنگ او بهر رنگ پوست بدن بود و در اکثر مستدیر الشکل باشد و چون دست و انگشت بر و گذارند و غمز کنند نیک منغمز نشود و جهت علت

ماده و عامست که دبیله در ظاهر بدن افتد یا در باطن آن و بعضی گفته اند که دبیله دو کیسه دارد یکی بزرد آب گنده تر باشد و دیگری بمادهٔ غریبه چون زرنیخ و استخوان ریزه و ماننده

آن و کیسه را بعربی دبیله گویند و لهذا سمیت بها و باید دانست مده که از دبیله برمی آید مختلف الالوان و متنوع القوام میباشد همچون گل سیاه و دردی زیت و در گل زرنیخ

و گچ و ریزهٔ ناخن و موی و ریزهٔ سفال و سنگ و ریگ و ریزه چوب و امثال آن بحسب استعداد ماده علاج بعد از تنقیه و تلطیف تدبیر جهت نضج و تلیین ماده روغن گل و

زیت و چربی ابل و چربی گاو ضماد نمایند و لعاب تخم کتان و حلبه اگر داخل سازند بهتر باشد و مرهم داخلیون نیز فائده دارد و بعد حصول نضج و تلیین بشگافند

اما باید فعات ماده بیرون آرند زیرا که اگر یکبارگی آنچه در دبیلست بیرون کنند غشی آورد و پس از برآوردن ریم و جز آن پنبهٔ کهنه در آن پر سازند تا چرک در وی ماند و باشد

باتمام بخشید و عقب آن مراهم مندمل سازند جراحت را و نوع دیگر از دبیله که آن را دبیلهٔ معکوسه گویند و وی آنست که ماده در عمق عضو جمع شود و از جلد دورتر باشد

و اثر نضج ظاهر نباید و چون آن را بشگافند غیر از خون صرف هیچ برنیاید مگر آنکه شگاف عمیق کنند چنانکه باستخوان رسد آنگاه ریم برآید بالوان مختلفه چنانکه گفته شد

و این دبیله را اکثر قاتل بود و علاج تا بیرونی همانست که ذکر یافت لیکن باید که در تلیین و نضج بیشتر کوشند زیرا که ماده شدید الغورست و پس از حصول تلیین و نضج

بشگافند چنانکه نشتر باستخوان در رسد و ماده که در غورست بیرون آید و اما آن دبیله که در اعضاء باطنه افتد هر یک از محل خود مذکور کرده شد و باید دانست که دبیله

احشا را تدبیر کلی به تحلیل و تلطیف ست و آنچه دافع ماده بود چون تریاق کبیر و تریاق افاعی و مثرودیطوس خورانیدن و هرچه سبک و منقل و جمع اوباشد چون تخم مرو و خیار

و کثیرا هر یک بقدر حاجت نرم کوفته بروغن بادام آمیخته صبح و شام و بعد از شده دو درم بآب گرم خشخوق باید و قاشق متشر تر نوشانیدن و آنجا که تنج و خواهند که دبیله

امشا زود بشگافد باید که به دو صبر دو دانگ زعفران انگی به گلاب یا بشراب بدهند و بعد از آنکه ورم بشگافد به حسب قوت جاه او در تنقیه کوشند بمدرات یا بملینات و پس از تنقیه

باندمال کوشند چنانچه مشروحاً در دبیلهٔ الکبد و المعده گفته آمدیم **مقاله اندر خراج** بضم خا معجمه و آن در اصطلاح جمهور اطبا عبارتست از هر ورمیکه میل بجمع ریم نماید خواه

ورم گرم بود خواه سرد و بعضی برآنند که ورم گرم که روی بجمع آرد آن را بدین نام خوانند و نزد بعضی کنایتست از ورم گرم بزرگ حجم که در داخل موضع باشد و ماده در وی بزود

ریم گردد و حدوث خراج از زیادهٔ غلیظست که طبیعت بعضوی دفع کند و مادهٔ مذکور بسبب غلظت در پوست نافذ نشود و در گوشت نیز در نیاید و همچنان در فضای

عضو بماند تا متحلل شده و بگیرد که دوست متعفن سازد آنچه در نواحی و لیست و چون پخته شود بسیار باشد که پوست را شاگل ساخته منفجر گردد و باید دانست که گاه

وجع ورم اشتداد کند و بعد و در وی پدید آید نشان جمع مده باشد و بعد از آن سکون وجع و نرم ورم دلیل پختن مادّه باشد علاج در ابتدا رگ زنند و مسهل دهند و آنجا که

در اطراف بود و از تنقیه مانع نباشد قی بهتر از مسهلست و چون ماده جمع شدن خواهد خطمی و تخم کتان و خمیر مایه و انجیر و علک البطم ضماد نمایند و بعد از آن که پخته شود و خود بخود

بشگافد باید که بسرعت بشگافند تا ماده فاسد برآید و او تار و اعصاب و عضلها که در آن عضوست از فساد محفوظ مانند و طریق شگافتن خراج و دیگر اورام باید دانست که اول آن

را تا نیک پخته نشود شگاف ننماید کرد و بهترین محل شگاف آنجاست که نرم تر و بلندتر و پائین تر بود و منفعت هر واحد گفته آید اما نفع نرم تر آنست که شگاف این چنین مکان آسان تر

بود و الم کمتر دهد و زودتر التحام پذیرد و فائده بلندتر آنست که بلندی موضع از مواضع ورم نشان آن باشد که طبیعت ماده را از آن محل در دفع کردن میخواهد پس شگاف در آنجا

بر حسب اقتضاء طبیعت بود و ملاک امر در جمیع امور موافقت طبع ست و سود وقوع شق در محل پائین تر آنست که مده بنفسها بغیر اماله و فشردن بیرون آید تمامه و این اصل

فیخوف باشد فائده و شق باید که در طول بدن کنند تا لیفها بریده نگردند بخلاف آباط یعنی بغل و اربیه یعنی بن ران که ورم آن محل را شق در طول بدن نشاید کرد بلکه تبع اسره

باید کرد و در عرض بدن بخلاف جبهه که اگرچه در وی اسره است اما شگاف آن تبع اسره نباید کرد و بطول بدن باید کرد چنانکه شارح گفته اذا کان العضو اشار قبل الابط و الاربیة

فی ذهب به عند الشق مع الاسرة الا فی الجبهة فانه یجب فیها ان تخالف الاسرة لان وضع اسرتها فی العرض و هو مخالف لوضع اللیف لانه فی الطول فلو اتبعت

[illegible]

راد در گرد ۱۲ [illegible] ازا کان العضو اشار
ترجمه اش شارح اسباب گفته و تیکه برای
عضو موضع انعطاف باشد مثل بغل و اربیه
پس هر دو آن انعطاف نزدیک شق چون
چینهای مگر در شق پیشانی پس هر آینه بر
طبیب واجبست در جبهه که شق مخالف عضو
باشد زیرا که عضو آن جبهه در عرض ست و آن
مخالف ست بوضع لیف چه در آن عضو
در طول ست پس اگر متابعت عضو آن کرده شود
در شق پس منقطع عضلهای جبهه برابر و فقیم
چنانکه دو حکایت شده و احسن و در شرح او شاه
نقل شد ۱۲

٣٥٦

الاسترة فی البدا استعملت معصفة الجبهة علی الحاجب العین کما نقل فی حکایت اندروماخس بابنة الملک هرگاه ورم را بگشایند اگر ماده بسیار باشد بتفاریق بیرون آرند تا ضعف نیفتد و بعد از برآوردن ریم تمام پنبهٔ کهنه پاک نمایند تا هیچ چرک نماند پس اندمال کوشند چنانچه گفته شد و در نسخهٔ مرهمیکه از اسفیداج و توتیا و گلنار و مازو و دم الاخوین و انزروت سازند نفع تمام دارد و سریع الاندمال ست اشتباه اسره و اسرا بفتح سین مهمله شکنج جبین را گویند که در پیشانی و دیگر اعضا افتد و اسرة و اسرار جمع و بیت و جمع الجمع اساریر مقاله اندر ورم رخو که باذ و یا نیز مسمی ست و آن ورمی ست سپید رنگ که حرارت و درد ندارد لیکن فی الجمله تمانت و ثقل میباشد و چون انگشت بران گذارند بآسانی فرو شود و بارد و بتادیر منغمر ماند و گاه باشد که درین ورم وجع خفیف نیز یار بود و این از دو سبب افتد یکی آنکه مزاج فاسد شود دوم آنکه مادهٔ بلغم افزون گردد علاج اگر سبب او فساد مزاج بود نخستین اصلاح او نمایند و بعده عضو را بروغن گل یا روغن کنجد و نمک و سرکه بمالند و اگر سبب او بلغم بود و آن از سپیدی و غلیظی بول و جز آن که لوازم غلبهٔ بلغم ست توان دانست باید که نخستین منضجات او دهند و بعده بحب ایاره یا حب او و جز آن که منقی بلغم ست مستفرغ سازند و مرطبات منع نمایند و نمک و زیت بر ورم مالیدن و نطول آب خاکستر درخت انگور و قدری سرکه آمیخته ضماد کردن و پارچه را بآب خاکستر درخت انگور مبلول ساخته بر ورم گذاشتن نفع دارد و این طلا بغایت نیکست نمک خاکستر درخت انگور سرگین گاو شب یمانی صبر و حلبه را باریک ساخته بسرکه طلا سازند دیگر صبر اقاقیا اسعد شیاف مامیثا زعفران گل ارمنی هر یک برابر بگیرند و باریک ساخته بسرکه و آب کرنب اقراص سازند و بوقت حاجت بگلاب یا آب کاسنی و اندک سرکه حل کرده بمالند مقاله اندر ورم ریحی و این دو گونه باشد یکی آنکه ریح در جوهر عضو درآید و بشانه توجه نماید و ورم ریحی فی الحقیقت همین ست دوم آنکه در جوهر عضو در نیاید بلکه در جوف عضو یا مابین فضای عضوین یکجا گرد آید پس اگر عضو مذکور لین الجرم بود انتفاخ دران پدید آید و انیفسم را نفخه گویند فائده محل اجتماع ریح در بدن یا عضو مجوف بود چون معده و امعا و مانند آن یا فضای مابین چون فضائی که مابین اغشیه مجلله عضو محاط اوست و یا آنکه در عظام یا فیما بین او و اغشیهٔ مجللهٔ وی جمع آید عسر التحلیل ست لبرودة الموضع وضیق المسالک و قلت وصول اثر الدواء هناک علامت ورم ریحی سبکی ورم ست و گرانی نابودن و همچون مشک پرباد نمودن و خاصه اوست که چون انگشت برو گذارند اندکی جدا تر رود و زود رجوع کند و اثر غمز هیچ نماند علاج نخستین از چیزهای بادانگیز پرهیز فرمایند و تلطیف تدبیر نمایند تا ماده که مولد ریح ست بدان گسسته شود پس برای تحلیل ریح مجتمعه بابونه و جو یا گاورس یا ارزن تکمید نمایند و خاکستر چوب درخت انگور را بآب سرد یا طرفا یا اهل سرشته طلا سازند و گلقند و گلاب و شربت بزوری حار و عرق بادیان خوردن نفع دارد مقاله اندر سلعه و هو بالسین المهملة المفتوحة او المکسورة و سکون اللام و آن ورم غلیظست که بگوشت چسپیده نباشد و اندر زیر پوست بهر جائی که بگردانند همیگردد و در موضع خود و عظم او از مقدار نخود تا مقدار خربزه گفته اند و خاصهٔ سلعه آنست که مر او را کیسه باشد مشتمل بر جمیع او و حدوث این ورم از بلغم غلیظست و اصناف او چهار بود شحمیه و عسلیه و اردهالیه و شیرازیه اما شحمیه سخت نوع ست و لازم اوست که عند الغمز مطامن و فرو نشود و اندک درد کند و لون و قوام او بشحم میماند لهذا شحمیه گویند و عسلیه عند الغمز فرو میشود و بعده بسرعت باز میگردد زیرا که مادهٔ او از مادهٔ سائر اصناف لطیف تر و رقیق تر ست و لون و قوام بعسل میماند لهذا عسلیه خوانند و اردهالیه مائل بسیاهی باشد و قوام ماده همچون حسو غلیظ باشد که بارده الیه مسمی ست و لهذا این را بدین نام خوانند و اردهالیه مرکبست از دو کلمهٔ فارسی اما آرد مشهور ست و آنرا بتازی دقیق گویند و هاله روغنی را گویند که تازه از مسکه گرفته باشند و شیرازیه مادهٔ او سپید و غلیظ باشد بمشابهٔ شیراز و شیراز در پارسی تا نخورشی را گویند که از شیر سازند همچون حسو غلیظ و این هر سه قسم اخیره حس کمتر دارند و نرم میباشد علاج نخستین تنقیه بلغم غلیظ نمایند تا از و یا دیگر دو پیوسته اضمدهٔ محلله چون داخلیون و جز آن استعمال نمایند تا باشد که اندر ابتدا مادهٔ مجتمعه بتحلیل رود جهة قلت ماده و قلت صلابت و هرگاه از ابتدا درگذرد و غلیظ تر گردد محلل سود ندهد و درینوقت از دو کار یکی باید کرد یا ادویه معفنه گذارند مثل آنچه در ورم دمل گذشت تا او را بوسانیده و متعفن ساخته سرد هد و ضمادی که از اشق و خاکستر بیخ کرنب و آهک و صابون و زرنیخ و روغن گل سازند درین کار مخصوص ست یا اشق نمایند و سلعه را بیرون آرند

وطریق شق آنست که پوست که بالای اوست نیز شکافند و نگاه دارند چنانکه بکیس سلعه آسیب نرسد و بآهستگی تمامی پوست از بالای سلعه جدا کنند پس سلعه با غشا که بر گردن ست و آن کیس السلعه گویند صحیح و سالم بیرون آورند و احتیاط آنست که چیزی از غشا او پوست باقی نماند زیرا که اگر غشا قدری با پوست بماند سلعه بدشواری بیرون آید و ایضاً و هم عود نماید **فائده** سلعه که آنرا شحمیه گویند قابل تحلیل و تقطیع نیست و بجز اخراج مداوی ندارد زیرا که ماده او در غایت غلیظیست **مقاله اندر غدد و عقد** بدانکه غدد بر دو گونه است یکی طبیعی چنانکه غدد بیخ زبان و قریب او و بیخ پستان و گردن و بغل و بن ران دوم نا طبیعی ست که درینجا مقصود ست و آن صلب و در ظاهر بدن پدید آید از ماده غلیظ سوداوی و یا بلغمی و بیشتر از بلغم باشد و فرق در غدد و سلعه آنست که غدد سخت باشد و زیاده نشود و لهذا آنجا که ماده غلیظ دیگر بران بیرد و غدد دیگر در جنب او پدید آید و ایضاً غده در کیسه یعنی غلاف نبود بخلاف سلعه که زیاده میشود و هیچ حال از نرمی خالی نباشد **علاج** داخلیون ضماد کنند و قطعه ثقیل اسرب بالای او محکم بندند پس اگر به تحلیل رفت فهو المراد و اگر نرم و تنگ گردد اضمده محلله که در سلعه مذکور شد استعمال نمایند **فائده** گاه باشد که ثبره خرد غددی باشد و تدبیر او آنست که آنرا اشکافد و بلغم غلیظ از ان بفشارند و قطعه اسرب ثقیل بالای وی محکم ببندند تا معاودت نکند و بدانکه عقد نیز بر دو قسمت یکی آنکه در عضو که معرا از گوشت ست چون پشت دست و پشت پا و پیشانی عقدی بهم رسد و جز آن پدید آید و خاصه او آنست که عند الغمز غائب و متفرق شود و چون دست بردارند از غمز بهیئت خود باز آید و این نوع عقد اگر ماده او مالح یا بورقی بود با الم و درد باشد و اگر ماده او خام و غلیظ بود بی وجع میباشد **علاج** آنرا که بید ردی بود باید که بمالند و بچوب بکوبند تا که مفرطح و متفرق شود و بعده صبر و حضض و اقاقیا و سریشم ماهی ضماد نمایند و بالای وی قطعه اسرب ثقیل نهاده سخت ببندند و آنرا که با درد بود نخستین قیروطی بمالند تا الم نشیند پس از ان جهة تحلیل دوی محلل چون بیخ سوسن آسمانجونی و بیخ خطمی و زوفا و اکلیل الملک تخم کتان و بابونه و قنطوریون کوفته در آب بجوشانند و طلیه او بر عقده ریزند نوع دوم ازان عقد کیست و آن در لمس سخت باشد و بغمز متفرق نگردد و آنرا ثالیل متدقیه گویند جهة تحلی صلابة و بعضی این نوع عقد را سلعه خوانند و گویند که بغایة بزرگ شود **علاج** اگر در گوشت بود باید که آنرا بریده بیرون آرند و اگر در غیر گوشت بود بضماد ها نرم سازند و قطع نکنند که دران خوف قطع عصب یا وتر یا ورید یا شریانست و گاه باشد که عصب منعقد شود و بسبب زحمت و الم که بدو رسد و انعقاد همچون سلعه باشد در نتوء و قبول الغمز و فرق در منعقده و سلعه آنست که سلعه بهر جانب میگردد چنانچه گفته شد و عقده زائل نمیشود مگر براستا و چپا **علاج** برای تلیین عقد تا چند روز پیوسته بمالند روغنها و قیروطیها که از مغز ساق گاو و جز آن ساخته باشند و چون نرمی دران ظاهر آید بحمام برند و پس از نرمی اعضا باستحمام امر نمایند مریض را که خمیازه آرد و خود را ممتد سازد و بدست آنرا بمالند تا عقد بکشاید گاه باشد که عارض شود و صلابة و عقد در اعضا هنگام تغییر شدن شق تا آنکه به عصب رسیده باشد و ایضاً بسیار باشد که در اعضا صلابة و دشبذ پدید آید بعد انجبار تفرق که دران عضو افتاده باشد **علاج** برین دشبذ و صلابة تدهین نمایند بروغنها و پیه ها و مغزها تا نرمی دران پدید آید پس اگر به تحلیل رفت فبها و الا در ان محل شگاف کنند و گوشت زائد از تحت شبذ تراشند یا بآله آهنی یا بوضع مرهم اکاله و بعده مندمل سازند جراحت را باحتیاط و دشبذ جمع دشبذست و هو بالضم الدال المهملة و سکون الشین المعجمة و ضم الباء التحتانی المخففة و سکون الذال المعجمة کقنفذ و قیل کبرج عبارتست از جسم سپید سخت شبیه بغضروف که بر غضروف و عظم منکسر و روید هنگام انجبار او و ایضاً اطلاق میکنند بر چیزی که بالای جراحت منعقد میشود و جوهر او غیر جوهر عضو ست **مقاله اندر فوجیلا** و آن عبارتست از ادرام که در اعضای غددی پدید آید و از جنس طاعون نباشد و بعضی این اسم را مخصوص کرده بورم غددی که در پس گوش حادث شود **علاج** آنچه در سائر اورام غددی گفته شد بهم این همانست و خاصترین دوا جهة ابغلت آنست که خاکستر حلزون و چربی کهنه که رنگ نداشته باشد بهم آمیخته ضماد نمایند و خاکستر این عرس که بپارسی راسو گویند بقیروطی که از روغن سوسن ساخته باشند سرشته ضماد کردن همین عمل دارد **مقاله اندر خنازیر** و آن همچون سلعه بود در نتوء و قبول غمز و فرق بینهما آنست که خنزیر بگوشت چسپیده باشد و اکثر پیدا اوست که بسختی زوال نگیرد و گاه در ابتدا گاه باشد که بجهات همیگردد و تحریک همچون سلعه و ایضاً خنزیر بغایت سخت بود زیرا که ماده او غلیظ ترست و بیشتر در لحوم رخو عارض شود و خاصه در گردن و بغل و در گردن کوتاه اکثر افتد و بیشتر متعدد بود و پیه آنها را

۳۵۷

یک کیس باشد و گاه بهر واحد را کیسی جدا باشد مانند سلعه و خاصه خنزیر است که کوچک بود مگر بندرت گاه باشد که سخت بزرگ شود و این ورم را خنازیر از آن گویند که او خنازیر
را بیشتر افتد و ماده اینعلت رطوبت غلیظست که در بدن جمع شود از تخمه و سوء هضم و یا اعضا رخو و نرم بریزد علاج برای تنقیه بلغم غلیظ منقیات و مسهلات دهند و
ملطف و تقلیل غذا بیشتر کوشند و ریاضت بر خلو شکم لازم دارند و از حموضات و اغذیه غلیظ دشخواری و بسیار گفتن و آواز بلند کردن و غضب شدن اجتناب فرمایند
و بالین این مریض بلند باید داشت و پس از حصول تنقیه ادویه محلله ضماد نمایند پس اگر به تحلیل رفت فهو المراد و الا ادویه منضجه و مفجره ضماد سازند بعده باندمال جراحت کوشند
ذکر اضمده محلله خردل تخم انجره زبد البحر زراوند مقل اشق زیت کهنه موم سپید بهم سرشند دیگر زفت عنصل مقل بیخ کرنب بیخ کبر ترمس کوفته و بیخته بسرکه و عسل و زیت
ضماد نمایند و مرهم داخلیون در تحلیل خنازیر و سائر اورام صلبیه نفع کلی دارد خاصه اگر در وی بیخ سوسن آسمانگونی کوفته و بیخته داخل نمایند و مرهم رسل نیز فائده تمام
دارد و ادویه منضجه و مفجره بارها ذکر یافته و آرد جو و ترمس زبیب و بول کودک نابالغ سرشته بر خنازیر نهادن در تنضیج و تفجیر سود دارد و تخم کتان و تخم مرو و بیخ سوسن کبود و تخم
حلبه در شراب جوشانیدن و سرگین کبوتر بمقدار حاجت آمیخته طلا کردن نفع دارد و هرگاه منفجر شود باید که قلدفیون دیک بر دیک استعمال نمایند تا مواد فاسد تمام پاک
شود و بر عقب استعمال این ادویه حاده روغن بمالند تا خنزیر اگر قلدفیون قطع کرده باشد فرو افتد و بعد پاک شدن قرحه مرهم زنگار نهند تا که مندمل گردد و نوعیست از
خنازیر که در جلد منبسط باشد و بسیار بلند نبود و زود متقرح شود جهت خباثت ماده و این بدترین اصناف خنازیر است و چون متقرح گردد چنان نماید که گویا انجیر
خام شگافته است علاج بآلت آهن قطع نمایند چنانکه هیچ اثر از ماده او باقی نمانده و بعده داغ کنند تا دیگر گرد نیاید و هنگام قطع احتیاط کنند تا رگها و عصبها که قریب
اوست بریده نشود و در کتب آورده که شخصی خنزیر را بشگافت و شاخی از عصب بریده شد و فی الفور آواز صاحب مرض باطل گشت لهذا گفته اند صواب آنست که از آنجا که تنبیه
که اسلم بود و از اعصاب خالی باشد بشگافند و باقی را بداروها پاک سازند تا قطع بمضرت حاصل آید و در اینچنین حال مرهم زنگار نفع تام دارد و نوعیست از خنازیر که ماده
او ماده سرطان باشد و تدبیرش آنست که داروهای گرم که در علاج او بکار برند با روغن گل بیامیزند و اگر در وی حرارت بود آرد گندم و آب کشنیز ضماد نمایند و مر
یکجزو و حضض دو جزو نرم کوفته باب کشنیز تر طلا سازند فائده بعضی از حکما گفته اند که میانه شاخ بز که متانتی(?) گویند بگیرند و بسوزند و یکهفته هر صباح دو درم
بدهند جمیع انواع خنازیر را دفع کند و اطریفل غددی سودمندست و برای اخراج بلغم و سودا حب جرائی(?) و حب اصلی مخصوص **مقاله اندر ورم صلب**
که در لغت یونان آنرا سقیروس گویند بضم سین مهمله و فتح قاف یکی آنکه ماده او مره سودا بود و علامت او آنست که صلب تر بود و کمد اللون باشد و چون دست
بران نهند سرد نماید و حس و درد نکند و گاه باشد درد و حس بود و آنچه عدیم الحس باشد نیک نشود دوم آنکه ماده او بلغم بود و علامت وی آنست که ورم همرنگ بدن
باشد و ملمس سرد نماید و صلابت او کمتر بود و اکثر عقب اورام گرم که بر رواطلیه(?) قابضه با فراط گذارند عارض شود سوم آنکه مرکب باشد از سودا و بلغم و علامت او
مرکب بود علاج در سوداوی تنقیه سودا کنند و از چیزهای سوداوی پرهیز فرمایند و آنچه مرکب بود تنقیه هر دو خلط باید کرد و بعد از تنقیه ملینات محلله چون داخلیون
و اشق و مقل و میعه و چربی بط و مرغ و مغز ساق گاو و امثال آن از ادهان و العبه محلله و انجیر کوفته و بیخته ضماد کردن نفع دارد فائده آنچه عدیم الحس است علاج
نپذیرد و قلیل الحس نیز کمتر به شود اما آنرا که شدید الصلابه نبود و با حس باشد و متالم گردد و مسمی است به سقیروس غیر خالص تدارک آن کنند و آنچه گفته شد **مقاله اندر سرطان**
و آن ورم سوداویست که از احتراق صفرا حاصل شود یا از احتراق بلغم که از کی صفرا با او نیز سوخته گردد اما سودای طبیعی حدوث این جسم نتواند شد جهة خالی بودن
از حدت و علامت ابتداء آن آنست که نخستین چون ظاهر شود مانند بادام بود یا خردتر از آن و بعد از آن زیاده شود و هر چند که زیاده گردد رگها سرخ و سبز شدید پیدا و پاهای
خرچنگ که آنرا بتازی سرطان گویند پدید آید و اصل او همچون شکم سرطان اندر بدن فرو رفته و مستحکم شده باشد و بهمین تشبیه اینعلت باین نام خوانند و خلاصه آنست که
شدید الصلابه و کمد اللون و مستدیر الشکل باشد و بدانکه ماده او صفرا و سوداوی بود البته متقرح میگردد و آنکه از احتراق بلغم و قدری صفرا افتد اکثر آنست که متقرح نباشد و گاه بود که متقرح باشد
سرطان متقرح اسود القیح و غلیظ الشفاه بود و بخارج منقلب باشد و از وی بوی بد بالا پدید آید حادث شود و در عورات در سینه ورم بود و در مردان در پای ده و [illegible]

انتباه هذا آذار عبارة للطبیب مطمع فی برءه وانما المقصود من المعالجة احداث اثر ثلث منه من ان یزید وحفظه من ان یتقرح وبداوة التقرح منه حتی تندمل قرحه علاج
برای تنقیه سودا رگ اکحل یا باسلیق زنند و مسهلات سودا دهند و چند نوبت تکرار مسهل نمایند تا بدن پاک شود و تسکین حرارت جگر کوشند و از اشربه و اغذیه هرچه مولد
خون رقیق بود خوردن فرمایند زیرا که خون رقیق بعید الاحتراق است و اندر ابتدا چیزی را بر وی طلا نمایند چون حکاکه حجر الرحی و حکاکه اسرب و روغن گل با آب کشنیز و آب عنب الثعلب
آمیخته تا منع ازدیاد کند و ایضا اسفیداج رصاص و گل ارمنی و زیت با آب کاهو سرشته طلا سازند تا از تقرح محفوظ ماند و چیزهائی که در و حدت بود استعمال نکنند چرا که ورم را
بحرکت می آرد و آنرا که متقرح باشد چیزی بکار برند که مندمل قرحه و مسکن لذع و الم بود و مانع ازدیاد و اتساع قرحه باشد چون سپیداب ارزیز و طوطیای مغسول و مانند
آن بروغن گل آمیخته و این مرهم سود دارد و مفید است رصاص طوطیای مغسول مردارسنگ گل ارمنی از هر یک یک جزو مرتک مغسول آب لسان الحمل هر یک دو جزو
نشاسته و صمغ عربی هر یک نیم جزو آنچه کوفتنی است کوفته بموم و روغن گل مرهم سازند و بر ورم طلا نمایند و حوالی او به گل ارمنی با آب عنب الثعلب یا آب کشنیز تر
بمالند و بدانند که ورم سرطانی اندر ابتدا باشد که بتدابیر صالحه به شود و سرطان که در باطن بود احوط آنست که علاج او نکنند مگر باصلاح غذا و بهترین اشربه برای این
ورم شربت بنفشه است و شربت نیلوفر و امثال آن و نیکوترین اغذیه آب کشکجو و گوشت مرغ و بزغاله و بره و ماهی تازه که بر سنگریزه ماوی دارد و احوط آنست
که این گوشتها را با کدو و بقله یمانی بپزند تا بهتر باشد و همگی عنایت بدان مصروف دارند که متقرح نشود لانه اذا تقرح لا برء له و کذلک سرطان که میان دو شانه افتد
مهلک باشد در اکثر تجربه قطع دوالی که در مقاله اندر عرق مدنی یعنی رشته و وی آنست که نخستین بثره ظاهر شود پس نضج گیرد و آبله زند و سوراخ گردد و از میان
او چیزی شبیه برگ باریک بیرون آید و رنگ او سرخ مایل بسیاهی باشد و طول این رشته چون تمام برآید یک شبر یا بیشتر بود و بسیار باشد که اندر گوشت حرکت
کند همچون حرکت کرم و اغلب در شهرهای گرم و خشک چون حجاز و مدینه منوره اکثری افتد و از آنکه به مدینه منوره بیشتر افتد بدان منسوب ساختند و سبب او فضول
ردیه که از خون گرم سوداوی یا بلغم سوخته حاصل شود در رگها و گوشت و بسبب حرارت مفرط بریان و خشک گشته اندر عروق منعقد گردد لهذا بصورت رگ
باشد و او بیشتر در پا و زیر ناف افتد و شیرینی خوردن بسیار و غذا اینک ناگواریدن و کثرت تعب کسی که معتاد نبود محدث این مرض است علاج در ابتدای ظهور باید که رگ
باسلیق و صافن زنند از جانب مخالف و بعد از فصد بران موضع زلو چسپانند و مطبوخ افتیمون و حب قوقایا و طبیخ هلیله و اطریفل صغیر که در و سنا و شاهتره باشد طبع [illegible]
و در تلطیف مزاج کوشند باغذیه مرطبه و استحمام و شیرین ادهان رطبه و از گوشت بسیار خوردن و خواکهات و نمک شور پرهیز نمایند و بر بثره علت صبر با آب کشنیز تر و آب برگ کاسنی
طلا سازند و اسبغول با سرکه و گلاب جوشانیده ضماد کردن پس از آنکه آن موضع را بروغن گل چرب کرده باشند نفع تمام دارد و تخم مرو با سرکه و گلاب بعد تدهین نیز همان
عمل کند و صندلین و کافور و اسبغول و گلاب و شیر ضماد کردن التهاب قوی که در آن موضع بود بنشاند و نقیع صبر با آب کاسنی بیخ این مرض را بر میکند روز اول نیم درم دهند
و روز دوم یک درم و روز سوم یک درم و نیم و طریق او آنست که آنرا با آب کاسنی بخیسانند تمام شب صباح صاف کرده بنوشانند و اگر بتقدیر قند شیرین نمایند نیز جایز است
و اگر صبر را با قبضه شکر دهند نیز نافع است بالجمله اگر بثره مذکور دفع شد و ماده او تحلیل گشت از تحلیل ابیر فهو المراد و اگر رشته سر برکرد دستور او است که پاره اسرب یک درم بوزن
بود بگیرند و آن رشته بران در پیچند تا رشته بثقالت اسرب اندک اندک بیرون آید و درین هنگام باید که بر نواحی ورم روغن گل مانند آن بمالند و آب گرم هر شبانه نیز [illegible]
تکمید نمایند یا با آب گرم تنطیل فرمایند یا اسبغول و روغن بادام ضماد نمایند تا عضو نرم شود و رشته باسانی برآید و احتیاط تمام ورزند که رشته گسسته نگردد زیرا که چون
منقطع شود اندرون سو باز گردد و درد گوشت ورم عفنه یا قروح ردیه احداث کند انتباه و اگر بسوء تدبیر رشته بگسلد باید که آنرا شگافند در طول بحسب مسلک او
تا که ماده فاسد تمامه بیرون آید هر قدر که در آن محل جمع است و پس از شق پنبه کهنه بروغن آلوده اندر وی گذارند تا ماده باقی گنده شده برآید و بعد از تنقیه مرهم جهت
انبات لحم کوشند فایده و آنچه بخاصیت مانع تولد این علت است معجون فتیل است صفت آن هلیله کابلی و بلیله و آمله و تربد و سنبل و فتیل حلبه شش
چیز است هر یک برابر بگیرند و کوفته و بیخته بسه چندان قند یا قند معجون سازند شربتی دو درم گفته اند در هشت روز ماده علت مستاصل میسازد

۳۵۹

مقاله اندر جذام و هو الجذام بالجیم و آن علتیست در غایت بدی و ردائت مزاج و هیئت اعضا را فاسد میکند و از و احداث میکند در بدن تشنج و تفرق و تغیر الاشکال
و در اواخر او گاه باشد که بواسطه غلبه خشکی اعضا بشکافد و سیاه گردند و بریزند و زرداب بدبو از جراحت بیالاید چنانچه از بدن مرده بوی آید و چون مرض مستحکم شود تاکل و
تساقط در اعضا بیشتر افتد و خاصه انملات آنست که از اطراف ابتدا میکند و آخر باعضای رئیسه منتهی میگردد و سبب این مرض انتشار سودای ناطبیعی ست در بدن و

قال القرشی السوداء اذا انتشرت فی البدن کله فان عفنت حدثت الحمی الربع وان اندفعت الی الجلد اوجبت الیرقان الاسود نحوها وان ترکت اوجبت الجذام و باید دانست
که سودا که از و جذام پدید آید دو گونه است نوع اول آنکه از ردی و ثقل خون حاصل شود و نشان وی بطلان حس اعضاست و غلظت و کثافت اعضا و این
نوع با تساقط اعضا نباشد زیرا که ماده او اسلست و حدت ندارد ولیکن عدم تساقط در ابتداست زیرا که عند الاستحکام و اطالت الایام میتواند که این نوع نیز متقرح و متاکل
اعضا گردد و ایضا گرفتگی آواز و پهن شدن بینی و گرد گشتن حدقه و ریختن موی از نشان ویست و این نوع را داء الاسد نیز گویند بواسطه مشابه بودن روی صاحب این
بروی [illegible] کثرت وقوع انملات مراسد را و انقسیم نزد علاج پذیرد اگر ابتدا بود نوع دوم آنکه سودا از مره صفرا حاصل شده بحدت جذام گردد و این نوع
بهیچ حال خالی از تاکل و تساقط اعضا نباشد بسبب حدت ماده و مشکل علاج پذیرد و بعضی گفته اند که این قسم نزد تر علاج پذیرد نسبت بقسم اول زیرا که لطیف تر از
سوداست و عجب نیست که در ابتدا پیش از جراحت چنین باشد اما بعد جراحت لا اختلاف فی عسر علاجه و علامات ابتدای جذام آنست که رنگ روی و چشم بسرخی مائل
بسیاهی زند و ضیق نفس و خشونت صوت و کدورت سپیدی چشم و بسیاری عطسه پدید آید و بوی بد از بینی پدید آید و عرق سینه و سر آید و آب از چشم بر آید و خلق
بد شود و حسد و خواب پریشان و بحه صوت و باریکی موی و پاشیدن و شق شدن ناخنها و رنگ او مائل بسواد و غلظ لبها و قبح صوت و ظهور غدد و بثور صلب
در اعضا و همه از مقدمه جذام ست علاج به تنقیه بدن کوشند بفصدهای متعدده و مسهلات سودا و استفراغ بدفعات کنند و فیما بین تنقیه آسایش دهند و
بازاله خشکی متوجه باشند و آنچنان باشد که استحمام لازم دارند و روغنهای سرد و تر اندر بینی چکانند و بر بدن مالند نفع دارد و تسعیط و تمریخ پس از استحمام باید که کثیر الاثر
است و اغذیه مریض همه چه نرم و تر و سریع النفوذ بود شاید داد چون حسو که از شکر سپید و روغن بادام و شیر گاو سازند و جز آن از گوشتهای طیور و زرده تخم مرغ
نیمبرشت و ماهی رضراضی همه مناسب ست و هر چه سودا افزاید ممنوع چون گوشت گاو و نمک شور و عدس و کرنب مانند آن و بهترین اغذیه شیر گوسپند ست
اگر بدان اقتصار کنند و اگر با نان خورد نیز شاید و بدانند که در نوع اول یعنی آنکه سبب او سودای عکری بود بهترین ادویه گوشت افعی ست و تریاق و دیگر معاجین
مشهوره که در قراباذین یافت شود و در نوع ثانی یعنی آنکه از سودای صفراوی بود اگر چه بهبود آن کمتر متوقع ست بعد از ابتدا لیکن برای آنکه فساد قروح و تاکل قلت
گیرد و مده چیده اطاعت پذیرد لازم ست که دست از تطفیه و ترطیب و تنقیه باز ندارند و درینجا ماء الجبن با سفوف مسهل سودا بغایت اثر دارد علاج اندر ابتدای
جذام نخست رگ قیفال زنند و چند روز راحت دهند بعده رگ اکحل کشایند از دست چپ پس اگر احتیاج شود از پاها و پیشانی و پس گوشها بکشایند و اگر در حلق
بحوحه و گرفتگی ظاهر شود رگ دواجین که در گردنست بکشایند آن مقدار خون بر آرند که قریب بغشی رسد مقاله اندر سعفه بفتح سین و سکون عین مهملتین و آن
عبارت از قروح که در سر و روی پدید آید و گاه باشد که در جمیع بدن ظهور نماید عند مسامات شعور باید دانست که اندر ابتدا نخستین بثور مستحکم خفیف متفرق پدید آید
بعده متقرح میشود و قروح خشک شده و سرخ نماید و چون متقرح میشود به سعفه مسمی میگردد و آن دو گونه است نوع اول آنکه زرداب از آن بر آید و آنرا
سعفه رطب و شیرنجه گویند و سبب او فضلات عفنه و رطوبات فاسده است و این نوع کودکان را بیشتر افتد علاج فصد قیفال کنند و بعده اگر حاجت باشد
رگ جبهه زنند و گفته اند که رگ پس گوش کشادن و خون او بر سعفه مالیدن نفع تمام دارد و آنجا که از فصد مانعی بود مثلا بیمار کودک بود یا ضعیف باشد بحجامت
یا ارسال علق اخراج خون نمایند و بطبیخ هلیله و شاهتره طبع نرم سازند و چیزهایی که مولد خون غلیظ و مفسد خون باشد منع فرمایند و اشیای تفه و قلیه کدو و قلیه
اسفاناخ و زرده تخم مرغ بخورانند که مفید ست و پس از تنقیه و اصلاح خون اطلیه مناسبه بکار برند و آن اینست زرد چوبه بادام تلخ گلنار راتینج کاغذ سوخته مازو ...

اس بیخ سوسن آسمانجونی اقاقیا قیمولیا جمله یا هر چهار ازینها بهم سوده باریک ساخته بسرکه و روغن گل طلا نمایند دیگر اندر ابتدا نفع تمام دارد خاصه کودکان را زردچوبه پوست
انار مرداسنگ حنا باریک ساخته بسرکه و روغن گل طلا نمایند و آنجا که مریض طفل بود پس گوش او را چاک نمایند و خون آن به سعفه مالند و مرضعه را سفوف افتیمون و
شکر بخورانند و اگر بدن ممتلی باشد فصد فرمایند و حب یاره دهند و از جماع منع نمایند نوع دوم آنکه سعفه خشک بود شبیه بشوره و پوستهای سپید ازان جدا شود و
سبب وخلط سوداویست که برطوبت شور آمیخته بجلد مندفع گردد علاج برای تنقیه سودا مطبوخ افتیمون و هلیله و شاهتره دهند و در ترطیب مزاج کوشند باغذیه و استحمام
متوالیه و جز آن از تدابیر مرطبه که بامراض سوداوی مختص ست و آب گرم ولعاب تخم خطمی و تخم کتان بر سعفه ریختن و بموم روغن و چربی مرغ و بط و روغن کدو و بادام
شیرین و بنفشه و نیلوفر آنرا چرب داشتن نفع دارد و ایضا بروغنهای بارده مذکوره تسبیط فرمودن سودمند ست و اگر سعفه غلیظ و صلب بود نخستین آنرا با آهن
یا چیزی دیگر بخراشند تا خون آلوده شود و بعده سرکه و نمک یا آب صابون بران بمالند و اگر بر سعفه غلیظ زلو چسپانند بهتر باشد و پس از خراشیدن یا ارسال علق نمودن
این مرهم استعمال نمایند مرداسنگ زردچوبه کوفته بیخته بسرکه و زیت بسرشند و اینکه سعفه یابس را نفع دارد زاک نمک از هر یک یک جزو گوگرد سیماب کشته مازو زردچوبه
زراوند مرداسنگ از هر یک دو جزو بسرکه و روغن گل طلا نمایند نوعیست از سعفه رطب که آنرا شهدی گویند و علامت او آنست که در پوست سر جابجا علت
سوراخهای باریک پدید آید و اندرون سوراخها چرک ایستاده باشد و خاصه او آنست که پوست را فاسد سازد و دو فرق و منقسم و در نوع اول سعفه رطب آنست
که شهدی بکشوف الراس بود و در ثقب آن صدید واقف ظاهر نماید بخلاف نوع اول که بر سر قرحه پوست بر کشیده باشد متصل چنانکه گاه باشد که بمقدار چهار انگشت
یک قطعه باشد و زیر آن ریم پوشیده بود علاج نخستین شهدیه را بآب صابون یا بسرکه و نمک بشویند و بپنبه کهنه ریم زردآب از اندرون وی پاک نمایند و بعده زنگار
باریک سائیده دران پرکنند تا اجزاء رگنده را بخورد و رطوبات عفنه آنرا خشک فانی سازد نوعیست دیگر که آنرا رومی لابره گویند و وی آنست که در بن مویها
یعنی در ذات مسام سوراخها ظاهر آید باریکتر از سوراخهای شهدی و ازان رطوبتی شبیه بآب گوشت بپالاید و لازم ست که مسام آماس گیرند و مویهای آنموضع ایستاده
شوند و درشت گردند که گویا سوزن ست علاج فصد کنند و مسهل دهند چنانچه گفته شد و پس از تنقیه مویهای آنمحل بمنقاش یعنی موچنه بکنند و محجمه بر آنجا نهاده
مکیدن فرمایند بغیر شرط زدن تا که از وی چیزی همچون روغن که ماده علت ست برون آید و پس ازان آنموضع را بسرکه بشویند چندانکه بن مویها سپید می زند و طریقه
شبیه بماء اللحم زوال گیرد و بعده توتیا و مرداسنگ و اقلیمیا بروغن گل مدبر سرشته طلا سازند و تدبیر روغن گل آنست که با سرکه بپزند تا که روغن بماند و سرکه خشک
شود نوعیست دیگر که آنرا انجیر گویند یعنی عقد و این نوع مشابه بدل بود و از ابتدا منبت باشد و فتح نکند علاج تا توانند گرسنه دارند و تلطیف غذا فرمایند و طبیخ بابونه
و اکلیل الملک و برنجاسف تطول سازند و از تنقیه ضروری و تلیین عقد غافل نباشند نوعیست دیگر که آنرا تینی گویند و وی قروح مستدیر صلبست که بالای
آن سرخ بود و در جوف او چیزی شبیه بانجیر باشد نوعیست دیگر که ظاهر شود و مشابه بثور خرد و سرخ بود و پنهان نماید شکل او که گویا سر پستان ست و
از وی رطوبتی شبیه بآبه خون بپالاید و این هر دو نوع در سبب و علاج قریبست بنوع اول نوعیست دیگر که آنرا سعفه حمره گویند و وی آنست که چون
سر را بتراشند پوست سرخ شود و سرخی او اندک بسیاهی زند و پس در ذکر جالینوس گفته که اگر این نوع متقرح شود و انپذیرد لغلظ الماده و فسادها
علاج رگ قیفال زنند و برای اسهال طبیخ شاهتره و افتیمون دهند و بعده چهار رگ و رگ پیشانی بگشایند تا بر ناصیه شرط زنند اگر مناسب دانند و
قیروطی که از روغن بنفشه و موم سپید سازند و آنرا بآب خلاف و خطمی و خبازی چند بار بشویند و بعده قدری کف دریا و صدف سوخته و سپیدی بیضه
دران داخل سازند و استعمال نمایند که نفع تمام دارد فائده گاه باشد که سعفه حمراء روی پدید آید و علاجش نیز فصد قیفال و رگ پیشانی نمودنست
و ایضا رگ ارنبه یعنی سر بینی گشادن بر نقره و ساقین حجامت کردن و ارسال علق نمودن و استحمام فرمودن سود دارد و انکباب کردن بآب گرم نباتیه
خوبست جهت تلیین جلد در سر بود یا در روی و بعد از فصد و اسهال ادویه قویه که در سعفه ذکر یافته طلا نمایند مقاله اندر حزاز یعنی گران عبارتست از بثور خرد

۳۶۶

قوله جرب فارسی گر بکاف عجمی خارش را گویند و سبب خارش اینست که ماده ان اخلاط عفنه فاسده بود و بوره است که طبیعت آنها را بطرف بیرون دفع نماید و آن دو نوع است یابس و رطب و یابس آنست که دانهای آن بسیار ریزه بود و خارش بسیار کند و چرک نیاورد و رطب آنست که چرک آورد و اعضای داخلی مانند گرده و مثانه نیز جرب هم میرسد ۱۲

وپیچ کرد با خارش شدید ابتدا کنند وگاه منفتح شود وگاه نه وجرب بیشتر در دستهای فیمابین انگشتان افتد و در رانها پدید آید وگاه در تمام بدن روی نماید واو از امراض متعدیه است
که بدیگر انتقال کند وسبب حدوث وی فساد خون ست بمخالطت صفرا وسودای سوخته وبلغم شور که با خون آمیزد وسبب فساد واحتراق او از کثرت تناول ادویه گرم
و چیزهای شیرین و شرابست و جز آن که خون را فاسد سازد و در رگهای باریک و عروق ساقیه پس قبول کنند جلد آنرا جهة ضعف تخصیص میان انگشتان و جرب دو گونه
است یکی آنکه خشک بود و خشک ریشه گردد دوم آنکه تر باشد و ریم و زرداب از آن برآید وگاه باشد که از جرب تر خون سیاه سائل شود وگاه باشد که در آن حیوان متولد شود
مشابه بپشه مور که آنرا صئبان نامند و بثور جرب بحسب کثرت و قلت و حدت ماده مختلفة الصور والاعراض میباشد مثلاً آنجا که صفرا حاد غالب بود بثور سرخ
و سر خرگی بادرد و خارش شدید باشد و آنجا که سودا بیشتر بود درج کمتر بود و پیچ بثور سیاه نماید و این جرب بر پا و بطی البرست و آنجا که بلغم افزون تر باشد بثور
سپید رنگ و منبسط و آنجا که باشد اما جرب خشک از ماده غلیظ و آب خشک خیزد علاج اگر جرب خشک بود آب گرم استحمام فرمایند و آرد نخود با آب چغندر سرشته
بر بدن مالند و با آب گرم غسل دهند و هرچه خشکی افزاید منع نمایند و بعد حصول تلیین و ترطیب ماده ماء الجبن دهند تا اسهال بیرون آید و اگر دانند فصد کنند و تنقیه
بکرات باید کرد و فیمابین مسهلات از ترطیب غافل نباید بود و پس از تنقیه تمام ادویه طلا بکار برند و این دوا نفع دارد تخم ریواج مغز زردآلوی تلخ هریک ده درم سیماب کشته
و نمک هریک یکدرم هرچه کوفتنی ست بکوبند و جمله بسرکه تر سازند و بخورات و کنجد آس کرده بسرشند و اندر حمام بمالند سه روز متوالیه و غسل کنند و اگر جرب تر بود فصد کنند
و بعده بحسب غلبه هر خلط مسهل دهند مثلاً اگر صفرا غالب بود مطبوخ هلیله زرد و سیاه و شاهتره و مامیران و افسنتین دهند و این مطبوخ صاف مواد جرب را برمی آرد
و سفوف هلیله و حب منقی و مطبوخ خیارشنبر مناسب ست و تنقیح صبر جرب کهنه را مستاصل سازد و طریق او آنست که یکدرم تا یک مثقال صبر در آب فقط
یا در آب کاسنی و یا در آب تمر هندی بخیسانند یک شبانروز بامداد آب صافی کرده بدهند همچنان تا سه روز بدهند و سه روز دیگر ندهند باز سه روز دیگر دهند و سه روز
نه باز سه روز دیگر دهند تا مجموع ... درم یا نه مثقال صبر داده شود و اگر سودا غالب بود مطبوخ افتیمون و امثال آن مستفرغ سازند و اگر بلغم افزون بود حبیکه از صبر
و تربد و غاریقون و شحم حنظل ساخته باشند بدن پاک نمایند و پس از تنقیه مرداسنگ و برگ حنا و شحم حنظل و اقلیمیا نقره و آرد عدس مقشر و سیماب کشته بسرکه
روغن گل سرشته طلا نمایند و از ادویه گرم طلا نباید کرد که مضرست و بهترین اغذیه جرب چیزها نافع است که برطوبت و برودت مائل بود خاصة در صفراوی چون
اسفاناخیه و قرعیه و گوشتهای نرم و روغنها ... ملایم اما بادنجان و نمک شور و گوشت صید مضرست و جماع نیز گفته اند مضرست اما پس از تنقیه بدن عجب نیست
که نفع دهد از آنکه کثیر المنی باشد مقاله اندر حکه و آن خارش ست که با او بثور نباشد و اغلب از تناول نمک شور و ماهی گنده نمک زده و پنیر کهنه و جز آن هرچه
روی الکیموس باشد عارض شود و ایضاً کسانی را که بعد جماع با آب گرم غسل نکنند و بدن را مالش ندهند بیشتر بدین مرض افتند و عجب نیست که وجوب غسل
بعد جماع در شرع همین سبب باشد لهذا امام مالک رحمه الله دلک در غسل لازم داشته علاج فصد کنند و برای ترطیب خلط و تعدیل قوام او ماء الشعیر و
ماء الجبن دهند و پس از حصول ترطیب و تعدیل مسهلیکه اخراج خلط محترقه کند نوشانند و از اغذیه هرچه مولد رطوبت شیرین باشد خورند و استحمام لازم
دارند و روغن گل و سرکه با قدری آب کرفس چاندکی بوره ارمنی آمیخته بر بدن مالیدن خاصة در حمام نفع تمام دارد و جماع مضرست وگاهی لاحق میگردد
حکه پیران را بواسطه ضعف جلد و ضعف حرارت غریزی و قوت طبعی که از شان آنهاست تحلیل بخارات که زیر جلدست و هذا فیهم عسر البرء و تدبیر وی
که در اصلاح غذا کوشند و استحمام و دلک روغن گل و سرکه در حمام لازم دارند و هرآنچه حرارت غریزی را قوت دهد و رطوبات فضلیه را ببرد ایشانرا نافع ست فائده
حکه بینی مقعد و ... و جز آن افتد با ... آن اعضا گفته شد و آنچه در میان انگشتان و پی ... ذکر خواهد یافت و برای حکه احلیل ... نافع دارد شیاف
... داده و ... مقدار یکدرم در خرقه کرده بر دارند ... غسل ... برانند ... خرقه ... ده بردارند شفا
سود مند ست ... حکه ... اطفال افتند ... ارسال علق ... ناهم ... ججامت فرموده اند بعد اخراج خون گل ...

قوله علاج ای اولاً علاج بر فصد یا مسهل نماید و اگر سبب ماده سودا باشد فصد صافن نسبت دیگر روز جلاب از عناب و سپستان و بنفشه و تخم کاسنی و اجاص با سکنجبین یا شربت نیلوفر اختیار نمایند و بعد از نضج منقیه مطبوخ شاهتره صفت آن هلیله آمله منقی هلیله زرد و هلیله کابلی هریک پنج درم شاهتره هفت درم سنا مکی چهار درم نیلوفر درم گاوزبان افتیمون هریک سه درم بنفشه هفت درم اجاص بیست عدد بسفایج دو درم عناب ده دانه ... صاف نموده مغز خیار شنبر ترنجبین هریک بیست درم تمر هندی پانزده درم حل کرده روغن بادام اضافه کرده بنوشند ۱۲ منه قوله مسهلیکه اخراج خلط محترقه کند صفت آن پوست هلیله زرد شش درم هلیله سیاه

نیلوفر و جو مقشر کوفته در آب جوشانیده و به طبیخ وی بدن بشویند و روغن بدو نیز نیک برسانند و دایه را مطبوخ هلیله و شاهتره و سکنجبین دهند و از جماع و از اغذیهٔ ردیه باز دارند و اگر دوازده ساله باشد فصد و مطبوخ هلیله و خیارشنبر و آب بادیان و شیرهٔ تخم خرفه فائده دارد مقاله اندر حصف بفتح حا و صاد مهملتین و آن بثور خرد و سرخ شوکیست مشابه به ذره و جاورس که بر ظاهر جلد پدید آید با خارش بسیار و خلش و چنان باشد که گویا خار میخلد لهذا شوکی گویند و این در شهرهای گرم و بدنها که عرق بسیار کنند و کمتر شویند بیشتر افتد خاصه وقتیکه هوا گرم و یا شرجی باشد و در سرد و نوعیست از آنکه بر پوست خشونتهٔ خفیف با خارش در دانک ظاهر شود فقط بغیر ظهور بثور علاج ابد فصد و اسهال اخلاط حاره بطبیخ بابونه و اکلیل الملک و سبوس بدن بشویند خاصه در حمام بعده سرکه و روغن گل مالند ایضاً نمک و حنا و سرکه لیدن سود دارد و آرد جو و روغن گل طلا ساختن نفع دارد و غسل با آب سرد مانع تولد حصف است در اکثر امراض گرم جلد و این دوا سود مند است حصف را زورد جو کوفتن به روغن گل و گلاب و سرکه آمیزند و در حمام طلا نمایند و یکساعت بدارند بعده به آب سرد و سبوس بشویند انتباه حاجت به فصد و اسهال وقتیست که بدن ممتلی شود و الا تزکیهٔ جلد کافی است مقاله اندر قوبا بضم قاف و آنرا گربون گویند و وی خشونتیست که در جلد ظاهر شود با خارش و بی خارش و پدید و رنگ او سرخ میباشد یا سیاه و در اکثر آن درشتی همچون دایره باشد و وی گاهی ساعی بود و گاهی واقف و گاهی زود گذرد و گاهی مزمن شود و گاه باشد که از مزمن پوست هار یزد همچون ماهی و گاه باشد که از قوبا زرداب ترشح کند و آنچه به حسب حدت و خباثت و لطافت و کثافت ماده ظهور مینماید بالجمله سرخ زود علاج پذیرد و بغایت غلیظ نباشد و سیاه قریب به سود و عسر باشد و باید دانست که قوبا سه مرتبه دارد و علاج هر مرتبه جداست اما مرتبهٔ اول آنست که نو پیدا شده و در پوست سرایت نکرده باشد و مرتبهٔ دوم آنست اندک تاثیر در گوشت کرده باشد و مرتبهٔ سوم آنکه در غایة شده و غلظت بود و در پوست اثر تمام کرده باشد علاج آنکه در مرتبهٔ اول است باطلیهٔ خفیفه زائل شود چون روغن گندم یا چرک دندان روزه دار یا آب دهان او یا آس یا مغاث یا سرکه یا چربی مرغ و بط یا موم روغن که در و کتیرا یا صبر حل کنند یا صمغ آلو وغیره در سرکه حل کرده یا هلیله به سرکه سائیده یا عفص به سرکه گداخته هر کدام از اینها که بهم رسد بکار برند و تدبیر مرتبهٔ دوم آنست که علق یعنی زلو بران گذارند و اطلیهٔ قویتر از اول نمایند چنانچه اشق به سرکه حل کرده یا اشق و کندش و زردچوبه با آب آمیخته یا قردمانا نرم کوفته و سرکه و روغن سرشته یا مازو سوخته و صمغ به سرکه مخلوط کرده طلا نمایند و تدبیر سوم فصد و مسهلات و برای اسهال مطبوخ افتیمون بماء الجبن باید داد چند نوبت و حجامت نفع کلی دارد و بعد از تنقیه زلو برو چسپانند یا چیزی درشت آنرا بخراشند و بالای او ادویهٔ قویه طلا سازند چون زراوند و زرنیخ و اشق و مقل و خردل و زفت به روغن گندم و سرکه آمیخته و اگر بدواء نشود آنرا شق نمایند اگر ممکن بود پس دوای حار گذارند تا گوشت زیاده شود بعده بمرهم اسفیداج و مانند آن جراحت را التیام کنند و آنچه بر خصیه پدید آید باید که سفیده هشت درم و گوگرد دو درم و مویزج یکدرم کوفته بیخته بران پاشند و آنچه در بدن کودکان ظاهر شود آب سرد صابون یا صمغ آلو و سرکه و هر چه در مرتبهٔ اول گفته شود نفع دارد و بعد زوال قوبا ادویهٔ رادعه بکار باید بست تا عود نکند فائده و انجا که ماده در بدن افزون باشد اگر چه قوبا در مرتبهٔ اول بود فصد و اسهال بر اطلیه مقدم دارند تا مودی بآفت دیگر نشود و طریق روغن کشیدن گندم اینست که بگیرند گندم پاک مقدار یک رطل و آنرا در شیشهٔ آبگینه نهند و او را بگل حکمت در گیرند و دهان او لیف خرما یا جز آن نهند که چون شیشه را سرنگون سازند مانع انجدار گندم شود اما روغن از ان سیلان یابد بگذارند پس بطریق چوب روغن بگیرند و طریق دیگر آنست که گندم را بر سنگ صاف گذارند و آهن تابه مانند با آتش گرم کرده بروی نهند و چیزی ثقیل بالای او گذاشته تخجیر کنند و آنچه ازین گندم عرق مانند باطراف او برآید بگیرند و بکار برند و روغن گندم اکثر قروح خبیثه را مالیدن نفع دارد مقاله اندر بثور حمار که از رطوبات او متولد شود و نامی ندارد و باید دانست که اگر ماده او حاد بود بثره قرمز میباشد و اگر بارد و یا رطب بود بثره فراخ و منبسط باشد علاج اگر ماده گرم بود به فصد یا حجامت اخراج خون نمایند و بمطبوخ یا نقیع هو اکه هلیله زرد تقویت داده باشند طبع نرم سازند و اگر ماده رطوبت غلیظ بود بحب ایارج و اگر رطوبت رقیق بود به مطبوخ هلیله که مقوی طبع بود طبع بگشایند و هر چه که باشد

۳۶۳

بعد از تنقیه خرقها با آب گرم تر کرده تکمید کنند و فلی و سداب و مرکوفته بیخته بسرکه طلا نمایند و آنرا که ماده او گرم بود آب کشنیز تر و سرکه و روغن گل طلا فرمایند مقاله اندر

شبور لبنی و آن بثره سپید ست که بر بینی و پیشانی بر آید چنان می‌نماید که گویا نقطه از شیر ست و خون آنرا بیفشرند چیزی شبیه بروغن منجمد بر آید علاج پس از تنقیه بدن

و دماغ بحب ایارج و مانند آن باید که بشویند روی را بجلیات چون آرد کرسنه و پوست تخم مرغ و استخوان سوخته و قیمولیا و آرد باقلا و اگر ازین نفع نیاید و خربق سپید

دو حصه ایرسا یکحصه بهم سرشته با سرکه ضماد سازند و با تخم کتان و گلسرخ و شونیز با سرکه و اگر خوبتر خواهند خاکستر چوب انگور با سرکه ضماد سازند مقاله اندر بنات اللیل

و آن شبور صغار ست که در هنگام سرما وقت شب بروز نماید با خارش و خشونت خاصه او ست که چون بخارند اگرچه خارش نماند باقی باشد اما بعد خاریدن پدید آید و از آنکه

در شب بیشتر افتد بنات اللیل گویند و سبب حدوث انقباض مسام ست و احتباس آنچه در زیر جلد ست علاج پس از تنقیه بدن بفصد و اسهال در توسیع

و تفتیح مسام کوشند باستحمام و تمریخ و دلک و باقی علاج همانست که در حکه ضبط یافته و مالیدن آب کرفس و دردی سرکه نفع دارد مقاله اندر ثالیل و آن شبور صلب

شدید الصلابة مستدیر الهیئة است و مفرد او ثولول ست بالواو و بالهمزه بحسب اختلاف القولین و وی چند نوع بود یکی آنکه منکوس باشد یعنی بگوشت در رفته بود

دوم آنکه متشقق و بزرگ و مستدیر باشد سوم آنکه سر وی چون سر میخ بزرگ شود و بیخ او باریک باشد و اندرون بدن فرو رفته بود و این را مسماری گویند چهارم آنکه دراز

و کج بود آنرا قرونیا خوانند پنجم آنکه منضج بود چیرک و ریم از وی پالاید و این را طرسیوش نامند و سبب تولد ثولول خلط غلیظ خشک بلغمیست که در رگها حرد تحلیل یافته

و خشک گردیده باشد یا خلط سوداوی یا مرکب از سودا و بلغم که طبیعت بظاهر بشره مندفع ساخته باشد علاج اگر ثالیل بسیار بود و خون غالب باشد فصد کنند

و بعده نضج ماده نمایند بماء الاصول و روغن بادام و پس از ان جهة اسهال مطبوخ افتیمون و دیگر مخرجات بلغم و سودا دهند و همگی رعایت در ترطیب مزاج فرمایند

باغذیه رطبه جید الکیموس و ادویه که ثولول را اقتلاع کند انیست بوره کبر یا بوره خرنوب یا بوره آس بمالند یا سیاه دانه با سرکه و نمک و باید دانست که تنقیه

ثالیل را بروغن گل و چربی مرغ و بط و غیره چرب دارند و بتوانند که آنرا ببرند یا قلع نمایند با دویه حاده چون زرنیخ و آهک و ذراریح و اشخار و شیرهٔ یتوعات هر نباتیست

که محرق و مسهل و مقطع بود و نوعیست از ثالیل که آنرا عدسیه و حنطیه گویند و وی بر پیشانی و روی حادث شود اما عدسیه زرد و پهن بود و حنطیه بشکل گندم باشد

در ازاله بسرخی علاج تنقیه بدن کنند اگر ماده بسیار بود و قیروطی و صمغ بطم و صمغ آلو و مویزج و شیطرج طلا نمایند بهم سرشته با این نوع که صمغ را در موم و روغن بگدازند

و باقی ادویه کوفته بیخته بسرکه بیرو بند و بدین گونه بسرکه چند نوبت استعمال نمایند از بیخ برکنده شود مقاله اندر بلخیه و القروح مع البثور و وی خشکریشه است که زرداب از ان

بر آید و در اکثر با خفقان و غشی باشد و خاصه و لیست که گرداگرد او خورده شود و بسیار روی نماید و از آنکه در بلخ بیشتر افتد بلخیه نامند و بسیار باشد که از گزیدن پشه

ببیند و ریتیلا بلخیه عارض شود علاج آنچه مستعمل میکار آید تنقیه و جز آن تداوی انیست و این اطلیه مخصوص ست گل ارمنی بسرکه طلا نمایند به سبیل و اما که

قرحه خشک شود و پوستها فرو افتد و گوشت صحیح ظاهر گردد و اگر قویتر خواهند از زراوند گرد و زنگار و اشق و خردل و نمک و مقل و زرنیخ و روغن گندم و سرکه و قدری عسل مرهم

سازند و استعمال نمایند و باشد که حک نمایند تا گوشت فاسد برداید تا بجای آن گوشت صحیح پدید آید بر همه که از خون سیاوشان و مرداسنگ و کندر و سپیده ساخته باشند

مندمل سازند جراحت را مقاله اندر شقیطم و آن بثرهٔ سیاه است که در ساق پدید آید و منقرح شود و زرداب سیاه از ان بر آید و از آنکه این بمقدار حب البطم بزرگ بود بدین نام

خوانند و این مرض دیر به شود زیرا که ماده او سودای سوخته است که از تمام بدن بساقین می ریزد علاج فصد باسلیق کنند و بعده قی فرمایند بدفعات

و پس از ان جهة تنقیه عضو ارسال علق و وضع محاجم نمایند تا خون وافر بر آید پس بثره را بشگافند و زرداب و خون فاسد او بیرون آورند و عقیب

آن بگیرند خاکستر قیصوم و خاکستر چوب گز و مامیران و زراوند طویل و پوست بیخ کبر و حنای سوخته بسرکه و قدری روغن زیت مرهم سازند

و طلا نمایند و دیگر علاج همان ست که در قروح خبیثه ذکر یافته مقاله اندر توثه بالتاء و آن بثرهٔ متقرحه است که در عمق خدود

رخساره پدید آید در بیشتر اوقات و گاه باشد در مقعد و فرج ظاهر شود و سبب او خلط غلیظ ست که با حدت بود علاج مرهم زنگار

وادویه حاده استعمال نمایند تاکه توته فانی شود و گوشت صحیح ظاهر گردد و باشد که بحک بنزدانید و بعد اخفار و استیصال باندمال کوشند مرهم احمر اگر آنجا حرارت باشد

واگر حرارت نبود مرهم مینو بکار برند مقاله اندر داحس و آن ورم گرم است که در بیخ ناخن حادث گردد با درد شدید و ضربان و تمدد قوی و اگر ورم عام بود بر تمام و

بیخ او ناخن بیفگند و بسیار است که بسبب شدة درد تب آرد چه سبب او ماده غلیظ دمویست که در بیخ ناخن ریزد علاج فصد کنند و مسهل فرمایند و جهة تعدیل مزاج

آب جو و مانند آن نوشانند و اندر ابتدا آب روسپندر و سرکه با چرک آهن با اسبغول و سرکه طلا نمایند هر یک ازین بر برف سرد کرده و انگشتان در برف نهادن همین

عمل دارد و اگر وجع مفرط بود بیخ و افیون بسرکه طلا سازند پس اگر ازین تدابیر وجع ساکن شد و صحت روی نمود فهو المقصود و الا روغن زیت نیک گرم کنند

و انگشت دران نهند تا به تحلیل رود و اگر بدین هم دفع نشود تخم کتان و تخم مرو ضماد نمایند تا ورم پخته نشود پس آنرا بمبضع سر بشکافند و آنچه در دوست جیره آنرا

بعده مرهم مندمل سازند فائده ادویه طلا بر برف سرد کردن و انگشت را وقت در برف نهادن و در اطلیه سردهٔ قویه افراط نمودن وقتی سزاوار است که

ماده هم اندک بود و حرارت او شدید نباشد و الا لا یجوز ذلک کما قال شارح الاسباب فی هذا الکتاب اذا کانت المادة شدیدة الحرارة فالثلج یستوی فی اجهاد

مضیر حجمها بتغلیظ قوامها فیحصل تمددها و الا فانه یغلظ و یمتنع التحلیل و ییبس المنافذ فلا یتنفس الحار الغریزی فی العضو و عفن فیه الدم و غیره من المواد فیسود

و یموت العضو بآخره مقاله اندر انورسما و بعضی بجای با بموحده نون ثابت کنند و ترجمه او در عربی سیلان الدم است و این را الم الدم نیز گویند و وی نسبت

که شریانی بشگافد زیر جلد بواسطه ضربه و سقطه پس خون و ریح و هوائیکه دران شریانست بیرون آید از نهان او در فضائیکه مابین جلد و شریان است

جمع شود قدر بالتوسع فیه و ازان جمله است آنکه جراحت بر عضوی افتد و پوست و شریان ببرد پس اگر جلد ملتحم شود لیکن شریان بریده بماند چنانچه بالا گفته شد

خون و ریح ازان برآید و زیر پوست جمع شود و علامت این ورم آنست که متحرک باشد بحرکت انبساطیه و انقباضیه حرکت شریان و هنگام انبساط شریان

ورم بجانب پست شود و عند الانقباض ظاهر گردد و ایضا چون بدست غمز کنند ورم کمتر شود جهة باز گشتن خون از فضا بداخل شریان و بسیار باشد که عند

حرکت خون لغیفه و از حرکت شنیده شود ازان محل و رنگ این ورم بادنجانی باشد و بنفشی علاج چیزهای قابض چون شادنج و بلوط و مازو و اقاقیا و

جز آن ضماد سازند تا موضع را محکم گرداند و فضا را تنگ سازد و خون کمتر ریزد و احتراز کلی فرمایند از آنچه ورم را بشگافند و قال شارح الاسباب بعد بیان هذه

شئی بخرقه فانه ینزف منه الدم عند انخراق الجلد کما ینزف من الشریان و یئول الی عاقبة غیر محمودة مقاله اندر غددها ای نادر الوقوعه و آن چند گونه است نوع اول

آنکه خرد و سپید و سخت بیخ بود مانند غدد و منشرة الرأس و قلیل الالم و غیر النضج باشند و از سر شیوا اندک اندک بیخ ترشح نمایند و این را ذوات الاصل گویند و گاه باشد که

ذات الاصل بزرگ شود همچون ورم علاج فصد کنند اگر مانعی نبود و مطبوخ افتیمون طبع را گشایند و در ترطیب آن کوشند و در ابتدا اسبغول بر ورم نهند تا ماده

جمع شود و بعده ادویه منضجه چون تخم مرو و اسبغول و اطراف کاسنی و چقندر بروغن بنفشه ضماد نمایند جهة اتمام نضج و باید که اطراف کاسنی و چقندر بریان کرده

بکار برند و بعد نضج ورم را بشگافند با آهن یا بتضمید اشق بزردی بیضه سرشته نوع دوم آنکه خرد و سخت و سرخ و بی درد باشد و منتقل بود یعنی در یک موضع

ظاهر شود و باز از آنجا پنهان شود و در جای دیگر بر آید و زمانی طویل بایستد علاج آنچه در شری و در موی مذکورست بکار برند نوع سوم آنکه بثرهای صلب بر روی

و رخساره پدید آید و حوالی او بمقدار درمی سرخ گردد و این نوع را شلیم گویند و ماده وی خون فاسد نیز است لهذا اگر در علاج او دیر کنند بثور مذکور متقرح شوند و تمام روی

را مشتمل گردد و وهی ردی علاج رگ زنند و مسهل دهند و بعد از تنقیه بثور را بشگافند تا ماده مجتمعه بیرون آید و گاه باشد که در میان بثره عند الشق خونی بسته

برآید و بعده تنقیه آنچه در دوست باید که مرهم اسفیداج و مرهم رصاص محرق و مرهم خل استعمال نمایند نوع چهارم آنکه بثرهای بزرگ شبیه بدامیل خرد بر صدغ

ظاهر شود لهذا آنرا بثور الاصداغ گویند و خاصه ویست که پخته نگردد ما مسترخی و باریک و سرخ شود و اگر بشگافند غیر از خون غلیظ چیزی بر نیاید و اکثر امر

سوداوی میشود و بنا بر صور علاج رگ قیفال زنند و تنقیه سر کنند و آرد جو و آرد باقلی و کرسنه و تخم مرو بسرکه و آب بادیان سرشته ضماد نمایند که به تحلیل رود

٣٦٥

تسکین لذع و تلیین صلابت موم روغن حالت نفع دارد نوع پنجم آنکه بثره با شبیه بثور اصداغ در پس گردن عارض شود و آنرا بثور القفا گویند فرق در بثور اصداغ
و قفا آنست که بثور کثیر العدد باشد و وجع شدید دارد و نجات ازان کمتر متوقع شود و سببش خون تیز بود که در مجاری نخاع در آمده احداث او نماید علاج فصد کنند و مسهل
دهند و برگ اسبغول و لسان الحمل کوفته و لعاب اسبغول سرشته ضماد نمایند و روغن بنفشه و شیر زنان در بینی چکانند و بر سر مالند مقاله اندر آبله فرنگ دانسته باید
که حکمای سلف در کتب خود ذکر اینها نکرده اند ولیکن بعضی میگویند که مقصود از بثور غریبه همین ست اما حکمای متاخرین مفصل بیان اینها کرده اند و از آنکه متضمن فوائد بسیار
درین مختصر نیز بعد ذکر بثور غریبه آنرا بمقاله مستقله بیان کردیم و این چهارگونه است قسم اول آنکه از غلبه خون بود و علامت وی گرانی سرست و امتلاء و انتفاخ رگها
و حمرت آن و شرایین و شیرینی دهان و گرانی خانه چشم و سرخی روی و ثقل اعضا و درد بندگاه و رنگ آنها مائل بسرخی بودن و تهاوسرخ نمودن و خشونت در حلق
و عظم نبض و سرخی و غلظت در قاروره پدید آمدن علاج فصد کنند و در برآوردن خون مبالغه نمایند بدفعات و ابدا اکحل یا باسلیق رگ قیفال یا صافن نفع تمام
دارد و آنرا که جوشش در سر و روی بود رگ پیشانی سودمند ست و صبی و حامله را بجای فصد حجامت کنند و میان دو شانه یا هر دو ساق و بعد از فصد چند روز آسایش
دهند و مداومت فرمایند بر شرب آب انار و آب تمر هندی و شربت لیمو و رب ریواج و شربت زرشک بحسب تقاضای حال و مطبوخ سنا فائده کلی دارد تا ممکن بود
به تنقیه بدن کوشند و ادویه بر آبله نهند و هرگاه جراحت در وجود شود و بخصیه سرایت کند مرهم شادنه و ذرور انزروت بسازند و معجون شاهتره موازنه سه مثقال بمطبوخ
عناب هر صباح خورانیدن در بیست روز ماده را خشک میسازد و اگر بمرهم و ذرور مذکور آبله خشک نگردد این طلا استعمال نمایند زراوند دراز ده درم کندش یکدرم مغز
زردآلوی تلخ ده درم سیماب کشته دو درم همه را بسایند و بسرکه تر نمایند و روغن گل حل کرده در حمام بمالند صفت مطبوخ سنا مکی چهار درم شاهتره سه درم تمر هندی
بیست درم پوست هلیله سه درم پوست بیخ کبر درمی عناب و سپستان هر یک پانزده دانه عنب الثعلب و تخم کاسنی نیکوفته گل سرخ و خطمی از هر یک درمی و نیم جمله را بجوشانند
و بقدر حاجت شیرخشت داخل کرده شیر گرم بنوشانند و کاهیدن و افزودن وزن ادویه موقوف برای طبیب ست آنچه تقاضای حال مریض بود بعمل آرند صفت
مرهم شادنه عدسی کندر انزروت هر یک مثقالی روغن گل دوازده درم موم سپید یکدرم و نیم صفت ذرور انزروت و شادنه اقاقیا گلنار کندر دم الاخوین زراوند
جمله را برابر باریک ساخته بر جراحت پاشند و ادویه ذرور باید که بسیار باریک باشد همچون سرمه قسم دوم آنکه از صفرا عارض شود و علامت او زردی و لاغری روی و
بدن ست و تلخی دهن و تشنگی و بیخوابی و خشکی بینی و زبان و سرعت نبض و غضب و سرخی قاروره و خیالات در پیش چشم آمدن و رنگ جوشش مائل بزردی نمودن و جای جوشش
با سوزش باشد و زرداب ازو بسیار رود علاج جهة تعدیل صفرا شربت نارنج و لیمو و آب انار پرین و تمر هندی و سکنجبین دهند و بعده اگر مانعی نبود فصد نمایند و الا جهة تنقیه
فرمایند و این مسهل درینجا نفع دارد پوست هلیله زرد سنا مکی شاهتره هر یک پنج درم تمر هندی آلو بخارا هر یک پانزده درم تخم کاسنی نیکوفته تخم خطمی عنب الثعلب زراوند نیکوفته
گل سرخ هر یک درمی عناب سپستان هر یک هشت دانه شیرخشت یا ترنجبین بیست درم جمله را مطبوخ ساخته شیر گرم بنوشانند و آب تمر هندی و شکر بیاشامند تا کلیه آنکه سفوف نیز
صفرای سوخته برمی آرد و انفع صبر بطریقیکه در جرب ذکر یافت اینجا نیز جلیل الاثر ست و حب شاهتره مفید و اگر جوشش در روی و سر پدید آید گل ارمنی دو درم گل مختوم
درمی کافور نیم دانگ زعفران نیم درم مردار سنگ دو مثقال همه را نرم کوفته بگلاب و سرکه طلا نمایند و آنچه جراحتها از و در خشک سازد و گوشت در حال رویاند ذرور کندر
و مرهم انزروت و دم الاخوین ست و طریق استعمال آنست که نخست مریض را بحمام برند و جراحتها را بآب نیم گرم بشویند بعده این ذرور مذکور بر آن پاشند قسم سوم آنکه از بلغم عفن
عارض شود و علامت او در روی و بدنها و سردی جلد و بسیاری خواب و سپیدی بول ست و رنگ جوشش به سپیدی مائل بودن و گرد جراحت سپید و شوره ناک نمودن
و رطوبت و زرداب روان شدن از جراحت و از بینی و دهان آب آمدن و سر و چشم گران بودن و بهوای سرد و چیزهای سرد متاذی گشتن علاج تنقیه بلغم نمایند بحب
اصطمیخیقون و حب ایاره و حب قوقایا و مانند آن و هر هفته یکبار قی فرمایند و تغرغره سکنجبین و آنگاه که در و عاقرقرحا سوده آمیخته باشند نفع دارد باید که بوس گلسرخ و تخم حلبه
تخم حنظل در آب جوشانیده و آب کرفس ممزوج ساخته در حمام بمالند و از روغن گل و بابونه و روغن سیاه دانه گاو دیده بتهه موم قیروطی سازند و عاقرقرحا و قسط را باریک سائیده

دران آمیزند و بر مفاصل بمالند و اگر جراحت شده باشد کندر و مرو انزروت و مردارسنگ و دم الاخوین و صبر هر یک برابر نرم کوفته بران پاشند و از هر چه بلغم افزاید
خاصه گوشت گاو منع نمایند و این طلا نفع دارد کندش دو درم زراوند دو مثقال زردچوب مثقال سیماب کشته دو درم مویزج مثقالی همه را بسایند و بسرکه و روغن [illegible]
اندر آبله فرنگ که از خلط سودا پدید آید علامت او گرانی و خشکی روی ست و بیخوابی و تیرگی روی بدن و دقت و بطوء نبض و سپیدی بول و خشکی چشم و بینی و خیالات و
افکار فاسد و رنگ و جوشش مائل بسیاهی بودن و خشکی جراحت غالب نمودن و این مرض دیر به شود علاج اسهال سودا نمایند به مطبوخ افتیمون و دیگر حبوب مسهله سودا و
معجون شاهتره و هلیله مربی و آمله مربی نفع دارد و تغرغر به سکنجبین عسلی که در وی پوست بیخ کبر باشد یا ایارج فیقرا که به عسل حل کرده باشند یا آب گرم سودمند ست و این طلا فایده
دارد کندش اقلیمیا فضه مردارسنگ هر یک دو مثقال سفال تنور سه مثقال گوگرد درمی زردچوب درمی زراوند دو مثقال سیماب کشته دو درم نرم کوفته بسرکه و روغن گل در حمام
بمالند و اگر جراحت باشد مردارسنگ و کندر و گل سرشوی و گلسرخ و انزروت نرم کوفته بر جراحت پاشند فایده تا امکان دو داروی قوی می بمالند و در تنقیه بدن کوشند و اگر
صبی و یا حامله و دارو نتواند خورد بدین معجون مداومت فرمایند و در بیست روز مادّه آنرا ساکن سازد و بتجربه پیوسته صفت آن هلیله کابلی و آمله و تربد و زنجبیل و شاهتره هر یک
پنج مثقال قنبیل چهار مثقال افتیمون سه مثقال نرم کوفته بصد مثقال فانید و یا کشمش که دو چند او وبه بود بسرشند و از دو درم تا دو مثقال بخورانند فایده آنجا که آبله
فرنگ از اخلاط مرکب بود به حسب آن در تنقیه و اشربه و اغذیه تصرف باید کرد و بدانند که فصد در همه انواع نفع دارد و اگر مانعی نبود مقاله اندر حصبه و جدری و حمیقا باید دانست
که در بحث حمیات اگرچه این امراض ذکر یافته لیکن در اینجا نیز مع فوائد دیگر بیان کرده میشود بمقاله مستقله کما هو حقه اما حصبه بفتح حاء مهمله بثور سرخ متفرق است که بمقدار
گاورس بود و چون شروع خواهد کرد نخست ورم سرخ رنگ خفی الحجم در آنجا پدید آید گوییا قرص براغیث ست و بعده دانه ظهور نماید و خاصه وی است که
نپزد و نه ریم کند بلکه خشک ریشه گردد و پوست او همچون سبوس فرو آید و جدری بضم جیم و بفتح نیز آمده و از آبله و نغرکان گویند و وی بثور بزرگ است که بمقدار
عدس کلان باشد و در جمیع بدن یا در اکثر آن یا در بعض آن ظاهر شود و خاصه وی است که در ابتدا سرخ باشد و عند النضج بسپیدی گراید و بپزد و ریم کند و باشد
که جدری مضاعف بود یعنی در جوف وی بثره دیگر بود باشد که از جدری خون ترشح نماید و این علامت بد است و حمیقا و آن عبارت از حباب بزرگ سپید متفرق که از
قلب اعداد اعداد تواند و خاصه وی است که بی تب باشد و عقل برقرار بود و نفس قوی می باشد و او اسلم ترین انواعست و آنرا خارک و خشک و باد آبله خوانند و علاج
و علاج اینها در حمی گفته شد به تفصیل و در اینجا تدبیر پختن آبله و خشک کردن آن و خشک ریشه دور کردن و نشان آبله زایل ساختن گفته می آید تدبیر پزانیدن آبله
باید دانست که هرگاه آبله برآید و تب و بیقراری و قلق ساکن نشود و نبض و نفس بحال طبیعی آمده باشد و بدانند که آبله خواهد پخت تدبیر پزانیدن کنند و اگر با وجود
ظهور آبله حرارت و بیقراری کم نشود و نبض و نفس بحال طبیعی نیامده باشد علامت نیک نبود و به پزانیدن مشغول نباید شد و طریق پزانیدن اینست که بابونه و
اکلیل الملک یا بنفشه و خطمی یا سبوس گندم آنچه حاضر باشد یا همه یکجا اندر آب بجوشانند و زیر جامه و دامن بیمار اندر نهند از پیش پس تا بدن به بخار آن نمناک شود و بپزد
بعده تدبیر خشک کردن آبله تمام برآید و هفت روز بگذرد و تمام پخته نباشد بنگرند آنچه بزرگ باشد بسوزن زر یا مس سوراخ کنند با آهستگی و آبی بخرقه نرم برچینند و بعد
خشک یا برگ مورد یا برگ سوسن کوفته بیخته یا صندل و چوب [illegible] زیر دامن دود کنند اما در تابستان گل مورد و صندل بصواب است و در زمستان گل سوسن و چوب گز بخور کردن
بهتر و اگر موضعی ریش گردد گلسرخ و کندر و صبر و انزروت و دم الاخوین بسایند و بر ریش پاشند و اگر آبله بزرگ و بسیار آب باشد برگ گل سوده یا آرد ارزن یا آرد جو در
فراش اندازند و بیمار را بران خوابانند و اگر پوست خراشیده شود برگ سوسن از شاخ جدا کنند و بران گل خوابانند و برگ گل خشک و برگ مورد خشک سوده بر فراش پاشند و اگر بر برگ
خوابانند سخت نیک باشد و نفع او در یکدو روز پدید آید و اگر نیز خشک بود از نمک آب چاره نباشد اما آنجا که پوست خراشیده باشد یا آبله شگافته بود نمک آب نشاید رسانید و تا تمام پخته نگردد
نمک [illegible] باید داشت صواب آنست که عدس مقشر و برگ گل سرخ و چوب گز تراشیده اندر آب بپزند پس در آن آب نمک اندر افکنند و پنبه یا کهنه نرم بدان تر کرده بر آبله
نهند و آب آن بدو رسانند و اگر حرارت قوی بود قدری کافور و صندل سوده اندرین آب حل کنند و برگ بید سوده و برگ زعفران و اسفیداج ارزیز و مردارسنگ سوده

٣٦٧

درون بادام یکدرم
اضافه کرده بنوشند
زراوند
ورای و الف و فتح واو و سکون نون و دال مهمله لغت فارسی ست طبیعت قسم اول آن در سوم گرم و در دوم خشک
افعال و خواص آن ...

پراگنده و آبله را که ریش گردد مرهم کافوری نفع دارد و همچنان اگر ریش اندر بینی بود همین مرهم کافوری استعمال باید کرد و چون آبله خشک شده باشد تدابیر ازاله

خشکریشه باید کرد تدبیر خشکریشه دور کردن بدانکه خشکریشه آن پوست را گویند که بر ریشها پدید آید پس هرگاه آبله خشک شود و خشکریشه نمایند بنگرند اگر خشکریشه

خشک و ابایک باشد و زیرا و هیچ تری نبود باید که قطره روغن نیم گرم بر روی ریزند یا چکانند تا زود برنیفتد و بهترین روغن از بهر اینکار روغن شیرخشت تازه است

و اگر بر روی استعمال خواهند کرد روغن پسته تر استعمال باید نمود و روغن شیرخشت دور باید داشت زیرا که از روغن گنجد نشان آبله در روی بماند و اگر خشکریشه

سطبر بود یا اندر زیر او رطوبتی باشد آنرا باهستگی بردارند پس استعمال روغن و رطوبه از تحت او برچینند پس نظر کنند که عمق دارد یعنی پوست فرو رفته است یا اگر

عمقه دارد از صبر و مر و انزروت و مرداسنگ و اقلیمیای سیم و سپیده ارزیز داسیج ذرور سازند و بپاشند و اگر عمق ندارد پوست برابر بود شب یمانی فرکاس سود و بر آن

باشند و بگذارند تا دیگر بار خشکریشه آرد و دیگر باهستگی بردارند و بنگرند اگر زیر روی همچنان رطوبت باشد همانسان علاج کنند و اگر رطوبت نبود بعلاج حاجت نباشد و اگر

دیگر با خشکریشه روی بروغن چرب کنند این قید تدبیر زائل ساختن نشان آبله بیخ فی خشک دارد با طلا مغز تخم خربزه و بیخ نبات مغز بادام آرد جو از هر یک مقداری نرم

کوفته سپیده تخم مرغ طلا سازند دیگر نشانهای آبله روی و استخوان سوخته یا پوسیده پشک گوسپند کهنه سه مثقال تخم خربزه قثا سه بیخ شسته آرد نخود از هر یک دو درم حب البان

ترمس قسط از راوند طویل هر یک پنج درم بیخ فی خشک بیست درم همه را کوفته بیخته بآب خربزه یا بآب با قلا لک کابسرشند و شب طلا نمایند و صباح بنفشه

در آب بجوشانند و روی بدان بشویند و در باب زینت نیز آنچه که مذکور است بکار آید فائده اثر آبله که در چشم ماند یا آفتی دیگر چون حول و جز آن که باثر آبله در چشم پدید آید

از آنچه در باب امراض چشم ست تدارک توانکرد و آثار آبله که ظاهر باشد در بدن تسمین وفربهی زائل شود و آنچه غائر نبود باد و به دفع باید کرد و بسیار باشد که آثار آبله

بد نشاید باشد و آنرا بیه بط و مرهم داخلیون ضماد کردن نفع دهد و آنچه جهته و شیت گفته شد بکار آید و این طلا برای ازالهٔ آثار آبله بر روی بود یا بر بدن سود دارد بگیرند

و آنرا سپید سازند و بروغن گل آمیزند و استعمال نمایند و دیگر مرداسنج بیض آرد نخود بیخ فی خشک استخوان کهنه قسط حب البان آرد بیخ تخم خربزه کوفته بیخته بآب خربزه

یا بلعاب حلبه و تخم کتان بسرشند و طلا نمایند فائده مرداسنگ را سپید کرده درین ادویه باید آمیخت زیرا که سپید ناکرده سیاهی می آرد و سپید جلا میدهد طریق

سپید کردن آنست که یکرطل مرداسنگ و نیم سنگ اذ نمک بهم آمیخته در ظرفی گدازند و بر سر او آب ریزند و ظرف را در آب نهند و چون آب گرم شود آنرا بیرون اندازند

و دیگر آب بران اندازند و همچنان تجدید آب می نمایند تا که مرداسنگ سپید شود فصل اندر امراضیکه بلون جلد تعلق دارد و این فصل مشتملست بر چند مقاله مقاله

اندر برص ابیض یعنی پیسی و آن سپیدیست غالبا که بر جلد ظاهر شود و گاه در بعض اعضا باشد و گاه تمام بدن را در گیرد و آنکه عام بود بر بدن و بی برص

منتشر گویند و باید دانست که این مرض عسر العلاج ست خاصه آنچه که مزمن بود و دراز دیا باشد اما آنچه از مالیدن سرخ شود دیا خشونت بود و مویی که در آنجا روید

شدید البیاض نباشد و چون سوزن در پوست انجا خلانند خون برآید یا رطوبتی مائل بحمره و استحکام نگرفته باشد بدانند که دوا پذیرست و فرق در برص ابیض

و بهق ابیض آنست که برص براق بود و هر چند که مزمن گردد در غوص کند در عمق پوست و گوشت بحدیکه گفته اند چون مستحکم شود با استخوان سرایت میکند و مویی

که در انجا روید مائل به بیاض باشد و آخر سفید محض برآید و پوست آن موضع نرم تر و سست تر از سائر بدن باشد و در او آخر حال یعنی عند الاستحکام چون سوزن

در پوست خلانند رطوبتی نرم سپید ظاهر شود و خون نباشد و هر چند آن جایگاه را بمالند سرخ نگردد بخلاف بهق ابیض که سپیدی او رقیق و تنگ باشد و غائص نبود و

اکثر مستدیر البته افتد و دفعه ظاهر شود و باستعمال اطلیهٔ حاده بزودی زائل گردد و مویی که در انجا روید سیاه بود یا اشقر و هرگز سپید نباشد اگر چه مزمن شده باشد کذا

سوزن در پوست خلانند خون ظاهر شود البته هر چند مستحکم شده باشد انتباه سوزن که برای امتحان خلانند باید که در پوست خلانند نه در گوشت و آنچنان باشد که پوست را بالا

برکشند با بهام و سبابه تا از گوشت جدا شود و بعده سوزن در پوست برداشته بزنند تا بگوشت نرسد و حقیقت جلد معلوم گردد که خون دارد یا نه علاج برای تنقیه بلغم غلیظ

و اینه بد قضا و مسهل تنقیه نمایند مکررات و باین استفراغات جهته تبدیل مزاج معاجین گرم که مخصوص بدینکارست چون کلکلانج و قرص کلی تریاق و مثرودیطوس بخورانند و از اغذیه

مولد خون گرم بود چون گوشت دراج وامثال آن و گوشت حیوانات وحش خوردن فرمایند و گوشتهای مذکور بریان باید کرده تبوابل گرم خوشبو باید نمود تا انفع باشد

و اجتناب از لبنیات و ماهی و بقول بارده و طعام شبینه و غیر آنکه و جمیع آنچه مولد بلغم بود ضروریست و جماع ضرر دارد و بهترین ادویه و بهترین چیزی که در سائر ایام نفع دارد اطریفلات

و گلقند عسلی و هلیله مربی و بعضی ادویه هندیه در شباب عجیب است و اهل هند فصد کردن و خون بسیار گرفتن نیز تجویز کرده اند و عجیب نیست که مفید افتد چنانکه متقدمان

اطبای یونان در فالج جائز داشته اند فصد را بالجمله بعد از تنقیه و تبدیل مزاج ادویه که جهة طلا مخصوص است استعمال نمایند و این ادویه بر چند وجه است یکی آنکه شدید الاسخان

و محمر و جاذب خون باشد چون زفت و نفط سپید و خردل سرخ و خربق سپید و سیاه و موبزج کندش و آهک زرنیخ سرخ و بورق و پیاز و عنصل و شیطرج و عاقرقرحا

و شونیز و پوست بیخ کبر و مانند آن فرادی او مجموع استعمال نمایند بآب و یا بسرکه و بشویند در حمام یا در آفتاب یا نزدیک آتش و خون مار سیاه طلا کردن بالخاصیت نفع

دارد دوم آنکه مقشر و مقرح بود چون فرابیج بسرکه آمیخته و عسل بلادر و تفسیا و کبیکج و کرکس کبد و تخم ترب و مازریون و فرفیون و مانند آن و شیرابها که تقریح و

انبثق کشیده باشد و هرگاه از این ادویه مقرحه جراحت افتد یا گوشت برص بتراشد باید بمراهم مدمله بسازند و این تدبیر وقتیست که برص اندک بود و جراحت آنرا تحمل

بتواند باشد سوم آنکه برص انگبین سازد و از منفر مردم باز دارد و جهة این کار این طلا مخصوص است شب یمانی و شونیز و برگ مرد و فوه و گل ارمنی و شیطرج

خبث الحدید و نیل و سرکه طلا سازند چند کرت و رنگ او تا سه هفته نهایت تا یکماه باقی ماند و هرگاه خواهند این دوا بکار برند باید که نخستین آنموضع بآب بارد بشوید

و آبدهای و طلا سازند پس از آنکه دوا خشک شود با نجاح و شب بشویند و دوا را فائده هرگاه برص اندک بود و در مواضع باشد که داغ توانکرد با آهن داغ کنند که تحقیق

شود و داغ وقتیست که با دویه مقرح انتفاع نگیرد و انتباه گاه باشد که با شرحجامت و محل حجامت یا موضع داغ قروح برص ظاهر شود و ببعد مبدل شدن داغ قروح و

علاجش آنست که فوه و شیطرج با آب قنار یا برگ آب مرزنجوش و آب نعم آمیخته طلا نمایند زائل کند و مردارسنگ و فوه بسرکه همین عمل کند مقاله اندر بهق ابیض

و آن شهدی رقیق است که بر ظاهر جلد پیدا آید و در اکثر مدور بود و فقط ظاهر شود و بالطبیه بجلیه زود تر زوال پذیرد و فرق میان او و برص سپید در برص گفته شد علاج

آنچه برای برص گفته شد خفیف تر از آن اینجا بسند بود و جهة اسهال بلغم تربد و شحم حنظل یا تربد و زنجبیل دهند و در هر ماهی دو بار قی فرمایند و برای تجوید هضم اطریفل

و گلقند عسلی مداومت کردن و بحمام عرق آوردن نفع دارد و پس از تنقیه مویز با بیخ کبر بسرکه آمیخته طلا سازند و شیطرج و عاقرقرحا و تخم ترب و کندش و خردل

کوفته بیخته و با سرکه طلا نمودن سود دارد و چون دوا بکار برند باید که بیمار در آفتاب باشد یا قریب آتش و هرگاه دوا خشک شود از دست بمالند تا دوا دور گردد

انتباه و بسیار باشد که ماده در بدن کمتر بود و با دویه اطلیه فی تنقیه نفع تمام حاصل آید و این دوا مجرب است عاقرقرحا اطریلال پوست بیخ کبر شیطرج از هر یکی

دو درم نیم کوفته بیخته بسرکه و عسل سرشته مقدار یک مثقال بدهند و یکساعت در آفتاب نشانند تا عرق کند پس همان دزیار و دیگر هر جا که بهق است طلا کنند

وزر داروی از برآید و سعتری خواهد بود نهایت را ملبود مقاله اندر بهق اسود و برص اسود و این مقاله را بدو قسم بیان کنم قسم اندر بهق اسود و خاصه

دویست که چون بمالند پوست وی چون پوست ماهی شود و به البدن سرخ نماید دانست که بهق در ایام شباب بیشتر افتد خاصه بهق سیاه علاج فصد کنند

و جهة اسهال سودا مارالجبن و مطبوخ افتیمون و حب لاجورد و هلیله سیاه و بسفایج دهند و برای ترطیب بدن و مزاج استحمام فرمایند و اغذیه مولد خون رطب

بود تجویز کنند و بعد تنقیه زرنیخ سیاه بسرکه یا زرنیخ و دراج و کبریت با تخم ترب و قسط و کندش و تخم جرجیر طلا نمایند قسم اندر برص اسود و آن فی الحقیقه بهق سیاه

است که با خارش و خشونت شدید باشد و از وی پوست مدور همچون فلوس ماهی جدا گردد و این را قوبا مقشر نیز گویند و او مقدمه جذام است علاج

آنچه جهة بهق اسود گفته شد بکار برند مع قوة فی الاسهال و زیادة فی ترطیب المزاج مقاله اندر کلف و نمش و برش کلها بتحریک الاول والثانی

اما کلف آنست که تنک مایل بسیاهی گراید و آثار کبود یا سرخ دران پدید آید و این اکثر در روی افتد و فرق درین و در بهق اسود آنست که

کلف متصاعد بود و بهق از سطح [illegible] فی الفرق بین بهق الاسود بین النمش والبرش النمش قطعه مستدیره صرف سیاه یا سیاه مائل

۳۶۹

بسبب خیست که در جلد بدن پدید آید و بیشتر در روی افتد و این گاه همچون نقطه افتد و گاه دراز باشد همچون کلفه و باشد که بمقدار کف دست پهن شود و اما برش
نقطه خرد سیاه یا سرخ یا کمدست که بیشتر در روی پدید آید و جمهور اطبا برآنند که اگر رنگ نقطه بسبزی مایل بود نمش گویند و اگر بسیاهی بود برش خوانند و اگر چند نقطه
بهم پیوسته و یکسان شده باشد کلف نامند علاج در جمیع انواع فصد باید کرد و خلط سودا و اخلاط سوخته را بمطبوخ افتیمون و غاریقون و ماء الجبن و امثال آن
باید برآورد و بعد از تنقیه اطلیه بکار باید بست تا باز عود نکند فائده کلف دو گونه است یکی آنکه سودا در معده جمع شود و بخارات خون سوخته از آن بجلد روی برآید و نشان
او فساد معده است و لون کلف مائل بخضرت و صفرت بود و تدبیرش تنقیه معده است و تقویه او و درین صورت باسلیق و اسیلم نفع دارد دوم آنکه میان جلد و گوشت
خون تباه شود از امتزاج سودا و بخارات او بظاهر جلد بروز کند و انفعالات اگر کسانی را افتد که تپ ربع و بر ایشان مانده باشد و ایضاً بزنان حوامل و زنان که حیض
ایشان بسته باشد بیشتر پدید آید و نشان بول کلف سیاه یا سرخ مائل بسیاهی بود نست و تدبیر او تنقیه تمام بدن است چنانچه بالا گفته شد و این سفوف نفع دارد افتیمون
هفت مثقال ترید یکمثقال غاریقون یکمثقال بدو نوبت بشربت سکنجبین اختیار نمایند اکثر را تنقیه بمجلس عمل کند و هرچه خون را صاف کند و سودا برآرد مفید
ست بیان اطلیه که بهمه اینها سود دهد بگیرند بوره و فلفل گرد و تخم خربزه و تخم تره تیزک و ترمس و تخم ترب و کندش و دارچینی و قسط و حب محلب و مغز بادام تلخ و
تراب زیبق و حب بلسان و ایرسا و خردل جمله را باریک ساخته بشیرج تین یا بلبن تین طلا سازند و عند استعمال این دوا باید که نخستین بآب گرم انجل یا تکمید
نمایند پس طلا فرمایند تا زود اثر کند و سزاوار آنست که در اوائل مرض این ادویه بعضی از قوابض چون آب مورد و گلاب و آرد عدس نیز مخلوط سازند جهة آنکه ادویه
تیز دهن رگها میکشاید و علت زیاده مینماید اما اگر مرض مزمن بود حاجت بامتزاج قابضات نباشد جهة سکون مادة منصبه انتباه بعد زوال مرض تا چند روز
ادویه قابضه طلا باید کرد تا مرض عود نکند و تراب زیبق خاکیست که از معدن سیماب برآید و رنگ او سرخ میباشد همچون شنگرف و شرج تین شیره انجیرست
و وی آنست که انجیر خشک را در آب بپزند تا که مهرا شود پس صاف نمایند و این آب صافی بار دیگر بجوشانند تا که غلیظ شود و بعضی گفته اند که انجیر پخته را بکوبند و بفشارند
عصاره او شرج تین ست و لبن التین آنست که انجیر رطب را در آب جوشانیده در همان بخیسانند و آب او بستانند و گفته اند که چیزی سپید که از سر انجیر می برآید وقت
جدا کردن سر او لبن التین آنست طلا دیگر ریوند چینی به عسل آمیخته ضماد نمایند دیگر تخم کرنب بآب باقلی یا بخون خرگوش بمالند دیگر زرنیخ زرد
بآب کشنیز تر یا مغز تخم ترب بزر و آب معصفر یا بشیر طلا سازند دیگر آب معصفر را بجوشانند تا غلیظ گردد بعده دارچینی و قسط نرم سوده بدان آمیزند
و طلا کنند و جمله اطلیه مذکوره بعد از استحمام یا انکباب آب گرم یا تکمید بآب گرم استعمال باید کرد و فائده چون اطلیه بکار برند احتیاط ورزند که
جراحت نشود و اگر سوزش آرد روغن گل بمالند مقاله اندر خیلان و او جمع خالست و خال نقطه سرخ یا سیاه یا کمدست که بر جلد بدن و روی
باشد و ذی حجم و از سطح بدن افراشته بود و گاه مولودی بود و گاه حادث شود مولودی را علاج نکنند و همچنان خال که خال با شد یا رنگ
او سرخ محض باشد مشابه لون توت شامی متعرض بدان نگردند زیرا که استعمال آهن و ادویه حاده در خال سرخ رنگ که گفته شد ضرر تمام دارد زیرا که
دلالت میکند بر آنکه در اطراف شرائین واقعست و ظاهرست که اگر بسبب جدید یا ادویه حاده آفت بشریان برسد نزف خون آرد و آنچه کمتر بود محتاج
بدوا نیست و بدانند که سبب خال بر خلط سوداوی یا خون سوخته است که از رگ بیرون آید و در محل او محتبس ماند مشابه صمغ که از درخت برآمده بموضع او
بچسپد علاج تدبیر او از فصد و مسهل و استعمال مجلیات همان ست که در کلف گفته شد و ماده او غلیظ تر و عسر التحلیل ست و اگر از ادویه جالیه منقلع نگردد
باید که آنرا بسوزن بکاوند و خون بسته که در ویست بآهستگی بیرون آرند و بعده بسرکه بشویند تا خون بسته تمام دور شود و دهن گهار البسوزد تا دیگر نریزد و پس از آن
موم روغن استعمال نمایند تا به گردد مقاله اندر خضرت و وی آنست که موضع از جلد سبز نماید بواسطه افسردن خون زیر او و اینچنان باشد که بر عضو وی
ضربه افتد یا سقطه و بدان سبب رگ لیفی که در اینجاست بشگافد زیر پوست و خون از وی برآید و بسته گردد یا از خارج جراحتی افتد در پوست و رگ بسبب ضیق جراحت

خون بفراغت بنشیند و زیر پوست جمع آید چنانچه بعد فصد تنگ مشهود میگردد علاج جهت تذویب و تحلیل برگ کلم یا برگ ترب یا پودینه یا زیخ راشق
یا نطرون و سرکه ضماد نمایند و اگر این دوا کفایت نکند نظر کنند که خون منجمد شده است هنوز یا نه اگر منجمد نگشته بسوزنها بکاوند تا خون برآید و اثنا بر آمدن خون را پاک
همی کنند تا بتمامه بیرون آید و اگر منجمد شده باشد و زیر پوست در آن مدخل نباشد باید که از یکجانب پوست را به مبضع چاک سازند و بردارند چنانکه خون بسته دیده شود
پس آنرا به سر سوزن آهسته آهسته بیرون آرند بعده در انجا نمک سائیده بمالند و نطرون و علک البطم ضماد نمایند فائده خضرت که بعد ضربه پدید آید و هنوز در وضربه
و حرارت باقی باشد هیچ یکی ازین تدابیر نشاید کرد تا که الم ساکن نشود مقاله اندر وشم و هو بالفتح عبارتست از انکه جلد را بسوزنها بکاوند پس سرمه یا نیل در ان پرکنند
یا سیاهی یا آب گندنا و جز آن بمالند تا عضو کبود یا سبز نماید و این عمل در دیار عرب و هند مشهور است برسبیل زینت بسازند و فی الحقیقه مقبوح ترین چیزهاست
بالجمله اگر خواهند که آنرا زائل سازند باید که نخستین نطرون در آب گرم آنرا بمالند و بعده علک البطم به عسل نرم کرده ضماد نمایند و سه روز بدارند و پس از سوم روز ضماد
دور کرده بنمک و آب گرم بشویند و باز علک البطم به عسل نرم ساخته ضماد نمایند و همچنان می کنند تا که بتمامه زائل شود و اثر او اگر ازین دوا دور نگردد باید که عسل
بلادر بروی گذارند و پس از ان بسوزنها بکاوند تا اثر بلادر بوجه اتم فرو ترود و دیگر ادویه مقرحه همین عمل دارد و بعد تقرح و زوال تاکل پوست بمبضع مراهم مندمل
سازند تا پوست نو برآید مقاله اندر باد شنام و آن سرخی مائل بکدورتست که بر روی و اطراف ظاهر شود خاصة در ایام سرما و هنگام سرد و گاه باشد که
مع القروح بود علاج فصد کنند و بعده جهت اسهال مطبوخ هلیله دهند و پس از ان برای تنقیه ماده از نفس عضو وضع محاجم و ارسال علق نمایند بر عضو و اثر
و عقب تنقیه بدن و نفس عضو اگر ممکن و سهل باشد باید که آنجا را بچیزی خشن بخراشند تا خون بسیار از وی برآید که نفع تام دارد و منع تاکل و تقرح بنماید و ایضا چون
تنقیه عام و خاص کرده باشند باید که بنمک طلا نمایند تا خون باقیمانده را بگذارد و آنجا که خراش و قرحه باشد و هم در خل و خمر گذارند و نافعترین چیزها برای انجذاب خون
که باقیمانده باشد در عضو آنست که صابون طلا سازند و بگذارند تا خشک شود و خون را مذاب ساخته بر کشند پس بآب گرم بشویند و بعد از زمانی باز صابون طلا نمایند
و چون خشک شود بآب گرم بشویند و همچنان بکنند تا که ماده بتمامه برون آید و جلد پاک نماید مقاله اندر فساد لون یعنی رنگ بدن از انچه بوده باشد
متغیر گردد و آن شش گونه است یکی انکه طبیعت خلط فاسد مفسد اللون را بظاهر جلد دفع نماید علاج ادویه جالیه چون ارد جو و جز آن ترب و ایرسا و تخم
خربزه و بادام و نشاسته و کتیرا و بوره و مانند آن نرم ساخته بآب شیر آمیزند و طلا نمایند تا خشک شود و بعده بآب گرم بشویند و بآنچنان بدفعات استعمال نمایند
تا که برنگ اصلی آید دوم انکه ماده در بدن افزون شود و با خون آمیزد پس بالضرور جلد متلون گردد بلون خلط غالب کما یشاهد فی الیرقان علاج نخستین
تنقیه بدن نمایند بفصد و مسهل بحسب حاجت بعده ادویه جالیه استعمال نمایند سوم انکه در جگر یا سپرز یا معده آفتی پدید آید و بسبب و تغیر از رنگ بدن روی
نماید و علامت او وجود آفتست در عضوی ازین اعضا و ضعف در افعال ایشان ظاهر شدن علاج انچه در باب امراض اعضا مذکور گفته شد بحسب
حاجت استعمال نمایند چهارم انکه عضوی در آفتاب برهنه ماند زمانی طویل و سیاه شود و جهش آنست که بسرایت حرارت آفتاب اخلاط می گدازد و بسوی
سوی پوست می گراید پس اگر اعضا پوشیده بود اخلاط مذکوره بعرق و بخار بر می آید و اگر عضو برهنه باشد اخلاط در وی میسوزد و بملاقات آفتاب و در مسام
محتبس میماند و عضو سیاه میگردد و ازین قبیلست انچه از مصادفت باد گرم تغیر در لون پدید آید و بدانکه موجب تغیر رنگ در زمستان و زمان سرما آنست که حرارت غریزی
از خوف سردی خارجی مائل بباطن میگردد و حرارت ناری بظاهر استیلا مینماید و پوست را سوخته سیاه میسازد و میتواند که سبب آن انجماد خون در زیر پوست بواسطه کثافت جلد
علاج استحمام نمایند و بآب گرم انکباب فرمایند و بعد از حصول تلیین در جلد ادویه جالیه بکار برند صفت غمره که نفع دارد آرد باقلی آرد عدس پوست بیضه مرغ
ارزیز برآده دندان فیل استخوان بوسیده بادام تلخ تخم ترب نشاسته کوفته بشیر یا بآب قثا بری یا بآب برگ ترب بسرشند و طلا نمایند و الغمرة بالضم ادویه مرکبه که بشره را
صاف و سپید کنند بالیدن آنرا بپارسی وسمی شوی گویند پنجم انکه تناول چیزهای متغیر اللون اتفاق افتد چنانچه ناخواه و زیره بسیار خوردن و آب راکد یعنی غیر جاری غیر مستعمل

۳۷۱

مدتی نوشیدن و بر شرب سرکه و اکل طین او مان و اشکنار نموده باید دانست که ناخواه وزیره بالخاصیة لون زرد میسازد چه از خوردن و چه از بوییدن بلکه بنظر کردن هم

گفته اند علاج تبدیل غذا نمایند و از انچه تغیر سبب ست باز دارند و هرچه مصلح انجیر بود بکار برند و از مضرات احتراز فرمایند ششم انکه طول امراض و فقدان غذا و هیجان

غم و کثرت جماع و شدة اوجاع و افراط گرمی هوا سبب تغیر لون بدن گردد علاج در مقاساة امراض تقویت کوشند و در فقدان غذا در طعام بیفزایند و از اطعمه

هرچه مولد خون رقیق کثیر جید بود دلفا نمایند چون ماء اللحم و بیضه نیمبرشت و نخود و انجیر و مانند آن و در انچه از غم بود ازاله غم نمایند و بتفریح دل توجه فرمایند و در کثرت

جماع ترک جماع لازم ست و در انچه از وجع باشد تسکین الم باید کرد و بگرمی هوا تبرید شاید چنانچه در حمیات گفته آمدیم انواع مبردات فائده انچه خون را از فضول

غلیظ پاک کند اطریفلست و هلیله مربی و انچه خون را منبسط و پراگنده سازد فلفلست و سعد و قرنفل و زعفران و زوفا و باید که در طعام بدهند و انچه خون را از باطن

بظاهر کشد بطلا کردن انیست خردل و زرنیخ بشیر گاو بسر شند و بمالند دیگر مصطکی کندر کوفته و بیخته بآب پیاز عنصل سرشته بکار برند غمره و طلا اگر فصل ۸ ندر حزاز

بفتح حاء مهمله و زائین معجمتین بینهما الف و انرا ابرنیز گویند و او اجسام صغار باریک شبیه به سبوس ست که از جلد سر بری آید بغیر جراحت و گاه مع الجراحت بود طلا

انچه خفیف و حدیث العهد بود او را بروغن بنفشه و روغن کدو بمالند و باشیار جالیه بشویند چون آب چغندر بوره آمیخته یا آرد نخود و خطمی بسرکه خلط کرده یا آرد کر

در سبوس بلعاب اسبغول ممزوج ساخته یا آرد باقلی و سبوس و تخم خربزه یا مغز خربزه یکجا نموده و انچه قوی مزمن بود باید که نخستین تنقیه خون و بلغم و سودا نمایند بحسب

غلبه خلط و بعده سر را بحلق فرمایند و چیزیکه قوی الجلا بود استعمال نمایند چون آرد نخود و حلبه و بوره و انگبینه سپید و خردل و مویزج بسرکه آمیخته و بعد از ثانی این

دوا بشویند و چیزی لیلج چون روغن بنفشه و تخم خطمی و کتیرا و لعابها و مانند آن طلا فرمایند همچنان میکنند تا کم تا مهر و رشود و بلطیف غذا الازم شناسند و شیره انگور

یا روغن بادام نوشیدن مولد خون عذب گفته اند فصل ۹ ندر شقوق اطراف و وجه و شفت یعنی ترقیدن دست و پا و روی و لب علاج شقاق اگر

اسباب خارجیه بود چون گرمی مجففه و سردی مکثفه و غسل بآب قابض چون سه فراجیه و مانند آن باید که ملینات چند استعمال نمایند و موم روغن

و پیه های مرطبه خاصه روغن بادام و روغن کنجد و پیه ماکیان و پیه بط و اگر وجه شقاق اسباب داخلیه بود چون سوء مزاج یابس باید که در ترطیب کوشند بتضمید البان

و ادهان مرطبه و ... تنقیه خلا نمایند بحسب طب و بعد از تبدیل و ترطیب طلا نمایند چیزیکه مرطب و معری بود و برای هر عضوی طلائی مخصوص ست ... شقاق

وجه شمع و زوفای رطب و پیه بط و نشاسته و کتیرا و لعاب بهدانه و روغن گل مرهم ساخته طلا کردن نفع دارد و شقاق لب روغن گل و روغن حنا و پیه بط و پیه

بزغاله و علک البطم و شاخ ایل سوخته و جمله بهم سرشته بر نهادن سود مند ست و بالای او باید که پوست اندرونی بیضه بچسپانند تا ادویه را خشک شدن ندهد و تا دیر

بپاید و این پوست بیضه تنها بر لب نهادن و شقاق مودی را دفع کند و مازو نرم کوفته به عسل یا روغن زیت و علک البطم و چربی بط همین عمل دارد و در شقاق

مدهن کنجد و بنفشه نرم کوفته و بروغن و چربی سرشته مفید ست و در شقاق قدمین نفت بر طب نهادن و ملک که در زیت حل کرده باشند و در می زیت پخته با پیاز

عنصل کوفته بهم سرشته بر نهادن سریع الاثر ست و در شقاق عقب یعنی پاشنه مازو و کتیرا کوفته و بیخته با چربی بز که گداخته باشند سرشته مالیدن جلیل النفع ست و روغن

سندروس فقط و قند بروغن اکارع آمیخته و مغز ساق گاو و موم و روغن بنفشه یکجا کرده و قدری مردارسنگ و ران سرشته همین عمل دارد و اگر شقاق در گوشت اثر کرده باشد

این هم نفع دارد مردارسنگ نرم سوده بروغن زیت بپزند تا که غلیظ شود و بعده چند قطره در و چکانند و باید که شقاق را نخست در آب گرم نهند تا نرم شود و بپاک شود

و بعده معالجه فرمایند و باید که پای را از غبار و خاک نگاه دارند و برای اینکار احتیاط آنست که موزه پوشند و آب سرد نرسانند و جمله شقاق را غبار و خاک و هوا

و آب سرد ضرر دارد فائده گاه باشد که در شقاق رطوبتی شور اثر فرو آید و به السبب شقاق دردی پدید آید و سپید و تر نماید علاج فصد و مسهل و بعده

مازو در سرکه جوشانند و بدان تضمض فرمایند و با ... و آب انار ترش سرد ... طلا نماید و اگر از روغن کدو بادام و موم و قیروطی سازند و آنرا ...

ساق ... قوت و ... و طلا سازند سود دهد فائده و گاه باشد که زیر قدم خصوصا اندر عقب دردی عارض شود که صاحب او قدم بر زمین نتواند نهاد و سبب آن

خاد گرم رقیق ست که بر قدم ریزد و از بدن و این مرض نیز مسمی ست به نزول الماء علاج می فرمایند بروغن گل بمالند و اگر ورم کند و ریم ورو گرد آید باید که با آهن یا با ادویه

اکاله آنرا بگشایند و مثل جراحت وسیع سازند تا ریم تمامه بیرون آید و بعده عنا و مازو ببرکه سرشته بران بندند و اگر بواسطه متانت و کثافت جلد زود بخته نشود قطعه

از الیه طریه آنجا بندند تا که بخته شود و منفجر گردد و اگر بسبب تعطیل انفجار حمود و افسردگی ماده بود آهن گرم کنند و داغ عمیق نهند تا زوال پذیرد و وجع القلب در آخر فصل رجع المفاصل

نیز گفته شد بتفصیل فصل اندر قشف و تقشر جلد قشف بفتح قاف و شین معجمه خشونت و درشتی پوست ست و بدانکه گاه باشد که درشتی در جلد افتد و از وی

پوستها جدا شود همچون پوست ماهی درشت و ناهموار علاج تنقیه بدن کنند بطبیخ افتیمون و ماء الجبن و جهت ترطیب مزاج اغذیه رطبه دهند چون گوشت

حیوانات شیرخوار و کدو و امثال آن و شرب شیر تازه بغایت اثر دارد و دوام استحمام و لزوم دعه و آرام و روغنهای سرد و تر و قیروطیها مالیدن مفید ست

فایده گاه باشد که عارض شود تقشر در قدمین بواسطه آنکه متاذی شود از جوارب لفائف صوفیه یا از ملاقات اشیاء خشنه علاج حنا بلوط گلنار پوست انار جوز سرو

کوفته و بیخته بجوشانند و نرم ساخته ضماد نمایند و گاه باشد که از پیشانی پوستها باریک خشک جدا شود و اندک خارش کند علاج تنقیه دماغ کنند با یارجات

و غراغر و بعده بآب گرم بشویند تا نرم شود و بالای آن قیروطی بمالند و این ضماد نفع دارد آرد عدس و گلسرخ یا آرد کرسنه و باقلی و جو بآب ترب قابسر شند

و ضماد سازند فصل اندر سحوج جلد یعنی خراشیده شدن پوست و آنرا چهار سبب ست یکی برداشتن چیزی درشت یا بملاقات چیزی خشن دوم

سواری اسپ خاصه کم استعمالان را که البته در سرین خراش می آرد خصوص که میان سرین و زین چیزی نرم حائل نبود سوم فشارده شدن

پا از موزه و کفش تنگ چهارم آنکه در میان دو شئ عضوی بر بندند یا بسختی بکشند بدان سبب سطح جلد بخراشند علاج اگر سحج جلد بسیار بود و

خوف حدوث ورم باشد باید که رگ زنند و خرقه سرد کرده بر سحج گذارند لیکن سحج در اطراف مفاصل نبود زیرا که اطراف مفصل خراشیده شود و خرقه سرد کرده

آنجا گذارند و در اکثر موجب تشنج گردد و بعد وضع خرقه مبرده مرداسنگ در گلاب سائیده و گل ارمنی با گلاب حل کرده طلا نمایند و اگر بروغن گل آنجا را چرب کنند

و بعده گلسرخ و آس باریک ساخته بران پاشند نفع دهد و مرهمیکه از مرداسنگ و اسفیداج و ارزیز و روغن گل و زرد چوبه و موم سپید و سپیده بیضه

سازند جهت تبرید و تسکین ورد و تعریه اثر تمام دارد و این دوا همین عمل دارد چرم کهنه کفش که مماس رضیت بسوزند و بسایند و نخستین روغن گل بر سحج بمالند

و بالای او خاکستر مذکور افشانند و بعد سکون وجع خاکستر پشم بزو گوسپند و مازو باریک ساخته و اقاقیا نرم کرده با سرکه آمیخته طلا کردن سریع الاثر ست و کدوی

سوخته بر سحج افشاندن برای تبرید وجع نظیر ندارد خاصه آنرا که بسبب موزه و کفش باشد و اگر از موزه و کفش آبله افتد عفص یا مازو یا گل ارمنی یا اقاقیا با آب

سوده طلا نمایند و اگر ورم کند پشم تر بربندند و سحج که از ریسمان افتد لعاب اسپغول سرد کرده روغن بنفشه آمیخته و اندکی کافور یار کرده بر سحج گذارند و خراش سرین را که

از رکوب لاحق شود آسایش و ترک سواری فرمایند و برهم ساخته بهوای سرد بدارند یا خرقه کتان یا خرقه یا هر خرقه که باشد بگلاب سرد ساخته بران نهند و مرداسنگ

بگلاب سوده و مرهم اسفیداج نفع دارد [illegible] که در عانه و حالبین یعنی کش ران پیدا آید [illegible] بدانست از ماده حاده بعده موم روغن

[illegible] بهتر مناسبت بدیگر [illegible] نفع دارد و قیروطی که از هیکا که اسرع اسفیداج

و مرداسنگ [illegible] و مرداسنگ [illegible] مفید ست [illegible] گفته شد باب در امراض خراج آن

که شعر یعنی موی [illegible] دارد و چند فصلست فصل اندر داء الثعلب و داء الحیه [illegible] که موی بدن بریزد و فساد در جلد

پیدا باید [illegible] که اگر با وجود تقرح جلد [illegible] پوست یار بکینه چون پوست مار [illegible] جدا شود آنرا داء الحیه گویند و اگر پوست منسلخ نگردد

داء الثعلب خوانند و اما تسمیت به کثرة وقوعه للثعالب و باید دانست که این هر دو مرض [illegible] افتد و نادر باشد که در موی دیگر بدن هم

عارض شود و حدوث این مرض از ماده ردیست که در پوست مناسبت اصول شعر قرار گیرد و موی را فاسد سازد و ماده داء الحیه نسبت بماده داء الثعلب قوی تر و حاد ترست

[illegible]

آن پیران داء الثعلب از آن جهت نامند که روباه را این مرض بسیار هم میرسد و موی آن میریزد و بعد آن متقرح میگردد و داء الحیه از آنرو که سر هم میرسد از مواد سوداویه آن جدا میگردد پوست آن و مانند پوست مار و از آن جهت آنرا داء الحیه نامند

ورق [illegible] این دو داء الثعلب بر آن ست که [illegible]

و باید دانست که داء الثعلب سهل العلاج است و داء الحیه مشکل به شود و از آنکه مادهٔ این امراض یا بلغم سوخته بود یا صفرای حاد یا سودای محترقه یا خون غلیظ فاسد بهر یک نوع جدا گفته شود نوع اول اندر داء الحیه و داء الثعلب که از مادهٔ بلغم حادث شود و علامت او سپیدی و نرمی آن محلست و تقدم استکثار تناول اغذیه سرد و تر و چیزهای تیز و شور و ابازیر گرم و مانند آن که مولد بلغم شور بود علاج نخستین منضجات بلغم دهند و پس از انضاج تنقیه او نمایند بمسهلات و مقیات که باخراج بلغم مخصوص اند و پس از تنقیه عام تنقیه سر کنند بغرغره و تنقیه و بعد الطلیه بکار برند و چون طلا خواهند کرد نخستین آن موضع را بخرقهٔ درشت یا به پیاز عنصل بمالند تا سرخ گردد پس دوا بر نهند و اگر ماده قوی و جلد کثیف باشد و از مالیدن بخرقه و عنصل سرخ نشود باید که باستره کلکن زنند و عقب آن طلا سازند و ادویهٔ طلا انیست تفسیا و خردل با فرفیون و عاقرقرحا بزهرهٔ گاو طلا کنند و سیر کوفته مالیدن نفع دارد و اگر از اطلیهٔ حاده جراحت شود چربی مرغ بکرات بمالند و مرهمیکه از روغن گل و موم و شاه بلوط و آب برگ سوسن و زردهٔ تخم مرغ ساخته باشند استعمال نمایند و هرگاه تسکین یابد باز همان ادویهٔ حاده کنند تا موی برآید و برابت تیز شده موی را تا قوی گردد نوع دوم آنکه از صفرای حاد شود و علامت او صفرت و نحافت بدنست و تقدم استعمال اشیاء صفرا انگیز و خاصهٔ بیت که پوست انجا چنان نماید که گویا پوست طایر بیست که موی چیده باشند علاج تنقیه صفرا نمایند و در تبرید و ترطیب کوشند و بعد تنقیه بسرکه گرم تکمید کنند و پس از آن برای تدارک مضرت سرکه روغن گل بمالند و عقب آن جهت جلا و قلع مواد و به سکبه و منع تساقط بگیرند گوگرد و زیت بهم مالند و طلا کنند و دیگر بندق مع پوست او بسوزند و خاکستر او را بسرکه کهنه آمیخته طلا سازند و اگر باین قدر موی برنیاید باید که شرط زنند و لادن بروغن کنجد حل کرده با شبح سوخته و کف دریا و حضض و روغن بید یا روغن آس آمیخته بمالند و بطبیخ گل خطمی و سبوس و برگ بید بشویند نوع سوم آنکه از سودای محترقه عارض گردد و علامت او کمودة و یبوست موضع است و تقدم تناول مولدات سودا و مزاج سوداوی بدن علاج نخستین ... و بتنضیج خلط کوشند و در ترطیب مبالغه نمایند و بعده باخراج سودا رجوع فرمایند و بعد تنقیه ابخار ... پیاز عنصل بمالند و بچربی شیر و خرچنگ آن جا بمالند و این طلا نفع دارد دیگر گوگرد و تفسیا و فرفیون و خردل و بیخ نی و تخم ترب سوخته و خاکستر یبروح صنمی و بآب ترب و زیت کهنه طلا سازند و بعد از آنکه سر تراشیده باشند و تیل روغن نارجیل دین نفع تمام دارد فائده یبروح صنمی یبروح الصنم را گویند و آن نباتیست بر شکل آدمی که دست و پای و سائر اعضای انسانی دارد و در وسط سر او برگها روئیده است و خاصیتش آنست که هر که او را بر کند همان ساعت بمیرد و آنرا بحیله برکنند چنانچه سگ یا حیوانی دیگر همراه او می بندند بعد خالی کردن بیخ او و آنرا میخواهند بهر وجهیکه باشد تا که او بحرکت آید و آن نبات برآید از بیخ و پس آنرا گرفته می آرند و آن حیوان می میرد نوع چهارم آنکه از خون پدید آید و علامت او سرخی موضع است و دیگر علامات غلبهٔ دم ظاهر بودن علاج رگ زنند و حجامت کنند یا زلو چسپانند و باصلاح خون کوشند و بعده آن محل را بخرقهٔ درشت یا بزوفا یا پیاز عنصل یا بسیر و خردل بمالند پس از آن تفسیا و فرفیون طلا سازند و هرچه در صفراوی گفته شد نفع دارد فائده تفسیا را تافسیا نیز گویند و آن صمغ سداب است فصل اندر انتثار و تساقط شعر و آن عبارتست از ریختن یا شکستن موی ریش و سر و ابرو باید دانست که تکوین و تولید موی از بخار دخانیست که در مسام منعقد میشود و مدد او بسبیل دوام بهم میرسد پس هرگاه در انعقاد بخار یا در دوام مدد آن ماده قصوری و فتوری افتد فساد در موی پدید آید و اسباب فساد بسیارست و هر یک نوعی گفته آید نوع اول آنکه در غذا نقصان افتد و بدانسبب بخاریکه از دموی تولد کند متولد نگردد و بواسطه فقدان مدد موی تساقط دران راه یابد چنانکه در ناقهان که امراض حاد کشیده باشند و بصاحب دق و سل مشاهده میگردد و علامت او خشکی و لاغری بدنست و تقدم امراض حاده و قلت غذا علاج توسیع کنند در خوردن اغذیه جیده و خواب و آسایش و استحمام فرمایند و بنفشه و نیلوفر و آبی و مشک بید بویانند و صبح و شام بآب خطمی و اسبغول و برگ بید انجار بشویند و بروغن بنفشه و نیلوفر تدهین نمایند نوع دوم آنکه جلد متخلخل شود و مسام بکشاید و بدانسبب بخار منعقد نشود و علامت او نرمی جلد و باریکی موی و سرعت انتثار آنست علاج بروغن آمله سر و بدن را چرب دارند و بطلیه کابلی و مازو و اقاقیا و مانند آن هرچه قابض غیر شدید باشد روغن مورد بمالند و ابر کهنه و درم لادن در شراب یا در روغن مورد حل نمایند و بمالند نفع دارد نوع سوم آنکه مسام تنگ شود از خشکی و کثافت جلد و مادهٔ موی بدانسبب کمتر رسد و علامت او خشکی مزاج ست و جعودت و غلظت شده سواد موی

٣٧٥

ولازم ویست که چون موی را بکشند بسهولت کنده شود و زود برآید علاج ... داخلا و خارجا دائم بروغن بابونه چرب دارند واگر شیح ارمنی و بادام

تلخ و قیصوم بسوزند و خاکستر آنرا بروغن زیت سرشته بمالند نفع تمام دهد قوت بهار هم مسام تنگ گردد از رطوبت غایظه بلغمی علامت او باریک مویست و آثار خشکی

نابودن علاج استحمام فرمایند و در حمامها دیر بدارند و جهت تحلیل رطوبت شیح و قیصوم و بادام تلخ بر سر بمالند ... حمام ... بوره و زهره گاو بشویند و موضع

ماوف را دارا ... آنچه مقطع و مجفف رطوبات بود خورانند و توابل گرم در غذا ... در این نوع روغن مالیدن ممنوع است لانه یزید فی الترطیب و تسدید المسام

باللزوجة نوع پنجم آنکه مواد خبیثه تحت جلد جمع آید و ماده موی را فاسد سازد ... چنانچه در داء الحیه و ثعلب گفته شد علاج بحسب ماده تنقیه

نمایند و اطلیه استعمال فرمایند نوع ششم آنکه رطوبت بر جلد مستولی شود و آنرا استرخا سازد بالضرور موی ساقط گردد و علامت او نرمی جلد است و حال مزاج و

رنگ جلد ... بودن علاج تنقیه کنند و تقویت مسام نمایند از آنچه در داء الثعلب و الحیه ذکر یافته نوع هفتم آنکه سعفه و قرحه باعث انتثار

گردد علاج برای تحلیل ماده سعفه و قرحه و سهولت نفوذ موی چیزهای ملینه ... چون خطمی و خبازی ولعابها و روغنها و مراهم و قیروطیهای مناسبه استعمال نمایند

و این علاج وقتیست که از سعفه و قرحه جلد اصلی منقطع نشده باشد و بعد اندمال ... مسام راه نیافته باشد زیرا که اگر مسام فاسد شده باشد و جلد اصلی منقطع

گشته علاج نپذیرد و نوعیست از انتثار که آنرا علت نعامه گویند بجهت کثرت وقوعش در نعامه و او و آنست که با وجود انتثار موی پوست سر از نرمی و ملس چنان

نماید که گویا پوست طائریست که موهای او کنده اند و موی چنان ... که گویا ابریشم است و رنگ او بشره زرد نماید و اینعلت عقب امراض حاده پدید

افتد علاج تراشیدن زود زود و لازم دارند و روغن آس و آمله و لادن ... بمالند دائم و طریق کشیدن روغن حب الغار آنست که حب مذکور در آب بجوشانند

اندکی و بعده برآورند و بکوبند و آب قدری بران افشانند و بسنگی یا چیزی ... چیزی گران بران نهاده بخش کنند تا روغن جدا شود و طریق دیگر آنست

حب را کوفته در روغن کنجد بجوشانند و بیفشرند فصل اندر صلع و او آنست که موی اعالی سر محو شود و فقط بدون موی اصداغ که سالم بود پس اگر در

شیخوخت افتد علاج نپذیرد اما آنچه پیش از این سن بود علاج او همان است که در انتثار گذشته ... سبب ... اسباب انتثار و صلع واحد است و گاهی عارض میگردد

صلع از دوام برداشتن چیزی گران بر سر علاج او ترک ویست قال شیخ بوعلی ... والنساء لا یصلعن لکثرة رطوبتهن ولا الخصیان لان امزجتهم یمیل الی

مزاج النساء ولا تحلل فیهم الرطوبة فصل اندر تشقق شعر یعنی شگافتن سرهای موی ... آنست که موی از یابسیدگی بازمیماند و بی رونق مینماید و باشد که پاشتاق

انجامد و سبب اینعلت غالب یبوست علاج اگر خشکی اندک بود و تشقق در بعض موها باشد ... آنرا بدهن ادهان ملینه که در گرمی و سردی معتدل بود

چون روغن بادام و بنفشه و مانند آن و مالیدن لعابهای مرطبه چون لعاب خطمی و تخم کتان و امثال آن و اگر خشکی مفرط بود و وی ماده باشد نخستین فصد کنند

و مطبوخ افتیمون طبیعت را بکشایند بعده ادویه و ضعیفه استعمال نمایند باطنا و خارجا در ترطیب مبالغه فرمایند و اگر خشکی بیاده بود تنقیه زنهار نکنند و بترطیب کوشند و این

کم افتد فصل اندر دهونت موی و آنست که چرب نماید گویا تمام موی سر را بروغن زیت چرب کرده اند و چون کلاه یا دستار بر سر نهند تمام ملوث شود و سبب

اینعلت وسومت و کثرت غذاهای شهریست علاج برای تنقیه معده و دماغ ایارجات و اطریفلات ... سر بشویند گاهی بدانچه محلی و منظف و مزیل اوساخ

و سمه بود چون نوشادر و سبوس و تخم خطمی و بادام تلخ و امثال آن و گاهی بدانچه ... مسام ... تروح بخار بود چون طبیخ آس و بلوط و جوز السرو

و مانند آن و زیت با آب غوره در هم زده بر سر مالیدن نفع دارد فصل اندر شیب یعنی سپیدی موی و اینفصل مشتمل است بادویه که موی را از زود سپید

شدن نگاهدارد و آنرا که سپید شده باشد سیاه سازد و باید دانست که مادام که خون ... چرب ... ست موی سیاه میباشد و هرگاه بلغمیت سبکی ...

... اگر سبب بلغمیت خون ضعف حرارت غریزیه ... طبیعت ... وارانه اینچنین شیب ممکن

و اگر سبب بلغمیت خون امری عارضی باشد چنانچه بعضی جوانان ... آن پدیدار ... و اگر ماده ... لزوم استفراغ ... بلغمست

خصوص تب دق و فصد و جماع کمتر کردن و از اغذیه هر چه خون را ابراز قابل سازد و غلیظ گرداند و استفراغ بلغم نماید تناول نمودن چون قلیا که و خردل و فلفل و دارچینی
باشد و دیگر مشروبات و کوامیخ مالحه و توابل حاره همین عمل دارد و چرب داشتن موی بروغنیکه در وی ادویه حاره قابضه پخته باشند چون سنبل و تفاح اذخر و سلیخه و
قرنفل و عود و قصب الذریره و امثال آن و خوردن تریاق و مثرودیطوس و معجون بلادر و مربای اهلیله درین باب بغایت اثر دارد و لبنیات و حموضات و فواکهات و تبرید
مفرط و استعمال گلاب و کافور و کثرت حمام و کثرت غم و هم از مسرعات شیب است و احتراز از اینها اطال الشباب است ضروریست صفت معجونیکه موی را در سپید شدن نگاه دارد و تا مدت
سپید شدن تاخیر سازد اهلیله سیاه ده درم هلیله کابلی زرد و بلیله و طباشیر از هر یک پنج درم فلفل دو درم و نیم زنجبیل گل سرخ عود از هر یک دو درم و نیم صندل سپید تخم کاسنی
هر یک سه درم همه را کوفته و بیخته به عسل یا اهلیله مربی بسرشند شربتی سه درم انتهی. معجون بلادر را معجون جاودانی نیز گویند و از آنکه طریق این معجون را پادشاه در جوف کندو مینهادند
و دوا الشعر نیز خوانند و در قرابادینات با نقره یا مشهور است زیرا که نام بلادر است و چونکه ترکیب او در قرابادینات بنسخه مختلفه مذکور است درینجا ضبط نشد و هم فصل
اندر محافظت شعر بر حال طبیعی باند و آنچه بدینکار آید مالیدن روغنهاست که حرارت لطیفه و قبض نرم داشته باشد چون روغن لادن و روغن مورد و پوست پسته سیاوشان شقایق
و سنبل و مصطکی و سعد و تخم چقندر و تخم کرفس و آمله و اقاقیا و مازو و امثال آن هر روغنیکه از اینها باشد نفع دارد و روغن لادن انفع است و اگر پوست درخت صنوبر
بسوزند و بدین روغنها آمیخته استعمال نمایند بغایت سود دهد صفت روغن لادن [illegible]
در دیگ آب گذارند و بجوشانند تا بحرارت آب دیگ لادن در ظرف بگدازد چنانچه طریقه روغن [illegible] در قرابادینات [illegible] فصل
مذکور است و وجه آسان آنست که اگر دارو تر بود آب او بگیرند و اگر خشک باشد در آب بجوشانند پس این آب را با روغن [illegible] که روغن بماند و از
غسولات که موی را بدان بشویند و محافظت نماید آب اهلیله سیاه است و آب ترمس و آب چقندر و آب آمله فصل اندر تطویل شعر و از آنکه درازی موی [illegible]
زنان است ذکر او اهم ترین بیان است طالب اینکار را آنچه در فصل محافظت گفته شد باید که بدان ملازم باشند تا از آفت انتثار مصون بود و جهت درازی موی
آس و گل سرخ و برگ آزاد درخت و مورد و آمله و پرسیاوشان هر چه بهم رسد کوفته و بیخته بعد از ترکردن [illegible] آنکه در سر اندازند و برگ کنجد و برگ کدو و جمیع روغنها که در وی
قبض و گرمی بود سودمند است نخستین موی را با آب چقندر بشویند بعد از آن ادویه بکار برند و اگر در آب چقندر قدری خردل هم یار کنند بهتر باشد
صفت روغنیکه موی دراز کند جو مقشر [illegible] درم آمله پنج درم هر دو را در آب بجوشانند تا مهرا شود پس بپالایند و نصف وزن او روغن [illegible]
آمیزند و ایضا لادن سه درم و آب برگ خطمی و برگ [illegible] و برگ کدو هر یک ده درم داخل سازند و بجوشانند تا آب بسوزد و روغن بماند
و سر بدین روغن چرب دارند فصل اندر اثبات شعر باید دانست که برای رویانیدن موی هر چه در داء الحیه و داء الثعلب ذکر یافته نفع دارد و
زیت کهنه با خاکستر قیصوم و زبد البحر سرشته مالیدن مفید است و روغن بان با ذراریح آمیخته در برآوردن موی ابرو و ریش اثر تمام دارد و طریق او چنانست
که ذراریح که حیوانیست سرخ و نقطهای سیاه دارد و از زنبور بزرگتر است بگیرند کثیر المقدار و سرها و دستها [illegible] جدا سازند و در سایه خشک نمایند و پس باید
پس اگر سه درم سحیق ذراریح بود یک اوقیه روغن بان بریزند بران و ظرف را بالای آتش اندک گذارند تا که روغن غلیظ گردد پس فرود آرند و بریش
و ابرو بمالند و اگر بعد فرود آوردن ظرف قدری مشک و عنبر اضافه کنند بهتر باشد و از خاصیت این دوا آنست که نخستین [illegible] بسیار زند بعده موی [illegible]
و سیاه دانه سوخته یا [illegible] بکوبند و بروغن زیت بسرشند و بر ابرو بمالند موی را رویاند و اگر سیاه دانه را با آب سائیده طلا نمایند و بعده بروغن لادن بمالند
همین عمل کند فصل اندر حلق شعر دوائیکه موی تراشد [illegible] آب نادیده و زرنیخ هر دو را برگیرند و بمالند و اگر قدری آهک [illegible] باشد عمل کند بعضی قدری سپیده
[illegible] داخل سازند [illegible] سوخته و زبد البحر سوخته با زرنیخ آمیخته همین عمل کند و طریق استعمال اینها مشهور است فائده [illegible]
[illegible] آنست که موی عانه را [illegible] حلق نمایند زیرا که خالی از مضرت نیست [illegible] که بآفت بزرگ انجامد و شهوت کم کند و تراشیدن موی عانه [illegible]

افزودن شهوت نفع تمام دارد فصل در منع انبات موی باید دانست وانچه موی را از روییدن بازدارد یا مخدر و مبرد بود چون بیخ شوکران و افیون بسرکه
آمیخته یا مسدد مسام بود چون سپیده ارزیز و قیمولیا و شب بآب بیخ یار کرده یا بالخاصیه مانع انبات بود چون سنگ پشت و بیضه مورچه و جز آن انتباه هرگاه
ادویه مانع انبات بر عضوی بگذارند باید که نخستین موهای آنجا بر کنند بموچینه یا بنوره حلق نمایند و عقب او دوا بمالند و اگر موی را باستره تراشند و دوا بمالند هیچ
عمل نکند لهذا گفته اند یطلی بعد النتف او الحلق بالنورة دون الموسی فصل اندر تجعید شعر یعنی انبوه و درهم کردن موی و انچه بدین کار آید ادویه مقبضه است
چون سدر و مازو و مردارسنگ و آرد حلبه و آمله و برگ سرو و کزمازو و در غوره ملح و مانند آن در غوره ملح عبارتست از کف نمک که در نواحی قریب دریا بزمین سنگین
جمع شود فصل در ترقیق شعر یعنی باریک ساختن موی باید که در نوره خاکستر چوب [illegible] بیامیزند و غلوله سازند و آنرا بر محلیکه خواهند زمانی معتدل همیگذارند
و هیچ نهاده ندارند تا پوست را نسوزد بعده نوره که بر عضو مانده باشد بآب بشویند و آرد جو و آرد باقلا و تخم خربزه بمالند تا ترقیق یابد [illegible] دهن و البیض ازاله
ضرر آهک نماید فصل در تبسیط شعر و انچه موی را راست دارد و در هم شدن نهد آنست که روغن بآب در هم زنند و نیمگرم بر موی بمالند و اتمم
و هرگاه این را استعمال نماید بعد زمانی بآب گرم بشویند و روغن شبت نیز نفع دارد فصل اندر تسوید شعر یعنی سیاه کردن موی سپید و ادویه مسوده
اقسام ست چون روغن لادن و آمله و افسنتین و شقایق و جز آن که در قرابادینات ست دیگر شکوفه درخت جوز نرم بکوبند و مر بدان آمیخته استعمال نمایند
دیگر مازو [illegible] بریان کنند و کتیرا و شب یمانی و [illegible] هر یک پانزده درم نمک هندی [illegible] درم نرم کوفته همه را بآب گرم خمیر سازند و بموی بربندند تا سه
ساعت دیگر مردارسنگ و آهک سرد کرده گل سرشوی که بهندی گل ملتانی گویند هر سه را برابر باریک بسایند و بآب سرشته بر موی ببندند و برگ بید انجیر
بالای او نهاده دارند و بپارچه محکم کنند و سه ساعت یعنی یکپاس بدارند بعده بآب گرم بشویند و عقب آن روغن بمالند تا دفع مضرت دوا نماید و اگر
روغن آمله باشد بهترست و بعضی گل سه حصه و آهک و مردارسنگ یک یک حصه مرکب میسازند و در [illegible] ملتانی باشد یا دیگر همان عمل دارد و آهک
سرد کرده می آمیزند دیگر جوز سرو در شراب بجوشانند و خضاب نمایند فایده هرگاه خضاب خواهند کرد نخستین موی را بآب گرم بشویند تا چرک موی دور
شود و خشک سازند بعده خضاب گذارند فصل در تشقیر و تحمیر و تبییض شعر انچه موی را اشقر کند [illegible] دردی شراب و راتینج بهم و شب
و زرنیخ مخلوط کرده و زعفران فقط همین عمل دارد و شقرت رنگیست میان سرخی و زردی و انچه موی را سرخ کند سعد و کندش ست و انچه موی را سفید سازد
خرد و خطاف ست و پوست خشخاش و [illegible] کافور و تخم ترب و گوگرد نرم کوفته بزهره گاو و سرکه بسرشند و نخستین موی را بگوگرد بخور دهند بعده این دوا
گذارند چند کرت تا که موی سپید شود و اگر [illegible] باریک بسایند و بسرکه آمیخته خضاب نمایند موی سپید کند باب اندر امراض اظافیر
و ظفر ناخن را گویند و اظافیر جمع اوست و این باب مشتمل بر چند فصلست فصل در برص الاظفار و وی سپیدیست که بناخن ظاهر شود همچون برص
و سبب او رطوبتی غلیظ فاسد بود که زیر ناخن درآید علاج استفراغ بدن کنند اگر حاجت باشد و این ادویه ضماد سازند زفت رطب علک الانباط
خاکستر [illegible] بزرنیخ نی دیگر زرنیخ [illegible] بسرکه بهم سرشته بر ناخن نهند دیگر ترمس جوز السرو بسرکه سرشته یا بدرو [illegible] سرکه بر ناخن
بمالند دیگر تخم حلبه و تخم کتان کوفته به عسل طلا کنند فصل در صفرة الاظفار و سبب زردی ناخن قلت خونست و غلبه صفرا
علاج تخم جرجیر و سرکه طلا کنند و تقلیل صفرا نمایند فصل اندر وجع الاظفار علاج برگ ورد و برگ سرو
کوفته طلا نمایند و انار نارسیده بشراب پخته ضماد سازند و مرهمها و شحمها با سرگین بز و سرگین گاو بگذارند فصل اندر جذام
تقصف الاظفار و آن عبارتست از آنکه ناخن غلیظ و آگنده شود و تجمع گردد خاصه بیخ او و از غایت خشکی همچون استخوان
پوسیده چون بخراشند ریزه ریزه از آن جدا گردد و سبب فاعلی او خلط سوداوی حادث ست که از احتراق حاصل شود

علاج جهة تنقیه سودا فصد کنند و مطبوخ افتیمون و مانند آن دهند و با غذیه لطیفه جید الکیموس اصلاح خون نمایند و روغنهای ملینه و مغز ساق و موم روغن
و مرهم داخلیون ضماد فرمایند و بسیار باشد که ناخن بشکند و تا نیاگاه چون برآید و محافظت او کرده نشود از ملاقات چیزها سخت و جز آن بالضرور تعقف و غلظت
در آن او پاید و تدبیر او آنست که ناخن را نرم سازند باستعمال پیه ماکیان و پیه بط و امثال آن و گفته اند نقل قفاح در تلیین صلابة ظفره نفع تمام دارد بالجمله
چون ناخن نرم شود زوائد را بکارد ببرند تا بر شکل طبعی برآید فصل اندر تشقق الاظفار یعنی شگافتن ناخنان و شقاق که در طول ناخن افتد از طرف سر او و شنط یا ایخ
در و ظاهر شود آنرا اسنان الفار گویند و سبب شقاق غلبه یبوست و اجتماع سودا در بدن علاج در ترطیب آن کوشند و بکار الجبن و امثال آن تنقیه سودا نمایند و
چربی مرغ و بط و لعاب تخم کتان و اطلیه ضماد سازند با سرکه و سیرش یا سیرش و نمک و در وی سرکه یا عنصل و روغن کنجد یا مصطکی و نمک کوفته طلا نمایند و حرف
و نمک نرم کوفته بسرکه مالیدن و دائم نمک و سرکه شوئیدن سود دارد فصل در تقلع الاظفار یعنی برکنده شدن ناخنها و این را دو سبب ست یکی استرخا
که در سرهای انگشتان افتد از فرط رطوبة و بدالسبب ناخن از بیخ جدا گردد و علامت او نابودن درد ست علاج تنقیه بدن کنند از بلغم و هرچه مزیل استرخا بود
بکار برند دوم حدت خون اینجل که فاسد سازد اصول و منابت اظفار را چنانچه در داخس پدید آید و علامت او الم مقلق ست علاج فصد صافن کنند
و بر ساق حجامت نمایند و اگر مرض در ناخن دست بود رگ باسلیق زنند و اگر در ناخن پای بود در جمله تسکین حدت خون کوشند بشربت عناب و امثال
آن فصل اندر انتفاخ و خارش اظفار علاج بآب دریا یا بآب عدس که با کرسنه جوشانیده باشند بشویند و زفت و انجیر جدا جدا یا یکی ضماد نمایند
فصل در رض الاظفار یعنی کوفته شدن ناخنان علاج در ابتدا برگ آس و برگ انار ضماد سازند و بعد از آنکه درد ساکن شود آرد گندم و زیت
یا پیه بز و اندکی کرنب ضماد سازند فائده جراحتیکه میان انگشت پا عارض شود علاج آنست که خرقه نیلی بران بندند و لازم است که بران بول کنند و آن البته
دارد و ایضا مر و کندر و انزروت باریک ساخته بر قرحه پر کردن سود دارد و قرحه که در قدمین افتد آنرا العربی عنشره گویند تدبیر اقلاع اظفار
هرگاه ناخن فاسد شود به سبب جراحت یا جز آن و خواهند که آنرا برکنند باید که زرنیخ و جاوشیر و روغن بادام تلخ طلا نمایند با زفت و کبریت و زرنیخ و زیت طلا
سازند و اگر به ضماد داخلیون ناخن نرم کنند و بعده این ادویه مقلعه بر نهند زود جدا کند و پس از انقلاع محافظت نمایند تا ناخن کج نروید فصل در طاقیه
و دی مرضیست که ناخن همچون طلق یعنی ابرک سپید و براق و سهل الانکسار گردد و سبب او قلت خون و تحجر رطوبات ست علاج برای تلطیف و تقطیع
رطوبات ماء الاصول و گلقند و سکنجبین و هندروغن بادام شیرین یار کرده و بعد ظهور نضج بمطبوخ افتیمون تنقیه نمایند و رو قای رطب و حب محلب
و بادام شیرین و تپیر تره ضماد سازند و از اغذیه هرچه مرطب باشد سود دارد فصل در موت الدم تحت الظفر یعنی مردن خون زیر ناخن و سبب او کشاده شدن
شعبه رگی بود زیر ناخن بواسطه وقوع ضربه بر ناخن یا بسببی دیگر علاج آرد زفت یا سرطان نهری پخته بزرنیخ سرخ کوفته با قطر اسالیون بسفنج یار کرده ضماد کنند
و بمثلث هر روز چند دفع بشویند و گاه گاه تخم جرجیر و سرکه طلا کردن سود دارد و امتصاص و مکیدن ناخن بدهن ساعة بعد ساعة بغایت مفیدست و قال شارح الاسباب
مصه فی کل یوم دفعات بر مل ذلک لان المص یجذب من العمق و ماء الفم ینضج و یلین و یحلل انتباه داخس که نوعیست از امراض الاصول ناخن در باب اورام گفته شد
باب اندر امراض متفرقه و این باب مشتملست بر چند فصل فصل در قمل و صیبان قمل بفتح قاف و تخفیف میم سپش را گویند و صیبان جمع صوابه است
و صوابه چیزیست سپید آویزان منظوم بموی که آنرا بیضه سپش خوانند باید دانست که ماده سپش فضول رطب ردیست که طبیعت آنرا بطاهر جلد دفع کند و او بواسطه
غلظت از مسام بر نیاید و در عمق جلد محتبس ماند و در انجا عفن شود و بقمل مستحیل گردد و از مسام سر بر زند و اینعلت بیشتر کسانرا افتد که غسل کمتر کنند و چرک
در ابدان اینها جمع ماند و در غسل جنابت و حیض تاخیر نمایند و ایضا خوردن انجیر ماده را بظاهر دفع میکند علاج آنجا که بسیار پدید آید باید که بدن را به فصد و مسهل پاک کنند و بعده
جهة تنقیه جلد بآب شور غسل فرمایند و برگ دفلی و میویزج و خبث الفضه و بادام تلخ یکجا کرده طلا نمایند و قسط و زراوند و زرنیخ بسرکه و زهره گاو سرشته طلا

مفید است و به طبیخ چقندر و پودینهٔ کوهی و برگ سرو ترمس شستن بدن سود دارد و تجدید ثیاب زود زود و پوشیدن حریر و کتان نافع ترین چیزهاست و نوعیست از قمل که آنرا

قمقام نیز گویند و وی آنست که در مسام چسپیده و غائص بود و چنان نماید که گویا بیخ موی آماسیده است و هرگاه بدان گرمی آتش یا آفتاب رسد یا آب گرم ریزند بیشتر ها

مذکوره سر خود برافرازند و بجنبانند و علاج این قسم نیز همان ست که گفته شد و این نوع را مخصوص است اشنه و قلی میعه فلفل سپید پوست انار در آب بجوشانند و بطبیخ آن عضو را

بشویند بمبالغه و دوائیکه در کشتن صبیان خصوصیة دارد بعرق نصب و نوشادر در سرکه حل کنند و بمالند و قال صاحب الاقرابادین القصد فی منع تولد القمل و الصیبان

تاثیر عظیم انتباه طبیعت که رطوبة را باذن الله تعالی بسوی جلد دفع مینماید اگر رطوبة رقیق بود متولد میگردد عرق و اگر غلیظ بود متولد میشود چرک و اگر غلیظ تر میشود

متولد میگردد خصف و اگر رطوبة بظاهر بشره مندفع نشود و زیر جلد بماند تولد میکند داء الثعلب و اگر مختلط گردد بر طوبات صدیدیه تولد میکند قوبا و سعفه و اگر مختلط نگردد و

مستعد شود قبول صورت حیوانیه را تولد میکند قمل **فصل در کثرت عرق** و او بحسب اسباب متنوع است **نوع اول** آنکه بدن ممتلی شود از مطعوم و قتیکه رطوبات

از طبیعت بعرق دفع کند کما قال بقراط فی الفصول فی المقالة الاربعة منه العرق الکثیر الذی یکون بعد النوم من غیر سبب بین یدل علی ان صاحبه یحمل علی بدنه من الغذا

الکثیر ما لا یحتمل **نوع دوم** امتلاء متقادم که حاصل شده باشد از اخلاط در بدن موجب اکثرة عرق شود و علامت او امتلاء از اخلاط است و با وجود خلو معده و عدم کثرت

اکل عرق آمدن و آنجا که مطعوم و قتی سبب بود تقلیل طعام فرمایند و گرسنگی و ریاضت نفع دارد و آنجا که امتلای متقادم اخلاط سبب بود تنقیه خلط نمایند بحسب

مراعات سبب و مزاج **نوع سوم** آنکه ماسکه مسترخی و ضعیف شود و مسام بکشاید و قوت از هضم جید عاجز آید و علامت او آنست که در قوت فتور افتد و

ضعف در بدن روز بروز ظاهر شود خاصة اگر ما یستفرغ بالعرق مواد صالح بود فقط علاج آنچه حبس عرق کند و مسام را بندسازد استعمال نمایند شربا و طلا

و غذا از ذکر **مشروبات** بگیر زرشک و سماق و کشنیز خشک و عدس و عناب و در آب ترکنند یا بجوشانند و آب او بدفعات بنوشانند و شربت خشخاش

نفع دارد ذکر **اطلیه** حابسه مازو و باقدری اسفیداج از بیز بار یک ساخته طلا نمایند بگلاب و مورد و گلسرخ و گلنار و اقاقیا و حضض و کندر هر یک از این

بروغن گل یا گلاب سائیده طلا کردن نفع دارد و تدهین بروغن به سود مند ست و آب لف الکرم و آب غوره و صندل و کافور و همه لعابهای سرد چون لعاب

اسبغول و بهدانه مالیدن مفید ست و قیروطی که از روغن بنفشه و بادام و غبار آسیا و موم سپید و مغز ساق گاو یا چربی بط و مرغ سازند دفع عرق نماید غذائیکه حبس

عرق کند هریسه است و گوشت نمک سوده و گوشت گاو و امثال آن هر چه غلیظ بود فائده لف الکرم علو جکرم ست یعنی شاخهای نرم و سبز درخت انگور

و بعضی گفته اند که لف الکرم چیزیست که بر درخت انگوری بپیچد **نوع چهارم** آنکه بسیاری حرکت و ریاضت و ملاقات حرارت هوا و جز آن باعث کثرت عرق

گردد و علامت او وجود سبب ست و علاجش قطع سبب **نوع پنجم** آنکه طبیعت مادهٔ مرض را دفع کند و علامت او وجود حمیست و کثرت عرق در ایام بحران

افتادن و اینچنین عرق را حبس نشاید کرد که مضرت ست مگر آنکه خوف ضعف افتد فائده از جمله حیل بازداشتن عرق آنست که بسیار نپوشند و بهوای خوش نشینند

و عرق پاک نکنند زیرا که هر چند پاک کنند بیشتر آید و اگر بگذارند همچنان و پاک نکنند باز ایستد صفت **روغن** حابس آب برگ مورد و آب بهی با روغن گل بجوشانند

تا آبها بسوزد و روغن بماند پس در پشت و مفاصل بمالند و اگر مورد تر نباشد برگ مورد خشک و گلنار و گلسرخ و معصفر بهی جمله در آب بپزند و آب صافی کرده بگیرند

و چهارم حصه آب روغن گل یا کنجد آمیزند و بجوشانند تا روغن بماند و کرمازو نیکو فته با این ادویه بجوشانند قوی تر باشد و روغنیکه حبس عرق کند برگ مورد و گلنار

کهربا همچون غبار کنند و بر بدن پاشند روغنیکه عرق حبس کند و بدن را قوت دهد و مانع غشی گردد که در زمان گرم حادث گردد و آب سیب آب بهی گلاب روغن

کنجد یا روغن گل جمله برابر بآتش نرم بجوشانند تا روغن باقی ماند و جزوی تدبیر حبس عرق در حمیات محرقه نیز گفته شد فائده بسیار باشد که تدابیر عرق آورنده حاجت آید

لهذا در اینجا ذکر کرده میشود تا بهنگام حاجت به عمل آرند و مبتلای کثرة عرق را از این چیزها دور دارند باید دانست که هر چیز مفتح مسام بود عرق می آرد از تدابیر خارجیه استحمام ست و ریاضت

و آنکه با آب گرم و امثال آن و ایضا آب کرفس و گلاب قدری که و روغن گل بهم آمیخته بر بدن لیدن و کذلک روغن بابونه تنها یا بوره آمیخته و روغن غار و بلسان و روغن سوسن

... ۳ ۷ ۹ ... نمایند ۱۲ ... صفت روغنی که بسیار مفید ست صفت آن یک پیاله آب سیب و امرود و یک پیاله آب برگ یاسمن و یک پیاله گلاب و یک پیاله آب خالص و یک پیاله نیم روغن کنجد بآتش نرم بجوشانند تا روغن بماند و از مجففات مازو و گل ارمنی و گلنار و اقاقیا و حضض و کزمازو و از اینها هر چه مناسب باشد مجموع یا منفرد یا روغن گل یا گلاب در بدن و زیر بغل مالند نفع بخشد و دفع عرق میکند ۱۲ کذا فی ... العلاج

و آب ترب یا زراوند از جمله معرقاتست و از داخلیه تشرب سکنجبین ساده یا بزوری ست با آب کاسنی آمیخته و شربت گل و بنفشه بهمین عمل دارد و شاه دل نخود آب و قلیه و زردک ازین قبیلست و انیکه در غایت سردی بود در تابستان نوشیدن او از معرقاتست **فصل در عرق الدم و عرق الدموی** عرق الدم آنست که بجای عرق خون صرف آید و عرق الدموی آنست که عرق مختلط با خون آید و سبب این مرض حدت و رقت خون ست بمخالطت صفرا مع ضعف قوت ماسکه علاج فصد کنند و مسهل دهند بحسب احتمال قوت و هرچه مسکن خون و کاسر حدت او بود بنوشانند چون زرشک و کاسنی و عناب و توت شامی و زردآلو ترش و دانه انار و شربت آلو و عناب و سماق و امثال آن و پس از حصول تنقیه و تلطیف چیزهای قابض چون پوست انار و برگ طرفا و جوز سرو و جفت بلوط با آب قمقم طلا نمایند تا مسام محکم سازد و از اغذیه آنچه مغلظ و مبرد بود و بارها ذکر یافته بکار برند **فصل در هزال و سمن مفرطین** و باید دانست که هرگاه احوال بدن متغیر شود و از حد اعتدال و بلاغری یا فربهی مفرط گراید بآفات عظیم مستعد میگردد بدن چنانچه گفته آید **قسم اول در تسمین** یعنی فربه ساختن و آفات در بدن مهزول کثیر الورود ست سرعت انفعال ست از هر امری و حرکتی نفسانی و بدنی و خارجی چون غم و هم و حمام و سهر و جماع و حرکت و ملاقات اشیاء صلبه و هوای گرم و سرد و امثال آن و ایضا مهزول مستعد میباشد بحدوث حمیات عفنه را به سبب غلبه صفرا و شدت احتباس خون در رگها زیراکه منفعت گوشت در بدن بسیارست کما لا یخفی و اسباب هزال شش گونه است یکی آنکه غذا اکثر خورند و بدانسبب بدل ما یتحلل نرسد و بدن بکاهد دوم آنکه غذا بغایت لطیف خورند و از غایت لطافت زود تر و بیشتر تحلیل یابد و بدن بهره نیابد لهذا اطبا گفته اند من یرید تسمین بدنه یختار من الاطعمة اغلظها سوم آنکه غذای فاسد و نامطبوع خورند و خون فاسد ازان حاصل شود و جهة فساد طبیعت آنرا جزو بدن نسازد چهارم آنکه در اعضای سوء مزاج پدید آید و بدانسبب غذا اکثر جذب کند پنجم آنکه در احشا آفتی باشد چنانچه در جگر یا در ماساریقا سده افتد و بدانسبب غذا باعضا چنانچه باید نافذ گردد یا عظم در طحال پدید آید و از جگر سودا جذب نماید و بدانسبب قوت جگر سست شود و مزاج او فاسد گردد و در توزیع غذا قصور روی نماید و اعضا را بهره نرسد چنانچه باید یا در معده و روده کرم متولد شود و هرچه خورده شود بخود کشد و بدانسبب اعضا را نصیب تمام نرسد ششم آنکه تحلیل بیشتر افتد از غموم و هموم و کثرت ریاضت و سرعت آن و ... و علامت هر یک ازین اسباب مذکوره وجود آن سبب است **علاج** نخستین ازاله سبب مهزول کنند از آنچه در محل هر یک مذکورست و بعد زوال سبب اشربه و ادویه و اغذیه مسمنه استعمال نمایند بحسب حاجت و جهة جذب غذا باطراف و ظاهر بدن بحمام رفتن و باب گرم بدن شستن نفع دارد و بعد استحمام روغنهای مرطبه قلیل المقدار زیراکه تکثیر او جلد را مسترخی میسازد و ذلک لیس مطلوب و درینباب جامهای نرم پوشیدن و بآرام و سرور و سکون کوشیدن و عطریات بوییدن و بعیش و بازی مباح گذرانیدن و با معشوقه دلربا یکجا خوابانیدن بشرط قلت جماع اثر تمام دارد و ذکر اشیای مسمنه با قلاء مقشر و مغز تخم کدو و شیرین هر دو نرم بکوبند و بروغن بادام و آب کشک و آب انار شیرین بپزند و میل نمایند دیگر عناب و سویق هر دو را در آب نیک بجوشانند و صاف نمایند و بعده مغز بادام و خشخاش و مغز تخم کدو و صمغ عربی همه تف داده و نرم کوفته اضافه نمایند و باز اندکی بجوشانند و روغن بنفشه و روغن کیان فربه آمیزند و بجوشانند تا همچون حلوا شود پس گلاب بران پاشند و بخیسانند تا روغن جدا شود و آن حلوا بخورند و آن روغن بر بدن بمالند **نوع دیگر** نخود سپید در شیر گاو تر کنند تا شیر را جذب کند پس خشک سازند و بست درم ازو بگیرند و برنج و کشنکجو و گندم هر یک دو درم و نان میده خشک دو درم همه را کوفته و بیخته در شیر بپزند حریره مانند و به قند شیرین کرده میل نمایند روزی چند تا نفع ظاهر شود **دیگر** مغز بادام شیرین خشخاش فندق حب الصنوبر حب السمنه حبة الخضرا این همه را نرم بکوبند و بروغن گاو بسرشند و بشکر گداخته مخلوط سازند و صبح و شام بقدر قوت بخورند **دیگر** در تسمین بهتر ازان مشهود نگشته و عجیب الاثرست تودری سپید و سرخ و تخم خشخاش سپید هر یک پنج درم حب المحلب زنجبیل قرفه دارچینی شقاقل از هر یک سه درم حب السمنه بوزیدان جوز بند درم حب الفلفل هر یک یک درم زعفران ده درم مغز بادام شیرین یکمن بندق مقشر نیم من جوز هندی ده استار آرد برنج یکمن عسل کف برداشته دو من فانید سپید یکمن شکر سپید کثیرا نیم من بروغن کنجد نیم من آرد باقلی آرد نخود هر یک ده استار باید که فانید بکوبند و بعسل بریزند و بر آتش نهند تا بهم آمیزد پس فرود آرند و دیگر ادویه سوای زعفران کوفته و بیخته

دران آمیزند و زعفران را در گلاب حل کرده و شکر در وآمیزند و بآتش نرم گدازند و روغن کنجد اندک اندک بریزند و بکفچه بگردانند تا همچون حلوا شود پس این ادویه

معجونه آمیزند و بکفچه زنند تا جمله بهم آمیزد و هر روز پنج درم بخورند بعد از ان ثانی استحمام نمایند و در حمام درنگ نکنند و دیگر حلویات و شیربرنج مفیدست و اغذیه

که مقصود بدین کارست هریسه است و حلیم و کله پاچه و گوشت طیور سمینه چون بط و ماکیان و کبک کباب ساخته و امثال آن هرچه مرطب و مغلظ و جید الکیموس

باشد اما باید در تناول اطعمه رعایت هضم واجب دانند زیرا که اکل مغلظات با قصور هضم مبطل مقصود است و فربهی سبب دریصورت گوشت بز و بزغاله بیشتر

اغذیه است ثقل ندارد و بدن بسیار و دیگر غذا الغایت موثرست بشرط هضم با لجمله در دوا و چه در غذا رعایت معده ضروری دانند و بحسب احتمال زاد و به اغذیه

استعمال فرمایند قسم دوم در تهزیل یعنی لاغر ساختن باید دانست که در فربهی مفرط خطر بسیارست لذا قالوا الاخیر فی السمن المفرط و آفات که در سمن مفرط وقوع دارد

یکی ضیق نفس قاتل بواسطه امتلاء رگها و تحویفها دوم غشی و سکته بواسطه ریختن ماده بفضای دل یا دماغ سوم شکافتن رگ بزرگ که رقیق الجرم بود و چون شکافته

التحام نگیرد و خون تمامه از بدن بیرون آید چهارم خفقان و تپ دقی و امثال آن بواسطه انضغاط رگها و عدم نفوذ هوا بروح و بدان سبب مزاج روح فاسد شدن

و عفونت حادث گشتن مقرر گردیده پنجم عقم اما فی الرجل فلانه لا یخرج المنی او کثرة نداوته و لان اللحم یاخذ اصل القضیب فیقصر فلا یصل الی قم الرحم و اما فی المراة فلقلة المنی

ایضا و لمزاحمة الشرب لفم الرحم فلا یترقی المنی الیه و الی الرحم الازرق و علقت تسقط الجنین بضغط الشرب ششم فالج هفتم در ب اسهال بسبب کثرت رطوبات و انصباب

امراض که مردم فربه افتند زود یا فته نمیشود زیرا که مستحکم نشود و عجیبان اشراء و عند الحاجة با عضاء الیه نمیتواند رسید جهت ضیق منافذ و مجاری از انست که امراض فربهان

بشدت باشد و علاج دشوار پذیرد و کذلک فربه در هر کار عاجز و محتاج بود و بر تشنگی و گرسنگی صبر نتواند کرد علاج فربهی مسهل و مدرات دهند و تقلیل غذا و کثرت تعب

و استحمام یابس و تقلیل نوم فرمایند و عرق آورند و ضمادهای گرم محلل چون روغن شبت و قسط و بابونه و اطریفلات بیسبایج و دام و معجون کمونی و انقرویا و سکنجبین

و دوا الک و همه ادویه گرم و خشک خوردن اضرار دارد و خوابیدن بر زمین سخت و با آسایش نابودن مفیدست و هرچه بسیار گفته شد محافظت او ضروریست و نمک و گوشت و دو افتی

خوردن و شیاف قوی تر از همه دواست و استحمام ایسرا آنست که در هوای حمام بنشانند و آب استعمال نکنند و حمام بر گرسنگی باید و بسیری از مسمنات ست و ذکر

مسهلی که بدن را لاغر کند و تخم بادیان سداب و کرفس هر یک چهار درم و زنگبیل خشک و بوره ارمنی هر یک یکدرم چوب لک یا لک مغسول دو درم

کوفته و بیخته و هر روز مثقال ازو بخورند و گرم آب مغسول سند روس هر یک چهار دانگ مرزنجوش نیم درم زراوند طویل هر یک دانگی و نیم کوفته و بیخته دو دانگ

فلفل یک مغسول یکدرم با سکنجبین روز با شتا خوردن بدن را لاغر کند و تشنگی بسیار کشیدن اثر تمام دارد فصل در تشنج جلد سر گاه باشد که از فرط یبوست تجفیف

و تشنج افتد و میان اجزا تشنج راه یابد چنانچه این امرا پیدا شود علاج ان که استفراغ کنند و روغن بنفشه و کدو و عصاره کاهو و کدو و شیر زنان و دیگر مرطبات بر سر

آلوده نرمی باشد و روزی چند بار آب گرم و شیر بر سر ریزند و سر بخارات گرم بیشتر دارند و دستار چنان بندند که تشنج درست گردد فایده بسیار باشد که سبب تشنج

جلد سر خشکی نباشد بلکه سخت بستن دستار و پوشیدن کلاه تنگ باشد و این را تدارک مشکل تواند فصل در تشنج جلد جبهه گاه باشد که در پیشانی تشنج پدید آید یا خارش

و حمرت لون جلد و این در سرسام افتد و سبب امتلای مقدم دماغ است از خلط رقیق علاج تنقیه دماغ کنند و زوفا و سپیده تخم مرغ و قیروطی که از موم و روغن کدو

و بادام ساخته باشند ضماد نمایند فصل در عظم الراس و بزرگ شدن سر دو نوعست یکی آنکه رطوبات و ریاح غلیظه زیر کاسه سر جمع شوند و شیون یعنی درز سر

عبارتست از ملتقی قبائل الراس منفتح و گسسته گردد و با لضرور در بعضی اجزا سر بزرگی پدید آید علاج آنجا که در پیدا گشتن چیزی که محلل و ملطف رطوبات و ریاح

بود ضماد نمایند چون حب الرشاد با آب لت کرده و قرد و چوب بروغن بادام تلخ یار کرده و باید که صبر و کندش و زعفران با آب مرزنگوش در بینی چکانند

دوم آنکه میان پوست سر و سفاق که بالای قحف است یا میان صفاق و قحف رطوبتی گرد آید و بدان سبب آنجا متورم نماید و ملمس نرم باشد و ماهیت ر و باشد

و هر گاه بدان نماید لان ذلک الرطوبة غیر منضج علاج پوست انار و جوز سرو و سرکه ضماد سازند و اگر بدین منتفع نشود پوست شکافند و از آنجا ماهیت باید جهانیدن

بیرون آرند و بعد استخراج مائیت تمامه جراحت را مندمل نمایند فائده و اگر مائیت بالای صفاق بود شگاف خفیف کنند و اگر زیر صفاق باشد عمیق زنند تا صفاق
شگافته شود و هرچونکه باشد اگر مائیت اندک بود یک شق عریض کافیست و اگر بسیار بود دو شق متقاطع و اگر بسیارتر بود سه شق متقاطع فصل در انتفاخ و حکهٔ اصابع
گاه باشد در هنگام سرما و خریف وقت صبح و شام انگشتان بخارند و رمیده گردند جهت احتباس فضول در انجالت بدن صفراوی را بیشتر افتد علاج برای
تفتیح مسام و تحلیل ماده پا را با آب دریای شور یا نمک آب یا بطبیخ چغندر یا بطبیخ شلغم یا با آبکه انجیر و کرنب یا عدس مقشر و کرسنه و ترمس جوشانیده باشند انگشتان را بشویند
و زمانی در همین بدارند و بمالند و آنچه در شراب پخته ضماد نمایند و اگر به تنقیه منتفع نگردد فانه تبره [illegible] فصل
در تقرح الشطاط و حمرتها و [illegible] در اکثر گویند و قال الشارح [illegible] من الدواب من الانسان الذی بمنزلة ذلک فیه
باید دانست که گاه باشد که از کثرت استلقا یا اضطجاع بفراش نشستگاه سرخ شود بعده خراشیده گردد و بشگافد و متقرح شود بقرحه ردیه و این به بیماران ناتوان
کثیر افتد علاج در اول مرض نگاهیکه سرخ شده باشد ترک استلقا فرمایند اگر ممکن بود حضض و اقاقیا و گل ارمنی و مازو و گلنار و جز آن و دیگر روادعات طلا نمایند
و آنجا را تر دارند بگلاب و سرکه بر پرنیه سرد کرده باشند و آنجا که ترک استلقا ممکن نباشد یعنی بیمار را از غایت ناتوانی از خفتن بر پشت چاره نباشد باید که آنرا
روزی چند بار بگردانند بر پهلو و نشستگاه را دهن و اکشاده دارند تا تکاثف گیرد و ایضا برگ بید و گاورس در ریگ نرم زیرا و بگسترند و خراش درشت و سخت
دور دارند و هرگاه خراشیده شود و قرحه آرد به مرهم اسفیداج و امثال آن دیگر مجففات بسازند فصل در صنان بضم صاد مهمله و وی آنست که بوی بد از
بدن آدمی آید بسبب عفونت اخلاط است و حرکت آن بسوی جلد از آنست که بعد جماع و حرکت مشوش بوی او زیاده میشود و تاخیر در غسل جنابت و تناول چیزهای
بالخاصیت مادهٔ حریفه را بظاهر بدن حرکت دهد چون حلتیت و حلبه و شیر برنج انجدان و برگ او و مانند آن از موجبات اینعلت است و بیشتر ظهور او در اماکن پوشیده باشد
چون بغل و کش ران و زیر خصیتین و مانند آن و باشد که از تمام بدن بوی بد آید و سبب عفونت براز و بول و عرق نیز عفونت اخلاط است علاج بفصد و اسهال
بدن را پاک کنند و جهة تسکین حدت اخلاط و تبدیل مزاج اشربهٔ مبرده و سکنجبین دهند و اغذیهٔ مناسبه چون درانج و طباهیج بسرکه پخته بخورانند و آنچه مداومت
و بالا گفته شد پرهیز نمایند و بعد تنقیه با آب نیم گرم غسل فرمایند و آس و شبت و برگ سوسن و صندل طلا فرمایند با آب یا گلاب صرف و این ادویه در بغل و دیگر اماکن متعفنه
مالیدن نفع دارد و مردارسنگ سپید کرده و بگلاب بی ساخته و توتیا و ذریره و کافور بگلاب یا با آب بسایند و بمالند و دیگر آس و صندل سپید و پوست ترنج و مرزنجوش و شاهسفرم
اشنه [illegible] سنبل و شبت [illegible] حبه مساوی نرم کوفته و بیخته [illegible] بمالند و هرچه قابض مسام و مکثف جلد و مانع عرق است مالیدن او سود دارد و مردارسنگ فقط با آب سائیده
طلا کردن برای الاشرست فائده گاه باشد که در مغابن میان انگشتان پا زیر قدم و زیر پستان عفونت افتد بواسطه کثرت و وهی عرق شد علاج رگ زنند و مسهل دهند
و در تبدیل کوشند و از حرکات منع نمایند خاصه در هوای گرم و اول بنقیه با آب گرم بشویند تا چرک و فضلات متعفنه زایل شود بعده جهة تکاثف جلد و انسداد مسام
آب سرد استعمال نمایند و در اینجا مانع ترشح عرق و فضول متعفنه گردد و در عرق نفع دارد صفت آن برگ سوسن توتیا مردارسنگ گلنار گلسرخ گل ارمنی حنا سوخته
پوست انار جمله برابر و کافور قدری بسرکه بسایند و خشک ساخته بدارند وقت حاجت در آنموضع پر کنند و هرگاه از تیزی عرق ماده در آنجا جراحت شود مرهم خل و سفیده برو
نهند و اگر نخستین بسرکه بشویند تا چرک و رطوبات قرحه که مانع اندمال است بزداید بعده مرهم عرق بکار برند بهتر باشد فائده گاه باشد که در پوست سر تن افتد بسبب جلدها مو
که در انجا گرد آید از بخارات دهنیه که از دماغ بپوست سر آید و آن عفن گردد و اینمرض مشایخ و اطفال را اکثر افتد لکثرة الرطوبة التی هی مادة العفونة فی ابدانهم وضعف الحرارة
الغریزیة التی تمنع العفونة علاج بعد تنقیه موافق برگ سوسن و مردارسنگ و توتیا و پوست درخت صنوبر و جوز السرو سوخته و دقاق کندر بشراب طلا نمایند و از اغذیه که در و
سیر و پیاز بود اجتناب فرمایند دیگر ادویه که خوردن آن عرق تمام بدن خوشبو کند اهلیلج زرد آلو [illegible] مفید است بقدر معهود بخورند و برای عرق
باز داشتن شب یمانی در آب حل کرده مالیدن سود دارد و برگ سوسن یا برگ طرفا یا آبیکه از آس [illegible] بگیرند همین عمل دارد و عرق کف دست نیز [illegible] به شود

فصل در فساد الاطراف بالبرد باید دانست که گاه باشد که از رسیدن سردی مفرط دست و پا مترهل و متعفن سیاه شود و همچون ابدان مرده گردد و انما

اختص القول بفساد الاطراف لان ضرر البرد بها اکثر من سائر الابدان لبعدها عن ینبوع الحار الغریزی و الدوام انکشافها و ملاقاتها البرد علاج در اول هنگامیکه
کبودی ظاهر شده باشد و پیش از ان فساد و عفونت راه نیافته و متورم نگشته بستانند روغن زیت و روغن کنجد که بگل یاسمین مرتب کنند آنرا روغن
زنبق گویند و روغن قراقی روغن سوسن سپید را خوانند و دیگر روغنهای گرم نیک بمالند و اگر ورم پدید آمده باشد و سبزی و سیاهی ظهور نکرده اکلیل الملک
و بابونه و شبت و سوسن و تین الخشک و شلغم و کرنب و شیح و نمام و مرزنگوش و حلبه و تخم کتان هرچه بهم رسد اطراف دران گذارند و بشویند و طبیخ گرم باید و
آب گرم فقط نیز مفید است و بعد از برآوردن اطراف ازین طبیخ روغنها بمالند و عدس نرم کوفته بشراب بجوشانند و بران گذارند و اگر بعد تورم اطراف
سبزی یا سیاهی ظهور کرده باشد باید که در انموضع شرط عمیق زنند و بعده در آب گرم گذارند و نهاده دارند و خون برآمدن دهند تا که خود بایستد پس بیرون
آرند و گل ارمنی با آب و عسل و سرکه طلا سازند و بعد زمانی بشراب یا بگرم یا با آب و سرکه روزی چند کرت بشویند تا که قرحه خشک شود و در محل شرط گوشت
بروید و اگر بعد تخضر و تسود عفونت در اطراف افتد باید که برگ چقندر و کرنب بپزند و بروغن گاو و مسکه بسرشند و آنجا گذارند و همین ضماد میکنند تا که گوشت گندیده
و سبز و سیاه شده ساقط شود و اعضای مجاوره صحیح و سالم ماند و اینعمل از استعمال آهن بهتر است اما آنجا که اسقاط اجزای متعفنه اطراف بغیر حدید ممکن نباشد
ناگزیر است از استعمال آن تا فساد بدیگر اجزا تعدی نکند لیکن احتیاط کلی باید کرد هنگام قطع تا سطایای عصب و عروق بریده نشود و بعد سقوط اعضا
گندیده بدوا بود یا با آهن بعلاج قرحه پردازند باستعمال مجففات و جز آن که لازمه علاج قروح است و عنقریب گفته شود **فصل در سوختن از آتش و آب گرم و
روغن گرم و جز آن** و او مشتمل است بر چند قسم **قسم اول فی حرق النار** هرگاه بدن سوخته شود بآتش و خفیف باشد و آبله نکرده باید که در تبرید موضع و
دفع مضرت حرارة کوشند و چنان باشد که خرقه بر برف سرد کرده بران گذارند و چون گرم شود دیگر نهند و [illegible] سرد طلا کردن نفعدار و چون گل ارمنی با
سرکه [illegible] و سیاهی که از دود [illegible] ساخته باشد و قال جالینوس فی التاسعة اذا حل المداد بالماء و طلی علی حرق النار و ترک علیه نفع من ساعته
[illegible] سپیده بیضه [illegible] و جعفرات باشیر طلا کردن مفید است و دیگر روغن گل و سپیده تخم مرغ بهم آمیخته بروی پنبه [illegible] نهند
دیگر عدس مقشر و گلسرخ بجوشانند تا مهرا شود و بعده بآرد جو و سفیده تخم مرغ و روغن گل آمیزند و طلا نمایند همان زمان که سوخته شود و دیگر برگ خطمی و خبازی
با آب بجوشانند و در هاون بکوبند و با سپیده ارزیز و آب کشنیز تر مرهم سازند و بخرقه نهاده برنهند و آنجا که احتراق شدید بود و [illegible] ساز و فصد کنند اگر
بدن ممتلی و قوت قوی باشد و تلیین [illegible] نمایند تا [illegible] و آنجا [illegible] مرهم اسفیداج استعمال فرمایند و اگر بدین مرهم درد ساکن نشود مرهم نوره [illegible]
سبب وجود نفاطات که آبله گویند آنست که بسبب داخلی یا خارجی مائیت از خون جدا شود و از اطراف عروق برآمده بزیر پوست مندفع گردد پس [illegible] پوست جدا
شده برآید بحسب مقدار مائیت **صفت مرهم نوره** بگیرند آهک و آنرا هفت بار بآب بشویند تا حدة و تیزی او بتمامه زائل شود پس خشک سازند و بروغن گل
خام یا بروغن مورد یا روغن کنجد آمیزند و طین قیمولیا اضافه نمایند و بر عضو محترق نهند یا پنبه کهنه بدان آلوده بر عضو بگذارند و طریق شستن نوره آنست
که نوره سپید در خرقه تنگ بندند و در آب حرکت دهند چند نوبت تا ثقل او بنشیند پس آب ازوی دور کرده آب دیگر بریزند و همچنان هفت کرت آب بگردانند و اگر نوره
در خرقه بندند همچنان در آب بگذارند زمانی و آب اول جدا کرده چنانچه گفته شد به هفت آب بشویند روا باشد مرهمیکه همین عمل دارد خاکستر پاچهای کیان و خاکستر [illegible]
و سپیده ارزیز هر چهار بهم بسایند و بسپیده بیضه و روغن بنفشه آمیزند و بکار برند و انما یختص بادار جل الدجاج بخلاف الدیک لان فی اعضائها رطوبة بورقیة حادة لذاعة **قسم دوم
فی حرق الدهن الحار** علاج مراهم که مذکور یافت در سوختن آتش در سوختگی روغن گرم نیز کفایت و این دو مخصوص است سپیده بیضه بقدری زیت و سپیده
آمیزند و در شیشه انداخته جنبانند تا یکسان گردد و طلا نمایند **قسم سوم فی حرق الماء الحار** علاج تا که آبله برآمده باشد باید که ماء الرماد یا ماء الزیتون المملح

و طلا کنند و بالای او خرقه کتان بگلاب که برف سرد کرده باشند تر کرده بنهند و چون بگرم شود بدل سازند ۱۲ قرابادین قادری

قوله قال جالینوس اذا حل المداد بالماء الخ ترجمه آتش جالینوس در مقاله نهم گفته و قتیکه حل کرده شود سیاهی در آب طلا نموده شود بر سوختن آتش در ساعت نفع بخشد ۱۲

قوله لان فی اعضائها رطوبة بورقیة الی آخره چراکه هر آینه در اعضای ماکیان رطوبت بورقیة حادة لذاعة است

بر عضو ریزند و خرقه سر کرده بر نهند و آنچه در حرق النار گفته شد بکار برند و بعد لفظ مرهم بوره استعمال نمایند و خاص ترین ادویه خاکستر چوب بست بزرده بیضه مرغ بهتر و
حارث بن کلده ثقفی که طبیب اهل مکه بود در عهد رسول الله صلی الله علیه و آله و سلم هر که به آب بسوخت رماد الشعیر بزرده بیضه بیامیزد و بر وی نهاد و صفت رماد الرماد
بگیرند رماد یعنی خاکستر در آب گذارند و بعد از زمانی آن آب بیالایند و خاکستر دیگر در آن اندازند بعده آب مذکور بکار برند و هو بتخفیف و تقبض من غیر لذع قسم چهارم فی الاحتراق
من الصواعق علاج آنچه در حرق النار گفته شد بکار برند فائده دخان که از زمین خیزد و با بر آمیزد و آنجا برودت کسب کرده نازل گردد و ابر را پاره کند بهبوط و مشتعل گردد
بقوت تسخین که از حرکه قویه و اصطکاک حادث شود پس آوازی که از وی برمی آید آنرا رعد گویند و روشنی که از وی بجهد و زود منقطع میگردد آنرا برق خوانند و او لطیف
دخان مشتعل است و آنکه در هوای سرد نشود و در زمین افتد آنرا صاعقه نامند و او کثیف دخان مذکوره باشد که به سبب رطوبت بکره خود باز پس شود و خاصه وی است
که بر هر چه بگذرد آنرا بسوزد و وست کند بواسطه ناریت که در آن ست اما اگر دور تر افتد و چیزی از لهیب او با آدمی یا دیگر حیوان برسد و بدن بسوزد و آنچه نگاشته شد
تدبیر آنست و الا هر آنچه او افتد فی الفور آن را منهدم می سازد چنانچه ظاهر ست حکایت در سنه یکهزار و چند در ملک کرناتک صاعقه افتد متصل فیلی تمام پوست او
سوخته شد و بمرد و بجائیکه افتاده بود غار عظیم افتاد و دیگر حیوانات و مردم که قریب و بودند همه سلامت ماندند شخصیکه یک تیر پرتاب از آنجا زیر خیمه نشسته بود بر او افتاد در آن
صاعقه از گردن تا کمر او بسبیل حمائل بسوی سینه و پشت آمده آبله سوزان یکبارگی پدید آمد و حالانکه از تابش او هیچ آسیبی بدین نرسیده بود هر چند که فصد بسیار کرده و مسهل
میخورد و دوا و دیه مبرده بکار میبرد نفع نیافت و بهمان عارضه بعد سه سال بمکان اصلی شتافت قسم پنجم فی الاحراق عن الشمس گاه باشد که شخصی نرم پوست
در آفتاب سخت گرم سیر کند و بدان سبب پوست او بسوزد علاج مرهم کافوری و مرهم سرکه استعمال نمایند قسم ششم فی احراق الجلد من عسل البلادر
علاج شرط زنند و حجامت کنند تا زرد آب که از خون جدا شده بسبب احراق بیرون آید و ایضا ماده حاد که بواسطه حرقت و الم بدانجانب میل
کرده مستخرج شود و بعده مرهم خل یعنی سرکه بکار برند تا قرحه بزودی خشک گردد قسم هفتم فی احراق اللسان من النوره بسیار باشد که از خوردن
پان بواسطه بسیاری آهک اندر زبان سوخته شود کما هو کثیر الوقوع فی الهندوستان علاج بلعاب اسبغول و امثال آن مضمضه کنند
در دو حقن بادام و روغن جوز هندی بمالند و اگر روغن آنها موجود نبود مغز اینها خائیدن همان عمل دارد تا که زبان به نشود پان نخورند و از
خائیدن چیزهای سخت و درشت و خوردن اشیای تیز و شور پرهیز کنند فصل فی الجراحات و این متضمن ست بر چند
مقاله مقاله اندر جراحت و بیان اقسام او و ذکر جراحات مخوفه و غیر مخوفه و اعضائیکه احتمال جراحت ندارد و بمجرد وصول
جرح بهلاکت می انجامد باید دانست که جراحت تفرق اتصال را گویند که در گوشت افتد و هنوز ریم نکرده زیرا که بعد تقیح باسم قرحه مسمی میگردد
و بعضی بر تفرق اتصال غیر لحمی نیز جراحت را اطلاق کنند و الاول مشهور اقسام جراحت اینست صغیر کبیر بسیط مستوی الشفات غائر منفصل
المضمو مرکب نافذ بباطن غیر نافذ جراحات الراس جراحت البطن جراحت العصب جراحت العروق و بدانکه اگر دل مجروح گردد مهلت ندهد
و نشان جراحت او موت ست و دماغ نیز احتمال جراحت کمتر دارد و نشان جراحت او اختلاط عقل ست و جراحت گرده و مثانه و امعا حکم جراحت دماغ
دارد و برآمدن بول بجراحت مثانه و برآمدن براز بجراحت روده دلالت کند و جراحت جگر مخوفست لیکن امید سلامت هم دارد و جراحت عصب و طرف عضله
مخوفست از تغیر رنگ و سقوط قوت و غشی و اختلاط عقل و تشنج توان دانست و جراحت زانو که در پیش بود مخوفست و خلاص از و کمتر متوقع و جراحت شکم که بباطن
نافذ بود مخوفست و هو مع با فواق با اسهال لازم دارد و جراحت سینه و فضای صدر که نافذ بود مخوفست و نشان او خروج هواست از آنجا و جراحت حجاب مخوفست
و ضیق النفس خاصه اوست و جراحت معده مخوفست و برآمدن طعام لازم آنست و جراحتیکه جز درین اعضا افتد امید سلامت بیشتر دارد مقاله در جراحت
صغیر و بسیط و مستوی الشفات بود و غائر نباشد صغیر خرد را گویند و بسیط آنکه از عوارضی دیگر چون درد مفرط و انصباب سودا و سوء مزاج و سوء

صفت مرهم که بجهت حرق نار و آب گرم و روغن اجزای آن موم صاف یک جزو و سه روغن گل چهار جزو بگیرند اسفیداج آنقدر بگیرند روغن را آن بگدازند سحق کنند بعده سپیدی بیضه قدری بریزند و باز سحق نمایند بسته این را با موم روغن آمیخته در هاون آنقدر بمالند که غلیظ گردد و اگر قوی الاثر بخواهند کافور هم اضافه سازند و کافور و دار هم کافوری نیز نامند و هر گاه روغن آس که معمول روغن گل باشد عوض او کنند با هر دو مناصفه داخل نمایند در حرق نار که متنفط انجامیده باشد شدید الاثر باشد دیگر موم ده درم روغن کنجد یا زیت سی درم بعد از گداختن موم از سر آتش برداشته با سپیدی تخم مرغ بهم زنند و اگر تبرید زیاده خواهند عوض روغن زیت روغن گل کنند و حضض اضافه نمایند و اگر درد شدید باشد بدل حضض افیون ۱۱ حبل

٣٨٧

ترکیب خالی نباشد و مستوی الشفاه آنست که چون جراحت را جمع کنند کناره های او نیک بهم پیوندد و فصل نماند علاج جراحتیکه چنین باشد تدبیر او آنست که
نظر کنند و اگر طراوت یعنی تازه و خون آلوده فی الفور آنرا بهم چسپانند و دو رفاده مثلثه بهر دو جانب او نهاده بر با طاذی راسین بر بندند چنانچه هر دو کناره بهم چسپید و در بستن
احتیاط کنند که نه بسیار سست بود و نه بسیار چست زیراکه در سست بستن کناره با جراحت نیک نخواهند پیوست و در سخت بستن خوف تورم ست و ایضاً احتراز نمایند تا در جراحت
روغن یا موی یا جز آن از اجسام غریبه نیفتد و اگر افتاده باشد نخست آنرا برون آرند بعده جراحت بر بندند زیراکه اگر چیزی از آن اشیا مذکوره اندرون ماند مانع
التصاق و التحام گردد و اگر طری نبود و دو روز یا سه روز بران گذاشته باشد لیکن ریم نیاورده باید که نخستین بخش عریض باطن جراحت را بخراشند تا خون آلوده گردد
پس بطریق مذکور بر بندند فانها تبرء الی ثلثه ایام من غیر احتیاج الی استعمال دواء مقاله در جراحت که کبیره و غائر بود یعنی بزرگ و عمق داشته باشد چنانکه
اگر جمع کنند هر چند که کناره ها بهم چسپد اما در قعر وی کاواکی ماند علاج تدبیر اینچنین جراحت آنست که ذرور لحم در و پاشند و جهة منع انصباب ماده گرد اگرد جراحت
ترد که دوائیست مرکب و صندلین با آب کاسنی یا کشنیز طلا نمایند و صندل خشک باریک سائیده فقط بر رفاده پاشند و رفاده چنان بر بندند که مانع بر آمدن خون
جراحت نگردد و انما یذر الصندل الیابس علی الرفائد من غیر امتزاجه بالعصارات لئلا یرطب الجراحة بها لان المقصود تجفیف فائده آنجا که خون در بدن بسیار
بود از جراحت بسیار بر نیاید و مانعی نبود باید که جهة تقلیل خون فصد کنند و هر چه خون افزاست چون گوشت و شیرینی منع نمایند قال الشارح فیها و یحذر اللحم
دا لحلاو لئلا یکثر الدم فی البدن فیکثر نصیب العضو المجروح و هو لضعفه لا یقدر علی التصرف فیه کما ینبغی فیفسد و یصیر قیحا و ضرا و یجعل العضو متورما و بهتر این
ذرور لحمه انبیت دم الاخوین دو جزو و صبر کندر هر یک یک جزو اما تا آنجا که کناره های جراحت از بستن مجتمع نشود باید که برشته ابریشمی بدوزند و بهر بخیه گرهی زنند
چنانچه متعارف و بالای او ذرور مذکور پر کنند و هرگاه جراحت ورم کند انار ترش در آب بجوشانند و بکوبند و بران گذارند تا ورم دفع کند و درد را تسکین
بخشد و جراحتیکه در عرض بدن افتد لبهای او در اکثر بهم تبع نیاید مقاله اندر جراحت منفصل المضغه یعنی جراحتی غائر که بیک پارچه گوشت از آن
ساقط شده باشد و لازم آنست که اجزاء جراحت بهم نپیوندد و در فضا یکه میان آنست رطوبة صدیدیه و چرک جمع آید علاج تدبیر اینچنین زخم آنست
که هر چه مجفف رطوبة و محلل و منبت بود باعتدال چون کندر و صبر و زراوند و ایرسا و اقلیمیا ر فضه و توتیا استعمال نمایند ذرور ساخته بموم و روغن ...
زیراکه امثال روغن و موم اندر ادویه مجففه منع تجفیف می نماید از آنچه باید و بعد پر کردن ذرور در جراحت برباط بر بندند و در بستن ابتدا از غور کنند و از آنجا
محکم بندند و نزدیک بدهن او سست گذارند و نفع سخت بستن از غور آنست تا اطراف جراحت در قعر ما امکن بهم پیوندد و دوا ر لحم ثابت ماند و آنچه چرک
در ولیست نیک افشرده شود و بالا گراید و سود سست بستن دهن آنست که چرک بفراغت بر آید و هم بدین غرض صواب آنست که عضو مجروح را چنان
دارند که دهن جراحت فرو تر بود و قعر او بالاتر تا چرک بالطبع سیلان کند و قال جالینوس انی قد رایت جرحا کثیرا کان غوره عند الرکبة و فوهته عند الفخذ یا ان
قصب الفخذ کان الفوه فوق فوه الغور ... اسفل ... قد عالجت الساعد و الکف و غیره تعلیقا لیکون الفوهة ... الی اسفل و باید که هیچ گاه کهنه بروغن کهنه آلوده
اندر جراحت گذارند و تجدید نکنند تا چرک و زرداب آنرا خشک سازد و اگر پنبه فقط بی امتزاج روغن بکار برند بهتر باشد و پس از آنکه جراحت پاک گردد بدروا تا
چرا هم که گوشت بر و یا نند علاج کنند و ذرور و مراهم لحمه در فصل قروح مفصل ذکر کرده شود و معنی لحم رویاننده گوشت است و بعد رویانیدن گوشت ادویه مدمله
بکار برند چون مردار سنج و شیح سوخته و برگ سوسن و هلیله و مازو و گلنار و صبر و زرد چوب و جز آن که مجفف بی لذع بود و مدمل آنرا گویند که سطح جراحت را
خشک کند و سخت سازد تا خشک ریشه بران افتد و تا استکمال انبات محافظت از مصادمت و دیگر آفات نماید فائده جراحت کودکان و زنان را ادویه مدمله
هر چه بسیار التجفیف بود بکار برند چون مردار سنج و شیح و جراحت ابدان صلبه اقوی التجفیف استعمال نمایند چون مازو و گلنار و صبر فصل اندر جراحت مرکب
و او آنست که بر ضعی یا عرضی مرکب باشد مثلاً سوء مزاج بدن یا امتلای بدن یا ورم یا درد شدید یا او یا ریو دیا استخوان شکسته باشد یا رگی از عصبی بریده باشد یا گوشت

٣٨٥

تا بهم گشته علاج تبیه این چنین جراحت آنست که نخستین از اعراض واقعه و اعراض حادثه کوشند بدانچه مناسب او بود و بعد از آن تدارک جراحت نمایند چنانچه گفته شد
فاما چاره در سوء مزاج تبدیل و در امتلا تنقیه کنند و آنجا که استخوان باشد یا رگ و پی بریده باشد یا عضو ورم کرده بدانچه در محل هر یک گفته شود تدارک نمایند و در شدت
وجع بتسکین کوشند و در آنجا که گوشت فساد پذیرد و افشار او ضروری دانند اما جهة تسکین درد دواء مخدره چون افیون و بیخ لفاح و مانند آن ضماد کردن نفع دارد و اگر
انار شیرین در شراب بجوشانند و ضماد نمایند بالخاصیة درد را فرو نشاند و هرگاه ازاله ورم هم مطلوب باشد انار ترش بشراب پخته بکار برند و برای قلع فی ساختن و جدا
کردن گوشت فاسد از جراحت باید که اطراف کاسنی و عنب الثعلب و خطمی بکوبند و بروغن گاو و روغن بنفشه آمیزند و ضماد نمایند تا که فساد بایستد و سیاهی ظاهر گردد
و بعد از آنکه مزاج جراحت تعدیل پذیرد و فساد از سرایت توقف گیرد مرهم زنگار گذارند تا گوشت فاسد را بخورد و از اجزا سوده پاک سازد مقاله اندر جراحت الراس
در جراحتیکه بسر افتد که از وی استخوان سر نیز شکسته گردد آنرا شجه گویند بر فتح شین معجمه و شجاج جمع اوست علاج اگر استخوان نشکسته باشد ذرور که از صبر و مر و کندر
و دم الاخوین و اقاقیا ساخته باشند بر افکنند و اگر استخوان شکسته باشد واجب است که ریزهای استخوان شکسته بیرون آرند و بعده بر او مرهم بسازند و ذرور مذکور
با وجود التحام جبر عظام هم بنماید و جراحتیکه بدماغ رسد آنرا آمه خوانند مقاله اندر جراحة البطن و آنرا جائفه نامند اگر بجوف سر کرده باشد پس هرگاه زخم بر شکم رسد و
روده و ثرب بیرون آید علاج آنست که در حال روده و ثرب درون بازگردانند و جلد شکم بدوزند و اگر درون بازگردانیدن میسر نیاید و باشد و بواسطه ملاقات سردی
هوا روده باد گیرد و اندر نشود باید که بشراب گرم آنرا بشویند یا اسفنج بشراب گرم تر کرده تکمید روده نمایند تا که نفخ او زائل شود و بآب کشنیز و صندل و حی العالم و سرد سازند
پس دستها و پایهای او را گرفته بردارند چنانچه پشت او خم شود و روده اندر رود و اگر خود بخود درون رود اعانت کنند بدست برفق و ملایمت و هنگام برداشتن بیمار بکیفیت مذکوره
باید که طرف مجروح نسبت بطرف سالم برداشته بود و این آنجاست که زخم به پهلوی شکم بود و اگر در میان باشد حاجت بارتفاع جانبی و انخفاض جانبی دیگر نباشد
و آنجا که بهنگام تمام میسر شود بهتر آنست که بعد زوال نفخ در وقت معتدل بحمام برند و در آنجا اطراف او گرفته بردارند تا رجوع امعا را سهل شود و بسبب تلیین هوا
حمام و اگر ... لازم است که دهان جراحت ... کشاده کنند تا روده باز گردد پس جلد را بدوزند فائده هرگاه ثرب برآید باید که بزودی آنرا اندر کنند
تا ... و اگر دیر کرده ... طویل ... یا سبزی یا سیاهی در وی پدید آید تدبیرش آنست که آنچه سبز و سیاه است آنرا ببرند و بقیه را
... اگر چند سبز و سیاه گشته باشد قدری از آن قطع باید کرد با آنکه هرگاه ثرب بخواهند ببرند نخستین رگهای بزرگ از شریانی و اوردهٔ آن
باشد آنرا برشته باریک ابریشم سخت ببندند از آنجا که متغیر گشته بعده اجزای متغیر را ببرند و میتوانند که اول ببرند و بعد قطع سر رگها را برشته باریک ابریشم بدوزند و
مقصود ازین آنست که اگر رگها بسته نشوند بسبب قطع خون سیلان کند و در شکم جمع آید و احداث آفات نماید و رشته که از آن پوست شکم بدوزند در نرمی و درشتی معتدل
باید زیرا که اگر شدید الصلابة باشد پوست را پاره کند و شدید اللین میتواند که گسسته گردد فصل اندر جراحت العصب و جراحت العضل
در مقاله اول گفته شد که شدت درد و دیگر اعراض شدیده لازم وی است علاج جراحتیکه بر پی اعصاب افتد باید که آنرا روزی چند ملتحم شدن ندهند تا ...
ورم محفوظ ماند و همگی عنایت بر آن گمارند که ورم نکند زیرا که در تورم عصب خوف تشنج دماغ و هلاکت است و تدبیر آنست احتیاط نمایند تا آب سرد و آب گرم و
روغن سرد و روغنیکه بسیار گرم بود بآن عضو نرسد و در ابتدا بجز تسکین درد مشغول نگردند و آنچنان باشد که روغن زیت یا روغن گل یا روغن کهنه نیمگرم
کنند و خرقه بدان آلوده بر زخم گذارند و روغن نیمگرم باید که مائل بطرف گرمی باشد و تمام عضو را بدین روغن چرب دارند و از زیت الانفاق یا روغن آس و
گل و موم مرهم روغنی ساخته بر زخم نهند و اگر بیمار خشک مزاج و اصلب اللحم بود قدری فرفیون نیز در این مرهم داخل سازند و در امزجه شدید الرطوبه چون زنان
و کودکان علک البطم را باریک ساخته و باندک زیت سرشته بر زخم پاشیدن نفع دارد و فائده انفاق غوره زیتون را گویند و هرگاه عصب ورم کند آرد باقلا و نخود و
کرسنه و ترمس و جو به سکنجبین که بسیار ترش نباشد سرشته ضماد نمایند و اگر حرارت شدید بود این مرهم بر نهند که زرقه بال نحاس و قشر زیت و موم سرکه زاج از هر یک قدری

۳۸۶

مناسب بگیرند و زاج بغایت اکثر باشد و همه ادویه را در سرکه سحق بلیغ کنند پس در دیگ سنگین اندازند و نیک بگدازند تا چنین یکسان گردد و چون این مرهم بر زخم گذارند
قطعه صوف به سرکه و زیت آلوده بالای آن نهند بشرطیکه حرارت شدید بود و از عفونت نگاه دارند تا عفن و فاسد نشود و اگر سر جراحت تنگ بود دهان آن را بگشایند
تا چرک در آن نماند و موجب عفونت نگردد و باید که جراحت عصب را در شب و روز دو بار بگشایند خاصة اگر لذع و وضعی رنجه بود و هرگاه تشنج در عصب افتد سزاوار است
که عصب کشیده شده بزودی قطع نمایند تا دماغ از تشنج و مریض از هلاکت ایمن باشد و بعد قطع عصب آنجا و نواحی آن به روغن تکمید کنند خاصه به روغن بنفشه و مهره‌های پشت
و گردن و سر را به روغن بنفشه و پیه بط و پیه ماکیان چرب سازند مقاله اندر جراحت العروق هرگاه برگ زخم افتد ورید بود یا شریان و خون از آن روان گردد باید
که به حبس خون کوشند و بدانند که حبس خون شریان بزرگ یا ورید بزرگ مشکل باشد و از آن شریان خرد چون شریان سر آسان‌تر و نشان خون شریانی آنست
که رقیق بود و ارغوانی رنگ بود و به دفق برآید و کمتر برآمدن او ضعف بیشتر آرد و طریق حبس خون آنست که خرقه در گلاب و سرکه آلوده اندر رگ مجروح در آورند و بالای
سر زخم ادویه قوی البرد طلا نمایند تا مانع انصباب خون گردد و دهنهای رگها بند شود و آنچه در وی است بسته گردد و غلظت پذیرد و اگر ممکن بود بالاتر از محل مجروح
به عصابه بربندند بستنی متوسط تا مجاری بهم پیوندد بلا وجع و پوشیده نیست که سخت بستن درد آرد و ماده را از بالا جذب کند و سست بستن حبس نتواند کرد و نا...
فصل شد الوسط و آنجا که بدن ممتلی بود و مانعی نباشد بهتر آنست که خون را نخست به جانب مخالف کشند بفصد و حجامت تا زود بایستد و صمغ بلاط ضماد
کردن و خاک سوخته که از تون سبوپزان همان زمان برآورده باشند باریک ساخته پاشیدن و راتینج نرم کوفته پر کردن به حبس خون مخصوص است دیگر آرد کرسنه
و دم الاخوین و صبر با زر سوخته و به سرکه سرشته کرده و غبار آسیا و حب الآس کوفته و بیخته به سپیده بیضه سرشته و پشم خرگوش بدان آلوده در جرح گذارند دیگر
نسج عنکبوت فقط در جرح نهند دیگر صمغ عربی و صبر و دم الاخوین و انزروت و کندر با آب صمغ عربی طلا نمایند و باید دانست که اگر جراحت به شریان باشد چون دوا
بر آن گذارند و بربندند باید که تا که نگشایند بلکه تا ده روز عضو را به آسایش دارند تا که گوشت بروید و آنجا که از این ادویه خون بند نگردد باید که نوره سرد نا کرده
با زاک باریک ساخته در جرح نهند که این دوا حکم داغ دارد و اگر از ینهم مطلب برنیاید باید که گوشت و پوست که بالای رگ مجروح است با آلتی آهنی جدا کنند از رگ و
بعده رگ را جدا نموده بر دارند و به رشته ابریشم هر دو طرف رگ بربندند لیکن از آنجا که مجروح است ببرند و از هم قطع کنند و ادویه کاویه چون آهک آب نارسیده و زاک و جز آن
باریک ساخته دهان بر سازند و بربندند و بگشایند تا که گوشت بروید و بر اطراف جراحت منطبق گردد و آنجا که قطع رگ ممکن نباشد داغ دهند بکوی آهن که به آتش سرخ
کرده باشند و داغ عمیق کنند تا به عمق جراحت رسد و مطلب حاصل گردد زیرا که اگر داغ به عمق جراحت نرسد خشکریشه ضعیف آرد و به ادنی چیزی ساقط گردد و
با فته تعبیر از قوی اول ... سازد و فائده صمغ بلاط که بالا ذکر یافت دوائیست ... چون ... سازند و او ضماد کردن بر جراحت منع سیلان خون نماید و
قوی الاثر است و ترکیب این دوا دو گونه است یکی آنکه رخام با شحوم ... سازند ... دوم آنکه صبر و مر و دم الاخوین و علک البطم
و انزروت و صمغ عربی هر یک ... و زاک هر یک نصف جزو کوفته با آب صمغ عربی سرشته و بلاط سازند ... سرکه با وجود تبرید و قبض منفعتی دیگر دارد و آن آنست
که غواص است و بعمق می در آید و استعمال او در جراحات قائم مقام داغ است لهذا قطع میکند سیلان خون را از هر موضع که باشد مقاله اندر جراحتیکه شظایای
استخوان هم در آن باشد علاج آن زود در جرح ضماد نهند که ریزهای استخوان بر آید و بعده با استحکام جراحت کوشند با استعمال آنچه در فصل یاد کرده پوشیده نیست تا که
ریزه استخوان در جراحت بود التحام صورت نه بندد و آنجا که در جراحت استخوان پوسیده و فاسد شده باشد نشان آن فساد و ترهل و استرخای گوشت آنجاست علاج آن گوشت گندیده
را با آهن یا ادویه اکاله دور کنند و ... به آهن را کار نفرمایند زیرا که آهن گاه باشد که ... عصب و عروق رسد و آفت دیگر آرد و بالجمله بعد از آنکه گوشت فاسد دور
شود به آهن باید و استخوان هم پیدا گردد و باید که استخوان پوسیده را بمجرد چیزی تیز ... تا استخوان صحیح ظاهر شود و اگر تمام استخوان گنده بود بمنشار بالتمام
قطع سازند چنانچه در قروح گفته آید و چون استخوان بریده بیرون آرند بجای آن قطعه شاخ حیوانی به مقدار استخوان ... کرده بگذارند.

٣٨٧

اجزای ترابیه بجوهر گشته و این دوا
اسفیداج جاسین نامند
دوم سرو زنگ چوبی سوم
عنبر سائجی و غیر آن
و این تجربت است که
... ازان
سی‌سازند بهترین
آن سرخ و بالجمله
طبیعت اقسام آن
در سوم سرد و خشک
و بعضی در اول چهارم
خشک گفته اند ۱۲
مخزن الادویه

فصل فی نشوب النصل والشوک وغیرها هرگاه پیکان ومانند آن بخلد باید که آنرا بزنبور سرباریک بکشند وبعده مروک زباریک ساخته در جراحت
پر کنند تا التحام پذیرد واگر پیکان تا استخوان درآمده باشد ودر راست سازند اگر کج شده باشد وبعده باز بزنبور بقوت می کشند واگر کشیده نشود سنگ مقناطیس بر او
گذارند تا او را جذب کند وآنجا که بسبب تنگی جراحت ونابودن پیکان بیرون زنبور پیکان را نتوانند گرفت دهان جراحت بکشند تا که زنبور پیکان را تواند گرفت
واگر خار واستخوان وآبگینه وامثال آن بخلد آنرا به زنبور بکشند واگر اندک بود بسوزن کاویده برون آرند واگر بدین حیل نتوان برآورد باید که چیزهای مرخیه چون
پیاز نرگس واشق وبیخ نی به عسل ضماد نمایند تا جراحت گشاده شود وباین سبب باسانی برآید واگر بعد تلیین واتساع جراحت چیزهای جاذبه چون زفت وعلک الانباط
وراتینج وزراوند ضماد سازند زود برکشد فصل فی القروح باید دانست که قرحه بفتح قاف جراحت منفجر را گویند وجراحت تفرق اتصال گوشت است خواه
سبب تفرق واردات خارجیه بود چون زخم شمشیر وجز آن خواه حادثات بدنیه چون انفجار خراج وتفقیع بثور واقسام قروح بسیار است وهر یک بنوعی گفته آید
نوع اول در قرحه بسیطه واو آنست که خالی باشد از عوارضیکه مانع اندمال بود علاج اگر رطوبت اندک بود وقرحه خرد باشد باید که بشراب یا سرکه وماء العسل
آنرا بشویند جهت جلا وتجفیف وبعده پنبه کهنه دران پر سازند وبالای آن قدری پنبه کهنه بروغن گل یا کنجد آلوده بگذارند تا به سبب دهنیت دهان جراحت
بسته نشود وتا که از اندرون فراهم بیاید وهر روز قدری از ان پنبه ترکرده کمتر نمایند تا زود فراهم آید ودر چنین قرحه حقیقت ادویه قوی التجفیف بکار برند که خوف افنای
رطوبت اصلی است والحکما منع اندمال نمایند واگر قرحه بزرگ وپرچرک بود ودر ابدان نرم باشد از مردارسنگ وزردچوبه که هر دو را بسرکه وزیت ترتیب کرده باشند
مرهم سازند واستعمال نمایند وهیچ یکی از ینها تنها بکار نبرند که ضرر دارد وآنجا که این قرحه با بدان صلبه بود زیاده کنند درین مرهم وآنچه قوی التجفیف باشد چون مازو وگلنار
وشب واقلیمیا وبرگ سوسن وزنگار وبغایت اندک باید آمیخت ومراد از ابدان صلبه هر کسی است که کثیر التعب بود چون زرگر واهنگر وامثال آن واگر قرحه غایر بود
در تجفیف مبالغه کنند تا رطوبتیکه در غور او جمع است خشک شود وبعده ذرورات ومراهم ملحمه بکار برند واحتیاط تمام نمایند که مبادا دهن قرحه بسته شود وغور او
همچنان باید واحتیاط آنست که پنبه بروغن چرب ساخته بر دهان جراحت نهاده دارند تا منع التحام نماید وتا که قعر آن پر شود وبسطح جلد برابر گردد پنبه [illegible]
بکار همی بندد واگر دهن قرحه تنگ بود ومراهم به فتیله اندر کنند ودر اینچنین قرحه بغایت اهتمام نمایند که دهان او نه بندد وطریق احتیاط گفته شد وتنها تجفیف
به سبب کثرت غور وکثرت اجتماع رطوبات اثر نتواند کرد وباید که در اسفل عضو آنجا که نهایت غور است شق نمایند تا ماده ازین راه تمامه برون آید ودوائیکه عمل نماید
صفت مرهم ملحمه مردارسنگ باریک ساخته در سه چندان زیت بپزند تا غلیظ شود وبعده فرود آرند وقدری از انزروت ودم الاخوین [illegible] وکندر وزفت دران
اضافه کرده حل نمایند تا یکسان گردد وبهترین ذرور ملحمه صبر وکندر ودم الاخوین است نوع دوم در قرحه مرکبه وآن آنست که با عوارض دیگر چون وجع وسوء مزاج وسیلان
فضول وسوء ترکیب وجز آن باشد ومراد از سیلان فضول انصباب ماده است از عضوی بقرحه علاج نخستین بدفع عوارض کوشند از آنچه [illegible] وقدری
از ان جراحت غیر مرکبه نیز گفته شد وبعد زوال عارضه معالجه قرحه پردازند نوع سوم در قرحه عسر الاندمال یعنی آنکه دیر به شود ودر علاج [illegible]
هر سببی علامتی وعلاجی دارد یکی آنکه خون بدن غلبه پذیرد وبدان سبب [illegible] زیرا که موجب التحام وباعث کون [illegible]
غیر صحیحه بود [illegible] مشائخ قرحه دیر مندمل گردد وعلامت غلبه خون لاغری وصفرت بدن است وقرحه حوالی او خشک وبیورم وقلیل المدة بودن علاج آنکه [illegible]
آهسته آهسته بدست همی مالند وخرقه بآب گرم ترکنند وتکمید نمایند وچون از ذلک تکمید سرخی وانتفاخ در عضو پدید آید بس کنند زیرا که اگر با وجود ظهور انتفاخ [illegible]
نمایند مقصود باطل گردد وایضا با آب بسیار گرم نشاید که تکمید فرمایند لانه یحلل اکثر مما یجذب وازاغذیه هر چه مولد خون لطیف بخورانند ومرهم اسود که از زفت وموم وراتینج [illegible]
ومغز ساق گاو ساخته باشند استعمال نمایند فانه یجذب الدم وینبت اللحم دوم آنکه خون فاسد شود وبدان سبب گوشت از ان متکون نگردد وآنچه [illegible]
وچرک استحاله نماید وعلامت او فساد لون وسحنه است پس اگر موجب فساد خون سوء مزاج جگر بود رنگ بدن سپید از زردی یا زرد [illegible] بود حسب برودت وحرارت مزاج جگر

واگر موجب فساد و تغیر مزاج سپرز بود و رنگ بدن بسیاهی مایل باشد و نشان پدید آید علاج نخستین فصد کنند تا خون فاسد برآید و بعده باصلاح مزاج جگر و سپرز کوشند

از آنچه در باب هر یک مذکور است سوم آنکه سوء مزاج گرم در بدن یا عضو متقرح افتد و قوت او ضعیف سازد و بدان سبب غذا آنچه بدان رسد قوت عضو در آن بوجه اکمل

تصرف نتواند نمود و آنرا مستحیل بگوشت نتواند ساخت و علامت او سرخی و سوزش قرحه است و شدت وجع علاج رگیکه بدان عضو مناسب بود بگشایند و حسب

حاجت خون برآرند و تدابیر مبرده و مطفیه بعمل آرند و مراهم سرد بکار برند چون مرهم اسفیداج و مرهمیکه از سرکه و مرداسنگ و زرد چوبه سازند و گرداگرد قرحه طلا از صندل گذارند

و بالای رفاده که بر قرحه نهند صندل خشک باریک ساخته بپاشند چهارم آنکه سوء مزاج سرد باعث ضعف قوت عضو ماوف گردد و علامت او کمودت رنگست و عدم

آثار حرارت علاج جهت تسخین مزاج اغذیه گرم دهند چون ماء اللحم با توابل گرم و امثال آن و مویز و انجیر خوردن نفع دارد و عضو را بآب گرم تکمید نمایند و مرهم باسلیقون

که از زفت و راتینج و قنه و شمع و زیت ساخته باشند و مرهم اسود که از مرداسنگ و کندر و دم الاخوین و انزروت مرتب کرده باشند استعمال نمایند و طریق ترتیب مرهم اسود آنست

که مرداسنگ را باریک سائیده در زیت بجوشانند تا سیاه گردد و بعده دیگر ادویه سحوق در آن آمیزند پنجم آنکه سوء مزاج تر ضعف قوت عضو ماوف گردد و علامت او آنست

که گوشت قرحه نرم بود و زرد آب و رطوبت در وی بسیار باشد علاج بهلیله و تربد و مانند آن بدن پاک کنند و اغذیه باشفه چون طباهیج مشویه و مطجنه و جز آن غذا

فرمایند و مرهم قوی التجفیف استعمال نمایند صفت آن بگیرند مرداسنگ و در سرکه و زیت ترتیب کنند و گلنار و مازو و زرد چوبه و نحاس سوخته و اسرنج و اقلیمیا

و شب همه باریک ساخته بهم آمیزند و مراهم سازند ششم آنکه سوء مزاج خشک موهن قوت عضو شود و متصرف شدن بر غذا نهد و علامت او خشکی قرحه و بدنست

و رطوبت و چرک کمتر بودن علاج بآب نیمگرم و روغن بنفشه تکمید کردن گرداگرد قرحه و غذا چیزهای مرطب نمایند چون حریره و شوربای چربه و سپیده مرغ نیمبرشت

و مانند آن و ادویه قلیل التجفیف چون آرد جو و آرد کرسنه و چربی مرغ و بط و غیره بر قرحه گذارند هفتم آنکه بر کناره قرحه یا اندرون آن گوشت سخت باشد و بدان سبب

هر دو طرف قرحه بهم نپیوندد پس اگر آن گوشت بر دهن قرحه یا قریب بدان باشد بنظر می درآید اما اگر در غور قرحه بود بجس توان یافت یعنی چون میل داخل کنند

که بر چیزی سخت میرسد علاج آنجا که ممکن بود بنشتر بخراشند تا بریزد و اگر غلیظ تر بود بآلة آهن قطع نمایند و اگر در غور بود و بآلت آهن نتوان برید بادویه حاده اکاله

چون قلقطار و زنگار و قلقدیس و دیگر بر وی فانی سازند و بعد افنای او مراهم که گوشت رویاند بگردانند هشتم آنکه در قعر قرحه استخوان گنده و فاسد بود و بدان سبب ریم از آن

دائم سیلان کند و منع اندمال نماید و علامت او آنست که قرحه گاهی در ظاهر نیک شود و بعد از چندی باز معاودت کند و ریم آرد و چند بار رقیق بدبو برون آید و گردد و خشک

این قرحه است که چون میل اندر کنند تا باستخوان برسد بواسطه تبلیل و استرخای گوشت وی باشد که از رسیدن میل باستخوان معلوم گردد و واجب بر تقدیر فساد

غشائیکه محیط استخوانست فاسد گشته جدا شده باشد و استخوان عریان ماند علاج بشگافند آن موضع را تا استخوان و ادویه حاده بران گذارند تا گوشت مرده را

فانی سازد و هر گاه باستعمال ادویه حاده خشکریشه آرد روغن نیمگرم بران نهند تا گوشت گنده دور کند و خشکریشه زائل سازد و بالجمله چون گوشت فاسد بیرون شود

و استخوان پدید آید اگر قدر گنده باشد بچیزی تیز یا بسوهان خراشیده دور نمایند و اگر تمام استخوان فاسد باشد تمام قطع نمایند و بیرون آرند و بجای او فتیله

بشکل او ساخته گذارند و بعده مرهم چرک کننده و مانند آن پر کنند جهت انبات لحم و فائده قطع استخوان دو وجه است یکی آنکه پاره باریک که همچون اره شانه گران

باشد ببرند دوم آنکه گرداگرد استخوان به برمه سوراخها کنند پی در پی بعض آن متصل به بعض بعده با آهن تیز روانهارا که فیما بین سوراخهاست جدا نمایند و

بردارند و ظاهر آنست که هر قدر از استخوان که فاسد باشد واجب القطع است و در قطع احتیاط نمایند که سر بریده پاره گوشت سالم و دیگر اعضا بهیچ نرسد و طریق حیله

در کسر عظم گفته شود نهم آنکه قرحه عفن و خبیث بود و بدان سبب آن که بر نهایت العضو رسد نیز فاسد گردد و به باید تعجیل شود و عضو را قطع نمایند که اول بد و متغیر شود و بعد آن قرحه است و آنکه

گشاده باشد و فساد و عفونت و با عضای مجاوره زود سرایت کند علاج تنقیه بدن نمایند بحسب خلط فاسد مثلا اگر در قرحه لذع و حرارت بود و جوانب آن زرد بود و رطوبت زرد سیال

باشد مسهل صفرا باید داد و اگر حوالی قرحه سیاه و سخت باشد و حرارت شدید نبود مسهل سودا دهند و اگر مایل به سپیدی و سیاه رنگ باشد مسهل بلغم دهند و اگر سرخ بود فصد باید کرد

باید دانست که فصد و مرهم و حال اسود دارد در پیرکه چون مرکب از اخلاط است از تنقیه او تنقیه هر خلط میشود و در جمله تعدیل مزاج کوشند بر آنچه مناسب خلط ردی بود و برای سقوط گوشت فاسد اطراف کاسنی و برگ خطمی و عنب الثعلب بکوبند و قدری سمن و روغن بنفشه دران آمیزند و ضماد سازند و بعد سقوط گوشت مترهل مرهم زنگار و مسکه استعمال نمایند تا باقی اجزاء فاسد گوشت تمامه دور شود و گوشت سرخ صحیح ظاهر گردد و آثرمان مراهم منبته بکار دارند و هم آنکه قرحه در عضوی افتد که گوشت آنجا گاه مترهل نرم و ردی باشد همچون ابدان مستسقی پس بواسطه کثرت رطوبت و ضیع تجفیف که موجب اندمال ست بحصول نرسد علاج ادویه اکاله و مسکنه بر قرحه نهند تا گوشت مترهل دور شود و صحیح متین ظاهر گردد و پس بدملات به گردانند یازدهم آنکه اندر قرحه رگ بزرگ باشد که دائم قرحه را تر دارد و بدان سبب اندمال صورت نه بندد علاج فصد کنند و مطبوخ افتیمون طبع بگشایند و تعدیل غذا نمایند و بعد فصد اسهال رگ مذکور که در قرحه است نیز فصد کنند و اما نوشته فصد هذا العرق لما یعرض من تورمها او لا عند امتلاء البدن ماهو شر من القرحه دوازدهم آنکه ادویه و مراهم که استعمال نمایند مزاج آن بمزاج قرحه موافق نیفتد مثلاً افراط کرده شود در گرمی و بدان سبب ماده بسیار روی بعضو آرد و قوت عضو دران نتواند کرد و علامت افراط تسخین آنست که باستعمال ادویه حمرة و التهاب و ورم زیاده شود علاج ادویه که بکار میبرند بگذارند و مراهم سرد بکار برند یا افراط شود در سردی و بدان سبب قوة عضو سست و ضعیف شود و جذب غذا ننماید و متصرف بدان نگردد و علامت او سیلان قرحه است و کبودی و سیاهی و تنحی علاج مرهم اسود استعمال نمایند یا قصوری کرده شود در جلا بیکه باید و علامت او آنست که قرحه پر چرک بود و گوشت روی نرم مترهل دران آویخته باشد علاج ادویه قوی التنقیه چون مرهم اخضر که از زنگار و عسل و مانند آن ساخته باشند بکار برند یا قصوری رود در تجفیفیکه باید و نشان او آنست که قرحه رطب و مترهل و کثیر الصدید بود علاج مراهم مدمله قوی القبض که از گلنار و مازو ساخته باشند بکار برند یا بکار برده شود چیزیکه باشند بلذع و حدت جلد گوشت را گداخته فانی سازد و بستن نه دهد و این گوشت گداخته را جهال اطبا زرداب پنداشته اند در قوت جلد می افزایند و در ضن یاده میگردد و پس لازم آمد که میان زرداب و گوشت نداب فرق کرده آید تا از خطای بازدارد و فرق آنست که آنچه از قرحه برمی آید اگر رقیق و سرخ و با درد و لذع بود باید دانست که گوشت نداب ست و اگر زرداب یا چرک غلیظ مختلط بود زرداب ست و نشان نزد بان گوشت آنست که وجع و ورم و حرارت بیشتر بود و قرحه هر روز وسیع تر بود علاج ادویه که در استعمال ست ترک نمایند مرهم نرم که در وی هیچ حدت و لذع نبود بکار برند سیزدهم آنکه بدن ممتلی باشد و بدان سبب ماده بر قرحه میرسد و مندمل شدن نمیدهد و علامت او امتلاء بدنست و کثرت رطوبت در قرحه و سیلان او و این نوع را قرحه وخیمه گویند اکثر و خبیثا علاج نخستین تنقیه بدن کنند بمطبوخ هلیله و لطیف غذا نمایند و بعد از تنقیه تام بمعالجه قرحه قیام فرمایند پادزهر قوی التجفیف انتباه و خیره بکار بجهه هر قرحه عسیر الاندمال را گویند که قوی الفساد بود و قال جالینوس فی شرح الفصول هذه القرحه منسوبة الی اول من ذکرها انها حدثت علی بدنه و هو خیرون الطبیب فرع چهارم در ناصور و آن بسین مهمله نیز آمده بدانکه قرحه متقادم عسر الاندمال که منفجر شود دار یوم انفجار چهار روز بگذرد آنرا ناسور گویند و خاصه وی است که عمیق الغور و ضیق الفم و وسیع القعر بود و از هر جانب او در باطن گوشت سخت و سپید بود و دائم از آن رطوبت سیلان کند و در دیگر و هر گاه باشد که از سیلان باشد و خشک شود و گاه بود که دهن او فراهم آید و بند گردد و باز سر کند و سیلان نماید و جوف ناسور گاه مستوی و راست بود و گاه معوج و کج چنانچه مسبار داخل نشود و فائده گاه باشد که ناصور باستخوان سرایت کند و نشان وی آنست که چون میل اندر کنند صلابت دریابند و رطوبت سائله رقیق و لطیف و مائل بسفیدی باشد و گاه به عصب رسد و نشان او آنست که چون میل در آورند درد شدید آرد و رطوبت سائله رقیق و لطیف و بسپیدی مائل بود و گاه بر اوتار رسد و نشان او نیست که چون میلی در آورند درد و صلابه هیچ محسوس نشود و رطوبة رقیق و سپید سائل باشد و گاه به ورید رسد و نشان او آنست که خون غلیظ کثیر المقدار از ناصور سیلان کند و گاه بشریان رسد و نشان وی آنست که خون گرم رقیق اشقر سائل باشد و آنکه در گوشت بود نشان او آنست که رطوبة غلیظ لزج کلر و سرخ رنگ سائل باشد و ناصور گوشه چشم که آنرا غرب گویند گاه بمقله رسد و ناسور سینه گاه باغشار رسد کما حکی جالینوس بالجمله ایمرض آنست که در هر عضو یا افتد آنرا فاسد سازد و باید نشست که گاه یک ناصور را دهنها متعدد باشد و علامت آنکه یک ناصورست که چند جا سر کرده یا هر واحد ناسور علیحده است آنست که اگر رطوبتیکه برمی آید از افواه متعدده

مشتق اللون بود باید دانست که ناصور واحد است واگر مختلف الالوان ست برآید مثلا از دهنی زرد و از دیگر سپید توان فهمید که هر واحد ناصور جدا است واصل هر یک
علیحده است علاج نخستین جهت خشک شدن زرداب و پاک گشتن از چرک قرحه را بگلاب که خاکستر درخت انگور در ان آمیخته باشند بشویند واگر قوی تر خواهند بآب یا
بشویند و بآب صابون که بدو اندک زرنیخ و نوشادر مخلوط کرده باشند بشویند و بعد شستن پنبه کهنه بشراب تر ساخته و به ذرور اصفر که انزروت و صبر و دم الاخوین و کندر
و افتیمون و زعفران ساخته باشند آلایند و در قرحه گذارند و همچنان میکنند تا که به شود و اگر بدینها نفع نگردد داغ کنند و گوشت فاسد از نواحی بآهن یا با دویه حاده بردارند تا گوشت
سرخ ظاهر شود و بعده مرهمات بکار برند و بدانند که داغ کردن ناصور بغایت صعب است اگر در قرب عصب یا عضوی شریف باشد نوع پنجم اندر قروح ساعیه واو انست
که مجتمع بود و خشکریشه بزرگ بیارد و رطوبت و زرداب نیز دائم مترشح باشد از وی و این رطوبت خون بر جلد صحیح و گوشت صحیح رسد آنرا نیز فاسد سازد و تب لازم این قسم
اشده عفونت و باشد که خفقان آرد و قروح ملجیه از جمله اینست علاج فصد کنند و مسهل صفرا دهند و جهت تعدیل آب انار بن و آب تمر هندی را تند و بعده در روی
خمر چند بار طلا سازند تا عفونت او ساکن شود و فساد او بحوالی سرایت نکند و پس ازان توتیا و مردار سنگ کاغذ سوخته و اقلیمیا نقره در آب نحاس و تراب نحاس
و ماميران نرم ساخته و بسرکه یا بشراب سرشته طلا نمایند و غذا اشوره سماق و اسفاناخ بگوشت مرغ و بزغاله سازند فائده تراب نحاس چیزیست خاکستر مانند چون
مس را بگدازند پدید می آید و آنرا شبه گران بکار برند و او در تجفیف و تنقیه و اندمال قروح و منع انتشار شدید الاثر است و تراب بوته نحاس عبارتست از بوته گلین که مس در ان
میگدازند نوع ششم در قروح متآکله علاج فصد کنند و مسهل صفرا دهند و شربت سکنجبین ساده یا آب انار تعدیل نمایند و زلو گرد اگرد قرحه چسپانند و عضو را در آب
سرد گذارند یا خرقه با آب مورد یا گلاب تر ساخته و برف سرد کرده بران نهند و بشراب بسرکه ممزوج نفع دارد و این ضماد مفید ست عدس مقشر پوست انار تخم گل
برگ مورد برگ حماض گل ارمنی کوفته بیخته بسرکه ضماد نمایند و برگ لسان الحمل و آرد جو و برگ زیتون نرم کوفته بگلاب طلا کردن سودمند ست و کذا برگ حماض
بشراب پخته و اگر بدینها به نشود تجدید باید و انیز قطع عضو متقرحه نمایند تا اثر فساد او بعضوی دیگر و بدل نرسد نوع هفتم در قرحه که از خون سوخته سوداوی که طبیعت
بطاهر بدن دفع کرده حادث گردد و علامت او آنست که نخستین بثور یکبار ظاهر شود و بعده سرد و ریم کند و خشکریشه آرد سیاه یا رمادی اللون همچون خشکریشه داغ و غذا
او آنست که در و کثیر کنند و بیشتر در روی افتد علاج فصد کنند و مطبوخ افتیمون و غاریقون و ماء الجبن اسهال سودا نمایند و در نقص سودا این سفوف قوی الاثر است
بلیله کابلی و سیاه و افتیمون و اسطوخودوس و بسفائج و گاوزبان و نمک هندی کوفته بیخته سفوف سازند و بعد از فصد و اسهال ارسال علق فرمایند تا خون سوخته
از نفس عضو بکشد و پس ازان مرهم احمر که از مردار سنگ و زردچوبه و سرکه و زیت ساخته باشند استعمال نمایند فائده گاه باشد که در جلد نخستین بثره سرخ ظاهر شود و پس
قرحه گردد و الم شدید آرد چنانکه بیقرار سازد و سبب او بخارات غلیظ دمویه محرقه است که بزیر حجابیکه بر قحف ست تمکن گیرد و از غلبه ناریت حجاب را بسوزد و بیرون آید
علاج جهت سهولت برآمدن ابخره غلیظه محتقنه که بعضی ناریت کسب کرده عزم خروج میکنند چیزهای ملینه چون اطراف کاسنی کوفته و بروغن گل جوشانیده یا
ضماد سازند تا زود برآید بخار و در شکند و اگر درین ضماد قدری آرد جو و خطمی اضافه نمایند بهتر باشد و بعده برای تسکین درد و اندمال قرحه مرهم کافوری گذارند و مردار سنگ
و توتیا و برگ حنا و فتیل بروغن گاو سرشته مرهمی سازند [illegible] و استحکام سود دارد و برای تحلیل ابخره و سهولت خروج او و تکمیل [illegible] حجامت ست فصل اندر
سقطه و ضربه و ان چند گونه است یکی آنکه با وی ورم گرم و تپ و تفرق الاتصال و نزف خون هیچ نباشد علاج چیزیکه عضو را استحکام کند چون منات و گل ارمنی
و اقاقیا و برگ سرو و صبر و ماش مقشر با آب آس ضماد نمایند و اگر انجا فی الفور حجامت کنند مع الشرط نفع تمام دارد دوم آنکه ورم گرم و تپ نیز پدید آید علاج
فصد کنند یا محاجم نهند و گلسرخ و عدس مقشر و گل ارمنی و ماميثا و صندل و فوفل ضماد نمایند و بحسب حرارت تب مبردات دهند و ماش و برنج و نخود و عدس
غذا فرمایند و بعد زوال تپ جهت تقویت عضو ریوند [illegible] و لک مغسول گل مختوم از هر یک نیم جزو کوفته بیخته از دو درم تا چهار درم [illegible]
گفته شده عمل آرند فائده مومیای خالص خوردن و مالیدن در سر و دهن و خلع نفع تمام دارد [illegible] در ضربه و سقطه [illegible] سیوم آنکه [illegible] علاج

۳۹۱

بزودی فصد کنند قیفال یا اکحل و بعده بحقنه نرم و بتقویع فواکه طبع نرم سازند و گلاب و روغن گل و اندک سرکه درهم زده بر سر مالند و برگ آس و گلنار و پوست انار در آب
و قدری سرکه بجوشانند و اندکی عود نرم کرده دران آمیزند و طلا نمایند و سک و قصب الذریره با شراب همین عمل دارد و چون سه روز از وقوع ضربه بگذرد مغز سر مرغ خورانند قال ابن ماسح
یغذی یقوی الدماغ و یقطع النزف العارض من جهته چهارم آنکه سقطه یا ضربه بر سینه و صدر افتد و بدان سبب رگی اندرون بشکافد و نفث و نزف خون آرد علاج
کهربا گلنار گل ارمنی خون سیاوشان اکلے اجزا برابر کوفته و بیخته شربتی دو درم بآب خرفه یا بنقوع سماق و اگر ضرورت شود مقدار نیم نخود افیون اضافه نمایند یا تنها دهند
و جالی خون را باز دارد و اگر در بدن امتلا بود فصد باسلیق بود و اسقدم دارند پنجم آنکه بر معده واقع شود و رگی بشق سازد علاج تنقیه بدن کنند و بسد و کهربا با گلقند بشیر
خورانند و این ضماد استعمال نمایند اقاقیا گلسرخ مصطکی آس سنبل از هر یک پنج درم زعفران صبر جوز السرو هر یک یکدرم بآب لسان الحمل طلا سازند و سیب
و به خوردن و کوفته بر معده نهادن سود دارد ششم آنکه سقطه و ضربه بر جگر افتد علاج ریوند فوه هر یک پنجدرم لک مغسول طباشیر هر یک سه درم کوفته بیخته یکمثقال
بگلاب یا عرق کاسنی یا سکنجبین بدهند و این دوا ضماد کنند صندل سفید گلسرخ گل بنفشه هر یک پنجدرم آرد جو هفتدرم زعفران دو درمی کافور نیمدرم بگلاب و روغن گل
ضماد سازند و اگر جراحت بود گلسرخ پنجدرم سنبل و مصطکی و دارچینی هر یک دو درم آس سه درم لادن دو درم لادن را بروغن گل یا خیری حل سازند و جمله بهم
آمیزند و ضماد نمایند گل ارمنی و خوردن اجزا برابر ضماد نیکست و خوردن ریوند با جلاب نفعی عظیم دارد هفتم آنکه بر عضله افتد و آنرا منفسخ سازد علاج نخستین را دعا
که ذکر یافته ضماد نمایند و بعد از آنکه خون از انصباب باز ایستد بطبیخ بابونه و اکلیل الملک و تخم کتان و زوفای یابس و برگ خطمی و پودینه و مرزنگوش تنطیل نمایند
و آرد جو و زوفا رطب و پودینه کوهی ضماد سازند فائده فسخ عضله عبارتست از تفرق اتصال که در وسط عضله افتد خواه تفرق در طول بود خواه در عرض خواه
یکجا بود خواه چند جا هشتم آنکه سقطه و ضربه بر عصب افتد و بدان سبب بعض اجزا او از بعض دیگر متباعد گردد علاج نخستین مسکنات درد طلا نمایند و این دوا
نفع دارد آرد ماش ده درم گل ارمنی سه درم و نیم صبر و زعفران و سک هر یک درمی و نیم بآب باران و گلاب و اندکی روغن گل یا سوسن بسرشند و طلا کنند
و بعد از آنکه ماده از ریختن بر عصب باز ایستد چیزی که دران قوت تحلیل باشد بکار برند تا ماده که در انجا باشد بتحلیل رود و آنچه بدینکار آید تضمید خطمی و بنفشه و اکلیلست
و بهترین روغن نرگس و شبت و اقحوان نهم آنکه واقع شود سقطه و ضربه بر مفصل و آنرا سست کند و احداث وهن و وثی دران نماید علاج روغن گل بر مفصل
مالند و آس باریک سائیده بران گذارند و عصابه بربندند بستنی معتدل و بدانند که البته که بیاسی و بند گویند و خرما هر دو کوفته یکجا بر نهادن و بستن در بیناب نفع تمام
دارد و اگر صلابت مفصل و اعیا و ماندگی میماند فائده گاه باشد که از سقطه و ضربه التوا و صلابت در عصب پدید آید علاج هر چه مزیل التوا و ملین صلابه بود
ضماد نمایند چون داخلیون یا مقل بآب گداخته یا بیخ خطمی و تخم مرو و بنفشج بسرشته با اشق و جند و فرفیون بلدوی ریت ممزوج کرده هر یک بحسب قوت و ضعف صلابت
بکار توان بست فصل اندر تدبیر کسیکه او را انبساط یعنی تازیانه یا چوب زده باشند و بدان سبب گوشت او زیر پوست از هم متفرق شود علاج بخش کنند تا
پیاپی تا اجزای گوشت بهم بجای خود نشیند و بعد استوای لحم بگیرند خرقه کتان و تر کنند و بران محل مضروب پیچند و هر گاه که خرقه گرم شود مبدل سازند و مرهم
اسفیداج طلا کردن جهت تسکین درد و تبرید و توثیق و تسدید عضو نفع تمام دارد و بهترین علاج آنست که بعد استوای گوشت بگیرند پوست گوسفند که همان لحظه
از گوشت او جدا کرده باشند و بر عضو مضروب بپیچند تا که بخشک شدن آید بدارند قال جالینوس ان اخذ جلد الکبش من ساعته حین یسلخ فیوضع علی موضع
الضرب من یجاید نفعه اکثر من کل شی حتی انه یبری الضرب فی یوم و لیله و آنجا که بسبب ضربه خون زیر پوست بمیرد گشته باید که بفرزبان و تربه ضماد نمایند لانه
لب الخبز تلین الجلد تحلل و تجلی فصل فی الکسر و الخلع و الوثی و الوهن فی الوهی و این فصل مشتملست بر چهار قسم قسم اول در کسر و آن شکستن
استخوان است و شکستگی استخوان بنظر می در آید اگر تفرق در اجزا او بیشتر باشد و اگر تفرق کمتر بود و اجزای استخوان از یکدیگر اندکتر جدا شده باشند نشان آنست که چون
بر آنجا مالند ارتفاع و انخفاض محسوس شود و ملمس علاج در اول هر عضو که بشکند بنهجی ملائم تا هر دو سر استخوان برابر آید و راست کنند آنرا و هر جزو را بجایگاه او بنشانند

چون عضو هیئت اصلی خود بجسامه بر نبندند بایستی که معتدل بود در سختی و نرمی [illegible] قوله الرباط الشدید [illegible] السام والباقی [illegible]

عقد الرباط [illegible] الی موت العضو [illegible] الی [illegible] والرباط الرخو لا یحفظ المجبور ولا یضبطه حتی یتجبر علی شکل الطبیعی و اگر بعضی از ان کشیدن معتدل [illegible]

نشود همچنان بگذارند و در کشیدن مبالغه نکنند که بیم خطر عظیم است و این طریق بستن آنست که عصابه اولی بسته [illegible] مکسور بگیرند و نخستین از انجا که شکست است به پیچند سه

کرت بعده بطرف بالا همچنان [illegible] و عصابه دیگر ابتدا [illegible] و باز بر نفس کسر پیچند چهار کرت پس از ان بطرف پائین همچنان فرود آیند و اگر کسر عظیم بود عصابه سوم نیز

ببندند بدین نوع که ابتداء العضو از انجا که منتهای عصابه اولی است پیچیدن شروع کنند و تا اسفل العضو که نهایت عصابه ثانی است فرود آیند و باید دانست که عصابه

بر نفس عقده محکم تر باید پیچید [illegible] نرم [illegible] و عصابه [illegible] باشند بعضی بلند و بعضی پست [illegible] عضو مکسور باید [illegible]

عصابه سینه و پهلو و پشت یک وجب باید یا کم و بیش و عصابه ساعد و ساق بمقدار سه انگشت یا چهار انگشت و علی هذا القیاس [illegible] از بستن عصابه [illegible]

و پست [illegible] رفاده [illegible] و هیچ جا نشیب و فراز نباشد و عصابه و رفاده نرم و پاکیزه بود [illegible] عضو [illegible]

رفاده [illegible] تخته ها [illegible] از چوب [illegible] چون چوب [illegible] و امثال آن [illegible] باید ساخت [illegible]

[illegible] بر نفس کسر [illegible] تخته از چهار جانب باید نهاد تا محافظت مکسور نماید چون از بستن جبایر فارغ شوند [illegible]

از ورم فصد کنند و اگر مانعی نبود مسهل [illegible] و تلطیف تدبیر فرمایند [illegible] و خوردن [illegible] گل ارمنی [illegible]

استقامت عظم مکسور نفع تمام دارد [illegible] پارسی [illegible] سریع الاثر است [illegible] جبایر را [illegible] دو روز یا سه روز نباید گشود مگر ضرورتی افتد چنانچه درد [illegible]

کند و مادون الرباط سرخ شود و یا خارش شدید [illegible] گشودن لازم است [illegible]

خارش [illegible] آب نیمگرم [illegible] حرارت [illegible] عصابه [illegible]

باز ببندند و نفع گلاب [illegible] آنست که عضو [illegible]

آید که ببندند [illegible] هفت روز [illegible]

عضو حرارت غریبه زائل شود [illegible] قوله لان الرباط الشدید یضبط المجبور من ان [illegible] ولو احفظ للزوم العظم مع

حصول الامن فی هذا الوقت من الحکة والورم [illegible] بعد از چهار روز یا پنج روز [illegible]

اغذیه لطیفه را [illegible] اغذیه غلیظه [illegible] هریسه [illegible] و امثال آن زرده بیضه مرغ نیم برشت [illegible]

عدس [illegible] گل ارمنی [illegible] و اگر [illegible]

بزیادتی و سختی [illegible] والکلس [illegible] فائده [illegible] عصابه [illegible]

سست تر کنند [illegible] سخت بستن [illegible] انعقاد [illegible] عصابه و رفاده [illegible]

خواه [illegible] ما دام که [illegible] سخت نشود هرگز عضو را حرکت قوی ندهند لان الحرکة [illegible] و همچنان عضو مکسور را [illegible]

سخت شده همانسان نماید و عضو از حرکت عصیان [illegible] اندک اندک حرکت باید داد که صحت کلی رو نماید [illegible]

اگر چه گمان افتد که استخوان بسته شده زیرا که ممکن است که [illegible] محکم نشده باشد و بدان سبب عضو کوژ گردد [illegible] جبایر که او را قائم داشت [illegible]

جبایر بسته دارند و هیچ مضرتی نرسد لیکن احوط و اصوب آنست که هر چند روزی [illegible] اگر در لون جلد [illegible] تغییری یابند [illegible]

گویند که تخته بیش از پنج روز نباید نهاد مگر انجا که [illegible] عضو کوژ شود یا آفتی بزرگ تولد کند و هر چند عضو شکسته بزرگتر بود تخته [illegible] باید داشت لیکن [illegible]

[illegible]

۳۹۳

قوله لان الرباط الشدید یضبط المجبور [illegible] الی آخره [illegible]

باید داشت تا عضو جنبان و آویزان نباشد و اگر دو نابستن تخته خوفی افتد زودتر باید بست اگرچه روز اول باشد اقتباه استخوان شکسته باز نرود یا بهم نگرود بسن طفولیت
پس غیر اطفال جز این نیست که بر حال آن مکسور باد ان تا لقوا بحا فی از عضو حرف برود همچون شیدو آن شکسته را محکم دارد پس لازم ست که غذا از هرچه خون را لطیف
کند و ماده و شیند را تحلیل برد پرهیز نمایند چون حرکات قویه و جماع متعبه و خشم و هوای گرم و امثال آن و باید دانست آنجا که با کسر ورم یار بود باید که تردد او بعضی عصاره گل
سرد علک کرده طلا نمایند و همچنان نابسته دارند تا که آماس زایل شود و اگر آنرا به بندند بغایت نرم باید بست و هر روز بلکه روزی دو بار باید گشود تا که ورم دور شود پس
بعمل آرند آنچه تدبیر کسر است و آنجا که با کسر گوشت کوفته شده باشد باید که به لحم مرضوضه شرط زنند و خون بیرون آرند تا از فساد و تعفن و تاکل محفوظ ماند و آنجا که کسر
مع الجراحت بود باید که رفاده و تخته از جایگاه جراحت دور دارند یعنی جراحت برهنه دارند و حوالی او رفاده و تختها برگذارند و به بندند بر شکلیکه موافق بود و قال صاحب الاسباب

والعلامات ولا یخیط فم الجرح بل یشد عصابة علی فم الجرح عند شقه العلیا و یورب الی اسفل و اخری عند شقه السفلی و یورب الی علی لیصل الیه الدواء و یخرج عنه الصدید
و عصابه و جبیره سخت نباید بست تا از ورم محفوظ ماند و بر دهن جراحت پنبه کهنه میدارند تا زرداب بکشد هم از ورم و اصابت هوا پناه دهد و تختها و رفادها هر روز باید کشود
در میان هیچ نشاید بحسب حاجت و جرح را بمراهم و ورد کمر ذکر یافت تدارک فرمایند و اگر خوف حدوث ورم شود بر رفاده بسرکه و گلاب تر کرده و سرد نموده بر حوالی جراحت
نهند تا آماس باز دارد و درینحالت مرهم از جراحت دور دارند خاصه در تابستان تا بهم عفونت نباشد و اگر جراحت بزرگ باشد یا در محلی باشد که گذاشتن تخته بالای او ضرری
بود باید که هر دو طرف جراحت رفاده نهند و بالای آن تخته گذارند بنوعیکه ورم در جراحت آسیب نرسد و مرهم در آن ... در آورد و بیم زرداب از آن توان بر آورد پس عصابه
بر تخته بپیچند تا مگس و هوای سرد و گرم بزخم نرسد و آنجا که از عضو مکسور مجروح خون سیلان کند باید که صبر و کندر و دم الاخوین هر یک باریک ساخته بر جراحت پر کنند و اگر
بدن پر خون بود از طرف مخالف رگ زنند و الا مایل سازند آنرا بربط جهة مخالف و امثال آن تا اثر دوا اسرع باشد و آنجا که استخوان بشکند و شناختن آن دشوار بود
او شکافته بیرون نیامده باشد و در زیر پوست بود نشان او آنست که چون دست بران گردانند آوازی آید همچون آواز خشخاش بشرطیکه استخوان بسیار ریزه شده باشد و
لا احساس پستی و بلندی اجزای عضو شاهد و بیست تدبیر اینچنین مکسور آنست که نخستین برفق و تدریج شظایای مذکور را بجای خود نشانند از دست بعده مرهم
بربندند تا در و شد پدید آرد و اگر پاره استخوان برخیزد و درد شدید آرد و باصلاح دست بجای می نشیند باید که آن موضع را بشگافند پس اگر این شاخ از استخوان جدا بود کشیده
بیرون آرند و اگر پیوسته باشد قطع نمایند چنانچه گفته آید و اگر استخوان ریزه ریزه شده باشد تمام ریزه ها بیرون آرند و بعد اصلاح او بعلاج جرح و تدبیر کسر پردازند و طریق
قطع شظایای استخوان مکسوره آنست که نمد نرم را سوراخ کنند باندازه شظیه و بر آنجا گذارند تا شظیه از سوراخ نمد بیرون آید پس پوستی هم بر آن شکل بالای نمد گذارند و شظیه
را از تیر بیرون آرند و دست برنهند و فرو نشانند برفق چنانکه منشار باصل شظیه برسد و او را از اصل ببرند و جهة اینکار اره باید باریک تیز که بطبیعت تر از اره
شانه سازان باشد و بعضی جراحان استخوان بریده سوهان زده قطع نمایند چنانچه در قروح گفته شد و این از خطر خالی نبود زیرا که ممکن است که سر بریده از استخوان گذرد و بعضو سالم یا
شریف که قریب او بود اذیت رساند و احتیاط درین آنست که صفحه نرم زیر استخوان ارند تا سر بریده از اندازه بیرون نرود و این نیز خالی از خطر نباشد بالجمله تا که قطع بمنشار آید
بر سوهان کار نفرمایند فائده انجبار هر عضو مکسور را معتاد می نهاده اند چنانچه بینی در ده روز بسته شود و استخوان پهلو در بیست روز و استخوان ساعد و آنچه بدان ماند در سی روز
یا چهل روز و استخوان ران در پنجاه روز و باشد که در سه ماه یا چهار ماه بسته گردد و بدانند که چون معتاد انجبار در گذرد و محکم بسته نشود از دو حال خالی نباشد یکی آنکه ماده فاسد
در آنجا بود که منع انعقاد و شیند نماید و تدبیر او آنست که آنموضع را با آب گرم بخارند بتدریج و بکف دست بمالند تا آنمحل گرم شود و ماده بدان سو رسد ضعیف که در آنجاست تحلیل گیرد
و غذای صالح قوی بدانجا آید و انعقاد و شیند نماید و دیگر ریشهای عسر البرء نیز بدین طریق به سازند دوم آنکه علتی بوقوع آید که در انجبار نشاید و آن اقسام ست چنانچه آب بسیار
بر عضو مکسور ریختن و زود زود کشادن عضو و پیش استحکام حرکت دادن و رفاده و عصابه بسیار و ثقیل یا سخت بستن و غذاهای ... که خون لطیف آورد
قلیل کند و حایل انعقاد و شیند باشد خوردن و تقلیل غذا نیز ازین جمله است و پاره های استخوان عضو مانده ... که گفته شد از اسباب باید ... ازاله بیست

قال صاحب الاسباب و العلامات و لا یخیط فم الجرح بل یشد عصابة علی فم الجرح عند شقة العلیا و یورب الی اسفل و آخر عند شقة السفلی و یورب الی اعلی لیصل الیه الدواء و یخرج عنه الصدید نجیب الدین سمرقندی که صاحب اسباب و علامات است گفته پوشیده کرده نشود دهن زخم بلکه بسته کرده شود عصابه بر دهن زخم نزدیک لب بالا و مورب کرده شود بطرف اسفل و دیگر نزدیک لب زیر و مورب کرده شود بطرف اعلی تا برسد دوا بطرف آن و خارج شود از آن ... و تشدید را ... و بمعنی ... کرده در بلاد مغرب و روم و جزیره سقوطره

بعده آنجا که قلت غذا و لطافت او سبب باشد از اغذیه مغلظه دهند و جهت جذب غذا بر عضو مکسور تکمید کنند انتباه استخوان و دم صغار و مشک خشک و دیر می بندد

زیرا که خون ایشان لزج نباشد و از ینجاست که طعام مکسور العظم هریسه و پاچه و کبک و امثال آن هر چه غلیظ و لزج باشد مقرر ساخته اند فایده گاه باشد که استخوان شکسته

چون بسته شود و تعقد و صلابه آنجا باقی ماند و باشد که آن تعقد ایذا دهد و از حرکت واکثر اعمال منع نماید خاصه اگر قریب بمفاصل باشد و اگر ایذا نرساند آنکه قبیح هیئت لازم

ولیست نیز ازاله او ضروریست علاج اگر آن تعقد متحجر نشده باشد و قریب العهد بود بانعقاد باید که قطع آن به ادویه قابضه عاصر بود بر آن گذارند و رباط قوی محکم

بر بندند تا که به تحلیل رود و اگر متحجر شده باشد و بعید العهد بود در انعقاد باید که چربیها و مغزها و روغنها و مرهمها بر صلابت نهند تا که تعقد نرم شود و تنطیل آب گرم نفع دارد

و این ضماد جهت تلیین سود مند است بگیرند لبنی قنه جاوشیر اشق مقل و مانند آن و بروغنهای گرم و چربی بط و مرغ حل نمایند و به بندند و استعمال نمایند و اگر بجای روغنها

دردی آنها داخل نمایند بهتر باشد خاصه عسکر الزیت فایده اگر استخوان کوژ بسته شود یا بعد از بستن کوژ گردد و خواهند که آنرا بشکنند و راست بندند تدبیر او آنست

که نخست با ادویه ملینه که در تعقد ذکر یافت آنجا را نرم گردانند و دنبه و دردی روغن زیت مالیدن و در آب نشستن و دنبه گداخته و مغز پسته و مغز بادام و مغز پنبه دانه

و مغز تخم بید انجیر ضماد کردن و تلیین و شیند و تعقد اثر تمام دارد با جمله هر گاه و شیند نرم گردد عضو را جنبش دهند و استخوان را بشکنند و راست کرده بر بندند و اگر جراحت شود

آنرا نیز رعایت کنند چنانچه گفته شد و بسیار باشد که چون عضو را نرم کنند چنانچه باید بکشند خود بخود بجای آید بی آنکه بشکنند و این اسلم باشد و تا که استوای عظم معلوم آید

زنهار در پی شکستن نشوند لان فی الکسر آفات و چون شکسته شود بر بندند و احتیاط ورزند که باز کوژ نگردد قسم دوم در خلع به فتح خا معجمه و او آنست که استخوان

از حفره که در آن با استخوان دیگر مرکب است بمیانجی مفصل تمامه از آن حفره برون آید و علامت وی آنست که شکل عضو متغیر نشود و در مفصل و مغاک و کوی فاحش

ظاهر شود و حرکت به آنجا باطل گردد و چون عضو مخلوع را بعضو دیگر جانب که مشابه او باشد قیاس کنند تفاوت پیدا باشد در طول و قصر و استقامت و اعوجاج

و تمکن اما اگر خلع در مفصل بازو و ران باشد معرفت آن مشکل است جهت عدم ظهور تفاوت بین لان راس العضد اذا انخلع یدخل فی الابط و یظهر فیه الاعوجاج ظهورا

بینا و لا الغور و لا فقد جمیع الحرکات و لا اکثرها لقمه بینه و بین الا حت و قس علیه مفصل الورک با جمله خلع هر عضو را علامتی و تدبیر علیحده است چنانچه بنوع جدا جدا

گفته آید بعد ذکر علاج کلی که مشتمل است جمیع انواع را علاج هر گاه عضو متخلع شود و مانعی نبود ترسند که ماده به سبب الم بجانب آن عضو خواهد ریخت نخست فصد کنند و

خاصه آن رگیکه بآن عضو متصل بود و یک مثقال گل ارمنی در جلاب قند و گلاب بخورانند و طبع را به فلوس خیار شنبر و ترنجبین و تمر هندی و آب لبلاب یا آب فواکه یا شکر

آمیخته بگشایند و غذا مزوره بروغن بادام فرمایند تا از تهییج آماس محفوظ مانند پس نظر کنند که خلع بسیط است یا مرکبست بجراحت یا با آماس یا بقرحه اگر مرکب بود نخست

قرحه و جراحت و آماس را علاج کنند بعده خلع خاصه خلع اگر در بندگاه بزرگ بود اگر در عضوی بود که با آسانی بجائی باز شود بیدرد بجای باز بر بندد و به جبر آن

و ورم ملتفت نگردند و تدبیر بجای بردن آنست که آن عضو را آهستگی اندک اندک بجنبانند راست پس بتدریج بکشند تا بجای خود نشیند و بسیار باشد که چون بجای نشیند

آوازی کند که بدان معلوم کنند که به محل خود قرار یافت و بعد از آنکه عضو بموضع خود در رود آنرا بر بندند تا باز بر نیاید اما اگر از بستن درد شدید آرد بند بگشایند و همچنان

بدارند با احتیاط و نشاید که بخرقه خشک بندند زیرا که بیم باشد که آنجا گرم شود و آماس تولد کند پس اولی تر آنست که مغاث و گل ارمنی با آب برگ مورد بسرشند و خرقه بدان آلوده

ساخته بر بندند و آرد جو با سیر در ضماد نیکست و عصابه نخست نباید بست و از سه چهار کرت نباید پیچید علاج هر گاه از کسر و خلع گوشت و پوست نیز جدا شود باید که آن گوشت

باز شده را ببرند و آنجا را بروغن زیت گرم کرده داغ دهند تا استخوان فاسد نسازد چنانچه آورده اند که در زمانی مردی را بر دوش سنگ افتاد و پوست و گوشت از و باز شده و

بازو برهنه گشت و ترقوه از جای بیرون آمده مجرب حال استخوان را بجای باز برده گوشت و پوست آنجا خود باز نهاده بر بست پس آن گوشت گنده شد و بدان سبب استخوان هم تباه

گشت آفت تیر از خلع روی می دهد علامت او آنست که به حسب عضو مخصوصست بنوع جدا گفته می آید نوع اول در خلع فک که بپارسی گویند علامت او آنست که دهان گشاده ماند

و دندانها برابر یکدیگر نباشد علاج یکی را فرمایند که سر او بگیرد و اگر چه دهان او گشاده بیشتر بگشایند و منه راست دارد و طبیب را آهستگی گرفته بجنباند و بجیب و راست

به جای خود بنشانند و اگر از پس پشت بیمار نشیند طبیب و بنهد او را بسوی خود کشد و بالا آرد و بجای خود نشانند و بسته باشد و دانی الحال آن است که بحمام برند و روغن بنفشه و بابونه
و آب گرم آمیزند تا عضو نرم شود و بعد با زبجای برند که به تنظیر بجا بر آسان نشیند نوع دوم [illegible] آمدن آن است که آنجا منتا که شود
و دست پس بسر نرسد علاج بدست راست کرده بجای برند نوع سوم در خلع منکب یعنی دوش [illegible] که برآمدن بجای پیش و آسان [illegible] و دو علامت او
که در بغل شود و بلندی مستدیر دریابند اگر با انگشت تفحص نمایند و سر دوش کج بود و مخالف دوش دیگر نماید و مرفق آن از پوست و از پهلو دور ایستد و هیچ حال به پهلو
مگر بسختی و درد شدید و دست بالا ستوان برد و حرکت دشوار شود اکنون علاج دست و بازوی او بگیرند و طبیب انگشت ابهام دیگر دست در بغل افگند و مهره استخوان بازو
بدان بردارد بقوت تا بجای رود و اگر بیمار بهمان لحظه که بند جدا شود قوت کند و دست در بغل خود دارد مهره بجای نشیند فی الفور اما آنجا که روزی چند گذشته
باشد و مفصل سخت گشته باید که بحمام برند و روغن و آب گرم ریزند تا نرم شود و پس بفرمایند که بر پشت خسپد و گره ای از پوست یا ابریشم یا از پنبه که محکم شود در بغل
او نهند و بعده طبیب پاشنه خود بر گره نهد و دست را بسوی خود کشد تا بجای رود نوع چهارم در خلع مرفق و این مفصل بی سبب قوی جانب [illegible]
و بعد خلع نیز دشوار وی بجای رود و علامت او ظاهر است هم بحس بصر و هم بلمس علاج بفرمایند تا کف دست کشاده دارند ساعد او بگیرند و نگاه دارند و [illegible]
کشیدن آن بکشند تا بسیار کشیده نشود و او بجای نشیند و چون بجای رود دست بر دوش بر سر سینه بندند باعتدال نوع پنجم در خلع بندگاه ساعد و انگشتان
دست علاج برفق همی کشند تا شکل درست شود و استخوان بجای آید پس ببندند نوع ششم در خلع مهره های پشت و گردن و این مهلک است زیرا که نخاع
را فشرده میسازد علاج او را بهر دو زانو بردارند و برفق دست [illegible] بجهت خلع مهره های پشت این تدبیر مقرر کرده که بر تخته یا [illegible]
یا دکانی سازند بدان مانند و بالای آن تخته یا دکان یعنی چبوتره بستری نرم اندازند و علیل را بحمام برند [illegible] تا نرم شود پس [illegible] آرند و بفرمایند
را که بر شکم تکیه نماید و دستاری یا فوطه محکم دو بار بر سینه او بپیچند و کناره آنرا از بغل بیرون آورند و میان کتف ببندند و دستار دیگر بگیرند و هر دو پای [illegible] از بالای
زانو بر بندند و آنجا که بن ران است ببند نمایند و کناره دستار [illegible] شکل [illegible] بود هر دو کناره را [illegible] با محکم سازند و بفرمایند که بالقوت [illegible] بکشند
و هر دو کف دست بران مهره نهند و قوت کنند تا بجای رود و طریق [illegible] گردن آنست که [illegible] باشد و سر او بکشند و مهره [illegible] تا بجای رود
ضماد قوی از ماش و گل ارمنی و صبر و مغاث و زعفران بگلاب و زرده تخم مرغ سازند نوع هفتم در خلع مفصل [illegible] یعنی سرین و علامت برآمدن بندگاه ران
آنست که اگر بسوی اندرون منخلع شود پای ماؤف نسبت بپای دوم درازتر گردد و زانو و بندگاه بن ران [illegible] گردد و [illegible] برآمده [illegible] نماید زیرا که سر
استخوان [illegible] آن آمده باشد و اگر انخلاع بطرف بیرون شود پای مذکور کوتاه بود نسبت بدوم [illegible] زیرا که سر استخوان [illegible]
از انجانب آمده باشد علاج پای بکشند و راست و چپ بجنبانند تا سر استخوان بجا آید پس نگهدارند و ضماد گذارند و ببندند و بگیرند نواری نرم و یک سر نوار [illegible]
و پای او را در ان کاب کنند و آن نوار بر ساق و ران ببندند و سر دیگر بر [illegible] و بنهند و بسوی پشت زیر بغل او [illegible] کشند تا [illegible] مهره آن بجا [illegible]
نوع هشتم در خلع رکبه یعنی زانو علاج بیمار را بر کرسی نشانند و مرد قوی ران او را نگاه دارد و دیگری دست در بغلهای او افگند و نگاه دارد و دیگری استخوان او بگیرد و بکشد و آن
مردان که نگاه میدارند و بر بالا همی کشند و طبیب دست بر بندگاه دارد تا چون استخوان ابر جای نگاه خویش آید و خود بجای نشیند آنحال ببندد و ضماد گذارد نوع نهم در خلع کعب یعنی
شتالنگ علاج بکشند تا بجای رود و اگر تمام از جای بیرون آید و زود بجای نرود باید که چوبی بر زمین [illegible] محکم و بیمار را بیارند و بر قفا بخوابانند چنانچه [illegible] نباید
قدم او بگیرند و بقوت تمام بکشند و یک پای دیگر کشیده دارند تا بجای آید پس [illegible] ببندند و بند چنان باید که یکبند فرود آید و بر بالای شتالنگ بند کند فائده بندگاه
انگشتان دست و هر گاه بندها بجای باز شود لیکن سختی و ناهمواری آنجا بماند بداروها که در علاج آن صلابت گریافت تدارک نمایند قسم سوم در وثی بفتح واو و سکون
ثلثه و یای تحتانیه است در لغت عام و صحیح آنست که بجای تحتانیه همزه است و وثی آنست که استخوان از مفصل بیرون آید اما بتمامه زیرا که اگر از جای بیرون آید خلع خوانند و علامت او آنست

که در مفصل کاواکی پدید آید بسبب کثرت و قلت خروج مفصل از جانب یک تهی و بلندی بجای سوس گردد و بعضی حرکات ممکن بود از آن عضو مع التشدید علاج
اگر استخوان از جای کمتر برآمده باشد فوتیره ضماد سازند چون برگ اثل و برگ بید و سک و گل ارمنی و اقاقیا و خطمی و ماش و اکلیل الملک و صندل سرخ و اگر ورم
بود ماش و گلنار و اقاقیا و فوفل و مغاث سپیده بیضه طلا نمایند قسم چهارم درد هن و دهی و کلاها الفتح و این هر دو مترادف اند بمعنی یک معنی آید
و آن آنست که باستخوان و پایچه محیط و بسته از گوشت و رباط و جلد و جز آن درد و کوفتگی لاحق گردد بی آنکه استخوان از جای بلغزد یا برآید و علامت او آنست که
در آن عضو درد و کوفتگی پیدا بود و ورم خفیف و جمیع حرکات ممکن باشد در هر دو جانب لیکن بعضی حرکات آسان بود و بعضی دشوار و علاج آنچه ابتدا
[illegible] خفیف بکار آید اینجا کفایت کند اشتباه هرگاه در دهن و وهی ترسند که ورم خواهد افتاد باید که نبودی فصد کنند بعده بعلاج پردازند فایده گاه باشد که
حالتی بود که از مقدار طبیعی دراز تر گردد بسبب انصبابیه رطوبتی زاید و استرخای اعصاب و رباط و [illegible] عضو زود مستخلع گردد و علامت استرخای مفصل آنست که عضو
آویزان نماید و چون آنرا از دست بردارند نا بسیار خود [illegible] آنرا قائم کند بقدر طبیعی باز گردد بغیر تکلف و باز چون بگذارند بقدر عارضی رجوع نماید و ایضاً خاصه و بیست که در
مفصل کاواکی پدید آید و باشد که این کاواکی مشابه بود که انگشت در آن فرو آید علاج عضو مسترخی را در روغن سوگرم دارند تا مستقر خود نشیند و بهمان هیئت بدارند و چیزهای
مقوی و قابض و مسدد چون مازو و گلنار و اقاقیا و امثال آن [illegible] چون قسط و اشنه و قدری جند بیدستر ترکیب سازند و ضماد سازند و عضو را بهمان
هیئت بدارند و بسته یا آلبته آنچه مناسب باشد تا که استرخا زوال پذیرد و مفصل قوی گردد و در تمریض جوز السرو و ابهل و هر آنچه در تحقیق ست ضماد نمایند نفع دارد فصل
در تدبیر سموم کلیه و طریقه احتراز آن هرگاه بدانند که شخصی زهر خورده فی الحال قی فرمایند پیش از آنکه قوت زهر در بدن منتشر گردد و آب نیم گرم و روغن کنجد
با مسکه بسیار نوشانند تا قی همی کند و اگر قی بفراغت نیاید شبت بجوشانند و قدری بوره یا نمک و سطبخ آن حل کنند و روغن کثیر المقدار آمیخته بدهند تا قی تمام آید
و اگر جوز القی نیز با شبت بجوشانند قوی تر باشد بالجمله هر چه برای قی دهند بیشتر باید داد که قی بفراغت آرد و اگر قی هم نیاید قوت زهر را خود خواهد شکست و چون قی بر
حسب [illegible] کرده شود شیر تازه خاصه اگر از گاو باشد بخورانند هر قدر که تواند خورد زیرا که شیر در ابطال زهر اثر تمام دارد و اگر از خوردن شیر نیز قی آید بغایت نیک است
و مسکه و روغن گاو گداخته حکم شیر دارد در دفع زهر بلکه گفته اند که از شیر اولی تر است و لعاب کتان و پیه بط گداخته و شراب شیرین سودمند ست و تریاق کبیر و
مثرودیطوس و امثال آن سریع الاثر ست و تریاق طین مختوم فی الفور داده شود معده را پاک سازد از زهر و آنجا که از جایی گرم حرارت پدید آید و روغن بادام
در قی باید [illegible] سموم را [illegible] بدهند و [illegible] ممکن بود و بیدار دارند و اگر طعام خواهد [illegible] شکم سیر [illegible] بسیاری طعام [illegible] زهر [illegible] کنند و
که قی آسان آید چه امتلای معده [illegible] گفته شد تدبیر بیست کلی شامل جمیع اجناس سموم را و هرگاه نوعیت یا شخصیت آن زهر اطلاع شود باید که از آنچه ضد او
بود تدارک نمایند و اما معرفت نوعیت آنست که بدانند که زهر از ملتهبات و حادات ست یا از مخدرات پس اگر از ملتهبات بود [illegible] و گلاب و کشنیز و مانند آن که سرد
سم بود معالجه نمایند و اگر از مخدرات باشد چیزهای گرم نافع چون انگور و شراب [illegible] و سیر و جز آن تدارک فرمایند و آنجا که شخصیت زهر علم شود مثلاً بدانند که مردار
یا افیون یا چیزی دیگر پس آنچه مخصوص ضد آن باشد استعمال کنند چنانچه بتفصیل گفته شود ان شاء الله تعالی و استدلال بر آنکه کدام زهر خورده از چند وجه تواند یکی آنکه دهن
ببویند و اکثر آنست که هر چه خورده شود بوی او از دهن آید دوم آنکه نظر به قی کنند و اغلب آنست که آنچه خورده باشد [illegible] در قی برون آید و بر آنچه قی نیز توان یافت
سوم آنکه نظر به اعراض کنند مثلاً اگر لذع و تقطیع معده و امعا آورد باید دانست که زنگار یا سیماب مقتول یا مانند آن چیزی از اکالات ست و اگر التهاب و تشنگی و حمرت [illegible] چشم و [illegible]
دهان و کثرت عرق حادث کرده تواند دانست که چیزی گرم و خشک است مثل فربیون و امثال آن و اگر سبات و خدر و ثقل [illegible] زبان و ثقل اطراف پیدا گردد باید دانست که چیزی سرد و خشک
و مخدر ست مثل افیون و بنج و مانند آن اگر سقوط قوت و غشی مفرط و [illegible] عرق سرد و سقوط [illegible] تواند دانست که زهر قاتل است که بجوهر خود ضد مزاج انسان است فایده
هرگاه به سموم غشی افتد و [illegible] منقلب گردد و سیاهی چشم او بر رود و امید خلاصی نباشد و [illegible] و جبین و حدقه چشمها سرخ باشد و [illegible] نبض ساقط شود و عرق سرد جاری گردد

نشان بدی احوال باید و تا که به تیر تبه نرسیده غنیمت دانسته به علاج پردازند که امید نجات بیشتر است باید دانست که از زهرهای در عضوی از اعضا که مخصوص است
پس واجب است که بحسب آن در تقویت آن عضو بکوشند تا از اذیت او سالم مانند مثلاً اگر اضطراب در اسفل بود دیشافها یا حقنه نرم طبع بگشایند و اگر در معده باشد با ادویه ملائم تلیین
قی نمایند و اگر سپر قان باشد داروها و اشربه که بجگر مخصوص است بدهند و اگر خفقان و غشی آرد و باشند که بدل ضرر کرده به تقویت دل بمبالغه نمایند و اگر تشنج آرد و بدماغ ضرر آورد به تقویت
دماغ کوشند و اگر در موضعی از بدن لهیب حمرت آرد طلاها و صندل سرد نموده آنجا گذارند تا ضرر نگردد اما بشرطیکه از اعضا رئیسه دور تر بود و اگر آنجا که این حمرت در جلد قریب بعضو رئیس
باشد نباید که از ضمادهای سرد بران استعمال نمایند اگر شربت زهر سردی ظاهر شود در عضوی آنرا گرم سازند و طریقه احتراز از خوردن زهر آنست که هر جا که این خوف
باشد خود را از آن صحبت دور دارد و از اشربه و اغذیه که بسیار ترش و شور و شیرین و تیز بود پرهیز ورزد زیرا که طعم زهر در چیزها اکثر محسوس گردد تا ممکن باشد طعامی که در آن خوف تجویز
و اگر در اینچنین محل مجبور حاضر شدن طعام آنجا خوردن ضروری بود باید که شکم سیر حاضر گردد گرسنه و تشنه نرود زیرا که در حالت گرسنگی و تشنگی طعم دارو زیانکار و زهر زیانکار
پوشیده بود و مدرک نبود و ایضاً در خلا اثر زهر زود گذرد در رگها و بدل رسد بخلاف آنکه معده و رگها از طعام ممتلی بود که درینوقت زهر راه نیابد و قوت آن شکسته بر طعام
آید و شکسته شود خاصه اگر طعام ضد آن زهر باشد و اندر محل خوف پیش از طعام و بعد آن بحسب فرصت واجبست که ادویه که دفع مضرت سم نماید بکار برند تا اگر چیزی خورده شود
عمل او ضعیف باشد مثل شیر و طین مختوم و تریاق طین مختوم و مانند آن و انجیر و فندق با نمک و پودینه و لب حبی و برگ سداب با شراب یا بغیر شراب سود دارد و این ادویه است چهار مغز
مقشر نیکو و نمک و قدر سداب هریک سه درم و انجیر سفید آنقدر که دوا در آن خمیر شود و بقدر حاجت با شربت سداب بدهند صفت تریاق طین مختوم گل مختوم حب الغار
برابر بگیرند و نرم بکوبند و سه چندان عسل آمیزند و بروغن گاو چرب سازند و بخورند فصل ششم در بیان ادویه سمیه و سموم مع علامات و معالجات و از آنکه بعضی از آن
معدنیست و بعضی نباتی و بعضی حیوانی این فصل به سه قسم ذکر کرده آید قسم اول در معدنیات زیبق یعنی سیماب اگر زنده خورند اکثر آنست که ضرر نکند زیرا که در هر حال
بیرون آید اما آنچه مصعد و مقتول بود خوردن او درد باطن و ورم تن و مغص شدید و گرانی زبان و ثقل معده و حبس بول آرد و آب عسل و بوره نوشانیده قی فرمایند درهم
بدینها حقنه نمایند و سه درم یا آب عسل چند کرت بدهند و بعد از آن شیر و لعاب تخمها و شراب دهر فائده دارد و تقویت دل با ادویه و اغذیه مناسب ضرور است و آنچه
در شربت مردارسنگ گفته آید نفع دارد و از خوردن مردارسنگ بدن آماس کند و غده محکم بران پدید آید و قولنج و خشکی دهان و ثقل زبان و معده و ورم ظاهر شود و گاه اطلاق
آرد و اما که تیر تیج و جراحت امعا گردد علاج بطبیخ انجیر و شبت و بوره قی کند چند مرتبه و جوارش مسهل و حقنه قوی طبع بگشایند و شراب نفع دارد و سه درم مر و دو درم
سنبل بهار نوبت دادن بعسل یا شراب مفید است و در تحلیل آن بی و عرق بحمام یا ادویه و ادرار بول سود دارد و ... آب بگشنیز سازند و یک درم ...
و نیم درم فلفل بشراب عرق آرنده است و تخم کرفس و افسنتین هر اجزا برابر بمقدار دو مثقال با آب کرفس یا شراب ادرار بول نماید برادۀ رصاص از خوردن هم همان
اعراض پیدا آید که از مردارسنگ علاجش چون علاج مردارسنگ است اگر زیبق زنده در گوش رود تشنج و درد شدید و اختلاط عقل و ثقل قوی مع آنجانب پدید آید و بسیار است
که سکته و صرع انجامد و تدبیر اخراج او آنست که مثل رصاص در گوش کنند تا سیماب بران بچسپد و بیرون آید در تدبیر اسفیداج خوردن او سپیدی زبان و سرخی حلق
و خشونت و خشکی حلق و زبان و درد معده و اختلاط عقل آورد علاج آب عسل دهند و حقنه ها ... آرند و بشراب افسنتین ادرار بول نمایند و منع خواب
خوردن سکر و شراب نفع دارد سم الفار که پارسی مرگ موش گویند خوردن او قولنج و اختناق و خشکی دهان آرد علاج ... بکار آید ... شراب
دار العسل ... و آب ... اگر ... علاج ... و سکت اعراض ...
از ... اسهال ... علاج ... فائده دارد ...
و شرب زنگ گفته آید ... خوردن ...
...

فواید که ناصعه پاک شود و تلطیف بدن
...
مرگ ...
آشامیدن اسفیداج ...
سم الفار ...
۹۸

و باشد که بدان حاجت افتد که هر روز یک درم مغناطیس باید داد پس آن شوربای چرب بروغن گاو باید خورانید تا اسهال کند و تا آهن در معده است قی نفع تمام دارد زرنیخ

و نوره خوردن زرنیخ و آهک بسیار پیچ و جراحت روده و درد شدید شکم و خشکی دهان و اسهال و موی عسر بول و سرفه و برداطراف آرد و دیگر اعراض که از زیبق مقتول و آب

صابون و زنگار افتد احداث نماید و بر آمدن غبار آهک و حلق تیز و قائم مقام خوردن نوره است علاج آب گرم و جلاب و روغن بادام و مسکه و روغن گاو چند کرت داد

تا قی آید بعد کشکاب جو و کشک گندم و برنج و قدری از تخم کتان با عسل بخورانند و آب خیار و عسل سود دارد و بعده شیر تازه و مسکه و العبه و شوربا تخم

[illegible] و شب [illegible] خوردن [illegible] که [illegible] اسهال [illegible] احداث کند علاج [illegible] شیر و مسکه [illegible] دهند و شربت بنفشه در آب کشک جو بروغن بادام خورانند

و زرده تخم مرغ نیم بخت و شوربای مرغ فربه و قلیه اسفاناخ غذا فرمایند و خوردن آب سرد و بیهوشی بعد از حمام و جماع استسقا و فساد مزاج جگر آرد علاج دوا الکرکم

و دوا اللک و شربت کهنه و شربت دینار می دهند قسم دوم در نباتات بیش سمی کشنده است و خوردن او ورم لب و زبان و تواتر نفس و غشی و دوار و صرع

و سقوط قوت آرد و اگر آدمی از آن خلاص یابد بدق و سل مبتلا باشد علاج به تخم شلغم قی فرمایند و شراب و روغن بسیار دهند و مکررات قی فرمایند تا نفع حاصل آید

و طبیخ شاه بلوط که در وی یک درم دوا المسک باشد و انک مشک فقط حل کرده باشند سود مند است و تریاق کبیر و مثرودیطوس و فاد زهر حیوانی مجربست و از جمله تریاقات

که اثر عظیم دارد پوست بیخ کبر و روغن گاو است و حیوانیکه آنرا پیش موش گویند جلیل النفع ست و افیون سنبل خوردن او سیاهی زبان و بول الدم و اعراض

سرسام آرد علاج قی فرمایند با آب شیر یا روغن گاو و بنفشه و بعد از تنقیه کافور گلاب و قرص کافور یا دوغ گاو و آب خیار و لعاب بهیدانه و اسبغول و آب انار و

شیره خرفه و روغن بادام و گل ارمنی و آب تریز و آب عنب الثعلب همه سرد کرده باشند و صندل و گلاب بر سینه و جگر گذارند افیون خوردن او کرب شدید و لذع

شکم و سوزش احشا و فواق و اسهال مفرط آرد علاج قی فرمایند و شیر و مسکه و روغن گاو و غیره بدهند و اسهال و خوردن حریره سبوس به برف سرد کرده

و در آب سرد در آرند و گلاب و آب انار جرعه جرعه نوشیدن و سیب خوردن نافع است و باقی تدبیرها آنست که در افیون [illegible] گفته شد [illegible] مثل شبرم و لاعیه

خوردن او زیاده از مقدار عسر بول و اندوه و لذع و اسهال مفرط آرد علاج شیر تازه و مسکه و روغن و دوغ گاو و پست سیب بهار [illegible] و قرصهای [illegible]

که دافع اسهال بود بدهند و استحمام با آب شیرین که در حرارت و برودت معتدل باشد [illegible] خوردن او زیاده از [illegible] اسهال مفرط [illegible]

آرد علاج دوغ و ریباس و ریواج و شربت فواکه و فاذ زهر و پست سیب دهند [illegible] خوردن او آبله در دهان و حلق و اندوه و امراض حاده و سوزش و فساد [illegible]

آرد و دو مثقال از آن کشنده بود و بعد خلاص شدن [illegible] بماند علاج چیزهای سرد و روغن بادام و کدو و شوربای چرب خورانند و مغزهای چهار مغز [illegible]

[illegible] خاصیت فائده مضرت بلادر و بعضی ابدان پدید آید و در بعضی اثر عظیم احداث نماید حتی که عسل او بلکه دود او اگر به بدن رسد بدن آماس

آرد و بیمار و آفت قوی افتد و باشد که پوست بدن بشکافد و هلاک سازد و تدبیر رسیدن بلادر به بدن که آماس آرد آنست که آنجا [illegible] بشویند و دوغ چرب

[illegible] بود بشست و مغز چهار مغز و مغز [illegible] و حب السمنه و گل [illegible] سیاه نرم کوفته ضماد نمایند و بعد از چند ساعت فرو دارند و بدوغ بشویند و زمانی همچنان باشد

و باز ضماد تازه بکار برند و اگر [illegible] آب [illegible] قوت او [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] و صندل سپید و برنج طلا کردن سود دارد و سرگین گاو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] آنجا که بدن [illegible] باشد و آماس قوی بود [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] ورم [illegible] اعراض [illegible] علاج [illegible]

[illegible] تریاق فائده دارد [illegible] خوردن [illegible] حلق و معده [illegible]

[illegible] شیر تازه [illegible] روغن [illegible] [illegible]

[illegible] شربت [illegible] [illegible]

٣٩٩

در آخر دوم گرم و در اول دوم خشک و مسکن [illegible] آن در سوم گرم و در آخر دوم خشک و اثبات آن در اول گرم و تر [illegible] و فضلیه انفعال و خواص آن [illegible] حرارت غریزی و مسمن بدن و مولد خلط صالح و جهت دفع مواد بارده بلغمی و سوداوی مانند استرخا و فالج و جنون و مالیخولیا [illegible] امثال آنها [illegible]

تریاق ابیض خوردن او اسهال و خناق و خفقان و نبض و حرقه بول و درد شکم آرد علاج شیر و مسکه و روغن و پنیر تازه و عسل هند و شوربای چرب مرغ فربه خورانند و برود قابض

دفع اسهال نمایند و بارزن گرم تکمید شکم فرمایند و شراب ممزوج ساخته سود دارد و جند بیدستر خوردن او سرسام آرد فاما اگر سیاه بود علاج بطبیخ شبت و پستان قی آرند

و عقب او شربت لیمو و دوغ ترش و شیره خرفه و آب سیب به و انار بدهند و حماض اترج و لیمو و تریاق و پیت عنصل خوردن او درد اندرون و درد سینه و اسهال

خون آرد علاج شیره خرفه و آب فواکه قابض و شیر با سمن لت داده و تخم مرغ نیم برشت بدهند و جمله آنچه مانع اسهال خون بود و صاحب بیدانه فصد آرد و

قشر ترنج خوردن او ورم زبان و درد معده و روده آرد علاج آنچه در باب اکل فراریون در قسم اول گفته آید بکار برند و توتیهی گاه باشد که خوردن او اسهال مفرط

و اضطراب آرد علاج قی فرمایند و شیر تازه و مسکه بدهند و رب سیب به و آب سرد غسل کردن و آب سرد بر سر ریختن و تریاق کبیر و فادزهر سودمند است

و روغنها و مغزها خوردن گاه باشد که غثیان و غشی و حرارت آرد علاج شیر تازه بدهند و قی فرمایند و شربت لیمو و شیره خرفه نوشانند شراب یعنی خمر خوردن

او بر نهار درد سر و اندوه و خناق و اختلاط عقل آرد و گاه باشد که تشنج پدید آید علاج فصد و قی و تلیین طبیعت فرمایند و قرص کافور و دوغ ترش و آب فواکه

تبرید مزاج نمایند کندش و آب قثاء الحمار و غاریقون سیاه و تربد را و هر گاه در استعمال مزاج انجیر را افراط نمایند غثیان و قی شدید و خناق و غشی و عرق سرد آرد

علاج بحقنه حاد طبع زود آرند و آنچه در هیضه بکار آید استعمال نمایند و تریاق و فادزهر و آب گرم و شیر سود دارد و اگر باران خوردن قریب بود و هنوز در معده

باشد به قی مدد نمایند افیون خوردن او اسبات و گرفتگی زبان و خدر و غور چشمها و خاریدن جلد و عرق سرد و فواق و ضیق نفس و تاریکی چشم آرد و بوی

او از دهن آید و قدر دو درم از وی کشنده بود علاج بطبیخ شبت و ترب و عسل و نمک قی فرمایند و حقنه حاد طبع بکشایند تریاق و مثرودیطوس بدهند و اگر

نباشد حلتیت با آب عسل یا شراب کهنه که در وی دارچینی کوفته بود باید داد و تریاق اربعه و عاقرقرحا و جند بیدستر مفید است و جند بیدستر و فلفل و حلتیت و ابهل

نرم کوفته مقدار بندقی خورانیدن سود دارد و جند بیدستر بوییدن و روغن قسط در سر و بدن مالیدن نافعست فائده افیون که بروغن کنجد آمیخته خورند

لا دواست جوز ماثل از خوردن او اول دوار و سرخی چشم و سبات و تیرگی چشم پدید آید و چون غالب شود اختلاط در عقل افتد و مثقالی از و کشنده بود علاج او مثل

علاج افیون بود و شوربای چرب فائده کلی دارد و بر ترتیب اعراض جوز ماثل و سرسام بارد بود و درد آرد کرمی و حکه و سبات شدید لازم بود علاج به قی و حقنه

تنقیه فرمایند و روغن گل و گلاب اندکی بر سر گذارند و افسنتین و صعتر بجوشانند و بمالند و بنوشانند و شیر و تریاق سود دارد بنج خوردن او استرخای زبان و کند

دهان و ضیق نفس و ذهاب عقل و هذیان و حکه آرد علاج به قی شیر طبیخ و روغن بادام و مسکه و شراب و دوغ ترش و تریاق و سنجبیا و معاجین کبار

بدهند هر چه بهم رسد کسیره رطب یعنی کشنیز تر بسیار خوردن او دوار و سدر و بحة الصوت و سبات آرد و تمام بدن بوی کشنیز آرد و مقدار بسیار نیم رطل است از

جرم او اما آب او گویند که چهار درم کشنده بود علاج بطبیخ شبت و بوره و روغن زیت یا روغن سوسن آمیزند و بدهند تا قی آید و بعده زرده تخم مرغ نیم برشت

به فلفل و نمک و گوشت مرغ فربه با دارچینی و فلفل خورانند و شراب مثلث سود دارد فائده اگر کشنیز را با البقول بکار برد مضرت نکند و اگر با تره بود حکم سیان

زهر دارد و بزر قطونا یعنی اسبغول اگر آنرا کوفته خورند غم و کرب و تنگی نفس و سقوط قوت و نبض و خدر و تمدد و غشی آرد و تمام بدن سرد شود علاج باب گرم و عسل

یا بطبیخ شبت و بوره قی فرمایند و شراب و تریاق و زرده تخم مرغ و جدوار بدهند و شیره خرفه با چهار تخم سود دارد عنب الثعلب باید دانست که نوعیست از عنب الثعلب

که گل او سیاه و برگ او مثل برگ جرجیر بود و این نوع بد باشد خوردن او خشکی زبان و فواق و قی و خون و اسهال آرد که به تشنج شود احداث کند علاج به قی خوردن شیر و عسل

یا انیسون و مرغ فربه و بادام تلخ فایده دارد فطر یعنی کلاه بسیار خوردن او خناق و قولنج آرد و او انواعست سپید و سیاه و کبود و لاله گون و سرخ و همه انواع بد بود و اگر سپید که

فادزهر باشد و سرخ زهر باشد و همچنان آنچه در نواحی سوراخ هوام یا قریب اشجار که کیفیت ردیه دارد باشد بد بود بالجمله خوردن فطر بد ضیق نفس و عرق سرد و تقلب معده

و شکم و قبض و فواق و غشی آرد و تمام بدن سرد شود علاج باب تب یا بطبیخ تخم او بوره یا نمک هندی آمیزند و بدهند تا قی آرد و بکاب سکنجبین همین علیل دارد و بعده شراب صرف یا الکامخ

چوب انگور یا انجیر با آب گرم و نمک و اندک سرکه و تریاق اربعه و سنجرنیا و فلافلی و کمونی بشراب یا آب سداب هر چه بهم رسد بدهند و صندل و گلاب بر معده ضماد نمایند و جدوار و

حقنه حاد نفعدارد و قسم سوم در حیوانات ذراریح گرم و تر است خوردن او سوزش دهان و مثانه و مغص و درد شدید و حرقت بول و ورم قضیب و تپ و اختلاط عقل

و غشی آرد علاج با آب گرم و روغن کنجد یا به طبیخ انجیر و شبت و بوره چند نوبت قی فرمایند و بجهة مثانه فصد باسلیق نمایند و شیر تازه و لعابها نوشانند و حقنه که از

آب جو و حلبه و برنج و چربی مرغ و بط ساخته باشند استعمال نمایند و شوربای چرب خورانند و گفته اند که روغن به خوردن و مالیدن فادزهر او ست و حب صنوبر کبار و صغار

با مثلث نفعدارد و انجیر و بنفشه و روغن مسکه و غیره و زرده تخم مرغ در احلیل چکانند و آرد جو و عسل ضماد نمایند و زغه و حربا گوشت وزغه که نوعیست از سام ابرص

کشنده است اگر در شراب افتد و از هم جدا گردد و خوردن او قی و درد شدید در سر معده آرد و گوشت حربا که آفتاب پرست است نیز همین عمل دارد و سپیده آن اگر خورده شود

بکشد علاج جهة وزغه انچه به ذراریح بکار آید عمل آرند و جهة حربا کنجد و خرنوب و قند هر سه برابر بگیرند و بروغن گاو بدهند و شیر تازه مفید است و روغن مالیدن و بحمام رفتن

سود دارد و علاج سپیده حربا آنست که قی کنند و روغن بر بدن مالند و نمک گرم بر سر گذارند و مسکه و جنطیانا خورانند سام ابرص را از خوردن او درد شدید معده و ورم شکم

مثل استسقا و احتباس بول و ورم زبان و زوال عقل آرد و بعض مواضع بدن سیاه و عفن گردد علاج به قی و حقنه شکم پاک کنند و تریاق افعی و مثرودیطوس

و علک البطم و راتیانج با میبه و عسل و مخ حب صنوبر بروغن زیت نفعدارد و صفدع خوردن او ورم بدن و کمودت و زردی رنگ و غشی آرد و موی و دندانها بپاشند

وارزوی طعام برود علاج با آب گرم قی فرمایند و مسهل دهند و شراب بسیار نوشیدن و ریاضت کردن و بحمام رفته عرق آوردن و با بزن آمدن و روغن بدن مالیدن

نفعدارد و دواء المسک و کرکم و سعد و بیخ نی مقدار دو مثقال بشراب مفید است زهره سگ آبی مقدار عدسی از و بعد یک هفته هلاک سازد علاج روغن و شیر تازه با جنطیانا

و دارچینی و پنیرمایه خرگوش خوردن و روغن بادام در بدن مالیدن و تلطیف تدبیر نمودن سود دارد زهره یوز از خوردن او قی زرد و کبود و تلخی دهان و زردی چشم پدید آید

علاج بروغن و آب گرم قی فرمایند و این تریاق بدهند گل مختوم حب الغار تخم سداب هر یک برابر نصف جزو مرّ کوفته به عسل آمیخته یک مثقال بدهند و بعلاج سپیده رجوع

نمایند زهره افعی خوردن او غشی متواتر آرد و خلاصی از و بدشواری میسر گردد علاج روغن مسکه گرم کرده و روغن کنجد بدهند و عقب او آب گرم نوشانند و قی فرمایند و فادزهر

و تریاق کبیر و دواء المسک و مثرودیطوس خورانند و غذا ماء اللحم سازند و عرق و آب خوردن او کرب شدید و زردی جبه و ورم و خناق و سیلان عرق و بدبوی آرد علاج

قی کنانند و تریاق طین مختوم بدهند و زراوند و نمک اندرانی هر یک نیم درم با آب گرم خورانند شیر گاه باشد که در معده فاسد شود و ترش نگردد و غشی و دوار و تپش سر معده آرد و با

که سپیده کند و بکشد علاج با آب و عسل قی کنند و شراب صرف و فلافلی خوردن و روغن ناردین با دام و مصطکی بر معده مالیدن و گلقند و گلاب نفعدارد و گاه باشد که شیر در معده

بسته شود و غشی و عرق سرد و نقص آرد و علاج پنیرمایه نیم مثقال بسرکه کهنه یا مقدار باقلی حلتیت با آب پودینه و سکنجبین یا طبیخ تخم کرفس با عسل دهند و انگدان و قنطوریون

با آب و عسل فائده پنیرمایه اگر بالا یا قبل شیر خورند شیر را در معده به بندد و اگر شیر بسته باشد و تناول نمایند اثر انگدان دارد و اولی تر آنست که چون شیر آشامند سکنجبین بعد از خوردن او بنوشند

و هیچ غذا بر سر شیر نشاید خورد و همچنین لبن و دم در امراض معده نیز ذکر یافته بهمه فوائد زوائد چون هرگاه خون صرف در معده یا سینه یا روده یا مثانه جا مانده بسته گردد و خناق

و سقوط قوت و غشی و سستی اعضا و سردی اطراف و ضعف نبض آرد علاج خاکستر چوب انجیر و خرگوش با مقدار درمی پنیرمایه بشراب حل کرده بدهند ...

و معده بود قی فرمایند و اگر در روده باشد حقنه نمایند و اگر در مثانه بود ادویه که بحصاة المثانه مخصوص است بکار برند ماهی سرکه تبازی سمک الالیل ... شب ...

گاه باشد که تناول او ناسور و سپیده آرد و باشد که بکشد علاج قی فرمایند و هلیله و شراب با عصاره بهی دهند و گل مختوم فائده دارد گوشت بریان گرم گرم بپیچند و خشک

نسازند و بخار آن محتبس ماند حکم زهر دارد و خوردن آن غشی و فقدان عقل و سپیده آرد علاج نخست معده را پاک کنند قی بعده هلیله و شراب با آب به و سیب و گل مختوم

دهند و دواء المسک و انچه در سپیده مذکور است سود دارد و از خواب و حمام منع نمایند ارنب بحری یعنی خرگوش دریائی خوردن او نفث دم و سرفه و قی بدبو و درد معده و سینه آرد

علاج با آب گرم قی فرمایند و بعده طبیخ خطمی و خبازی نوشانند و سکنجبین و حمام نفعدارد و اگر در سینه قدری باقی مانده فصد باسلیق نمایند و شربت خشخاش و شربت عناب

۴۰۱

... و اسم آن بادشاه چین بوده ماهیت آن دو صنف سیاه باشد و سیاه و سفید ... طبیعت آن در اول سوم گرم و خشک بعضی در دوم آن گفته اند و قوت آن تا سه سال باقی ... افعال و خواص ... لطیف ... مفتح سده ... مخزن الادویه

خورانند گاو کوهی کسیکه طرف دم او بخورد درد در روده پدید آید علاج باب گرم و روغن قی فرمایند و پسته و فندق و انجیر بخورانند و بعد هفته معده تنقیه نمایند زخم فیلزهره بنفشه و

دارد و تریاق فاروق و مثرودیطوس مفیدست و بهترین غذایش گوشت بره است بغیر ادویه حاده **فصل در معالجه گزیدن مار و جانوران دیگر زهردار**

علی سبیل الکلی باید دانست که اقسام مار بسیارست و از حد حساب خارج بعض آنرا هرگز علاج نیست چون ملک مار که تاج بر سر دارد و جز آن که در مطولات مشروح گردیده است

و درین مختصر ذکر آن لائق نبود و بقاعده جامع که در دفع سموم بکار آید اکتفا کرده شد باید دانست که طریق دفع زهر با شش وجه است یکی آنکه چیزی دهند که حرارت غریزی را

برافروزد و انتشار قوت دهد و بدان سبب طبیعت قوت گیرد و زهر را دفع نماید چون تریاق کبیر و لعبت بربری و جز آن دوم آنکه زود رطوبتهای تن بیرون آرند از راه

ترکیب نباید که بصحبت او در بدن پراگنده شود و با عضای رئیسه رسد و طریق تقلیل رطوبات قی ست بعده فصد و اسهال و ادرار یاقی جامع النفع است در جمیع

اقسام سموم بخلاف فصد که همه جا بکار نتوان بست سوم آنکه فادزهر از موده و تریاقیکه بالخاصیه بدان زهر مخصوص بود دهند چون گوشت تمساح جهة گزیدن تمساح

و گوشت افعی جهة گزیدن افعی چهارم آنکه دوائی خورانند که ضد مزاج آن حیوان بود چون آنکه ضد مزاج گزدم ست و امثال آن پنجم آنکه دوائی و عملی کنند که اخلاط

را بحرکت آرد پس طبیعت زهر را بسبیل تموج بسوی پوست افگند و دفع نماید همچون تعریق با دویه معرقه باید و بدن با جزبان آن لیکن این تدبیر خالی از خوف نیست زیرا که

گاه باشد که حرکت اخلاط یاری دهد بسرایت زهر با عضای رئیسه ششم آنکه تدبیری کنند که منع انتشار زهر نماید و آن چنان باشد که بمجرد لسع عضو ملسوع را قطع نمایند

و از تن جدا سازند اگر ممکن بود و پس داغ دهند دیگر آنکه بالای از موضع لسع عضو را سخت بربندند و محل لسع ادویه مخدره گذارند تا زهر بجای دیگر نکند دیگر آنکه بر آن محل حجامت

کنند مع الشرط یا بغیر شرط یا شرط زنند فقط بی وضع حجامت یا زلو چسپانند تا زهر بدین طریق برآید بیکجانب تن نگراید و مکیدن عضو ملسوع بدهان جهة جذب زهر بغایت

طریق مفید و آسانست اشتباه مکنده را باید که شکم سیر بود از طعام و دهن را بشوید و بشراب مضمضه کند بلکه لختی بخورد و دهن چرب و بر روغن گل یا بنفشه چرب سازد و بعده

در مکیدن آغاز دو هر زمان که دهن بردارد و آن دهن بیندازد تا ذات او و دندان او از آفت محفوظ ماند فائده در ذکر ادویه مفرده مدرکه که گزیدن جانوران زهردار

راسود دهد لاغیه شیرا و گزیدن افعی را سخت نافعست ثمر کنافی در و بیقند و بیره و گزیدن همه جانوران امفیدست بزرا الاترج یعنی تخم ترنج بمقدار دو مثقال ضد همه

زهرهای حیوانات ثمر نجنکشت و بیخ انجدان با دزهر همه زهرهاست حب بلسان و بادام و انجیر و بندق و جنطیانه و جاوشیر و زراوند و شکوفه حر زهره و برگ او

و دارچینی و جنطیانه و راسن و قیصوم و قردمانا و غاریقون همه نفع دارد و ثمرة الدلب یعنی بار که از درخت چنار تازه برآمده باشد عجیب الاثرست و بطون معده

ابن عرس یعنی راسو پاک کرده و به کشنیز بریان ساخته و خشک نموده سود دارد و طبیخ راسو زنده و طبیخ موش دشتی زنده با شراب و طبیخ سرطان نهری و خون

سنگ پشت و سپرز او عجیب النفع ست و سرگین تر سوخته خوردن و ضماد کردن و کما دریوس و تخم باد آورد و حرف و زیره و کشنیز یا نوشیر و فلفل هر یک زدن در آب

یا در شراب و طبیخ پودینه کوهی ضماد کردن و خوردن نفع دارد و صفت تریاق گزیدن همه جانوران زهردار و سمیه تمام ادویه زیانکار را مفیدست شونیز

تخم هزارا سپند زیره هر یک دو درم جنطیانا زراوند گرد هر یک یک درم فلفل سپید هر یک نیم درم جمله هفت دارو ست کوفته بیخته بعسل آمیزند شربتی بمقدار باقلی

رومی اندر شراب بدهند نوعدیگر حب بلسان زوفای خشک تخم شلغم دشتی فلفل سپید و فلفل سیاه دار فلفل وج انیسون فطراسالیون اسارون زیره

بزرالبنج هر یک چهار درم سنبل فقاح اذخر هر یک شش درم جمله چهارده دارو ست کوفته بیخته بعسل آمیزند شربتی بمقدار باقلی رومی نوعدیگر عجیب الاثرست افیون

مر هر یک یکدرم و نیم بیخ زراوند طویل بیخ زراوند مدحرج هر یک سه درم سداب دو درم همه پنج دارو ست با آب چیره بخته و کف برداشته و صافی کرده بود ترکنند و

بعسل پسرشته و یک مثقال به شراب بدهند دادویه که بر محل لسع نهند سود دهد نفط سپید یا ازرق طلا نمایند دیگر شیر تخبه و خام بر روغن گاو بر نهند دیگر سپید سیر بیخته

پودینه جویباری با گوگرد یا بول سوده با سرکه و نمک یا زهره گاو و نفط یا خاکستر چوب انجیر و چوب انگور با سرکه یا سیر نیک کوفته همه سود دارد دیگر مرغ خانگی خاصه که

سپید و سینه او دبلیر زنده او را سینه بشکافند و بر آنجا گذارند و چون گرمی او کمتر شود دیگری نهند و سرگین بر همه گزیدگیها را سود دارد دیگر گزیدگی مار که تازه

بستپیری بعضم لام و سکون عین و فتح یای موحده و تای مثناة فوقانیه و فتح یای موحده و تای مهمله و در آخر یای نسبت اهیت آن بحی ست شبیه بسورنجان و مابین هر دو رای و طعم آن تلخ و شیرین و در مصر معروف ست و از انواع آن بیرون می آرند و بعضی آنرا بسورنجان معشوق خوانند و اشتباه است طبیعت آن در دوم گرم و خشک و خواص آن محلل ریاح و قاطع بلغم و مقوی حرارت غریزی و اشتهای آن جهت قطع بلغم سینه و تحلیل ریاح معده و بواسیر و اوراق آن جهت وجع صدر و امثال آن نافع و از جهت سم افعی و سموم سائره هوام بغایت نافع دانسته ۱۲ مخزن الادویه

حب بلسان بفتح بای موحده و لام و سین مهمله و الف و نون ماهیت آن تخم درخت بلسان است که بقدر فلفل و برنگ زرد مایل به سرخی با دانه او اندک ثقیل الوزن و طعم آن تلخ و فرق میان آن و بقران بین تخم آن سپید و حب سیاه رنگ است و ملمع بر آن حب بلسان گرم و خشک است و آن در آخر دوم گرم طبیعت آن در دوم گرم و خشک و خواص آن مقوی معده

ضماد گویند و زفت و روغن زیت جوشانیده و نمک آمیخته طلا نمایند فصل گزیدن افعی را داغ کننده است اشتباه هرگاه محل لسع جراحت آرد باستعمال ادویه یا خود بخود عفونت
دانند و اورا التحام شدن ندهند تا زهر بیرون آید چنانچه باید و انجا که لسع در عضوی باشد که قطع او و لبستن او ممکن نبود یا تا آنکه گذشته سود ندهد لازم آنست که حوالی آن جا را
باشتر و برگیرند تا استخوان یا کنیره بر آید پس معالجه کنند با طلیه که طبع زهر بگردانند و نغرا یا چون بیروج و جز آن هر چه مناسب آن زهر باشد یا داغ نهند آنجا با آهن تفته
یا بزفت و روغن زیت جوشانیده **فصل اندر معالجه گزیدن حیوانات علی سبیل التفصیل** و هر یک نوعی گفته آید **نوع اول** در لدغ عقرب علامت
گزیدن او ورم و حمرت و صلابت موضع ست و احساس سوزش شدید در انجا و اگر نیش بر شریان افتد غشی آرد و اگر بر عصب افتد صرع و صداع آرد علاج فی الفور
بالاتر از محل لدغ بربندند و زهر را بمکند بدهن یا محاجم و با آب گرم یا بطبیخ بابونه و سبوس و برنجاسف و سداب عضو را بشویند و بنادق هندی در دهن بخایند و
در باون صلابه کنند و بر محل گذارند و پودینه و آرد جو با آب سداب یا گوگرد و تخم کتان و نمک و علک البطم یا جندبیدستر یا سیر کوفته و بروغن زیت سرشته ضماد نمایند
هر کدام که میسر شود و روغن فرفیون و زنبق بالخصوص و حلتیت و عاقرقرحا بشراب بخورانند یا مثقالی حلتیت بیک اوقیه شراب و تریاق اربعه و تجربه نیا و سیر بمقدار
آن آب جوز با اندک شراب سود دارد و عرق آوردن و بحمام رفتن مفید ست و اگر تدبیری کنند که همان عضو ملدوغ عرق کند بهتر باشد و بعد حمام شراب انفع گفته اند
و از مجربات ست نمک طعام قدری خوردن و بعضی گفته اند ترب و بادروج اگر میل نمایند لدغ عقرب ضرر نرساند پس آنجا که عقرب بسیار بود احتراز نمایند چون
تخم کرفس و امثال آن و نوعیست از کژدم که آنرا جراره گویند زیرا که چون او راه رود دم خود بر زمین کشد و زهر او گرم بود و خاصه ولیست آنرا که بگردد در یک
در روز دوم و سوم درد غلبه کند و زبان بیاماسد و بجای بول خون آید و کرب شدید و غشی و خفقان و یرقان و حبس طبیعت از و باشد که هلاک سازد علاج
نخست بمحاجم بمکند و داغ دهند و بعده فصد کنند و اگر داغ میسر نیاید فرفیون و جندبیدستر بر موضع لدغ نهند و حوالی او بگل ارمنی و سرکه طلا نمایند و بدانند که
خوردن شیر تازه و رب سیب و به و شیره کاهو و کاسنی و خیارین و کدو و آب جو و آب طلحشقوق و خیسانده سیب با آب سرد و قرص کافور سود دارد و نیم مثقال
کافور با آب سیب ترش نفع تمام دارد و اگر دردی قوی بود آب فواکه سرد کرده و دوغ ترش دهند و طلحشقوق و برگ سیب ترش و کشنیز خشک اسپغول بهم کوفته سرشته کف
در دهان اندازند و آب میوه یا بروغن گل سرد کرده تا سر بیشانند و اگر شکم با دگیرد حقنه نمایند و اگر زبان بیاماسد رگ زیر زبان ببرند و با آب کاسنی و سکنجبین غرغره
نمایند فائده زهر کژدم و جراره چون بمحاجم بمکند باید که میان محجمه پنبه ندف زده پر کنند زیرا که اگر چنین نکنند مکنده هلاک شود و پس بلیدن در برین محجه بنشانند
بیشتر آنچه در معالجه کلی گفته شد **نوع دوم** در لدغ نوعیست از زنبور که سر او بزرگ و سیاه بود و در تن وی دانه ها باشد و چون بگزد الم شدید آرد باشد که
بکشد علاج در حال سر کف کشنیز را شدید و بنشانند و تریاق اربع بردارند و آب خبازی و خطمی و خرفه و عنب الثعلب و کاکنج طلا نمایند و خرقه بسرکه تر کرده و بر
و غیره سرد ساخته بر آن گذارند و طین خر بسرکه یا کافور بسرکه یا طحلب بسرکه یا آرد جو بسرکه یا کنجد کوفته بسرکه یا آب کشنیز تر بسرکه و اندک کافور طلا کردن نفع دارد و آب
سیب و سکنجبین و آب انار ترش و آب خیار و آب کاسنی و کاهو و کشنیز و قند با آب سرد خوردن مفید ست و اگر زنبور کلان لدغ دهد و بدن ممتلی باشد فصد باید کرد و گل تا زنبور بسرکه
آمیخته طلا نافعست فائده زنبور عسل چون بگزد نیش او آنجا بماند علاج او مثل علاج سائر زنبور باشد و والدین مگس در تعجیل درد نشانند **نوع سوم** در گزیدن رتیلا
و انواع او بسیار ست و چنان آورده اند که در بعضی اماکن بعیده در پایان اندلس رتیلا هستند مشابه گرگ که چون آدم را بیابند هلاک سازند با لجمله علاج گزیدن رتیلا
همچون علاج زنبور ست **نوع چهارم** در گزیدن رتیلا و عنکبوت انواع او بسیار ست و بدترین اقسام او مصریست که مشابه پروانه بود و از گزیدن همه آنها درد و اندک حمرت و کدورت
ظاهر شود و در اکثر هر نوع او را اعراض خاصه است چنانچه از گزیدن حمراء او درد اندک و حکه افتد و از سیاه درد شدید و سردی بدن و رعشه و استرخا و اختلاف از کرکی او
کوکبیه که سر پشت او نقطه ها براق بود خدر و سستی بدن و از زرد او که موی پاک بود درد شدید و رعشه و عرق و انتفاخ بطن عارض شود و گاه هلاک کند علاج آنست که اول
موضع لسع را بدهان یا محجمه بمکند بعده نمک و آب گرم گذارند و نمک و آب طلا نمایند و استحمام فرمایند که در تسکین درد فائده عظیم دارد و سزاوار آنست که هر لحظه در آب گرم

یا خاکستر چوب انجیر و بوره و قلی نرم کوفته با آب گرم طلا نمایند و مرو نمک ضمادی نیکست و تریاق اربعه و شجرینا و سفوف از سیاه دانه و تخم کرفس یا حلتیت با آب گرم حل کرده سودمندست
و نوعیست از عنکبوت که از گزیدن او سردی اطراف و قشعریره بدن و انتشار قضیب و تمدد و انتفاخ شکم پدید آید و تدبیر او آنست که سداب و سعد و شونیز با شراب بدهند و خوردن
تریاق و تعریق بحمام مفیدست و نوعیست دیگر از عنکبوت که سیاه بود و پایها کوتاه دارد و از گزیدن او تپ مطبقه و حکه افتد و آن محل سیاه گردد و سم او گرم بود بخلاف سایر عنکبوت
و تدبیر او آنست که فصد کنند و چند دفع و مطبوخ فواکه طبیعت بکشایند و گوشت فاسد آنرا بگیرند و معالجه قروح ردیه نمایند نوعیست دیگر از عنکبوت معروف بفهد و او بر مگس
می جهد و او را میگیرد و لهذا فهد گویند یعنی یوز بمشابه الصید و این عنکبوت را پایها خرد و سفید بود و نقطه وی مائل بسیاهی باشد و از گزیدن وی چهاک و عرق سرد افتد
و تدبیرش آنست که حضض و روغن گل و سرکه در و بیخ کرفس جوشانیده باشند طلا نمایند فائده عنکبوت جهنده که دست و پای او دراز باشد از گزیدن او درد معده
و قی و دشواری بول و براز عارض شود و این بد و کشنده بود و علاج او مثل علاج رتیلاست و رتیلا حیوانیست مشابه عنکبوت نوع پنجم در گزیدن کرپاسه که سام
ابرص و چلپاسه گویند از گزیدن او قلق و تپ و سیلان رطوبت فاسد ظاهر شود و در محل لذع درد دائمی باشد زیرا که دندانهای او آنجا باند علاج تدبیری کنند که
دندانهای او بیرون آید و آنچنان باشد که روغن و خاکستر بمالند یا ابریشم بر و بمالند یا حریره کشند پس از آن خاکستر بروغن خمیر کرده آنجا گذارند و اگر درد دائمی بود و بدان
تدبیر زائل نشود بدهان بکنند یکبند قی نیک و آب گرم که در و سبوس جوشانیده باشند بر وی بریزند و تریاق رتیلا سود دارد و اگر قدری قرین بر کار و به پیچند و بر محل لذع بگردانند
راستا و چپا پس و پیش بکشند دندان زود بر آید و صعوف ریزه کرده با سبغول آمیزند و بآبیکه صمغ عربی دران حل کرده باشند آمیخته آنجا گذارند زمانی و بعده برفق بردارند که دندان
زود بدر آید و نشان بیرون آمدن دندانهای او آنست که تپ مفارقت کند و کبودی موضع برود و صدید از سیلان باز ماند نوع ششم در گزیدن سلامندر و او جانوریست
مشابه کرپاسه و چهار پا دارد و دم او کوتاه و سر و نیش سیاه و گردن باریک باشد و آن بزرگتر و پهن تر از سام ابرص بود دو لون وی ابلق و زرد و سیاه باشد و در کان نفط بسیار بود
و گویند که در آتش نسوزد و سنگ بران کارگر نشود و از جمله سموم قتالست مانند ذراریح و مضرت او آنست که درد شدید و حرارت چون آتش در باطن احداث کند و آماس کند آرد
و زبان بسته شود و یا سنگین گردد و لرزه بر اعضا افتد و باشد که جایگاه گزیدن او سیاه گردد و باشد که عفن شده بیفتد علاج آنچه در معالجه ذراریح گفته شد اینست خایه سنگ پشت
صحرائی و دریائی خوردن سود دارد و طبیخ ضفدع خوردن و ضماد کردن مفیدست نوع هفتم در گزیدن آدمی باید دانست که بدترین گزندها آنست که گرسنه بود و از گزیدن
روزه دار چهارها پدید آید علاج زیت و موم گداخته یا خاکستر چوب انگور و سرکه یا ابرسا و سرکه یا پوست بیخ بادیان و عسل یا مرهم اسود که از قند و زیت و موم و چربی ساخته باشند
آرد باقلا و آب سرکه و روغن گل یا پیاز و نمک و عسل هر کدام که از اینها میسر آید ضماد نمایند و اگر ورم ظاهر گردد مرداسنگ طلا کردن فائده عظیم دارد و تخم شبت سوخته
و نرم کوفته با خاکستر کرنب و سرکه و اندکی روغن زیت یا روغن کنجد طلا نافع ست فائده آدمی را که سگ دیوانه بگزد او نیز دیوانه گردد و از صحبت او اجتناب واجب است
زیرا که از گزیدن او نیز همین آدم همان حالت پدید آید که از گزیدن سگ دیوانه و آنرا اندک مشکل توان کرد و تدبیر وی همانست که در گزیدن سگ دیوانه گفته آید نوع هشتم
در گزیدن سگ که دیوانه نباشد علاج هرچه در گزیدن مردم گفته شد سود دارد و پیاز و نمک و عسل و نطرون و سرکه با نمک و پیاز و سداب و با قلا و بادام تلخ و عسل
ضمادی مفیدست و سرکه بر آن محل ریختن یا صوف بسرکه تر کرده بر نهادن نافعست و اگر قدری روغن گل و سرکه اضافه کنند اولی ترست و قدری نطرون بسرکه آمیخته
آنجا گذاشتن و بستن و از پس هر سه روز تازه کردن بغایت مفیدست خاصه اگر ترسند که سگ دیوانه بود نوع نهم در گزیدن پلنگ و شیر و یوز و جراحت چنگال ایشان
باید دانست که دندان و چنگال اینها از زهرناکی خالی نیست پس صواب آنست که نخست محل جراحت محجمه گذارند تا ماده زهر بیرون آید بعده زراوند و ابرسا و عسل ضماد
نمایند و پس از آن جراحت را بسرکه بشویند و از پوست نحاس و ابرسا و خبث فضه و موم و روغن زیت مرهم بسازند و بنهند و باقی معالجه قروح قیام نمایند فائده
اگر چای را بجوشانند و بطبیخ او زخم شیر را بشویند خاصیتش آنست که معالجه کند و از التیام نماید نوع دهم در گزیدن سگ آبی و نهنگ و ماهی که معروف به کوسج ست
علاج زهر آنها بکنند پس جالیات و نمک و چغندر یا نطرون با عسل بر جراحت گذارند و چربی مرغ و بط و مطلق چربیها و مسکه و روغن گل سود دارد

نوع یازدهم در گزیدن ابن عرس یعنی راسو باید دانست که در گزیدن او زهر در تن پراگنده شود علاج شیر انجیر خام بیارد کرسنه ضماد نمایند و اگر گوشت راسو بحال
گذارند در حال درد بنشاند و سود عظیم دهد فائده ابن عرس گاه باشد همچون سگ دیوانه گردد و هر کرا بگزد دیوانه شود و معالجه گزیدن ابن عرس دیوانه همانست که در
علاج سگ دیوانه گفته یافت نوع دوازدهم در گزیدن بره یعنی گربه بسیار باشد که از گزیدن او درد با صعب پدید آید و آنمحل سبز و سخت گردد علاج زهر او بکشند
با متصاص و بمحاجم و پیاز و پودینه ضماد کنند و سیاه دانه با کنجد با آب ضماد کردن و پودینه خوردن مفید ست و باقی علاج عام بحسب حاجت باید کرد نوع سیزدهم
در گزیدن گرگ و میمون علاج آنچه جهت عض پلنگ و غیره گفته شد در نوع نهم بکار برند و پیاز و نمک درهم کوفته بر گزیدگی میمون نهادن سود دارد نوع چهاردهم
در گزیدن در ل و آن دابه ایست همچون سوسمار چون بگزد جراحت پدید آید و علاج او همچون علاج قروح ردیه کنند فائده در بحر و بر حیوانات گزنده بسیار اند
که از گزیدن اینها اعراض بظاهر شود و علاج او همانست که جهت زهر نمایند و تا وقت خلاص شدن جراحت را مندمل شدن ندهند و تریاق و فاد زهر و دیگر ادویه
و مسکنات زهر میداده باشند بر سبیل دوام و در غذا و شراب مراعات بجا آرند نوع پانزدهم در گزیدن غلنا کنسر و این جانوری بود مثل موچه بزرگ تر
از گزیدن او خون از جمیع مجاری روان شود حتی که از چشم و بیخ دندان بر آید علاج فاد زهر و آب کاهو و صندل سرخ و خرفه و طحلب آن گزیده محل طلا نمایند و
حلتیت و شیر گاو یا شیر بز و طین مختوم و اسبغول یا آب خیار و آب کدو و همه آنچه زهر را تسکین دهد از تریاقات و غیره استعمال فرمایند نوع شانزدهم
در گزیدن ضفدع بحری و او سر خرنگ بود و جانوری پلید ست و زهر او بد بود و هر جانور که ببیند قصد کند و از دور بدو جهد و اگر تواند گزید بسوی او دم زند و میدن
او هم زیانکار ست و مضرت او آنست که آماس آرد بر رگ و زود بکشد علاج تریاق تر رگ و آنچه در علاج رتیلا یاد کرده شد بکار برند و از گزیدن عکک بری و بحری
آماس نرم پدید آید و علاج او مثل علاج زهرهای سرد ست نوع هفدهم در گزیدن ذوی الاربعه والاربعین و او بگوش خزنده معروفست و چهل و چهار پا دارد
از هر سو بست و دو هم از پیش تواند رفت و هم از پس و بیشتری یک انگشت بود و آنچه بزرگ باشد یک وجب بود و از گزیدن او درد شدید و حالتی شبیه بوسواس
و ترس و ضیق نفس پدید آید و طبیعت چیزی شیرین خوردن خواهد علاج همان جانور را بکوبند و بر آنمحل گذارند و زراوند طویل و حنطیانا و پوست بیخ کبر آرد کرده
اجزا برابر بشراب یا بماء العسل بخورانند و تریاق اربعه و سنجرنیا و دواء المسک سود دارد و نمک و سرکه طلا کردن مفید ست نوع هیجدهم در گزیدن موش
باید دانست که دندان بعضی موش زهر دار باشد و گزیدن موش آماس عضو آرد و جراحت کند و درد نماید و آنموضع کبود یا سیاه گردد و باشد که فاسد شود و فساد
او درون سو سرایت کند و دیگر اعضا را فاسد سازد همچون ناسور علاج زهر را بکشند با متصاص و تدبیری که در دفع زهر اکلا و ضماداً مفید بود استعمال نمایند و آنجا اگر نشتر
زنند و خون بیرون آرند بهتر باشد و اگر دیر کشد و لفساد سر نهد تقلیل رطوبات فرمایند بفصد و مسهل و قی و ادرار و فادزهر میداده باشند نوع نوزدهم در گزیدن
سگ دیوانه سگ را بتازی کلب گویند بفتح کاف و سکون لام و کلب بفتح کاف و لام مرضیست جذام مانند که سگ و گرگ و شیر و شغال و راسو و روباه و اشتر و کفتار
حادث شود و آنرا دیوانه سازد و لیکن این حیوان دیوانه هر کرا بگزد او نیز بدان بلا مبتلا گردد و اگر تدارک کرده نشود و از آنکه اغلبیت سگ را بیشتر افتد بکلب الکلب مشتهر
گشته و این نوع بسه فائده گفته آید فائده اول در علامات سگ دیوانه و امتحان گزیدن او هرگاه سگ دیوانه شود همه احوال او بگردد و چیزی کم خورد و هرگاه آب
ببیند بلرزد و بترسد و آب نخورد و تشنه ماند و چشم او سرخ شود و زبان از دهان آویخته دارد و بغایت کفنا کی بریزد و از بینی تری آید و گوش افگنده بود و سر در پیش
نگون کرده و پشت بر آورده و دم در میان پای کشیده رفتن او مثل مستان باشد و چند قدم برود و بیفتد باز بر دیوار و درخت و غیر آن حمله آرد و آواز او چون
آواز کلو گرفته بود و سگان از او بگریزند و امتحان آنکه گزیدگی سگ دیوانه است یا غیر دیوانه بر چند وجه است یکی آنکه مغز چار مغز بر جراحت نهند و ساعتی نهاده دارند و بعده
پیش مرغان اندازند پس اگر مرغ آنرا نخورد یا بخورد و بمیرد سگ دیوانه گزیده است دوم آنکه پارچه نان که بلوث رطوبتیکه از جراحت می پالاید بیالایند و پیش سگان اندازند اگر سگ نخورد
یا بخورد و بمیرد دلیل گزیدگی سگ دیوانه باشد سوم آنکه آب سرد بر بدن آنکس بزنند اگر عقب آن بدن او گرم شود سگ دیوانه گزیده باشد و قال الشیخ بو العلاء مة غیر

اشتباه از آنکه گاه باشد که بسبب تاریکی یا جز آن بر صورت حال سگ گزیده اطلاع نشود که دیوانه بود یا غیر دیوانه بنا بر علیه طریقهٔ امتحان ثم تم شد پس هرگاه سگ بگزد
و بر ماهیت او اطلاع نشود بزودی امتحان فرمایند تا اگر دیوانه بود فی الفور تدارک آن نمایند فائده دوم در بیان احوالات که از گزیدن سگ دیوانه روی نماید هرگاه
کلب الکلب یا دیگر حیوان کلب بگزد و چند روز بگذرد و تدارک کرده نشود و آنکس را نخست حالتی فاسد غیر طبیعی پدید آید چون اندیشه‌های بد و اندوه و خشم ناکی و اختلاط
عقل و خشکی دهان و تشنگی و خوابهای آشفته بیند و از روشنائی بگریزد و تنهائی دوست دارد و اندامها سرخ شود خاصه روی که ریش گردد و بآخر گریستن آغاز دو هرگاه
آب بیند خیال سگ در دلو هم بکند و از آن بترسد و بگریزد و فریاد کند و عرق سرد و غشی افتد و هلاک گردد و باشد که پیش از ظهور این حال هلاک شود و باشد که آواز سگ
کند یا آواز او منقطع گردد و در بول او حیوانی یا سگی کوچک بیرون آید و بول او رقیق و گاهی سیاه بود و در بعضی حبس گردد بول کردن و طبع خشک گردد و
بر گزیدن مردم حریص گردد و هرگاه روی خود را در آئینه بیند نشناسد و صورت سگ در وی ملاحظه کند و بدانسبب از آئینه نیز بترسد اشتباه اکثر آنست که چون سگ دیوانه
بگزد بعد از یک هفته تغیر در احوال پدید آید و بعضی را بعد از شش ماه یا چهل روز و قومی گفته اند که بعد از هفت سال نیز ظهور کند و این قول نیز نزد بعضی اطبا درست نیست لیکن
نزد اهل تجربه که مشاهده کرده اند ثابت ست چنانچه در عهد این درویش شخصی را تغیرات مذکوره یکبارگی ظاهر شد و تمام هوش او بجای بود اما تحیر تمام داشت و آب
نمیخورد و اگر آب بهم می آورند میدید اما چون قصد خوردن می کرد تلاطم عظیم در بدنش می افتاد و حرکات ناطبیعی میکرد و نعره میزد و کوزهٔ آب بر زمین میزد و از آثار او حمل
با سبب جن کردند و گزیدن سگ از خاطر ایشان رفته بود چون فقیر تفحص کرد بیاد آورد که سگ دیوانه این را گزیده بود و جگر آن سگ خورانیده بودیم و اندیشه او از خاطر
رفته اکنون بعد از چهل سال اثر او پیدا آمد آنکس از وقت ظهور تغیر تا نیمه روز بهمان حالت بود بعده بیهوش شد و شکم او ورم کرد و یک چشم او فرو نشست و مرد تنبیه
هر گرا آدم سگ گزیده که تغیر در وی پدید آمده باشد بگزد یا کسی پس خوردهٔ این شخص را بخورد او نیز بدین مرض مبتلا گردد باید دانست که هر کرا سگ دیوانه بگزد او را احتمال خوردن ... باید
آید خود بخود سالم بود و بعلاج پذیرفتن اقرب بود بهچنان اگر آنرا ادویهٔ تریاقیه دهند و چون بول کند ایمن گردد از ترسیدن آب و گفته اند که چون سگ گزیده را آب
بترسد قبول علاج کند فائده سوم در علاج او هرگاه بدانند که سگ دیوانه گزیده باید که بیمار را بدوانند پیاده یا سوار تا عرق کند و جراحت را به شدن ندهند
و اقل مدت که در آن هرگز مندمل شدن نباید داد چهل روز ست و باید که محاجم بر سر جراحت نهاده چنانچه معلوم ست بمکند تا زهر بیرون آید و اگر جراحت را فراختر
کنند اولی تر بود تا رطوبات فراختر بیالایند و تحقیق او زهر بیرون آید و بر آنجا که در ابتدا از روی خطا جراحت درست شده باشد دیگر باره آنرا بشکافند و ادویهٔ متورمه چون سیر
و جاوشیر و سرکه با سیر و پیاز و نمک کوفته ضماد نمایند تا ریش کنند و اینهم ریش کننده است زفت یکجزو و نمک و نوشادر دو جزو و جاوشیر سه جزو جاوشیر در سرکه
بگذارند و جمله بهم آمیزند و بکار برند و اگر قوی خواهند مرهم دواء الکاهل گذارند چون فلفل ... روغن گل استعمال نمایند تا اجزای فاسد را دور نماید
هم ازاله سمیت نماید و در اسهال سودا مبالغه نمایند خاصه هنگام انتشار زهر و ظهور تغیر و پیوسته تریاق کبیر و تریاق اربعه و دارو ی سرطان که نفع عظیم
دارد هیچ و گفته از که جگر همان سگ بریان کرده بخورانند ... [illegible] ... گفته اند که هیچ دارو چنان
جندبیدستر ... صفت دارو سرطان نهری بریان کرده پنج جزو جنطیانا ... [illegible] ... روز اول ... بدهند و روز دوم
زیاده سازند تا بچهار مثقال رسد صفت معجون ذراریح که نافع ست در علاج ذراریح دست و پا و سر او بریده پاک کرده یکجزو و عدس مقشر یکجزو زعفران یکجا
و قرنفل هر یک دو دانگ شربتی هر بامداد یک قرص و در حمام برند و در آبزن نشانند تا بعد از آن آبزن بول کند نخود آب از گوشت مرغ فربه بخورانند و شراب شیرین
سود دارد و اگر از پس این دوا پیچش و مثانه پدید آید باید که عدس آبکی خورانند و طبیخ او بیاشامند و روغن بادام یا سکنجبین بیاشامند و روغن گاو بخورانند ... سرطان
نهری جنطیانا هر یک پنج درم کندر بود نیمه هر یک سه درم گل مختوم ده درم کوفته بیخته دو درم بهنگام آنکه ... آنکس ... که این ... باشد ... خاصه گاه از ...
کفتار در گیرند و روغن ... بر ... آنکس ... آب ... میخورده باشد و اگر شیر در پوست سگ دیوانه سازند و اگر پوست گفتار بپوشند بهتر باشد ... بسیار ... مفید ... از ...

فائده در قانون صفت کلب الکلب گفته و آن آنست که استعداد از مزاج سگ بطرف سودا پیدا شود ... گردد و عارض میشود این استعداد از هوا یا از اغذیه و اشربه ... باشد که حرارت هوا ... اخلاط سگ را بسوزاند پس این ... اغلب است در فصل خریف ... گرداند ... خون را و مزاج بطرف سودا ... مایل شود پس ... در ربیع پیدا آید ... اغذیه و اشربه آنست که بترسد سگ در خونهای قصابان ... بخورد آن خون را و بنوشد آب متعفن پس مایل گردد

۷۰۶

اخلاط او بطرف سودا ... و موسسه ... شود ... از ... تفاوت ... صفت آن ... فلفل ... آب بدهد ... و ... جزو ... اصطلاح ... اطبا اول ... بیمار ... و قبل ... بسیار ... وقت حاجت بسیار ...

انتباه هرگاه آدمی مذکور از آب بترسد و نخورد حیله باید کرد و آب باید داد تا از تشنگی هلاک نگردد و حیله آنست که نایژه دراز بگیرند و یک سر او در شربه گذارند و سر دیگر

در حلق او و آب بفرستند در حلق او چنانکه وی آب را نبیند و لعابها و شیرهای سرد و قرصها و غذاها نافع بارد که تشنگی فرو نشاند بدهند با لجمله در ترطیب و تبرید کوشند

تا به سبب خشکی و تشنگی زود هلاک نگردد و بعضی مجربان گویند که هم اول وقت سگ دیوانه بگزد خون آن سگ قدری با آب آمیخته آنکس را بنوشانند زهر او اثر نکند بالجمله اینهمه

که اهل تجربه گفته اند متواتر گردیده لیکن این پسندیده نبوده از اصل علاج که گفته شد باز نشاید ماند و بعضی بر آنند که تا استخوان آن سگ با آب نشود زهر اثر نکند و از این راه تا کید کرده اند

که چون سگ دیوانه بگزد و آنرا بکشند در آوند گل که محکم بود اندازند و زمین را عمیق بکاوند و آن آوند در آن نهند و پوشیده به خاک تا آب بدو نرسد و گفته اند که تا ششماه مشک

باید خورانید هر روز یکماشه که نفع دارد و تا سه ماه زخم را فراهم آمدن نباید داد **فصل** در طرد الهوام یعنی دور کردن حشرات حیه یعنی مار از دود شاخ گوزن و پشم و برنج سوخته

و عاقرقرحا بگریزد و خردل مار را بکشد و اگر در رهگذر او گذارند کناره گیرد و اگر آنرا بنوشادر در آب حل کرده در خانه مار اندازند جای بگذارد و آب دهان روزه دار اگر در دهان مار

افتد بمیرد خاصه اگر نوشادر در دهن باشد عقرب یعنی کژدم اگر میعه و پشک گوسپند و زرنیخ و پیه بز ناشتا است بگیرند و پیه را بگدازند و دیگرها در پیه بدان بسرشند و به سوراخ

کژدم دود سازند کژدم بمیرد و اگر پوست ترب یا کژدم بنهند یا آب کاو بران اندازند بمیرد و برگ بادروج و آب او و همین عمل دارد و آب دهن روزه دار خاصه اگر مخموری باشد چون

بر کژدم افتد بکشد و اگر قطع ترب بر سوراخ او نهند بر نیاید و اگر کژدمی را بسوزند دیگران بگریزند براغیث یعنی کیک اگر حنظل در آب حل کنند و در خانه بپاشند کیک بمیرد

و بگریزد و از بوی گوگرد و برگ خرزهره نماند و اگر پیه خارپشت بر چوبی طلا نمایند کیک بران جمع آید و گیاه کیک که بنام سعتر یعنی ششبته البراغیث اگر در بستر بپاشند کیک نماند

شده بمیرد و آب سداب خشک پاشیدن سود دارد حلق یعنی پشه از دود سوس چوب صنوبر و تراشه او بگریزد و همچنان از دود اشق و قلقدیس و از دود برگ مورد خشک و

برگ سرو و جوز سرو و فوتنج بهر پشه از ان میرود و اگر بدن بروغن کنند الم او نرسد ارضه یعنی چوب خور از دود برگ حنا بگریزد و در خانه که پدید باشد از [illegible]

سوخته در خانه از [illegible] بمیرد ذباب یعنی مگس از دود زرنیخ و کندش بمیرد و اگر زرنیخ زرد در شیر حل کنند یا در آب [illegible] بدارند تمام مگس وی بیفتد و بمیرد و زرنیخ [illegible]

سیاه همین عمل دارد ابن عرس یعنی راسو از بوی سداب بگریزد فار یعنی موش از بوی زاگ اگر کی ولادان پوست جدا کنند یا خصیه از بیخ [illegible] بگریزد و از دود قلقل

گوگرد و شاخ گوزن و سرگین [illegible] اسپند بگریزد و اگر مرداسنگ و خربق و مسک و خبث الحدید و بزر البنج و زعفران بگیرند و بخمیر معجون سازند و غلوله ساخته در سوراخها نهند تمام [illegible]

از خوردن آن همه موشان بمیرند و سم الفار و خربق همین عمل کند بشرطیکه آب خوردن آنها ازین نباید نمل یعنی مورچه اگر مقناطیس به سوراخ او نهند یا گوگرد و قطران [illegible] کنند یا زهره گاو

یا زفت و انگزد در خانه آن پاشند بگریزد و زنبور از دود گوگرد و سرو و جوز سرو بگریزد و اگر عصاره خطمی با آب بنارند نیست و خود مالند نگزد و نباید سوس یعنی کرم که در جامه و کتاب

افتد اگر افسنتین و شونیز و پودینه و خبازی و پوست ترنج در صندوق و پارچه اندازند سوس در آن نیفتد **فایده** سزاوار آنست که مساکن و منازل را علاق و طاوس [illegible]

و گوزن را سولاکها دارند و در حوالی خانه شیح و حلتیت و غار و خربق و پودینه و درمنه بپاشند یا مندیل از خاکستر چوب صنوبر یا بسیاقی و قطران [illegible] آورده در خانه [illegible]

تا خروج حشرات نماید و از دود چوب انار و بیخ سوسن و سرو و جوز سرو و موی اطلاق و بانوار و [illegible] زفت و انگزد و برگ غار همه حشرات بگریزند خاصه از دود [illegible]

و سیاه دانه و [illegible] و گوگرد و زرنیخ و شبت و شمع و روشنائی از دود و دیوار ... هوام آنجا توجه کردند و گرد بعضی ادویه قاتله حیوانات چهارپایه [illegible]

سک گرگ را بکشد و چیزی که تعبیه کرده بپزند خانق النمر پلنگ را بکشد یا دام ... روباه را بکشد زهره و برگ آزاد درخت اکثر بهائم را بکشد **فصل** آخر در ضبط [illegible]

کی یعنی داغ و ذکر بیماریهائی که علاج آن بداغ کنند باید دانست که منفعت داغ آنست که رطوبتهای فاسده که در عضو بسیار گرد آید و مزاج و گوهر آن عضو را تباه سازد و

علتهای بد برآید و باشد که از انواع استفراغها تنقیه آن حاصل نگردد و بسبب داغ کردن با آتش آن رطوبت بدفنیت گردد و منافذ بزرگ که مسدود آید رطوبت

از انها بیرون نیاید و منجمد گردد و ... دران داغ کنند شانزده مرض است یکی درد چشم ... که از نزله داغ بود دوم ضیق النفس که از نزله بسیار سبب باشد سوم جذام

درد سر و شقیقه و فرود آمدن آب بچشم چهارم برآمدن موی فرو بهابر پلک چشم ششم ناسور گوشه چشم هفتم جراح کرازشو صعود کند هشتم جراح که در جگر بود و دوم اندر ... اگر افتد

وضماد و شربت سود نهم امراض سپرز دهم ضعف معده که بسبب کثرت نزلها بود یازدهم استسقا دوازدهم برآمدن مهره استخوان بازنان گشتن بسبب بسیاری رطوبت
یا بسبب زخمی و آسیبی سیزدهم استرخا و سستی بندگاه سرین و وجع ورک چهاردهم عرق النسا پانزدهم قیلة الماء شانزدهم فتق برآن و بدانند که هر داغ طریقه
الیست چنانچه گفته شد و طریقه داغ در درد چشم و ضیق النفس که از نزله بود از میانه سر موی تراشند تا بخار ماده نزله بیرون آید و آنجا که نزله قوی بود دو داغ یا سه
داغ باید داد و جراحت داغ را مدتی سائل باید داشت و مندمل شدن نباید داد تا رطوبتها از آنجا بسی پالا یابد بعده مرهم پنبه بگذارند طریق داغ جذام هرگاه
ترسند که جذام خواهد افتاد بر سر موی پنج داغ بنهند یکی آنجا که حد رستن موی پیشانی ست دوم آنجا که از یافوخ بر ترست سوم پس سر آنجا که از نقره بر ترست و نقره
قفا کی را گویند که پس سر متصل بگردن ست و دو داغ دیگر پس هر دو گوش بر جایگاه در زیشتری طریقه داغ در درد سر و شقیقه و آنکه او را خوف نزول الماء باشد
شریان صدغین اگر بزرگست داغ کنند و بعضی میل نمایند و بعضی پوست صدغ بشگافند و شریان را برهنه سازند پس داغ نهند تا بسوزد و شریانها اندرکشند
و بدانند سبب رطوبت در وی گذر نماید و در شقیقه و نزول الماء نیز ذکر یافته طریق داغ شعر زائد نخست موی فزونی پلک برکنند بموچینه و آلت باریک سوزن مانند
گرم کرده بر بن موی گذارند و باشد که هر دو موی را یک داغ کفایت کند و این آنجاست که بهم متصل باشد و الا هر موی را داغ علیحده باید کرد و بعضی ادویه داغ
نهند و اینچنان باشد که داروی سوزاننده بر پلک چشم طلا کنند بر آن موضع که تشمیر کردن رسمست بهمان شکل و بدان مقدار که تشمیر کنند و دارو یکروز نهاده دارند
و دیگر روز بشویند و پاک نمایند تا روز سوم دارو برنهند و همچنان یک روز دارو نهند و دیگر روز تا آنکه روزی که پوست آنجا سیاه و سوخته شود پس اسفنج در آب گرم تر کرده
بگذارند تا که پوست بیفتد بعده ادویه قابضه استعمال نمایند چون اقاقیه و مازو و شب یمانی و طین قبرسی اگر پلک باز بهم نشیند منقبض گردد مرهم داخلیون
و موم روغن طلا نمایند و داروی سوزاننده اینست که آهک آب نارسیده و صابون و بوره ارمنی برابر بسایند و با آب خاکستر چوب بلوط و خاکستر چوب انجیر و دول
کودکان نابالغ بسرشند و بر پلک بدستوری که گفته شد بعمل آرند طریق داغ غرب یعنی ناسور گوشه چشم باید که ناسور مذکور را بپاکی بردارند تا استخوان ظاهر شود
و بنگرند که استخوان درست و پاکیزه است یا قدری تباه شده پس اگر تباه باشد لختی از آن بتراشند و بعده بآلتی باریک سوراخ استخوان را داغ نهند و چون داغ
خواهند داد نخست اسفنج یا پنبه بآب سرد کرده بر چشم گذارند تا گرمی داغ بچشم نرسد و داغ یکبار اگر کفایت نکند دو بار یا سه بار میل گرم کنند و در سوراخ گذارند تا چنان
شود که منفذ بسوی بینی بگشاید و نشان گشاده شدن منفذ به داخل بینی آنست که دهان و بینی بیمار بگیرند پس تفحص کنند که ازین سوراخ نفس می آید یا نه اگر می آید
بدانند که منفذ به بینی گشود پس پنبه بمرهم زنگار آلوده در وی گذارند و یک فتیله کهنه تنها بگذارند تا که فراهم آید طریق داغ جراحی که از شوصه تولد کند و این جراح را
طبیبان اواب لخت گویند هرگاه جراح مذکور بزرگ شود و پاک نگردد و ریم کند باید که آنرا بمیخ زراوند طویل داغ کنند بدینطریق که روغن زیت بسیار گرم کنند و
زراوند در وی گذارند تا گرم شود و برآورده از آن داغ دهند و باید دانست که در این مرض باهن نشاید داد و ایضا نباید شگافت که در وی خطر بزرگست و اگر از خطر محفوظ ماند البته
ناسور گردد و به نشود و این را هفت داغ کنند یکی آنجا که هر دو استخوان چنبر گردن بهم پیوسته و چون اینجا داغ کنند نخست پوست آنجا بالا تر کشند بعد داغ کنند
دوم آنجا که قریب باو داغ و میل بسوی پیش دارد داغ کوچک باید کرد یکی سوی راست و دیگری سوی چپ سوم میان پهلوها آنجا که میل بسوی پیش دارد داغ
بزرگ کنند چهارم میان پهلوها آنجا که میل بر پشت دارد داغ دیگر بنهند بعده یک داغ پنجم بالای فم معده و یک داغ ششم میان دو شانه و این داغهای پشت
کوچک باید پس از داغ بمرهم اسفیداج و مرهم آهک علاج کنند طریق داغ جگر هرگاه که در جگر خراج افتد و علامتهای وی آنکه تپ و گرانی و درد در جانب راست
ظاهر شود بدانند که خراج در گوشت جگرست و علاج آن استعمال نمایند چنانچه در ورم جگر ذکر یافته و هرگاه درد بشدت باشد و هیچ علاج سود نکند بدانند که ماده
زیر غشاست و درینصورت داغ باید داد بدینطریق که آلت داغ گرم کنند و بر آخر جگر آنجا که نزدیک بیغوله ران است اندکی بر تر یک داغ برنهند چنانکه پوست جمله بسوزد و
بغشا رسد و ریم بیرون آید چندی و ریم آمدن ندهند تا تمامه پاک شود و شربتهای موافق و شوینده باید داد تا پاک شود و بعده بضماده مندمل سازند طریق داغ سپرز

بایدکه پوست شکم راکه بالای اوست بصناره ها بردارند پس داغ دهند با آلتی آهنی دراز که سر او دو شاخ بود تا یکبار دو داغ افتد و قریب یکدیگر دو داغ دیگر نهند تا در تنها
شش داغ حاصل آید نزدیک بیکدیگر بعضے طبیبان قدیم گفته اند که یک آلت باید ساخت شش شاخه چنانچه در یکبار شش داغ گردد طریق داغ معده کسانی را که از دماغ
آنجا نزله بسیار بمعده فرو ریزد و معده را تباه کند و بدان سبب واسود نهد باید که بر فم معده داغ دهند سه جا بر شکل مثلث چنانچه یک داغ اندکی فروتر از غضروف خنجری بود
و دیگری از دو جانب آن قدری فروتر تا بر شکل مثلث باشد و داغها چنان باید که از سطبری پوست فرون تر نباشد و کم از آن نبود و داغها را بگشادن ندهند تا همه
رطوبت از و بپالاید طریق داغ در استسقا هرگاه علاج بدواسود ندهد پنج جا داغ کنند یکی بر فم معده دوم بر جگر سوم بر سپرز چهارم بر قعر معده پنجم بالای ناف طریق
داغ سر کتف هرگاه مهره ظهر استخوان بازو از کتف بیفتد باید که اول مهره را بجائی برند پس داغ کنند بدین طریق که بیمار را بر پهلوی سالم بخسپانند و پوست ابخل که مهره
نزدیده بود بصناره یا بسر انگشت بردارند تا قوت داغ به عصبها و رباطها که آنجاست نرسد پس گرداگرد آنجا داغ کنند و اقل آن چهار داغ ست بر شکل مربع و داغ چنان
باید که سطبری پوست تمام بسوزد طریق داغ مفصل سرین هرگاه وجع الورک و عرق النسا کهنه شود بواسطه رطوبتی لزج که در بندگاه سرین گرد آید و عصبها و رباطها که
آنجاست سست شود مهره سر استخوان ران از حقه سرین بیرون افتد و پایها باریک گردد باید که گرداگرد مهره ران داغها بر نهند و بعضے طبیبان آلتی بر شکل قدحی
ساخته اند و دو دایره دیگر بران نصب کنند چنانچه در یکبار سه داغ حاصل آید و این قدح را دنباله دار میکنند و قطر قدح قدر نیم بالشت و سطبری لب و چند سطبری انگشت
خرا و دوری میان دایره ها چند سطبری یک انگشت و بعد داغ مدتی طویل بشدن ندهند تا رطوبات بپالاید و بعده بمراهم رویانند بگردانند صفت این آلت
قدح مانند در وجع الورک نیز ذکر یافته و کذلک هر عضوی را داغ باید کرد در محل او ذکر بدان رفته فقط خاتمه در بیان اینکه هر یک از ادویه مرکبه معلومه و لغات
مصطلحه اطبا که درین کتاب ذکر یافته در کدام فصلست تا طالبان را بر آوردن او آسان باشد و خاتمه مشتمل بر دو باب ست باب اول در مرکبات باب دوم
در مصطلحات و فرق بین الامراض و جز آن باب اول در ادویه مرکبه و آن بر سبیل حروف تهجی ذکر یافته به سبب تسهیل **فصل الالف**
انوش دارو در مالیخولیا اکسیرین در موسرج اناناسیا در ورم جگر اخلاط زعفران در ضیق اطریفل صغیر در بواسیر اطریفل مقل در بواسیر **فصل الباء** باسلیقون
در سبل برود حصرم در ضعف بصر برود بنفسجی در جرب الاجفان بنادق بزور در جرب گرده **فصل التاء** تریاق الاسنان در وجع الاسنان تریاق اربعه
در صرع لسعه تریاق طین مختوم در تدبیر سموم تراب الزیبق در کلف **فصل الثاء** خالی ست **فصل الجیم** جوارش خوزی در ضعف معده جوارش خرنوب
و جوارش کندر در ذرب **فصل الحاء** حب شبیات در امراض سر و صداع مادی حب مسهل سودا یکی در صداع و یکی در برسام حب شبطرج و حب منتن کبیر و
صغیر و دیگر حبها که بلغم از اعصاب برآرد در فالج و خرم صغیر و خرم کبیر و خرم مسهل در بیاض حب الذهب در نزول الماء حب سکبینج در وجع معده حب مقل
ممسک در بواسیر حب بادشکن در قیل حب سورنجان در وجع مفاصل حب المسک در نخجه حب غاریقون و حب جاوشیر در [illegible] **فصل الخاء** خند یقون
در قولنج ثفلی خبث الحدید در وجع گوش خل الجوز در خناق **فصل الدال** دواء المسک حار در مالیخولیا دواء السرطان در گزیدن سگ دیوانه دواء المسک
حلو و مر در خفقان دواء الرمان در طرش گوش دواء الکرکم در ورم کبد دواء الترنجبین در هزال گرده دواء [illegible] در سنگ مثانه دواء اللک کبیر و صغیر و زعفران
دواء القمر در حمی بلغمی **فصل الذال** ذرور ابیض در امراض ملتحمه ذرور بلغمی ذرور اصفر ذرور ملکایا و ذرور [illegible] در اعلال شبکیه ذرور مادی در سبل ذرور
کمنه در کمنه ذرور انزروت در قروح العین و ایضا بنسخه دیگر در آبله فرنگ ذرور ممسک در بیاض ذرور عرق در متفرقات در صنان **فصل الراء**
رااکسیر در بخر دهن رب الجوز در خناق روغن گل و جز آن در صداع سافج روغن عقرب در سنگ مثانه روغن بید در سعال روغن مورچه در معظمات قضیب
روغن گندم در قوبا روغن حب الغار در انتشار موی روغن لادن در حفظ موی **فصل الزاء** زرعونی در فصل قوت باه **فصل السین** سورنجان در
اکله دهن سفوف سرطان در سل سفوف حب الرمان و سفوف زلق الامعاء در ذرب سفوف مسهل سودا در سفوف حرف در ورم الطحال و نفخة الطحال

سفوف سقلیانا در سحج فصل الشین شراب خشخاش در زکام شراب ریحانی در بحر الانف شراب قیوش در سرعت انزال شراب افسنتین در هضم

شیاف ابیض افیونی در امراض طبقه صلبیه شیاف دینارجون در طفره و نسخه دیگر در سبل شیاف وتیج در طفره شیاف ساق و شیاف اسود در سبل شیاف

در انتفاخ ملتحمه شیاف احمر لین و شیاف کندر در دوقه شیاف زعفران در دمعه و نسخه دیگر در ضیق شیاف مرارات در التساع شیاف اصفر و شیاف اخضر

شیاف اصطفطیقان در قروح الجفن شیاف زنگار در انتشار الاهداب شیاف زحیر در زحیر شیاف کحلی در بواسیر شیاف غریب در ناصور مقعد شیاف

در سیلان حیض فصل الصاد صمغ بلاط در حرافت عرق فصل الضاد ضماد شوصه در شوصه ضماد سک در حمی بلغمی فصل الطا

ریوطبیخ خطاطیف در امراض کلیه و مثانه فصل الظا و العین و الغین خالی ست فصل الفا فلدفیون در آکلة الفم فرزجه ممسک حیض

فصل القاف قیروطی اخضر در سعال قرص نفث الدم در نفث الدم قرص کافور در خفقان و نسخه دیگر در دق قرص کوکب الارض در وجع المعده قرص

راسن در هیضه قرص سنبل در ورم المعده قرص کحل در قی الدم قرص طباشیر در ذرب و ایضاً در دق و در ذیابیطس بنسخه مختلفه قرص مقل و

کبیر هردو در ورم جگر قرص مازریون در استسقا قرص بنجنکشت در نفخه طحال قرص زرنیخ در برآمدن مده و در نفس اما قرص کاکنج در قروح گرده و ما

قرص ذیابیطس در ذیابیطس قرص بول الدم در بول الدم قرص کهربا در سیلان حیض قرص مر در سیلان حیض قرص بنفشه و قرص گل در

قرص غافث و قرص افسنتین و قرص گل بنسخه دیگر در تپ بلغمی قرص کافور بنسخه آخر در ذیابیطس قرص خشخاص در تپ دق قرص اندرو

در باب اورام شبور فصل الکاف کحل عزیزی در حکة الاماق کحل روشنائی در انتشار الاهداب کاکلانج حار و بارد در استسقا و کشکاب سرطا

فصل اللام لازق افیونی در شقیقه سر لعوق کرنب و لعوق زنجبیل در فساد الصوت فصل المیم مطبوخ هلیله در دوار و نسخه دیگر در

افتیمون در مالیخولیا مطبوخ قنطوریون در نزول الما مطبوخ سورنجان در وجع المفاصل مطبوخ سنا در آبله فرنگ ماء الاصول در مالیخولیا

ذکر یافته بطریق مختلف و ماء الجبن در دوار و مالیخولیا نیز ماء اللحم در دق سیفنجج در زکام ماسک البول در تقطیر البول مثلث در سعال مفرح در مالیخولیا

و مقویات معده بحسب سه خلط در صرع معجون سیساالیوس در صرع معجون قفی در سعال معجون حجر الیهود و معجون عقرب در سنگ گرده و معجون

الحصاة در سنگ مثانه معجون لبوب و معجون زائد فی الجماع و در قوت باه معجون خیارچنبر در غب غیر خالصه معجون خبث الحدید در سرعت انزال معجون

در گزیدن سگ دیوانه مرهم ابیض و مرهم مصری و مرهم باسلیقون کبیر هر سه در وجع الاذن مرهم اسفیداج در بواسیر مرهم شادنه در آبله فرنگ مرهم نوره

مرهم باسلیقون بنسخه دیگر در قرحه رحم فصل النون نرد در وجع الاذن فصل واو و ها و یا خالی ست باب دوم در لغات مصطلحات

در امراض مشتبه و تدبیر بعض ادویه و اصلاح آن و طریق رعاف آوردن و منع نزله و دیگر فوائد که از جمله ضروریات ست هر یک بتقسیم نوشته آید قسم

در مصطلحات اعضای مفرد و اعضای مرکب در مقدمه باب امراض سر آنکباب در صداع سافج اخلاط و استنشاق در صداع مادی افعال

در صداع ضعف دماغ ارائج در صداع شمی احتراق اخلاط و احتشاد در مالیخولیا اقدام در اختلاط عقل اسفیدباج در صرع بطون شریفه

برود در جرب الاجفان برود در حمی مطبقه تنطیل و تکمید و تعریق سر و تدهین در صداع سافج تسعیط و تقطیر در صداع مادی ثوثب

تقلص در تشنج تشمیر در استرخاء الجفن تنکار معدنی و صناعی در سیلان حیض تکسر در حمی مطبقه تراب زیبق در کلف تراب نحاس و تراب

قروح خیاشیم در صداع مادی حمات در صداع سافج حواس باطنی و ظاهری در نسیان خمار در صداع شرابی خبز سمید در مالیخولیا در

سافج رُب در صداع شرکی رائب در خفقان رغوة ملح در تجعید شعر زیرباج در استرخا زاقه که آلیت در طرش گوش سکوب در صداع

سرسام و در دوار سوء مزاج مختلف و مستوی در دوار سک رضراضی در مالیخولیا سوء ترتیب در اکل و در امراض معده و در فصل ضعف

شراین سیاته در دوا ترشیرج التین در کلف صنجر در فصل دیدا نگیها طین فارسی در قذی چشم طریح قسمیت انزاهی وقطوس در صداع مادی غذا در
ع مادی خمره در فساد لون فکر در نسیان فتیح عضله در قروح قلق در صداع سافج قطور در صداع مادی قوت نفسانی در نسیان قوت حیوانی در باب امراض
وت طبیعی در باب امراض جگر قشار کند در صرع مادی قاتاطیر در احتباس بول قشعریره در حمی مطبقه کشط در طفره نقط در سبل نخلخه در صداع مادی لبن الطین
لف لف الکرم در کثرت عرق مزوره و ماء الشعیر در صداع سافج مستنقعات در صداع شمی مراق در مالیخولیا مصفات در چشم بینی تجربه ناری در نفخه طحال تلحم
ل در جراحت ماء الرماد در حرق الماء الحار نطول در صداع سافج نضج در صداع مادی تقویع در سرسام نفس صعدا در عشق و تمام اقسام انفاس در
ض شش ذکر یافته تا صور در فصل قروح نافض در حمی مطبقه دواجین در دوار ورده که آلتیست در جرب الاجفان قسم دوم در فرق کردن بیان امراض
به فرق در سبات و غشی در سکته و سبات در سبات فرق در رعشه و اختلاج در رعشه فرق در سبات سهری و اختناق رحم در سبات سهری فرق
بود و سبات و سکته و سرسام بارد در جمود فرق در آنکه ماده که از سبز چشم می آید یا از درون قحف می آید یا از برون قحف در باب امراض چشم در فائده قانون
ح چشم فرق در سور سرج و شبور قرنیه فرق در مده و بلغم در سل فرق در صدید و لحم مذاب در قروح فرق در غم و هم در حمی یوم حمی قسم سوم در تدبیر و اصلاح
ن ادویه تدبیر مازریون در استسقا تدبیر انزروت در امراض طبقه ملتحمه در رمد بلغمی تدبیر خبث الحدید در سرعت انزال شستن سیماب در قولنج سوختن عقرب
نک گرده اصلاح محموده در صداع شرکی شستن ادویه مجربه در سرسام شستن صبر در مالیخولیا شستن حلیه در اعلال ملتحمه در رمد بلغمی نخیتن ادویه چشم
ب امراض چشم نخیتن ماء الشعیر همراه سرطانات در سل قسم چهارم در بعضی تدابیر و فوائد طریق بازگردانیدن ماده عضوی بعضوی در بحران طریق
ف آوردن در صداع بحرانی طریق بازداشتن نزله سر از معده در قسم هفتم در جرب که آنرا اسهال دماغی بود طریق برآوردن آب کدو و آب فواکه در سرسام
بی گرفتن و سخ اسرب در اعلال طبقه قرنیه در خشونت قرنیه طریق دفع ضرر جاوشیر از اعصاب در ربو طریق حصول منی در نقصان باه تدبیر کسیکه ادویه
ره بسیار و نهند و حواس او مختل شود در صداع حس دماغی تشریح سر و دماغ و عصب و غشای و نخاع در مقدمه امراض سر دلائل آنکه هر مرض که با وجع
شین تسکین و جع کنند در اعلال ملتحمه در رمد صفراوی نشان آنکه میل ماده بکدام جهت است در صداع بحرانی بیان آنکه قطع رگها پس گوش مانع
لست در صداع شقیقه فائده بعض لغات و فوائد که درین کتاب در هر محلی واقع شده بود در یک محل جمع آن نموده درین خاتمه اشعار بران کرده
رو دوای مرکبه مسطور و لغت مصطلح و فوائد ضروریه که درین مختصر ذکر یافته و آنرا نخواهند ازین خاتمه نشان موضع او دریابند و این در پیش ولیس قرا

بخاتمه خیر یاد دارند بعون الله تعالی و عظمت شانه فقط

خاتمة الطبع

الحمد حکیم علی الاطلاق مدبر قانون کون و فساد الانفس و آفاق و نعت طبیب حاذق امراض جهل و نفاق فرموده باد که درین زمان
ن حمید بیامن توفیقات ربانی و عون عنایت سبحانی نسخه مزیل اسقام جسمانی دارو شفا آلام ابدانی دستور العمل حکمای زمانی و کار
ی جهانی معروف و اشهر بنام طب اکبر مشتمل بر دو مجلد در مقالات نظری و عملی طبیه مؤلفه سرآمد حذاق عالم طبیب مسیحادم و لا ثانی
م لقمانی جوهر تیغ لسان یونانی حکیم محمد اکبر عرف ارزانی بار سوم در مطبع نامی مجمع کمالی دهور منشی نولکشور در مقام لکهنو باه
ه سنه ۱۸۸۹ع مطابق ماه جمادی الاولی سنه ۱۳۰۶ هجری حلیه انطباع پوشیده مقبول عالم و عالمیان گردید

ایہا الناظرین

بر ضمائر ارباب فہم و فراست و اصحاب فطانت و کیاست خاصۃً بر حکمای حذاقت کیش و اطبای متانت اندیش ظاہر و باہر ست کہ علم طب علیست بس شریف و فنیست بس لطیف کہ موضوعش بدن انسان ست کہ مصداق مصداق و لقد کرمنا بنی آدم ہست و بہ نسبت تمامی علوم متعارفہ و فنون مشہورہ اعلی و اشرف و محتاج الیہ مآرب اہم ست و در تمدد بقای بنی نوع انسان در جمیع زمان و مکان و بر جمیع علوم ہمین دو علم افضلیت و اولویت دارند اولاً علم دین کہ عبارت از علم قرآن و حدیث و فقہ ست و ثانیاً علم طب چنانکہ گفتہ اند العلم علمان علم الادیان و علم الابدان و علم ابدان را بر علم ادیان تقدم طبیعی ست زیرا کہ حصول صحت و عافیت موقوف علیہ عبادت و استحصال علوم دینیت و تمامی اعمال جوارح ازان استکمال می پذیرد و در نفس الامر مقصود از ایجاد بشر دو چیز ست معاش و معاد و این ہر دو منوط و مربوط بصحت جسمانی و اعتدال قوای ابدانی ست چنانچہ از ابن عباس عم بزرگوار رسول مقبول صلی اللہ علیہ و سلم منقول است کہ از آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام استفسار نمودند کہ یا رسول اللہ مرا دعای تعلیم فرما کہ بہترین دعاہا بحصول منافع دنیا و عقبی باشد پس آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم در جوابش ارشاد فرمودند یا عم سئل اللہ العافیہ ای عم من سوال کن از خدای رب العالمین صحت و عافیت را کہ بعد از ایمان بہترین مآرب دنیوی و اخروی ست و جمیع امور انتظام عالم وابستہ باوست پس واضح و لائح گشت کہ اہم مہمات و احوج حاجات ہر کس حفظ صحت و تدبیر ازالہ مرض بود کہ موقوف علیہ آن دانستن ہمین علم طب باشد بنا بر علی ہذا بر ہر فرد بشر والا ہمت لازم آمدہ کہ با استحصال این سعادت کبری و استضمان این دولت عظمی فراخور حال و استطاعت ہمت گمارد و اشاعت و ترویج این گرامی فن کہ نفع بخشی خاص و عام در تحت آن مندرج ست از مستحبات و واجبات شمارد از ینجاست کہ ہموارہ ہمت بلند و نہمت ارجمند مالک مطبع ہذا مصروف و معطوف باشاعت و ترویج کتب نفع بخش کافہ انام عموماً و کتب طبیہ کیاب مفید خاص و عام خصوصاً میباشد و پیوستہ بحسب تغیر و تبدل زمان فی زماننا کتب طبیہ عربیہ برا سرہ و مترجمہ از عربی بفارسی و از فارسی بہ اردو زبان عام فہم شائع میگردد و ہر گاہ کتابی جدید التالیف ازین فن شریف بہم میرسد فوراً اہتمام بطبع آن میگردد و ظاہر ست کہ از زمان موجد این فن بزرگ یعنی معلم اول ارسطاطالیس تا الیوم این علم شریف طب یونانی با وجود رواج علم طب انگریزی ڈاکٹری و بیدک وغیرہ یوماً فیوماً بہ ترقی روز افزون قدر و منزلت دارد پس این فن بزرگ مرغوب مطبوع طبائع خاص و عام و عزیز دلہا چگونہ نشود کہ اطبای بقراط روش بہ تجربہ آن تمسک کنند و حکمای فلاطون منش بامتحانش اعتصام گیرند فی الجملہ این مطبع نامی کہ مخزن علوم و فنون قسم قسم ست پس بفضلہ تعالی اکثری از کتب این فن شریف طب عربی و فارسی و اردو کہ درین مطبع موجود بودند بطور مشتی نمونہ از خرواری بر اوراق محافظ اول و آخر این کتاب زیب تحریر گشت تا با معان نظر نظارگیان اہل شوق در آید و بسبب ابتیاع شوق خریداری بر روی کار آید فقط

اشتہار طب اکبر جلد دوم ۴۱۲